شمس المعارف
و
لطائف العوارف
مصنف
حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی
شبیر برادرز ۔ اردو بازار ۔ لاہور

اردو ترجمہ

شمس المعارف

و

لطائف العوارف

(مکمل چار حصے)

مصنف

حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونیؒ

عملیات وتعویزات کی سب سے بڑی مستند اور مشہور کتاب جس میں ہر قسم کے عملیات وتعویزات و ظائف اسماء الٰہی قرآن کریم کی آیات اسم اعظم اور حروف تہجی کے عجیب وغریب خواص اور اسرار و رموز اور ان کے مؤکلوں کی تسخیر منازل قمر و کواکب اور بروج کے اشارات جفر و علم کیمیا۔ و علم سیمیا اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کے طریقے وغیرہ لاجواب کتاب

ناشر

شبیر برادرز ○ اردو بازار ○ لاہور

نام کتاب ـــــــ شمس المعارف اُردو ترجمہ

مصنّف ـــــــ ابو العباس احمد بن علی بونی

موضوع ـــــــ تعویذات

تعداد ـــــــ ۱۱۰۰

اشاعت ـــــــ اکتوبر ۱۹۹۲ء

ناشر ـــــــ ملک شبیر حسین

طابع ـــــــ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز۔ لاہور

قیمت ـــــــ 280/ روپے

فہرست شمس المعارف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ازل (میں توحید) کی گواہی پس اسی گواہی کے نور سے برگزیدہ اہل علم نے جرعہ نوشی کی ہے۔ اس کو سمجھو اور ترتیب ابدی میں دونوں تنہا دونوں ہیں[1] جو ملائکہ اور اہل علم سے متصل ہیں یہی ابدی گواہی ہے۔ پس جس نے ان دونوں تنہا دونوں کے بھید کو سمجھ لیا اس نے دونوں عالم کا مع انکی اندرونی اشیاء کے (مقام) کشف سے متصل ہو کر مشاہدہ کیا اس مقام کہ ہر ایک شخص کے واسطے ایک ہیبت ہوتی ہے جو اس کو تمام حکمتوں تک پہنچا دیتی ہے۔

خدائے حی و قیوم سے میری دعا ہے کہ اس کو خالص صدقہ مقبولہ میری آخرت کے واسطے کرے اور اس کی راحت دینے والی ہوا ہی میری قبر میں میرے ساتھ رکھے اور میرے اور تمہارے واسطے (مطلب کو) واضح کر دے اور انوار تحقیق ہم کو تم کو عنایت کرے۔ یقیناً یہ رحمانی چمک اور یہ روشن آفتاب عارفوں کا راستہ اور صدیقوں کا طریقہ اور صالحین کا حضور رب العالمین میں حاضر ہونیکے واسطے ذریعہ ہے وہ رب جو رب الارباب ہے۔

حجاب کا اٹھانے والا بلا مثال پیدا کرنے والا۔ اشکال سے منزہ ہمیشہ رہنے والا نعوت جمال کے ساتھ ازل میں دائم لوجودہ عالم علویات کا اپنی حکمت اور تقدیر کے ساتھ بلند کرنے والا۔ اور سفلیات کا اپنی قدرت اور ارادہ کے ساتھ بچھانے والا۔ سوائے اس بزرگ اور برتر کے کوئی معبود نہیں ہے۔ نور کے حجابوں میں وہ پوشیدہ ہے اور کل اسرار کے پردہ میں ہے۔ آنکھوں کے دیکھنے سے مخفی ہے اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے اپنی اَزلیت میں اپنی ذات کے ساتھ باطن ہے اور اپنی ابدیت میں اپنی صفات کے ساتھ ظاہر ہے۔ اپنے اسماء کے ساتھ اپنی سرمدیت میں بلند ہے۔ اور اپنی ابدیت میں اپنے افعال کے ساتھ روشن ہے۔ وہی اول ہے۔ ازل میں اور آخر ہے ابد میں اور ظاہر میں بے حد ہیں۔ پاک ہے جواہر اور اعراض سے اور اَجرام سے اور ابعاض سے اور تصرف بالاعراض سے۔ جہت یا سمت اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ اور نہ گردش زمانہ اس کو بوڑھا کرتی ہے اور نہ رات دن کا گذرنا اس کو فنا کرتا ہے۔ میں اسی پاک اور برتر کی حمد کرتا ہوں اور ہر شے اس کے نزدیک مقدار کے ساتھ ہے اور غیب اور حاضر کا جاننے والا بزرگ اور برتر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ خدائے وحدہٗ لاشریک کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ ایسی گواہی جو روحوں کو عالم برزخ میں ثابت قدم رکھے اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ اس کا علم کل اس کی مردہ و زندہ مخلوقات کو گھیرے ہوئے ہے اسی نے موت اور رزق کو مقرر کیا ہے۔ وہ عالم ہے زمانہ گزشتہ و آئندہ کا۔ اور زندہ کرنے والا ہے پرانی ریزہ ریزہ ہڈیوں کا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آفتاب ہیں ملت کے اور بندوں کو نکالنے والے ہیں شرک و ذلت سے۔ جن کی دعوت کے ساتھ فلک توحید نے گردش کی اور حق کی حکمت کے آفتاب روشن اور منور ہو گئے اور جن کے دیکھنے سے گمراہی کے ستارے بے نور اور حق کی سعادت سے توحید کی صبح نمود ہوئی۔ خدا تعالےٰ ان پر اور ان کی آل پر بہتریں صلوٰت نازل فرمائے اور ان کے سچے اور محقق صحابہ سے راضی ہو۔ ایسی صلوٰت جس سے ان کے مرتبے بلند اور ان کے درجے اعلیٰ ہوں۔

---

[1] اس میں اس آیت کی طرف اشارہ ہے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ یعنے اللہ تعالےٰ نے اس بات کی گواہی دی کہ سوائے اس کے اور کوئی معبود نہیں ہے اور ملائکہ اور اہل علم نے ۱۲

اور اہلِ حق کے واسطے نشان ہیں اور حقیقت کے واسطے نظام ہے اور ارواح معارف الٰہیہ کے ساتھ قدحمن ہے اور وسیلہ (ایسی چیز ہے جو سب کو) مطلوب ہے۔ اور اس کے اقسام پر قدرت (خدا کی طرف سے) بخشی گئی ہے اور سعادت کمال کے روشن آفتاب سے متصل ہے اور غیر ابدی شریعت کے احکامات بجالانے سے بخشی گئی ہے، مقام علیین میں اعلیٰ درجہ اہل عمل کا ہے۔ اور بجز اس سے بھی اعلیٰ درجہ ہدایت کنندہ محققین کا ہے۔ اور دین خدا میں اس عالم کی منزلت نہیں ہے جو کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا گویا کہ حقیقتہً جو نفس فائدہ نہیں پہنچاتا وہ زندہ بھی نہیں ہے، اور بیشک سعادت سے دور وہی شخص ہے جس نے ملت (اسلام) کے احکام میں سُستی کی اور محققین اہل قبلہ کی شروط میں خلل ڈالا۔ اور چونکہ میں نے بڑے بڑے مشہور بزرگوں کا کلام جن کی حکمت کا شہرہ دنیا میں پھیلا ہوا ہے جن کے فیض و برکت سے خلقت معمور ہے۔ تعریف اسماء و صفات اور اسرار حروف اور اذکار دعوات کے متعلق دیکھا ان کی تالیفیں بھی میری نظر سے گذریں اور میرے اہل محبت نے مجھ سے درخواست کی کہ ان تالیفات کی مشکلات کو واضح کیا جائے اور مدفون خزانہ کو باہر نکالا جائے تب میں نے ان کی درخواست کو قبول کیا۔ اور میں مُقر ہوں کہ بزرگان سلف کے فہم کو میں نہیں پہنچ سکتا اور خدا سے میں نہایت عاجزانہ دعا کرتا ہوں کہ ان بزرگوں کے روحانی فیض سے میری امداد فرمائے۔ اور میری گویائی تحقیق کے موافق اور زبان تصدیق سے بیان کرنے والی ہو۔ پس میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے استمداد اور اسی پر بھروسہ ہے کہ اس کتاب کی فصلوں سے مقصود علم ہے اور شرف اسماء الٰہی کا اور جو کچھ کہ اس سمندر میں اللہ تعالیٰ نے حکمت کے جواہر اور لطائف الٰہیہ پوشیدہ رکھے ہیں اور یہ بیان ہے) کہ ان اسماء و دعوات کا کس طرح تصرف کرنا چاہیئے، اور انہیں کے متعلق حروف سور اور آیات کا بیان ہے، اس کتاب میں میں نے مختلف فصلیں رکھی ہیں تاکہ ہر فصل اپنے علوم و دقیقہ پر جو اس کے اندر ہیں اور جو حضوری حق میں بے رنج و مشقت پہنچاتے ہیں۔ ان پر دلالت کرے اور ان علوم کو بھی بتائے جن سے دنیاوی فائدہ پہنچتا ہے۔

اور میں نے اس بے مثل چیدہ اور بلند مرتبہ کتاب کا نام شمس المعارف اور لطائف العوارف رکھا ہے کیونکہ اس کے اندر نہایت لطیف تصریفات اور عوارف تاثیرات ہیں۔ پس جس شخص کے ہاتھ میں یہ میری کتاب پہنچے اس پر حرام ہے کہ نااہل کے سامنے اس کی کوئی بات ظاہر کرے، اور بے محل اس کو کام میں لائے۔ اور اگر کوئی کبھی ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کتاب کے منافع سے اس کو محروم کردے گا اور اس کی برکتیں اور فوائد اس کو نصیب نہ ہوں گے۔ اس کتاب کو تم اس وقت ہاتھ لگاؤ جب تم پاک صاف ہو۔ اور جب اس کے قریب جاؤ تو ذکر کرتے ہوئے۔ تاکہ جو کچھ تمہارا مطلب ہے۔ اس میں تم کامیاب ہو۔ اور کوئی ایسا کام نہ کرنا جو خدا کی ناراضامندی کا باعث ہو۔ کیونکہ یہ کتاب ہے اولیاء صالحین اور اہل طاعت و ارادت اور اہل عمل و رغبت کی پس تم پر لازم ہے کہ نہایت طمع کے ساتھ حاصل کرو اور کچھ بھی تھوڑا یا بہت نہ چھوڑو۔ اپنے یقین کو سچا اور اپنے ایمان کو اس کے حقائق کے ساتھ مضبوط کرو۔ کیونکہ اعمال کا نتیجہ نیت کے ساتھ ہے اور ہر شخص کو اس کی کوشش کا وہی صلہ ملے گا۔ جو اس کی نیت ہوگی۔ اور جب تمہاری نیت کسی عمل پر قائم ہو جائے تب تم کو اس پر یقین کرنا چاہیئے، اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی تصدیق ضروری ہے کہ تم میں سے کوئی دعا نہ کرے مگر جب کہ وہ قبولیت کا یقین کرنے والا ہو۔ اور اپنے عمل کے درست ہونے پر بھی بھروسہ کرے۔ کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ و

السلام کا فرمان ہے کہ جب تم میں کوئی دعا کرے تو اپنے عزم کے ساتھ کہے اور قبولیت کا یقین رکھے اور نیز عمل میں بھی جلدی نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ حضورؐ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کسی کی دعا تب قبول ہوگی جب وہ جلدی نہ کرے گا پھر کہے میں نے تو دعا کی تھی میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ دعا کی قبولیت میں دیر ہوتے سے تم کو گھبرانا نہ چاہیئے بلکہ ہر وقت اس کی قبولیت کے منتظر رہو اور یہ کتاب جو (ایک) قانون قائم اور طریق مستقیم (ہے) چالیس فصلوں پر مشتمل ہے اور ہر فصل میں بے انتہا معانی اور اشارات اور ظاہر اور پوشیدہ رمزیں ہیں اس کو اپنی عقل سے خوب سمجھو اور فکر سے تامل کرو اور فصلیں یہ ہیں۔

پہلی فصل،۔ حروف معجمہ اور ان کے اسرار اضمار کے بیان میں جو ان کے اندر مرتب ہیں۔ دوسری فصل۔ کسر اور بسط او اوقات و ساعات میں اعمال کی ترتیب کا بیان تیسری فصل۔ اٹھائیس منازل قمر کے احکام کے بیان میں چوتھی فصل۔ بارہ برجوں اور ان کے اشارات وارتباطات کے بیان میں۔ پانچویں فصل۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اسرار اور اس کے خواص او اس کی پوشیدہ برکتوں کے بیان میں۔ چھٹی فصل۔ خلوت اور ارباب اعتکاف کے بیان میں۔ ساتویں فصل۔ ان اسماء کے بیان میں جن سے عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ آٹھویں فصل۔ توافیق اربعہ اور ان کی فصلوں اور دائروں کے بیان میں۔ نویں فصل۔ خواص اوائل قرآن اور آیات بینات کے بیان میں دسویں فصل۔ سورۂ فاتحہ کے اسرار اور اسکی دعوتوں اور اس کے مشہور خواصوں کے بیان میں۔ گیارھویں فصل۔ اختراعات اور انوار رحمانی کے بیان میں۔ بارھویں فصل۔ اسم اعظم اور اس کی تصریفات خفیات کے بیان میں۔ تیرھویں فصل۔ سواقط سورۂ فاتحہ اور اس کے اوفاق اور دعوات میں۔ چودھویں فصل۔ ریاضت اور اذکار اور قبول شدہ دعاؤں کے بیان میں۔ پندرھویں فصل۔ اسماء حسنےٰ اور ان کے نافع اور مجرب اوفاق کے بیان میں۔ سولھویں فصل۔ ان شرطوں کے بیان میں جو بعض بعض اعمال کے واسطے ابتداء سے انتہا، تک لازم ہیں۔ سترھویں فصل۔ خواص کہٰیٰعصٓ اور اس کے توماتے اور اقدس حروف کے بیان میں۔ (اٹھارہویں فصل) خواص آیت الکرسی اور اس کی مخفی برکتوں کے بیان میں (انیسویں فصل) بعض اوفاق اور نافع طلسمات کے خواص میں بیسویں فصل۔ سورہ یٰسین اور اس کی دعوات مستجابات کے بیان میں (اکیسویں فصل) اسماء حسنےٰ اور ان کی انماط اور ہر ایک نمط کی دعوتوں اور تصریفوں کے بیان میں (بائیسویں فصل) نمط ثانی اور اسکے اسماء ذہنی کے بیان میں (تیئیسویں فصل) نمط ثالث اور ان اسماء کے بیان میں جو صفات ابدی پر دلالت کرتے ہیں (چوبیسویں فصل) نمط رابع اور اس میں جو اسرار ربانی ہیں ان کے بیان میں (پچیسویں فصل) نمط خامس کا بیان اور اس میں جو چیدہ چیدہ خواص ہیں (چھبیسویں فصل) نمط سادس اور اس کے غرضی اسرار کا بیان (ستائیسویں فصل) نمط سابع اسماء الہیٰ اور ان کی برکات کا بیان (اٹھائیسویں فصل) نمط ثامن اسماء حسنےٰ اور ان کے مخفی اسرار کا بیان۔ (انتیسویں فصل) نمط تاسع اسمائے حسنےٰ اور ان کی تصریفات کا بیان (تیسویں فصل) نمط عاشر اسماء حسنیٰ اور ان کے نافع اسرار کا بیان (اکتیسویں فصل) حروف عربیہ اور ان کے کواکب اور خدام اور معاون اور ان کی خلوتوں کے بیان میں (بتیسویں فصل) کشف عروش معنویات کے بیان میں (تینتیسویں فصل) ——— دائرۃ الاحاطہ کے اسرار کی شرح اور اس سے جو مناسبات اور

تعریفات ظاہر ہوتی ہیں اس کے بیان میں (چونتیسویں فصل) علم لائچہ اور نسب حروف و بروج اور موازین مشہورات کے بیان میں۔ (پینتیسویں فصل) خافیہ حرفیہ کا بیان بقاعدہ جفر (چھتیسویں فصل) فیض ربانی اور نور شعشانی اور بحر مکرم اور خواص نبات کے بیان میں (سینتیسویں فصل) اعمال سیمیا کے بیان میں (اڑتیسویں فصل) استخدامات حروف اور ان کی خلوات کا بیان (انتالیسویں فصل) اسماء حسنیٰ کا بیان جیساکہ وہ وارد ہوئے بطریق ایضاح و تفصیل کے (چالیسویں فصل) ان مفرد دعاؤں کا بیان جو رات دن میں ہر وقت پڑھی جا سکتی ہیں۔

اسرار حروف معجمہ

اور ان اسرار اور اضمار کا بیان جو ان حروف میں مرتب ہیں۔ میں کہتا ہوں اور اللہ کے ساتھ توفیق اور ہدایت ہے کہ طالبوں کے مطالب دو قسم ہیں دینی اور دنیاوی۔ اور پھر ان میں سے ہر ایک کی بحسب مقاصد بہت قسمیں ہیں۔ اس فن کے علماء نے اوقات کے معلوم کرنے اور کواکب کے حالات دریافت کرنے اور ریاضت اور افعال طلسمات کے متعلق بہت گفتگو کی ہے اور یہ علم بہت وسیع ہے بہت لوگوں نے اس کی طرف توجہ کی ہے خاص کر جنہوں نے اس میں اثر پایا ہے مگر میں ان باتوں سے پرہیز کرتا ہوں جس میں حکماء متقدمین نے کلام کیا ہے اور بہت لوگ ان کے موافق ہیں۔ ان سے دنیا میں اگرچہ بہت کچھ نفع پہنچ سکتا ہے۔ مگر آخرت میں وہ بہت نقصان دہ ہیں اور یہ باتیں جو میں بیان کرتا ہوں دنیا اور آخرت دونوں میں تجھ کو نفع دیں گی۔

حروف معجمہ کیونکہ یہی کلام کی بنیاد ہیں اور ان ہی پر اس کی عمارت قائم ہوتی ہے۔ معلوم ہو کہ جیسے حروف کے آثار ہیں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں اور یہ بھی معلوم ہو کہ عالم علوی سے عالم سفلی کو مدد پہنچتی ہے۔ عالم عرش عالم کرسی کو مدد دیتا ہے۔ اور عالم کرسی فلک زحل کو مدد دیتا ہے۔ اور فلک زحل فلک مشتری کو۔ اور فلک مشتری فلک مریخ کو۔ اور فلک مریخ فلک شمس کو اور فلک شمس فلک زہرہ کو اور فلک زہرہ فلک عطارد کو اور فلک عطارد فلک قمر کو۔ اور فلک قمر کرۂ نار کو۔ اور کرۂ نار کرہ ہوا کو۔ اور کرۂ ہوا کرۂ آب کو اور کرۂ آب کرۂ خاک کو مدد دیتا ہے۔ اور کرۂ خاک فلک زحل کو مدد دیتا ہے پس زحل کا علویات میں حرف جیم ہے اور اس کے عدد فی الجملہ تین[۳] اور علی التفصیل ترپن[۵۳] ہیں۔ اس طرح کہ جیم کے چالیس[۴۰] اور یاد کے دس[۱۰] اور جیم کے تین۔ اور زحل کے بھی تین ہی حروف ہیں۔ اور سفلیات میں اس کا حرف صاد ہے جس کے عدد نوے ہیں۔ اب یہ علویات میں پانچ حروف ہوئے۔ جن کا حرف ھا ہے اور وفق اس کا مخمس ہے اور فلک مشتری کے عدد چھ ہیں جن کا حرف واو ہے اور وفق اس کا مسدس ہے اور فلک زہرہ کی تعریف یہ ہے۔ کہ حرف اس کا واو ہے اور وفق اس کا مسبع ہے اور فلک عطارد کی تعریف یہ ہے کہ عدد اس کے آٹھ اور حرف حاء ہے وفق اس کا مثمن ہے۔

اور منازحل کا مثلث مشہور ہے۔

ذات انسانی کی نسبت عرش کا حرف الف ہے اور کرسی کا حرف ب اور منازحل کا ج۔ اسی طرح قمر تک جیساکہ

بیان ہوا۔ فصل حروف کئی قسم کے ہیں بعض ایسے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے عربی حروف اور بعض بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے رومی اور یونانی اور قبطی وغیرہ حروف۔ جن حروف کی کتابت دائیں جانب سے کی جاتی ہے ان کا نام متصلہ ہے۔ جن کی بائیں جانب سے کی جاتی ہے۔ وہ منفصلہ ہیں۔

تعداد حروف جملہ حروف اٹھائیس ہیں۔ بغیر لام الف کے یہ انتیسواں ہے اور اٹھائیس ہی منازل قمر ہیں۔ مگر چونکہ چودہ منزلیں زمین کے اوپر رہتی ہیں اور چودہ نیچے۔ اسی سبب سے یہ چودہ حرف لام تعریف کے ساتھ ملائے جاتے ہیں۔ ن ل ت ث د ذ ر ز س ش ط ظ ص ض۔ اور یہ چودہ اس کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ ا ب ج ح خ ک ل م ع غ ف ق ہ و ی۔ سب سے پہلا حرف الف ہے۔

پھر اس کے بعد ط اور ی وغیرہ ہیں۔ اگر کوئی نظر کرنے والا حروف کی طرف نظر و غور کرے تو ان کو شکل میں موجود ہونے سے پہلے نفس میں منطبق پائے گا۔ اس کو سمجھ۔ حرف الف عدد میں ایک ہے۔ اور عدد میں روحانی لطیف قوۃ ہے۔ پس اسی بنا پر اعداد اقوال کے اسرار سے ہیں۔ جیسا کہ حروف اسرار افعال سے ہیں اور عالم بشر میں اعداد سے بہت منافع اور اسرار ہیں جن کو تعداد تدکریم نے اپنی قدرت سے ان میں مرتب کیا ہے۔ جیسے کہ حروف میں دعا اور منتر وغیرہ کی تاثیریں ظاہر ہیں۔ معلوم ہو کہ حروف کے واسطے کسی خاص وقت کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کے اعمال محض ریاضت سے ہوتے ہیں۔ جس کو کرنی منظور ہو۔ اور طلسمات کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اور ان کا اتصال عالم علوی سے ہے۔

حرف دال کا عمل

اس کے چار عدد ہیں۔ پس جو شخص ۴ کو ۴ میں ضرب دے کر اس کی نسبت عددی کو اس کے اندر لکھے پیر کے دن جو روز ولادت اور روز بعثت و روز وفات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے شرف قمر جبکہ چاند تیسرے درجہ پر برج ثور کے ہو اور نحوست سے سالم ہو اور ساعت بھی قمر کی ہو۔ اور لکھنے والا پوری طہارت کے ساتھ ہو۔ اور لکھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کرے ہر رکعت میں سو مرتبہ آیت الکرسی اور سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر پاکیزہ ہرن کی جھلی پر مربع مذکور کو لکھے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو حفظ فہم عنایت کرے گا۔ اور دونوں عالم میں اس کی قدر بلند ہوگی۔ اگر قیدی اس کو اپنے پاس رکھے قید سے خلاصی ہو۔ اور اگر اس کو نشان پر لگا دشمن سے مقابلہ کرے دشمن بھاگ جائے۔ اور اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ کر جس سے لڑے۔ اس پر غالب ہو۔ دال کے عدد چار ہیں اور ۴ در ۴ کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوتی ہے اور چار ہی عناصر ہیں۔ آگ ہوا۔ پانی۔ مٹی اور چار ہی اخلاط ہیں۔ صفرا۔ بلغم۔ خون۔ سودا۔ پس چار کے عدد میں طبائع اور ان کے اعتدال کی قوت ہے۔ حرف دال اسماء الٰہی میں سے اسم دائم میں ظاہر ہے اور اسم ودود میں بھی مگر اسم دائم میں سب حرفوں میں مقدم اور ان دونوں اسماء شریفہ محمد و احمد میں سب حرفوں سے مؤخر ہے۔ جس سے اشارہ پایا گیا کہ دوام منتہی کا آخر ہے۔ نزاول اور اسم الٰہی دائم میں اس

واسطے دال مقدم ہے کہ دیمومیتہ اولاً و آخراً اسی کے لئے ہے۔ اور اس نے اپنے بندوں کو فنا کے بعد آخرت میں دوام بقا کے ساتھ شریک کیا ہے۔ یہ حرف دال عرش کا حرف ہے۔ کیونکہ عرش کا وجود بدلتا نہیں اور وہ عالم اختراعات میں اول چیز ہے اور وہی عالم ابد ہے۔ اور اسی کی طرف روحوں کا عروج ہوتا ہے اور اسی میں عقلوں کے مرتبے ہیں اور رحمت کے انوار بھی اسی میں ہیں۔ بعض عارفین کو اس عالم عرش کا مکاشفہ اسی طرح سے ہوا ہے جس طرح کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کو ہوا تھا۔ جب کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ اے حارثہ تم نے کس حال میں صبح کی انھوں نے عرض کیا۔ حضور میں نے ایمان کے ساتھ صبح کی۔ (یعنی صبح کو جب میں اٹھا تو میں نے اپنے تئیں مومن دیکھا) حضور نے فرمایا اپنے ایمان کی حقیقت (اور کیفیت) کیا ہے عرض کیا کہ یا رسول اللہ جب میں صبح کو اٹھا۔ تو میں نے اپنے نفس کو دنیا کے سامنے پیش کیا مگر میں نے دیکھا کہ) اس کے نزدیک سونا اور پتھر اور زندہ مردہ اور فقیر اور غنی سب برابر تھے۔ اور گویا کہ میں خدا کا عرش آنکھوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں۔ اور لوگ حساب کے واسطے لے جائے جا رہے ہیں۔ اور دوزخ و جنت بھی میرے سامنے ہیں۔ حضور نے فرمایا (اے حارثہ) تم نے پہچان لیا اس کو لازم پکڑے رہو۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب روح پاک حالت میں سوتی ہے تو وہ عرش کے نیچے رات گزارتی ہے۔ حرف دال میں دیمومیت اور بقا کے اسرار ہیں۔ اور اسم وُدُود وُدّ سے ماخوذ ہے اور وُدّ مشترک ہے یعنی اگر ظاہر ہو تو وُدّ کہیں گے اور اگر باطن ہو تو حُبّ کہیں گے اور وُدّ کی ابتداء بھی محبت ہی ہے اور نیز یوں ہی سمجھ لو کہ وُدّ کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہر اور باطن۔ ظاہر کا نام وُدّ ہے اور باطن کا نام حُبّ ہے وُدّ کا مسکن قلب ہے اور مقامات قلب میں زیادہ کشف کا یہی مقام ہے۔ اور عشق ایک لطیفہ ہے حُبّ اور وُدّ کے درمیان۔ جس کا مسکن خاص شغف اور حُبّ باطن عشق ہے جس کا مسکن خاص فواد ہے۔ دل کی کیفیت قلب کے اندر تین جوف ہیں۔ یعنی تین خلو ہیں۔ ایک اوپر کی طرف جہاں سے کہ وہ منبسط ہے اس جوف کے اندر ایک نور روشن ہے اور وہی جگہ اسلام کی ہے اور حروف کے معانی یہاں مشکل ہیں اور یہی انسان میں قوت ناطقہ کا محل ہے نفس میں ابھرنے والے ارادہ کی معانی کا (گویائی کے ساتھ) انتظام کرتی ہے۔ دوسرا جوف وسط قلب میں ایک نور روشن فکر و ذکر کا مقام ہے۔ اور یہی اطمینان اور روح کے خیالات کا محل ہے۔ تیسرا جوف آخر قلب میں ہے اور یہ حصہ سارے قلب سے زیادہ نرم اور لطیف ہے اور اس کا نام فواد ہے۔ اور ایمان اور عقل اور نور اور تصرف اور اسرار کی جگہ بھی اسی میں ہے اور یہی عقل کی میزان اور حکمتوں کا منبع اور حیات طبعیہ جو حرارت لطیفہ سے پیدا ہوتی ہے اس کی محبت کا محل ہے اس فواد کی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے یہ عالم ملکوت کے حقائق اور عالم علوی کے کلی اور جزوی اسرار اور موازین حقائق کو ادراک کرتا ہے۔ اور یہی فواد انوار و ہیبی اور اسرار علوی کا محل ہے اور اسی چشم بصیرت کی شان میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۔ یعنے بے شک آنکھیں نہیں اندھی ہوتی ہیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں اور وہ جوف جو قلب کے درمیان میں ہیں اور جو عشق کی جگہ ہے اس کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ طلب و تلاش کا ادراک کرتا ہے اور کسی شئے کی جستجو اور تلاش میں کوشش کو روا نہ کرتا ہے اور

سبب لطافت کے اس حصہ کا تعلق اشخاص سے بہت جلد ہوتا ہے اور اسی حصہ پر عالم ملک اور اس کے متعلق عجائبات مخلوقات الٰہی کا انکشاف ہوتا ہے۔ اور حسن کی خوبیاں حسن پرستوں کو معلوم ہوتی ہیں۔ اور جوف اول کی بھی ایک چشم نورانی ہے جس سے وہ محسوسات کے اسرار اور مرکبات کے اطوار کا ادراک کرتا ہے۔ اور حروف کے حقائق اور ان کے اندر جو اعلیٰ اعلیٰ اسرار اسمائے خداوند تعالیٰ نے پوشیدہ رکھے ہیں۔ ان کو ملاحظہ کرتا ہے اور اسی باعث سے خدا کے بندوں سے اس کو مودت ہوتی ہے۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ نے اس پر بڑا انعام کیا ہے۔ کہ اسرار محسوسات اس پر منکشف کر دیئے۔ یہ سب دلوں کی آنکھیں ہیں۔ مگر اختلاف امور میں یہ سب مختلف ہیں (ہماری کتاب) موافقیت البصائر و لطائف السرائر میں یہ بیان گزر چکا ہے۔

اقسام وحی کتاب اللہ میں وحی کی تین روحیں ہیں۔ ایک روح الامین دوسری روح القدس تیسری روح الامر پس روح الامین کی روح قلب کے جوف اول پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ یہ جوف ایک پردہ ہے نطق اور زبان کے درمیان میں اور کل اقسام وحی والہام میں اس وحی کا بڑا درجہ ہے۔ پھر اس کے بعد روح القدس ہے اور یہ وہ انوار ہیں جو لوح محفوظ سے قلب کے دوسرے جوف پر نازل ہو کر ایمان اور بصیرت فکری کو ثابت کرتے ہیں۔ اور انوار ربانی اور لطائف ایمانی اس پر جلوہ افروز ہوتے ہیں۔ اور یہی جوف یعنی قلب کا دوسرا مرتبہ یا حصہ نور اقدس کا محل ہے۔ اور سماعت اور عقل بھی اسکے اندر ہیں اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے۔ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ ۔ بے شک تم (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہ مردہ کو (اپنی آواز) سنا سکتے ہو۔ اور نہ بہرے پن کو اپنا پکارنا سنا سکتے ہو۔ یہاں موت سے حسی موت مراد نہیں ہے۔ بلکہ کفر و عصیاں کی موت مراد ہے۔ اور نہ بہرے پن سے کانوں کا بہرہ پن مراد ہے۔ کیونکہ کان تو وہاں موجود تھے۔ بلکہ اس سے وہی سننا مراد ہے جو فواد سے متعلق ہے۔ جو عقل کا مقام ہے۔ اور یہیں روح الامر نازل ہوتی ہے جس کا اشارہ تمکن اور حقیقت جمع کی طرف ہے اور اس تنزیل کے ساتھ محض حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی مخصوص ہیں۔ اس مضمون کو ہم نے اپنی کتاب مواقف الغایات فی اسرار الریاضات میں نہایت شرح کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس میں دیکھو تمہاری تسلی ہو جائے گی۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کئے ہیں عنقریب کر دے گا واسطے ان کے رحمٰن مودت یعنی مودت کو بالکلیہ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں میں پیدا کر دے گا۔ پس وہ اللہ ہی سے محبت کریں گے۔ کیونکہ ان لوگوں نے اپنے دلوں میں ذکر الٰہی اور قرآن شریف کی کثرت اور مداومت سے خدا کی محبت پیدا کی اور اعمال قلب سے کسی عمل کو ترک نہ کیا اور اپنے نفسوں سے تعلقات اور خواہشات کو اس قدر دور کیا کہ خدا کی محبت ان کو حاصل ہو گئی۔ پس اس وقت ان کی ہر ایک بات حکمت کا کلمہ ہے۔ اور ان کی ہر ایک حرکت درجہ کا بلند ہونا اور ان کی روح حقائق ایمانیہ اور دقائق اسلامیہ اور انوار شرعیہ اور انوار دینیہ سے اس قدر محبت کرتی ہے کہ محبت کے آثار اس روح پر نمایاں ہوتے ہیں۔ اور عالم معاد کو وہ حالت کشف میں ملاحظہ کرتی ہے اور جو نعمتیں اولیاء کے واسطے اور جو عذاب کفار کے واسطے اللہ تعالےٰ نے تیار کئے ہیں سب اس روح کے پیش نظر ہو جاتے ہیں۔ تب یہ اور زیادہ محبت الٰہی کی طرف

راغب ہوتی۔ اور شوق و ذوق اس کا بے حد بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کی عقل مصنوعات الہی اور اسرار آیات میں زیادہ فکر کرتی ہے۔ پھر جوں جوں یہ محبت بڑھتی جاتی ہے اس کے ماسوا جو جو تعلقات ہیں۔ وہ متروک ہوتے جاتے ہیں۔ اور اس محبت کے سبب سے اس کے ہر ایک حکم کو بجا لاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے۔ کہ جو کچھ اس نے حکم فرمایا ہے۔ وہ خیر اور نفع کا ہے۔ پھر قلب جب محبت کی طرف نظر کرتا ہے۔ تو عجائب ملکوت اس کے سامنے نظر آتے ہیں۔ اور وحی الہامی کے خطاب اور حقائق علوی سے مشرف ہوتا ہے۔

۲ مدیم بر سر مطلب۔ حرف دال کے فوائد کا بیان۔ جو شخص حرف دال کو ۳۵ مرتبہ جو اس کے عدد ہیں بشکل مربع میں حریر سفید پر اس وقت لکھے۔ جب قمر اپنے خانہ میں مشتری سے محفوظ ہو۔ اور ارد گرد مربع کے ۳۵ دفعہ حرف دال لکھے اور اسی وقت اس کو انگوٹھی کے اندر رکھ کر با طہارت پہنے اور چاہیئے کہ یہ شخص روزہ دار بھی ہو اور صفا باطن بھی رکھتا ہو۔ پس اس عمل کی برکت سے اللہ تعالی ابواب رزق اور خیرات کشادہ کریگا اور جو شخص اسم دائم کا ذکر جاری رکھے گا اسکو بھی یہ بات نصیب ہوگی اسم دائم اور دال کے بہت خواص ہم نے اپنی کتاب علم الہدی و اسرار الاہتدا ئیں حمد کے اندر بیان کئے ہیں۔ اگر چاہو تو اس میں تلاش کرو۔

جو شخص یہ نقش اس طور سے حریر زرد پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بہت کچھ اس کو حاصل ہو مگر لکھنا اس وقت چاہیئے جبکہ قمر خانہ سرطان یا خانہ مشتری میں مگر مشتری سے محفوظ ہو اور اس وقت کچھ خوشبو بھی روشن کرنی چاہیئے۔

نقش یہ ہے

شوق عبادت بعض بزرگان

یہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد نماز جمعہ ۳۵ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالی اسکو توفیق عبادت اور ہر کام میں برکت عنایت کرے گا۔ اور خطرات شیطانی سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ اور اگر دونوں مبارک ناموں احمد اور محمد کو دیکھتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال پاک دل میں جمائے ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اور درود شریف کا ورد رکھے اللہ تعالی اسباب طاعت وسعادت اس شخص کو نصیب فرمائے گا۔ مگر اس کا اثر خلوص نیت اور

صفا باطن کے ساتھ ہے۔ اور یہ ایک نہایت لطیف اسرار ہے (دیکھنا چاہیئے) کہ یہ حرف دال کیسا مبارک حرف ہے جس سے یہ دونوں مبارک اور معظم اسم یعنی احمد اور محمد کامل ہوئے ہیں۔

دشمن سے حفاظت اگر کوئی حرف دال کی شکل عددی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالےٰ دشمنان ایذا رساں سے اس کو محفوظ رکھے۔ وہ دشمن چاہے انسان ہوں یا جنات وغیرہ اور اس کو لکھ کر پلاتا بخار کو بہت نفع کرتا ہے۔ اور بچھو وغیرہ زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلانا بھی مفید ہے صورت اس نقش کی یہ ہے۔ اور شکل حرفی اس کی یہ ہے اس نقش کی خاصیت یہ ہے۔ کہ یہ نسیان کو دور کر کے فہم اور عقل کو تیز کرتا ہے بشرطیکہ بینہ کے پانی سے دھو کر شہد خالص ملا کر پلیتا رہے اور بلینہ

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۲

د	ید	یہ	ا
ط	ز	و	یب
ھ	یا	ی	ح
یو	ب	ح	یج

کی شکایت کو بھی دور کرتا ہے۔ اور اگر اس نقش کو تانبے کے پترے پر کندہ کرے جب کہ قمر عقرب میں ہو۔ اور مریخ اس کی طرف نظر عداوت رکھتا ہو۔ پھر اس پترے کو آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھا کر جس کو بچھو نے کاٹا ہو پلا دے تو بہت جلد آرام ہو۔

اسرار مربع شکل مربع مجموعہ ہے چار الفوں کا اور چار اسرار ہیں عقل اور روح اور نفس اور قلب کے اور الف کا عدد ایک ہے پس جب چار کو چار میں ضرب دیا تو سولہ ہوئے۔ اور یہی انتہا عدد تفصیلی ہے۔ کیونکہ عرش اور کرسی اور سات آسمان اور سات زمینیں سولہ ہوئے۔ اور یہی اس شکل کے خانہ ہیں۔ اور پھر اس عدد یعنی سولہ[16] کے نیچے چودہ کا شفع (یعنی زوج) ہے اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر چودہ ہیں اور پھر اس کے نیچے بارہ[12] کا شفع ہے اور برج بارہ ہیں۔ پھر اسکے نیچے آٹھ کا شفع ہے اور حاملان عرش آٹھ ہیں اور پھر اس کے نیچے چھ کا شفع ہے اور جہات چھ ہیں۔ یعنے اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں۔ پھر اس کے نیچے چار کا شفع ہے۔ اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین چار ہیں۔ پھر اس کے نیچے دو کا شفع ہے اور شہادتین دو ہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ پس یہ سات شفع ہیں اور وتر (یعنی طاق) اس میں ایک پندرہ کا ہے۔ کرسی اور سات آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر پندرہ ہیں۔ اور تیرہ کا وتر ہے اور لوح اور قلم اور صور اور روح القدس اور عرش اور کرسی اور ساتوں آسمان یہ سب تیرہ ہیں۔ اور گیارہ کا وتر ہے۔ اور پانچوں حواس انسانی یعنے سننا۔ دیکھنا اور سونگھنا اور چکھنا اور چھونا اور چھ جہات یعنے اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں گیارہ ہیں۔ اور نو کا وتر ہے۔ اور ذات انسان آٹھوں طبیعتیں اس کی یعنی حرارت۔ برودت رطوبت۔ یبوست اور صفرا بلغم خون اور سودا یہ سب نو ہیں۔ صفرا گرم خشک ہے اور ہوا گرم تر ہے۔ اور یہی خون کی طبیعت ہے۔ اور بلغم کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور سودا سرد خشک ہے۔ پس یہ آٹھ متفاصلہ ہیں۔ اور دیگر وتر اس عدد

میں سات کا ہے اور افلاک بھی سات ہیں۔ فلک زحل فلک مشتری فلک مریخ فلک شمس فلک زہرہ فلک عطارد فلک قمر اور دن بھی سات ہیں۔ اور زمینیں اور آسمان بھی سات ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک مسبع چیز اس کے اندر ہے۔ پھر اس کے بعد پانچ کا وتر ہے۔ اور وہ پانچ نمازیں ہیں۔ پھر اس کے بعد تین کا وتر ہے۔ اور وہ تین دار ہیں۔ دار دنیا دار برزخ دار آخرت پھر اس کے بعد ایک کا وتر ہے۔ اور وہ عقل ہے۔ پس سولہ کے عدد میں آٹھ شفع اور آٹھ وتر ہیں۔ اور ہر شفع ہر وتر سے ملتا ہے۔ اور ہر وتر ہر شفع سے ملتا ہے۔ مثال اس کی ایک اور ایک دو ہوئے تین اور تین چھ ہوئے۔ تین وتر ہے اور چھ شفع ہے۔ اور اسی طرح تتبع خیال کرو۔ اور اس حرف دال کی شکل عددی قلم طبیعی کے ساتھ جس کو ہندی بھی کہتے ہیں جس کا بیان آگے آتا ہے۔ اسرار عجیبہ رکھتی ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کے خانے بنا کر بجائے ہندسوں کے حساب ابجد سے ان کے حروف لکھے۔ اور جب اس کا عمل کرنا چاہے۔ تو دو ہفتہ روزہ رکھے اور سوائے روکھی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔ اور رات دن ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ کمال طہارت اور ریاضت کے ساتھ پھر جست کا ایک صاف اور چوکور ٹکڑا لے کر اس شکل ہندی کو اس پر نقش کرے اور نقش کرنے سے پہلے قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے جس میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیت الکرسی اور سو بار سورۂ اخلاص پڑھے جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں جبکہ قمر مشتری اور شمس سے محفوظ ہو۔ اور طالع وقت برج جوزا ہو۔ اور مصطگی اور صندل سفید ہر جمعرات کو روشن کرتا رہے۔ پھر جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دینی اور دنیاوی کام آسان کرے گا۔ اور اعمال [illegible] کی اس کو توفیق دے گا اور رزق کے اسباب اس کے واسطے مہیا کرے گا۔ اور ہر چیز میں اس کو برکت دے گا۔ اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی دکان یا صندوق میں رکھے گا۔ اس کے مال اور رزق میں برکت ہوگی۔ برکت کے متعلق اس کے خواص کا بیان آگے بھی آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اگر کوئی ہرن کی جھلی پر اس نقش کو جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت اپنے پاس رکھے چوروں اور قزاقوں کے شر و فساد اور ہر ایک طرح کی برائی سے محفوظ رہے۔

اسرارِ اعداد

اب میں عنقریب تم کو اعداد کے اسرار سے واقف کرتا ہوں۔ اور جو خواص اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر پیدا کئے ہیں۔ اور ان کے منافع اور نقصانات سب تم کو بتلاتا ہوں۔ اور ان کی تصریفوں سے بھی آگاہ کرتا ہوں اور ان حروف معجمہ کے اسرار جو کتاب اللہ کی پہلی اٹھائیس کے اول میں ہیں۔ وہ بھی بیان کروں گا جن کو بجز مخصوص اولیاء اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اسماء الٰہی اور اسم اعظم کے اسرار جیسے میں نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں اور کسی کتاب میں تم کو دستیاب نہ ہوں گے جو شخص ان کو پڑھے گا اور رکھے گا اس کو نفع حاصل ہوگا۔ صورت اس نقش کی یہ ہے۔ اس شکل کے ان حروف سے اب ج د ہ و ز ح ط ی دسواں حرف ی زیادہ کر کے نہایت عظیم النفع دعا بنائی گئی ہے اور وہ یہ ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ يَا هُوَ يَا وَاحِدُ

د	ید	یہ	۲
ط	د	و	یب
ک	ط	ی	ج
یو	ب	ج	یج

يَا اَحَدُ يَا هَادِیُ يَا بَرُّ يَا بَارِیُ يَا بَصِيْرُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاسِطُ يَا بَاقِیُ يَاجَلِيْلُ يَادَائِمُ يَا وَارِثُ يَا وَدُوْدُ يَاحَیُّ يَاحَكِيْمُ يَاحَقُّ يَا حَلِيْمُ يَا ظَاهِرُ يَا مُظْهِرُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور چونکہ پہلے یہ بیان گزر چکا ہے۔ کہ اٹھائیس[۲۸] حروف اٹھائیس[۲۸] منازل قمر کے اعداد کے موافق ہیں جن میں سے چودہ منزلیں زمین کے اوپر اور چودہ زمین کے نیچے رہتی ہیں۔ اور جب پہلی منزل زمین کے نیچے جانی شروع ہوتی ہیں تو پندرھویں منزل اوپر آنی شروع ہوتی ہے۔ اسی طرح ہمیشہ کرتا ہے۔ پس اسی باعث سے پندرہ حروف منقوطہ یعنے نقطہ والے اور چودہ غیر منقوطہ یعنی بغیر نقطہ کے ہیں ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ي اور ا ح د ر س ص ط ع ک ل م ہ و لا اور یہ بھی معلوم ہو کہ حروف منقوطہ منحوس منازل کے اور غیر منقوطہ سعد منازل کے ہیں۔ اور جس حرف پر ایک نقطہ ہے وہ سعادت سے زیادہ قریب ہے۔ اور جس پر دو نقطے ہیں۔ وہ متوسط ہیں۔ جن پر تین نقطے ہیں۔ وہ نحس اکبر ہے۔ جیسے ش اور ث اور یہ بھی معلوم ہو قمر منزل کی صورت جدا گانہ ہے۔ ایک، دوسرے سے نہیں ملتی۔ اور چاند اور سورج دونوں گول ہیں۔ اور اس میں ایک ایسا لطیف راز ہے جس کو ظاہر نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے۔ جب قمر منزل نطح میں آتا ہے۔ تو اس سے عجیب اشارات ظاہر ہوتے ہیں۔ جن کا بیان نہایت طویل ہے۔ مگر تھوڑا سا ہم آگے بیان کریں گے۔ دیواروں کے بھی کان ہیں۔ اس واسطے یہاں خاموش ہی رہنا بہتر ہے پس جو جو اشارے میں نے یہاں نظر کئے ہیں۔ انہیں کو خوب سمجھ لو۔

۲۔ کسر اور بسط اور وقت اور ساعت میں اعمال کی ترکیب :

خدا ہم کو اور تم کو اپنی طاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

تم کو معلوم ہو کہ شمس قمر کا ذکر خداوند تعالیٰ نے اپنی بزرگ و محترم کتاب یعنے قرآن شریف میں جا بجا فرمایا ہے۔ چنانچہ ایک آیت میں وارد ہے۔ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ؕ یعنے چاند اور سورج دونوں آسمان میں چلتے ہیں: اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ جب قمر منزل نطح میں نزول کرتا ہے۔ تب حرف اس کا الف ہوتا ہے۔ اور الف کے اسرار اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکورہ ظہور کیا اسی وقت وہاں سے الف کی روحانیت تجلی کرتی ہے۔ اور اجزا عالم میں غضب اور غصہ کا ظہور ہوتا ہے۔ خاص کر ائمت اور بڑے بڑے لوگوں میں زیادہ ہر ایک اپنی حیثیت اور رتبہ کے موافق اپنے دل میں غصہ اور قہر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر تم اس کا خیال کر کے دیکھو گے۔ تو تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اس ساعت میں انسان کو لازم ہے

---

[۵] اے اللہ میں تجھ سے تیرے کل اسماء حسنیٰ کی طفیل سے مانگتا ہوں جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو مجھ کو معلوم نہیں ہیں، اے ذات پاک اے وحدہ اے احد اے ہدایت کرنے والے اے نیکی کی توفیق دینے والے اے پیدا کرنیوالے اے دیکھنے والے اے عجائبات کے بنانے والے اے رزق کے کشادہ کرنے والے اے باقی رہنے والے اے بزرگ ہمیشہ رہنے والے اے وارث اے مخلوق سے محبت کرنے والے اے زندہ اے حکمت والے اے ظاہر اے ظاہر کرنے والے۔ میری دعا کو قبول کر اور میری حاجت کو پورا کر اے تمام عالم کے پرورش کرنے والے۔

کہ سکون اور اطمینان اختیار کرے اور طہارت کے ساتھ ذکر الٰہی یا دعا وغیرہ میں اس کو گزار دے کیونکہ بعض اوقات اس ساعت میں طبیعت نہایت مکدر ہوتی ہے۔ اور انسان کو اس کا کوئی سبب معلوم نہیں ہوتا بلکہ اس تکدر سے تعجب کرتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ الف اعداد اور حروف میں پہلا مرتبہ رکھتا ہے۔ اور کوئی حرف اس کے برابر نہیں ہے۔ پس اسی سبب سے عالم سفلی میں بے چینی واقع ہوتی ہے۔

اسی ساعت میں جب تم کسی دنیادار ظالم یا متکبر کو بے چین کرنا چاہو تو کر سکتے ہو کیونکہ حرف الف گرم خشک ہے اور سرخ رنگ۔ اور سرخ رنگ گرم خشک نار کی طبیعت رکھتا ہے۔ اور نار جلانے والی حبس کرنے والی ہے جب تم گرم و خشک اسماء کے ساتھ بددعا کرو گے جس وقت کہ قمر منزل نطح میں افق شرقی پر طالع ہوگا۔ تو عمل مذکورہ صحیح ہوگا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ سرخ تانبہ یا لوہے کے پترے یا ٹھیکری پر اس شخص کے نام کے ساتھ جس کا بے چین کرنا مقصود ہے۔ لکھ کر اعداد اسی موافق دھونی دے کر اس کے گھر میں دفن کرے گا۔ اور ان اسماء کو ایک سو گیارہ مرتبہ الف کے اعداد کے موافق پڑھے گا۔ تو کام پورا ہو جائے گا۔

تفصیل اس کی یہ ہے کہ جس شخص پر عمل کرنا منظور ہے۔ اسی کے نام کے حروف کو بسط کر کے دیکھے کہ ان میں کون سی طبیعت غالب ہے۔ یعنی حرارت یا یبوست یا رطوبت یا برودت۔ پھر جو حروف حار یابس اس میں سے دستیاب ہوں۔ ان کو الگ کر کے مریخ اور نطح اور قمر کے حروف ان میں اضافہ کرے۔ اور ان حروف سے اسم الٰہی بنا کر اس کے ساتھ اپنی پوری ہمت کو اس کے مقصود کرنے کی طرف متوجہ کر کے دعا بدکرے۔ کامیاب ہوگا۔ مثال آگے یہ ہے کہ زید چاہتا ہے۔ کہ عمر برباد ہو۔ عمر کو اس طرح بسط کیا۔ ع ی ن م ی م ر ا ر ی خ ن ط ح ق م (یہ سب چودہ حروف ہیں) چاروں قسم کے آتشی بادی۔ آبی۔ خاکی۔ آبی یہ تین حروف ہیں۔ ی ی ن۔ اور آتشی چار حرف ہیں۔ م م م ط اور بادی صرف ایک حرف ق ہے۔ اور خاکی چھ حروف ہیں۔ خ ع ر ر ح ح۔ اب غالب ان میں حرارت۔ یبوست کے حروف ہیں۔ (یعنی خاکی اور آتشی) پس ان کے اسماء الٰہی سے یہ عزیمت تیار ہوئی:۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ

یَا سَمْسَائِیْلُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوَّاکَ وَجَعَلَکَ نُوْرًا فِیْ فَلَکِہٖ اِلَّا مَا کُنْتَ عَذَّبْتَ سَلِّطْتُکَ عَلٰی فُلَانٍ وَعَدُوِّیْ نَالِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنَ الْاِنْتِقَامِ مِنْ کَذَا وَکَذَا وَفَسَدَ حَوَاسِہٖ وَتَمْتَزِجُ بِحَرَارَۃِ الْمَرِّیْخِ فِیْ حَرَارَۃِ طَبْعِہٖ وَتُحِیْطُ بِہٖ حَرَارَۃُ النَّارِ بِتَمَعٍ اَوْ مَالِہٖ وَتَنْبِسُ بِہَا بَاطِنَہٗ وَتَلْبِدُ زِمَامَہٗ عَقْلَہٗ وَتَتْرُکُ عَلَیْہِ مَلٰٓئِکَۃَ الْعَذَابِ وَنَارَ الْمَرِّیْخِ وَتَحْرِقُ النِّیْرَانِ وَالصُّدَاعِ وَسَائِرَ الْاَوْجَاعِ بِحَقِّ الْمَرِّیْخِ وَمَا فِیْہِ مِنْ نَحْسٍ وَنَارٍ بِحَقِّ مَنْزِلَتِکَ الْعَالِیَۃِ الْمِقْدَارِ الْسِّیَۃِ الْحَرِّ الْمُسْتَمِدَّۃِ مِنَ الظُّلْمَۃِ الطَّاغِیْنَ وَالْبَاغِیْنَ وَاَرْسِلْ اِلَیْہِ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِی الْمُتَکَبِّرِ الْبَاغِیْ وَاَسْکِنُوْا فِیْ جِسْمِہٖ مِنْ عَذَابِ الْاَسْقَامِ وَسَلِّطُوْا عَلٰی بَاطِنِہِ الْقَسْرَ وَالْغَضَبَ وَالْاِنْتِقَامَ فَاِنِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْقَوِیِّ الْمُحِیْطِ الظَّاہِرِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ النُّوْرِ الْمُؤْمِنِ الْمُقَدِّمِ الْمُؤَخِّرِ مُفِیْضِ الْاَنْوَارِ وَمُعْطِی الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ النَّارِ وَالشَّرَارِ وَالْکَوْکَبِ الْاَحْمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ اَجِیْبُوْا طَائِعِیْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

منازل قمر اٹھائیس منازل قمر ہیں سے پہلی منزل شرطین ہے۔ اور حرف اس کا الف ہے۔ اور موفق اس کا ہوائی اور ستارہ مریخ ہے۔ خادم اس کے احمر نام ہے۔ حرف اس کا قوی الفعل ہے۔ جب اس کا اس کے اندر ضرب دو۔ تو مطیع ہو جاتا ہے۔ اور یہ حرف (الف) نہایت آحاد ہے۔ اور تمام حروف کی تصریف میں یہ حرف بڑی قوت رکھتا ہے۔ بلکہ بمنزلہ ان کے باپ کے ہے۔

اکسیر برائے محبت اس کے خواص محبت کے واسطے جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔ نیک ساعت میں اسکو لکھنا چاہیے مگر اس شخص کا نام جس پر عمل کرنا چاہتے ہو اس کے وفق کے حروف میں ملا کر عمل کروگے تو بہت زود اثر ہوگا

عزیمت اس کی یہ ہے۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْنَبِيلُ وَخَدَمَتِكَ وَاَعْوَانِكَ مِنَ الْعُلْوِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ وَخُدَّامِ حَرْفِ الْاَلِفِ جَمِيْعًا اِلَّا مَاسَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَهَيَّجْتُمْ كَذَا وَكَذَا وَبِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ حَرْفِ الْاَلِفِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ الَّتِيْ لَايَطَّلِعُ عَلَيْهَا اَحَدٌ اِلَّا الْعَارِفُوْنَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَبِحَقِّ اَبْجَدْ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْخَوَاصِّ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ بِالطَّاعَةِ كَمَا دَعَوْتُكُمْ اِلَيْهِ وَبِمَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ۔

اس کے نقش کی صورت یہ ہے:۔ ....

(حواشی صفحہ نمبر ۱۲) لے سمائیل میں تجھ کو اس ذات پاک کی قسم دیتا ہوں جس نے تجھ کو پیدا کر کے قائم کیا ہے اور تجھ کو اپنے آسمان کا ایک نور بنایا ہے یہ کہ تو میرا حامی ہو میں تجھ کو فلاں شخص پر مسلط کرتا ہوں۔ تو میرا مددگار بن جس کام کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ انتقام لینے سے اس طرح کہ تو اسکے حواس کو کم کر اور مریخ کی گرمی اسکی طبیعت میں ڈالدے اور آگ کا شعلہ اسکے اندر ڈال کر اسکے اوصال کو جڑ سے اکھیڑ دے اور اسکے پیٹ اور دل کو قبض کرے اور اسکی عقل کو تلف کر دے اور عذاب کے فرشتے اور مریخ کی آگ کی اس پر چھوڑ دے اور شورش اور درد اور کل اقسام کے دکھ درد میں اسکو مبتلا کر کے مریخ اور اسکی نحوست اور آتش کی طفیل سے اور منزلت عالی گرم خشک کے صدقہ سے جو ظالموں اور سرکشوں اور باغیوں سے انتقام لیتی ہے اور اس جابر سرکش اور باغی کی روح کو بھیج (اے عذاب کے موکلات) اور اسکے جسم میں طرح طرح کے عذاب اور انتقام کو سامنے کرو۔ میں تم کو زبردست حافظہ کرنیوالے حی قیوم روشن کرنیوالے امن دینے والے آگے اور پیچھے کرنیوالے انوار کا فیض پہنچانیوالے اور اسرار عنایت کرنیوالے کی قسم دیتا ہوں اور نار اور شرار اور سرخ ستارہ کا واسطہ دیتا ہوں اور خدائے واحد قہار کا واسطہ دیتا ہوں کہ اسماء رب العالمین کی اطاعت کرو ۱۲ (حواشی صفحہ نمبر ۱۳) لے میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمائیل اور تیرے کل خدمتگاروں علوی اور سفلی کو اور حرف الف کے سب خادموں کو کہ جو میں کہتا ہوں اسکو سنو اور اطاعت کرو۔ اس قسم کے واسطے جو میں نے تم کو دی اور حرف اور جو کچھ (باقی بر صفحہ آئندہ)

(باقی بر صفحہ آئندہ)

اور اسی قاعدہ سے ہر ایک طرح کا عمل تم بنا سکتے ہو۔ اور حرف الف کی دعوت یہ ہے۔ عدد مذکورہ ایک سو گیارہ مرتبہ اس کو پڑھنا چاہیئے۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ يَآ اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اور اگر اعمال شر و فساد کا ارادہ ہے تو ترکیب مذکورہ کے موافق عمل کرے کامیاب ہوگا۔

۲۔ بطین | دوسری منزل بطین ہے حرف اس کا بے ہے جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے حکم الٰہی سے ایک روحانی قوت اس سے نکل کر غضب و غصہ کی اصلاح کرتی ہے۔ بڑے لوگوں اور رؤساؤں اور بادشاہوں کے دلوں میں حرکت اور کشادگی پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ منزل برج حمل میں ہے۔ اسی برج کے انیسویں درجہ پر چوتھی اپریل کو جب آفتاب پہنچتا ہے۔ تو اس کو شرف ہوتا ہے اور آفتاب کا مزاج گرم خشک ہے۔ اسی سبب سے اس کے شرف میں قبول اور تسخیر بادشاہوں کے پاس جانے اور ان سے مقصد کے حاصل ہونے کے واسطے اعمال کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس ساعت کے اعمال محبت و تسخیر اور اعمال کیمیا کے واسطے نہایت زود اثر ہوتے ہیں۔

۳۔ ثریا | تیسری منزل ثریا ہے اور حرف اس کا جیم ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو اس میں ایک روحانیت حرارت اور برودت اور رطوبت کے ساتھ آمیختہ پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ روحانیت درمیانی درجہ کی سفر ہے۔ سفر کرنے اور شریفوں سے ملاقات کرنے اور حکام و اہل حجا اور اہل قلم سے فائدہ حاصل کرنے کے واسطے اچھی ہے کیونکہ ثریا میں بہت ستاروں کا اجتماع ہے۔ اور اسی باعث سے ان کاموں کے واسطے یہ بہت مفید ہے۔ اس کے شرف میں ایک وفق عظیم المنفعت تیار کیا جاتا ہے۔ اور یہ وہی وفق ہے۔ جس کی بدولت جعفر برمکی نے ہارون الرشید سے ایسا تقرب حاصل کیا تھا۔ کہ درجہ وزارت کو پہنچا تھا۔ جو شخص اس وفق کو اپنے پاس رکھے۔ اور پھر بادشاہوں کے پاس جائے تو جو کچھ مراد رکھتا ہو حاصل ہوگی۔ اور کوئی خلل انداز اس میں خلل نہ ڈال سکے گا۔

۴۔ دُبران | چوتھی منزل دبران ہے اور حرف اس کا دال ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو ایک روحانیت نہایت ردی اور خراب اس سے ظاہر ہوتی ہے۔ اسی کے مناسب فساد وغیرہ کے اعمال اس میں پڑتے ہیں۔

۵۔ ہقعہ | پانچویں منزل ہقعہ ہے۔ حرف اس کا ہاء ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو متوسط درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی سبب سے خیر و شر دونوں کے اعمال اس میں مناسب ہیں۔

۶۔ ہُنعہ | چھٹی منزل ہنعہ ہے اور حرف اس کا واو ہے۔ یہ منزل نہایت سعید یعنی نیک ہے۔ محبت اور صلح اور

(حواشی صفحہ بقیہ ۱۳) اسرار اللہ نے اس کے اندر رکھے ہیں۔ جن کو سوائے عارفوں کے اور کوئی نہیں جانتا۔ ان کے واسطے اور ابجد اور اس کے خواص جو اس میں ہیں۔ ان کے واسطے تم کو چاہیئے۔ کہ میری اطاعت کرو۔ جو کچھ میں تم سے کہوں اور جو کچھ ہیں تم کو قسم دوں ۱۲

لہ پاک ہے تجھ کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے رب ہر چیز کے اور اس کے وارث اے بادشاہوں کے بادشاہ۔ بڑے جلال والے اے زندہ اور قائم رہنے والے آسمان و زمین کے بے مثل پیدا کرنے والے ۱۲

دور شدہ آدمیوں کے جمع کرنے کے واسطے بہت اچھی ہے۔ کیونکہ اس سے جو روحانیت نازل ہوتی ہے وہ امراض کے علاج اور نیکی اور صلاحیت کے کاموں میں بہت مدد کرتی ہے۔

۷۔ذراع | ساتویں منزل ذراع ہے۔ اور حرف اس کا زاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے روحانیت نازل ہو کر علاج امراض کی مدد کرتی ہے۔ اور جو شخص اس وقت ذکر الٰہی میں مشغول ہو تو عالم ملکوت کا اس پر انکشاف بھی ہوتا ہے معتکفین اور طالبان حقیقت کے واسطے نہایت بکار آمد ہے۔ اور کل نیک کاموں کے واسطے عمدہ ہے۔

۸۔نثرہ | آٹھویں منزل نثرہ ہے۔ اور حرف اس کا حاء ہے۔ اس میں جب قمر نازل ہوتا ہے تو اس سے ایک روحانیت فساد کی مددگار پیدا ہوتی ہے

۹۔طرفہ | نویں منزل طرفہ ہے۔ جس کا حرف طاء ہے۔ اس میں جب قمر حلول کرتا ہے تو اس میں سے ایک روحانیت نہایت ردی پیدا ہوتی ہے۔ نیک اعمال اس میں بہتر نہیں ہیں۔

۱۰۔جبہہ | دسویں منزل جبہہ ہے اور حرف اس کا یاء ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے متوسط درجہ کی خیر و شر کے درمیان میں روحانیت پیدا ہوتی ہے اور ایسے ہی اعمال کے واسطے یہ مفید ہے۔

۱۱۔زبرہ | گیارھویں منزل زبرہ ہے اور حرف اس کا کاف ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے پیداوار غلہ اور رزق اور طلب حاجات کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی کے موافق اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔

۱۲۔صرفہ | بارھویں منزل صرفہ ہے اور حرف اس کا لام ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو درمیانی درجہ کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے اعمال اس کے موافق ہیں۔

۱۳۔عوا | تیرھویں منزل عوا ہے اور حرف اس کا میم ہے جب قمر اس میں نزول کرے تو سوائے سفر دریا کے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۴۔سماک | چودھویں منزل سماک ہے اور حرف اس کا نون ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو بالکل اعمال خیر کی مدد نہیں کرتی۔ لہٰذا کوئی امر نیک اس میں نہ کرنا چاہیئے۔

۱۵۔غفر | پندرھویں منزل غفر ہے اور حرف اس کا سین ہے۔ جب اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے بہت نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے اس واسطے اس میں سب نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنے بہتر ہیں۔

۱۶۔زبانا | سولھویں منزل زبانا ہے اور حرف اس کا عین ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۷۔اکلیل | سترھویں منزل اکلیل ہے اور حرف اس کا فاء ہے جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو دینی کاموں کے واسطے بہتر نہیں ہے۔ ہاں دنیاوی کام کرو فائدہ ہوگا۔

۱۸- قلب | اٹھارھویں منزل قلب ہے اور حرف اس کا صاد ہے ۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے ۔ اس واسطے اس میں ہر ایک نیک کام کرنا بہتر ہے ۔

۱۹- شولہ | انیسویں منزل شولہ ہے ۔ اور حرف اس کا قاف ہے ۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو ممتزج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے ۔ لہٰذا اس وقت میں کوئی نیک کام کرنا مناسب نہیں ۔

۲۰- نعائم | بیسویں منزل نعائم ہے اور حرف اس کا لا ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو فرح اور خوشی کی روحانیت اس سے ظاہر ہو کر دلوں کو پاک صاف کرتی ہے ۔ اور دینی اور دنیاوی کام سب اس میں عمدہ ہیں ۔

۲۱- بلدہ | اکیسویں منزل بلدہ ہے اور حرف اس کا شین ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے نہ کسی کام کو نفع پہنچاتی ہے نہ نقصان ۔ اور دنیاوی کام کے واسطے بہتر نہیں ہے ۔

۲۲- سعد | بائیسویں منزل سعد ذابح ہے اور حرف اس کا تا ہے ۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے ۔ اور نحس و حرکت سے اس وقت میں نہ نفع ہے نہ نقصان ۔

۲۳- بلع | تئیسویں منزل سعد بلع ہے اور حرف اس کا ثا ہے ۔ اس میں جب قمر نازل ہوتا ہے تو اس سے معتدل المزاج کی روحانیت نزول کرتی ہے کل نیک کام اس میں کرتے بہتر ہیں ۔

۲۴- سعد السعود | چوبیسویں منزل سعد السعود ہے ۔ اور حرف اس کا خا ہے ۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو نہایت نیک اور معتدل طبع نیک اعمال کی معین اور مددگار روحانیت نازل ہوتی ہے ۔ اس واسطے ہر ایک اچھا کام اسمیں کرنا مناسب ہے ۔

۲۵- سعد الاخبیہ | پچیسویں منزل سعد الاخبیہ ہے اور حرف اس کا ذال ہے اس میں بھی نیک روحانیت نازل ہوتی ہے اس لئے جو نیک اعمال چاہو کرو ۔

۲۶- فرع المقدم | چھبیسویں منزل فرع المقدم ہے اور حرف اس کا ضاد ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ۔ اس واسطے ہر ایک نیک کام اس میں بھی کر سکتے ہیں ۔

۲۷- فرع المؤخر | ستائیسویں منزل فرع المؤخر ہے ۔ اور حرف اس کا ظا ہے ۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو ممتزج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے ۔ اس واسطے اس وقت میں خاموشی بہتر ہے ۔

۲۸- اشا | اٹھائیسویں منزل اشا ہے ۔ اور حرف اس کا غین ہے ۔ جب قمر اس میں آتا ہے ۔ تو اس سے بہت نیک اور پاکیزہ روحانیت طلب علم اور اجابت دعا کی مددگار نازل ہوتی ہے اور اس کے وقت بس ہر نیک کام پورا ہوتا ہے ۔

اب آپ کو معلوم ہو گیا کہ حروف میں اللہ تعالےٰ نے کیا کیا خواص رکھے ہیں اور انہیں حروف سے کلام الٰہی مرکب ہے اور اسمار الٰہی کی تصریف بھی انہیں سے ہے پس ان کے اندر جو معانی ہیں ۔ وہی وہ روحانیت ہے جو منازل سے نازل ہوتی ہے ۔ چنانچہ قرآن پاک میں جو آیات رحمت ہیں وہ مستحقین رحمت کے حق میں ملائکہ رحمت ہیں اور سعد ہیں ۔ اور جو آیات عذاب ہیں وہ مستحقین عذاب کے حق میں ملائکہ عذاب ہیں اور نحس ہیں ۔ اور جو آیات کہ وعدہ اور وعید پر مشتمل

ہیں۔ وہ گویا روحانیت ممتزج ہیں۔ مگر یہ سب باتیں انسان ہی کے حق میں ہیں۔ نہ فرشتوں وغیرہ کے حق میں۔ کیونکہ فرشتے خیر محض ہیں۔ (یعنے ان میں ذرہ برابر بھی شر کا مادہ نہیں ہے) مگر یہ انسان کے بھی منافی نہیں ہے۔ یعنی بہت سے انسان بھی خیر محض ہیں۔ جیسے مومن اور بہت سے انسان شر محض بھی ہیں۔ جن میں خیر کا مادہ بالکل ہی نہیں ہے جیسے کافر اور غیر ممتزج وہ لوگ ہیں جو اچھے اور برے دونوں طرح کے کام کرتے ہیں جن کی شان میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ۔ یعنے اور دوسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے نیک اور برے کام ملا کر کئے۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرلے۔

الفاظ کی روحانی کیفیت

پس یہ حروف کے عمدہ اسرار ہیں کل گردش ایک نقطہ پر ہیں۔ (یعنے حرف نقطہ ہی سے بنتا ہے) مگر بناتے کی ترکیب مختلف ہے پس ہر منزل اور ہر روحانیت اور ہر حرف ایک نقطہ کے اندر ہیں۔ چالیس روز کے چلہ میں ان کے آثار اور خواص ظاہر ہوتے ہیں) آخر کی منزل تک پس آخری حروف روحانیت کے حرف ہیں۔ سعادت اور نحوست کے جامع۔

حروف اور دورہ فلک میں اگر یہ خواص کا فرق نہ ہوتا۔ تو انسان اسباب سعادت اور نحوست اور اسباب امتزاج کو معلوم نہ کرسکتا۔ اور یہ سب شاخیں بنی آدم ہی سے نکلی ہیں۔

بارہ برجوں کے حالات اور ان کا کلمہ طیبہ سے تعلق

اور چونکہ یہ منزلیں بارہ برجوں کی محتاج ہیں تاکہ حکمت الہیٰ ان کے اندر ظاہر ہو۔ اسی سبب سے بارہ حروف بھی چھ نقطیعوں میں ہیں اور وہ حروف لا الٰہ الا اللہ کے ہیں۔ اس طرح ل ا ل ہ ا ل ا ا ل ل ہ۔ اور یہ بارہ حروف ہیں۔ بارہ برجوں کے موافق۔ پھر برج بعض ثابت ہیں، بعض منقلب۔ ایسے ہی ان حروف میں سے جو صورت اثبات کے ہیں۔ وہ ثابت ہیں اور جو نفی کے ہیں وہ منقلب ہیں وجود سے عدم کی طرف اور عدم وہ چیز ہے۔ جس سے کہ وجود باہر آیا ہے۔ اور یہ حروف فلک قمر کے دائرہ سے علیحدہ ہیں۔ کیونکہ قمر بمقابلہ اور ستاروں کے زمین سے زیادہ قریب ہے کہ یہ حروف قمر سے بھی ہم سے زیادہ قریب ہیں۔ کیونکہ یہ تو ہماری جبلت کے اندر رکھے گئے ہیں۔

قمر کی زیادتی کے ساتھ ہر چیز بڑھتی ہے اور اس کے نقصان کے ساتھ ہر چیز کم ہوتی ہے۔ یہ حکمت ہے جس کو اس نے اس کے اندر رکھا ہے۔ اور معرفت ہے جس کو اس نے مرتب کیا ہے۔ تم نہیں دیکھ سکتے ہو کہ ظلمت وغیرہ کس طرح بڑھتی ہے اور چونکہ ساتوں ستاروں میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا راز رکھا ہے اور اس کا قول ہے۔ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً۔ یعنے بے شک میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں اور فرماتا ہے۔ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا۔ یعنے خدا فرشتوں کو پیغمبر بنانے والا ہے اور ساتوں ستاروں کی قوتیں انہیں چھ نقطیعوں کی باطنی قوت سے ماخوذ ہیں یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی پس مقدس نقطیعین ان کو

مدد دیتی ہیں۔

مزاج حروف اور یہ حروف گرم اور تر اور سرد اور خشک چار مزاج رکھتے ہیں اور گرم یہ سات ہیں ا ہ ط م ف ش ذ اور تر یہ حروف ہیں۔ ب و ی ن ص ت ض اور سرد یہ حروف ہیں ج ز ک س ق ث ظ۔ اور خشک یہ سات حروف ہیں۔ د ح ل ع ر خ غ۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ آتش حرارت اور یبوست کی جامع ہے اور ہوا حرارت اور رطوبت کی جامع ہے اور آب رطوبت اور برودت کا جامع ہے اور تراب یعنی خاک یبوست اور برودت کی جامع ہے اور اسی طرح چاروں طبائع ہیں۔ یعنی صفرا اور خون اور بلغم اور سودا۔ صفرا آتش کا مزاج رکھتا ہے اور خون ہوا کا۔ اور بلغم آب کا۔ اور سودا خاک کا چنانچہ یہ سب تاثیریں ظاہر ہیں جیسا کہ بعض اسماء لکھ کر باندھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ اسماء سرد خشک مزاج رکھتے ہیں۔ جیسے اَلْعَدْلُ اور اَلشَّدِیْدُ ان کا مسبع بنا کر رکھنا چاہیئے۔ اور جن اسماء کا مزاج صفراوی ہے وہ سرد امراض کو فائدہ کرتے ہیں اس کے وفق مسبع کی یہ صورت ہے۔

د	ج	ل	ع	ر	خ	غ
ح	ع	د	ح	ل	ع	ر
ع	ر	خ	ع	ذ	ح	ل
ح	ل	ع	ذ	خ	غ	د
غ	د	ح	ل	ع	ر	خ
د	ح	ع	ل	ع	ل	ع
ل	ع	ر	ح	ع	د	خ

سعد اور نحس ساعتیں

یعنی نیک اور بد ساعتوں کے بیان میں اور کس کام کے واسطے کون سی ساعت مناسب ہے۔

پہلی ساعت شمس کی ہے اعمال محبت اور قبول اور بادشاہوں کے پاس جانے اور نئے کپڑے پہننے کے واسطے اچھی ہے۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے اور یہ بری ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت عطارد کی ہے۔ سفر کے واسطے اور تعویذات محبت وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ چوتھی ساعت قمر کی ہے۔ اس میں نہ کچھ خرید نا چاہیئے نہ فروخت کرنا۔ اور نہ کوئی کام درست کرنا چاہیئے۔ پانچویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فرقت اور بغض وغیرہ کے اعمال کرنے چاہئیں چھٹی ساعت مشتری کی ہے۔ بادشاہوں، امیروں سے طلب حاجت کے واسطے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت مریخ کی ہے۔ اور اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ آٹھویں ساعت شمس کی ہے۔ کل کام اس میں درست ہیں۔ نویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور جلب قلوب کے اعمال درست ہوتے ہیں۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو چاہو سو کرو۔ یہ ساعت اچھی ہے۔ گیارھویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت نحس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ ہاں کسی کو نقصان پہنچانا ہو تو پہنچائے۔ بارھویں ساعت زحل کی ہے۔ اس کے مناسب اعمال کرنے چاہئیں۔

دوشنبہ پہلی ساعت قمر کی ہے۔ محبت اور زبان بندی اور جلب قلوب کے واسطے عمدہ ہے۔ دوسری ساعت زحل کی ہے۔ سفر اور ہر کام کے واسطے اچھی ہے۔ تیسری ساعت مشتری کی ہے نکاح کرنے اور خط بھیجنے

اور فیصلہ کرانے کے واسطے بہتر ہے۔ چوتھی ساعت مریخ کی ہے۔ برُے اعمال مثلاً نکسیر بہلانے اور بیمار کرنے کے واسطے اچھی ہے۔ پانچویں ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی کے واسطے۔ چھٹی ساعت زہرہ کی ہے اعمال طلسمات کے واسطے۔ ساتویں ساعت عطارد کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی اور جذب قلوب کے واسطے آٹھویں ساعت قمر کی ہے۔ شادی اور دو دشمنوں میں صلح کرانے کے واسطے۔ نویں ساعت زحل کی ہے۔ فرقت اور بغض اور کسی کو اس کی جگہ سے باہر کرنے کے واسطے مفید ہے۔ دسویں ساعت مشتری کی ہے۔ سب کاموں کے واسطے۔ گیارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ عداوت اور بغض اور خون بہانے کے واسطے۔ بارھویں ساعت شمس کی ہے۔ زبان بندی اور عطف قلوب کے واسطے۔

سہ شنبہ پہلی ساعت مریخ کی ہے۔ بر اعمال بغض و عداوت اور خون بہانے اور مریض کے واسطے ہے۔ دوسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت زہرہ کی ہے۔ منگنی اور نکاح کے واسطے۔ چوتھی ساعت عطارد کی ہے۔ بیع و شرا اور تجارت کے واسطے۔ پانچویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت منحوس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ چھٹی ساعت زحل کی۔ معاملات کے کاغذ لکھنے اور دردِ چشم اور امراض کے واسطے۔ ساتویں ساعت مشتری کی ہے۔ محبت اور عطف کے جو اعمال چاہو اس میں کرو۔ آٹھویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں خون بہانے اور دشمن ہلاک کرنے کے اعمال کرنے چاہئیں۔ نویں ساعت شمس کی ہے۔ نکاح اور محبت کے واسطے عمدہ ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ گیارھویں ساعت عطارد کی ہے۔ تعطیل اسفار کے واسطے اور طلاق کے واسطے۔ بارھویں ساعت قمر کی ہے۔ اعمال بغض اور عداوت اور طلاق و شرارت کے واسطے۔

چہار شنبہ پہلی ساعت عطارد کی ہے۔ قبول اور محبت کے واسطے۔ دوسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت زحل کی ہے۔ بیمار کرنے اور نکسیر بہانے کے واسطے۔ چوتھی ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر نیک کام کرنا چاہیئے کیونکہ یہ ساعت بہت اچھی ہے۔ پانچویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں لوگوں سے لڑنے جھگڑنے اور فساد کے کام کرنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ بُری ساعت ہے۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے خشکی اور تری کے سفر اور ہر کام کے واسطے بہتر ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں بھی جو چاہو سو کرو۔ یہ بھی بہت اچھی ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ نظر بد کے تعویذ اور بچوں کے گنڈے وغیرہ لکھنے کے واسطے ہے۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ فرقت اور بغض کے واسطے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ بادشاہوں سے ملنے کے واسطے گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر ایک کام اچھا ہوتا ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر اور نحس کے واسطے۔

پنجشنبہ پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ طلب رزق اور قبولیت کے واسطے۔ دوسری ساعت مریخ کی ہے۔

اس میں سفر کو نہ جاؤ۔ اور دشمن سے بدلہ لینے اور خون بہانے کے اعمال کرو۔ تیسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں بھی سفر نہ کرو۔ اور قبول اور محبت کے تعویذ لکھو۔ چوتھی ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور شادی کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ پانچویں ساعت عطارد کی ہے عورت و مرد کے عقد کرنے اور ہر ایک کام کو اچھی ہے۔ چھٹی ساعت قمر کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک اعمال خیر کے واسطے عمدہ ہے۔ ساتویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فیصلہ نہ کرانا چاہیئے اور اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے واسطے بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اور ہر ایک نیک کام اس میں کر سکتے ہیں۔ نویں ساعت مریخ کی ہے۔ امراء و سلاطین اور حکام سے ملاقات کرنے کے واسطے بہتر ہے۔ دسویں ساعت شمس کی ہے۔ امراء اور اہل منصب سے حاجت روائی کے واسطے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت کے تعویذ لکھو۔ بارھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔

روز جمعہ پہلی ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں شادی اور منگنی وغیرہ کے کام بہتر ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں طلسمات اور ہر ایک کام کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں تیسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بہت بُری ساعت ہے۔ چوتھی ساعت زحل کی ہے۔ کنوئیں کھدوانے اور چشمے بنوانے۔ اور ایسے ہی ایسے کاموں کے واسطے یہ ساعت مخصوص ہے۔ پانچویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو تسخیر کرو۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ قضا حاجات کے واسطے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ عورتوں کو پیغام نکاح اور شادی کرنے کے واسطے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو کام کرو گے وہ بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ فرقت اور نقل و حرکت کے واسطے بہت زود اثر ہے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے اور بہت منحوس ہے۔ گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ سفر وغیرہ جو کام چاہو اس میں کرو۔

شنبہ پہلی ساعت زحل کی ہے۔ محبت وغیرہ کے جو اعمال چاہو۔ اس ساعت میں کرو۔ کیونکہ زحل کی یہی ایک نیک ساعت ہوتی ہے۔ مہینہ کے پہلے ہفتہ میں۔ دوسری ساعت مشتری کی ہے۔ صلح کے واسطے بہتر ہے۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے۔ بغض اور اعمال شر کے واسطے۔ چوتھی ساعت شمس کی ہے۔ بادشاہوں کے جانے اور ان سے حاجت روائی کے واسطے پانچویں ساعت زہرہ کی ہے چھٹی ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں شکار کے واسطے تعویذ لکھو۔ ساتویں ساعت مردہ ہے۔ اس میں کچھ نہ کرو۔ آٹھویں ساعت زحل کی ہے۔ کسی کو بیمار کرنے کے واسطے اس میں عمل کرو۔ نویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں جو چاہو نیک اعمال کرو۔ دسویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر و فساد کے واسطے۔ گیارھویں ساعت شمس کی ہے۔ قبول و محبت اور میاں بیوی کی صلح کے واسطے۔ بارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ بادشاہوں اور وزیروں سے نفع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔

معلوم ہوا کہ جو شخص ہر ایک عمل کو وقت پر کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔ کیونکہ اس علم کا یہی دروازہ ہے جس سے اسمیں داخل

ہوتے ہیں اور بریں میں نے تمہارے واسطے ان باتوں کو بیان کیا ہے جن کا حکماء نے اس علم کے متعلق ذکر کیا ہے تاکہ تم کو اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔ اور تمہارے واسطے ایک جدول بیں نے تیار کی ہے جس سے تم برجوں کو معلوم کر سکتے ہو۔ کہ یہ برج آتشی ہے۔ اور یہ بادی اور یہ آبی ہے اور یہ خاکی ہے۔

وہ جدول یہ ہے ......

جس وقت کہ قمر جس برج میں ہو اس کے موافق عمل کرنا چاہیئے۔ جب تمہارے پاس کوئی حاجت مند آئے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام اور جو کچھ اس کا مطلب ہے ان تینوں کے حروف جدا جدا لکھ کر دیکھو کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے۔ پس جو عنصر غالب ہو (مثلاً آتشی) تو جب قمر اس برج میں یعنی آتشی میں آئے تب وہ عمل کرو۔ کامیابی ہوگی۔

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

قمر:۔ کے برج معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ اس پر پانچ زیادہ کرو۔ پھر جس برج میں شمس ہو۔ اس برج سے پانچ پانچ تقسیم کرو۔ جہاں عدد ختم ہوں۔ اسی برج میں قمر ہے۔

اضمار ملائکہ حروف

جن کے بغیر عمل تمام نہیں ہو سکتا۔ اور وہ یہ کہ جب تم نے کوئی عمل کرتا ہو۔ تب تم طالب اور مطلوب اور اس روز کے حروف میں نظر کرو۔ اور تینتیں تین پر ان کو تقسیم کرو۔ پھر اگر تین سے کم باقی رہیں تو آخر حرف بعینہ اس حرف کا اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بغیر معلوم کئے چارہ نہیں۔ کیوں یہ اکثر اعمال میں کارآمد ہے۔ اور اضمار مؤکلات یہ ہیں مؤکل حرف الف ظلطیائیل اور اضمار اس کا ھد ھیوب سمطایاسخلق حرف با کا اضمار تسیخ ھلیخ حرف جیم کے مؤکل کا اضمار ملیج سلك بهلوه ۔ حرف دال کا اضمار محطمتیك حرف ہا کا اضمار مهطع حرف واو کا اضمار مهلوہ سلیموخ مراخ حرف زا کا اضمار سعد بواہ بلطلوم ھیط حرف حا کا اضمار لیلا طلح طلح حرف طا کا اضمار شمهط سلیسخ طمہ حرف یا کا اضمار مثنہ ھکیف سو یدح حرف کاف کا اضمار سیعودہ نفطامدیح حرف لام کا اضمار حفیط طمش ملوم حرف نون کا اضمار مدیح کدیل حرف سین کا اضمار مطلع مطلع مملط جسم حرف عین کا اضمار لحطیم عن فواد حرف فا کا اضمار کلیطو ورطش ھنبط حرف صاد کا اضمار سعود همیش حرف قاف کا اضمار سدحقیر طلحیا شن حرف را کا اضمار سطیت لهیل وهیوم حرف شین کا اضمار علسطین ھھقا عل مهعط حرف تا کا اضمار میرہ یلو ھفیط حرف ثا کا اضمار ھفدط حرف خا کا اضمار ھجیج ھھیل حرف ذال کا اضمار علمس مدع سهلط حرف ضاد کا اضمار عالرمس صهدع شهلط

حرف ظا کا اضمار نوع رزع اھموش اھموش اور معلوم ہو کہ حرف ضاد اور حرف طا ر مؤکلات فرد ہے، جس کا اضمار ذالحد ہے اور حرف غین کے مؤکل کا اضمار ۔۔۔ ملکت ذو نعمت ۔۔۔ ہے پس یہی کل اضمارات ہیں۔ واللہ اعلم۔

۳: اٹھائیس منازل قمر کے احکامات:

منزل قمر کے معلوم کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ہر ماہ قمری عربی کے اول روز شمس و قمر ایک منزل میں ہوتے ہیں پھر جس روز کہ ہم کو قمر کی منزل معلوم کرنی ہو۔ اس کو خیال کرنا چاہیے۔ کہ وہ دن ماہ رومی کی پہلی تہائی کے اندر ہے یا دوسری کے یا تیسری یا پہلے نصف کے اندر ہے یا دوسرے کے۔ پھر ماہ عربی میں سے جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ ان کو اس تہائی یا نصف کے نیچے داخل کرد۔ منزل قمر معلوم ہوگی۔ مثال اگر عربی کی چاند رات کو چاند شرطین میں تھا۔ اور آج ساتویں تاریخ ہے۔ اور ہم نے چاہا کہ ہم معلوم کریں کہ قمر کس منزل میں ہے پس ہم نے اس پہلے روز سے منازل کا شمار کیا۔ تو ذراع پر سات منازل پوری ہوئیں۔ معلوم ہوا کہ آج قمر منزل ذراع میں ہے (کیوں کہ قمر ہر منزل میں ایک شبانہ روز رہتا ہے)

اور اس دائرہ سے منازل کے اور بروج کے کل حالات معلوم ہوتے ہیں۔

دائرہ بروج اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

منازل قمر کی صورتیں اور اُن کے احکامات

منزل شرطین | صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ اور حرف اس کا الف ہے اور مزاج ناری نحس جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو دنیا میں فساد اور خون کی ترقی ہوتی ہے۔ حکماء اس وقت میں کچھ حرکت نہ کرتے تھے بلکہ لیٹ جاتے تھے۔ اور بعض لوگوں نے اس وقت میں خواب ہائے پریشان بھی دیکھے ہیں۔ اس لئے اس وقت سونا بھی بہتر نہیں۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو۔ تو کسی دشمن کے مقہور کرنے کے واسطے کرو۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے بڑا فسادی اور شریر ہوتا ہے۔ بخور اس کا سیاہ مرچ اور سیاہ دانہ ہے۔

۲۔منزل بطین صورت اس کی یہ ہے ٥٥ اور حرف اس کا باء ہے۔ مزاج گرم تر۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو عالم میں خدا کے حکم سے نہایت نیک روحانیت مردوں کے کام درست کرنے والی نازل ہوتی ہے عورتوں کے متعلق کام اس میں درست نہیں ہوتے۔ طلسمات اور کیمیا کے اعمال اس میں بہت مناسب ہیں۔ اور ہر ایک عمدہ صنعت درست ہوتی ہے۔ اور ہر کام کا اس میں شروع کرنا بھی اچھا ہے اور انگوٹھیاں اور نقش وغیرہ کا کندہ کرنا اور مرضوں کا علاج اور منتر بھی اس میں پُراثر ہوتا ہے۔ اس وقت میں جو بچہ پیدا ہو۔ سعادت اور نیک بختی کے ساتھ زندگانی بسر کرے اور محبوب خلائق ہو۔ بخور اس کا عود۔ زعفران مصطگی ہے۔

۳۔منزل ثریا صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا جیم ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الٰہی سے عالم میں گرم سرد روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اور اس میں اعمال طلسمات اور عورات کے واسطے عملیات اور دعاؤں کی تدبیر بہتر ہے۔ مسافروں کے واسطے بھی یہ وقت بہت اچھا ہے۔ سوداگروں کو اس میں نفع کثیر ہوتا ہے۔ اور بادشاہوں کے واسطے بھی نیک ہے۔ شادی کرنا اور لونڈی غلام خریدنا اس میں سب بہتر ہے۔ کیونکہ یہ وقت اعتدال قمر کا ہے۔ اور جو کام اس میں کروگے اس کا انجام اچھا ہوگا۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہوگا خوب زندگانی بسر کرے گا۔ یہ وقت فسق وفجور کا دشمن اور صلاحیت اور تقویٰ کا دوست ہے۔ بخور اس کا تخم کتان اور کلونجی ہے۔

۴۔منزل دبران صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥٥ اور حرف اس کا دال ہے۔ اور یہ منزل ارضی ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے۔ تو عالم میں حکم الٰہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو عداوت وبغض اور فساد زمین میں پھیلادیتی ہے۔ اس وقت میں اعمال شروع کرنے اور حاجات طلبی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور اعمال طلسم وصنعت تو بالکل ہی نہ کرنے چاہئیں۔ غرضکہ اس وقت میں کوئی کام بہتر نہیں ہے۔ ہاں البتہ مُردہ دفن کرنے اور مال گاڑنے اور اسرار پوشیدہ کرنے اور کنوئیں کھودتے نہریں نکالنے کے واسطے بہتر ہے۔ ان کے سوا کسی کام کے واسطے بہتر نہیں۔ جو شخص اس وقت میں پیدا ہوگا۔ بہت بڑی زندگانی بسر کرے گا۔ بخور اس کا پوست انار شیریں اور لوبان ذکر ہے۔

۵۔منزل ہقعہ صورت اس کی یہ ہے ٥٥ اور حرف اس کا ہاء ہے یہ منزل سعادت اور نحوست سے ملی ہوئی ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہو۔ تو زہروں کے تریاق بنانے اور ملانے کے کام کرنے چاہئیں۔ کیمیا کے اعمال نہ کرنے چاہئیں۔ اور نہ درخت لگاتے اور نئے کپڑے پہننے چاہئیں شادی کرنی چاہیئے۔ **کیونکہ اس ساعت** میں کام کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بخور اس کا عود اور ندا سود اور لبان اور جاوی اور مصطگی ہے۔

۶۔منزل ہنعہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥٥ ٥ اور حرف اس کا واو ہے۔ یہ منزل سعید ہے جب قمر اس میں نزول کرے تو اعمال محبت کرنے چاہئیں۔ اور اچھی خوشبو دشی کرے۔ اور بادشاہوں اور رئیسوں کے پاس جائے اور ہر ایک حاجت میں کوشش کرے اور بھائی بندوں سے ملے جلے۔ اور جو اعمال چاہے کرے۔ شادی کرے دوا پیئے

لونڈی غلام خریدے گھوڑے لے۔ باغ لگائے۔ مکان بنائے۔ سفر کرے۔ خرید و فروخت کرے۔ غرضکہ سب کام اس میں اچھے ہیں۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہو۔ اچھا رہے گا۔ اور شہید ہو کر مرے گا۔ بخور اس کا قطرب[1] اور لہ زلہ شیخ ہے۔

۷۔ منزل ذراع صورت اس کی یہ ہے ٥٥ اور حرف اس کا زا ہے۔ یہ منزل ہوائی ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں حکم الہیٰ سے نہایت نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت میں علوم شروع کرنا۔ علماء سے ملنا۔ عابدوں سے فیض لینا۔ طلسمات بنانا۔ نیز تجارت کرنا۔ بادشاہوں اور دوستوں سے ملاقات کرنا اور ہر ایک نیک کام اس میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو۔ خوش بخت ہو۔ بخور اس کا دانہ کرفس اور تخم کتان ہے۔

۸۔ منزل نثرہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا حا ہے۔ مزاج سرد ممتزج سعد جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو حکم الہیٰ سے روحانیت نازل ہو کر عداوت اور بغض اور قطیعت پیدا کرتی ہے یہ وقت دشمنوں اور سرکشوں کے واسطے طلسمات بنانے اور بددعا کرنے اور آلات حرب بنانے کے واسطے مناسب ہے۔ کیونکہ یہ منزل خراب ہے اور اعمال شر ہی کے مناسب ہے جیساکہ ہم نے بیان کیا جو بچہ اس میں پیدا ہو، بہت منحوس ہوگا۔ بخور اس کا قسط اور پوست انار ہے۔

۹۔ منزل طرفہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ اور حرف اس کا طا ہے۔ یہ منزل منحوس ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو عالم میں ویسی ہی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ جیساکہ اوپر ذکر ہوا اس میں کوئی طلسم یا صنعت بنانی نہ چاہیئے۔ اور نہ بادشاہوں سے ملاقات کرے۔ نہ کسی سے محبت کرے نہ کوئی عمل پڑھے۔ اس وقت میں سب سے علیحدہ رہنا بہتر ہے۔ یہ منزل نہایت ردی ہے کل اعمال کے واسطے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ بخور اس کا ند اسود اور زعفران ہے۔

۱۰۔ منزل جبہہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا یا ہے۔ مزاج اس کا سرد اور نحس ہے مگر صلاحیت سے زیادہ قریب ہے۔ اعمال محبت و قربت و رضامندی کی ابتدا اور نقل مکان اس میں کر سکتا ہے مگر نئے کپڑے کا بونتا اور پہننا برا ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ تجربہ کار اور نیک بخت ہوگا مگر مکار فریبی بھی ہوگا۔ بخور اس کا حب الآس اور زعفران ہے۔

۱۱۔ منزل خرثان صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا کاف ہے۔ مزاج گرم خشک ہے۔ جب قمر اس میں آئے۔ تو معالجات روحانیات اور اعمال طلسمات اور علاج امراض اور خرید و فروخت اور بادشاہوں کے پاس آنا جانا اور سفر کرنا اور مقیم رہنا اور ہر ایک بڑا کام کرنا۔ نیا کپڑا پہننا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو محبوب خلائق ہو۔ مگر بغض و مکر اور غرور اس میں ضرور ہوگا۔ بخور اس کا پوست انار قنبیل اور کچھ نہیں۔

---

[1] قطرب ایک بوٹی ہے جس کے پتے رات کو مثل چراغ کے چمکتے ہیں اکثر تالاب کے کنارے ہوتی ہے سید مترجم ۱۲

۱۲۔منزل صرفہ صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا لام ہے۔جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔تو جو بچہ پیدا ہوگا۔منحوس ہوگا۔مزاج اس کا آبی ہے۔اور منحوس ہے۔بخور اس کا مذ اور زعفران ہے۔

۱۳۔منزل عوا صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا میم ہے۔مزاج خشک ممتزج منحوس جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الٰہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو شہوت کو ہیجان میں لاتی ہے۔اور مردوں کو عورتوں کی طرف راغب کرتی ہے اور خواہ مخواہ ان کے پاس جانے کو جی چاہتا ہے۔تعلیم علوم کے واسطے یہ وقت مناسب ہے۔مگر صنعت کیمیا اور دشمنوں سے مقابلہ کرنے اور مقدمہ لڑنے یا بادشاہوں سے ملنے کے لئے مناسب نہیں نیا کپڑا پہننا۔کپڑا بونتا اس میں اچھا ہے جو بچہ اس میں پیدا ہو صاحب شہرت ہوگا۔مرد ہو یا عورت ہو بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

۱۴۔منزل سماوے صورت اس کی یہ ہے ۰ ۵ اور حرف اس کا نون ہے۔مزاج خاکی اور خشک ہے۔جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو حکم الٰہی سے عالم میں ایک روحانیت نازل ہو کر عداوت اور فساد پیدا کرتی ہے اس وقت زہر تیار کرنا اور ہر ایک فساد کا کام بہتر ہے اور اعمال جلیلہ بہتر نہیں۔خرید و فروخت بھی بُری ہے۔جو بچہ اس میں پیدا ہوگا جھوٹا۔چغل خور اور بدانجام ہوگا۔بخور اس کا لبان ذکر اور کالا دانہ ہے۔

۱۵۔منزل غفر صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ اور حرف اس کا سین ہے۔جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔تو حکم الٰہی سے محبت اور راحت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔بادشاہوں سے فائدہ ہوتا ہے۔دوائیں درست ہوتی ہیں۔سم قاتل کا تریاق تیار ہوتا ہے۔اور اس کی تکلیف جاتی رہتی ہے۔کیمیا بھی خوب بنتی ہے۔روحانیت کا معالجہ ہوتا ہے۔طلسمات بنتے ہیں۔جو بچہ اس میں پیدا ہو۔منحوس مکار اور فریبی ہوگا۔بخور اس کا لبان ذکر ہے اور کچھ نہیں۔

۱۶۔منزل زبانا صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ اور حرف اس کا عین ہے۔مزاج اس کا بادی سعید ممتزج ہے۔جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو کتے کے کاٹے ہوئے کے واسطے تعویذ کیا جاتا ہے۔اور جس کے بدن میں ایسی بیماری ہو جس کے علاج سے لاچار ہو۔اور جس کے واسطے دشمن بڑی بڑی صلاحیں کرتے ہوں ان کے واسطے نقش لکھے جاتے ہیں۔جو بچہ اس میں پیدا ہو اس کی سب حرکتیں نیک ہوں گی۔بخور اس کا شیخ ہے اور کچھ نہیں ہے۔

۱۷۔منزل اکلیل صورت اس کی یہ ہے ۵ اور حرف اس کا فا ہے۔مزاج سعادت اور نحوست سے ممتزج۔اس وقت میں بغض و عداوت اور شرارت کے اعمال کرنے چاہئیں۔سفر اور شادی اور غلاموں کا خریدنا اور باغ لگانا بہتر نہیں۔کیونکہ انجام اچھا نہیں ہوتا۔اور حاجت طلبی اور مخاصمت اور نیا کپڑا پہننا بھی اچھا نہیں ہے۔جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔شوم اور ردی ہوگا۔بخور اس کا مرچ سیاہ زعفران اور عود ہے۔

۱۸۔منزل قلب صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ اور حرف اس کا صاد ہے۔مزاج آبی۔جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو کل فسادوں کی اصلاح کر دیتی ہے۔

آلات حرب اور جانور خریدنے اور جانوروں کا علاج کرنے اور درخت کاٹنے اور کھیتی کرنے ۔خزانے نکالنے ۔مسہل لینے ۔فصد کھلوانے ۔پچھنے لگوانے کے واسطے یہ وقت اچھا ہے ۔اور جو بچہ اس میں پیدا ہو منحوس اور کچھ مکار ہوگا ۔ مرد ہو یا عورت ۔بخور اس کا برگ ہلیلہ ہے ۔

۱۹۔منزل شولہ صورت اس کی یہ ہے ⁘ اور حرف اس کا قاف ہے ۔جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الہیٰ سے روحانیت ممتزج نازل ہو کر شر کے کام کرتی ہے ۔اور یہ منزل سعید ہے ۔متوسط درجہ کے کام اس میں کرنے چاہئیں ۔نیا کپڑا اس میں نہ پہنے نہ طلسم بنائے ۔نہ علاج کرے خلوت اس وقت میں بہتر ہے ۔جو بچہ اس میں پیدا ہوگا منحوس اور جھوٹا اور چغل خور ہوگا ۔بخور اس کا پوست انار اور مصطگی ہے ۔

۲۰۔منزل نعائم صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا رأ ہے ۔جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو عالم میں صفا قلب کی روحانیت پیدا ہوتی ہے ۔مزاج اس کا آتشی سعید ہے ۔محبت اور سعادت اور نیک انجامی اس وقت میں ہوتی ہے ۔اور کیمیا کے اعمال اس میں تیار ہوتے ہیں ۔وعظ حکمت اور علوم فقہیہ کی ابتدا کی جاتی ہے ۔اور طلسمات بنتے ہیں ۔اور مکان بناتے اور باغ لگانے اور نیا کپڑا پہننے کے واسطے بھی یہ وقت مناسب ہے ۔جب تک وہ کپڑا پہنے رہے گا ۔خوش و خرم رہے گا ۔یہاں تک کہ وہ کپڑا پرانا ہو جائے ۔جو بچہ اس میں پیدا ہوگا ۔مبارک اور سعید اور کل کاموں میں کامیاب ہوگا ۔بخور اس کا لبان ذکر ہے ۔

۲۱۔منزل بُلدہ صورت اس کی یہ ہے ۔ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا شین ہے ۔مزاج آتشی نحس ۔اس وقت میں بغض و عداوت کی روحانیت نازل ہوتی ہے ۔اس واسطے عداوت ہی کے اعمال اس میں کئے جاتے ہیں ۔اور کیمیا بنتی ہے ۔ مگر علاج روحانیت اور زراعت اور سفر اور بادشاہوں کی ملاقات اور شادی اور خرید و فروخت غلاماں اور نیا کپڑا پہننا اور عمل پڑھنا اس وقت میں اچھا نہیں جو بچہ اس وقت میں پیدا ہو منحوس اور حیلہ باز ہوگا ۔بخور اس کا سنبل اور عود ہے ۔

۲۲۔منزل سعد ذابح صورت اس کی یہ ہے ۔ ٥٥ اور حرف اس کا تا ہے ۔مزاج خاکی نحس ممتزج اس سے بغض و عداوت کی روحانیت نازل ہوتی ہے ۔اور جو کام اس میں کیا جائے ۔اس کا انجام درست نہیں ہوتا ۔بادشاہوں کو اس وقت میں غصہ ہوتا ہے ۔خرید و فروخت اور زراعت اور کفن چورانا اس وقت کے مناسب ہے اور دفینہ نکالنا اور اسرار پوشیدہ کرنا بھی اس کے مناسب ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا ۔خوبصورت مبارک دنیا کا حریص اور حیلہ باز ہوگا ۔بخور اس کا کسنب ہے ۔

۲۳۔منزل سعد بلع صورت اس کی یہ ہے ۔ ٥٥٥ اور حرف اس کا تا ہے ۔مزاج اس کا ممتزج ہے ۔جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الہیٰ سے شر کی روحانیت عالم میں نازل ہو کر فساد برپا کرتی ہے یہ منزل عمدہ بھی ہے اور خراب بھی ۔غلاموں اور جانوروں کا خریدنا ۔اور مشائخ سے گفتگو کرنا ۔زراعت کی مشقتیں اٹھانا ۔نہر اور کنواں کھودانا ۔

کھانے پکانے کے کام کرنا اس میں مناسب ہیں جو بچہ اس میں پیدا ہوگا مبارک اور نیک بخت ہوگا۔ بخور اس کا بالونہ ہے۔

۲۴۔ منزل سعد سعود صورت اس کی یہ ہے ⁘ اور حرف اس کا خاء ہے۔ مزاج خاکی اور ہوائی ممتزج جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو اس سے پہلے کل اثر مٹ جاتے ہیں۔ اور کل اعمال اس میں درست ہوتے ہیں محبت اور اصلاح قلوب کے اعمال کرنے چاہئیں۔ بادشاہوں، رئیسوں، منصب داروں سے ملاقات کرے۔ غرض کہ محبت کے جو اعمال کریگا۔ کامیاب ہوگا۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا صالحین سے محبت رکھے گا۔ بخور اس کا عود اور مصطگی ہے۔

۲۵۔ منزل سعد اخبیہ صورت اس کی یہ ہے ⁘ اور حرف اس کا ذال ہے۔ مزاج ہوائی جب قمر اس میں آئے۔ تو فتنوں، فسادوں کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اعمال اس میں تمام نہیں ہوتے۔ اگر تمام ہو بھی جائیں۔ تو اچھے نہیں ہوتے۔ مریضوں کا علاج اور روحانیت کا اور اعمال طلسمات اور کیمیا و سیمیا اس میں نہ کرنے چاہئیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا۔ فاجر و کافر ہوگا۔ بخور اس کا لبان ہے۔

۲۶۔ منزل فرع مقدم صورت اس کی یہ ہے ⁘ اور حرف اس کا ضاد ہے۔ اس میں اعمال محبت و شہوت اور کشادگی قلب کے لئے کئے جاتے ہیں۔ اور ہر ایک تدبیر اور معالجہ امراض و روحانیت کے واسطے مناسب ہے طلسم بنائے اور دوا تیار کرے اور بادشاہوں سے ملاقات کرے کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کلونجی اور زعفران ہے۔

۲۷۔ منزل فرع مؤخر صورت اس کی یہ ہے ⁘ اور حرف اس کا ظا ہے۔ مزاج آبی سعید ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الہیٰ سے بد انجامی اور فساد کی روحانیت نازل ہوتی ہے اس وقت میں دشمن سے مقابلہ کرنا اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ فصد اور پچھنے اور نکسیر کے عمل اور مرد کے باندھنے کے عمل کے واسطے مفید ہے اور حمام میں جانے اور خط بنوانے دوا پینے کے واسطے بھی اچھی ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو۔ فاجر اور غدار ہوگا۔ بخور اس کا مرچ سیاہ اور دار چینی ہے۔

۲۸۔ منزل رشا صورت اس کی یہ ہے ⁘ اور حرف اس کا غین ہے۔ مزاج آبی اس وقت میں حکم الہیٰ سے نیک انجام روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس میں طلسمات اور کل نیک اعمال اور صنعت کیمیا اور علاج روحانیت عمدہ ہوتے ہیں۔ سفر اور شادی اور نیا کپڑا پہننا اور ایک مکان سے دوسرے مکان جانا۔ اور حکماء اور رؤسا سے ملاقات کرنا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو مبارک ہوگا۔ بخور اس کا کلونجی ہے۔ واللہ اعلم۔

منزلوں کی برجوں پر تقسیم

برج حمل میں مؤخر اور رشا اور ایک تہائی شرطین کی ہے۔ برج ثور میں دو تہائیاں شرطین کی اور بطین اور دو تہائیاں

ثریا کی ہیں۔ برج جوزا میں ایک تہائی ثریا کی اور دبران اور ہقعہ ہیں برج سرطان میں ہنعہ اور ذراع اور دو تہائیاں نثرہ کی ہیں۔ برج اسد میں ایک تہائی نثرہ کی اور طرفہ اور جبہہ کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک تہائی جبہہ کی اور زبرہ اور صرفہ ہیں۔ برج میزان میں عوا اور سماک اور ایک تہائی غفر کی ہے۔ برج عقرب میں دو تہائیاں غفر کی اور زبانا اور دو تہائیاں اکلیل کی ہے۔ برج قوس میں ایک تہائی اکلیل کی اور قلب اور شولہ ہیں۔ برج جدی میں نعائم اور بلدہ اور ایک تہائی ذراع کی ہے۔ برج دلو میں دو تہائیاں ذراع کی اور بلع اور ایک تہائی سعود کی ہے۔ برج حوت میں ایک تہائی سعود کی اور اخبیہ اور فرع مقدم ہیں۔

اصول منازل کی معرفت

۱۔ منزل شرطین
اس میں دو جدا جدا ستارے ہیں۔ ایک جنوب کے کنارے میں اور دوسرا شمال کے کنارے میں اور یہ دونوں ستارے حمل کے سینگ ہیں۔ ان دونوں میں جو زیادہ روشن ستارہ ہے اس کا نام ناطح ہے۔ جب یہ آسمان کے درمیان میں آتے ہیں۔ تو نظر کے اندازے میں ان دونوں میں دس ہاتھ کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے اور ان دونوں کے علاوہ ایک چھوٹا سا ستارہ ہے۔ جو کبھی کبھی ان کے آگے ہو جاتا ہے۔ ان کی صورت یہ ہے۔ ٥ ٥ ٥

۲۔ منزل بطین
اس میں تین تارے ہیں۔ بہت چھوٹے چھوٹے کم روشنی کے۔ اور یہ برج حمل کا پیٹ ہے اور ثریا اس کی قریب ہیں۔ اور شرطین اس کے سینگ ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ٥ ٥ ٥

۳۔ منزل ثریا
اس میں سات تارے ہیں۔ چھ روشن اور ایک بہت باریک۔ لوگ اس کے دیکھنے میں آنکھوں کی تیزی کا امتحان کیا کرتے ہیں۔ اور اس کا نام ثریا ثروت سے ہے۔ یعنی سیرابی و خوشحالی اور اس کے سوا اور بھی نام ہیں۔ چنانچہ نجم بھی اسی کو کہتے ہیں۔ بعض علما کا قول ہے کہ خداوند تعالیٰ کے (والنجم اذا ھوی) سے یہی منزل ثریا مراد ہے کیونکہ عرب اکثر ثریا کو نجم ہی کہتے ہیں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس کا نام نجم رکھا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے کہ جب نجم طلوع ہوتی ہے۔ تو پھلوں وغیرہ سے آفتیں دور ہو جاتی ہیں اور نجم سے مراد ثریا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ اور ایک ستارہ کف الخضیب بھی ثریا ہی کے پاس اور ایک دوسرا اجزما نام اس کے قریب شرطین سے نیچے واقع ہے اور ایک سرخ تارہ ہے۔ عیوق نام بڑا چمک دار جس کے پیچھے تین تارے ہیں ان کو اعلام کہتے ہیں۔ یہ توابع منازل قمر ہیں۔ اور چونکہ ثریا سے قریب ہیں اس لئے ہم نے ان کو بیان کیا۔

۴۔ منزل دبران
یہ برج حمل کی سرین ہے۔ اور دبران اس کو اسی سبب سے کہتے ہیں۔ کہ ثریا کی طرف یہ پیٹھ پھیرے ہوئے ہے۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ یہ پانچ ستارے ہیں۔ برج ثور میں جن کو شامہ کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ٥ ٥ ٥ ٥ اور بعض کہتے ہیں یہ ایک سرخ تارہ ہے اس صورت کا ٥ اور دبران کا عنیق بھی نام ہے۔ کیونکہ یہ

عظیم الشان پہاڑ کی مثل ہے۔ اور اس کے آگے چند چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جن کو قلاص کہتے ہیں۔ اور یہ سب اکٹھے ہو کر گائے کا سر معلوم ہوتے ہیں۔ یہ منزل ثریا کے پیچھے ہے۔

۵۔ منزل ہقعہ | یہ تین تارے بہت پاس پاس ہیں۔ جیسے تین انگلیاں ملی ہیں۔ یہ منزل برج جوزا کا سر ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو آسمان کے تاروں کی گنتی کے برابر طلاق دے تو کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو ہقعہ الجوزا کافی ہے یعنی تین طلاقیں ہو گئیں۔

۶۔ منزل ہنعہ | اس میں پانچ تارے ہیں۔ دو بڑے۔ اور ان کے بیچ میں تین چھوٹے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ٥٥٥٥٥ اور ہنعہ اس کو اس سبب سے کہتے ہیں کہ اس میں تاثیر محبت ہے جب یہ طلوع ہوتی ہے تو ہر شخص اپنے دوست پر مہربان ہوتا ہے۔

۷۔ منزل ذراع | بعض کا قول ہے کہ یہ برج اسد کا بازو ہے۔ اور یہ دو چمکتے ہوئے تارے ہیں جن کے بیچ میں اور بہت سے چھوٹے چھوٹے تارے ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے شیر کے پنجے۔ اندازِ نظر میں ان دونوں تاروں کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے۔ برج اسد کے دو بازو ہیں۔ ایک پھیلا ہوا دوسرا سمٹا ہوا۔ جو بازو کی ہیئت پر نہیں ہے۔ اور جو بازو پھیلا ہوا ہے وہ منزل سماک کے سر پر ہے۔ اور اس کو شعرے الغمیصہ بھی کہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے ساتھی یعنی دوسرے بازو سے ملنے کے واسطے اس قدر رویا کہ چندھا ہو گیا۔ مگر پھر بھی اس سے نہ مل سکا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ستارہ سہیل سے ملنے کے واسطے رو دیا تھا۔

۸۔ منزل نثرہ | ان دونوں کے درمیان میں تھوڑا ہی فاصلہ ہے، مثل ابر کے ٹکڑے کے یہ منزل برج اسد کی ناک ہے اور اس میں تین تارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ٥٥٥ اور اس کو نخطۃ الاسد بھی کہتے ہیں۔

۹۔ منزل طرفہ | یہ دو تارے ہیں۔ برج اسد کی دونوں آنکھیں اور کل اس میں چار تارے ہیں جن میں سے ایک براق ہے۔ اندازِ نظر میں انکے مابین کا فاصلہ ایک ہاتھ کا ہے۔ اس منزل کو ایزار الاسد بھی کہتے ہیں۔ صورت اسکی یہ ہے ٥٥۔

۱۰۔ منزل جبہہ | یہ دو تارے ہیں جیسے کہ شیر کے مونڈھوں پر بال ہوتے ہیں۔ اور ان کے درمیان میں ایک کوڑی کا فاصلہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ٥٥۔

۱۱۔ منزل سماک | یہ دو تارے ہیں۔ ایک کا نام سماک الاعزل اور دوسرے کا نام سماک رامح ہے۔ ان دونوں کو بعض برج اسد کے پیر اور بعض اس کی پنڈلیاں کہتے ہیں۔ سماک رامح کے آگے ایک تارہ ہے جو اس کا نیزہ ہے اور سماک اعزل کے آگے کوئی تارہ نہیں ہے۔ اسی سبب سے اس کو اعزل کہتے ہیں۔ اعزل کی صورت یہ ہے۔ ٥۔ اور رامح کی یہ ٥ ٥ اس منزل کو سماک اس واسطے کہتے ہیں کہ یہ آسمان میں مثل مچھلی کے ہے۔ رامح کے پیچھے ایک تارہ ہے۔ جس کو عجز الاسد کہتے ہیں۔

۱۲۔ منزل غفرہ۔ یہ تین تارے ہیں چھوٹے۔ یہ منزل برج میزان میں ہے اور بعض کہتے ہیں برج اسد کی دم

ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ००० ۔

۱۳۔ منزل زبانا یہ دو تارے ہیں۔ چمک دار۔ اور یہ دونوں برج عقرب کے دونوں گلپھڑے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۔ ०० ۔

۱۴۔ منزل اکلیل میں چار تارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ०००० اور بعض کہتے ہیں۔ تین تارے ہیں۔ عقرب کے سر پر جیسے تاج ہوتا ہے ۔

۱۵۔ منزل قلب عقرب میں ہے ۔ اور اس کی کروٹ میں ایک چمک دار تارا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ००० ۔

۱۶۔ منزل شولہ ہیں الگ الگ دو تارے ہیں ان کو بخمۃ العقرب کہتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ عقرب کی دم ہے شولہ شیول سے ماخوذ ہے۔ بمعنے بلندی یعنی جیسے کہ بچھو کی دم اونچی ہوتی ہے۔ ایسے ہی یہ تارے اونچے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں۔ ان کی بلندی ایسی ہے جیسے کتوئیں کے دہن پر لکڑیاں کھڑی ہوتی ہیں اور اسکو نعائم بھی کہتے ہیں۔

۱۷۔ منزل بلدہ ہیں چھ تارے ہیں۔ اور منزل برج قوس میں ہے۔ جب سال میں سب سے چھوٹا دن آتا ہے تو سورج اسی منزل میں ہوتا ہے صورت اس کی یہ ہے۔ ०० ۔

۱۸۔ منزل ذابح ہیں دو تارے ہیں ایک ہاتھ کے فاصلہ پر اور دونوں کے پاس ایک چھوٹا تارہ ہے جیسے کہ یہ اس کو ذبح کرتا ہے! اور اسی سبب سے اسکو ذابح کہتے ہیں۔ اور صورت اس کی یہ ہے ०،० ۔

۱۹۔ منزل سعد السعود ایک تارہ ہے اور گویا اس کا منہ کشادہ ہے۔ کسی چیز کو نگلنا چاہتا ہے ۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ०० ००० ०००००००० ००००००००० ۔

۲۰۔ منزل سعد اخبیہ ہیں تین تارے ہیں۔ مگر ایک ہی تارہ معلوم ہوتے ہیں۔ اور ان کے نیچے ایک چوتھا تارہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ० ०० ० اور بعض اس میں دو ہی تارے شمار کرتے ہیں اور بعض کہتے ہیں پہلا تارہ سعد السعود ہے۔ دوسرا سعد ذابح۔ تیسرا سعد الاخبیہ۔ چوتھا سعد بلع۔ اس میں چار تارے ہیں اور چاند اس میں دسویں دن آتا ہے۔ اور منازل قمر ہی میں سعد قاعرہ اور سعد ملک اور سعد ہمام اور سعد بارع اور سعد نظیر ہیں۔ ان میں سے ایک میں دو تارے ہیں۔ ایک ایک ہاتھ کے فاصلے پر ہے ۔

۲۱۔ منزل فرغ الدالی مقدم اور مؤخر ان میں سے ہر ایک میں دو دو تارے ہیں۔ پانچ پانچ ہاتھ کے فاصلہ سے گویا کہ یہ دونوں ڈول ڈال رہے ہیں۔ (لفظ فرغ کے معنی ڈول میں پانی ڈالنے کے ہیں) اس لئے ان دونوں تاروں کو فرغ کہتے ہیں۔

۲۲۔ منزل رشا ۔ ایک چھوٹا سا تارہ ہے۔ جس میں قمر نزول کرتا ہے۔ یہ کل منازل قمر ہیں۔ ہر ماہ میں قمر ان سب میں

دورہ کر لیتا ہے۔ اور ایک رات دن ان میں سے ایک میں رہتا ہے یعنی ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک۔ اور ٹھیک فجر کی نماز کے وقت آدھا آدھا دو منزلوں میں ہوتا ہے۔ اور اسی طرح سورج بھی ایک سال میں ان منازل کا دورہ کرتا ہے۔ معلوم ہو کہ عرب منازل کو اَنْوَاءُ بھی کہتے ہیں۔ اس واسطے کہ جب ایک منزل غروب ہوتی ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی دوسری منزل طلوع ہوتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ نوا کے معنے ستارے کے ساقط ہونے کے ہیں اور اس کے مقابل دوسرے طلوع ہونے کے ایک ہی ساعت میں ہر رات کے اندر سوائے تیرھویں رات کے اسی طرح ہر منزل سال بھر تک رہتی ہے۔ سوائے جبہہ کے کہ اس کے سال میں چودہ روز ہیں۔ ہم نے نوء کے معنی سقوط کے سوا اس موقع کے اور کہیں نہیں دیکھے۔ عرب زمانہ جاہلیت میں ان منازل کی طرف بارش ہوا سردی اور حرکت کو منسوب کرتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا تھا۔ مُطِرْنَا بنوءِ کذا۔ یعنے فلاں ستارے کے سبب سے ہم پر مینہ برسا (اسلام میں ایسے کلام کہنے ممنوع ہیں)

طلوع منازل کے احکام

دسویں نیسان کو ثرطین طلوع ہوتی ہے۔ اور آفتاب اکلیل میں جاتا ہے۔ اور بطین نیسان کی آخری رات میں طلوع ہوتی ہے۔ اور ثریا تیرھویں آیار کو مغرب کے وقت غروب ہو کر پچاس شب غائب رہتی ہے۔ پھر مشرق سے صبح کے وقت طلوع ہوتی ہے۔ اور جب وسط آسمان میں پہنچتی ہے تب سخت سردی ہوتی ہے اور پھلوں کی آفات جاتی رہتی ہیں چنانچہ حضور علیہ السلام کا فرمان گزر چکا ہے کہ جب نجم طلوع ہوتا ہے پھلوں سے آفات زائل ہوتے ہیں اور دُبران چھبیسویں آیار کو طلوع ہوتی ہے اور ہقعہ آٹھویں خزیران کو اور ہنعہ اکیسویں کو اور ذراع چوتھی تموز کو اور نثرہ سترھویں کو۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک ستارہ شعری العبور نام طلوع ہوتا ہے۔ اور طرفہ پہلی آب کو اور جبہہ چودھویں کو اور زبرہ ستائیسویں کو۔ اور صرفہ آٹھویں ایلول اور عوا انیسویں کو اور سماک جب کہ ایلول کی دو راتیں باقی رہتی ہیں اور سماک بارھویں تشرین ثانی کو اور قلب بندرھویں کو اور شولہ اٹھارھویں کانون اول کو اور نعائم اکیسویں کو اور بلدہ تیسری کانون ثانی کو اور ذابح سولھویں کو اور سعد وسعود ستائیسویں کو اور سعد اخبیہ گیارھویں شباط کو اور سعد بلع چھبیسویں کو۔ اور فرغ مقدم ازار کی دو راتیں گزرنے کے بعد اور فرغ مؤخر چوبیسویں اور رشا چوتھی نیسان کو واللہ اعلم۔

چاروں فصلوں پر منازل کی تقسیم

فصل ربیع کے یہ منازل ہیں۔ ثرطین۔ بطین۔ ثریا۔ دبران۔ ہقعہ۔ ہنعہ۔ ذراع اور فصل گرما کی یہ ہیں۔ نثرہ۔ طرفہ۔ جبہہ۔ زبرہ۔ صرفہ۔ سماک۔ عوا۔ اور فصل خریف کی یہ ہیں۔ غفر۔ زبانا۔ اکلیل۔ قلب۔ شولہ۔ نعائم۔ بلدہ۔ اور فصل سرما کی

یہ ہیں۔ سعد سعود۔ سعد ذابح۔ سعد اخبیہ۔ سعد بلع فرغ۔ فرغ مقدم۔ فرغ مؤخر۔ رشا۔ غرض کہ ہر فصل کی سات منزلیں ہیں۔

بارہ برجوں کے ارتباطات اور اشارات

معلوم ہو کہ بارہ برج اور اٹھائیس منزلیں ہیں۔ جن کا ذکر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ یعنے ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں۔ اور دیکھنے والوں کے واسطے اس کو زینت دی ہے۔ اور فرماتا ہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ یعنے ہم نے چاند کے واسطے منزلیں مقرر کی ہیں۔ بروج لفظ جمع ہے۔ جس کا واحد برج ہے۔ اور برج قصر کو اور کبھی قلعہ کو بھی کہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ یعنے اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو۔ (جب بھی تم کو موت پہنچ کر رہے گی) حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ برج آسمان میں محل ہیں۔ جیسے کہ زمین میں محل ہوتے ہیں۔ اور بعض علماء نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا کہ برج ساتوں ستاروں کے مقام ہیں۔ اور وہ بارہ برج ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل اور عقرب مریخ کے گھر۔ اور ثور زہرہ کا گھر ہے۔ اور جوزا اور سنبلہ عطارد کے گھر ہیں۔ اور سرطان قمر کا گھر ہے اور اسد شمس کا اور حوت مشتری کا اور جدی اور دلو زحل کے گھر ہیں۔ اور یہ بارہ برج تین تین چاروں طبائع پر منقسم ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کو مثلثہ کہتے ہیں۔ حمل۔ اسد۔ قوس مثلثہ آتشی ہے۔ اور ثور۔ سنبلہ۔ جدی۔ مثلثہ خاکی ہیں۔ اور جوزا۔ میزان۔ دلو مثلثہ بادی ہیں۔ اور سرطان۔ عقرب۔ حوت مثلثہ آبی ہیں۔ یہ جدول ہے۔ جس میں برج اور منازل اور رومی مہینوں کو مفصل ظاہر کیا گیا ہے۔

آذار	نیساں	ایار	حزیران	تموز	آب	ایلول	تشرین ۱	تشرین ۲	کانون ۱	کانون ۲	شباط
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بطین	ثریا	ہقعہ	ذراع	جبہہ	صرفہ	سماک	اکلیل	شولہ	بلدہ	سعود	مقدم
رشا	مؤخر	شرطین	دبران	ہنعہ	طرفہ	خرتان	عوا	زبانا	قلب	نعائم	بلع

اہل تفسیر نے برج کے معانی میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں محل ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ اور بعض کہتے ہیں وہ ستارے ہیں اور بعض کہتے ہیں چراغ ہیں اور بعض کا قول ہے کہ وہ آسمان کے دروازے ہیں جن کو مجرہ کہتے ہیں

میں کہتا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نص صریح ہے کہ وہ برج جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں۔ بارہ ہیں۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ نے تربیع اور تثلیث کے ساتھ تقسیم کیا ہے۔ اور ساتوں ستاروں پر بھی ان کی تقسیم ہے۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے۔

برج حمل :- اس میں پانچ ستارے ہیں رخ اس کا مغرب کی طرف اور پچھا مشرق کی طرف اور پیچھے کی طرف یہ منہ کئے ہوئے ہے۔ یہاں تک کہ تھوتھنی اس کی پیٹھ پر ہے۔

برج ثور :- میں ایک تارہ ہے۔ مگر اس کے باہر گیارہ تارے ہیں۔ جیساکہ بیان ہو چکا۔ اور ناف کے پاس ہیں۔ اس کے دو ٹکڑے ہوئے ہیں۔ اگلا مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف اور ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں۔

برج جوزاء :- میں اٹھارہ ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اس برج کی صورت کھڑے جڑواں بچوں کی سی ہے۔ جن میں سے ہر ایک نے اپنے دونوں ہاتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھ چھوڑے ہیں۔ اس برج کا سر اور تمام ستارے شمال کی طرف ہیں۔ اور پنڈلیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف۔

برج سرطان :- میں چھ ستارے اندر اور چار باہر ہیں۔ اس کی صورت بالکل کیکڑے کی سی ہے۔ آگا اس کا مشرق کی طرف اور پچھا مغرب و جنوب کی طرف جوزا سے متصل گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اسد ہے۔

برج سنبلہ :- جس کو عذرا بھی کہتے ہیں۔ اس میں چھبیس ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں صورت اس کی ایک پردار لڑکی کی سی ہے۔ جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکا دیا ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے۔

برج میزان :- آٹھ ستارے اس کی صورت کے اندر اور نو باہر ہیں اور صورت اس کی قائمہ ہے۔

برج عقرب :- اس کی صورت کے اندر اکیس [۲۱] اور باہر تین ستارے ہیں۔ صورت اس کی قائمہ ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے۔

برج قوس :- جس کا نام رامی بھی ہے۔ یہ اکتیس [۳۱] ستارے عقرب کے پس پشت واقع ہیں اور صورت اس کی انسان اور گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے۔ گردن تک گھوڑے کا جسم۔ اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا جس کے ہاتھ میں تیر و کمان ہے۔ اور زمین کی طرف جھکا ہوا ہے۔

برج جدی :- اس میں اٹھائیس ستارے ہیں نصف جسم اس کا بکری کا اور نصف نیچے کا جسم مچھلی کا دم تک ہے۔

برج دلو :- جس کو والی بھی کہتے ہیں۔ اس میں بیالیس [۴۲] ستارے ہیں۔ اور تین ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں صورت اس کی ایک مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے۔ اور اپنے پیروں پر پانی ڈال رہا ہے۔ اور پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہہ رہا ہے۔

بارھواں برج حوت ہے اس میں چونتیس ستارے ہیں۔ اور چار تارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اور صورت اس کی دو مچھلیوں کی سی ہے۔ جن کی دمیں ملی ہوئی ہیں۔ یہ سب ستارے تین سو پینتالیس ہیں۔ حمل ان برجوں میں پہلا برج ہے

ہے۔ اور ثور بھی آسمان کا ایک برج ہے۔ اور جوزا کو کہتے ہیں کہ یہ بیچ آسمان میں ہے۔ اور جوزا کے معنی وسط کے ہیں۔ اور سب برج آسمان میں ہیں۔ اور جدی ایک ستارہ کا نام ہے جس سے قبلہ معلوم ہوتا ہے۔

برج سے متعلقہ شہر

برج حمل سے یہ شہر متعلق ہیں۔ بابل۔ فارس۔ آذربائیجان۔ ثور سے ہمدان۔ کردستان۔ جوزا سے جرجان گیلان۔ سوقان۔ سرطان سے زمین چین۔ مشرق۔ خراسان۔ اسد سے ترکستان۔ تاتار۔ ماوراء النہر۔ میزان سے ارض روم۔ امریکہ۔ مصر۔ حبشہ۔ عقرب سے حجاز۔ یمن۔ قوس سے بغداد اصفہان۔ جدی سے کرمان۔ عمان۔ بحرین۔ ہندوستان دلو سے کوفہ سے لے کر حجاز تک۔ حوت سے طبرستان۔ موصل اسکندریہ۔ ہم نے یہ مختصر بیان کیا ہے۔

تقسیم زمان

زمانہ کے چار حصے ہیں۔ پہلا ربیع اور بعض کے نزدیک گرمی پہلا حصہ ہے۔ اور بعض کے نزدیک خریف اس کی ابتداء اس وقت ہوتی ہے۔ جب سورج راس میزان میں جاتا ہے اور موسم سرما کی ابتدا جب سورج راس جدی میں جاتا ہے۔ اور موسم گرما کی ابتدا جب سورج راس حمل میں جاتا ہے اور موسم خریف کی ابتداء اس وقت ہے۔ جب سورج برج سرطان میں جاتا ہے۔ اور بعض کے نزدیک بجائے ربیع کے خریف اور بجائے خریف کے موسم گرما ہے۔

ہواؤں کا بیان

پہلی ہوا شمالی ہے جو قطب کی طرف سے چلتی ہے۔ دوسری صبا جو مشرق سے آتی ہے۔ جب رات دن برابر ہوتا ہے۔ اور اس کے پیچھے ایک ہوا دبور ہے۔ عرب کا خیال ہے کہ دبور ہی بادلوں کو ابھار کر لاتی ہے۔ پھر صبا اس کو مرتب کر کے موٹا اور بھاری بنا دیتی ہے۔ اور ایک ہوا جنوبی ہے۔ جو بادلوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ملا کر ان کو پھیلا دیتی ہے۔ اور شمال کی ہوا بادلوں کو پھاڑتی ہے۔ غرض کہ شمال کی طرف سے اور جنوب کی طرف سے۔ اور صبا شرق سے اور دبور غرب سے چلتی ہے۔

آسمانوں کے فاصلے اور ابر

افلاک کی صورتوں کے متعلق ہم حکماء متقدمین کے مذاہب بیان کر چکے ہیں۔ اب اہل شرع کے موافق بیان کرتے ہیں۔ حدیث میں ابن عباس سے مروی ہے کہتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب نے بیان کیا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھ بیٹھا ہیں تھے۔ ایک ابر کا ٹکڑا ہمارے سامنے سے گزرا حضور نے فرمایا۔ تم جانتے ہو یہ کیا ہے۔ ہم نے کہا سحاب ہے فرمایا۔ اور مزن بھی اسی کا نام ہے۔ ہم نے کہا اور مزن ہے۔ فرمایا اور عنان (بھی ہے) ہے۔ ہم نے کہا۔ اور عنان[1] ہے۔ پھر فرمایا۔ تم جانتے ہو کہ آسمان و زمین کے درمیان میں کس قدر فاصلہ ہے۔ ہم نے کہا۔ خدا اور رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ فرمایا پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ اور ہر آسمان کا دل بھی اسی قدر ہے۔ پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کی گہرائی بھی اتنی ہی ہے۔ پھر اس کے اوپر ایک اتنا ہی بڑا عالم ہے۔ پھر اسی کے اوپر اللہ ہے۔ اور اللہ سے اوپر کچھ نہیں ہے۔ اور بنی آدم کا کوئی کام اس پر پوشیدہ نہیں ہے اس بات کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ[2] پس بنی آدم کی رفتار سے ان کا درمیانی فاصلہ پانچسو برس کا ہے۔ مگر فرشتے اور شیطان اس قدر مسافت کو ایک آن میں طے کر لیتے ہیں۔ ابو داؤد نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کی ہے۔ کہ آپ سے کسی نے دریافت کیا۔ کہ آسمان اور زمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے آپ نے فرمایا۔ ایک دعا مستجاب کا۔ پھر کسی نے پوچھا۔ کہ مشرق و مغرب میں کس قدر فاصلہ ہے۔ فرمایا ایک دن کی راہ کا۔

میں کہتا ہوں سورج میں بہت سی منفعتیں اور دلیلیں ہیں۔ ایک دلیل یہ ہے۔ کہ سورج ایک ہے اور اس کی روشنی تمام دنیا کو منور کرتی ہے۔ ایسے ہی خداوند تعالیٰ ایک ہے۔ اور تمام عالم کی تدبیر کرتا ہے۔ دوسری دلیل یہ کہ سورج ہم سے بہت دور ہے۔ مگر روشنی اس کی قریب ہے۔ ایسے ہی خداوند تعالیٰ بالذات بندوں سے دور ہے مگر بالاجابت نزدیک ہے۔ تیسری دلیل یہ ہے۔ کہ سورج کی روشنی سے کوئی محروم نہیں ہے۔ ایسے ہی رزق خدا کسی سے ممنوع نہیں۔ چوتھی یہ کہ کسوف شمس قیامت کی دلیل ہے۔ اور اس کا غروب ہونا ظلمت ہے۔ پانچویں یہ کہ بادل سورج کو چھپا دیتا ہے ایسے ہی معرفت الٰہی بھی پوشیدہ کی گئی ہے

منافع سورج کے بہت ہیں۔ چنانچہ ایک تو یہ کہ تمام دنیا کا چراغ ہے۔ دوسرے پھلوں کو پختہ کرتا ہے۔ تیسرے مشرق سے مغرب کو لوگوں کی اصلاح کے واسطے جاتا ہے۔ چوتھے یہ کہ کسی جگہ نہیں ٹھہرتا۔ تاکہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ پانچویں یہ کہ جاڑے میں نیچے کے برجوں میں ہوتا ہے۔ اور گرمی اوپر کے برجوں میں۔ چھٹے یہ کہ چاند کے ساتھ اکٹھا نہیں ہوتا۔ تاکہ ایک سے دوسرے کی روشنی کو نقصان پہنچے

اگر کوئی کہے کہ سورج تو چوتھے آسمان پر ہے۔ پھر کیا وجہ کہ آسمانوں سے اس کی روشنی نہیں رکتی اور بادل سے رک جاتی ہے۔ میں کہتا ہوں وجہ اس کی یہ ہے۔ کہ آسمان پر جواہر لطیفہ اور شفاف ہیں۔ ان میں سے روشنی پار ہو جاتی ہے اور بادل ایک کثیف چیز ہے اس میں سے روشنی پار نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ زمین سے بلند ہوتا ہے۔ اور زمین کے اجزاء اس میں آمیز ہوتے ہیں۔

---

[1] یہ سب عربی میں بادلوں کے نام ہیں [2] یعنی اللہ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان اور مثل ان کے زمینیں پیدا کی ہیں ۱۲۔

قمر کا بیان

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا جس وقت بادل نہ ہو تم چاند کو دیکھتے ہو۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا پس کیا جس وقت ابر نہ ہو تو سورج کو دیکھتے ہو۔ سب نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا پس اسی طرح تم اس کو (یعنے خدا کو) دیکھو گے۔ اگر تم کہو کہ چاند کی مثال حضورؐ نے کس واسطے دی ہے حالانکہ سورج زیادہ روشن ہے۔

میں کہتا ہوں کہ اس کی دو وجہیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ چاند کو آنکھ اچھی طرح دیکھتی ہے اور سورج پر قائم نہیں ہو سکتی۔ دوسرے یہ کہ خدا کے واسطے چاند پھٹ گیا۔ تب اللہ تعالےٰ نے اس کے بدلے میں اس کو دو باتیں عنایت کیں۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ جب جبرئیل نے چاند پر اپنا پیر ملا تو اس کی روشنی جاتی رہی جس کے صدمہ سے اس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے چاند کو دو باتیں عنایت کیں۔ ایک تو یہ کہ ہر ماہ میں لوگ اس کی طرف آنکھیں لگائے رہتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ چاند سے آپ ایسی بڑی بھاری مثال بیان کریں۔

اگر تم یہ کہو کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ یعنی خدا کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی پھر کیسے حضورؐ نے فرمایا کہ تم خدا کو دیکھو گے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ آنکھیں خدا کو اس طرح دیکھیں گی کہ اس کا احاطہ کر سکیں گی کیونکہ خداوند تعالیٰ کے وجود کا ہمارے سامنے آنا محال ہے۔ چاند میں بہت سے فوائد ہیں۔ منجملہ ان کے ایک یہ کہ وہ رات کو خلقت کے لئے چراغ ہے۔ اور دوسرے یہ کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ اس پر ظاہر ہوا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ یعنے قریب ہوئی قیامت اور پھٹ گیا چاند۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس کے واسطے منزلیں مقرر کیں تاکہ وقت معلوم ہو۔ اور اس کے نور سے ننانوے حصے کم کر دیئے جیسا کہ فرماتا ہے۔ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ یعنے رات کی نشانی ہم نے مٹا دی کیوں کہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو رات کو بھی لوگ اپنے کاروبار میں لگے رہتے اور رات و دن میں تمیز نہ رہتی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔ چاندنی میں رات برہنہ لیٹنا برص پیدا کرتا ہے اور کپڑا جب دھو کر چاندنی میں پھیلایا جائے۔ تو رنگ اس کا تبدیل ہو جاتا ہے اور جن منازل میں چاند ایک شبانہ روز رہتا ہے۔ ان کی تفصیل گزر چکی۔

نجوم اربعہ اور ان کے ارشادات اور تدبیرات

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اور فرمایا ہے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ علم نجوم بڑا بزرگ علم ہے۔ اور اکثر لوگ اس سے قاصر ہیں اس کلام میں اشارہ معرفت نجوم کی طرف ہے۔ نہ ان احکامات کی طرف جن پر حرمت ہے۔

اس بات پر سب کا اتفاق ہے۔ کہ چاند کی روشنی سورج سے ہے۔ اور کواکب معروفہ جو بائیس ہیں ان میں اختلاف ہے۔

ان ہی میں ایک ستارہ جدی ہے جو قبلہ بتاتا ہے۔ یہ ستارہ قطب شمالی کی طرف ہے۔ اور گرد اس کے بہت سے ستارے حلقہ کئے ہوئے ہیں چکی کی گرنڈ کی طرح اور ایک جانب ان کے ستارۂ فرقدان ہیں۔ اور دوسری طرف ایک چمکدار ستارہ ہے اور اس اور ان کے درمیان میں تین چھوٹے ستارے اوپر اور نیچے ہیں۔ جو قطب کے گرد گردش کیا کرتے ہیں۔ اور قطب اور جدی اپنی اپنی جگہ سے نہیں ہلتے۔ بلکہ قطب سے جدی کا پتہ چل جاتا ہے اور بعض کہتے ہیں جدی سے قطب معلوم ہوتا ہے۔ جب چاند نہیں ہوتا کیونکہ چاند کی روشنی میں سوائے تیزنگاہ آدمی کے اور کسی کو یہ ستارے معلوم نہیں ہوتے۔ اور ان کی کروٹ میں ایک بہت باریک ستارہ سُہا نام کا ہے۔ اس پر لوگ نظروں کا امتحان کیا کرتے ہیں۔ اور یہ جدی ستارہ جس سے کہ قبلہ معلوم ہوتا ہے یہ نبات النعش میں سے ہے۔ یعنے نبات النعش کے چاروں ستاروں میں سے دو تو فرقدان ہیں جن کا ذکر گزر چکا اور ایک جدی اور ایک سُہا ہے۔

ستارہ جدی سے قبلہ معلوم کرنے کی ترکیب ملک شام اور عراق میں یہ ہے۔ کہ اس ستارہ کو اپنی پشت کے پیچھے داہنے کان کے مقابل کرکے کھڑا ہو جائے۔ اور مصر میں بائیں کان کے پس پشت کرکے کھڑا ہو۔ خاص بیت اللہ کے دروازہ کی طرف منہ ہو جائے گا۔ اور جب تو فرقدین یا بنات النعش کی طرف پیٹھ کرکے کھڑا ہوگا۔ تو خاص کعبہ کی طرف منہ ہو جائے گا۔ فرقدان دو روشن ستارے قطب کے پاس ہیں اور بنات النعش سات ستارے ہیں جن میں سے تین نبات اور چار نعش ہیں۔ اور اسی طرح بنات النعش صغرے اور قطب شمالی اور جنوبی ہیں۔ سورج یا چاند ان کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ اور قطب جنوبی ہی کے پاس سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ستارہ سوائے جزیرۂ عرب کے اور کہیں ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جنوب سے چلتا ہوا غرب کی طرف غروب ہو جاتا ہے۔ اور یہ ایک سرخ ستارہ ہے۔ سب ستاروں سے الگ قبلہ سے بائیں جانب طلوع ہوتا ہے۔ اور تمام ملک عرب اور بلاد شام و عراق میں نظر آتا ہے۔ مگر آرمینیہ میں نظر نہیں آتا۔ اور جس وقت کہ عرب میں یہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے کچھ اوپر دس راتیں بعد عراق میں دکھائی دیتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ سُہیل فقط عرب ہی کا تارہ ہے۔

معلوم ہو کہ کواکب ایک ہزار بائیس ہیں جن میں سے تین سو بارہ ستارے بارہ صورتوں میں ہیں۔ اور سورج کے راستے میں پڑتے ہیں (جن کو بروج کہتے ہیں) اور تین سو ساٹھ ستارے اکیس ۲۱ صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ شمال کی طرف ہیں۔ جن میں دب اکبر اور اصغر اور تنین وغیرہ ہیں اور تین سو سولہ ستارے پندرہ صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ جنوب کی طرف ہیں ان ستاروں کا بیان اور کسی اہل فن نے نہیں کیا۔ ابو عبد الجبار نے اپنی کتاب بصرۃ الکواکب میں لکھا ہے۔ کہتے ہیں کہ جو کواکب ثابتہ شمال کی جانب ہیں ان میں سے ایک دبِ اصغر ہے۔ صورت اس کی مثل گوہ کے ہے۔ جو ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے بیٹھی ہے۔ اس میں سات ستارے ہیں۔ اور عرب اس کو بنات النعش کہتے ہیں۔ چار ستاروں کا نام نعش ہے۔ اور تین ستارے اس کی قوم ہیں پھر اس صورت کے باہر آٹھ ستارے ہیں۔ میں کہتا ہوں اور ان میں سے ایک دب اکبر ہے۔ جس میں ستائیس ستارے ہیں اور ان کی صورت سے باہر آٹھ ستارے ہیں جن میں سے سات کو عرب بنات النعش کہتے ہیں۔ چار نعش کے اور تین دم

کے ہیں۔ اور انہی میں وہ ستارہ ہے جس کو سُہا کہتے ہیں۔ اور ایک تنین ہے۔ اس میں اکتیس[۳۱] ستارے ہیں۔ صورت اس کی اژدہے کی سی ہے۔ چاروں ستاروں سے اس کی صورت شروع ہوتی ہے۔ مربع کی طرح اور اس کے سر پر عقرب کا نشان ہے۔ ایک ان میں سے فلکہ ہے جس کو اکلیل شمالی بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارے دائرہ کئے ہوئے سماک رامح کے پیچھے واقع ہیں اور ایک ان میں سے جاثی ہے۔ یعنی گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں ستائیس ستارے ہیں۔ اور ایک ان میں سعلیات ہے جس کو نوراور صبح رومی بھی کہتے ہیں۔ اور ایک سلحفاۃ ہے جس میں دس ستارے ہیں۔ اور ایک بہت روشن ستارہ نسر واقع نام کا ہے۔ اور ایک ان میں سے دجاجہ ہے۔ یعنی مرغی کی شکل۔ اس میں اکیس[۲۱] ستارے ہیں اور دو ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اور ایک ان میں سے مثلث ہے۔ اس میں چار ستارے ہیں۔ کوکب سمکہ اور نسر کے درمیان میں جو راس الغول کے اوپر ہے۔ پس یہ سب شمالی صورتوں کے ستارے تین سو ساٹھ ہیں۔ اور جنوبی صورتوں کے تین سو بارہ ستارے ہیں۔ جن میں سے ایک قطیعت ہے۔ اس میں بارہ ستارے ہیں۔ صورت اس کی ایک جانور کی سی ہے۔ جس کے دو پیر اور ایک دم مثل مچھلی کی دم کے ہے اور ایک ان میں سے جبّار ہے اور اس میں اڑتیس ستارے ہیں۔ اس کی صورت ایک مرد کی سی ہے جو راستہ چل رہا ہے۔ اور ہاتھ میں اس کے لکڑی ہے اور کمر بند بندھا ہوا ہے۔ اور تلوار کمر سے بندھی ہوئی ہے۔ اس کے ستاروں میں سے ایک سُرخ ستارہ جوزا ہے۔ اور ان میں سے ایک بارہ ستاروں کا مجمع کا ہے۔ رجل الجبار سے نیچے کی طرف۔ صورت اس کی خرگوش کی ہے۔ منہ اس کا مغرب کی طرف اور پیر مشرق کی طرف اور ان ہی میں سے ایک کلب اکبر ہے۔ اس میں اٹھائیس ستارے ہیں ایک سنبلہ ہے۔ جس کو بان المرزبان کہتے ہیں۔ اور ان میں سے شعرۃ الغمیصا ہے۔ یہ وہ ستارے ہیں جو جوزا کے بعد طلوع ہوتے ہیں۔ جو سرطان کہ جوزا میں ہے۔ اور شعرۃ الغمیصا جو ذراع میں ہے۔ ان کو اہل عرب سہیل کی بہنیں کہتے ہیں۔ اور انہیں میں سے اکلیل جنوبی ہے۔ اس میں تیرہ ستارے ہیں۔ اور اس کی صورت کے باہر چھ تارے ہیں۔ صورت اس کی بڑی مچھلی کی سی ہے۔ اور اس کے ستارے برج دلو کے جنوب پر واقع ہیں۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف۔ اور انہیں سے ایک مجمرہ ہے۔ یہ تارہ جزیرات العفر سے جنوب کی جانب ہے۔ جس میں کل شمال اور جنوبی ستارے ہیں۔ اور اکثر لوگوں نے ان کا ذکر کیا ہے۔ مگر جو ستارے غیر مشہور ہیں۔ ان کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

اجرام کواکب

معلوم ہو کہ سورج کا جسم دنیا سے ایک سو ساٹھ مرتبہ زیادہ ہے اور چاند کا جسم انتالیس[۳۹] مرتبہ زیادہ اور ہمارے بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ سورج کا جرم پندرہ درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے اور چاند کا جرم بارہ درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے۔ اور مریخ کا جسم آٹھ درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے۔ اور زہرہ کا جسم سات درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے۔ اور عطارد کا جرم بھی اسی قدر ہے۔

ستاروں کا ساتوں آسمانوں کا دورہ کرنا

معلوم ہو کہ چاند انتیس دن اور ایک دن کی تہائی میں آسمان کا دورہ کرتا ہے۔ اور عطارد اٹھائیس روز میں اور زہرہ دو سو چوبیس روز میں۔ اور ایک دن کی چوتھائی میں۔ اور سورج تین سو پینسٹھ روز میں فلک کو طے کرتا ہے۔ اور مریخ چھ سو تیس روز میں۔ اور مشتری گیارہ برس میں اور زحل انتیس برس میں طے کرتا ہے

مقامات بروج

معلوم ہو کہ قمر کا ہر برج میں دو دن تین شب کا مقام ہے۔ اور عطارد کا ہر برج میں پندرہ دن اور زہرہ کا مقام ہر برج میں پچیس روز کا ہے۔ اور مشتری کا ہر برج میں مقام ایک سال کا ہے اور زحل کا تیس مہینے کا۔

شرف کواکب

قمر کا شرف برج ثور میں ہوتا ہے۔ اور عطارد کا سنبلہ میں۔ اور زہرہ کا حوت میں۔ اور شمس کا حمل میں۔ اور مریخ کا جدی میں۔ اور مشتری کا سرطان میں۔ اور زحل کا میزان میں۔

منزل ثریا آسمان میں چراغ عالم ہے۔ کیونکہ آسمان میں اس سے زیادہ کسی جگہ ستارے نہیں ہیں۔ اسی سبب سے اس کو نجوم کہتے ہیں۔ اور باب السماء بھی یہی ہے۔

ستاروں کے دن

یکشنبہ شمس کا ہے۔ دوشنبہ قمر کا۔ سہ شنبہ مریخ کا۔ چہارشنبہ عطارد کا۔ پنجشنبہ مشتری کا۔ جمعہ زہرہ کا۔ شنبہ زحل کا۔

ستاروں کا اقتران

اقتران کے معنے یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہو۔ تو دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہو اور اجتماع یہ ہے۔ کہ دو ستارے ایک برج میں اکٹھے ہوں۔ اس وقت حکم الٰہی سے ان کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے تو جنگ و جدل عالم میں بکثرت ہوتی ہے۔ اور بادشاہان روئے زمین مرتے ہیں۔ اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے تب بھی یہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ اور جب زحل شمس سے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب زحل کا زہرہ سے قران ہو۔ تو قحط سالی اور گرانی نمایاں ہو اور جب زحل عطارد سے قران کرے۔ تو کاتبوں کا حال بہتر ہو۔ اور جب قمر سے قران کرے۔ تو حکام سے ظلم سرزد ہوں۔ اور جب مشتری مریخ سے قران کرے۔ تو عالم میں حد درجہ کی سختیاں ظاہر ہوں۔

طبائع کواکب

قمر بارد مؤنث بلغمی ہے اور حرارت اس کی عارضی ہے۔ کیونکہ اس کی روشنی شمس کی روشنی سے ہے ہنسی اور زینت کا یہ بادشاہ ہے عطارد کبھی مؤنث اور کبھی مذکر اور کبھی سعد اور کبھی نحس ہے۔ حرارت اس کی معتدل ہے۔ اور یہ گفتگو اور لکھنے پڑھنے کا بادشاہ ہے۔ زہرہ مؤنث ہے سرد تر مزاج بلغمی۔ شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ اور شہوت اور زینت اور ز نالیف قلوب اور حسن اور لہو ولعب سب اس کی خاصیتیں ہیں۔ شمس مذکر گرم خشک ہے۔ مزاج صفراوی اور یہ سعد بالنظر اور نحس بالمقابلہ ہے۔ جوہر اس کا سونا ہے۔ اور علوم و شرافت اور خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔ مریخ

گرم خشک ہے۔ مزاج صفراوی جوہر اس کا لوہا اور مزہ کڑوا ہے اور اعضا میں سے سر اور معدہ اور قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔ مشتری مذکر معتدل روحانی بادی مزاج ہے۔ اور سعد ہے خون سے اس کا تعلق ہے اور جوہر اس کا جست اور مزہ میٹھا اور رنگ سپید ہے اور ساکن ہوا جو دل میں ہوتی ہے۔ اس کا یہ بادشاہ ہے۔ اور بخشش اور ریاست اسی سے متعلق ہے۔ زحل سرد خشک اور اندھیرا ہے۔ مزاج سوداوی۔ جوہر اس کا سیسہ اور مزہ اس کا کڑوا اور رنگ سیاہ ہے۔ حرارت اور نفرت اور ظلم و قہر اسی سے متعلق ہیں۔ اور ذکر یعنے عضو تناسل کا یہ بادشاہ ہے۔

میں کہتا ہوں کہ ایک قوم کا یہ خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ ان کو یہی ستارے اور افلاک کرتے ہیں۔ اور یہی مدبر عالم ہیں۔ اور حجت اس کی خداوند تعالےٰ کا یہ فرمان لیتے ہیں۔ فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا وغیرہ۔ اور ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ بات نہیں ہے۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج میں تشریف لے گئے اور کل چیزوں کی آپ نے سیر کی اور بروج و کواکب کے حالات سے آپ نے ہم کو مطلع کیا۔ بس اسی قدر مقبول ہے اور باقی مردود ہے۔ جس کی طرف التفات نہیں کیا جاتا۔ بلکہ دلائل و براہین اس بات پر قائم ہیں کہ خداوند تعالےٰ نے ان کو پیدا کیا ہے اور فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا سے یہ مطلب ہے جس کو حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا ہے کہ خداوند تعالےٰ نے بعض ملائکہ کو رزق پر۔ اور بعض کو ہوا پر بعض کو بارش پر مؤکل کیا ہے۔ اور جو کام وہ کرتے ہیں۔ خداوند تعالیٰ ہی کے حکم سے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہی قادر اور علیم اور حکیم ہے۔

۵۔ بسم اللہ شریف کے خواص و برکات

معلوم ہو کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط جو اسرار اللہ تعالےٰ نے ودیعت کر رکھے ہیں۔ ان کو جو شخص معلوم کرے وہ آگ میں نہیں جل سکتا۔ اور جو اس کے دفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ بھی نہیں جل سکتا۔ کل علماء کا اتفاق ہے کہ ہر بڑے کام کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہیئے۔ قرآن شریف کے اتباع کے واسطے۔ کیونکہ ابو ہریرہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔ کہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو بڑا کام بغیر بسم اللہ کے شروع کیا جائے گا۔ وہ ناتمام ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ مقطوع ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اَبْتَرْ ہوگا۔ یعنے اس میں برکت نہ ہوگی۔ روایت ہے کہ خداوند تعالےٰ کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ ایک سو چار صحیفے ہیں جن میں سے ساٹھ صحیفے شیث علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ اور بیس حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور دس صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توراۃ کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے تھے۔ اور توراۃ اور زبور اور انجیل اور قرآن شریف اور سب کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے۔ اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۂ فاتحہ ہے اور سورہ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف ب ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ خداوند تعالےٰ فرماتا ہے بِیْ کَانَ دَبِیْ مَا یَکُوْنُ یعنے میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا۔ اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا۔

روایت ہے کہ بسم اللہ جب نازل ہوئی ہے۔ تو اس کے نازل ہونے سے عرش ہلا تھا اور ملائکہ دوزخ نے یہ کہا تھا
کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ اور اس میں انیس ۱۹ حرف ہیں۔ اور ملائکہ محافظین دوزخ بھی انیس ۱۹ ہیں اللہ تعالےٰ
ہم کو عافیت میں رکھے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا جب بسم اللہ نازل ہوئی تو ابر مشرق کی طرف بھاگا تھا۔
اور ہوا ٹھہر گئی تھی۔ اور سمندر چڑھ آیا تھا اور جانور گردن جھکا کر خاموش ہو گئے تھے۔ اور شیطانوں کو آسمان سے شہابیے مارے
گئے تھے۔ اور خداوند تعالےٰ نے قسم کھائی تھی۔ کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا۔ تو شفا ہوگی۔ اور جس چیز یا کام پر
لیا جائے گا اس میں برکت دی جائے گی۔ ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ جس کو منظور ہو کہ مؤکلین دوزخ سے نجات حاصل کرے اس کو
بسم اللہ کثرت سے پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ اس کے انیس ۱۹ حرف ہیں۔ ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتے سے نجات ہوگی۔ اور جو
شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے گا۔ اس کو عالم علوی اور سفلی میں ہیبت نصیب ہوگی۔ اور اسی بسم اللہ کی طفیل سے حضرت
سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی تھی۔ اور جو کوئی سو مرتبہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی
ہیبت ہوگی۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ اس کو چاہیئے کہ بدھ جمعرات اور جمعہ کا
روزہ رکھے پھر جمعہ کو غسل کر کے جامع مسجد میں جائے۔ اور کچھ صدقہ مساکین کو تقسیم کرے۔ پھر جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھے۔
[1] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیت تک پھر یہ آیت
پڑھے اَلَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖٓ اَسْأَلُكَ اَنْ
تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ
اور اپنی حاجت کا نام لے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ دعا تم جاہلوں کو نہ سکھانا۔ ورنہ ایک دوسرے پر بددعا کریں گے۔
اور قبول ہوگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے۔ جتنا آنکھ
کی سفیدی اور سیاہی میں۔ اور فرمایا ہے کہ آدمی کی شیطان سے حفاظت بسم اللہ ہی ہے۔ بسم اللہ میں لفظ اسم اس بات پر
دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد جو اسم ہے وہی اسم اعظم ہے۔ یعنے اللہ۔ کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلال ہے اور وہی قطب الاسماء
ہے اور اسی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اور وہی عَلم یعنی مشہور نام ہے۔ جب کوئی تم سے پوچھے کہ رحمٰن کون ہے تو کہو گے کہ اللہ ہے۔
ایسے ہی کل اسماء کی اضافت اسی کی طرف کی جاتی ہے۔ اور اسی سے جلالت کی معرفت ہوتی ہے اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا
ہے۔ اس اسم کو اور اسماء پر بڑا شرف ہے۔ اور وہ یہ کہ جب تم اس میں سے الف دور کرو گے تو للہ رہ جائے گا۔ اور جب

---

[1] اے اللہ میں تیرے نام رحمٰن ورحیم کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اللہ جس کے سوا معبود نہیں ہے زندہ اور قائم ہے۔ جس کے سامنے سرکشوں
کے منہ جھک گئے اور آوازیں اس کے سامنے نرم ہو گئیں اور دل خوف زدہ ہو گئے اس کے ڈر سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
کہ حضرت ہمارے سردار محمد پر درود وسلام نازل کر اور ان کے آل اور اصحاب پر اور میری یہ حاجت پوری کردے ۱۲ سید
یٰسین علی نظامی خواہرزادہ حضرت خواجہ نظام اولیاء رح ۔

ایک لام کو بھی دور کر دو تو لُہٗ رہ جائے گا۔ اور جب اس لام کو بھی دور کرو تو ہُو رہ جائے گا۔ پس اس کے سب حرف بالذات قائم ہیں۔ یہ بات کسی اور اسم میں نہیں ہے۔ جب تم اس میں سے ایک یا دو حرف کم کرو گے تو اس کے معنی باطل ہو جائیں گے۔ پس اسی سبب سے کہ اس کے حرفوں میں خلل نہیں پڑتا اس اسم کو بڑا شرف ہے۔ اور دلیل اس بات کی کہ یہ ذات بزرگ ثابت العزوالبقا ہے اور اس کے علاوہ اس اسم کو اور شرف ہے وہ یہ کہ یہ اسم ذات واحد اور توحید الٰہیہ پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ پہلا حرف اس اسم کا الف ہے۔ اور الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور پہلی اکائی ہے۔ پس ذات باری بھی اپنی صفت میں فرد اور اپنے عدد میں احد ہے اور یہ الف اس احدیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جس کے سامنے کل موجودات سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں اور آخر میں اس اسم کی ہا ہے اور یہ بھی توحید الوہیت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور سوائے اس اسم کے اور کسی اسم میں پایا نہیں جاتا اور اپنی زبان حال سے کہتا ہے۔ کہ میں ہی اول ہوں۔ میں ہی آخر ہوں۔ میں ہی ظاہر ہوں۔ میں ہی باطن ہوں۔ پھر بسم اللہ میں بعد اسم ذات کے صفت رحمانیت ہے۔ فرماتا ہے۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوا یعنی کہہ دو اے رسول کہ چاہے اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو۔ جس کو چاہو پکارو۔ پس اس نے تم کو اختیار دیا ہے۔ کہ اللہ کہو یا رحمٰن کہو۔ کیونکہ اللہ الوہیت اور رحمانیت کی دونوں صفتوں کا جامع ہے اور خدا کا ہر ایک نام بزرگ ہے۔ اگر تم کو خدا کی رحمت درکار ہے۔ تو یا رحمٰن پڑھا کرو۔ اور اسم اللہ اخص الاسماء اور اعظم ترین اسما بالاتفاق ہے۔ اور یہ سریانی اسم ہے۔ معنے اس کے عدم سے اشیاء کو وجود میں لانے والا۔ اور بھی معانی ہیں۔ جن کو جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے۔ تاکہ وہ اس اللہ سے برے فعل نہ کریں۔ بلعم بن باعور کی طرح سے۔ خدا ہم کو اپنے غضب سے محفوظ رکھے۔ اے اللہ تو ہم کو ان میں سے نہ کیجیو۔ جو تیرے اسماء سے گناہوں پر امداد طلب کرتے ہیں۔ اس اسم میں چار حرف ہیں۔ ایک الف اور دو لام اور ایک ہا۔ اور طبائع بھی چار ہیں۔ اور سمتیں بھی چار ہیں۔ شرق و غرب۔ شمال و جنوب۔ اور ملائکہ تسبیح بھی چار ہیں۔ جبرئیل۔ میکائیل۔ اسرافیل۔ عزرائیل۔ جبرئیل وہ ہیں۔ جنہوں نے پیغمبروں کو رسالت پہنچائی۔ اور صاحب غلبہ و قہر ہیں۔ جن سے خداوند تعالےٰ نے کفاروں کو ہلاک کروایا۔ اور اسرافیل صاحب صور ہیں۔ جو اس میں تین بار پھونک ماریں گے۔ ایک پھونک گھبراہٹ کی ہو گی۔ جس کو خداوند تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۔ یعنے اور پھونکا جاوے گا صور میں پس گھبرا جائیں گے وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ مگر جس کو چاہے اللہ (وہ نہیں گھبرائے گا) اور ایک پھونک صعقہ کی ہو گی جس کو خداوند تعالےٰ فرماتا ہے فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ یعنے پس کڑک میں آ جائیں گے وہ جو آسمان و زمین میں ہیں۔ اور تیسری پھونک بعث اور قیام کی ہو گی۔ جس کو وہ فرماتا ہے ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ أُخْرٰى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۔ یعنے پھر جب اس میں دوبارہ پھونکا جائے گا۔ تو سب کھڑے ہوئے دیکھتے ہوں گے۔ پس ہر ایک پھونک کے ساتھ نرالی شانیں ہیں جو اسی کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اور حضرت عزرائیل علیہ السلام قبض ارواح پر مؤکل ہیں اور ظالموں کا قلع قمع اور کافروں کا استیصال انہیں سے متعلق ہیں۔ مگر مومن کے واسطے قبض روح میں راحت و رحمت ہے کیونکہ موت ہی کے

واسطہ سے وہ ان مقامات میں پہنچتا ہے۔ جو خداوند تعالیٰ اپنے کرم وعنایت سے اس کے واسطے مہیا کئے ہیں۔ اور میکائیل علیہ السلام رزق پر مؤکل ہیں۔ زمین میں ایک رائی کا دانہ بھی ایسا نہیں ہے کہ جس پر فرشتہ مؤکل نہ ہو۔ اور ان چاروں فرشتوں کے ماتحت بہت فرشتے ہیں۔ چنانچہ جبرائیل علیہ السلام کے اس قدر ماتحت فرشتے ہیں جن کا شمار ممکن نہیں۔ پھر ان چاروں فرشتوں میں سے ہر ایک کے افکار و اعمال علیحدہ ہیں۔ اور ہر ایک کا روز بھی علیحدہ ہے۔ چنانچہ جبرائیل کا روز دوشنبہ اور مزاج سرد تر ہے۔ اور اسرافیل کا روز پنج شنبہ اور مزاج گرم تر ہے۔ اور عزرائیل کا روز شنبہ اور مزاج سرد تر اور طبیعت خاکی اور موت اور فنا۔ اور میکائیل کا روز چہار شنبہ اور مزاج چار مزاجوں سے ممتزج۔

ان چاروں مؤکلات کے چار اوفاق الگ الگ ہیں۔ چنانچہ جبرائیل کا مسبع اور اسرافیل کا مربع اور عزرائیل کا مثلث اور میکائیل کا مثمن ہے۔ صورت ان کی یہ ہے۔

مسبع جبرائیل

۲۲	۳۳	۶۱	۲۴	۹	۲۶	۱
۲۰	۲۲	۲۳	۴۷	۲۵	۱۰	۲۱
۴۱	۳	۲۲	۳۴	۳۶	۵۶	۲۱
۴۱	۴	۲۳	۴۳	۳۶	۵۶	۲۱
۳۶	۳۰	۱۲	۲۸	۵	۴	۷
۲۷	۱۴	۹	۶	۲	۷	۵۸
۱۵	۲۶	۷	۱۸	۸	۹	۴۱

مربع اسرافیل

۲	۱۲	۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۶	۳	۳

مثلث عزرائیل

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مثمن میکائیل

۲۷	۶	۸	۵	۵	۴۵	۱۲	۱
۲۰	۲۰	۸۰	۶	۷	۵۲	۲	۶
۵	۲	۳۵	۲	۹	۴۳	۲	۲۰
۱۱	۱۸	۱۷	۲	۸	۱۰	۲	۸
۱۹	۱۲	۳۲	۲۲	۹	۲۶	۷	۸
۹	۱	۹	۶۱	۷۵	۸	۲۱	۱۰
۸	۵	۲۲	ے	۸	۵۲	۹	۲
۴	۷	۱۶	۶	۷	۴	۷۲	۲۲

معلوم ہو کہ ان اوفاق میں بہت بڑی تاثیر ہے جو شخص ترکیب سے کرے گا۔ ان کو صحیح پائے گا اور ان سے جو چاہے گا کام لے سکتا ہے۔ مگر خدا سے ڈرنا ہے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔

ترکیب ان کے لکھنے کی یہ ہے کہ جو وفق لکھنا چاہے اس کے اعداد میں عدد مطلوب زیادہ کر کے نہایت صحت کے ساتھ لکھے مطلب پورا ہو گا۔ اور مسبع کو اس طرح لکھے کہ پیر کے روز طلوع آفتاب کے وقت قمر کی ساعت میں خالص چاندی یا سپید کاغذ کے ٹکڑے پر نقش کرے۔ اگر بھلائی کے واسطے لکھنا ہے۔ تو عروج ماہ یا شرف قمر میں جب کہ وہ نحوست سے سالم ہو لکھے۔ مگر چاہیئے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ درگزر کرے۔ کسی کو ستاوے نہیں۔ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ ط یعنے جس نے معاف کیا اور صلح کر لی۔ اس کا اجر خدا پر ہے۔ اور جب بھلائی کے

واسطے لکھے۔ تو عمدہ خوشبو روشن کرے۔ اور جب برائی کے واسطے لکھے تو بدبو روشن کرے۔ اور اگر اس وقت برج ہوائی میں ہو تو اس نقش کو ہوا میں لٹکائے۔ اور اگر برج آتشی میں ہو۔ تو آگ میں دفن کرے۔ اور اگر برج خاکی میں ہو تو خاک میں۔ اس کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔

کسی کو بلانے کا عمل اگر اس کو بلانا چاہے تو اپنے دروازہ میں دفن کرے۔ کیسا ہی بڑا شخص ہو آجائے گا۔ اور اگر برج آبی میں ہو تو گزرگاہ آب میں دفن کرے۔ اور اگر بہانا چاہے تو ایک نرسل کی نلکی میں بند کر کے موم لگا کر پانی بہاوے۔ اور اس دعا کو پڑھ کر نقش پر دم کرے۔ دعا یہ ہے[1]۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا الْحَمِیْدَۃِ الَّتِیْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰی شَیْءٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَاِذَا طَلَبْتَ بِھِنَّ الْحَسَنَاتِ حَصَلَتْ وَاِذَا صُرِفَتْ بِھِنَّ السَّیِّاٰتُ صُرِفَتْ وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ یَا کَافِیْ یَا وَلِیُّ یَا رَؤُفُ یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوْدُ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیْمُ یَا وَاسِعُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغِیْثُ یَا حَنَّانُ یَا جَوَادُ یَا مُحْسِنُ یَا مُنْتَقِمُ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَسْأَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْجَلِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَظِیْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْمُمِیْتُ الْمُجِیْبُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانُ۔

عمدہ اخلاق اور باطن درستگی کی دعا ان اسماء کو جو شخص پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ اس کے اخلاق عمدہ ہو جائیں گے۔ اور لوگ اس پر مہربان ہوں گے۔ اور کثرت سے نذر دیں گے۔ اور عجیب و غریب معانی کا اس پر انکشاف ہوگا۔ اور ظاہر و باطن اس کا درست ہو جائے گا۔ کیونکہ اس دعا میں وہ اسم اعظم ہے جس کے ساتھ جو کچھ دعا کی جائے مقبول ہو۔ اور جو کچھ مانگا جائے۔ وہ مل جائے۔ اور بہت بڑا بزرگ وظیفہ ہے جو شخص آدھی رات کو ان اسماء کا ورد کرے۔ اپنی ہمت کے موافق عجائبات ملاحظہ کرے۔ اس ذکر کی مداومت پوشیدہ اسرار کو

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے اسماء حسنہ کی طفیل سے سوال کرتا ہوں وہ اسماء جو جمیلہ ہیں جس چیز پر رکھے جائیں وہ ذلیل اور مطیع ہو جائے۔ جب نیکیاں ان کے سبب سے طلب کی جائیں تو حاصل ہوں گی اور برائیاں روکی جائیں تو دور ہو جائیں گی اور اللہ کے ان کلمات کے سبب سے جن کے لئے اگر زمین کے کل درخت قلمیں بن جائیں اور کل سمندر کی سیاہی بنا کر خدا کے کلمے لکھیں۔ تب بھی کلمے ختم نہ ہوں۔ اور سمندر ختم ہو جائیں۔ یقین جانو خدا غالب حکمت والا ہے اے کافی اے ولی اے مہربان اے باریک بین اے رزق دینے والے اے محبت کرنے والے اے علم والے اے وسعت والے اے بزرگ اے دینے والے اے کشادہ کرنیوالے اے بخشش کرنے والے اے عطا کرنے والے اے بے پروا اے رحم کرنے والے اے مہربان اے غنی

کھول دیتی ہے۔ جوان کو پڑھتا رہے۔ عالم علوی کے معاملات اس پر منکشف ہو جائیں اور ملائکہ اس کے مسخر ہوں اور جو شخص اسم کافی کے ساتھ ان اسمار کا ذکر کرے۔ اور کسی چیز کی تمنا رکھتا ہو۔ تو اس کو اس طرح وہ چیز حاصل ہوگی۔ کہ اس کو خیال تک بھی نہ ہوگا۔ اور جو کوئی ادنے درجہ کا آدمی ہو۔ اور ترقی کرنا چاہے۔ تو اللہ تعالے بلا مشقت اس کو ترقی نصیب کرے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہے۔ اور وہ اسم کافی اور جامع کا ورد کرے وہ چیز اس کو واپس آجائے گی اور یا عَفُوُّ کا ورد بڑے بڑے الم ورنج کو دفع کرتا ہے۔ اور یا رؤف پڑھنے سے خوف دور ہو کر اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ اس اسم کو جو خلوت اور روزہ کے ساتھ اس قدر ورد کرے۔ کہ اس کا حال اس پر طاری ہو جائے تب اگر وہ شخص آگ کو ہاتھ میں لے لے گا۔ تو کچھ ضرر نہ پہنچائے گی۔ اور اگر پکتی ہوئی ہنڈیا پر پھونک مارے گا۔ تب اس کا جوش جاتا رہے گا۔ اور اگر اس کے ساتھ یا حلیم یا رب یا منان اور ملالے تو بہتر ہے۔ اس طرح پڑھے یا حلیم یا رب یا رؤف یا منان۔ اگر ان اسماء کو ساعت قمر میں لکھ کر دشمن سے مقابلہ کرے تو فتح مند ہو۔

شہوت دور دشمن مغلوب جس کو شہوت بہت ستاتی ہو۔ وہ ان کو پڑھے تو شہوت اس کی زائل ہو جائے۔

اب ہم اپنے مقصد یعنے فوائد بسم اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو اہل آسمان از حد خوش ہوئے۔ اور عرش عظیم ہلنے لگا اور بے انتہا فرشتے جن کی گنتی خدا ہی کو معلوم ہے۔ اس کے ساتھ نازل ہوئے۔ اور ملائکہ کا ایمان بڑھ گیا۔ اور افلاک نے حرکت کی۔ اور اس کی عظمت کے آگے سلاطین ذلیل ہوئے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آدم علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ ان کی پیدائش سے بھی پانسو برس پہلے۔ اور جبرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ جب وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واسطے آگ کو گلزار بنانے آئے تھے۔ اور آگ سے انہوں نے کہا۔ بسم اللہ اے آگ تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈک اور سلامتی ہو جا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر سریانی زبان میں لکھی ہوئی تھی۔ کیونکہ اگر بسم اللہ نہ ہوتی تو دریائے نیل عصا مارنے سے نہ پھٹ جاتا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر لکھی ہوئی تھی۔ جب کہ انہوں نے پیدا ہوتے ہی کلام کیا۔ اور مردہ پر پڑھتے تھے۔ تو زندہ ہو جاتا تھا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر لکھی ہوئی تھی۔ اور بسم اللہ کے ہی ساتھ مخصوص ہے۔ کہ ہر صورت پر لکھی ہوئی ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں۔ جو شخص اس کے عدد و حروف کے موافق

(بقیہ صفحہ سابقہ) اے فریاد رس اے مہربان اے بخشش کرنیوالے اے سخی اے احسان کرنیوالے اے بدلہ کرنے والے اے اللہ اپنے حلال کے ساتھ مجھ کو اپنے حرام سے بے پرواکردے اور اپنی طاعت کے ساتھ اپنی معصیت سے اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے سوا سے بے پروا کردے اے بڑے مہربان اے اللہ میں تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے بزرگ۔ بزرگ ہے رحمٰن اور رحیم ہے لطیف ہے عظمت والا ہے اور رزق رساں ہے بخشنے والا امن دینے والا حفاظت دینے والا۔ مارنے والا۔ قبول کرنے والا۔ قریب سننے والا۔ جلد کام کرنے والا۔ کرامت والا۔ جلال والا۔ بزرگی والا۔ بخشش والا۔ احسان والا ۱۲ مترجم۔

اس کو سات سو چھیاسی مرتبہ سات روز برابر پڑھے۔ جو کچھ نیت رکھتا ہو وہ پوری ہوگی۔ بھلائی کے حاصل کرنے یا برائی کے دفع کرنے۔ یا کسی تجارت کے چلنے وغیرہ کی اور جو شخص سوتے وقت اس کو اکیس بار پڑھے اس رات میں شیطان سے محفوظ رہے۔ اور چوری اور ناگہانی موت اور ہر ایک بلا سے محفوظ رہے۔ اور جب کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ کو پڑھے۔ اس ظالم کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

ایک سال میں امیر ہونے کا عمل اگر طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے مقابل ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ اور اسی قدر درود شریف پڑھے۔ خدا اس کو ایسی جگہ سے رزق دے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو اور ایک سال گزرنے نہ پائے کہ امیر کبیر ہو جائے۔

اکسیر محبت ۔ محبت کے واسطے جس شخص کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے وہ دوست ہو جائے۔

ذہن کی تیزی کا عمل اور اسی پانی کو اگر کند ذہن نہار منہ پیوے۔ تو ذہن اس کا بہت تیز ہو جائے۔ اور جو بات سنے یاد رہے۔ اگر باران طلبی کی نیت سے ۱۲ مرتبہ پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ بارش نازل کرے جو شخص صبح کے وقت دل اور سچی نیت سے ڈھائی ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر عجائب اور اسرار منکشف کرے اور عالم میں جو کچھ بات ہونے والی ہو۔ وہ اس کو خواب میں پہلے ہی معلوم ہو جایا کرے۔ مگر اس کے واسطے ریاضت اور رازداری شرط ہے تاکہ کامیابی نصیب ہو۔ اگر کسی کو حاکم یا بادشاہ کے پاس جانا ہو تو جمعرات کو روزہ رکھ کر کھجور اور روغن زیتون سے افطار کرے۔ اور مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ گن کر بسم اللہ پڑھے۔ پھر بے گنتی پڑھتا جائے۔ یہاں تک کہ اس کو نیند آجائے۔ پھر جمعہ کو صبح کے وقت اٹھ کر نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے اور مشک و زعفران و گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو اکیس بار لکھے اور عود و عنبر کی خوشبو روشن کرے۔ پس قسم ہے خدا کی جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا وہ لوگوں کی نگاہوں میں ایسا ہوگا۔ جیسے چودھویں رات کا چاند۔ ہر ایک اس کی عزت و اطاعت کرے گا۔ اور اس کی ہیبت میں آجائے گا۔ اور جس کی اس پر نگاہ پڑے گی۔ وہی اس سے محبت کرے گا۔ اس کے لکھنے کی صورت یہ ہے۔ ب س م ن ل لا ال رح ی مر۔

تنگی دور کرنے کا عمل اور اگر تنگ معاش آدمی اس کو ایک سو اکیس بار ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور قسط مبعہ سائکہ۔ لبان جاوی کی دھونی روشن کرے تو اللہ تعالیٰ رزق اس پر کشادہ کرے۔

قرض سے نجات کا عمل اگر قرض دار اس کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرے اور ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر آب زمزم یا میٹھے کوئیں کے پانی سے دھو کر جس مریض کو پلائیں اس کو شفا ہوگی۔

بچہ کی پیدائش میں سہولت ۔ اور اگر عورت درد زہ میں مبتلا ہو اس کو پلائیں فوراً بچہ پیدا ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر پینتیس ۳۵

مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکا ئیں تو شیطان کا گزر نہ ہو۔ اور برکت کی زیادتی ہو۔ اور اگر اس کاغذ کو دکان پر لٹکائیں تو نفع بہت ہو۔ اور خریدار دل کی نگاہیں اندھی ہو جائیں گی۔ اور جو شخص پہلی محرم کو ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام عمر اس کو یا اس کے گھر میں کوئی برائی نہ پہنچے۔ اور جس عورت کے بچے نہ جیتے ہوں یا اس کو حمل نہ رہتا ہو تو لازم ہے کہ ایک سو اکسٹھ مرتبہ بسم اللہ لکھ کر حیض کے پاک ہونے کے تین روز بعد اس کی کمر سے باندھے اور صحبت کرے۔ حکم الٰہی سے ضرور حاملہ ہو گی۔ اور نیک بخت صاحب عمر بچہ پیدا ہو گا۔ اور حمل کا کچھ دکھ درد اس کو معلوم نہ ہو گا۔ اور پھر وہ دو مہینے کے بعد اس تعویذ کو کھول کر رکھ دے اور جس کی اولاد نہ جیتی ہو وہ اس کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اولاد اس کی زندہ رہے گی۔ اس کا تجربہ کیا اور درست پایا۔ اور اگر اس کو ایک سو مرتبہ لکھ کر کھیتی میں دفن کریں۔ تو کھیتی خوب پھولے پھلے اور کل آفات سے محفوظ رہے۔ اور اگر ستر مرتبہ لکھ کر مردہ کے ساتھ کفن میں رکھ دیں۔ تو منکر نکیر کی تکلیف سے محفوظ رہے۔

قیامت میں نجات کا عمل اور قیامت میں اس کے لئے نور ہے۔ اور اگر سیسے پر لکھ کر کانٹے میں باندھیں اور مچھلی کا شکار کریں۔ شکار بہت آئے۔ اگر ایک بار لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ دیں۔ اور پھر اس انگوٹھی کو دودھ میں دھو کر جس زہریلے جانور نے کاٹا ہو۔ اس کو پلائیں۔ تو سب زہر خارج ہو جائے۔ اور اگر اس کے حروف جدا جدا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بڑی بزرگی نصیب ہو۔

بسم اللہ کے معانی و اسرار کیونکہ ب سے خدا کی بہار اور س سے اس کی ثنا اور م سے مجد اور ملکوت اور الف سے الٰہیت اور لام سے لطف اور ہا سے ہدایت اور الف سے اسرار اور لام سے ملک اور را سے رحمت اور حا سے حکمت اور میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ب کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور بڑھائے اس طرح س ل ا م ع ل ی ن و ح ف ی ۲ ا ل ع ا ل م ی ن اور زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائے۔ فوراً اچھا ہو۔ اور جو کوئی بسم اللہ کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتا رہے۔ قل اللھم مالک الملک آخر تک پڑھتا جائے۔ اس خیال سے باہر اس کو خیر و برکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ بھی کہ پاس ہو اس میں بڑھوتری ہو۔ اگر الرحمٰن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور بادشاہ یا کسی ظالم کے پاس جائے اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور بسم اللہ کو ہر روز سچی نیت اور روزہ و ریاضت کے ساتھ چودہ روز تک ایک ہزار بار پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے تو ملائکہ اس کو نظر آویں۔ اور ان سے گفتگو کرے۔

حاجت پوری ہونے کا عمل جو شخص اس کے حروف کو اس طرح لکھے۔ ح م ی ح ا ل ر اور جس شخص سے کچھ حاجت ہو۔ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے پھر اس کے پاس جائے تو جو کام ہو۔ پورا ہو جائے۔

بھاگے کو واپس لانا اور جس کا غلام بھاگ گیا ہو۔ ر ہ ا ل ر ح ش ن کو سات مرتبہ معہ نام اس غلام کے لکھ کر اپنے گھر میں

دفن کرے اور اوپر سے ایک پتھر رکھ دے غلام آجائے گا۔ اور یہ دعا بھی پڑھے۔ ۱اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الرَّحْمٰنِ اَنْ تَمْنَعَ هٰذَا الْعَبْدَ مِنَ الْاِبَاقِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ٥
پھر وہ غلام کبھی نہ بھاگے گا۔

مرغ کے ذریعے علاج

اور جو شخص فولاد کی چھری پر جس کا دستہ بھی فولادی ہو۔ بسم اللہ لکھے اور تین سو تئیس بار دم کرے پھر اس سے ایک مرغ کو ذبح کرے۔ اور سر کاٹ کر مرغ کو چھوڑ دے جب مرغ بے سر کا راستہ چلے اس وقت سر کو اٹھا کر جس مکان کے دروازے میں دفن کرے گا۔ تمام حشرات اور جنات اس میں سے بھاگ جائیں گے اور اگر اس مرغ کے سر کو روغن زیتون میں غوطہ دے کر اور بیماری والا اس کو اپنے بدن پر ملے بیماری اس کی دور ہو گی اور جس عورت کا خون بہتا ہو۔ اس کو بھی نفع کرے گا۔ اور جو شخص الرحیم کو ایک سو تو ے مرتبہ جھنڈے میں لکھ کر معرکہ حرب میں جائے۔ ہتھیار اس پر اثر نہ کرے۔ اور کوئی مرض اس کو نہ ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر اکیس بار لکھ کر سر پر باندھے۔ تو درد کو آرام ہوگا۔ اور اگر پیتل کی سوئی سے سات باداموں پر اس اسم کو لکھ کر کسی شخص کو کھلائے۔ تو وہ اس سے بہت محبت کرے۔ مگر جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں لکھنا چاہیئے۔ اور موافق اس کے اعداد کے اس اسم کو پڑھ کر باداموں پر دم کرے۔

علاج لقوہ

اور اگر پیر کے روز طلوع کے وقت اس طرح م ی ر ح نئے آئینے پر لکھ کر اکثر دیکھتا رہے۔ تو لقوے سے آرام ہو۔ اور اگر چاندی کی انگوٹھی پر جس کا وزن دو درہم ہو۔ اس طرح لکھ کر ا ل ر ح ی م اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہیبت اور طاعت عنایت کرے۔

ہلاکت ظالم

اور اگر کسی ظالم کا ہلاک کرنا ہو۔ تو وفق بسم اللہ کو ایک سیسے کی تختی پر نقش کرے اور اس کا نام بھی اس میں نقش کرے۔ اور سرخ لہسن اور رہینگ کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو۔ مگر اس تختی کو آگ کے اس قدر قریب دفن نہ کرے کہ یہ پگھل جائے۔ کیونکہ اس کے پگھلتے ہی وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اور خدا کے ہاں تجھ سے مطالبہ ہوگا اور وہ وفق یہ ہے۔ اور اس دعا کو پڑھ کر اس پر دم کرے۔

٩	٧	١١	٥	٣
٣	٥	٧	١١	٩
٩	١١	٥	٧	٣
١١	٩	٧	٥	٩
٩	٧	٥	١١	٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّهٗ اِنْ كَانَ یَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِیْهِ فَاهْدِهٖ وَوَفِّقْهُ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّهٗ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْهِ بَلَاءَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهْلِكْهُ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰهُ

۱ اے اللہ میں تجھ سے بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور بطفیل تیرے نام رحمٰن کے سوال کرتا ہوں کہ اس غلام کو بھاگنے سے باندھ کر اے رب العالمین ۱۲۔

سات بار۔ اور اس دعا کو سات سو بار پڑھے پھر یا تو وہ ظالم اپنے ظلم سے باز آجائے گا۔ اور یا ہلاک ہو جائے گا۔ جو شخص بسم اللہ کو آٹھ بار دائرہ کے اندر لکھے اور محمد رسول اللہ والذین آمنو معہ آخر سورہ فتح تک کو اس کے گرد لکھے۔ اور خوشبو روشن کرے نیک وقت میں ہیبت والا اور معظم ہو گا۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ خود بخود محبت کرے گا۔ اور کل مقصد حکم الہیٰ سے پورے ہوں گے۔

اچھی زندگی بسر کرنا جو شخص پوری بسم اللہ کو جب کہ قمر برج حوت میں ہو۔ اور طالع نیک ہو۔ ہرن کی کھال پر موافق اس کے اعداد کے لکھ کر اپنے سر پر باندھے تو اچھی زندگی بسر کرے۔ اور شہادت نصیب ہو۔ اور اپنے جان و مال و متعلقین میں کوئی برائی نہ دیکھے۔

اسرار بسم اللہ و اسم اعظم معلوم ہو کہ بسم اللہ اسم مضمر ہے۔ اور اللہ اسم اعظم ہے۔ اور رحمٰن و رحیم اس کی صفت ہیں۔ پس وہ دین کا رحیم اور دنیا کا رحمٰن ہے۔ اور الحمد للہ رب العالمین پیچھے بسم اللہ کے ہے۔ پس بسم اللہ تو الحمد کے آگے اور الرحمٰن الرحیم رب العالمین کے آگے ہے۔ معلوم ہو کہ خدا کی پوری تعریف مالک یوم الدین میں ہے۔ ایک تو ظہور ربوبیت۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب سے بڑا بادشاہ ہے اور قیامت کے دن مطالبہ کرنے والا ہے۔ اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ نفوس پر قہر و غلبہ کی تجلی کرنے والا اور سب کو اپنی ملک ٹھہرانے والا۔ چنانچہ اس کا فرمان ہے۔ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۞ اور یہ کل اسرار بسم اللہ ہی میں ہیں۔ اور بسم اللہ صعود ہے اور طلوع ہے۔ مبدأ اول کی طرف اور الرحمٰن الرحیم ہبوط ہے۔ مبدأ ثانی کی طرف۔ پس بسم اللہ میں ابتدا اور انتہا اور انتہا کے اسرار ہیں۔ اور اسی میں مراتب توحید ہیں۔ یوں سمجھو کہ آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ..... میں جو لفظ شہد ہے بسم کی اس جگہ ہے اور نہ لا الٰہ الا ہو۔ اللہ کی جگہ ہے۔ اور اسی میں مراتب ملائکہ بھی ہیں۔ یعنی رحمٰن کی جگہ آیت میں والملائکۃ ہے اور رحیم کی جگہ اولوا العلم ہے۔ اور ایسے ہی عالم تربیعی۔ یعنے اللہ تعالےٰ کے اس قول سے اس کی مناسبت ہے۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ..... رحیمیت سے سابقیت کی طرف۔ پس یہ درجہ بدرجہ بسم اللہ کی طرف ترقی کرتا ہے۔ اور اول دائرہ بسم اللہ کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قیامت میں آئے گا۔ اور اس کے نامۂ اعمال میں نو سو مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوگی۔ جو اس نے یقین کے ساتھ پڑھی ہو گی۔ دوزخ سے اللہ اس کو رہائی دے گا۔ اور جنت میں داخل کرے گا۔ انجیل شریف میں اللہ تعالےٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرماتا

(حاشیہ صفحہ سابقہ) ساتھ نام اللہ کے جو زندہ اور قائم ہے۔ جس کے واسطے گردنیں جھک گئیں اور آوازیں نرم ہو گئیں اور دل اس کے خوف سے ڈر گئے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی اولاد پر درود اور سلام نازل کر اور فلاں شخص کی نسبت میری حاجت پوری کر دے اے اللہ تو اگر جانتا ہے کہ وہ اپنی برائی سے باز آجائے گا۔ تو اس کو ہدایت کر اور توفیق دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا۔ پس تو اس پر اپنی بلا اور غصہ نازل کر اور اس کو ہلاک کر دے۔ اے قہر والے۔ اے قدرت والے اے اللہ ۞

ہے کہ تم نماز اور قرات میں پہلے بسم اللہ پڑھا کرو۔ کیونکہ جو شخص اس کو پڑھے گا۔ منکر اور نکیر کے ہول سے محفوظ رہے گا۔ اور جب مرے گا تو سکرات موت اس پر آسان کرے گا۔ اور قبر اس کی کشادہ ہوگی۔ اور جب قبر سے اٹھے گا۔ تو جسم اس کا گورا سپید اور منہ نور سے چمکدار ہوگا۔ اور حساب بھی اللہ تعالیٰ بہت تھوڑا اور آسان لے گا۔ اور اعمال بھاری ہوں گے۔ اور صراط پر اس کے واسطے نور ہوگا۔ یہانتک کہ جنت میں داخل ہو۔ اور میدان قیامت میں مغفرت کے ساتھ پکارا جائے گا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے عرض کیا۔ کہ خداوندا یہ فضائل کس کے واسطے ہیں۔ فرمایا تمہارے واسطے اور جو تمہاری پیروی کرے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت کے واسطے ہوں گے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بسم اللہ اپنے اصحاب کو تعلیم کی۔ مگر جب حضرت عیسےٰ آسمان پر تشریف لے گئے تو ان کے بعد جو لوگ ہوئے انہوں نے گمراہی میں پڑ کر اس کو ضائع کر دیا۔

بسم اللہ لکھنے کا رواج یہانتک کہ جب ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے مبعوث کیا۔ تب سے یہ قرآن شریف کی سورتوں اور دفتروں اور کل کتابوں اور رسالوں میں لکھی جانے لگی۔ اور خداوند تعالےٰ نے قسم کھائی ہے کہ جس چیز پر مومن بندہ بسم اللہ لکھے گا۔ اس میں برکت ہوگی۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے صدق دل سے بسم اللہ کہی۔ اس کے واسطے پہاڑ مغفرت مانگتے ہیں۔ مگر ان کی مغفرت مانگنے کو یہ سنتا نہیں ہے۔

برکات بسم اللہ شریف اور حضورؐ نے فرمایا ہے۔ کہ جب بندہ بسم اللہ کہتا ہے تو جنت کہتی ہے لبیک وسعدیک۔ یعنی میں حاضر ہوں اے اللہ تیرے اس بندے نے بسم اللہ کہی ہے۔ تو اس کی نیکیوں کو برائیوں سے بھاری کر۔ قیامت میں اور امتیں اس امت کی بزرگیاں دیکھ کر کہیں گی۔ کہ سبحان اللہ اللہ تعالیٰ تو حضرت محمدؐ کی امت کے اعمال بڑے بھاری کر دیئے۔ ان کے نبی ان کو جواب دیں گے۔ کہ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ یہ لوگ ہر کام کی ابتداء بسم اللہ کے ساتھ کرتے ہیں۔ اور بسم اللہ میں تین اسم ایسے ہیں کہ اگر ان کو میزان کے ایک پلے میں رکھا جائے۔ اور کل آسمان و زمین کو ایک پلے میں رکھا جائے تو وہی تین اسموں والا پلہ جھک جائے۔ اور بسم اللہ کو اللہ تعالےٰ نے ہر ایک بلا اور بیماری اور شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور اسی کی برکت سے یہ امت خسف اور مسخ اور قذف سے محفوظ ہے۔ پس اس سے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے صورت اس کے دائرہ کی اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ آیت[1]

وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا کے معنے بسم اللہ ہیں۔ اور اس آیت میں وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا سے بھی بسم اللہ ہی مراد ہے۔

بسم اللہ کے کرشمے جو کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو خدا کے ہاں مغفور لکھا جائے۔ عکرمہؓ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے خدا تھا۔ اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ

[1] اور جب تو اپنے رب کا اکیلے کا قرآن میں ذکر کرتا ہے تو وہ اپنے کافر، نفرت سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں ۱۲

نے نور کو پیدا کیا۔ اور نور کے بعد لوح و قلم کو اور پھر قلم کو ارشاد کیا۔ کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب لوح پر لکھ۔ پس پہلے جو کچھ قلم نے لوح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی۔ اس لئے اللہ نے اسے امن والی قرار دیا ہے۔ اور فرشتے اور کل اہل آسمان اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی

اور اس وقت انہوں نے فرمایا تھا۔ کہ اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ اگر اس کو پڑھتی رہے گی۔ پھر اس کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر جس وقت کہ منجنیق میں تھے تا زل ہوئی۔ اور اس کی برکت سے آگ گلزار ہوئی۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اس وقت فرشتوں نے کہا۔ کہ اب سلیمان کا ملک پورا ہو گیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے حکم دیا کہ تمام عباد و زہاد میں ندا کرو۔ کہ جس جو آیت ایمان سننی ہو وہ سلیمان کے پاس جائے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمان کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت منبر پر چڑھے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سنایا۔ سب لوگ خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گواہی دیتے ہیں اے سلیمان بن داؤد بے شک تم خدا کے رسول ہو۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ اور پھر حضرت موسےٰ پر نازل ہوئی۔ اور اسی کی برکت سے انہوں نے فرعون اور قارون کو مقہور و مغلوب کیا۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی پھر حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اللہ تعالےٰ نے ان کی طرف وحی کی۔ کہ اے مریم کے فرزند تم جانتے ہو۔ کہ یہ کیا آیت ہے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے عرض کی۔ ہاں اے پروردگار جانتا ہوں۔ فرمایا یہ آیت ایمان ہے۔ یعنے بسم اللہ اس کو رات دن چلتے پھرتے کھاتے پیتے۔ غرض کہ ہر حال میں مداومت کرو۔ کیونکہ قیامت کے روز جس کے نامۂ اعمال

لہ اور لازم کیا۔ ان کو یعنے مومنوں کو کلمہ تقوےٰ کا۔ اور تھے وہ ان کے زیادہ حقدار اور اہل ۱۲

میں یہ ہوگی۔ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخشے جائیں گے۔ **حکایت** ۔ ہے کہ ایک بزرگ دوسرے بزرگ سے ملاقات کرنے اور فیض لینے تشریف لے چلے۔ جب ان کے دروازے پر پہنچے تو بہت لوگوں کو بیٹھا ہوا پایا۔ جو ان کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ پھر وہ شیخ باہر آئے۔ اس وقت قوس و قزح نکلی ہوئی تھی۔ شیخ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر پیر اپنا قوس و قزح پر رکھا اور چڑھ گئے۔ یہ بزرگ جو زیارت کو گئے تھے ان کا نام ملیحی تھا۔ انہوں نے ایک چیخ ماری۔ پھر ان شیخ کا دامن خوب مضبوط پکڑا۔ یہاں تک کہ مرتبہ افراد کو پہنچ گئے۔ اور یہ بزرگ شیخ ابو عبداللہ رحمانی تھے۔ اب خیال کرو۔ کہ بسم اللہ میں کیا کیا فضائل ہیں اور خوب کان جھکا کر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سنو فرماتا ہے وَاِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

حروف بسم اللہ کے خواص | اس میں کل انیس[۱۹] حروف ہیں۔ جن میں سے دس غیر مکرر ہیں۔ یعنے ب س م ا ل ل ہ ا ل من ا ل ر ح ی م ان میں میم نے تین بار تکرار کی ہے۔ اور لام نے چار بار۔ اور الف نے دو بار چنانچہ مکرر یہ نو حروف ہیں ال رح م حروف غیر مکرہ میں سے ایک حرف با ہے۔ اور یہ خبر پہنچانے کے واسطے ہے۔ مزاج اس کا سرد ہے۔ اسی واسطے اس حرف سے ابتداء کی گئی۔ اور حرف با حروف باقیہ میں سے ہے۔ جو قیامت تک باقی رہیں گے۔ اور یہ حرف جوہری ہے۔ چنانچہ اسی واسطے یہ بات ہے کہ وہ من حیث الذات اسرار میں سے ہے۔ کیونکہ اس نے حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور یہ اسی میں سے اور اسی کی طرف ہے۔ معلوم ہو کہ اول صحیفے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہیں۔ جن کی خبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی وحی میں دی گئی ہے ۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ہ اقرأ کے بعد باء ہے۔ اور اس سے اللہ تعالیٰ نے اکاسی[۸۱] فرشتے پیدا کئے ہیں۔ جو اس کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ خواص بسم اللہ میں حضورؐ سے وارد ہے۔ کہ جو شخص صبح ہی اٹھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ پڑھے وہ دوسری صبح تک ناگہانی بلا سے محفوظ رہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ فالج سے محفوظ رہے۔ روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو ایک شخص نے زہر قاتل کا پیالہ دیا اور کہا کہ اگر ان کلمات کی تاثیر ٹھیک ہے تو اس کو پی لو۔ اس وقت بہت صحابہؓ وہاں موجود تھے۔ آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اس کو پی لیا۔ اور آپ کو کچھ نقصان نہ پہنچا۔ اور ایک روایت میں ہے۔ کہ آپ نے یہ عبارت کہے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ پھر اس کو پی لیا۔ اور صحیح و سالم وہاں سے کھڑے ہوئے۔ پسینہ آن کر سب زہر بہہ گیا۔ اب دیکھو کہ اس اسم بزرگ نے کس طرح زہر کی تاثیر کو روک دیا۔ اور یہی اسم بزرگ ہے جس کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی چلی تھی۔ اور اسی سے حضرت ابراہیمؑ نے آگ سے نجات پائی پس اگر کوئی نجات چاہے۔ تو جب

لے ساتھ نام اللہ بزرگ کے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں کر سکتی۔ اور وہ سننے والا علم والا ہے ۱۲ منہ۔

گھر میں جائے۔ بسم اللہ کہہ کر گھر میں جا۔ اور جب گھر سے باہر آئے۔ تو بسم اللہ کہہ کر باہر آ۔ کیونکہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ جب تو گھر میں جائے اور جب گھر سے نکلے تو کہہ بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَخَرَجْنَا وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْنَا اور دروازہ بند کرتے وقت بھی بسم اللہ کہو۔ کیونکہ پھر شیطان اس گھر میں نہیں جا سکتا اور جب تم بچھونے پر لیٹنے کو جاؤ تو یہ کلمات کہو اس کی برکت سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے وضو کے وقت بسم اللہ نہ کہی۔ اس کا وضو نہیں ہوا۔ اور فرمایا ہے۔ جس نے جذامی کے ساتھ یہ کہہ کر کھانا کھایا ثِقَةً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔ یعنی ایک دفعہ آپ کے پاس ایک جذامی عتیب سوسی نام بیٹھا ہوا تھا آپ کا کھانا آیا۔ آپ نے اس کو بلا کر کھانے میں شریک کیا۔ اور یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَةً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اَذْھِبْ مَرَّھَا وَضُعْفَھَا اور جب سفر کا ارادہ کرے اور رکاب میں پیر رکھے۔ اس وقت بھی اس کو پڑھے۔ سفر میں کوئی برائی اس کو نہ پہنچے گی۔ اور جب بندہ مومن بسم اللہ کہتا ہے تو شیطان اتنا سا چھوٹا ہو جاتا ہے۔ جیسے مکھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص کو جو سفر کو جانا فرماتے تھے۔ کہ یہ پڑھ لو بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اور فرماتے تھے۔ کہ اس کو پڑھ کر سفر کرنا چاہیئے۔ اور یہ بھی کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ... آخر تک۔ اور حضور نے طلحہ بن عبید اللہ سے فرمایا۔ جب کہ ان کے ہاتھ کو بہت تکلیف پہنچی تھی۔ کہ اگر تم بسم اللہ کہہ لیتے تو ملائکہ تم کو اوپر اٹھا لیتے۔ اور لوگ تم کو دیکھتے۔ اب دیکھو کہ اس اسم میں کیا برکت ہے جس کے کہنے والے کو فرشتے اٹھا لیں۔ اور شیطان اس کے پاس سے بھاگ جائیں۔ اور زہر قاتل کچھ اثر نہ کرے۔ یہ سب ہمارے حضور نے ہم کو بتلایا ہے۔ اور تو رب العزت کے فضل اور اس کے اسرار سے تعجب کرتا ہے۔ بغیر اس کے حکم کے نہ کوئی حرکت کر سکے۔ اور نہ ساکن رہے۔ اس میں تم کو شک نہ کرنا چاہیئے۔ یہ اسرار بسم اللہ میں ہیں۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام بسم اللہ سے تمام دردوں اور دکھوں کو دور کرتے تھے۔

سینہ کی فراخی جو شخص جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ پھر شکل باء لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ اللہ تعالےٰ اس کا سینہ کھول دے گا۔ اور سہل اس سے جاتی رہے گی۔ ہر کام میں برکت ہوگی۔ اور شکل بآ کو قائم دیکھے گا۔ اور فرشتوں کے انوار بھی نظر آئیں گے۔ عالم علوی اور سفلی میں اس کی ہیبت ہوگی۔ اور ایک پوری شکل قائم عمدہ خوشبو والی اس کے آگے آئے گی۔ اور بآ کے ساتھ کلام کرے گی۔ لو اس کا ذائقہ نہ ہوگا۔ جو شخص حرف بآ کا ذکر کرے گا۔ اس پر نور طاری ہوگا۔ کیونکہ یہ اسمائے مخزونہ میں سے ہے۔

حرف ب والے اسماء الٰہی کے خواص اور یہ حرف جن اسماء کے اول میں ہے وہ ہر ایک خشک بیماری اور سخت کلام کے واسطے مفید ہیں۔ جیسے بَارِیُ اور بَاقِیُ اور بَاعِث۔

---

[1] پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان رجیم سے اور سفر کی سختی سے ۱۲ مترجم۔

اور یہ سب خواص بسم اللہ میں ہیں۔ وجہ اس کی یہ کہ الف لام الباری ہے۔ اور یہی ذات باء کا بسط ہے۔ اور ان اسماء میں بھی باء ظاہر ہے۔ (یَابَصِیْرُ یَابَدِیْعُ۔ یَابَاطِنُ) اور ہر اسم میں خاص معنے ہیں۔ اسم یہ اہل صلاح کے واسطے ہے۔ اور نیک کاموں پر مدد کرتا ہے۔ جس کام کے واسطے اس کو دو سو تینتیس ۲۳۳ بار پڑھے۔ اس شخص کے نام کے ساتھ ملا کر جس سے کام ہو۔ تو کام ہو جائے مثال اس کی جیسے ع م ر و۔ پھر اسی طرح پہلے اسم البَرُّ کے حروف لکھ کر ایک سطر بنائے۔ پھر ایک ایک حرف اس اسم کا اور ایک حرف حرف لکھے۔ اس طرح ع ل م ب ر د و پھر ان کو کسر و بسط کرے۔ یہاں تک کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو۔ پھر آخر کو اول کرکے حرف اول کو ساقط کرے۔ یہ حروف رہ جائیں گے ع ل م ب و ر ہ پھر اول کو آخر کرے اور حرف آخر ساقط کرے۔ چار سطریں ممتزجہ رہ جائیں گی۔ و ا د ع ر ل ب م اس کو جس پر چاہو لکھو۔ اور اپنی جیب میں رکھ لو۔ اور یہ کلمات پڑھ کر اس پر دم کرو۔ یارَبَّ م د ب ال ور ع الْاَرْبَابِ مُرَبِّی الْکُلِّ بِلَطِیْفِ رُبُوْبِیَّتِكَ اَسْرِعْ لِیْ سَرْبَانَ لُطْفِكَ ع م د د ہ ب ل امْتِزَاجًا بِحَلَاوَةِ ذَالِكَ الْبَحْرِ لَا نَّهٗ تَعْرِفُ اَرْوَاحُنَا بِفَهْمِ اَسْرَارِكَ وَامْنَحْنِیْ اِسْمًا مِّنْ اَسْمَآءِ قُدْرَتِكَ الَّتِیْ مَنْ تَضَرَّعَ بِهٖ وَقِیَ شَرَّ مَا ذَرَاءَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا اِنَّكَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ۔ اسم الباری بیماری اور ورم دور کرنے کے واسطے بہت مفید ہیں۔ اور اسم الباعث ان دونوں کے خواص ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔

حرف سین کی اولیت (حرف سین) جب اللہ تعالٰے نے اس حرف کو عالم امر سے پیدا کیا تو نو ہزار آٹھ سو اَسّی ۹۸۸۰ فرشتے نازل ہوئے۔ ظاہر اسم اعظم کا یہ پہلا حرف ہے۔ اسم اعظم کا ایک ظاہر ہے۔ اور ایک باطن ہے۔ اس کے ظاہر سے تو آسمان و زمین قائم ہیں۔ اور باطن میں علویات کرسی و عرش وغیرہ قائم ہیں۔ اسی واسطے سین لفظ سمٰوات کے اول واقع ہے۔ اور اسی میں کرسی کا مرتبہ ہے۔ اور چونکہ حرف یاء کا تعلق قدرت سے ہے۔ اور وہ پوشیدہ چیزوں کو پوشیدہ کرنے والی ہے۔ کیونکہ حرف یا کا مطلب یہ ہے کہ تجھ سے طرف تیرے۔ پھر تو کہتا ہے ہو ہو یعنی وہ وہ اور وہ کہتا ہے۔ مجھ ہی سے ہے۔ میرے ہی ساتھ ہے۔

فوائد سورۂ یٰسین (سورۂ یٰسین) میں ایک اسم ہے۔ اسماء حکمت سے۔ جو شخص اس سے واقف ہو اس کو لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر قبلہ کی طرف منہ کرکے اتنے ہی دن جتنے کہ اس کے عدد ہیں پیوے خداوند تعالٰی اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرے۔ اور وہ اسم سورۂ مذکورہ کے درمیان میں ہے۔ اور اس کے حروف کے سولہ اعداد ہیں۔

ے۱۵ اے ربوں کے پرورش کرنے والے کل کے ساتھ لطیف ربوبیت اپنی کے میرے واسطے جلد اپنا لطف جاری کر جو اس سمندر کی مٹھاس سے آمیختہ ہو جو روحوں کو تیرے اسرار کی سمجھ بتاتی ہے اور مجھ کو اپنے اسماء قدرت میں سے ایک ایسا اسم عنایت کر جس سے جو شخص تضرع کے ساتھ دعا کرتے تو زمین سے ہونے والی چیز کے شر سے اور زمین سے نکلنے والی اور آسمان سے اترنے والی اور آسمان میں جانے والی چیز کے شر سے محفوظ رہے۔

اور ان میں سے دو حرفوں کے اوپر نقطے ہیں۔ اور دو حرفوں کے نیچے ہیں۔ اور پانچ کلمے اس کے اندر ہیں۔ جس کا پہلا حرف سین ہے۔ اور آخر حرف میم ہے۔ اور اسم سلام میں بھی حرف سین ظاہر ہے۔ اور سمیع اور سریع میں بھی اور یہ اسم ان لوگوں کے واسطے مخصوص ہے جو دعا میں بہت الحاح کرتے ہیں۔ اسم سریع کی یہ خاصیت ہے۔ کہ جو شخص چند روز اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور خدا سے کوئی چیز مانگے تو اس کو عنایت ہوگی۔ اور نیز جس کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ وہ اس کو اپنی ہتھیلی پر لکھے۔ پھر اسماء کو ایام میں ضرب دے کر ان کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ حاجت پوری ہوگی۔ ضرب ایام کے اعداد چار ہزار دو سو ستر ہیں۔ اور اس اسم کی برکت سے روحوں میں ملاقات ہوسکتی ہے اور ان سے سوال جواب بھی کر سکتا ہے۔ اور اس اسم میں بہت سے مخفی اسرار ہیں۔ کوشش کرو۔ کامیاب ہوگے۔ اور اسم سمیع کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کے ساتھ اسم بصیر ملا کر نیک وقت میں لکھے۔ اس طرح (یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ) پھر جو بیہوش ہو گیا ہو۔ اس پر باندھے۔ تو فوراً ہوش میں آجائے۔ ایک بزرگ نے ابراہیم بن جاروب کو بے ہوش دیکھا۔ اسی وقت انہوں نے اس اسم کے وفق کو لکھ کر اس کو باندھا۔ اور سات سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس پر دم کیا۔ ہوش میں آگیا۔

کشفِ ارواح اگر سونے پر لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے تو جنات کے کلمے سنے۔ اور ارواح کو جو چاہے حکم دے۔ اور اگر اس اسم کی مداومت کرے۔ تو اسرار خلق اس پر منکشف ہوں۔ اور دلوں کی باتیں معلوم ہونے لگیں۔ اور اسرار کا مشاہدہ کرے اور احوال عیاداس پر ظاہر ہوں۔

اسرار اسم سلام (اسم سلام) سلامتی اور ایمان کے واسطے ہے۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قیامت کے روز یہی ذکر ہوگا۔ جب آپ کی امت صراط پر سے گزرے گی چنانچہ آپ فرماتے ہوں گے۔ یعنی اے سلام سلامت رکھ۔ اور حرف میم اقطار حروف میں سے ایک قطر ہے۔ اور جس حرف کے اول آخر ایک حرف ہو۔ جیسے واؤ اور نون اور میم وہ اپنے اندرونی اتحاد اور سکون کی طرف اشارہ کرتا ہے بسبب اس ہیئت کے جو اس کے اندر ہے۔ اور یہ حرف حروف لوح میں سے ہے۔

حرف میم کے اسرار جب اللہ تعالےٰ نے اس حرف کو پیدا کیا۔ تو ایک نور روشن پیدا کیا۔ اور حروف عقل میں سے بھی ہے۔ بسبب اپنے احاطہ کے اور اسی سے چوتھے آسمان میں سورج مدد لیتا ہے۔ اور اسی کی برکت سے اللہ تعالےٰ نے ملک وملکوت قائم کیا ہے۔ اور کل عالم کا اظہار بھی اسی میم کے ساتھ ہے۔ اور اس میم کے ہی کی برکت سے اعمال میں مدد ہوتی ہے اور بسم اللہ کا یہ آخری مرتبہ ہے۔ اور اس میم میں اَحَدْ یعنے کمال کو پہنچتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے حَتّٰی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً ـــــ یعنے جب وہ اپنے کمال کو پہنچا۔ اور پہنچا چالیس برس کو۔ پس میم کے اعداد بھی چالیس ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس حرف کے ساتھ نوے فرشتے فرشتگان روح میں سے موکل کئے ہیں۔ اور یہی وہ راز ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے اپنے نبی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک محمّد

کے اول میں رکھا ہے۔ اور درمیان راز ملک ہے۔ پس ملک اور ملکوت دونوں اس میں مجتمع ہیں۔ جو شخص شکل جیم کو ہر روز چالیس بار دیکھے اور یہ آیت پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ .. آخر تک اللہ تعالےٰ اسباب خیر و برکت اس کو روزی کرے۔ اور وہ نہ جانے کہ کہاں سے رزق اس کے پاس آتا ہے۔ اس کی شکل کا بیان آگے آئے گا۔ اور تعلق اس کا عطارد سے ہے۔ اور راز اس کا چہار شنبہ ہے۔

انوار قدسی کا حصول

جو کوئی اس کے سر عددی کو چالیس روز روزہ رکھ کر لکھے۔ مع شروط طہارت وخلوت وغیرہ اور قمر عروج میں ہو۔ اور شمس کی ساعت ہو۔ اور پھر اس کو اپنے پاس رکھے۔ کوئی برا خطرہ اس کے دل میں نہ گزرے اور حقائق ربانی اور انوار قدسی اس پر جلوہ گر ہوں۔ اور ہر ایک مضرت سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص جمعہ کے روز روزہ رکھ کر اس کا ذکر کرے۔ پھر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ اور جو ہمیشہ والا اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کو رزق کثیر حاصل ہو۔ اور تالیف قلوب اور عطف و محبت کی بھی اس میں خاصیت ہے۔ صورت اس کی مع اشکال سبعہ کے آئے گی معلوم ہو کہ جس شخص پر اسرار جیم منکشف ہوئے۔ وہ عجائبات عالم کا مشاہدہ کرتا ہے جس شخص کو حافظہ تیز ہونے کی ضرورت ہو اس کو چاہیئے کہ پنج شنبہ کے روز قبلہ رو با طہارت بیٹھ کر اس حرف کا سر عددی چالیس روز تک مع اسم پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس بار لکھے پھر اس کو دھو کر شہد ملا کر پی لے۔ اور کہے کہ اے اللہ اس کی برکت سے جو میں نے پیا ہے حفظ و فہم میرے اوپر آسان کر۔ اس کی برکت سے اس کا ظاہر و باطن کھل جائے گا۔ یہ اس شخص کے واسطے ہے۔ جو اس کے اسرار کو سمجھ گیا ہو کیونکہ یہ اس قوت کو دیکھتا ہے جو اس کے اندر ہے۔ ہر ایک عالم کے اسرار سے جس کے ساتھ یہ حرف جیم قائم ہے۔ حرف جیم کی شکل حرفی بھی اسرار مکتونہ میں سے ہے۔ جو چاہے کہ اپنا انجام کار معلوم کرے۔ اس روز روزہ رکھے۔ خالص اللہ کے واسطے۔ اور جو چیز میسر ہو اس سے روزہ افطار کرے۔ اور سورۂ ملک پڑھ کر باوضو داہنی کروٹ سے سو رہے اور اس شکل کو سر کے نیچے رکھ لے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اللہ تعالےٰ اس کو جو وہ چاہتا ہے بتا دے گا۔ مگر یہ انہیں لوگوں کو زیبا ہے۔ جن کے دل پاک اور اہل ریاضت ہیں۔ جو شخص شیشے کے گلاس میں اس کو لکھ کر پیوے اس کا فہم ترقی کرے۔ اور جو اس کو لکھ کر اپنے گلے میں باندھے حکمت کی گفتگو کرے۔ اور جو شخص اس کو اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ... کو اسی مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کپڑے پر لکھ کر اس کو پہن لے ہیبت اور بزرگی اس کو نصیب ہو۔

جنات سے دوستی کا طریقہ

جب تم کو جنات سے دوستی کرنی ہو تا کہ وہ تمہاری حاجتیں پوری کرے پس تم کو لازم ہے کہ چہار شنبہ سے شنبہ تک روزے رکھو۔ اور غسل کر کے بدن اور کپڑوں کو خوب پاک صاف کرو۔ اور ہر روز ایک ہزار بار سورۂ اخلاص اور ایک بار سورۂ یٰسین اور سورۂ دخان اور تنزیل السجدہ اور ملک پڑھو۔ پھر جب شنبہ کے روز عصر کا وقت ہو یعنے دسویں ساعت آوے تب لوگوں سے علیحدہ کسی خالی جگہ پاک مقام

میں چلے جاؤ۔ اور کاغذ کے سات ٹکڑے لے کر ایک پر یہ آیت لکھو۔ فَاِذَا قَضٰٓی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ[۱] اور دوسری پر یہ آیت۔ وَهُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ وَلَهُ اخۡتِلَافُ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ[۲] اور تیسرے پر فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ[۳] وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ[۴] اور چوتھے پر ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمۡ دَعۡوَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ[۵] اور پانچویں پر فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمۡ یَنۡسِلُوۡنَ[۶] اور چھٹے پر وَنُفِخَ فِی الصُّوۡرِ سے یَنۡظُرُوۡنَ تک اور ساتویں پر یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا[۷] فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ[۸] اور ان کے لکھنے سے پہلے چار رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ یٰسین دوسری میں دخان تیسری میں سجدہ چوتھی میں سورۂ ملک۔ اور ہر سجدہ کے آخر میں یہ دعا پڑھو سُبۡحَانَ مَنۡ لَّبِسَ الۡعِزَّ وَقَالَ بِهٖ[۹] سُبۡحَانَ مَنۡ تَعَطَّفَ بِالۡحَمۡدِ وَتَکَرَّمَ بِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ اَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ بِعِلۡمِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا یَنۡبَغِی التَّسۡبِیۡحُ اِلَّا لَهٗ سُبۡحَانَ مَنۡ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡئًا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ سُبۡحَانَ مَنۡ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡئًا کَانَ وَمَا لَمۡ یَشَاۡ لَمۡ یَکُنۡ سُبۡحَانَ ذِی الۡمَنِّ وَالۡفَضۡلِ وَالنِّعَمِ سُبۡحَانَ ذِی الۡعِلۡمِ وَالۡحِلۡمِ سُبۡحَانَ ذِی الطَّوۡلِ وَالۡفَضۡلِ سُبۡحَانَ ذِی الۡعَرۡشِ وَاللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ وَالنُّوۡرِ[۱۰] اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الۡعِزِّ مِنۡ عَرۡشِكَ وَمُنۡتَهَی الرَّحۡمَةِ مِنۡ کِتَابِكَ وَاَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الۡعَظِیۡمِ الۡاَعۡظَمِ وَبِوَجۡهِكَ الۡکَرِیۡمِ الۡاَکۡرَمِ وَبِکَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ اَنۡ تُسَخِّرَ لِیۡ عَوۡنًا مِّنۡ صُلَحَآءِ الۡجِنِّ یُعِیۡنُنِیۡ عَلٰی مَاۤ اُرِیۡدُ مِنۡ حَوَآئِجِ الدُّنۡیَا[۱۱]...... پس اس وقت سات شخص جنات المسلمین میں سے تمہارے سامنے آئیں گے اور تم کو سلام کریں گے۔ اور اس نماز سے پہلے تم کو لازم ہے۔ کہ تم ساتوں کاغذوں کو ایک تاگے میں باندھ

---

[۱] جب کسی کام کا حکم کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے۔ ہو جا۔ پس وہ ہو جاتا ہے ۱۲ [۲] وہی ذات پاک ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اسی کے واسطے ہے۔ اختلاف رات اور دن کا ۱۲ [۳] پس عنقریب تجھ کو ان سے خدا کافی ہوگا۔ اور وہ سننے والا علم والا ہے ۱۲ [۴] جب تم کو یکبارگی زمین سے بلائے گا فوراً تم نکل پڑو گے ۱۲ [۵] پس اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے ۱۲ [۶] جس دن قبروں سے بھاگتے ہوئے نکلیں گے [۷] پس عنقریب کفایت کرے گا۔ تم کو اللہ ان سے اور وہ سمیع و علیم ہے ۱۲ [۸] پاکی ہے اس کو جس نے عزت کا لباس پہنا اور اسی کے ساتھ فرمایا پاکی ہے اس کو جو حمد کے ساتھ مہربانی کرتا ہے اور بزرگ ہے ساتھ اس کے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو اپنے علم کے ساتھ شمار کیا ہے پاک ہے وہ جس کے سوا تسبیح لائق نہیں پاک ہے وہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا۔ تو اس سے فرماتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتی ہے۔ پاک ہے وہ کہ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے وہ ہو جاتی ہے۔ اور جس کا ارادہ نہیں کرتا ہے وہ نہیں ہوتی پاک ہے احسان اور فضل اور نعمتوں والا۔ پاک ہے علم و حلم والا۔ پاک ہے۔ عنایت اور فضل والا۔ پاک ہے عرش لوح و قلم اور نور والا ۱۲ [۹] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل معاقد عزت کے تیرے عرش سے اور انتہا رحمت کے —————— تیری کتاب سے اور تیرے اسم اعظم اور ذات کریم و کرم کے ساتھ مانگتا ہوں اور تیرے کلمات تامہ کے ساتھ کہ مسخر کر جنات میں سے ایک جن میرا مسخر کر دے جو میرے دنیاوی کاموں میں میری مدد کرے ۱۲

کر اپنے سر میں رکھ لو۔ پھر نماز شروع کرو۔ اور تھوڑا موم بھی اپنے ساتھ رکھنا۔ پھر جب وہ جنات حاضر ہوں تب تم ان کاغذوں میں سے ایک کاغذ لے کر پڑھو۔ اور ان جنات سے کہو کہ تم میں سے کس کا یہ کاغذ ہے۔ ان میں سے ایک کہے گا کہ میرا ہے۔ تم اس سے اس کا نام پوچھ کر کاغذ کے اوپر کی طرف لکھو۔ اور اس سے کہو کہ اپنی مہر لاؤ۔ جب وہ اپنی مہر دے۔ تو اس کو موم لگا کر کاغذ کے نیچے کرو جیسا کہ خطوں پر مہر لگاتے ہیں۔ اور اس طرح سب سے کاغذ پر ایک ایک مہر لگوا لو۔ پھر ان کو رخصت کرو۔ اور ان رقعوں کو اپنے ساتھ لا کر کسی پاکیزہ جگہ رکھ دو۔

جنات سے کام لینے کا عمل

جب ضرورت ہو جنات کو بلاؤ۔ فوراً حاضر ہوں گے۔ اور جو کام کہو کریں گے۔ خزانے نکالیں گے۔ خبریں لائیں گے۔ اور ہر ایک چیز لاویں گے۔ مگر اس کام کے واسطے قوی دل اور مضبوط شخص چاہیئے۔ اگر زیادہ کمزور ہوگا۔ تو خود اپنے آپ کو نقصان پہنچائے گا۔ کیوں کہ ان جنات کے دیکھنے سے دل کا زہرہ پھٹ جاتا ہے۔ اور اگر خاتم مثمن پر ہی تم کفایت کرو۔ تو کل کاموں کے واسطے وہی کافی ہے اور یہ وہ خاتم ہے۔ جس کا ذکر گذر چکا ہے جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بخار والے کو باندھے۔ بخار اتر جائے۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ اعداد میں قوت عقلی ہے۔ جو عالم روحانی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور حروف کی قوت عالم جسمانی کی طرف۔ اور اسی کے ضمن میں حرفوں کی روحانیت جسمانی لطائف کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ اور اعداد روحانی لطائف کے ساتھ۔ جو شخص جیم کے اسرار کو سمجھ گیا۔ اس کو اس آواز جرس کا راز معلوم ہو گیا۔ جو وحی کے نزول کی ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کہ وحی آپ کو کس طریق سے آتی ہے۔ فرمایا کبھی تو مثل آواز جرس کے آتی ہے۔ اور کبھی فرشتہ شکل ہو کر میرے سامنے آتا ہے اور بات کرتا ہے۔ اور جو وہ کہتا ہے۔ میں یاد کر لیتا ہوں۔ جرس گھنٹالے یا گھونگرو کو کہتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ جب اونٹ یا گھوڑے کے گلے میں گھونگرو بندھے ہوتے ہیں۔ اور وہ راستہ چلتے ہیں تو کس طرح سے بولتے ہیں۔ اور بہت دور دور سے ان کی آواز آتی ہے۔ پس یہی صفت وحی کی ہے۔ اور حضور نے فرمایا ہے کہ وحی کی آواز اس سے زیادہ تیز مجھ کو معلوم ہوتی ہے اور جرس جیم سے گولائی اور انطباق اور شدت اور ہول میں مشابہ ہے۔ کیا تم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان نہیں سنا۔ جو آپ نے اسرافیل علیہ السلام کے جسم اور بزرگی کی نسبت فرمایا ہے۔ کہ باوجود اس قدر عظیم الخلقت ہونے کے عرش کے پائے کو انہوں نے اپنے کندھے پر رکھ چھوڑا ہے۔ اور لوح کی طرف آنکھیں لگائے ہیں۔ اور صور جس کی لمبائی پانسو برس کی راہ کے برابر ہے اس کو انہوں نے منہ میں رکھ چھوڑا ہے۔ اور دونوں پیر ان کے ساتوں زمیں سے بھی نیچے نکلے ہوئے ہیں۔ اور عرش کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ کہ کس وقت حکم ہو تو میں صور پھونکوں۔ اور جیم سب سے آخر مرتبہ میں ہے۔ کیونکہ صور فزع اور صعق اور بعث کے واسطے ہے۔ اور نفخ یعنے پھونکنا اس کا بغیر ہونٹوں کے ملائے ممکن نہیں۔ پس اسی طرح جیم بھی ہونٹوں کے ملانے سے ہی نکلتا ہے۔ بغیر ملائے نہیں نکل سکتا۔ اور اسی سبب سے گھونگرو کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ کیونکہ آواز جرس قوت صوت سے ہے۔ اور اس میں تم کو وہ فرق معلوم ہو جائے گا۔ جو گھونگرو کی آواز اور زنجیر کے پتھر پر کھینچے

کی آواز میں ہے جس کی تشبیہہ وحی موسوی میں دی گئی ہے۔ اس سبب سے کہ گھونگھرو کی آواز حرکتِ روحانی ہے اور زنجیر کی آواز حرکت جسمانی ہے۔

حرف میم کا وحی سے تعلق (حرف میم) کی دو جہات ہیں۔ ایک علوی دوسری سفلی جس کو میم ثانیہ بھی کہتے ہیں۔ اور چونکہ میم میں اسرار روحانیات۔ علویات اور اسرار جسمانیات سفلیات ہیں اس لئے اس کے اعداد کی نسبت علویات سے ہے۔ اور حروف کی نسبت سفلیات سے ہے۔ اور یہ حرف میم خارج من الجملہ ہے اور اس میں دو حرارتوں کے بیچ میں ایک رطوبت ہے۔ اس طرح میم پہلا میم۔ دوسرا یا تیسرا میم دونوں میم گرم ہیں یا سرد ورا نہیں دونوں حرارتوں سے ان کا انطباق اور امتزاج ہے۔ اگر ان دونوں کے بیچ میں یا مرطوب نہ ہوتی تو یہ انطباق نہ ہوتا۔ اس کو سمجھو اور تحقیق کرو۔ اور حرف میم ہی سے اسم بزرگ بسم اللہ کامل ہوا ہے اور حرف میم ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک میں مشار الیہ ہے۔

خواص دائرہ میم :- جو شخص حرف میم کی اس شکل کو جو سامنے ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اور پھر حکام و رؤسا کے پاس جاوے گا ان کے پاس مقبول ہوگا اور لوگ محبوب رکھیں گے اور دشمنوں پر غالب ہوگا اور جو اسکو دیکھے گا اسکی طرف مائل ہوگا اور اسکے بہت فوائد ہیں صورت اسکی یہ ہے۔

قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم
قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم
قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر
قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر
قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی
قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم
قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس

بسم اللہ الرحمن الرحیم وھو القاھر فوق عبادہ ویرسل علیکم حفظۃ

حتی اذا جاء احدکم الموت توفتہ رسلنا وھم لا یفرطون

کشف حاصل کرنے کا طریقہ

بعض ائمہ نے بیان فرمایا ہے۔ کہ جو شخص شہوت و غضب سے خالی ہو کر مجاہدہ اور ریاضت کے ساتھ خلوت نشینی کرے۔ اور زبان قلب سے اللہ اللہ کہے۔ اور کل حواس کو گم کر کے عالم ملکوت سے دل متوجہ کرے۔ یہاں تک کہ اس کے نفس کا وجود باقی نہ رہے اور سوائے خدا کے کسی کو نہ دیکھے۔ اس وقت اس کے آگے ایک دریچہ کھل جائے گا اور اس میں سے یہ وہ باتیں دیکھے گا جو خواب میں دکھائی دیتی ہیں۔ اور ارواح انبیاء و ملائکہ اور عمدہ عمدہ صورتیں اس کے سامنے آئیں گی۔ اور ملک آسمان زمین منکشف ہوگا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمارے سامنے زمین پیش کی گئی۔ اور اس کے مشارق و مغارب کو میں نے دیکھا اور اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کو فرمایا ہے وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلاً۔ یعنے خدا ہی کی طرف ٹوٹ رہو تبتیل کے معنی انقطاع کے ہیں اور کل چیزوں سے دل کے پاک کرنے اور بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو جانے کے۔ یہ طریقہ ہمارے زمانے کے صوفیائے کرام کا ہے۔

معلوم ہو کہ خواص ربوبیت سے علم اسماء حسنےٰ اور صفات علیا ہے خاص کر اسم اعظم کا علم جس کو اس نے محض اپنے لئے مخصوص کیا ہے وہ یکتا ہے نہ اس کا باپ ہے نہ بیٹا وہ ایک معبود ہے۔

ایک ولی نے ایک مولوی صاحب سے فرمایا۔ کہ میں تم کو ایک بہت بڑے فائدے کی بات بتلاتا ہوں۔ یقین ہے وہ تم سے ہو جائے گی۔ مولوی صاحب نے کہا فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا کہ ذکر الٰہی کی مداومت کرو۔ اور دن کو روزہ رکھو۔ اور رات کو نماز پڑھو۔ اور لوگوں سے خلوت اختیار کرو۔ اگر سات روز ایسا کرو گے تو عجائبات روئے زمین تم پر ظاہر ہوں گے۔ اور اگر چودہ روز کرو گے تو عجائبات ملکوت اعلےٰ منکشف ہوں گے اور اگر پورے چالیس روز کرو گے تو کرامات تم سے ظاہر ہوں گے اور موجودات میں تصرف کرو گے۔

کنہ ذات باری تعالےٰ میں لوگوں نے بہت کلام کیا ہے کہ آیا یہ بشر کو معلوم ہے یا نہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ معلوم نہیں ہے ان کا یہ قول کہ ہر چیز عیاں یعنے سامنے ہونے سے معلوم ہوتی ہے۔ اگر موجود ہے اگر غائب ہے تو مثال سے معلوم ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ایسا ہے کہ اس کی مثل ہی نہیں اور نہ وہ عیاں ہے۔ فرماتا ہے کہ اس کی آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے۔ بعض محققین کہتے ہیں کہ جب کہ خداوند تعالےٰ کا قدم بلا ابتدا اور بقا بلا انقضاء اور وحدانیت بلا عدد اور صفات خارج صفات خلق سے ثابت ہیں۔ تو پھر یہ بات ضرور واجب ہے کہ وصف کرنے والے اس کی کنہ صفت کو نہیں پہنچ سکتے۔ کیونکہ اگر اس کی کنہ صفت کو پہنچ جائیں تو اس کے لئے حدود اور مثال لازم آئیں جو فنا کی طرف پہنچاتی ہیں اور خدا کی شان محال ہے۔

حضرت محاسبی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جب جبرائیل علیہ السلام اسم اعظم کو لے کر ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو یہ ایک جنت کے ورق پر لکھا ہوا تھا۔ اور اس پر مشک کی مہر لگی ہوئی تھی اور

ابتداء اس کے یہ عبارت تھی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوْسِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ[1].... انس کہتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھ کو سکھا دیجیے۔ فرمایا ہم عورتوں اور بچوں کے تئیں اس کو نہیں سکھاتے۔

نازک وقت میں کام آنے والی دعا

ایک عالم نے ایک امام سے درخواست کی کہ مجھ کو کوئی ایسی دعا دیجیے کہ کسی وقت سخت میں کام آئے۔ انہوں نے یہ دعا لکھ دی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ فِیْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ الْحَدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجِیْ كُلَّهَا قَضَاءً يَّكُوْنُ فِيْهِ خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مِنَ الْاٰفَاتِ مَلْحُوْظًا بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادُ بِالْخَيْرَاتِ يَا مَنْ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَهْلُ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهَا مَسْئَلَةُ خَادِمٍ لِعِزِّ رُبُوْبِيَّتِكَ بِاِظْهَارِ مَسْئَلَةٍ اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَشَاهِدُ حَقَائِقِ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشَرَتِهَا لِلْقُلُوْبِ فَتُتِمَّهَا لِجَمِيْلِ الْخَاتِمِ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الْقُلُوْبِ[2]... اس دعا میں اسم اعظم ہے جیسا کہ بسم اللہ کی نسبت وارد ہے کہ اس میں اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں ہے۔ واللہ یقول الحق وهو يهدی السبيل۔

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام مخزون پوشیدہ پاک پاکیزہ قدوس حی وقیوم رحمٰن ورحیم ذوالجلال والاکرام کے ساتھ سوال کرتا ہوں ۱۲

[2] اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں بے شک تو مقدس خدا ہے حقائق محض تخصیص میں اور بے شک تو ہر حال میں حدو تعدیل میں خدا ہے اور بے شک تو خدائے پاک ذات اور بے شک تو وہی خدا ہے جس کی مثل کوئی نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یہ کہ حضرت محمد پر درود وسلام بھیج اور میری کل حاجتیں پوری کر جن میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہو۔ رعایت کے ساتھ آفات سے محفوظ ہو اور خاص عنایات کے ساتھ ملحوظ ہو۔ اے نیکیوں کے لانے والے اور اے وہ ذات جو تقوے اور مغفرت والی ہے اور حسنات والی ہے اے اللہ یہ سوال ہے تیری عزت اور رحمت کے خادم کا جو اپنے سوال کو ظاہر کرتا ہے۔ بے شک تو غیب جاننے والا اور مطالب کی حقیقت کا دل میں آنے سے پہلے واقف ہے۔ پس میرے مطلب کو اچھے انجام کے ساتھ پورا کر اے خیر مطلوب اور اللہ تعالےٰ ہمارے سردار ولی دوست حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل کرے ۱۲

خلوت اور لوازم اعتکاف

معلوم ہو کہ یہ فصل نہایت عظیم الشان ہے اور اسی سے خدا تک پہنچنے کا راستہ ملتا ہے۔ بہت سے بزرگان نے بیت الخطابیہ کے اندر جو جامع حلب میں ہے اعتکاف کیا ہے اور یہ ایک ایسی کوٹھڑی ہے کہ سوائے دروازہ کے روشنی جانے کا راستہ نہیں ہے۔ جب دروازہ کو بند کردو تو بالکل قبر کی صورت ہو جاتی ہے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو اس کوٹھڑی میں سے نکل آتے اور جب امام سلام پھیرتا تو فوراً چلے جاتے۔ اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے رہتے۔

لوح نور کا نقش اور اسرار

ایک بزرگ نے اسی کوٹھڑی میں چلہ کھینچا اور اکثر یہ دعا مانگتے تھے کہ اسم اعظم ان کو معلوم ہو جائے۔ پس ایک روز کا ذکر ہے کہ وہ موافق اپنی عادت کے ذکر و دعا میں مشغول تھے۔ ناگہاں ایک لوح نور کی ان کے سامنے آئی۔ جس میں چند شکلیں بنی ہوئی تھیں۔ انہوں نے اس خیال سے کہ میرا دھیان خدا کی طرف سے غافل نہ ہو جائے۔ اس لوح سے اپنی نگاہ ہٹالی۔ پھر وہ لوح ان کے سامنے آگئی۔ اور کسی کہنے والے نے ان سے کہا کہ اس کو خوب غور سے یاد کرلے۔ یہی وہ چیز ہے جو تجھ کو نفع دے گی۔ تب انہوں نے اپنی آنکھ کھول دی۔ اور اس کو دیکھا تو اس میں چار سطریں تھیں۔ ایک اوپر ایک نیچے۔ ایک دائیں اور ایک بائیں۔ اور ان کے درمیان میں ایک دائرہ تھا۔ اور پھر اس میں ایک اور دائرہ تھا۔ اور اندر کے دائرہ میں ایک خط تھا۔ جس نے اس کے دو حصے کر دیئے تھے۔ اور پھر اوپر کے نصف دائرہ میں دو خط دونوں جانب اور تھے۔ جنہوں نے اس کو مثلث کر دیا تھا۔ اور اس خط کے بیچ میں لکھا ہوا تھا۔ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ اور دونوں خطوں کے زاویہ میں ایک جیم تھا۔ اور دائیں خط کی طرف جو قطر دائرہ سے متصل حرف دال لکھا ہوا تھا۔ اور قطر خط پر اسم صَمَدٌ لکھا ہوا تھا۔ ابتدا اس کی خط مثلث سے اور انتہا قریب دائرہ کے اور قطر دائرہ پر حرف دال تھا اور نیچے دائرہ کے الف اور اسم صَمَدٌ سے پہلے اسم وَاحِدٌ تھا۔ اور اسی خط میں واحد کے آگے اسم قہار تھا۔ اور دوسرے خط پر اسم رحمٰن۔ رحیم اور اسم غفور تھے۔ اور مثلث کے اندر قطر پر حرف ط تھا اور نیچے کے آدھے دائرے میں خطوط تھے۔ جو تہائی دائرہ کے برابر۔ اور ایک اور خط نصف دائرہ تک منتہی ہوتا ہے۔ اس خط کے اندر لکھا ہوا تھا۔ مجل اور اس کے اندر دائرہ کے مقابل طرف حرف م لکھا ہوا تھا۔ اور دائرہ کی دوسری چوتھائی کے اندر حرف ھ اور باہر عسل لنا لکھا تھا۔ اور چھوٹے دائرہ میں جو نصف دائرہ کے چوتھائی ہے مختار لکھا تھا اور زاویہ کے پاس جہاں دونوں خط ملے ہیں تلك عشرة كاملة اور حرف ؛ لکھا تھا۔ اور دائرے کے اوپر اسم اللّٰه لا اله الا هو الحی القیوم جدا جدا حروف لکھے تھے۔ اس جیم کے مقابل سے جو مثلث کے اندر ہے اور حی کی ی اس واؤ کے مقابل جو اسفل دائرہ میں ہے اور قیوم کا میم الم کے مقابل اور دائرہ کی باہر کی ایک طرف لکھا تھا واللّٰه من ورائهم محیط اور دوسری طرف بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں۔ پھر وہ شکل غائب ہو گئی۔ اور

میں نے اٹھ کر نماز پڑھی۔ پھر اپنا وظیفہ پڑھنے لگا۔ تو مجھ کو نیند آ گئی۔ اور خواب میں میں نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا۔ کہ آپ فرماتے ہیں کہاں ہے وہ لوح میں نے اس کو پیش کیا گویا وہ میرے پاس موجود تھی۔ آپ نے اس کو لیا۔ اور کچھ اس کی تفسیر بیان کرنے لگے جس کو میں بالکل نہیں سمجھا۔ فقط اتنا سمجھ میں آیا کہ آپ نے اس دائرہ کے حرف جیم پر انگلی رکھ کر فرمایا کہ یہیں سے جلال پیدا ہوتا ہے۔ تب میں نے جانا کہ یہی اسم اعظم ہے۔ اور میں نے عرض کیا کہ حضور میں تو نہیں سمجھا۔ کہ آپ نے کیا فرمایا۔ ارشاد کیا محمد بن طلحہ تم کو سمجھا دیں گے میں جاگتے ہی وظیفہ پورا کر کے محمد بن طلحہ کے پاس پہنچا اور یہ میرے دینی بھائی تھے۔ اور سارا قصہ اُن سے بیان کیا۔ انہوں نے اس کی شرح مجھ کو سمجھائی شروع کی اور اس شرح کا نام انہوں نے العقد المنظم فی شرح الاسم الاعظم رکھا ہے اور ایک روایت میں ہے فی سر الاعظم ہے۔

کہتے ہیں پھر اس کے بعد میں نے حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ محراب میں جلوہ افروز ہیں اور حضرت علی بھی تشریف رکھتے ہیں۔ اور اسم اعظم کا ورد کر رہے ہیں۔ اور مجھے آپ نے یہ کلمہ فرمایا۔ لم یتوقف الاسم المقدس علی غیرہ فی الدلالۃ اور حضور نے فرمایا قسم ہے حق کی اسی طرح جبرئیل نے مجھ کو تعلیم کیا ہے۔ پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا تو شیخ کی خدمت میں آن کر سارا قصہ بیان کیا۔ انہوں نے ذرا دیر تامل کر کے اپنے پیچھے ہاتھ ڈال کر ایک پرچہ نکالا جس میں بعینہ وہ لفظ لکھے تھے یعنی الاسم المقدس لم یتوقف علی غیرہ فی الدلالۃ۔ میں نے اس کو دیکھتے ہی کہا کہ اس کو آپ شرح کے ساتھ کیوں نہیں لکھتے۔ کہا میرا خیال تھا کہ اس کو سوائے میرے اور کوئی نہ جانے۔ پھر انہوں نے استغفار پڑھی اور لکھ دیا۔ اور یہ وہ چیز ہے جس کو سوائے اہل صدق وصفا کے اور کوئی نہیں جانتا ہے کیونکہ یہ اسم اعظم اور سر کریم ہے۔ اگر تو اس کو کہیعص الم ال ل ہ ل ال د ال اہ و کہیعص جان لے تو جن وانس تیری اطاعت کریں گے۔ نا اہل سے اس کو محفوظ رکھ اور پوشیدہ و ظاہر خدا سے تقوٰی کر کہ کل کام تیرے پورے ہوں گے۔

صورت اس دائرہ کی یہ ہے۔

دائرہ اسم اعظم

زخ ط ی

مجید

یا رحمن

حم عسق ال ی ال ق ی و م

مثلث کے زاویوں کے حروف

معلوم ہو کہ مثلث کے زاویوں میں جو حرف ہیں وہ انتہا اعداد تسعہ اور ابجد کے پہلے حرف ہیں اس طرح ا ب ج د ہ و ز ح ط ی اور یا دسواں حرف ہے جو ندا کے واسطے آتا ہے تم کہتے ہو۔ یا اللہ یا باعث یا جلیل یا واحد یا زکی یا حافظ یا طاھر .. یہ سات اسماء ہیں۔ اس شکل عظیم کی یہ دعا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ فِیْ حَقَائِقِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ہ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَمَا يَكُوْنُ نِيَّتُهٗ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مَحْفُوْظًا مِّنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادُ بِالْخَيْرَاتِ وَيَا مَنْ هُوَ فِی الْحَقِيْقَةِ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ..

اس سے پہلی فصل میں بھی یہ گزر چکا ہے۔ اور یہ اس کا آخری بیان ہے۔ اس کو خوب حاصل کرو۔ ہر ایک مطلب پورا ہو گا۔

اسرار خلوت

فرمایا ہے کہ میں خلوت[1] میں تھا جو میں نے ایک شکل دیکھی۔ جس میں دائرہ کے اندر دائرہ تھا اور اس کے اندر اسم اعظم لکھا تھا۔ اور اس میں سے ہر ایک قسم کی شاخیں نکلی ہیں اور اسی میں سے اسم جلال۔ پھر جب دو نورانی شکل میرے ذہن میں آگئی اور وہ مجھ سے جا نا رہا تو وہ شکل غائب ہوگئی اس وقت میں نے اس کو ایک کاغذ پر لکھ لیا پھر اپنے فکر کو میں نے اس طرف متوجہ کیا کہ اس میں سے ننانوے نام نکالوں مگر مجھ کو اجازت نہ ہوئی۔ اس لئے میں اس خیال سے باز آیا۔ اور یہ انیس[19] نام اسم جلال سے نکلے ہیں۔ اور بیسواں خود اسم جلال ہے۔ اس کے منافع غیر مشکوک جو ان کے طریق استعمال سے واقف ہے وہ ہر ایک کام کر سکتا ہے جو شخص کسی دینی یا دنیوی کام کا ارادہ کرے اس کو چاہیئے کہ غسل کر کے کسی خالی مقام میں جا کر دو رکعت نماز حضور قلب اور عجز و زاری کے ساتھ ادا کرے۔ نصف شب میں پھر اس کے بیسوں اسموں کو ایک ہزار چھ سو تہتر[1673] مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے۔ قبول ہوگی۔ خاص کر اگر کسی علم کے حاصل کرنے کی دعا مانگے۔ تو بہت جلد قبول ہو۔ اور اسم علیم کا تماشا دیکھے۔ کہ کیا کیا عجائب اس پر منکشف ہوتے ہیں۔

فوائد لوح نور

اس نقش کے بعض فوائد ایسے ہیں۔ جو بیان کئے جا سکتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو بیان کئے نہیں جا سکتے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ جو کوئی اس دائرہ کو لکھ کر اسباب میں رکھے گا سفر و حضر میں محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ پھر دشمنوں میں جائے۔ ان کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمن اس پر مہربان ہو کر مطیع ہو گا۔ اور کل مطلب اس کے حاصل ہوں گے جو شخص اس کو گلاب و مشک و زعفران

---

[1] اس دعا کا ترجمہ صفحہ ۶۲ میں ذرا کمی بیشی سے گذر چکا ہے ۱۲۔

وکافور سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے جسم و روح میں بہت بڑی قوت ہو اور اسماء کی برکت سے لوگ اس سے ہیبت کریں اور خود آپ اس کو اپنی طاقت معلوم ہو اور جو ان اسماء کا صبح کی نماز کے بعد ستر مرتبہ ورد کرے تو اس کو اس قدر فائدہ ہو جو بیان سے باہر ہے اور جس پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو اور یہ اس سے انتقام لینا چاہے تو چاہیئے کہ پہلی ساعت کمال کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے۔ ایک ہفتہ کے اندر خدا اس سے انتقام لے لے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا بَدِیْعُ یَا عَدْلُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ اور جو شخص دو دشمنوں میں صلح کرانی چاہے تو یہ اسماء ان کو لکھ کر پلائے۔ دونوں آپس میں دوست ہو جائیں گے اور جو تم کو کسی سے دوستی کرنی ہو تو اس کو لکھ کر پلاؤ۔ تمہارا دوست ہو جائے گا۔ اور اس کا عمل اتوار کے روز شمس کی ساعت میں یا عطارد کی ساعت میں ہوتا ہے۔ اور عنبر و مشک اور عود و مصطگی روشن کرنی چاہیئے اور خواص اس کے بہت ہیں۔ اختصار کے واسطے ہم نے تھوڑے ہی بیان کئے ہیں۔ اور وہ بیسوں اسم یہ ہیں۔ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا وَاسِعُ یَا عَدْلُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا عَفُوُّ یَا بَاعِثُ یَا فَتَّاحُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا رَفِیْعُ یَا مَعْبُوْدُ یَا نَافِعُ یَا مَانِعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیُ یَا رَءُوْفُ۔ اور اس دائرہ کی صورت یہ ہے۔

الم اللّٰه لا اله الا هو الحی القیوم
علیم عدل حلیم
اللّٰه
متعال
الصبور
سریع عزیز عدل
مصور غفور
جامع مصید باعث
وعنت الوجوه للحی القیوم

اور یہ اس کی دعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ بِالتَّجَلِّیْ لِلْحَقِّ الْمُظَاهِرِ بِسَبَبِ التَّنْزِیْلِ وَالْمُتَعَالِیْ اَمْرًا وَّ وُجُوْدًا وَّ بُطُوْنًا مَعْقُوْلًا ذٰلِكَ حِسًّا لِمَنْ شِئْتَ وَهُوَ مَا تَشَاءُ بِهٖ مِنْهُ كَثْرَةً لَا تَقْدَحُ فِیْ وَحْدَةِ مَا اَحْكَمْتَ مِنْ مُّحْكَمِهٖ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ وَ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا عَدْلُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ۔۔

لہ اے اللہ میں تیرے اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق و امر کو کھولا ہے ساتھ تجلی کے واسطے حق کے جو ظاہر کرنے والا ہے سبب تنزیل کو اور بلند ہے امر اور وجود اور بطون میں معقول ہے از روئے حس کے اس کو جس کی تو نے تائید کی بلکہ معلوم ہے۔ اس کو جس کو تو نے بتلایا اور مجہول ہے اور اس پر جس کو تو نے بتلانا نہ چاہا۔ اس کے متشابہات سے جو تو نے اس میں محکم کیا ہے اس میں قدح نہیں ہو سکتی اے علم والے اے کھولنے والے اے اللہ اے رب اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اے سننے والے اے جاننے والے اے سرعت والے اے وسعت والے اے عدل والے اے بلند اے بزرگ اے برتر اے غالب معاف کرنے والے اے قبروں سے اٹھانے والے

يَا مُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ بَارِئُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَانِعُ يَا مُعِيْدُ يَا نَافِعُ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَتَيِ الْوُجُوْبِ أَسْأَلُكَ بِمَا بَسَطْتَهٗ فِيْ مَلَكُوْتِ جَبَرُوْتِكَ وَبِمَا بَيَّنْتَهٗ فِيْ جَبَرُوْتِ مَلَكُوْتِكَ وَبِمَا اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عَوَالِمِ الْهَيْبَتِكَ وَبِمَا غَيَّبْتَهٗ عَنْ اِدْرَاكِ الْعُقُوْلِ فِيْ سِرِّ نَهْمَرُوْتِ رَحْمَتِكَ وَبِمَا أَدْرَجْتَ فِيْ سِرِّ سِتْرِكَ فِيْ طَيِّ الْكَيْنُوْنِيَّةِ الْمَوْزُوْنَةِ وَبِمَا فَصَّلْتَ مِنَ الرُّمُوْزِ وَالْاِيْمَانِ مِنْ أَنْوَاعِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَخْزُوْنَةِ فِيْ بَاطِنِ بُطُوْنِ التَّرْكِيَةِ أَنْ تَحْفَظَنِيْ بِحِفْظِكَ الْمَنِيْعِ مِنْ أَصْوَاتِ الشَّيْطَانِ وَنَغَمَاتِهٖ وَهَمَزَاتِهٖ وَلَمَزَاتِهِ الَّذِيْ يَجْعَلُ الْخَيْرَ شَرًّا وَّالْبَحْرَ بَرًّا وَّالنَّفْعَ ضَرًّا وَّمِنْ سُوْءِ مَكْرِهٖ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تَرْزُقَنِيْ بِفَضْلِكَ الْعَمِيْمِ وَكَرَمِكَ الْجَسِيْمِ النِّسْبَاءِ مَلَكِيْ نُوْرَانِيِّ الْعَوَارِفِ فِيْ مَمْلَكَتِهِ الْاَفْعَالِ وَاكْرِمْنِيْ بِكَلِمَاتِكَ فِي الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ لِاَنَالَ مَنَاهِجَ الْعَوَارِفِ وَارْزُقْنِيْ مِنْكَ الْعِرْفَانَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

حضرت عیسٰیؑ کا مُردے زندہ کرنا | اس بیان میں کہ عیسٰی علیہ السلام اسی اسم سے مردہ کو زندہ کرتے تھے اور یہی اسم اعظم ہے کہ جس کی برابری اور اسماء نہیں کر سکتے جیسا کہ مجھ سے اسد بن موسےٰ طبی سے اور انہوں نے ابو صالح سے روایت کی ہے کہ اس اسم مکنون کو جو شخص روزہ پاکیزگی کے ساتھ اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت ہرن کی جھلی پر لکھے اور عود ہندی اور صندل سرخ کی دھونی دے اور اپنی کلائی پر باندھے ہر طرف سے خیرات و برکات اس کو حاصل ہوں۔ اس قدر کہ یہ تعجب کرے۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہی وہ اسم ہے جو موسےٰ علیہ السلام کو تعلیم ہوا تھا۔ اور اسی اسم سے زبیدہ نے ہارون رشید کو قبضے میں رکھا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بغیر زبیدہ کی اجازت کے کوئی کام نہ کرتا تھا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے کہ ہر وقت اس پر دھوپ رہے صبح سے شام تک

(بقیہ صفحہ سابقہ) اے گواہ اے بلند مرتبہ کرنے والے اے معبود اے دینے والے اے لوٹانے والے اے نفع دینے والے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں سر اضافت کے ساتھ جو رابطہ ہے درمیان حضرت وجوب کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اس کے جیز کے جو عالم جبروت میں تو پھیلائی ہے اور جو تم نے جبروت ملکوت میں ظاہر کی ہے اور جس سے تو نے اپنی عوام الہیبت میں اختیار کیا ہے اور جس کو تو نے ادراک عقول سے اپنی رحمت کے راز مخفی میں پوشیدہ کیا ہے اور جس کو تو نے اپنے پردے کے راز میں کینونیت کی پیچیدگی میں مندرج کیا ہے اور جو رمز یں اور ایمان لانے ظاہر کی ہیں انواع کیفیت سے جو مخزون ہے باطن بطون ترکہ میں یہ اپنی حفظ کامل کے ساتھ میری حفاظت کر شیطان کی آوازوں اور نغموں اور وسوسوں اور سرارتوں سے وہ شیطان جو خیر کو شر اور خشکی کو تر اور نفع کو ضرر بنا دیتا ہے۔ اور اس کے مکر کی برائی سے مجھ کو بچا۔ اور اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے فضل عمیم اور کرم جسیم سے نسبت ملکی نورانی معرفت والی عنایت فرما۔ اور تصریف مملکت افعال میں اور اپنے کلاموں کے ساتھ موت اور زندگی میں مجھ کو بزرگی عنایت فرما تاکہ میں معرفت کے مرتبہ پر چڑھوں۔ اور ابتاء عرفان مجھ کو نصیب کر اے حنان اے منان اے رب العالمین ۱۲۔

تو یہ اس کے لئے لوگوں میں مقبول عظیم ہوگا اور وہ اسم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا قَاھِرُ یَا قَیُّوْمُ یَا قَائِمُ یَا
قَرِیْبُ یَا قَدِیْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْمُ یَا قَھَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ عَزَّزْتَ اَوْلِیَآئَکَ بِاَنْبِیَآئِکَ وَحَمَلْتَ
اَنْبِیَآئَکَ بِاحْتِمَالِ بَلَآئِکَ وَقَمَعْتَ الْاَعْدَآءَ بِبَسْطِ سَلْطَنَةِ سُلْطَانِ قُوَّتِکَ وَاسْتِیْلَآئِکَ وَاَسْئَلُکَ بِعِزِّکَ
الْمَنِیْعِ الْخَطِیْرِ وَبِجُوْدِکَ الْعَظِیْمِ الْقَدِیْرِ وَبِحَقِّکَ عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْجَلِیْلِ وَالْحَقِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ
عَزِیْزًا بَیْنَ الْخَلَآئِقِ بِالْاِسْتِغْنَآءِ عَنْھُمْ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ وَاَکْرِمْنِیْ بِحَیَاتِکَ الْمُثْبَتَةِ فِیْ
اَسْرَارِ سَرَآئِرِھِمْ حَتّٰی اَتَجَلّٰی بِھَا وَاَتَوَجَّهَ اِلَیْکَ وَارْزُقْنِیْ عِزَّةً مِّنْ اِعْزَازِکَ لِاَوْلِیَآئِکَ فِی
الْحَالِ وَالْمَآلِ عِنْدَ جَذْبِھِمْ اِلَیْکَ وَاجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا عَلٰی بَابِ الْحَقِّ بِالثَّبَاتِ وَالشُّھُوْدِ لِاَکُوْنَ اٰتِیًا
اِلَیْکَ وَابْسُطْ عِزِّیْ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاِیْمَانِ لِاَنَالَ سِرَّ ذَاتِکَ عِنْدَ ظُھُوْرِ الْحُجَّةِ وَالْبُرْھَانِ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ الْحُکْمَ وَالتَّقْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ
تُظْھِرُ فِیْ قُلُوْبِ اَحِبَّآئِکَ سِرَّ الْفَتْحِ وَالتَّجَلِّیْ وَتَسْمَعُ مَا ھُوَ اَدَقُّ وَاَخْفٰی وَتَرٰی بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ
وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ دَبِیْبُ النَّمْلَةِ السَّوْدَآءِ عَلَی الصَّخْرَةِ الصَّمَّآءِ تَحْتَ طِبَاقِ الْغَبْرَآءِ فِی اللَّیْلَةِ
الظَّلْمَآءِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِلَطَآئِفَ مَا اَدْرَجْتَ فِی السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَبِدَقَآئِقِ مَا وَضَعْتَ فِی الْبَصَرِ
وَبِحَقَآئِقِ مَا جَمَعْتَ بَیْنَ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَبِدَقَآئِقِ مَا کَتَمْتَ فِی الْبَصَرِ لِیَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَبِسَوَابِقِ مَا اَخْفَیْتَ فِی السَّمْعِ

لہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے قاہر اے قیوم اے قائم اے قدیر اے قدوس اے قادر اے قدیم تو ہے وہ ذات پاک جس نے نبیوں کے ساتھ اپنے ولیوں کو عزت دی اور اپنے نبیوں کو بلا کر آزمائش کے ساتھ آزمایا ہے اور تو نے اپنے دشمنوں کو اپنی قوت اور غلبہ اور سلطنت سے ہلاک کیا ہے تجھ سے میں مانگتا ہوں تیری عزت کے ساتھ جو بہت بڑی ہے اور تیری بخشش عظیم کے ساتھ اور تیرے حق کے ساتھ جو ہر مخلوق چھوٹی اور بڑی پر تیرا ہے یہ کہ تو مجھ کو خلائق میں ان سے استغناء کے ساتھ عزت والا اور اپنا محتاج بنا اور اپنی زندگانی کے ساتھ جو ان کے سینوں کے اسرار میں پوشیدہ ہے۔ مجھ کو بزرگی دے تاکہ میں تیری طرف التجا کروں اور متوجہ ہوں اور مجھ کو اپنے اولیاؤں کی عزت میں سے عزت دے حال اور مآل میں جب کہ تو ان کو اپنی طرف جذب کرتا ہے اور مجھ کو حق کے دروازے پر ثابت قدمی اور حاضر باشی کے ساتھ عزیز کرتا کہ میں تیری طرف آنے والا ہوں اور میری عزت کو اہل ایمان کے دلوں میں کھول دے تاکہ میں ظہور حجت اور برہان کے وقت تیری ذات کا راز حاصل کرلوں اے حنان اے منان تو پوشیدہ اور ظاہر بات کو سنتا ہے اور تو حکم اور تقوے کو جانتا ہے اور تو ہی اپنے دوستوں کے دلوں میں فتح اور تجلی کے اسرار ظاہر کرتا ہے تو اس کو سنتا ہے جو بہت باریک اور ادق ہے اور تو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے جو سوتی نہیں ہے اور ایک کالی چیونٹی کی آواز کو جو ایک سخت پتھر کے غباروں کے اندر ہو۔ اندھیری رات میں تو سنتا ہے اے اللہ میں تجھ سے ان لطائف کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے سننے اور دیکھنے میں رکھے ہیں۔ اور ان دقائق کے ساتھ جو تو نے دیکھنے میں رکھے ہیں اور وہ حقائق جو سننے اور دیکھنے میں جمع کئے ہیں اور وہ باریکیاں جو تو نے بینائی میں چھپائی ہیں تاکہ واقعی سماعت میں وہ واقع ہوں۔ اور وہ سوابق جو تو نے سماعت میں پوشیدہ

لِيَقُوْمَ مَقَامَ الْبَصَرِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اَسْرَارًا مُنْدَرِجَةً فِیْ اِحَاطَةِ الْبَصَرِ وَمُشَاهَدَةِ اَنْوَارٍ مُقَرَّرَةٍ عِنْدَ اِحْتِوَاءِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَارْزُقْنِیْ بِنُوْرَانِيَّتِكَ وَدَوَامِ الْمُرَاقَبَةِ لِمَا يَرِدُ مِنْ قُدْسِكَ الْاَعْلٰی وَاَيِّدْنِیْ عَلٰی فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقَائِقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ جَامِعُ كُلِّ خَيْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ ضَيْرٍ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا قَهَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا قُدُّوْسُ يَا قَائِمُ يَا قَيُّوْمُ يَا قَرِيْبُ اَسْاَلُكَ بِذَاتِكَ الْاَحْدِيَّةِ وَصِفَاتِكَ الصَّمَدَانِيَّةِ يَا قَيُّوْمُ لَا يَنَامُ وَمُلْكُهٗ لَا تَضَامُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ جَمِيْعَ حَوَائِجِیْ وَمَا لَا اُرِيْدُ مِمَّا لَكَ فِيْهِ رِضًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے

خدا ہم کو اور تم کو اپنے اسرار کے سمجھنے اور اپنی اطاعت کی توفیق دے۔ معلوم ہو کہ یہ فصل نہایت عظیم الشان اور بڑی جلیل القدر ہے۔ خوارزمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں اس اسم کو برسوں سے تلاش کر رہا تھا۔ آخر ایک شخص کے پاس اہل علیین میں سے میں نے اس کو پایا۔ اور بہت سے اسماء اسی قسم کے اس نے اپنے پاس خط حمیری میں لکھ رکھے تھے تاکہ غیر شخص نہ پڑھ سکے خراسانی فرماتے ہیں جو شخص سات روز روزہ رکھے اور ساتویں روز ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ پھر تاقوفہ[1] کے ملائکہ یعنی وہ فصل جس میں اس نے عمل کیا ہے اس کے مؤکلات کو پکارے اور مؤکلات ہوا کا نام لے۔ اور جو حاجت ہو اس کا ذکر کرے پوری ہوگی۔ اور اگر یہ عمل جاری پانی کے کنارے پر کرے اور دھوپ میں لٹکائے اور ملائکہ تاقوفہ اور اس کے اعوان اور ملائکہ ریاح اور کواکب کے نام لے تو افضل ہے خوارزمی فرماتے ہیں جب میں ان شخص سے ملا جن کا پہلے ذکر ہو چکا ہے تو میں نے اُن سے اسم اعظم کا سوال کیا انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک نام اسم اعظم ہے میں نے کہا

(بقیہ صفحہ سابقہ) کئے ہیں تاکہ قائم مقام بصر کے ہو۔ یہ کہ مجھ کو وہ اسرار عنایت کر جو احاطہ بصر میں مندرج ہیں۔ اور ان انوار کا مشاہدہ نصیب کر جو سمع اور بصر کے ساتھ مقرر ہیں اور مجھ کو اپنی نورانیت کے ساتھ اور دوام مراقبہ کے ساتھ وہ عنایت کر جو قدس اعلیٰ سے وارد ہوتا ہے اور نفس سے حساب کا مطالبہ کرنے پر میری مدد کر بے شک تو ہر چیز کا جامع اور ہر برائی کا دافع ہے۔ اے رب العالمین اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں، تیری ذات وحدانیت اور تیری صفات صمدانیہ کے ساتھ۔ اے قیوم جو نہیں سوتا ہے اور تیرا ملک ختم نہیں ہوتا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود نازل کر اور میری تمام حاجتیں جن میں چاہتا ہوں یا میں نہیں چاہتا جن میں سے تو راضی ہو سب کو پورا کر۔ اے ارحم الراحمین ۱۲۔

[1] تاقوفہ سال کی چوتھائی ۱۲۔

بیشک میں بھی ان میں سے بہت اسماء جانتا ہوں۔ تب شیخ نے مجھ سے تاقوفہ بلعم باعورا اور ثاقوفہ یوسف علیہ السلام کا سوال کیا میں نے ان کو بتلا دیئے۔ اور شیخ کا یہ خیال تھا کہ میں ان سے ناواقف ہوں۔ مگر جب میں نے ان کو بتلا دیئے تو شیخ نے فرمایا کہ میرے پاس آؤ۔ تم جیسا کوئی میرے پاس کوئی نہیں آیا۔ پھر وہ اسم سے اسماء کا ذکر کرتے رہے میں نے ان سے ان اسماء کو دریافت کیا۔ جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کے عصا پر تھے۔ انھوں نے فرمایا اے فرزند سب اسماء سے زیادہ بزرگ یہ اسماء ہیں۔ اور کچھ یہ عجمی اور کچھ عبرانی خط میں لکھے تھے۔ تاکہ کوئی ان کو معلوم نہ کر سکے۔ اور فضائل و خواص ان کے زیاد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کئے ہیں کہ ان اسماء کی فضیلت اور اسماء پر ایسی ہے جیسے لیلۃ القدر کی فضیلت اور ماہ شوال پھر اور روز جمعہ کی فضیلت اور دنوں پر۔ خوارزمی فرماتے ہیں کہ میں نے ان اسماء کو خط حمیری میں لکھا ہوا ایک شخص کے پاس شہر قزوین میں دیکھا تھا۔ جو شخص ان کے فضائل سے واقف ہے۔ اس کو چاہیئے کہ نااہل سے محفوظ رکھے اور خدا سے ڈرتا ہے۔

دل کی گھبراہٹ کا علاج

خفقان اور گھبراہٹ والے کو اس سے بہت نفع ہوتا ہے

علاج بد نظر:۔ زیاد بن عبداللہ کہتے ہیں جو شخص تین روزے رکھے اور اس آیت کو ہرن کی جھلی پر جو سفید ہو زعفران سے لکھ کر نظر والے کے گلے میں لٹکائے۔ تو نظر بد کا اثر جاتا رہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ہفتہ کے روز طہارت اور روزہ کے ساتھ جب کہ قمر اپنے خانہ میں ہو۔ لکھے بہت جلد مطلب حاصل ہو۔ اور انہیں سے عیسےٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے اور کوڑھی اور اپاہجوں کو تندرست کرتے تھے اور یہی اسماء آسمان دنیا پر لکھے ہوئے ہیں۔ اور اہل علم نے اس کے ساتھ تفسیر پر اتفاق کیا ہے اور یہ وہی ہے جو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے جو شخص ان کے ذکر پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ خرق عادت اس کو نصیب کرے تم کو لازم ہے کہ اپنی نیت کو اس کی طرف مصروف کر کے رات دن ان کا ورد کرو اور اولیاء اللہ کے مراتب میں ترقی کرو گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم انی اسالک یاذا الجلال والاکرام یاحی یاقیوم اسالک باسمک العظیم الاعظم واسالک باسمک اللہ الصمد اللہ احد واسالک باسمک اللہ رب السموات والارض واسالک باسمک ذوالجلال والاکرام ...

دائرہ کی صفت:۔ اور دائرہ کی صفت یہ ہے

ابی ہذیل سے روایت ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام جب مردہ زندہ کرتے تھے۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں دعا کرتے تھے یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ اور مقاتل بن سلیمان کہتے ہیں یہ ان اسماء کو جن سے عیسٰی علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ چالیس برس سے تلاش کرتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک شخص صاحبِ علم کے پاس میں نے اس کو پایا۔ اور فرماتے تھے کہ جو شخص صبح کی نماز میں ان کو سو مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہو گی۔ اور جس شخص کے تئیں کسی ظالم کا ہلاک کرنا منظور ہو تو صبح کی نماز پڑھتے ہی کسی سے بات نہ کرے اور ان اسماء کو اسی جگہ بیٹھ کر پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ[1] يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا سَنَدُ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُسْتَنَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ سو مرتبہ پڑھ کر جو حاجت خدا سے مانگے پوری ہو گی۔ خصوصاً جب کہ کسی ظالم پر بد دعا کرے تو فوراً اثر ہو گا۔ اور اگر ان اسماء کی تصریف کا ارادہ ہو تو ایک دائرہ خمس بناؤ اور اسماء کو اندر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھو مطلب حاصل ہو گا۔ اور دعا اس دائرہ کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ صَعِدَ عَرْشَكَ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ اللّٰهِ اللّٰهِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِكَتَكَ الْمُلْكَ كَسْفَائِيْلَ وَدَرْدَيَائِيْلَ وَسَمْخِيَائِيْلَ وَدُوْبِيَامِيْلَ وَسَمْكَائِيْلَ وَطَهْرَيَامِيْلَ وَكُرْمِيَائِيْلَ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْمَلٰئِكَةُ الْكِرَامُ وَالْاَرْوَاحُ الطَّيِّبُوْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ لِلّٰهِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْعَزِيْزِ الْمُقَدَّسِ الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَسْمَآءِ كُلِّهَا عَزِيْزِهَا وَكَبِيْرِهَا تُسَخِّرُ لِیْ هٰؤُلَاءِ الْمَلٰئِكَةِ الْكِرَامِ يَقْضُوْا حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا مِمَّا لِلّٰهِ فِيْهِ رِضًا اور اپنی حاجت کا نام لے اور حسد سے پرہیز کرے۔

بلعم باعور کی دعا

بلعم باعور اس اسم کے ساتھ جو دعا مانگتا تھا۔ قبول ہوتی تھی۔ مگر جب موسٰی علیہ السلام نے اس پر بد دعا کی تو اللہ تعالٰے نے یہ دعا اس سے سلب کر لی۔ چنانچہ اللہ تعالٰے نے اس آیت میں اس کا بیان فرمایا ہے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا آخر تک اور بہت علماء نے

---

[1] نہیں ہے نیکی و بدی کی قوت مگر اللہ بلند و بزرگ میں جو قدیم ہے اے سند اس کی جس کی سند نہیں ہے اور اے وہ ذات کہ اسی کی طرف سہارا ہے اے وہ کہ نہ پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور نہ اس کے کوئی مقابلہ ہے اے ذو الجلال والاکرام ۱۲ ء اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ جبرئیل کے جب عرش پر چڑھے اور تیرے نام کے ساتھ جو اللہ اللہ ہے۔ یہ کہ تو اپنے ملائکہ میں سے کسفائیل دردیائیل وغیرہ موکلات کو میرا مسخر کر دے۔ اے ملائکہ کرام اور اے پاک ارواح جو اللہ تعالٰی کی وحدانیت کے مقرب ہیں۔ میری بات کو قبول کرو اے اللہ تو اپنے اسم اعظم کی طفیل سے جس کو تو نے اپنے کل بزرگ سے بزرگ ناموں پر فضیلت دی ہے یہ کہ تو میرے لئے ان ملائکہ کو مسخر کر دے تاکہ میری فلاں فلاں حاجت پوری کریں۔ جس میں اللہ کی رضامندی ہو ۱۲۔

اس دعا کی برکت سے بڑے بڑے مدارج حاصل کئے ہیں اور معلوم ہو کہ جو شخص اس نقش کو باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست کرے اور طاعت کی توفیق عنایت فرمائے ہر شخص اپنے دشمنوں پر غالب رہے۔ جو ظالم اس کو دیکھے رعب میں آجائے۔ اور جو شخص اس کو اپنے سر پر باندھے۔ ہر ایک سرکش اس کے آگے ذلیل ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو ظاہری و باطنی قوت عنایت کرے۔ جو شخص اس نقش کو باندھ کر اپنے دشمن سے لڑا اس پر غالب ہوا اور میدان جنگ میں منصور رہا۔ اور کوئی برائی اس کو نہ پہنچی۔ اگر کوئی بادشاہ اس کو اپنے پاس رکھے تو لشکر اور کل امراء و رؤساء اس کی اطاعت کریں۔ اور ہمیشہ مؤید و منصور رہے۔ اور جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے۔ ایسی جگہ سے اس کو رزق ملے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ اور اس نقش میں تالیف قلوب اور محبت کا بھی اثر ہے۔ جو اس کو تامل کے ساتھ سمجھے وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور اس کی شکل اشکال ایام سبع کے ساتھ آئے گی۔

معلوم ہو کہ جس پر حرف میم کے اسرار اور احاطہ اور انطباق میں سے ایک بھی منکشف ہو گیا۔ وہ عالم کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور جس کو حافظہ کے بڑھانے کی ضرورت ہو تو اس کو سرعددی کو پنجشنبہ کے روز وضو کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کرکے لکھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک بھی چالیس بار لکھے۔ اور پانی سے دھو کر شہد ملا کر چالیس روز پیوے اور یہ دعا کرے کہ اللہ اس کی برکت سے جو میں نے پیا ہے میرے حافظہ میں ترقی کر۔ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو کھول دے گا۔ یہ اس کے واسطے ہے جو اس رمز کو سمجھ گیا ہو۔ کیونکہ وہ ان اسرار کا مشاہدہ کرتا ہے جن کے ساتھ حرف میم قائم ہے اور اسی سبب سے یہ کشادگی اس کو حاصل ہوتی ہے۔ اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور دشمنوں میں چلے تو اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے۔ اور دشمنوں کو ذلیل کرے۔ اور جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا ہے تو وہ بھی اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ اس کے آگے ذلیل ہو جائے گا۔ اور کل مرادیں اس کی پوری ہوں گی۔ جو شخص اس نقش کو لکھ کر دھوپ میں لٹکائے۔ اس طرح کہ صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہے تو یہ اس کے لئے تمام خلائق میں قبول عظیم ہوگا۔ صورت اس نقش کی یہ ہے۔

۵	۹۲	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۱۷	۱۰۴	۷۷
۵	۱۰۲	۷۶	۷۹	۷۹	۸۱	۸۱	۱۰۳
۹۱	۷۲	۸	۴	۱۰۱	۴	۵۱	۱۱۸
۲۷	۷۸	۷۱	۱۲	۱۳	۵۹	۲۱	۸۲
۵۹	۸۷	۸۱	۵۷	۴	۷۶	۶۰	۱۸۶
۵۹	۶۹	عما	۸۸	۲۵	۱۲۱	۱۳	۶۶
۱۱۱	۱۴	۷۱	صہا	۸۸	۲۵	۷۱	۶۶
۱۲۰	۷۰	۱۱۷	۹۲	۲۲	۸۰	۱۷	۱۹

۸: توابع وارابع کے مخصوص دائرے

معلوم ہو کہ اسی فصل پر اس کتاب کا مدار ہے اور اس میں اسرار عظیمہ ہیں۔ جب تم کو یہ منظور ہو کہ ان اسماء مبارکہ اور توفیق جلیلہ اور اسماء ملائکہ کا جو زمانہ کا انتظام کرتے ہیں۔ اور اسماء رباح و کواکب کا عمل کرو۔ تو پہلے تم کو جاننا چاہیئے۔ کہ سال کے بارہ مہینے ہیں۔ اور ان کے تین تین ماہ کی

چار قسمیں ہیں فصل گرما۔ فصل سرما۔ فصل ربیع۔ فصل خریف۔ اور ان میں سے ہر ایک فصل کو ثاقوفہ کہتے ہیں (پہلا ثاقوفہ فصل ربیع ہے) جو بیسویں مارچ سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرا ثاقوفہ فصل گرما ہے۔ جو چوبیسویں جون سے شروع ہوتا ہے۔ تیسرا ثاقوفہ فصل خریف ہے۔ جو چوبیسویں ستمبر سے شروع ہوتا ہے۔ چوتھا ثاقوفہ فصل سرما ہے۔ جو چوبیسویں دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔

فصل اسماء ملوک کے بیان میں جو انتظام زمانہ کرتے ہیں۔ شرق کے مؤکل کا نام دیبنائیل ہے اور صاحب غرب کا دردبائیل ہے۔ اور جنوب کا تحرقبائیل اور صاحب شمال کا اسیائیل اور مؤکل شرق صاحب گرما سے تعلق رکھتا ہے۔ اور مؤکل غرب فصل سرما سے اور مؤکل شمال فصل ربیع سے اور مؤکل جنوب فصل خریف سے ہے۔

فصل قسمۂ اعوان کے بیان میں۔ اقطار اربعہ پر مؤکل شرق کے یہ (مؤکل) اعوان (یعنے وکار و ما تحت) ہیں۔ وجہائیل حمرائیل۔ سمعائیل۔ اور مؤکل غرب کے یہ اعوان ہیں۔ جبرقیل۔ مصمائیل۔ سرعائیل اور مؤکل شمال کے یہ ہیں۔ قرعربائیل۔ طائیل۔ اور مؤکل جنوب کے یہ ہیں۔ سبائیل مرحبائیل۔ حمرمیکاکیائیل۔

اسمائے حاجت دعوات

جب تم فصل ربیع میں ہو اور ثاقوفہ کی دعا پڑھنی چاہو تو یوں پڑھو۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَاتبیائیلُ وَاَعْوَانَكَ فَرْحُوبیلُ وَطَاحُولُ وَالرِّیَاحُ وَمَاسُولُ وَمَیْسُورُ وَسَمَاوَطَشُ وَعَلَى الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مَاخَفَتْ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاسْمِهِ الشَّدِیْدِ رَبِّ الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰى لَا غَایَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى اَللّٰهُ عَظِیْمٌ قَاهِرُ الْاَعْدَاءِ دَائِمُ النَّعْمَاءِ رَحِیْمُ الرُّحَمَاءِ قَادِرٌ غَیْرُ مَقْدُوْرٍ وَقَاهِرٌ غَیْرُ مَقْهُوْرٍ وَعَادِلٌ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ اِلٰى اٰخِرِهَا اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِاسْمِكَ التَّامِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ شَیْءٍ دُوْنَ اللّٰهِ بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا رَبَّ سِوَاكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ

---

[1] قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اے تبیائیل اور تیرے اعوان فرحوبیل وغیرہ کو ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ نام اس کے جو زبردست ہے رب آخرت اور اولیٰ کا۔ نہ اس کی غایت ہے نہ انتہا۔ اسی کے واسطے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ انکے درمیان میں ہے۔ اور جو تحت الثریٰ میں ہے۔ اللہ عظیم ہے دشمنوں پر قاہر ہے۔ ہمیشہ نعمت رکھنے والا ہے ہر بالوں کا مہربان ہے وہ سب پر قادر ہے۔ اس پر کوئی قادر نہیں وہ قاہر ہے اس پر کوئی قاہر نہیں حشر کے روز عدل کرنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ علیم حکیم اور رحمٰن و رحیم ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے رب العالمین تیرے پورے نام کے ساتھ اے حی قیوم میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ کل چیز سوائے خدا کے باطل ہے۔ ایمان لایا ہوں میں تیرے ساتھ تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی رب نہیں تیرے نام کے ساتھ جو بزرگ ہے اور جس کو تو نے اپنے

الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَنْ تُسَخِّرَلِیْ صَاحِبَ الدَّعْوَۃِ وَصَاحِبَ التَّاثُوْنَۃِ وَالنَّوَاحِیْ الْاَرْبَعَۃَ
یَكُوْنُوْنَ عَوْنًا لِّیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ بِاِذْنِكَ یَااللّٰہُ اِلٰهِیْ اِنَّكَ اَنْتَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اَجِیْبُوْا یَامَعَاشِرَ
الْاَرْوَاحِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ بِحَقِّ مَنْ لَّہُ الْعِزَّۃُ وَالْجَبَرُوْتُ وَبِحَقِّ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ الْقَآئِمِ
الَّذِیْ اِسْمُہٗ لَایُنْسٰی وَنُوْرُہٗ لَایُطْفٰی وَعَرْشُہٗ لَا یَزُوْلُ وَكُرْسِیُّہٗ لَایَتَحَرَّكُ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتَابَ اَسْاَلُكَ
یَااللّٰہُ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مَالِكُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَسْاَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِیَّۃَ خُدَّامِ هٰذِهِ
الْاَسْمَآءِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اور اگر فصل خریف ہے تو اسطرح شافو کی دعا کرو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَادُبْیَائِیْلُ وَعَلٰی اَعْوَانِكَ یَا حَمْیَائِیْلُ وَعَزْمَائِیْلُ وَسَمْعِیَائِیْلُ وَعَلٰی الرِّیَاحِ الْقَدْحِ
وَتَغَمْهُوْنَ وَمَرْدُوْدُ وَعَارُوْدُ وَعَلَی الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مَاخُوْذُ مَسَادِیْنَ. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ حَیٌّ لَّاتَمُوْتُ وَغَالِبٌ لَّاتُغْلَبُ وَخَالِقٌ
لَاتُخْلَقُ وَبَصِیْرٌ لَّاتَرْتَابُ وَسَمِیْعٌ لَّاتُصَمُّ وَقَهَّارٌ لَّاتُقْهَرُ وَصَمَدٌ لَّاتُطْعَمُ وَقَیُّوْمٌ لَّاتَنَامُ وَوَفِیٌّ لَّاتُخْلِفُ وَعَدْلٌ
وَحَكَمٌ لَّاتَجُوْرُ وَغَنِیٌّ لَّاتَفْتَقِرُ وَكَنْزٌ لَّایَعْدَمُ وَحَلِیْمٌ لَّاتَعْجَلُ وَمَعْرُوْفٌ لَّاتُنْكَرُ وَنَرْدٌ لَّاتُثْنٰی وَوَهَّابٌ
لَّاتُرَدُّ وَسَرِیْعٌ لَّاتَذْهَلُ وَلَاتَضِلُّ وَدَآئِمٌ لَّاتَبْلٰی وَمُجِیْبٌ لَّاتَسَامُ وَبَاقٍ لَّاتَفْنٰی وَفَرْدٌ
لَّاشَبِیْہَ لَكَ وَمُقْتَدِرٌ لَّاتُنَازِعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَاحَیُّ لَّایَمُوْتُ وَخَالِقٌ لَّایُخْلَقُ

تمام ناموں پر فضیلت دی۔ یہ کہ تو صاحب دعوت اور صاحب تاثونہ اور نواحی اربعہ کو میرا مسخر کردے جو قضائے حاجت میں میرے مددگار ہوں۔ تیرے حکم سے اے اللہ بے شک تو حکم کرتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں کیا جاتا۔ قبول کرو اے گروہ ارواحوں کے اور میری حاجت کو پورا کرو اس ذات کی طفیل سے جس کی عظمت و جبروت ہے۔ اس ذات کی طفیل جو زندہ اور قائم ہے۔ مرتا نہیں۔ نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز۔ ایسا قائم ہے کہ اس کا نام بھولا نہیں جاتا۔ اور اس کا نام نہیں بجھتا اور عرش اس کا زائل نہیں ہوتا۔ اور کرسی اس کی حرکت نہیں کرتی اپنے بندے پر اس نے اپنی کتاب نازل کی ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو مالک ہے دنیا و آخرت کا مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ میری حاجت پوری کر اور ان اسماء کے نام کی روحانیت میری مسخر کردے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۵ میں تجھ سے قسم دیتا ہوں اے دبیائیل اور تیرے اعوان کو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی زندہ ہے نہیں مرتا اور غالب ہے مغلوب نہیں ہوتا۔ اور خالق ہے پیدا نہیں کیا گیا۔ تو بینا ہے شک نہیں کرتا۔ تو سنتا ہے بہرہ نہیں ہے اور تو قہر کرنے والا ہے۔ مقہور نہیں ہے۔ اور تو پاک ہے کھاتا نہیں۔ اور قیوم ہے سوتا نہیں۔ اور وفادار ہے وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اور حاکم ہے ظلم نہیں کرتا۔ اور تو غنی ہے فقیر نہیں ہوتا۔ اور حلیم ہے جلدی نہیں کرتا۔ اور خزانہ ہے معدوم نہیں ہوتا۔ اور مشہور ہے ان پہچان نہیں۔ اور یکتا ہے ثانی نہیں رکھتا۔ اور بخشنے والا ہے رد نہیں کیا جاتا۔ اور جلد کرنیوالا ہے سُست نہیں ہوتا نہ بھولتا ہے اور ہمیشہ رہتا ہے پرانا نہیں ہوتا اور دعا کا قبول کرنے والا ہے اور باقی ہے فنا نہیں ہوتا اور فرد ہے کوئی مشابہ نہیں رکھتا۔ اور مقتدر ہے جلدی نہیں کرتا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تو زندہ ہے مرتا نہیں۔ اور خالق ہے پیدا نہیں کیا جاتا۔

وَقَيُّوْمٌ لَّا تَسْاَمُ وَصَادِقٌ لَّا تُخْلِفُ وَعْدَكَ وَعَدْلٌ لَّا تَظْلِمُ وَمُحْتَجِبٌ لَّا تُرٰى وَسَمِيْعٌ لَّا تَصِمُّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ الرُّوْحَانِيَّاتِ
يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ وَبِحَقِّ جَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْعِظَامِ هَيَا الْعَجَلُ الْوَحَا السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ ۔ اور اگر
فصل خریف ہے اور صاحب جنوب کو بلانا ہے تو یہ دعا پڑھے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ
يَا عَيْنَائِيْلُ وَحَزْمِيَائِيْلُ وَسَرْعِيَائِيْلُ وَعَلَى الرِّيْحِ الشَّدِيْدِ وَعَلَى الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ اَسْاَلُكُمْ اَنْ
تَنْزِلُوْا اِلٰى مَكَانِيْ وَتَمْتَثِلُوْا جَمِيْعَ مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ وَمَآ اَطْلُبُهُ مِنْكُمْ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا
مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ وَيَا عَالِمَ الْاَسْرَارِ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقَهَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ ۳
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ اللّٰهُ ۳ بار الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَاسْتِوَآئِكَ عَلٰى عَرْشِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ صَاحِبَ
الْيَوْمِ وَالسَّاعَةِ وَالنَّاقُوْفَةِ وَالنُّوَّامِ الْاَرْبَعَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ يَآ اَللّٰهُ ۳
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِحْتَجَبْتَ فَلَا تُرٰى وَلَا يُدْرَكُ نُوْرُكَ اٰمَنْتُ بِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الَّذِيْ يَذِلُّ لَكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ وَيَخْضَعُ لَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَاهِرُ الرَّفِيْعُ جَلَالُكَ تَعَالَيْتَ فَوْقَ عَرْشِكَ فَلَا يَصِفُ عَظَمَتَكَ

اور قیوم ہے سست نہیں ہوتا۔ اور سچا ہے خلاف نہیں کرتا وعدہ کا۔ اور عدل ہے ظلم نہیں کرتا۔ اور حجاب والا ہے اور سننے والا ہے۔ بہرہ نہیں ہے۔ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں ہے اے رب العالمین۔ تجھ سے تیری عزت کی طفیل سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر اور تمام روحانیت کو میرا مسخر کر۔ اے اللہ
اے بزرگ ساتھ تیرے اسم مکنون کے اور تیرے جلال کے اور نور ذات کے بے شک یہ تیرے اوپر آسان ہے قسم دیتا ہوں تم کو اللہ بزرگ کی۔ اور
اسماء الہی کی بہت جلد اللہ تم کو برکت دے۔ میں تم کو قسم دیتا ہوں۔ اے عینائیل وحزمیائیل وغیرہ میں تم سے سوال کرتا ہوں کہ تم میرے مکان میں
نازل ہو۔ اور جو میں کہتا ہوں اس کو بجالاؤ۔ اور جو میں تم سے طلب کروں وہ مجھ کو دو۔ مانگتا ہیں تجھ سے اے اللہ اے نور النور اور اے مدبر الامور
اور اے اسرار کے جاننے والے۔ تو اللہ ہے بادشاہ قاہر۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ بطفیل ان اسماء بزرگ کے اللہ برتر بزرگ
حکمت والا۔ بزرگ زندہ قائم یکتا۔ پاک وہ اللہ جو نہیں پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری عزت اور تیرے عرش
پر قائم ہونے کے ساتھ کہ میری حاجت پوری کردے اور صاحب یوم وساعت اور صاحب ناقوفہ اور چاروں جہت والوں کو میرا مسخر کردے
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ پس بے شک تو ہی حکم لگاتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں لگایا جاتا اے اللہ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود
مگر تو حجاب میں ہے تو پس نہیں دکھائی دیتا ہے اور نہ تیرا نور ادراک کیا جاتا ہے۔ میں تیرے ساتھ ایمان لایا ہوں۔ اور تجھ پر
توکل کیا ہے تو ہی اللہ ہے اور تمام مخلوق تیرے سامنے ذلیل ہے اور مطیع ہے تو ہی اللہ قاہر ہے بلند ہے مرتبہ تیرا بلند ہے تو
اپنے عرش پر تیری عظمت کی کوئی چیز تعریف نہیں کرسکتی اور نہ کوئی تیری مخلوق میں سے اے نور النور اہل آسمان و زمین تیرے نور

شَیْءٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَنَارَ مِنْ نُوْرِكَ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَحْمَدُ بِنُوْرِكَ كُلُّ نُوْرٍ وَيَا مَالِكُ وَكُلٌّ يَفْنٰى وَاَنْتَ الْبَاقِيْ لَا تَحُوْلُ وَلَا تَزُوْلُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ تُطْفِيْ عَنِّيْ غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَتَرْزُقُنِيْ بِهَا سَعَادَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاَنْ تُسْكِنَنِيْ جَنَّتَكَ الَّتِيْ اَسْكَنْتَهَا الْخِيَرَةَ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ۔ اور اگر فصل سرما ہے تو صاحبِ غرب کو اس طرح بلائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا دُرْدِيَائِيْلُ وَعَلٰى اَعْوَانِكَ حَزْنِيَائِيْلَ وَمُصْحِيَائِيْلَ وَصَرْنِيَائِيْلَ وَعَلَى الرِّيَاحِ مَعْدُوْدٍ وَعَادُوْرٍ وَمَعْدُوْرٍ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ خَادِمٍ وَحَاسِدٍ وَسَبِيْنٍ اَسْاَلُكُمْ اَنْ تَقْضُوْا حَاجَتِيْ بِحَقِّ مَا بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَعَالِمَ الْاَسْرَارِ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْعَزِيْزُ الْقَهَّارُ لَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَالْفَخْرُ وَالنَّعْمَاءُ اٰمَنْتُ بِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ يَا مُحِيْطُ يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا وَاسِعُ يَا بَدِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا كَافِيْ يَا رَزَّاقُ۔

يَا شَاكِرُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا غَفُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا وَهَّابُ يَا قَائِمُ يَا سَرِيْعُ يَا رَقِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَعَالُ يَا مَنَّانُ يَا خَلَّاقُ يَا صَادِقُ يَا بَاعِثُ يَا كَرِيْمُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ يَا فَتَّاحُ يَا غَفَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا رَزَّاقُ يَا بَاطِنُ يَا قُدُّوْسُ

سے روشن ہیں اے اللہ بلند ہے تو اس بات سے کہ تیرا شریک ہو اے نور کے نور تیرے نور کی ہر نور تعریف کرتا ہے۔ ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر تو باقی رہے نہ ڈگمگاتا ہے نہ ہلتا ہے اے تو ہی رحمٰن و رحیم ہے تیری رحمت سے تیرا غضب و غصہ مجھ سے خاموش ہوگا اور تو اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے پاس سے سعادت نصیب کر اور اپنی جنت میں جگہ دے جس میں تو اپنے نیک بندوں کو جگہ دیتا ہے اے اللہ ۲ اے اللہ قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اے دردیائیل اور اعوان کو اور تم سے یہ چاہتا ہوں۔ کہ میری حاجت پوری کرو بطفیل اس کے جو میں نے تم کو قسم دی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نوروں کے نور اور بھیدوں کے جاننے والے تو ہی اللہ بادشاہ زبردست ہے غالب ہے قہر والا ہے تیرے واسطے حمد و ثنا ہے اور فخر و نعمت ہے۔ میں تیرے ساتھ ایمان لایا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم اے رب تجھ سے سوال کرتا ہوں اے احاطہ کرنے والے اے علم والے اے قدرت والے اے دیکھنے والے اے عجیب و غریب پیدا کرنے والے اے سننے والے اے کافی اے رزق دینے والے اے شکر کرنیوالے اے اللہ اے واحد اے غفور اے حلیم اے قبض کرنے والے اے کھولنے والے اے زندہ اے قائم اے بلند اے بزرگ اے دوست اے تعریف کے لائق اے بخشنے والے اے قائم اے سریع اے نگہبان اے باخبر اے زندہ کرنے والے اے مارنیوالے اے اچھے مولا اور اچھے مددگار اے حفاظت کرنیوالے اے قریب اے قبول کرنیوالے اے قوت والے اے زبردست اے جو چاہے کرنیوالے اے بڑے اے بلند اے احسان کرنیوالے اے پیدا کرنے والے اے مردے کو اٹھانیوالے اے بزرگ اے حق اے ظاہر کرنیوالے نور اے ہادی اے کھولنے والے اے مغفرت والے اے سخت پکڑنیوالے اے جلال و بزرگی والے اے بخشش والے اے روزی رساں اے باطن اے پاک

یَاسَلَامُ یَامُؤْمِنُ یَامُهَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ یَاجَبَّارُ یَامُتَکَبِّرُ یَاخَالِقُ یَابَارِیُٔ یَامُصَوِّرُ یَامُبْدِیُٔ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا اَللّٰهُ ۳ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عِنْدَکَ وَسِرِّهَا لَدَیْکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّةَ هٰذَا الْیَوْمِ وَهٰذِهِ السَّاعَةِ وَهٰذِهِ الشَّاقُوْنَةِ وَالنَّوَاحِی الْاَرْبَعَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ اَنْ تَکُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ فِیْ مَا اَطْلُبُ اَجِبْ یَامَطْلُوْبُ وَافْعَلِ الَّذِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ بِالَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۔ توافیق اربعہ تمام ہوئے صورت اس کی یہ ہے۔

۵۱	۱۴	۴۷	۵۴	۶۱	۷۶	۲۴	۲۵	۲۶	۳
۳	۴۶	۵۴	۷۲	۱۲	۲۰	۵	۷ع	۶۴	۲۸
۴۱	۷۷	۸۷	۹۲	۲۷	۱۶	۱۴	۷۸	۲۰	۸۴
۸۶	۷۵	۱۴	۲۸	۲۱	۶۵	۴۵	۳۸	۸۸	۶۴
۸۰	۹۵	۹۴	۴۵	۵۲	۷۱	۷۰	۲۷	۲۷	۹۴
۷	۷۸	۱۷	۱۲	۴۹	۵۶	۲۳	۴۳	۹۸	۵۹
۳۸	۹۵	۷۴	۱۲	۵۰	۵۲	۹۷	۶۷	۸۲	۹
۴۰	۳۴	۴۵	۷۱	۵۷	۷۱	۶۱۱	۷۰	۵۸	۶۲
۲۱	۲۵	۶۷	۸۸	۲۰	۱۱	۹۸	۷۷	۵۹	۲۰
۱۹	۲۲	۳۴	۲۴	۴۷	۷۳	۹	۸۱	۵۷	۳۷۷

بعض اسمائے حسنیٰ کے خواص

الرحمٰن الرحیم۔ یہ دونوں اسم بڑے عظیم الشان ہیں اور انکی دعا مضطر کو نفع کرتی ہے اور خوف والے کو امن دیتی ہے اور جو کوئی جمعہ کی آخری ساعت میں چاندی کی انگشتری پر کندہ کر کے پہنے تو پھر کوئی برائی نہ دیکھے اور جو ان دونوں ناموں کا ذکر کرتا رہے کل کام اس کے آسان ہوں کیونکہ رحم میں وہ چیز ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ جو تجھ کو ملائے گا اس سے ملوں گا۔ اور جو تجھ کو قطع کرے گا میں اس سے قطع کروں گا۔ اور اگر تو غور کرے تو محمدؐ اور الرحمٰن کو مجتمع دیکھے سر او ر نجونی اور جو اسم سبعہ میں جو شخص اسم الرحمٰن کو ایک برتن میں لکھ کر دھوئے اور ایسے شخص کو پلائے جس کے دل میں سختی ہو تو اللہ تعالےٰ اس کی سختی نرمی سے بدل دے گا۔ مگر شرف قمر میں لکھنا اور مینہ کے پانی سے دھونا چاہیئے۔ صورت اس کی یہ ہے۔......

ر	ح	م	ن
۴۴	۴۹	۲۰۱	۷
۴۸	۳۹	۱۰	۲۰۲
۹	۳۰۳	۴۷	۴۰

اے سلام اے امن دینے والے اے نگہبان اے غالب اے حاکم زبردست تکبر والے اے خالق اے باری اے مصور اے شروع کرنے والے اے یکتا اے پاک اے وہ ذات جس نے نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی مقابلہ ہے اے اللہ (سہ بار) نہیں ہے کوئی معبود مگر تو تجھ سے ان اسما کی عزت سے جو تیرے پاس ہے اور ان کے بھیدے تیرے پاس ہے اور ان کے بھید سے تیرے پاس ہے سوال کرتا ہوں کہ اس روز اور ساعت اور تاقوفہ اور چاروں کی روحانیت میرے مسخر کر دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ میں تم کو قسم دیتا ہوں اس بات پر کہ تم میرے مددگار ہو جس واسطے میں تم کو طلب کروں اے مطلوب قبول کر اور میرے اور تیرے درمیان میں جو ہے جو اس کے تو بطفیل اس ذات کے کہ جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا کہ تم دونوں حاضر ہو خوشی سے یا جبراً انہوں نے کہا ہم خوشی سے آتے ہیں ۲۲-۷ا

م	ی	ح	ر
۶۷	۲۱	۳۰	۱۱
۲۰۲	۱۰	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۵

اسم رحیم کو جو شخص شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے کل آفات و بلیات سے محفوظ رہے اور سخت دل اس کے سامنے نرم ہوں اور شہوت نفسانی اس کی جاتی رہے۔ صورت اس کے نقش کی یہ ہے۔

اسم مَلِکُ جو شخص ذکر کرتا رہے۔ سرکش اس کے مطیع ہوں اور فرمانبرداری کریں۔

اسم سَلَامٌ کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے۔ کل آفات سے خدا اس کو سلامت رکھے۔ اور جس پر اس کا حال غالب ہو جائے اور پھر وہ سانپ یا بچھو کو ہاتھ میں لے لے تو کچھ ضرر نہ ہو۔ اور اس کا ایک نقش مربع ہے۔ جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ظالم کے پاس جائے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور کوئی منتفیاد اس پر اثر نہ کرے۔ صورت اس کے نقش کی یہ ہے:۔ . . . .

م	ا	ل	س
۷۱	۳۹	۲	۲۹
۳	۴۷	۵۸	۲۸
۴۱	۲۹	۴۱	۴

اسم مُؤمِنُ جو شخص اس کو ہر روز ایک ہزار ایک سو بتیس ۱۱۳۲ مرتبہ پڑھے اللہ تعالےٰ اس کو طعن و طاعون سے امن دے۔

اسم مُھَیمِنُ جو شخص شرف قمر میں اس کو نقش کرے۔ اور پہنے۔ شر جن و انس سے محفوظ رہے

اسم عَزِیزُ۔ جو شخص اکثر اس کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالےٰ اور لوگوں کے نزدیک عزیز ہو۔ اسم جَبَّارُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے سب لوگوں میں ہیبت والا ہو۔ اسم مُتَکَبِّرُ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کا حکم جاری ہو۔ اسم خَالِقُ۔ جو شخص اس کو طالع برج آتشی میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرے اور پہن کر اپنی بیوی سے صحبت کرے حکم الہیٰ سے حاملہ ہوگی۔ اسم بَارِئُ۔ جو اکثر اس کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالےٰ اس کو آثار بدیعہ و اسرار دقیقہ سے واقف کرے۔ اسم مُصَوِّرُ۔ جو اس کا ذکر کرتا رہے۔ اللہ تعالےٰ اس پر صورت جسمانی میں روحیں نازل کرے۔ اسم یَا غَفَّارُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے گناہ معاف ہوں۔ اسم قَہَّارُ۔ جو اکثر اس کا ذکر کرے اس کی نفسانی شہوات مغلوب ہوں۔ اسم وَھَّابُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے پھر جو خدا سے مانگے عنایت ہو۔ اسم رَزَّاقُ۔ جو اکثر اس کا ذکر کرے اسباب رزق اس پر مفتوح ہوں۔ یا فَتَّاحُ۔ اس کے ذکر کرنے سے ظاہری و باطنی خیر کے اسباب مفتوح ہوتے ہیں۔ اسم قَابِضُ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک طرح کی قبض اور بندش دور ہوتی ہے۔ اسم یَا بَاسِطُ۔ اس کے ذکر کرنے سے دل کشادہ ہوتا ہے۔ اسم یَا حَافِظُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے پھر کسی دشمن پر بددعا کرے فوراً دشمن ہلاک ہو۔ اسم رَافِعُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کی قدر و منزلت زیادہ ہو۔ اسم یا مُعِزُّ۔ اس کے ذکر کرنے سے دینی و دنیاوی عزت حاصل ہوتی ہے۔ اسم یَا مُذِلُّ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک جبار سرکش ذلیل ہوتا ہے۔ اسم یا سَمِیعُ۔ جو اس کا ذکر کرے اس کی ہر ایک دعا قبول ہو۔ اسم یَا بَصِیرُ۔ اگر اس کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئے اور نہار منہ پیوے تو ذہن کشادہ ہو۔ اور

دل مضبوط ہو۔ اسم یَا حَکَمُ۔ حکم جاری ہونے کے واسطے اس کا ذکر مفید ہے۔ اسم یَا عَدْلُ۔ جو اس کا ذکر کرے، ہر ایک بات میں انصاف اس کو نصیب ہو۔ اسم یَا لَطِیْفُ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر بیماری اور سختی دور ہوتی ہے۔ اسم یَا خَبِیْرُ۔ جو شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں انگوٹھی کے نگینہ پر اس کو نقش کرے اور منہ میں رکھے تو پیاس جاتی رہے۔ اور اگر پانی میں اس انگوٹھی کو دھو کر پیوے تو پھر کبھی پیاس نہ لگے۔ اسم یَا حَلِیْمُ۔ اس کا ذکر بے چینی اور پریشانی کو دور کرتا ہے۔ اسم یَا عَظِیْمُ۔ جو اس کا ذکر کرے ہر ایک خوف کی بات سے خدا اس کو محفوظ رکھے۔ اسم یَا شَکُوْرُ۔ اس کے ذکر کرنے سے قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ اسم یَا عَلِیُّ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اسم کَبِیْرُ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے لوگوں کی آنکھوں میں بہت بڑا معلوم ہو۔ اور جو دیکھے اس کی تعظیم کرے۔ اسم یَا حَفِیْظُ۔ یہ اسم ذکر کرنے سے ہر ایک بری بات سے خدا محفوظ رکھتا ہے۔ اسم یَا مُقِیْتُ۔ جو اس کا ذکر کرے، بھوک کی سختی معلوم نہ ہو۔ اسم یَا حَسِیْبُ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک حاجت پوری ہو۔ اسم یَا جَلِیْلُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے تمام عالم میں جلیل القدر ہو۔ اسم یَا کَرِیْمُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے ہر کام میں خدا اس کی حفاظت کرے۔ اسم یَا رَقِیْبُ۔ اس کے ذکر کرنے سے انجام کار کی بھلائی معلوم ہوتی ہے۔ اسم مُجِیْبُ۔ اس کے ذکر کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔ اسم یَا وَاسِعُ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے دل سے حکمت کی نہریں اس کی زبان سے جاری ہوں۔ اسم یَا وَدُوْدُ۔ اس کے ذکر سے تمام ارواحیں رجوع ہوتی ہیں۔ اسم یَا مَجِیْدُ۔ اگر اس کا ذکر کوئی بادشاہ کرے تو اللہ تعالےٰ اس کے ملک کو ترقی دے۔ اسم یَا بَاعِثُ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک طرح کی بھلائی آتی ہے۔ اسم یَا شَهِیْدُ۔ اس کے ذکر کرنے سے مراقبہ میں مشاہدہ نصیب ہوتا ہے۔ اسم یَا حَقُّ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کا کلمہ بلند ہو۔ اسم یَا وَکِیْلُ۔ اس کے مربع کو نایع عقرب میں جو شخص سنگِ رخام پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے تو تمام سانپ اور بچھو اور حشرات الارض اس میں سے نکل جائیں گے۔ اسم یَا قَوِیُّ۔ اس کے ذکر سے دل قوی اور محبت دائم ہوتی ہے۔ اسم یَا مَتِیْنُ۔ اس کے ذکر سے ضعف قوت سے نجات ملتی ہے۔ اسم یَا وَلِیُّ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ اس کو اپنا دوست بنائے۔ اسم یَا حَمِیْدُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اور اس کے اعداد کے موافق ایک انگوٹھی پر نقش کرے اور دھو کر بیمار کو پلائے اللہ اس کو تندرست کرے۔ اسم مُحْصِیُ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک برائی سے محفوظ ہے۔ اسم یَا مُبْدِئُ۔ جو اس کا ذکر کرے، اور کوئی کام کرے درست ہوگا۔ اسم یَا مُعِیْدُ۔ جو شخص اس کے مربع کو برج منقلب کے طالع پر لکھ کر ہوا میں لٹکائے اور رات دن برابر اسم کو پڑھتا رہے بھاگے ہوئے یا غائب کا نام لے کر وہ فوراً آوے۔ اسم مُحْيِی۔ جو شخص اس کا ذکر کرے تو معرفت سے اس کا دل زندہ ہو۔ اسم یَا مُمِیْتُ۔ اس کے ذکر سے ظلمانی شہوتیں دور ہوتی ہیں اسم یَا حَیُّ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور زہرہ شرف میں ایک سو بیس مرتبہ لکھ کر اپنے گھر کے دروازے میں دفن کرے اس گھر کے رہنے والے کل برائیوں سے محفوظ رہیں گے۔ اسم یَا قَیُّوْمُ۔ اس کا ذکر کرنے سے علوم و

معارف اپنے دل میں پاتا ہے اسم یَا وَاجِدُ۔ اس کے ذکر سے ایمان و تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ اسم یَا مَاجِدُ۔ اور اس کے ذکر کرنے والے کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اسم یَا وَاحِدُ۔ اس کے ذکر کرنے سے لوگوں سے وحشت ہوتی ہے اور خلوت کو پسند کرتا ہے۔ اسم یَا اَحَدُ۔ جو اس کا ذکر کرے سب سے بے پرواہ ہو۔ اسم یَا صَمَدُ۔ اس کے ذکر سے قوت روحانی اور عرفانی عنایت ہو۔ اسم یَا مُقْتَدِرُ۔ اس کے ذکر سے کل روحیں مسخر ہوتی ہیں۔ اسم یَا مُقَدِّمُ۔ اس کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسباب میں تصرف نصیب کرتا ہے۔ اسم یَا مُؤَخِّرُ۔ جس پر پردہ پڑا ہوا ہو اور دروازہ اس کا بند ہو۔ اس کے واسطے ذکر اس کا مفید ہے۔ اسم یَا اَوَّلُ۔ اس کا ذکر کرنے والا ہر ایک نیکی میں آگے رہتا ہے۔ اسم یَا اٰخِرُ۔ اس کے ذکر سے ہر ایک بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ اور ایک پوشیدہ علم ہے۔ اسم ظَاهِرُ۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ اسرار معلوم ہوتے ہیں۔ اسم یَا بَاطِنُ اس کا ذکر کرنے والا جس چیز کو چاہے حاصل ہوگی۔ اور حاجت پوری ہوگی۔ اسم یَا وَالِی۔ اس کے ذکر سے لوگوں میں ہیبت ہوتی ہے۔ اسم یَا مُتَعَالِی۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو روحانیت عظیمہ عنایت کرے۔ اسم یَا بَرُّ۔ اس کے ذکر کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہوتی ہے۔ اسم یَا تَوَّابُ اس کو لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر شرابی کو پلائے اور اس اسم کو کثرت کے ساتھ پڑھے تو شرابی شراب سے توبہ کرے۔ اسم یَا مُنْتَقِمُ۔ اس کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ دشمنوں سے انتقام لیتا ہے اسم یَا عَفُوُّ۔ اگر خوف والا اس کا ذکر کرے تو امن نصیب ہو۔ اسم یَا رَؤُفُ۔ اس کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ مہربان ہوتا ہے۔ اسم یَا مَالِكَ الْمُلْكِ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اور ملک کا طالب ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کو عنایت کرے۔ اسم یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔ اس کا ذکر کر کے جو چیز خدا سے مانگے عنایت ہو۔ اسم یَا مُقْسِطُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر ایک کام میں انصاف کرے۔ اسم یَا جَامِعُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر گم شدہ چیز اس کی پائی جائے۔ اسم۔ یَا غَنِیُّ۔ جو اس کا ذکر کرے۔ اسباب غنی و رزق اس کے واسطے مہیا ہوں۔ اسم یَا مُغْنِیُ۔ اس کا ذکر کرنے والا تمام مخلوق سے بے پرواہ ہو۔ اسم یَا مَانِعُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر ایک ضرر سے خدا اس کو محفوظ رکھے۔ اگر ساعت زہرہ میں شہر کی فصیل پر ایک سو اکسٹھ مرتبہ لکھے تو اللہ تعالیٰ اس شہر کو محفوظ رکھے۔ حکماء نے اس کو قلعہ ماردین کی فصیل پر لکھا تھا پس اس کو بادشاہ فتح نہ کر سکا۔ اور قدرت الٰہی سے ہر ایک شر سے محفوظ رہا۔ اسم یَا ضَارُّ اس کے ذکر سے جس ظالم کو ضرر پہنچانا چاہے پہنچا سکتا ہے۔ اسم یَا نَافِعُ۔ اگر بیمار اس کا ذکر کرے فوراً آرام ہو۔ اور جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو۔ پھر وہ جس مریض پر ہاتھ پھیرے گا۔ فوراً اس کو آرام ہوگا۔ اور اگر اس کے مربع کو شرف قمر میں، چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرے۔ اور مریض اس کو پہنے آرام ہو۔ اس اسم میں اسم معانی کی طرف اشارہ ہے اور اس کے حروف دونوں اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو آر شفا ہیں۔ اسم یَا نُوْرُ۔ اس کے ذکر سے قلب روشن ہوتا ہے۔ اور اگر اس کے ساتھ یَا نَافِعُ بھی ملالیں تو ہر مرض کی دوا ہے جس کے علاج سے لاچار ہو گیا ہو۔ اس کو لکھ کر پلانا چاہیئے

اور اس اسم کا ایک مربع ہے جس کی صورت یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نو	ر	تا	ئع
مطلع	٦٦	٥٧	جمید
٧١	٥١	٥٤	٥٨
موجد	٥٠٩	٦٠	عاصم

اسم یَا ھَادِیُ ۔ اس کے ذکر کی کثرت سے دل میں نور اور ہدایت پیدا ہوتی ہے اور معرفت کے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور دین دنیا کا جو ظاہری و باطنی کام مشکل ہو اس کے واسطے دو رکعتیں سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی کے ساتھ پڑھ کر اس اسم کا ورد کرے ۔ یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سانس تھک جائے ۔ مطلب حاصل ہوگا ۔ اسم یَا بَدِیْعُ جو شخص اس کا ورد کرے ۔ اس پر عجائب علوم الٰہیہ اور اسرار لدنی منکشف ہوتے ہیں ۔ اسم یَا بَاقِیُ ۔ اس کے ذکر کرنے والے کے ہر ایک کام میں برکت ہوتی ہے ۔ اسم یَا وَارِثُ ۔ اس کا ذکر کرنے والا چاہے اگر کسی عزیز و اقارب کا وارث بنے ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا وارث کر دے گا ۔ اسم یَا رَشِیْدُ ۔ جو اس کا ذکر کرے ۔ اس کے انجام کار اچھے ہوں گے ۔ اسم یَا صَبُوْرُ ۔ اس کے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ سختیوں اور مہمات میں ثابت قدم رکھے گا ۔

۹ ۔ خواص حروف مقطعات و آیات محکمات

معلوم ہو کہ قرآن شریف میں جو بعض سورتوں کے اول میں حروف مقطعات ہیں ان کی علماء نے بہت تفسیر بیان کی ہیں چنانچہ المٓصٓ معنے اس کے یہ ہیں کہ میں خدا ہوں ۔ حق فرماتے ہیں الف ازل سے ہے اور لام ابد سے اور میم اور صاد اتصال کے لئے ہیں جو اتصال چاہے اور انفصال کے لئے ہیں ۔ جو انفصال چاہے اور در حقیقت نہ اتصال ہے نہ انفصال ۔ علماء کے یہ بیان عادت کے موافق ہیں ۔ مگر جس کو خدا محفوظ رکھتا ہے وہ بیان نہیں کرتا اور اسماء الٰہی میں سے ہر ایک تم کو ایک مرتبہ میں پہنچا سکتا ہے ۔ کیونکہ یہ ایسی ذات کا اسم ہے جو صفات مقدسہ کے ساتھ موصوف ہے ۔ اور تمام اسماء اسی کی طرف راجع ہیں ۔ اور جو شخص اس کے معنوں سے واقف ہو گیا ۔ اور وہ اسماء باطنہ کے معانی سے بھی واقف ہو گیا ۔ جو حروف مفردہ ہیں ۔ ان اشاروں کو خوب سمجھ لو ۔ تم یقین والوں میں سے ہو جاؤ گے ۔ اور بیابانوں کی طرف خیال نہ کرو ۔ اور چونکہ مراتب اسرار کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے اندر رکھا تھا ۔ اور ملائکہ کو اس سے خالی رکھا تھا ۔ اسی سبب سے آدم علیہ السلام کی زبان فنون حرکات اور انواع لغات میں حروف ظاہر ہوئے جن کی صورتیں اللہ تعالیٰ نے دل میں رکھی ہیں ۔ اور وہ صورت ہی وہ روحانیت ہے جو نطق انسانی اور خط جسمانی میں ظاہر ہوتی ہیں اور یہی اللہ تعالیٰ کے اس کلام کے معنی ہیں ۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۔ اور یہ حروف ہی آیات کتاب اللہ پر دلالت کرتے ہیں ۔ جس میں اہل عقل کے واسطے نصیحت ہے ۔ اور ہر حرف میں بحسب حرکات ثلثہ تین مقامات ہیں ۔ پیش اور زبر اور زیر اور ان میں حرف مد و لین مشابہ عناصر ہیں ۔ اور پھر ان تینوں میں سے ہر ایک جسمانی اور روحانی

اور نفسانی ہے۔ پس یہ نو ہوئے اور اعداد بھی نو ہیں۔ اور افلاک بھی نو ہیں اور طبائع اور حواس بھی نو ہیں یہ مناسبت ظاہر ہو گئی ہے۔ اب تمام اسرار عدد و حروف سے بحث کرو۔ ان کے اجتماع و افتراق میں عمدہ عمدہ اسرار تم کو مقتضائے رحمانیہ اور رحیمیت میں معلوم ہوں گے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ میں جو بسم اللہ ہے اس سے تمام عالم کون کھاتا پیتا ہے سر قرآن میں تأمل کرو۔ چھ کے نو میں ضرب سے پاؤ گے۔ اور قرآن کی سورتیں بھی اسی طرح ہیں اور اعداد کے اندر چھ کا عدد تام یعنے پورا ہے۔ کیونکہ چھ ہی روز میں اللہ تعالےٰ نے آسمان و زمین اور ان کی اندرونی اشیاء کو پیدا کیا ہے۔ پھر سات آسمان اور عرش و کرسی اور یہ ہیں دس اور نو پہلے سب مل کر انیس ہوئے۔ اوائل سُوَر میں جو حروف ہیں۔ ان کے پانچ مرتبے ہیں۔ سواء ثنائی اور رباعی کے جن کا مجموعہ اٹھتر ہوئے۔

اقسام حروف

ایک وہ جن پر دو نقطے ہیں۔ ایک وہ جن پر تین نقطے ہیں۔ اور وہ یہ دو حروف ہیں شین اور ثا شین جمع مفترق پر دلالت کرتا ہے۔ اور ثا جمع مجتمع پر۔ اور دو نقطے والے یہ تین حروف ہیں تا یا قاف تا سے ظہور فی الملک مراد ہے اور یا سے ظہور فی القدرۃ اور قاف سے ظہور فے المنت اور ہر چیز جس سے مظہر القائم والنفاد اور ہر چیز جو ظاہر اور محیط ہے بمثل روشنی سورج اور ستاروں کے سب مراد ہیں اور حرف یا دونوں نسبتوں میں تمیز ہے۔

حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا علم قرآن شریف میں ہے۔ اور قرآن شریف کا علم ان حروف میں ہے جو سورتوں کے اول میں ہیں۔ معلوم ہو کہ کل حرف لام الف میں ہیں۔ اور لام الف کا علم الف میں۔ اور الف کا علم نقطہ میں۔ اور نقطہ کا علم معرفت اصلی میں جو ازل اور مشیت میں ہے۔ اور مشیت کا علم غیب ہوی میں اور غیب ہوی کا علم لیس کمثلہ شیئ۔۔ میں بعضے کہتے ہیں کہ اسماء الہیٰ میں سے تین بھی ایک اسم ہے اور تمام حروف نورانی جو اوائل سور میں ہیں چودہ ہیں بلا تکرار کے اور وہ یہ ہے۔ ا ح ر ط ك ل م ن س ع ق ص ه ی ۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ کہ اوائل سور اسماء الہیٰ سے ماخوذ ہیں۔ ابو العالیہ کہتے ہیں۔ ان حروف میں سے جو حرف ہیں۔ وہ اسماء الہیٰ میں سے ایک اسم کی کنجی ہے۔ الف اللہ سے اور لام لطیف سے اور م مالک سے اور صاد صادق سے ۔ اور را رب سے اور کاف کریم سے اور طا طیب سے اور سین سمیع سے اور حا حمید سے اور قاف قدیر سے اور نون نور سے ماخوذ ہیں۔ اور ابو العالیہ نے ان کی ترکیب اس طرح کی ہے۔ ال م ص ال ر ك ه ی ع ص ط س ح ق ن حرف اشارہ یعنے حرف ھا۔ اور حرف یا کو بیچ میں رکھا ہے۔ اور باقی حروف المص اور المر اور کھیعص اور طس اور حا حوامیم سے اور ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ سے اور ن وَالْقَلَمِ سے ابن عباس کہتے ہیں۔ الٓمٓ کے معنی یہ ہیں۔ میں اللہ ہوں میں جانتا ہوں اور المر کے معنے یہ ہیں۔ میں اللہ ہوں جانتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ الف کے معنی ہیں۔ اور لام سے مراد اسم اللہ اور میم سے مراد علم اور را سے مراد رویا۔ ترکیب ان حروف کی اس طرح ہے۔ المر۔ المص۔ المر۔ کھیعص۔ طہ۔

طس ۔طسم۔ یٰس ۔حم۔ حمعسق ۔ ق ۔ن ۔ ان میں سے بلا تکرار کل چودہ حرف ہیں۔ اور ابو العالیہ نے ابن عباس کے قول کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ حروف اوائل سورہ ہی اسم اعظم ہیں۔

فوائد اسمائے حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ اعداد درجات جنت کے موافق ہیں۔ اور انہیں اسماء میں سے علم نکلا ہے۔ اور انہیں کی طرف واپس ہوگا۔ اور انہیں سے موجودات ظاہر ہوئی ہے ۔ اور موجودات اسماء حسنیٰ پر ایک روشن نشانی ہے۔ پھر یہ اسماء ارواح و اجساد میں سرایت کر گئے۔ یہاں تک کہ موجودات میں سے کوئی فرد ایسا نہیں ہے جس کے ساتھ آنکھ ناک وغیرہ میں اسماء نے احاطہ نہ کیا ہو۔ اور اسم ذات یعنی اللہ تمام اسماء کے معانی کا جامع ہے۔ الف حرف قائم ہے۔ اور اسی سے کل حروف نکلے ہیں۔ پس یہ مثال عقل اور علم اور عرش اور لوح کی ہے۔ حرف لام ادنیٰ اور اعلیٰ کو ملانے والا ہے۔ اور اس کی مثال لوح و کرسی اور نفس ہیں۔ لام کے بعد حرف میم ہے۔ اور یہ حرف تمام پر دلالت کرتا ہے۔ مثال اس کی جسم ہے۔ پس عقل پہلی مخلوق ہے۔ اور مخلوقات کا جسم ہونا ہے۔ حروف کے تمام حرف الف میں داخل ہیں اور الف مبنیٰ جمع و اجمال ہے جیسے کہ حروف علم میں مجملہ ہیں۔ ان کو سمجھو تاکہ معانی اسرار تم پر منکشف ہوں۔ معلوم ہو کہ اولیاء اللہ نے علم حروف و اسماء میں نہایت نادر طریق سے گفتگو کی ہے۔ اور ان اسماء کے ساتھ تین باتوں میں وہ اوروں سے مخصوص تھے۔ ایک تو یہ کہ ان لودونہ ناموں کے معانی ان کو تائید غیبی اور الہام سے معلوم ہوئے تھے جس کو دوسرا کوئی نظر و برہان سے نہیں جان سکتا۔ دوسرے یہ وہ ان لودنہ اسماء کے علاوہ باطنی اسماء کو بھی جانتے تھے۔ تیسری بات یہ وہ اسم اعظم سے بھی واقف تھے۔ اور انبیاء علیہم السلام کو یہ لودنہ نام لوز وحی سے معلوم ہوئے جو اولیاء کو الہام سے معلوم نہیں ہو سکتے تھے۔ اور اسماء باطنہ کا علم اسم اعظم کے علم سے ہوتا ہے۔ مگر ہر اسم کے پورے خواص سوائے خداوند تعالےٰ کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ اپنے ہی علم میں سے جس قدر چاہتا ہے۔ اپنے انبیاء و اولیاء کو عنایت کرتا ہے۔ جس کے آثار اس نے عالم غیب میں رکھے ہیں۔ اور جن پر مخلوق میں سے کسی کو مطلع نہیں کیا گیا۔ نہ نبی مرسل کو نہ مقرب فرشتے کو۔ اور جب اللہ تعالےٰ اپنے کسی بندے کو اس علم کے ساتھ عزت دینی چاہتا ہے تو پہلے اسے علم لدنی سکھاتا ہے۔ جس سے وہ ولایت کے مقام میں پہنچتا ہے۔ اور ان لودنہ ناموں میں سے کسی علم کے علوم اس پر کھول دیتا ہے۔ جو عالم کو نظر و برہان سے معلوم نہیں ہو سکتے۔ پھر اسماء باطنہ کی طرف اس کو متوجہ کرتا ہے۔ پھر ان کے معلوم کرنے کے بعد اشیاء باطنہ کی تعلیم کرتا ہے۔ جن سے حروف مفردہ مراد ہیں جو چودہ حروف ہیں۔ اور قرآن شریف کی سورتوں کے اول میں ہیں۔ پھر ان کے سمجھنے کے بعد اسم اعظم بتلاتا ہے۔ جس کے ساتھ جو دعا کی جائے قبول ہو۔ اور جو مانگا جاوے دیا جائے ۔ اور اسم اعظم حضرت خضر علیہ السلام سے تعلیم ہوتا ہے۔ اور بعض وقت بطریق الہام بھی ولی کو اسم اعظم معلوم ہو جاتا ہے۔ اور اولیاء اللہ میں اس کے حاصل ہونے کے مختلف طریقے ہیں۔ اور کمال اسم اعظم کا یہ ہے کہ اس کے جاننے والے کے واسطے زمین سمٹ جاتی ہے یعنی ایک دن میں ایک سال کا

راستہ طے کر سکتا ہے اور ہوا میں اُڑ سکتا ہے۔ اور بہت سی کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ علم کتابوں میں نہیں ہے۔ بلکہ خداداد ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کل وجود پہلے اسماء باطنہ پر پھر اسماء ظاہرہ کے ساتھ قائم ہے۔ اور اسماء باطنیہ ہر چیز کی اصل ہیں۔ امور دنیا اور آخرت سے۔ اور انہیں سے کل اسماء نکلے ہیں۔ اور انہیں سے کل امور فیصل ہوتے ہیں۔ اور ام الکتاب میں شامل ہیں۔ ابن حنیفہؒ سے کسی شخص نے کھیعص کے معانی دریافت کئے فرمایا اگر میں تجھ کو بتلا دوں۔ پس تو پانی پر راستہ چلے۔ اور تیرے پیر تر نہ ہوں۔ سہل بن عبداللہ کہتے ہیں حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم بلخی شیخ الصوفیہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ یٰسین کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک ایسا اسم ہے کہ جو شخص نیک یا فاسق اس کے ساتھ دعا کرے قبول ہو۔

حروف مقطعات میں سے اسم اعظم

حروف مقطعات میں سے ہر ایک حرف کے معنے ہیں اگر اللہ تعالیٰ ان پر کسی بندے کو مطلع کرے تو کرامتیں اس سے ظاہر ہوں۔ حدیث صحیح میں وارد ہے۔ کہ حضورؐ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ جب کل تم دشمن سے ملاقات کرو۔ تو یہ کہو حمٓ لا ینصرون۔ حمٓ اسماء باطنہ میں سے ایک اسم ہے اس کو جان لو سہل بن عبداللہ تستری فرماتے ہیں۔ کل حروف معجمہ میں اشرف حروف یہ نو ہیں۔ اور انہیں کے نور سے کل حروف روشن ہیں اور وہ یہ حروف ہیں۔ ا ل ر ح ق م ک ل ص اجسام ظاہرہ ان پر اور ان کے شرف پر دلالت کرتے ہیں اور وہ اجسام ساتوں آسمان اور کرسی اور عرش ہیں اور یہی وہ ساتوں مجسمات ہیں جن سے خداوند تعالے نے اپنے کلام میں مراد لیا ہے المص۔ المر۔ حم۔ کھیعص اور طس اور یہی وہ چودہ حروف ہیں جن کو ظاہر و باطن اسم اعظم کہا گیا ہے۔ اور مشائخ اہل تحقیق اور ائمہ دین اور علماء شریعت فرماتے ہیں کہ اسم اعظم اسماء ظاہرہ میں سے ہے اور قریب قریب اس پر اجماع ہے۔ اور تفسیر اس اسم کی یہ ہے کہ یہ اشیاء کو عدم سے وجود میں لاتا ہے۔ الف ذات کریمہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور قبول سر کے واسطے حرف حا ہے اور یہ حرف اسماء اعظم میں سے ہے۔ کیونکہ سینہ جملۃً و تفصیلاً علم کی جگہ ہے۔ اور اسی کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ .... پس یہ سینہ کو کھولتا ہے۔ اور چونکہ الف کی جبلت میں یہ بات ہے کہ حرکت یا سکون کے ساتھ وصف کیا جائے۔ بسبب انفصال اس کے ازلیت میں اور اسی کی طرف انتہائے غایات ہے۔ پس یہ آخرت میں حرکت کے ساتھ ہے اور حرکت کی چار قسمیں ہیں۔ پیش زبر زیر سکون اور اسم اللہ میں سے پہلا لام ساکن ہے۔ اسی کی نسبت سے پھر حرکت والا ہوا اس کی نسبت سے جو نعمت ثابتہ اس کے ساتھ متصل ہے۔ پھر حا اپنے سر احاطہ کے ساتھ اس میں شامل ہوئی۔ پس اسی سے سر حرکت میں ہوا۔ اور سکون بھی اسرار حرکت میں سے ہے۔ اور اسی سبب سے یہ باطن الباطن ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ هُوَ الْحَيُّ پس یہ سینہ کو کھولتا ہے۔ اور الف اشارہ ذات کا ہے اور لام اول لے دنیا لے عہد میثاق ایمانی کے واسطے ہے قبول تلقی شرعی

کے بہ سبب اس کے جو اس میں واسطے ہے الف کے راز کا پھر تھا قیامت میں تمام امر کے واسطے ہے۔ کیونکہ قیامت میں کل اولین و آخرین جمع ہوں گے۔ پس اسی حکمت ربانی کے ساتھ یہ چودہ حرف گردش کرتے ہیں۔ اور الف ہی کو تم اس اسم کے اوّل اور آخر میں پاؤ گے۔ اس طرح بسط کے ساتھ (ال ف ل ا م ال ف ۱۴) حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ وہی ظاہر ہے جس کے اوپر کچھ نہیں اور وہی باطن ہے جس کے نیچے کچھ نہیں۔ اور چونکہ مجموعہ چودہ حروف سے ہے۔ اسی سبب سے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو ملک اور ملکوت ان کے درمیان ہے سب سرّ الٰہی سے قائم ہے۔ پس عالم کے ہر ایک ذرہ میں اسم الٰہی کا راز ہے۔ اور اسی کے سبب سے وہ ذرہ اس کی توحید کی گواہی دے رہا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا یعنی کیا پاتا ہے تو اس کا ہم نام۔ اور فرماتا ہے قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ (یعنے کفاروں سے کہہ کہ رب تمہارا اللہ ہے پھر ان کو چھوڑ دے) اور شیخ فخر الدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے ۸۲۹ھ حرم مکہ کے اندر فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اسم اعظم اس کے واسطے ہے جیسے کہ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ایوب کے واسطے مخصوص تھا۔ جو ان کی اس دعا میں مذکور ہے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اور اسم وہاب سلیمان کے واسطے جب کہ انہوں نے یہ دعا کی رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور خیر الوارثین حضرت زکریا کے واسطے اس دعا میں رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کی۔ اور حضرت یحییٰ پیدا ہوئے۔ اور حضرت سلیمان کو ملک عنایت ہوا۔ اور حضرت ایوب کو سخت بیماری سے صحت ہوئی۔ پس جو شخص اسماء الٰہی میں اپنی حاجت کے مطابق اسم کے ساتھ دعا مانگے گا قبول ہو گی۔ بعض مشائخ کا قاعدہ تھا کہ جب مریدان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو وہ لوح پر نام اس کے سامنے پڑھتے۔ اور اس کے چہرہ کو غور کر جاتے۔ پھر اس اسم کے ساتھ اس کے تعلق کو دیکھتے وہی اسم اس مرید کو تعلیم کرتے۔ پس اسی اسم سے اس کا کشود کار ہوتا۔ اسم اعظم کا یہی علم ہے۔ اور اسم اعظم کی ایک لولوئے مکنون اور سرّ مخزون ہے۔ اور اس کتاب کے نفائس میں سے ہے۔ عزت کے پردے اور ہیبت کے حجاب اس پر پڑے ہوتے ہیں۔ اور اس اسم کا تثنیہ اور جمع نہیں آتی۔ بخلاف اس کے کل اسماء کا تثنیہ و جمع آتی ہے۔ اور یہی اس بات کی دلیل ہے۔ کہ یہ اسم اعظم ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (یعنے اللہ ہی کے واسطے اسماء حسنےٰ ہیں پس اسماء حسنےٰ کی اضافت اللہ تعالیٰ کی طرف ہے جس سے معلوم ہوا کہ یہ اسموں سے بڑا ہے۔ اور یہی اسم ذات ہے۔ اور باقی اسماء صفات ہیں اور اسم ذات اسماء صفات سے افضل ہے۔ اور دلیل اس اسم کی صحت کی یہ ہے کہ بغیر اس اسم کے ایمان پورا نہیں ہوتا حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے میں لوگوں کے قتل کرنے کا حکم دیا گیا ہوں یہاں تک کہ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیں پس جب وہ یہ کہیں گے تو اپنے مال و جان کو مجھ سے محفوظ رکھیں گے۔ پس دوسرا اسم اس کے بدلہ کافی نہیں ہے۔

اور یہی اس بات کی دلیل ہے۔ کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اور یہی دوزخ سے نجات دلانے والا ہے۔ اور حضور ہی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص مرا اور وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی خلوص دل سے گواہی دیتا تھا خدا اس کو دوزخ پر حرام کرے گا۔ یہی اسم بزرگ جنت کی کنجی ہے۔ اور اسی سے جنت میں داخل ہوتا اور دوزخ سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اسی کے ساتھ ایمان و اسلام و دعا ہے۔ جس کے مطابق پہلے حدیث گزر چکی ہے اور نماز کی کنجی اذان ہے جو بغیر اس اسم کے نہیں ہو سکتی۔ اور جتنے اذکار اور دعائیں اور بیماریوں کے رُقیے ہیں کوئی اس اسم اعظم سے خالی نہیں ہیں۔ اَللّٰهُمَّ میں میم زیادہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ بالاحاطہ کل اسماء کی جمع ہے۔ غرض کہ کوئی ایسا نہیں ہے کہ جس میں یہ اسم نہ ہو۔ چنانچہ نماز جو دین کا ستون ہے اس کی خاص تکبیر احرام میں بھی یہی اسم ہے جس کے بغیر بالاجماع نماز نہیں ہو سکتی ایسے ہی اذان اور اقامت اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ مطلب یہ کہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر نماز شروع ہوتی ہے اور رَحْمَةُ اللّٰهِ پر ختم ہوتی ہے۔ تو اول و آخر نماز کے یہی اسم ہیں۔

اسم اعظم کا مسمیٰ و مقتضا

اور یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جن سے اللہ نے اپنے علم میں اثر لیا ہے۔ میں اس کی مثال بیان کرتا ہوں جس سے تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اور وہ یہ کہ انسان بعض دفعہ ایک دوا کا نام جانتا ہے اور اس کی قوت اور منافع سے بھی واقف ہوتا ہے۔ پھر اس کا استعمال کرتا ہے۔ پس یہی ہر چیز علم کا مرتبہ ہے۔ کہ اس کو اس کے موقع پر استعمال کرے۔ پس اسی طرح جب انسان نے ایک لفظ کو معلوم کیا۔ اور اس کی پوری تحقیق کر لی تو یہی حقیقت ہے۔ پھر اس کو استعمال کرے۔ تو ضرور اس کا پھل حاصل ہوگا۔ اور لفظ کی دو حالتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کو انسان کی زبان پر جاری کرے اور اس کو معلوم نہ ہو کہ یہی اسم اعظم ہے۔ اور دوسرے یہ کہ وہ شخص واقف ہو۔ یہ بڑا مرتبہ ہے اور اس سے خدا کی رحمت میں زیادہ طمع ہوتی ہے۔ اور وہ بات کہ جس سے بندہ کو کمال حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس اسم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اور اگر واقف نہیں ہے۔ تب بھی اس میں خیر و برکت ضروری ہے۔ اور واقفیت کے اندر بھی درجے ہیں جتنے جس کو نصیب ہوں اس کو سمجھ لو۔ ایک تو وہ شخص ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے واقف کیا۔ اور وہ دعا کرتا ہے۔ اور ایک وہ ہے جو واقف نہیں ہے۔ اور وہ یہی دعا کرتا ہے تو دونوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح سب درجوں کو خیال کر لو۔ اور واقف ہونے کی بات یہ صورت ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ جیسے کہ یہ اسماء خیر و برکت کے واسطے مشہور ہیں۔ يَا جَلِيْلُ يَا جَوَادُ يَا مَجِيْدُ يَا مَاجِدُ يَا جَامِعُ حرف خاء اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ اسماء الٰہی میں سے ایک اسم خَبِيْرٌ ہے۔ فرماتا ہے وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور حرف زاء زینت اور زہو پر دلالت کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ اور فرماتا ہے زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ اور زہو کے معنے درختوں کے پھلوں کے ساتھ زینت حاصل کرنے کے ہیں۔ حرف شین شہادت اور شہید اور مشاہدہ پر جو معائنہ ہے۔ دلالت کرتا ہے

فرماتا ہے۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ اور شہداء کے شان میں فرماتا ہے اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ اور شرب پر دلالت کرتا ہے وَيُشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا پھر فرماتا ہے عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا اور شفا پر فرماتا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے شِفَآءُ اُمَّتِیْ فِیْ ثَلٰثٍ اٰيَةٍ مِّنْ كِتٰبِ اللّٰهِ اَوْ لَعْقَةٍ مِّنْ عَسَلٍ اَوْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ۔ حرف ظاء ظل مَمْدُوْدٍ پر دلالت کرتا ہے اور ظل ممدود ہی ظہور ہے۔ فرماتا ہے عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ اور فرماتا ہے فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ اور اسماء الٰہی میں سے اسم ظَاهِرُ پر دلالت کرتا ہے۔ حرف فا، فطرت اور فاکہہ اور فطور پر دلالت کرتا ہے۔ فرماتا ہے فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا اور فرماتا ہے فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور فرماتا ہے هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ اور فرماتا ہے فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ اور فرماتا ہے وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ اور ثا اور را اور جیم۔ یہ حروف بارہ ہیں اور مزاج پانی کا رکھتے ہیں اور قمر کا مزاج ظل ممدود اور جنت خلد کا مزاج ہے۔ اور حرف خا اور شین سرد خشک خاکی اور آبی مزاج رکھتے ہیں اور حرف (صاد) تر ہے اور حرف فا گرم خشک ناری مزاج رکھتا ہے اور اس کے ستارے شمس و قمر ہیں اور ان کے یہ سات نام ہیں۔ پہلا ثَابِتٌ جو بندوں کو ثابت رکھتا ہے اور جَبَّارٌ اور خَبِيْرٌ اور وَلِیٌّ اور ظَاهِرٌ فَرْدٌ اور شَهِيْدٌ اور حرف ثاء فقط اسم بَاعِثٌ اور وَارِثٌ میں ظاہر ہوتی ہے۔ آخر مرتبہ عالم و المعنی میں اور حرف معجمہ میں سوائے ان دو حرفوں ثا اور شین کے تین نقطے والا اور کوئی حرف نہیں ہے کیونکہ شین تو اپنے ماسوا سب کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور ثا سب میں سرایت کئے ہوئے ہے اور خاصیت اس کی محض عالم اجسام سفلیہ ہی پر منحصر ہے اور یہ حرف سرد خشک زمین اور پہاڑ کا مزاج رکھتا ہے۔ اور حرف فا خشک ہے۔ حرف حرارت اس میں تصرف کرتا ہے اور یہ حرارت کے پانچویں درجہ میں ہے اسماء اس کے فَاطِرٌ اور فَالِقٌ ہیں۔ حرف شین سرد ہے اور حرف معجمہ میں کوئی حرف ایسا نہیں ہے جس میں تین علامتیں اور تین شکلیں ہوں۔ سوائے شین کے اور شین ہی ذات رتبہ احاد اور عشرات کی جمع ہے۔ اور شین ہی شَهِدَ اللّٰهُ میں رکھا گیا ہے جس میں تین شہادتیں نکلی ہیں۔ شہادت ملائکہ اور شہادت اولی العلم اور شہادت من سوے اولی العلم۔

گراں قدر انوار کل انوار توحید عرش میں مجتمع ہیں۔ جس کا بیان حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ جب کوئی شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو یہ کلمہ عرش پر جاتا ہے: اور عرش اس سے ہلتا ہے۔ اللہ تعالےٰ عرش سے فرماتا ہے کہ ٹھہر جا وہ عرض کرتا ہے کہ اس کلمہ کے کہنے والے کو بخش دے اور وجہ اس کی یہ ہے۔ کہ چونکہ خداوند تعالیٰ جانتا تھا کہ وہ بندوں کے تصور میں نہیں آ سکتا۔ اور نہ ان کی عقلوں میں مکیف ہو سکتا ہے۔ اس واسطے اس نے بندوں کے لئے ایک مخلوق (یعنے عرش) پیدا کی اور اپنی ذات کی طرف اسکو منسوب کیا۔ اور فرمایا۔ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ط پس عرش ایسا ہے

جیسے کہ بادشاہوں کے ہاں دربان ہوتے ہیں۔ جو بادشاہ تک پہنچنے کے مانع مگر وجود بادشاہ اور اس کی عزت اور سلطنت کی دلیل ہوتے ہیں۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک کتاب لکھ کر عرش پر رکھ لی ہے جس میں یہ لکھا تھا کہ میری رحمت میرے عذاب پر سبقت کر گئی ہے۔ اور حضورؐ نے فرمایا ہے کہ سعد بن معاذ انصاری کی موت سے عرش ہل گیا۔ پس یہ فرد واحد (یعنے اللہ تعالیٰ) کے عرش پر استقامت کی ظاہر دلیل ہے تاکہ معلوم ہو جائے۔ کہ عرش پر آثار قدرت عدم سے ظاہر ہوتے ہیں اور یہی سبب ہے کہ شین عرش کا آخری حرف ہے۔ اور یہ توحید عوالم مفردہ سے ہے اور چونکہ عرش کی ترتیب ہر عرش کے واسطے مرتب ہے۔ اسی سبب سے شین عرش الحروف ہے اور یہ اس کی بلندی مرتبہ کا سبب ہے۔ حروف میں کوئی حروف ایسا نہیں جو ان کے عروش کو کامل کردے۔ سواء حرف الف کے کیونکہ یہی درخت حروف کی جڑ ہے۔ اور شین کی طرف سب حروف کی انتہا ہے۔ اب جو حرف شین کے بعد ہیں۔ وہ اسی کے باطن سے نکلے ہیں۔ ایسے ہی الف سے پہلے جو ہوگا وہ اسی میں سے ہوگا۔

اسرار حرف شین

شکل شین مثل الف کے ہے اس لئے ان میں بہت عمدہ مناسبت شکلی ہے شین میں بھی تین حرف ہیں۔ ش ی ن۔ اور الف میں بھی تین حرف ہیں۔ ا ل ف۔ اور اگرچہ شین کے علاوہ اور حرف بھی تین حرف سے مرکب ہیں۔ مگر ان کا عرش شین کے عرش جیسا نہیں ہے کیونکہ کوئی حرف ایسی پوری مناسبت نہیں رکھتا۔ اور قول شہد اللہ میں اشارہ ہے رسوخ توحید اور عدم وجود دارین اور عالمین کی طرف۔ حرف شین عرش الف کی کرسی ہے۔ کیونکہ ہر لطیف عرش ہے اور ہر کثیف کرسی ہے۔ اور کرسی عرش کی حامل ہوتی ہے۔ کیونکہ تم دیکھتے ہو کہ حرف میم عرش شین کی کرسی ہے۔ اور در حقیقت بات یہ ہے کہ ہر لطیف کثیف کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اور یہی سبب ہے۔ کہ حرف الف سب سے زیادہ ہلکا اور لطیف ہے۔ بسبب عدم تشبیہ کے اور احاد حرفیہ میں اس کی تشبیہ ہے اور نہ اس کے بغیر سے انتہا اس کی معلوم ہو سکتی ہے۔ پس یہ اولیت اور آخریت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ عالم کرسی عالم عرش سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے تم جانتے ہو کہ کرسی محل صُوَر ہے اور عرش انوار ہے جو تمام عالم میں پہنچے ہیں۔ جو شخص حرف شین میں تامل کرے گا۔ وہ اس کے حقائق و عجائب سے واقف ہوگا۔ اور تصریف حروف کے اسرار مشاہدہ کرے گا۔ اور چونکہ حرف شین آخر مرتبہ عرش علی الجملہ ہے۔ اس لئے علی التفصیل بھی آخر مرتبہ ہے۔ اس طرح شین آخر حرف اس کا نون ہے اور وہ مچھلی ہے جس کی پشت پر دنیا قائم ہے۔ نون شین سے مدد لیتی ہے۔ اور تمام عالم نون سے مدد لیتا ہے اور ایسے ہی شُرُوح بھی نون سے مدد لیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ن وَالقلم وما یسطرون بس قلم باطن نون سے مدد لیتا ہے۔ جو اس امر کا ظاہر ہے۔ جس کا کاف باطن ہے (یعنی لفظ کن) اور جو سر مکتوم پر دلالت کرتا ہے اور وہی شین کا راز ہے۔ حرف شین کو جو شخص ایک مرتبہ اپنی حاجت کے مناسب روز میں یعنے اگر خیر کی حاجت ہے تو خیر کے روز میں اور اگر شر کی حاجت ہے۔ تو شر کے روز کی پہلی ساعت میں

لکھے مطلب پورا ہوگا۔ بعض ایّام شر کے واسطے ہیں۔ جیسے ہفتہ اور منگل۔ اور بعض خیر کے واسطے ہیں۔ جیسے جمعرات اور جمعہ۔

حروف شین کے اسرار عالم جسمانی بلکہ گنتی سے باہر ہیں جس کے اعضاء میں درد ہو یا عورت کو درد زہ ہو۔ تو اس کو لکھ کر باندھیں آرام ہوگا۔ اور کسی کو ضرر پہنچانے کی اس میں بہت بڑی خاصیت ہے۔ دیکھو اسم یَا شَدِیْدُ میں یہ حرف واقع ہے۔ اور یہ اسم کیا خاصیت رکھتا ہے۔ جو شخص اس حرف کے رتبہ اور اس کی طبعی سے مجملاً یعنی شین اور تفصیلاً یعنی ش ی ن۔ اور ان کے طبائع اور نسبت عددی سے واقف ہوا اور وہ اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور حال انفعال و تصریف سے واقف ہوگا۔ عرش کا ع علاء سے مدد لیتا ہے۔ جس کے اوپر بلندی نہیں ہے۔ اور ر آم رحمت سے جس کے اوپر نہ کوئی رحمت ہے۔ نہ اس کے سوا مرحوم ہے اور شین شہادت سے جس کے اوپر نہ شہادت ہے نہ اس کے سوا مشہود ہے۔ پس دیکھو کس طرح تم شہادت کو شاہد اور مشہود پاتے ہو اور رحمت کو مرحوم اور راحم اور عزت اللہ و رسول اور مومنوں ہی کے واسطے ہے۔ خدا کی عزت اس کا دوام بقا اور قدم ہے اور انبیاء کی عزت وجود رسالت ہے اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ پس یہ مراتب حرف شین کے ہیں۔ اسم شہید۔

قبولیت دعا بذریعہ اسم شہید قول اول کے موافق یہ ساتوں حرف عذاب کے ہیں۔ اور عذاب ہی کے واسطے ان کو لکھنا چاہیئے۔ حرف شین سے شروع کرو۔ ایام کی ترتیب سے اور ان کے حروف کی اور اس کے برعکس کرنے سے برعکس مطلب ہوتا ہے اور اس طرح دعا کرو۔ الاما انتم من فلاں۔

اور جو عذاب اس کو کرنا چاہتے ہو۔ اس کا نام لو حروف لکھنے کے بعد اور دن اور حاجت کے بعد یہ الفاظ کہو۔ بحق هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ یَا شَدِیْدُ یَا عَزِیْزُ یَا وَاحِدُ یَا ظَاهِرُ یَا وَارِثُ یَا جَبَّارُ یَا وَارِثُ یَا قَاهِرُ اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدُ یَآ اَحَدُ بَعْدَ فَنَآءِ خَلْقِهٖ عَلَی الْاَمْرِ الَّذِیْ اَرَدْتَ وَالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَ لَا اِتِّصَالَ بِوُجُوْدِهٖ وَلَا انْتِهَآءَ لَهٗ یَا مَنْ لَّا یُدَانِیْهِ اِلَّا رُتْبَتُهٗ وَلَا انْقِطَاعَ لَهٗ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ اِنَّ الْخِزْیَ الْیَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ وَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِیْمِ كَالْمُهْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ كَغَلْیِ الْحَمِیْمِ یَا عَزِیْزُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَآ

[1] اے اللہ اے قوت والے اے تنہا رہنے والے بعد فنا مخلوق اپنی کے اوپر اس امر کے جو ارادہ کیا۔ اور اس قدرت کے جو مقدر کی۔ اے وہ ذات جس کے وجود کے واسطے نہ اتصال ہے نہ انتہا۔ اے وہ ذات جس کے لائق اسی کا مرتبہ ہے۔ اور نہیں ہے انقطاع اس کے واسطے جس کہ نہ ذلیل کریگا۔ اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو نبی کے ساتھ ایمان لائے۔ بیشک ذلت اس دن کی اور برائی کافروں پر ہوگی اے سخت عذاب والے۔ بیشک تیرے رب کا پکڑنا بہت سخت ہے۔ بیشک کہ جو لوگ بد بخت ہوئے پس جہنم میں ہوں گے۔ اور ان کے لئے بھیانک آوازیں ہوں گی۔ زقوم کا درخت گناہ گار کا کھانا ہے مثل گرم پانی کے پیٹ میں جوش مارے گا اے عزت والے اے غالب اے وہ جس کی

مِثْلَ لَهُ وَالْحَوَائِجُ كُلُّهَا لَدَيْهِ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْمُطْلَقُ الْأَزَلِيُّ لَا يُوَازِنُكَ فِي عِزِّكَ يَا ظَاهِرَ الْقُدْرَةِ يَا مَنْ قَالَ وَهُوَ
أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ يَا وَارِثُ أَنْتَ الَّذِي يَرْجِعُ إِلَيْكَ
الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ يُفْنِي الْأَكْوَانَ وَمَنْ فِيهَا وَيُنَادِي لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ كُلَّ مَنْ لَهُ دَعْوَةٌ مِنْ
أَمْرٍ ظَاهِرٍ أَوْ بَاطِنٍ قَلَّ أَوْ كَثُرَ يَرْجِعُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ بِفُلَانٍ الثُّبُورَ وَالْوَيْلَ وَالْعَذَابَ وَالْاِنْتِقَامَ لَا
تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا يَا جَبَّارُ أَنْتَ الَّذِي حُكْمُكَ مَاضٍ عَلَىٰ طَرِيقِ الْجَبْرِ
وَعَلَىٰ لَا يَدْفَعُهُ حَذَرُ حَاذِرٍ وَأَنْتَ الَّذِي رَبَطْتَ الْقُوَى النَّفْسَانِيَّةَ وَالْقُوَى الْقَلْبِيَّةَ فِي كَثَائِفِ الْأَجْسَامِ
لَا يَجِبُ ذٰلِكَ إِلَّا عَلَى الَّذِي نَزَّهَهُ فِي خَلْقِكَ وَجَعَلَهُمْ بِصَنْعَةِ هُوِيَّتِكَ وَمَظْهَرًا لِقَهْرِيَّتِكَ وَصِفَةً لِأَزَلِيَّتِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ
ذُو الْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْعِزَّةِ وَالرَّهْبَةِ وَبِحَقِّ مَلَكُوتِكَ الَّذِي اخْتَرْتَهُ بِعَيْنِ تَقْدِيرِكَ وَأَحْكَامِ إِلٰهِيَّتِكَ وَأَنْوَارِ
مُخْزَنَاتِكَ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُكَ تَعَالَىٰ شَانُكَ وَعَظُمَ سُلْطَانُكَ فَكُلُّ حَرَكَةٍ فِي عَالَمِ الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَقَدْ أَعَانَ بِهَا مَعْنَىٰ اسْمِكَ الْجَبَّارِ بِحَقِّ مَا اخْتَرْتَ بِحَبْرِ التَّدْبِيرِ
الْأَزَلِيِّ الْجَلِيلِ الْمُتَعَالِ يَا مَنْ خَيْرُ الْعَالَمِ الْآتِ إِنِّي بِحَرَكَةٍ مَا فِيهِ مِنْ سِرِّ الْحَيَاتِ...
الْمَخْلُوطَةِ بِالرُّوحِ بِأَزِمَّةِ الْمَقَادِيرِ وَظُهُورِ الْحِكْمَةِ أَظْهِرْ فِي فُلَانٍ مِنْ شِدَّةِ...
جَبَرُوتِكَ وَقَهْرِكَ مَا تَسْكُنُ بِهِ حَوَاسُّهُ عِنْدَ مُصَادَمَتِي وَتَخْمُدُ دَعَائِمُهُ

مثل نہیں ہے۔ اور کل حاجتیں اس کے پاس ہیں تو وہی غالب مطلق ازلی ہے تیری عزت کے سوائے تیرے کوئی موازنہ نہیں ہو سکتا۔ اے ظاہر
قدرت کے اے وہ جس نے فرمایا ہے۔ اور بڑا سچا ہے بیشک جہنم البتہ شعلہ مارنے والی ہے اور سر کی کھال کھینچنے والی ہے نہ سایہ دار ہے۔ اور
شعلوں سے بچا سکتی ہے اے وارث تو ہی وہ ذات ہے کہ کل کام تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اے وہ جو تمام عالم کو فنا کر کے کہے گا کہ آج
کے دن کس کی سلطنت ہے پھر آپ ہی فرمائے گا۔ اللہ کی جو یکتا اور زبردست ہے جو کوئی کسی ظاہری یا باطنی کام کی تھوڑی یا بہت حاجت
رکھتا ہے تیری طرف رجوع کرتا ہے اے اللہ فلاں شخص پر ہلاکت اور ویل اور عذاب نازل کر اور انتقام لے آج کے دن ایک ہلاکت
کو نہ پکارو۔ بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو اے جبار تو ہی وہ ذات ہے کہ تیرا حکم جبر کے طریق چلنے والا ہے۔ اور کسی حذر کرنے والے کا حذر
اس کو دفع نہیں کر سکتا۔ تو ہی وہ ذات ہے جس نے جسم کی کثافتوں میں قوائے نفسانی اور قوت قلبی کو ملایا ہے۔ نہیں واجب ہے۔ یہ مگر
اس پر جس نے تیری تنزیہ کی اور تو نے ان کو اپنی ہویت کے واسطے بضعہ اور اپنی قہریت کے واسطے مظہر اور اپنی ازلیت کی صفت بنایا
ہے بیشک تو قدرت اور جبروت اور رہیبت والا ہے۔ بطفیل اپنے اس ملکوت کے جس کو تو نے اختیار کیا ہے ساتھ عین تقدیر اپنی
کے اور احکام الہیت اپنے کے اور انوار مخزنات اپنے کے نہیں جانتا ہے سوا تیرے نشان تیری اور نہ عظمت بادشاہی تیری کی۔ پس
عالم ملک و ملکوت اور جبروت میں جو حرکت ہے اس کی امداد تیرے اسم جبار کے معنے نے کی۔ بطفیل اس کے جو تو نے خبر تدبیر سے اختیار کیا
فلاں شخص میں اپنی شدت جبروت ظاہر کر اور اپنا قہر جس سے اس کے حواس میرے مقابلہ کے وقت خاموش ہو جائیں (باقی بر صفحہ آئندہ)

عِنْدَ وُجُوْدِیْ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْاَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ وَقُدِّرَتْ بِهَا الْاَكْوَانُ الْعُلْوِيَّةُ وَالسِّفْلِيَّةُ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ الْاُوْلٰى الَّتِیْ فَطَرْتَ بِهَا الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ اِفْعَلْ لِیْ كَذَا وَكَذَا جو مطلب ہو اس کو ذکر کرے۔

۱۰۔ اسرار خواص ودعوات سورہ فاتحہ

جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ اس کو چاہیئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے حاجت پوری ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ رَبِّ اَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِسِرِّ التَّجَلِّی الْمُظْهِرِ بِسَبَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِیْ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا وَّبُطُوْنًا وَّمَعْقُوْلًا ذٰلِكَ حِسًّا لِمَنْ اَبْدَتَ بَلْ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ لَا تَنْقُدُ وَحْدَةٌ مَّا اَحْكَمْتَ مِنَ الْحِكْمَةِ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَةِ الْوُجُوْدِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ لِظُهُوْرِ النَّعْتِ الْاَعْظَمِ وَالسِّرِّ الْمُبِیْ بِثُبُوْتِ الْاِلٰهِيَّاتِ عُمُوْمًا وَّخُصُوْصًا بَدْاً وَّعَوْدًا عَنْ سِعَةِ عُلُوْمِ الرُّوْحَانِيَّةِ الَّتِیْ لَا تَتَنَاهٰى اسْتِقْرَارًا وَّثُبُوْتًا عَنْ فَيْضِ خَاصِ الرَّحِيْمِيَّةِ الَّتِیْ لَا تَتَنَاهٰى الْوَاقِعَةِ بِشُهُوْدِ الْبَيَانِ الْمُقْتَرِبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَاهِيَّةِ

(بقیہ صفحہ سابقہ) اور اس کی روحانیت میرے سامنے ٹھنڈی ہو جائے بیشک جہنم ان سب کا وعدہ گاہ ہے اور بیشک جہنم کے واسطے ہم نے بہت سے جن وانس پیدا کئے ہیں۔ اے آسمان وزمین کے پیدا کرنیوالے میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم علوی اور سفلی کو بنایا ہے اور بطفیل اس پہلے کلمہ کے جس سے تو نے زمین و آسمان کو اپنے قول حق کے ساتھ پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا۔ حالانکہ اس وقت وہ دھواں تھا پس اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی سے آجاؤ۔ ان دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔ میرے واسطے ایسا اور ایسا کر اے رب میں تجھ سے بذریعہ اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق و امر کو مفتوح کیا ہے۔ ساتھ راز تجلّی کے واسطے حق کے جو ظاہر کرنے والی ہے واسطے بسبب تنزیل کے اور بلند ہے امر اور وجود اور بطون میں اور یہ معقول ہے از روئے حس کے واسطے اس کے جس کی تو نے ابد کرے۔ بلکہ معلوم ہے اس کے لئے جس کو تو موجود کردے اور اس کے متشابہ ہیں۔ اس کے واسطے جس کو تو چاہے۔ جس حکمت کو تو نے محکم کیا ہے۔ اس کی وحدت میں قدح نہیں ہو سکتا۔ اے علیم اے حلیم اے فتاح اے رب میں تجھ سے اے اللہ سر اضافت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو رابطہ ہے درمیان حضرت وجود اور امکان کے اور مقتضی ہے واسطے ظہور نعت اعظم کے اور سر مبیں کے ساتھ ثبوت الہیات کے عموماً خصوصاً بدا و عودا ان علوم روحانیت کی گنجائش سے منتہی نہیں ہوتے ہیں۔ استقرار اور ثبوت میں فیض خاص رحیمیہ سے جو منتہی نہیں ہوتی ہے واقع ہے ساتھ شہود بیان کے اور قربت حاصل کرنے والی ہے ساتھ قرب مجہول الماہیۃ کے (باقی بر صفحہ آئندہ)

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ اَسْأَلُكَ التَّنْوِيْرَ وَالتَّيْسِيْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالتَّقْدِيْرَ وَالْحِفْظَ وَالْفَوْزَ وَالرِّعَايَةَ وَالسَّتْرَ وَ
التَّكْمِيْلَ وَطِيْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ وَالرَّجَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْيَاْسَ مِنْ غَيْرِكَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
تَكُوْنُ بِاَمْرِكَ وَنَكُوْنُ بِوُجُوْدِكَ وَبَرَكَةٍ مِّنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ سَلَّمْنَا
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَنَوِّرْ بَصَائِرَنَا بِنُوْرِكَ يَا بُرْهَانُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ
لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَغْنِنَا بِكَ عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ہ شُهُوْدُ ذَاتِكَ يَا
رَحْمٰنُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ہ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ
اللّٰهُ فِيْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنَ الْاَحْوَالِ الْجَدِيْدِ
التَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ
وَالنَّظِيْرِ وَالظَّهِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُنْعِمَ عَلَيَّ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَمَا يَكُوْنُ لِيْ فِيْهِ مِنْ خَيْرِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مِنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادُ بِالْخَيْرَاتِ

اے رحمٰن اے رحیم اے فتاح مانگتا ہوں میں تجھ سے روشنی اور آسانی اور مدد اور قوت اور حفاظت اور کامیابی اور پردہ پوشی اور رعایت اور تکمیل اور عمدہ رزق اور برکت اور امید اور نیک گمانی تیرے ساتھ اور ناامیدی تیرے غیر سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تیرے ہی حکم سے ہوتی ہے اور ہوتی ہے تیرے وجود سے اور برکت تجھ سے برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے رتبہ تیرا اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔ تیرے ہی ساتھ ایمان لائے۔ ہم اور تیرے واسطے تسلیم کی ہم نے اور تیرے اوپر بھروسہ کیا ہم نے۔ تحقیق دے ہم کو اے اللہ ساتھ نور اپنے کے اے مالک روز جزا کے اور روشن کر ہمارے دیدہ دل کو اپنے نور سے اے برہان اے نور کے نور اے ہدایت کرنے والے گمراہوں کے۔ تیرے سوا کوئی ہادی نہیں ہے۔ الحمد للہ رب العالمین غنی کر ہم کو اپنے غیر سے اے غنی اے مغنی اے اللہ اے الرحمٰن الرحیم گواہی ہے تیری ذات کی اے رحمٰن اسلام ہے قول رب رحیم سے مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں طور کہ تو ہی اللہ ہے بیچ حقائق محض تخصیص کے اور بایں طور کہ تو ہی اللہ ہے ہر حال میں حالوں جدا اور تعدیل سے اور بایں طور کہ تو اللہ مقدس ہے ساتھ خصائص احدیت اور صمدیت کے ضد اور ند اور نقیض اور نظیر اور مددگار سے اور بایں طور کہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی سننے اور دیکھنے والا ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ ہمارے حضورؐ پر اور ان کی آل و اصحاب پر درود بھیج اور میری یہ حاجت پوری کر دے۔ بحق اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ انعام کر تو مجھ پر ساتھ قضا حاجت میری کے۔ اور جس میرے واسطے دین و دنیا کی بھلائی ہو۔ رعایت کے ساتھ محفوظ ہو۔ آفات سے خاص عنایت کے ساتھ اے لانے والے بھلائیوں کے اے وہ ذات

يَا مَنْ هُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاجْعَلْنَا مِنْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَلَا عَنْ وَجْهِكَ اٰيِسِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

(اور یہ دوسری دعا ہے) اس کو بہت بڑے سخت کاموں کے وقت پڑھنا چاہیئے۔ اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا يَّفُوْقُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ حَمْدًا يَّكُوْنُ لِيْ رِضًا وَّحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ وَحَّى الْاَقَالِيْمَ وَاخْتَارَ مُوْسَى الْكَلِيْمَ مُحْيِ الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمٌ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَهُمَا اِسْمَانِ شَرِيْفَانِ وَدَوَاءٌ لِّكُلِّ سَقِيْمٍ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ مُنَازِعٌ وَّلَا قَرِيْنٌ وَّلَا وَزِيْرٌ وَّلَا مُشِيْرٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعَالَمِ وَالْعَوَالِمِ اَجْمَعِيْنَ اَنْتَ اِحَاطَتِيْ وَعُدَّتِيْ مِنْ جَمِيْعِ الشَّيَاطِيْنِ وَعَوْنِيْ عَلَى الْاَبْعَدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَوُجْهَتِيْ عَلَى الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ وَتَخَجُّلٍ مِّنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلٰى كُلِّ اِجَابَةٍ وَّاَمْرٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ

کہ وہ در حقیقت اہل تقوےٰ اور اہل مغفرت ہے۔ اے مت کر تو ہم کو اہل ذلت سے زندگانی دنیا میں اور کر ہم کو ان لوگوں میں سے جن پر نہ غصہ کیا گیا ہے اور نہ وہ گمراہ ہیں۔ آمین۔ اے اللہ نہ کر تو ہم کو گمراہ اور نہ گمراہ کرنے والے۔ اور نہ تیرے دروازے سے دور کئے گئے۔ اور نہ تیری ذات سے ناامید اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اور خدا ہمارے حضور پر اور انکی آل پر درود سلام نازل کرے۔

حمد ہے خدا کے لئے وہ حمد جو کل حمد کرنے والوں کی حمد پر فوق رکھتی ہے وہ رب ہے اولین و آخرین کا ایسی حمد جو میرے واسطے اور حفاظت ہو نزدیک رب العالمین کے الرحمٰن الرحیم جس نے اقلیموں کو بچھایا اور موسیٰ کلیم اللہ کو برگزیدہ کیا۔ زندہ کرنے والا ہے ہڈیوں کا جب کہ وہ ریزہ ریزہ ہو گئی ہوں گی۔ رحمٰن و رحیم دو بزرگ نام ہیں۔ ان میں ہر ایک بیماری کی دوا ہے مالک یوم الدین وہ مالک جس کے ملک میں کوئی اس کا مخالف نہیں ہے اور نہ کوئی دوست ہے نہ وزیر ہے نہ مشیر بلکہ تھا وہ پہلے وجود عالم کے اور سب عالموں کے تو ہی میری حفاظت اور میرا احاطہ ہے شیاطین سے۔ اور تو ہی میرا مددگار ہے قریب و بعید پر اور تو میری ۔ت توجہ ہے اجناس مختلفہ پر تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم ساتھ اقرار کے اور خجل ہیں ہم گناہوں سے اور خطاؤں سے۔ اور توبہ کرتے ہیں تیری طرف گناہوں سے اور گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اکیلا ہے بغیر شریک کے جلال اور بزرگی والا۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور تجھ ہی سے ہر اجابت اور ہر دینی اور دنیوی کام پر مدد مانگتے ہیں۔ اے گمراہوں کے ہدایت کرنے والے ہدایت کر ہم کو سیدھے راستہ کی۔ ان لوگوں کے راستہ کی جن پر تو نے انعام کیا (باقی بر صفحہ آئندہ)

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ خَالِقِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ بَاعِثِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
بِالْحَقِّ قَادِرٌ قَاهِرٌ جَلِيْلٌ مُغْنِي الرَّحِيْمُ رَبٌّ وَّاحِدٌ فِي الْعٰلَمِيْنَ الْمَعْبُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانِ الْمُوَحَّدُ بِكُلِّ
لِسَانِ الْفَاضِلُ الْقَدِيْمُ الْمُتْقِنُ لِمَا صَنَعَ الْقَاهِرُ لِخَلْقِهٖ اَجْمَعِيْنَ قُدُّوْسُ الَّذِيْ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ
خَضَعَتْ لَهُ الشُّمُّ الشَّامِخَاتُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَامُقَدِّمُ
يَامُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَاوَالِيْ يَا مُتَعَالِيْ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَؤُوْفُ يَامَالِكَ
الْمُلْكِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قَآئِمٌ قَيُّوْمٌ دَآئِمٌ دَيْمُوْمُ الْاَبَدِ كُوْ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ ٣ اَنْتَ تَرَانِيْ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَشَكْوَايَ اَنْتَ مَقْصِدِيْ وَسُؤَالِيْ وَرَجَآئِيْ وَاَنَا
الْمُحْتَاجُ اِلَيْكَ وَاَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ اَنْتَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٣ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَدِيْنًا قِيَمًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّحِكْمَةً بَالِغَةً يَاقَيُّوْمُ يَانُوْرُ اَسْاَلُكَ
كَشْفَ حِجَابِ الْغَيْبِ بِمَا فِيْهِ حَتّٰى اُشَاهِدَ الرُّوْحَ الْبَاقِيْ اهـ ٣ اَنْتَ يَاقَيُّوْمُ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اَسْرَارِ اَسْمَآئِكَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالطَّاعَةِ وَقَلْبِيْ لَكَ بِالْعِبَادَةِ
وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ اَنْوَارَ هٰذِهٖ اٰيٰتِكَ وَمَعْرِفَةَ اَسْرَارِكَ حَتّٰى اَكُوْنَ مُبْتَهِجًا بِبَاهِرِ مَا يَظْهَرُ مِنْ

نبیوں صدیقوں ۔ شہیدوں اور نیکوں سے نہ ان لوگوں کی جن پر غصہ کیا گیا اور نہ ان لوگوں کی جو گمراہ ہیں ۔ ایسا ہی کیجیو ۔ ساتھ نام اللہ کے جو رب ہے پہلوں کا اور پچھلوں کا پیدا کرنے والا ہے اس کا جو آسمان و زمین میں ہے بھیجنے والا ہے نبیوں اور رسولوں کا اور مومنوں کا ساتھ حق کے ۔ قادر ہے ۔ قاہر ہے ۔ جلیل ہے مغنی ہے ۔ رحیم ہے رب ہے ۔ یکتا ہے ۔ تمام عالموں میں معبود ہے ۔ بیچ ہر مکان کے توحید کیا گیا ہے بیچ ہر زبان کے ۔ فضیلت والا ہے ۔ قدیم ہے مضبوط کرنے والا ہے اس کو جو بنایا اس نے ۔ قہر کرنے والا ہے اپنی تمام مخلوق پر ۔ ایسا پاک ہے جس کے واسطے گردنیں جھک گئیں ۔ اور اونچے بلند ہونے والے اس کے آگے — ہو گئے اور ذلیل ہوئے چہرے واسطے زندہ قائم کے ۔ اور نقصان والا ہوا وہ جس نے ظلم اٹھایا ۔ اے زندہ اے قائم اے مقدم اے مؤخر اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے والی اے متعالی ۔ اے نیکی کی توفیق دینے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے انتقام لینے والے اے معاف کرنے والے اے مہربان اے مالک اے جلال و بزرگی والے ۔ قائم قیوم ۔ دایم دیوم ہمیشہ ذکر الٰہی کے ساتھ دل مطمئن ہوتے ہیں ۔ اے زندہ اے قائم تو مجھے دیکھتا ہے اور میرا سنتا ہے اور میری عجز و زاری اور شکایت کو ۔ تو میرا مقصد ہے اور سوال ہے اور امید ہے اور میں محتاج ہوں تیری طرف اور تو جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا ۔ اور زمین و آسمان میں کوئی چیز تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے تو ہے رب عرش عظیم کا مانگتا ہوں میں تجھ سے علم نافع اور دین قائم اور یقین سچا اور حکمت بالغہ اے قیوم اے نور مانگتا ہوں میں تجھ سے کھلنا حجاب غیب کا مع اس کے جو اس کے اندر ہے یہاں تک کہ مشاہدہ کروں میں روح باقی کا ۔ تو اے قیوم اے نور آسمان و زمین (باقی بر صفحہ آئندہ)

مِنْ لُطْفِكَ يَا لَطِيْفَ اللَّطِيْفِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اس دعا کو پڑھ کر جو دینی یا دنیاوی حاجت مانگے پوری ہوگی۔

(اور یہ دعا دوسری ہے) ایک مکان میں خلوت کے ساتھ ہر نماز کے بعد پانچوں وقت با طہارت اٹھارہ مرتبہ چودہ روز تک پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ بَصَآئِرِ الْعَارِفِيْنَ بِأَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ وَجَاذِبِ سَآئِرِ الْمُحَقِّقِيْنَ بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّمْكِيْنِ وَفَاتِحِ أَقْفَالِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِيْنَ بِمَفَاتِيْحِ التَّوْحِيْدِ وَجَاذِبِهَا بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالْفَتْحِ الْمُبِيْنِ الَّذِيْ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْأَزَلِيِّ الْقَدِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ كَتَبَ اٰيٰتِ التَّوْحِيْدِ بِأَقْلَامِ الْقُدْرَةِ فِيْ صُدُوْرِ أَهْلِ التَّعْلِيْمِ وَرَقّٰى صُدُوْرَ أَهْلِ الْهِدَايَةِ فِيْ طُرُقِ سِرِّ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ لِأَهْلِ الْوِلَايَةِ وَنَاهِيْكَ بِأَهْلِ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ خَاطَبَ مُوْسَى الْكَلِيْمَ بِكَلَامِ التَّكْرِيْمِ وَشَرَّفَ نَبِيَّهُ الْكَرِيْمَ بِقَوْلِهٖ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَاصِمِ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ وَمُبِيْدِ الطُّغَاةِ وَالْمُعْتَدِيْنَ وَقَامِعِ رُءُوْسِ الْفَرَاعِنَةِ وَأَهْلِ الْبِدَعِ وَالْمُلْحِدِيْنَ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَنْ زَيَّنَ الْكَائِنَاتِ...

کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ ہمارے حضور پر درود سلام نازل کر اور یہ کہ میرے واسطے اپنے اسماء کے اسرار کھول دے اور تمام مخلوق کو طاعت کے ساتھ مسخر کر دے اور میرے دل کو اپنی عبادت کے واسطے اور اپنے انوار ہدایت اور معرفت اسرار مجھ کو نصیب کر یہاں تک کہ زینت والا ہو جاؤں۔ ساتھ روشن چیز کو جو تیرے لطف سے ظاہر ہوا ہے اے لطیف اللطیف اے ارحم الرحمین سب حمد ہے اللہ کو جو پرورش کرنیوالا ہے تمام عالموں کا روشن کرنے والا ہے دیدہ دل عارفوں کی انوار معرفت اور یقین کے ساتھ اور جذب کرنے والا ہے تمام محققین کا ساتھ جذبات مقرب و تمکین کے اور کھولنے والا ہے قفل دلوں موحدین کا ساتھ کنجیوں توحید کے اور جذب کرنیوالا ہے ان کو ساتھ جذبوں قرب اور فتح مبین کے وہ ذات پاک جس نے ہر چیز کی خلقت کو اچھا کیا اور ابتداء کی پیدائش انسان کی کیچڑ سے پھر کی نسل اسکی خاص پانی ذلیل سے۔ الرحمٰن الرحیم حکیم ہے علیم عظیم ہے۔ ازلی ہے۔ قدیم ہے۔ سننے والا جاننے والا ہے۔ توحید کی آیات کو اس نے قدرت کی قلم سے اہل تعلیم کے سینوں پر لکھا ہے اور ترقی اہل ہدایت کے دلوں کو سرّ اہل معرفت کے راستوں میں جو اہل ولایت کے ہیں اور کافی ہیں تجھ کو اصحاب کہف و رقیم خطاب کیا موسٰے کلیم سے کلام تکریم کا اور بزرگی دی اپنے نبی کو اس فرمان کے ساتھ کہ بیشک دی ہیں ہم نے تم کو سبع مثانی اور قرآن عظیم مالک ہے روز قیامت کا اور ہلاک کرنے والا ہے جباروں اور سرکشوں کو اور شریروں حد سے بڑھنے والوں کو اور نیست کرنے والا ہے سردار متکبروں اور اہل بدعت اور ملحدین کو یہ اللہ تمہارا ہے پس برکت والا ہے۔ اللہ رب عالموں کا۔ اے وہ ذات جس نے زینت دی کائنات (باقی بر صفحہ آئندہ)

بِمَلَابِسِ التَّكْوِيْنِ وَاَرْسَلَ نَجَائِبَ الْمَلَكُوْتِيَّاتِ تَقُوْدُ جَنَائِبَ الْمُكَرَّمِ الْمَتِيْنِ يَا مَنْ نَشَرَ سَحَائِبَ عُقُوْدِ عَفْوِهٖ عَلٰى كَآفَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُعِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ معترفين عن القيام بحق عبادتك بالعجز وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلٰى مَا اَمَرْتَ مِنَ الْقِيَامِ بِحُقُوْقِكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ يَاذَا الْفَوْزِ الْعَظِيْمِ يَاذَا الْفَضْلِ الْعَمِيْمِ يَا مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ اَهْلِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِسْتِقَامَةِ وَالتَّقْوِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ نَظَرْتَ بِعَيْنِ عِنَايَتِكَ اِلَيْهِمْ هُمْ اَهْلُ الْعَزْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ تَمَسَّكُوْا.... بِالْهُدٰى وَفَرِحُوْا بِهَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَاَمْدِدْنَا بِمَلَائِكَةِ الظَّفَرِ وَالتَّمْكِيْنِ وَصَرِّفْنَا فِي الْكَائِنَاتِ وَالْمُكَوَّنَاتِ وَالتَّكْوِيْنِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ لَا تَجْعَلْنَا ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُتَّقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور یہ دعا کا زجر ہے اسکو پڑھے۔ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ ذَوَاتُ الذَّوَاتِ.. النُّوْرَانِيَّةِ الْمُتَشَعْشِعَةِ بِالْمِنَنِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَالنَّوَامِيْسِ الرَّبَّانِيَّةِ الدَّائِمَةِ فِيْ لَطَائِفِ تَصْرِيْفِ الْحُرُوْفِ وَدَقَائِقِ مَعَارِفِهَا الْمُكَوَّنَةِ الْمُوَكَّلَةِ بِتَسْخِيْرِ الْقُلُوْبِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ رُوْحَانِيَّةِ الْاَعْدَادِ وَعَوَالِمِ اَسْرَارِهَا

کو ساتھ لباس تکوین کے اور بھیجا بجائب ملکوتیات کو ہکاتی تھی جنائب مکرم متین کو اے وہ ذات جس نے پھیلائے ابر عقود عفو اپنے کے اوپر تمام خلق کے۔ اے وہ ذات جس کا کوئی نہ ملک میں شریک ہے نہ مددگار ہے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اقرار کرنے والے ہیں اس بات کا کہ تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم اوپر ان حقوق کے جن کا حکم کیا تو نے ہر وقت و زمانے میں۔ اے وہ ذات جو بڑی کامیابی والا ہے۔ اے وہ ذات جو بڑے عام فضل والا ہے۔ اے وہ ذات جو شکستہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے ہدایت ہم کو سیدھی راستہ کی راستہ اہل دین قویم کی۔ راستہ اہل استقامت اور تقویم کی راستہ ان لوگوں کی جن کی طرف تو نے نظر عنایت سے دیکھا۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ نبیوں اور صدیقوں اور شہداء اور صالحین میں سے۔ راستہ ان لوگوں کا جو وہ اہل عزم اور قلب سلیم ہیں۔ راستہ اہل اخلاص اور تسلیم کا راستہ ان لوگوں کا جنہوں نے ہدایت کے ساتھ تمسک کیا اور خوش ہوئے ساتھ اس کے اور مدد دے ہم کو ساتھ ملائکہ ظفر اور تمکین اور تصرف دے ہم کو کائنات اور مکونات اور تکوین میں غیر المغضوب علیہم ولا الضالین آمین مت کر ہم کو گمراہوں اور نہ گمراہ کرنے والوں میں سے۔ اور نہ اپنے دروازہ سے دور کئے ہوئے میں سے اور حشر کر ہمارا بیچ زمرہ متقیوں کے اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الرحمین اور ہمارے حضور اور ان کی آل و اصحاب پر درود سلام بھیج۔ اے روحانی روحوں نور کی ذات والیو چمکدار ساتھ بخششوں رحمانی و نوامیس ربانی کے ہمیشہ رہنے والے بیچ لطائف تصریف حروف اور دقائق معارف ان کے جو مقررہ اور موکلہ ہیں۔ ساتھ تسخیر قلوب اور ارواح روحانیت اعداد کے اور عوارف اسرار انکے

اَلْمَخْزُوْنَةِ اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الْعِظَامُ وَالْمَلَآئِکَۃُ الْکِرَامُ جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَرُوْقِیَائِیْلُ تَوَکَّلُوْا بِخِدْمَةِ مَنْ دَعَاکُمْ وَکُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ وَاتِّصَالِ الْاِجَابَةِ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِھْیًا اِشْرَاھِیًا اَدُوْنَائِیْ اَصْبَاءُوْتَ اٰلْ شَدَّائِیْ اَفْھَمُوْا مُرَادِیْ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَتَوَلَّوْا خِدْمَتِیْ بِحَقِّ اللّٰهِ الْفَتَّاحِ الرَّزَّاقِ الْحَلِیْمِ الْوَهَّابِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْاٰلَآءِ اللَّطِیْفِ الْکَبِیْرِ کَرَھْلِیَعَصْ حٰمٓعٓسٓقٓ اَجِبْ اَیَّتُھَا الْمَلِکُ الْاَخْضَرُ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ

جب چودھویں رات ہوگی تو تمہارے پاس ایک سبز پرندہ آئے گا۔ اور تمہارے سامنے کھڑا ہو جائے گا تم خود اس کو سلام کرو۔ کیونکہ وہ بڑا بادشاہ ہے پھر وہ تم سے کچھ عہد و پیمان لے گا۔ اور جس کام کو تم حکم کروگے۔ اس کو بجا لائے گا اور وہ عہد و پیمان جو وہ تم سے لے گا۔ اس قسم کے ہوں گے کہ تم جھوٹ نہ بولو اور مال حرام یا کوئی چیز حرام استعمال نہ کرو۔ اور خدا کی نافرمانی یعنے گناہ کا کام نہ کرو۔ اگر ان باتوں پر تم مستقیم رہوگے تو وہ بھی تمہارے ساتھ مستقیم رہے گا اور خادم تمہارے واسطے مقرر کر دے گا۔ جو تمہارے سب کام کیا کرے گا۔ اور وقت پڑھنے کے کچھ خوشبو مثل عود و جاوی و ندا سود و مصطگی و عنبر خام وغیرہ روشن کرنا چاہیئے۔

عمل برائے محبت و حاجت

محبت کے واسطے جمعرات کے روز اور پیر کے روز روزہ رکھ کر افطار کے وقت پندرہ مرتبہ اور فجر کے وقت بھی اسی قدر اس دعا کو پڑھا کرو۔ اور خدا سے دعا کرو کہ مطلوب کا دل تمہاری طرف رجوع ہو۔ اور اس کلام میں۔ عجائب مشاہدہ کروگے۔ اگر قضائے حاجت کی ضرورت ہو، تو پنجشنبہ کے روز روزہ رکھ کر خلوت میں بیٹھو۔ اور کثرت کے ساتھ اس دعا کو پڑھو۔ حضور قلب کے ساتھ۔ حاجت پوری ہوگی۔ اور ریاضت اس کی لوز روزہ ہے۔ اور کم سے کم سات دن ضرور چاہیئے۔

مطلوب کا دل مائل کرنے کا عمل

اور جب محبت کے واسطے سورۂ فاتحہ کی دعا کو پڑھے جیسا کہ بیان ہوا تو چاہیئے کہ اس کے اعداد کا جو ۹۲۶۰ ہیں جو بغیر بسم اللہ کے ایک وفق بنائے اور پڑھنے کے دونوں وقت یعنی افطار اور فجر کے اس نقش کو اپنے سامنے رکھے اور صبح تک خوشبو کو روشن رکھے پھر نقش کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے مقصد پورا ہوگا۔ صورت نقش فاتحہ کی یہ ہے۔

۲۲۴۲	۳۲۴۵	۴۴۳	۳۳۲۹
۳۳۴۲	۲۲۳۸	۲۲۳۳	۲۴۳۴
۲۳۳۴	۲۳۳۵	۲۳۳۶	۲۳۴۱
۲۳۴۶	۲۳۳۵	۲۳۳۶	۲۳۴۱

جواب قبول کرو تم اے عظیم الشان روحو۔ اور بزرگ موکلو۔ جبرائیل اور میکائیل۔ اسرافیل روقائیل مقرر ہو تم ساتھ خدمت اس شخص کے جس نے بلایا تم کو۔ اور ہو تم میرے مددگار۔ اور اتصال اجابت کا ہے واسطے اللہ اور رسول کے میری مراد کو سمجھو۔ اور میری حاجت کو پورا کرو۔ اور میری خدمت بجا لاؤ۔ بحق اللہ فتاح رزاق وہاب علیم علے عظیم آلاء اللطیف الکبیر۔ قبول کر اے ملک اخضر اللہ تیرے اندر اور تیرے اوپر برکت دے ۱۲

كُلُّهُمْ نَكَ وَصَرِّفْنَا فِي الْكَائِنَاتِ وَالْمُكَوَّنَاتِ وَافِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَيْضِ نِعَمَا يِكَ
بَرَكَاتٍ تُعِيدُ إِلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ
وَلَا تَحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ الْبَاغِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ
ذَاتَ مَنْ اَخْفَيْتَهُ تَحْتَ خَفِيِّ لُطْفِكَ فَقَدْ خَفِيَ وَشَفِيَ وَعُوْفِيَ وَكُفِيَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۷ مرتبہ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ كَنَفِكَ الْوَفِيِّ الْحَصِيْنِ الْمَنِيْعِ الْكَافِي
الْحَفِيْظِ السَّاتِرِ الْمُحِيْطِ وَاَغْمِسْنِيْ فِيْ سَعَةِ رِزْقِكَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
وَنَزِّحْ عَنِّيْ كُلَّ كَرْبٍ يَا مُفَرِّجَ الْمَكْرُوْبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ شَهْتَ اَشْرَهَتْ
الْمُقْسِطِ الْوَاحَا الْعَجَلُ يَا مَيْمُوْنُ وَشَهَدْ اَنَّ الْوَحَا يَا شَهَدْ اَنَّ الْعَجَلَ تَوَكَّلُوْا بِكَذَا وَكَذَا اَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

آخر سورۂ یٰسین تک تین بار پڑھے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے جس شخص نے تین بار سورۂ فاتحہ اور اخلاص تین بار معوذتین پڑھے تو موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہے۔ جب امام حسن اور حسین علیہما السلام بیمار ہوئے تو حضور علیہ السّلام کو بہت رنج ہوا تب اللہ تعالٰے نے وحی کی کہ سورۂ فاتحہ ۴۰ بار پانی پر دم کرکے اس سے ان کے ہاتھ اور پیر اور منہ دھلاؤ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ علماء فرماتے ہیں جس مریض کو سورۂ فاتحہ پاک برتن پر لکھ کر پلاوٗ اللہ تعالیٰ اس کو آرام کرے۔ جس کو بھول کثرت سے ہو اور وہ اس کو دھو کر پیئے تو بھول جاتی رہے گی۔ اور جو اس کو کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے گا۔ اس کا دل پاکیزہ اور

کے اور تصرف دے ہم کو کائنات اور مکونات میں اور بہا ہم پر اپنی نعمتوں اور برکتوں کا فیض جو لوٹائے ہم پر پہلے اور پچھلوں کی برکتیں اور نہ کر ہم کو گمراہوں یا گمراہ کرنے والوں میں سے اور باغیوں کے زمرے میں ہمارا حشر نہ کیجیو۔ اے فریاد رس فریاد رسوں کے۔ اور پہنچ مجھ کو اپنے لطف خفی کے ساتھ کیونکہ جس کو تونے اپنے لطف میں کیا۔ پس بے شک اس کی پردہ پوشی ہوئی۔ اور اس نے شفا پائی۔ عافیت پائی اور کفایت ہوگیا تیرے سوا معبود نہیں ہے۔ بے شک میں ظالم ہوں۔ اور مجھ کو اپنی کنف یعنی سایہ رحمت میں جو پورا مضبوط قلعہ اور کافی اور حفاظت کرنے والا ڈھانکنے والا گھیرنے والا ہے۔ داخل کر اور ڈبو دے مجھ کو اپنی وسعت رزق میں اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اس رحمت کے جو وسیع ہے ہر چیز کو اور دور کر مجھ سے ہر ایک سختی اے دور کرنے والے سختیوں کے اپنی رحمت سے اے الرحم الرحمین قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ کی عزت اور اس کی ذات کے نور کی فاتحۃ الکتاب کی۔ اور اس کی جس کے ساتھ قلم جاری ہوا اللہ کے پاس سے۔ مگر یہ کہ تو قبول کر۔ اور جلدی کر میری حاجت پوری کرنے میں جو یہ اور یہ ہے بے شک حکم اس کا جب کہ وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔

کل خطرات نفسانیہ سے صاف ہو جائے گا۔ جو شخص اس کو شیشے کے برتن پر لکھ کر روغن بلسان سے دھوئے۔ اور عرق النسا یا جس درد کو ملے آرام ہو گا۔ اور فالج اور لقوہ کو بھی فائدہ ہو گا۔ اور ہر خشک یا تر بیماری کو نفع کرتا ہے۔ جو شخص سورۂ فاتحہ کو سونے کے برتن پر جمعہ کی پہلی ساعت میں مشک و زعفران و کافور سے لکھ کر گلاب سے دھوئے اور ایک شیشی میں بھر کر رکھ لے۔ اور جب کسی حاکم کے پاس جائے۔ تھوڑا سا اس میں سے منہ پر مل لے۔ قبول عظیم ہو گا۔ اور جو شخص کسی ظالم کے پاس جائے۔ اور سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے شر سے محفوظ رہے۔ امام شعبی کو درد کی شکایت ہوئی۔ کسی نے کہا۔ کہ سورۂ فاتحہ سے علاج کیجیے۔ انہوں نے اس کو پڑھ کر دم کیا۔ اور پانی پر دم کر کے پی لیا آرام ہو گیا۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا اساس ہے اور اساس قرآن شریف کا سورۂ فاتحہ ہے۔ اور سورۂ فاتحہ کا اساس بسم اللہ ہے

ابن قیم کا تجربہ

ابن قیم فرماتے ہیں سب سے بہتر علاج سورۂ فاتحہ کے ساتھ ہے اور وہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مدت سے مکہ شریف میں رہتا تھا۔ اور مجھ کو ایک ایسا مرض تھا کہ کسی حکیم کے علاج سے آرام نہ ہوا۔ تب میں نے سوچا کہ میں خود ہی اس کا علاج کروں اور سورۂ فاتحہ سے میں نے اس کا علاج کیا۔ مجھ کو آرام ہو گیا۔ پھر جس شخص کو میں دیکھتا کہ اس کو سخت بیماری ہے اسی کو بتا دیتا۔ اس کو آرام ہو جاتا۔ جو شخص اس کو ۹ مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے سامنے جائے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔

زہر کے اثرات کو زائل کرنے کا عمل

اور جو شخص ہر روز اس دعا کو تین بار پڑھ لیا کرے۔ زہر وغیرہ کوئی چیز اس کو نقصان نہ کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ جو شخص حروف اوائل سُور کو شیشے کے برتن پر لکھ کر زہر خوردہ کو پلائے۔ زہر اثر نہ کرے۔ کتنی ہی مرتبہ اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیت پڑھی اس کے واسطے یہ سوائے موت کے کل بیماریوں کی شفا ہے اور آیت یہ ہے۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ آخر سورہ حشر تک۔

حضرت شہاب الدین سہروردی کا تجربہ

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی فرماتے ہیں جو شخص سورۂ بروج نماز عصر میں پڑھا کرے۔ دملوں سے محفوظ رہے۔ جو شخص یہ تحریر لکھ کر پانی سے دھوئے اور پھر تھوڑا پانی اس میں ملاتا رہے۔ برکت اس کے ہاں ظاہر ہو گی۔

لہ ساتھ تمام اللہ کے جس کا نام سب ناموں سے بہتر ہے۔ ساتھ نام اللہ کے جو رب ہے آسمان و زمین کا ساتھ نام اللہ جس کے نام ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں کرتی۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲

حرفی خواص

سورۂ فاتحہ کی حرفی صورتوں کے خواص یہ ہیں کہ جو شخص اس کے حروف کے معانی سمجھ کر شیشے کے برتن میں لکھ کر مینہ کے پانی کے ساتھ دھو کر پچیس دن کے روزہ کے بعد پیوے اللہ تعالیٰ اس پر اپنے ظاہری و باطنی لطف کا دروازہ کھول دے۔ اور اگر پانچ روز کے روزہ کے بعد با طہارت اس کو لکھ کر یہ آیت بھی اس کے ساتھ لکھے۔ ان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض۔ رب العلمین تک جمعہ کے روز ساعت زہرہ میں پھر اس کو اپنے سر پر باندھے۔ خدا تعالیٰ اس کا رعب لوگوں کے دلوں میں داخل کرے اور جس شخص کو نسیان بہت ہو۔ اس شخص کو بھی اس کا دھو کر پینا فائدہ کرتا ہے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے۔ اس میں موذیات داخل نہ ہوں گے۔ اور یہ بسبب اس کے امالہ قلبیہ کے ہے کیونکہ طالع سے مراد جس کو اہل رصد لیتے ہیں۔ قوت روحانی ہے پس اگر تو قوت ایمانی قلبی کو پاوے تو بہ بہتر ہے۔ اور ان کاموں میں ناپاکی سے بہت پرہیز کرنا چاہیئے۔ جتنا پرہیز کرے گا عمل درست ہو گا۔ اس نقش کی صورت یہ ہے۔

ح	ما	مل	ا
یح	د	د	ب
ج	یو	ط	و
ی	ہ	د	عہ

عمل آیات لطیف

آیات لطف قرآن شریف میں چار جگہ ہیں۔ ایک سورۂ انعام میں۔ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ یہ آیت اس شخص کے واسطے جو کسی ظالم سے خوف رکھتا ہو۔ اس کو لازم ہے کہ اسم لطیف صبح و شام آیت مذکورہ بالا کے بعد ۱۲۹ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس کے شر سے امن میں رکھے گا۔ دوسری آیت سورۂ یوسف میں ہے إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ۔ یہ آیت اس شخص کے واسطے ہے۔ جو کسی رنج یا غم یا سختی شدت میں مبتلا ہو۔ اس کو چاہیئے کہ اسم یا لطیف کو اس کے اعداد کے موافق آیت کے بعد پڑھے۔ ہر ایک رنج سے خلاصی ہو گی۔ تیسری آیت سورۂ شوریٰ میں ہے اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ جو شخص اسم یا لطیف اور اس آیت کو ہر روز پڑھے۔ دنیا اس کے پاس کثرت سے آوے گی۔ چوتھی آیت سورۂ ملک میں ہے۔ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ یہ آیت اس شخص کے واسطے ہے۔ جو کسی منصب کا مثلاً حکومت وغیرہ کا طالب ہو۔ اور اس آیت اور اسم یا لطیف کو ہر روز صبح و شام پڑھے۔ مطلب حاصل ہو گا۔

ہر مرض سے نجات کا عمل

اب ہم سورۂ فاتحہ کے خواص کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جو شخص سورۂ فاتحہ کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور مریض کے منہ اور ہاتھوں پر ملے۔ اور اس پانی کو تین مرتبہ پیوے اور پیتے وقت یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ وَاكْفِ اَنْتَ الْكَافِيْ وَعَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ

[1] اس کو آنکھیں نہیں پہنچتیں اور وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے اور وہ مہربان خبردار ہے [2] اللہ اپنے بندوں کے ساتھ مہربان ہے جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ قوی غالب ہے [3] اے اللہ تو شفا کر تو ہی شافی ہے اور کفایت کر تو ہی کافی ہے اور تو ہی عافیت دے تو ہی معافی ہے ۱۲

۲ مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کو ہر ایک بیماری سے شفا دے۔ بشرطیکہ موت نہ آئی ہو۔ اور اگر خفقان والا اس پانی کو پیوے خفقان اس کا جاتا رہے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے چینی کے برتن میں لکھے اور گلاب سے دھوئے پھر جو بیماری والا پیوے آرام ہو۔ اور کند ذہن سات روز پیوے۔ ذہین ہو جاوے۔ اور جو بات سنے یاد رہے اور اگر مشک کے ساتھ چینی کی طشتری پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور پھر اس پانی سے سرمہ اصفہانی حل کرے اور آنکھوں میں لگائے ضعفِ بصارت جاتا رہے اور نگاہ تیز ہو۔ اور آنکھ کی کل بیماریاں دور ہو جائیں۔ اور اگر اس سرمہ میں سفید مرغ کا پتّہ اور سیاہ مرغی کا پتّہ آمیز کر کے آنکھ میں لگائے تو روحانی اشخاص کو دیکھے اور وہ اس سے ایسی باتیں کریں۔ جو اس کی سمجھ میں نہ آئیں۔ جو شخص سورۂ فاتحہ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اس کو تکان اور سستی اور درد نہ ہو۔ اور اگر اس کو پاکیزہ برتن میں لکھ کر گلاب سے دھوئیں۔ اور درد والے کان میں ڈالیں۔ تو درد کو آرام ہو جائے۔ اور اگر اس کو لکھ کر خالص روغن بکائن سے دھوئیں اور ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پھر فالج اور عرق النساء والے کو ملیں آرام ہو۔ اور جس شخص کو کوئی حاجت ہو۔ اس کو لازم ہے کہ اس سورۃ کو بترتیب و تنزیل ایمان اور تصدیق کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کر کے ۷ مرتبہ پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز فاتحہ اور اخلاص سہ بار کے ساتھ پڑھ چکا ہو۔ جب خدا سے حاجت مانگے پوری ہوگی۔ اور بارہا تجربہ ہوا ہے کہ جو شخص فرض و سنت فجر کے درمیان الم بالہ سورۂ فاتحہ چالیس روز تک پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

اور یہ ابیات کتاب کنز المقربین سے۔ جو علامہ سبعین کی تصنیف ہے۔ نقل کئے جاتے ہیں اور حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب ہیں۔ ابیات۔

إِذَا مَا كُنْتَ مُلْتَمِسًا بِرِزْقٍ
وَتَأْمَنُ مِنْ مُخَالَفَةٍ وَغَدْرٍ
فَلَازِمْ دَرْسَهَا عُقْبَى عِشَاءٍ
إِلَى التِّسْعِيْنَ تُتْبِعُهَا بِعَشْرٍ
وَعِزٍّ لَا تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِي
وَتَأْمَنُ مِنْ نَكَالَةِ كُلِّ شَرٍّ
وَمِنْ جُوْعٍ وَدَعْوٰى وَانْقِطَاعٍ
عَلٰى طُوْلِ الْمَدَا فِيْ كُلِّ دَهْرٍ

وَنُجْحُ الْقَصْدِ مِنْ عَبْدٍ وَحُرٍّ
فَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ فَإِنَّ فِيْهَا
وَفِيْ صُبْحٍ وَظُهْرٍ ثُمَّ عَصْرٍ
تَنَالُ مَا شِئْتَ مِنْ عِزٍّ وَجَاهٍ
بِحَادِثَةٍ مِنَ النُّقْصَانِ تَجْرِيْ
وَلَا تَحْتَجْ إِلٰى أَحَدٍ بِشَيْءٍ
وَمِنْ بَطْشٍ لِذِيْ نَهْيٍ وَأَمْرٍ
فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ أَتَاكَ آتٍ

وَتَظْفَرُ بِالَّذِيْ تَهْوٰى سَرِيْعًا
بِمَا أَمَّلْتَ سِرًّا أَيَّ سِرٍّ
وَلَازِمْهَا بِمَغْرِبِ كُلِّ لَيْلٍ
وَعِظَمِ مَهَابَةٍ وَعُلُوِّ قَدْرٍ
وَلَا تُوْبِيْنِيْ وَافْرَاحٍ ذَكَا مَا
وَلَا تُفْجَعْ بِمَكْرُوْهٍ وَضُرٍّ
تُصَانُ وَتَبْلُغُ الْآمَالَ حَقًّا
بِمَا يُغْنِيْكَ عَنْ زَيْدٍ وَعَمْرٍو

خلاصہ ابیات فراخی رزق کے واسطے الحمد کو اس ترکیب سے پڑھنا چاہیئے کہ بعد نماز عشاء ۵۰ بار اور بعد نماز فجر کے ۶۰ بار اور اسی طرح سے مغرب کے بعد ۹ بار پڑھے۔ اللہ ایک مؤکل ایسا بھیجے گا۔ جو اس کو غنی کر دے گا ۱۲

ریاضت سورۂ فاتحہ

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک ایسے اندھیرے مکان میں جس میں سوائے خدا کے کوئی تجھ کو نہ دیکھ سکے۔ اعتکاف کرے۔ اور یکشنبہ سے لے کر تین روز روزہ رکھ اور کوئی روحانی چیز نہ کھا۔ یعنی پورا ترک حیوانات کر فقط جو کی روٹی اور روغن زیت سے روزہ افطار کیا کرے۔ اور یہ روٹی بھی پیٹ بھر کر نہ کھانی چاہیئے۔ اور ہر نماز پنجگانہ کے بعد سو بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ لُجَّةَ بَحْرِ اَحَدِیَّتِكَ وَطَمْطَامِ فَرْدَانِیَّتِكَ حَتّٰی اَخْرُجَ[1] اِلٰی فَضَاءِ رَحْمَتِكَ وَعَلٰی وَجْهِیْ لَمَعَاتُ الْقُرْاٰنِ مِنْ اٰثَارِ رَحْمَتِكَ مَهَابًا بِهَیْبَتِكَ قَوِیًّا بِقُوَّتِكَ عَزِیْزًا بِعِزَّتِكَ وَاَلْبِسْنِیْ خِلَعَ الْعِزِّ وَالْقَبُوْلِ وَسَهِّلْ عَلَیَّ تَسَاهِیْلَ الْوَصْلِ وَالْوِصَالِ وَتَوِّجْنِیْ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَاَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحْبَابِكَ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَّكَلَّمَ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا وَّكَرَّمَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَكْرِیْمًا سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ

پھر تیسرے روز تمہارے آگے سے ایک سفید ٹکڑا نکلے گا۔ جو اس مکان میں پھیلنا شروع ہوگا یہاں تک کہ سارے مکان میں بھر جائے گا۔ اس کے اندر سے ایک شخص نکل کر پوچھے گا۔ کہ تمہاری کیا حاجت ہے۔ تم کہو کہ میں اسم اور خاتم چاہتا ہوں وہ تم سے چند شرائط لے کر دیدے گا پھر ہر نماز کے بعد تیس ۳۰ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ حَمْدًا یَّكُوْنُ لِیْ رِضَاءً وَّلِیْ مَرْضَاةً عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ وَحَی الْاَقَالِیْمَ وَاخْتَصَّ مُوْسَی الْكَلِیْمَ یُحْیِی الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ فَهُمَا اِسْمَانِ عَظِیْمَانِ شِفَآءٌ[2] لِّكُلِّ دَآءٍ سَقِیْمٍ وَّ

---

[1] اے رب داخل کر مجھ کو اپنے بحر احدیت کی تہ میں اور تمام فردانیت اپنے میں۔ یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی سرسبزی میں چلوں اور پھروں اور میرے منہ پر موں چمکیں۔ قرآن کی تیری رحمت کے اثر سے ہیبت والا ہو جاؤں تیری ہیبت کے اور قوی ہوں میں تیری قوت کے ساتھ۔ پہنا مجھ کو قبول اور عزت کے خلعت اور آسان کر مجھ پر راستے وصل وصال کے اور پہنا مجھ کو تاج کرامت کا۔ اور الفت کر میرے اور اپنے احباب کے درمیان میں اے مالک دنیا و آخرت کے۔ اے وہ ذات جس نے ابراہیم خلیل اور موسیٰ کلیم سے حضرت محمد علیہ السلام کو بزرگی دی سلام ہے قول رب رحیم سے اے مالک روز جزا کے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم آخر تک۔

[2] رب العالمین کے واسطے وہ حمد ہے جو اس کے نزدیک میرے لئے رضامندی کی سبب ہو وہ رحمٰن و رحیم ہے جس نے اقالیم کو بچھایا اور موسیٰ کلیم کو مخصوص۔ زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو اور وہ ریزہ ہوتی ہیں۔ پس یہ دونوں اسم بہت بڑے ہیں شفا ہیں واسطے ہر بیماری کے راستہ میں جنات نعیم کا۔ اور نجات ہیں عذاب دوزخ سے مالک ہے روز جزا کا نہیں اس کے ملک میں

طَرِيْقٌ لِجَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَنَجَاةٌ مِنْ عَذَابِ الْجَحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَيْسَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ شَرِيْكٌ وَلَا مُنَازِعٌ وَلَا مُعِيْنٌ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ وَنَعْتَرِفُ بِالتَّقْصِيْرِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْاَمِيْنُ وَاللّٰهُ مُكَوِّنُ الْاَكْوَانِ وَعَالِمُ خَفِيَّاتِ الْاَضْمَارِ وَمُكَوِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مُحِبَّتِيْ لِكُلِّ الْعٰلَمِيْنَ وَوَجَاهَتِيْ اِلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَالْاَبْعَدِيْنَ مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى كُلِّ حَاجَةٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ مُلُوْكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا اَجْمَعِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٥ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَنَجِّنِيْ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥

پھر ریاضت سے فارغ ہونے کے بعد ہر روز سورۂ فاتحہ ہر نماز کے بعد ۸ بار اور وتر کے بعد ۲۵ بار پڑھا کرے۔ بغیر روزہ اور ریاضت کے اور اگر تم سات روز کی ریاضت کرو اور ان دعاؤں کے بعد یہ بھی پڑھو اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ عَبْدَكَ الْاَخْضَرَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بخور عود لبان جاوی ہر روز روشن کرو۔ اور اثنائے ریاضت میں کسی سے بات نہ کرو۔ تو بہت جلد کامیاب ہو گے اور دنیا و آخرت کا خیر حاصل ہوگا۔

نقش سورۂ فاتحہ برائے محبت

اور نیز محبت کے واسطے سورۂ فاتحہ کے نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اس دعا کو پڑھے مطلب جلد پورا ہوگا۔ نقش یہ ہے۔ . . . .

جبرئیل	والقیت علیک				میکائیل
ولتصنع	۲۰۶	۲۰۶	۴۰۲	۲۰۰	علی عینی
	۴۰۴	۴۹۹	۴۴۹	۲۰۵	
	۱۹۸	۴۰۱	۲۰۷	۲۹۵	
	۲۰۶	۳۵۶	۲۹۷	۱۴۲	
[illegible]	محبۃ منی				[illegible]

کوئی شریک جھگڑا کرنے والا۔ نہ مددگار۔ تیری عبادت کرتے ہیں ساتھ اقرار اور اعتراف قصور کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تنہا ہے شریک اس کا نہیں ہے۔ اس کے واسطے ہے ملک حق سے ظاہر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد اللہ کے رسول صادق امین ہیں۔ اور اللہ بنانے والا ہے عالم کا اور جاننے والا ہے پوشیدہ دل کی بات کا اور گردش دینے والا ہے رات دن کا محبت میری واسطے تمام عالموں کے اور میری عزت ہے قریب اور دور کے لوگوں پر۔ اجناس مختلفہ سے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ اور دینی یا دنیاوی حاجت کے۔ اے اللہ اے مالک بادشاہوں عالم کے سب کا تو ہی معبود ہے پاکی ہے تجھ کو بے شک میں ظالموں سے ہوں اے رب میرے مجھ کو پہنچ اور مجھ کو نجات دے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین نجات دے مجھ کو اس چیز سے جس سے میں خوف اور حذر کرتا ہوں۔ ہدایت کر ہم کو سیدھے راستہ کی آخر تک ۱۲۔

اور دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَوَکَّلْ یَا جِبْرَئِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ بِحَقِّ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الْکَرِیْمِ الْوَهَّابِ الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّةَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ تَوَکَّلْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ وَاَلْقِ مَحَبَّةَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْمُقَدِّمِ الْمُبْدِئِ الْمُعِیْدِ تَوَکَّلْ یَا دَرْدَائِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ وَاَلْقُوْا مَحَبَّةَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ تَوَکَّلْ یَا نُوْرَائِیْلُ وَاَعْوَانُکَ وَاَلْقُوْا مَحَبَّةَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِیْمِ الْجَوَّادِ الْکَرِیْمِ تَوَکَّلْ یَا عِزْرَائِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ سَمِیْعًا مُطِیْعًا وَاَلْقُوْا مَحَبَّةَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۞ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ الْعَزِیْزِ الْجَلِیْلِ الْکَبِیْرِ تَوَکَّلْ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ سَامِعًا مُطِیْعًا وَاَلْقُوْا مَحَبَّةَ کَذَا وَکَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ[1]

ہر بلا سے محفوظ رہنے کا عمل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ہر مرض کے واسطے پانی پر سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی ۷ بار اور معوذتین ۷ بار پڑھ کر تمہارا مریض پی لیوے۔ اللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ رکھے۔

عارفان خدا فرماتے ہیں۔ سورۂ فاتحہ میں ایک ہزار خاصیتیں ہیں ظاہری اور ایک ہزار باطنی جس مرض کے واسطے اس کو پلایا جاوے فائدہ ہوگا۔ اور حضورؐ نے فرمایا ہے جب بیں بچھونے پر لیٹ کر سورۂ فاتحہ اور اخلاص کو پڑھ لیتا

---

[1] الحمد للہ رب العالمین۔ منفرد اور تیار ہو جا اے جبرائیل تو اور تیرے ماتحت بطفیل عزیز کریم بخشش والے زبردست کے اے اللہ ڈال دے محبت فلاں شخص کی فلاں کے دل میں بحق مالک یوم الدین اور بحق اللہ زندہ قائم یکتا کے۔ تیار ہو اے اسرافیل تو اور تیرے ماتحت اور ڈال دو محبت کو اس کی اس کے دل میں بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین کے اور بحق بادشاہ قادر مقدم پہلی بار پیدا کرنے والے اور دوبارہ پیدا کرنے والے تیار ہو اے دردائیل تو اور تیرے مددگار اور ڈال دے محبت کو اس کی اس کے دل میں بحق اہدنا الصراط المستقیم اور بحق فرد حی قیوم کے۔ تیار ہو اے نورائیل تو اور تیرے مددگار اور ڈال دے محبت فلاں کی فلاں کے دل میں بحق واحد علیم بخشش والے کریم کے۔ تیار ہو اے عزرائیل تو اور تیرے مددگار سننے والے اور اطاعت کرنے والے اور ڈال دے محبت فلاں کی فلاں کے دل میں بحق صراط الذین آخر تک اور بحق قہر والے عزت والے بزرگ بڑے تیار ہو تو اور تیرے مددگار سننے والے اطاعت کرنے والے۔ اور ڈال دو محبت فلاں کے دل میں بحق یحبونہم کحب اللہ۔ والذین آمنوا اشد حبا للہ ۱۲۔

ہوں تو ہر چیز سے امن و امان میں ہو جاتا ہوں۔ اور فرمایا ہے جس شخص نے اپنے سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر آخر سورۂ حشر کی تین آیتیں پڑھیں۔ اور خدا تعالےٰ سے شفا مانگی ہر مرض سے شفا ہوگی۔

حجاب القفل پڑھنے کا طریقہ

اَحْتَجِبُ بِعِزَّةِ اللهِ تَعَالٰی الْعَزِیْزِ بِعِزِّ عِزَّةٍ بِطُوْلِ ال ٣ هِیل ٣ تجار صقا بطش اعلشا هیرش عرزش مراش ٣ برکیاهلیل عمردهایت ٣ بلیا بح یمد دکم ربکم بثلاثة الکرام بالمص کرلھیعص حمعسق ص وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ لاٰیٰتٍ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ن وَ الْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ حافظ تک وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا اور سورۂ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی اور سورہ وَالْقَمَرِ ساری پڑھ کر وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ آخر تک قال ادعوا الی شططا تک حفظت جمیع جسمی وشعری وبدنی من شر الجن والانس والروحانیۃ و السفلیۃ بطوس دبرس دسرس وبالاسم العظیم الاعظم وب لحجاب المنیع لجمیع مردۃ الشیاطین وجنود ابلیس اجمعین بلطف ٣ ساطع اسماطون مهلش کوهبوش علیا تشتوا اهبطوا ایها الارواح الروحانیۃ کلکم وانت یا صرنبائیل واحجبوا عن کذا وکذا ما به من الارواح والخوف والفزع ومن شر طوارق اللیل والنهار ومن شر کل شیطان مارد معاند ویحق طلح اطرارنج عطلمیا کهیعص کفیت حمعسق حبیت یحق نفح مخبت قوله الحق وله الملک یوم ینفخ فی الصور عالم الغیب والشهادۃ وهو الحکیم الخبیر ویحق اهیا شراهیا اذوناى اصباؤت آل شدای ابرهیم وانه لقسم لو تعلمون عظیم، فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم۔ اجیبوا یا خدام هذه الاسماء وتوکلوا بکذا وکذا

اور یہ عزیمت املاک اربع ہے جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے قبول عظیم ہو۔ اور جب کسی بادشاہ یا بڑے شخص

لہ حجاب کرتا ہوں میں ساتھ عزت اللہ تعالےٰ کے جو عزت والا ہے اپنی عزت میں مدد دیگا تم کو تمہارا رب ساتھ بزرگ فرشتوں ۵ محفوظ کیا میں نے اپنے تمام جسم کو اور بال کو اور بدن کو شر جن و انس سے اور روحانیت و سلفیت سے اور ساتھ اسم عظیم اعظم کے۔ اور ساتھ حجاب زبردست مضبوط کے تمام سرکش شیطانوں اور شیطانی لشکروں سے۔ اے ارواح روحانیہ تم سب اتر آؤ۔ اور تو اے صرفائیل اور حجاب کر وان چیزوں سے جو اسکے ساتھ ہیں ارواح اور خوف اور گھبراہٹ سے اور برائی رات اور دن نکلنے والے سے۔ اور ہر ایک سرکش شیطان عداوت والے سے قول اسکا حق ہے اور اسی کیواسطے ہے ملک جسدن کہ پھونکا جائیگا صور جاننے والا غیب اور حاضر کا۔ اور وہی حکمت والا خبردار ہے۔ بیشک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے۔ پس عنقریب کافی ہوگا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ قبول کرو اے خدام ان اسماء کے۔ اور نیابہ ہو اس کام کے واسطے ۱۲

کے پاس جاوے تو سورۂ فاتحہ کی خاتم مسدس اپنے پاس رکھے۔ مؤید و منصور رہے اور جو اس کی مخالفت کرے۔ ذلیل ہوا اور وہ حروف یہ ہیں۔ ھو س ھو س ث ہ ی ع ص احیا محیی حمیت محتوی قائم قیوم فاھر ح م ع س ق بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَدِیْعٌ رَفِیْعٌ سَمِیْعٌ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ اِنَّمَآ اَمْرُہٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۞ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْہُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ۔ ص ق ن فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۔ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٌ ۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ بیجعسلحان صعب لرھیال ملکھا عسال۔

لہ بے مثل پیدا کرنے والا ہے آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا بلند مرتبہ والا سننے والا تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں بیشک میں ظالموں سے ہوں بیشک حکم اس کا جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اسے فرماتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے پس پاکی ہے اس ذات کو جس کے قبضہ میں ہے ملک ہر چیز اور اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ ہر بر وکیل ہے پس عنقریب کافی ہو گا تجھ کو ان سے اللہ اور سننے والا علم والا ہے اور نہیں بڑھتی ہے اور تجاوز کرتی ہے اس سے حفاظت ان دونوں کی۔ اور وہ برتر اور بزرگ ہے اور نہیں ضرر پہنچا سکتے ہو تم اس کو کچھ بیشک رب میرا ہر چیز پر نگہبان ہے اور اللہ ہی بہتر حافظ ہے اور وہ الرحم الرحمین ہے اس کے واسطے ہیں محافظ آگے اور پیچھے سے حفاظت کرتے ہیں اس کی خدا کے حکم سے حفاظت کی ہے ہم نے اس کی ہر ایک شیطان مردود سے اور حفاظت یہ ہے۔ تقدیر عزیز علیم کی۔ اور حفاظت ہر ایک شیطان مردود سے اللہ نگہبان ہے۔ اور تو ان پر وکیل نہیں ہے۔ واسطے ہر ابواب حفیظ کے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے۔ لوح محفوظ یا لکھا ہوا ہے۔ یسطرون ۱۲۔

صورت نقش مسبع کی یہ ہے۔

ملکوتی اسرار و انوار اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ارواح پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ان برسوں کے حساب سے جن کا ایک دن ہمارے حساب سے پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے ایک کتاب لکھی جس کا علم سوائے اس کے کسی کو نہیں ہے۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو مطلع کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی تھی وہ عرش پر اس کے پاس ہے اور اس میں لکھا ہے کہ میری رحمت میرے عذاب پر سبقت لے گئی ہے پس یہی وہ حقیقت ہے جس پر اہل عقل نے جن کو خدا نے راہِ راست کی ہدایت کی ہے اور جن سے اس کو محبت ہے تکبیر کہی ہے

پس اسی حقیقت کے سبب سے انہوں نے پہچانا۔ اور توحید کے سبب سے نعمتوں کے دریا میں غرق ہوئے یہی وہ لوگ ہیں جن کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہی وارث ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے۔ اور اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ہمیشہ حقائق مراتب علیا کے ساتھ غالب ہوں گے۔

اور معلوم ہو کہ جب اللہ تعالےٰ نے سرادق اعلیٰ کو نازل کر کے کرسی الٰہی پر بٹھایا اور نور روشن کا حلہ اور حکمت علیا کا تاج پہنایا اور یوم الرضا کے درجہ میں حقائق پر اس کو نور مطلق سے مطلع کیا اور حقائق مطفیات اور عوارف جلیات میں اس کو اپنی قربت عنایت کی اس وقت اہل خلوت نے اپنی علوتوں اور ثابت قدمیوں میں اپنی بساط پر اپنے میدان موقف میں حظیرۃ القدس کے اندر فضائے ملکوت کا میدان وسیع دیکھا جس کے اوپر عالم نہایات اور عالم علویات ہے۔ پس اسی راستہ کو انہوں نے اپنا مقصود اور اپنا دوست ٹھہرایا اور یہ دعا کی کہ اے ہمارے رب ہم کو ایسا راز عنایت فرما جس سے ہم راز کے ہم راز سے واقف ہوں اور حقائق فکر ہم پر منکشف ہوں۔ کیونکہ ہمارے درمیان میں فلک محیط اور شکل بسیط ہے۔ جب خدا تعالےٰ نے ان کی یہ حقیقت اصلی معلوم کی۔ اس وقت ان پر اس کتاب کے معانی مفتوح کئے۔ جس کے فضائل اور فخر مشہور ہیں۔ اور دائرہ رحموتیہ کے اسرار پر ان کو گواہ کیا اور اس دائرہ کے سر کا نقش ان کے سر میں منقش ہو گیا جس کے سبب سے وہ بہت سے اسرار سے واقف ہو گئے۔ پس ناگہاں وہ ایک چمکدار دائرہ تھا۔ جو کشادہ ہو گیا اور پھیل گیا۔ اور اپنے کھونٹے کے ساتھ اس نے بہت سے مُردوں کو زندہ کیا اور وہیں ایک اور دائرہ ظاہر ہوا۔ جس کا ظاہر اور باطن تھا۔ پس ظاہر میں اُس کے ۷ ۶ ۵ حروف تھے اور باطن میں ۲۳۱ پس ۱۲۰ کی نسبت ازلی ہے۔ اور یہ وہی نسبت مکنونہ ہے اور ۲۳۱ کی ابدیہ ہے اور یہی کتاب مکنونہ ہے۔ پس جب اس کی گفتگو سے ان کو علم و فہم کامل اور فیض الٰہی اور روح قدسی عنایت ہوئی۔ اس سبب سے یہ بھی اس کے پیچھے رہے۔ اور وہ نسبت ان کے سامنے حق کو واضح کرتی رہی۔ تب انہوں نے دارالمقام کے واسطے اس کو امام اور دارالسلام کے واسطے توشہ بھروسہ بنایا۔ جب تو اس کا ارادہ کرے۔ تو عدد ثانی کے راز کی تحقیق کر اس وقت تجھ کو علم اول اور سر ظاہر معجل ہوگا۔ اور اس کا سبب یہ ہے کہ سرادقات اعلیٰ جن پر کرسی اسی مستولی ہے وہ راز اور روشنی سر مراد فی المراد کے ساتھ پوشیدہ ہیں اور بیشک وہ مشہور الایجاد فی الاحاد ہے۔ حیثیت مراتب سے نہ حیثیت عدد سے اس کو سمجھو کیونکہ لوگ اس مقام میں اعتبار ادراک کے مختلف مرتبہ رکھتے ہیں۔ جس نے کتاب اول کو منطوی دیکھا اس نے سرادق اعلےٰ کو حجابوں کا مشاہدہ کیا اور جس نے سر کتابت کا مشاہدہ کیا۔ اس نے سرادق الٰہی کو دیکھا۔ اور پھر اس کے بعد کوئی درجہ نہیں ہے۔ جس میں ترقی کی جائے مگر اسی عنایت کے راز کے ساتھ جو اسرار دائرہ رحمانی کے ساتھ محیط ہے۔ اور اب میں تمہارے واسطے ایک مثال بیان کرتا ہوں جس سے جلدی سمجھ میں آ جائے گا۔ وہ یہ ہے کہ ہوا میں ایک دائرہ فرض کرو۔ بغیر ستون کے۔ ظاہر اس کا فوق الفوق

ہے اور باطن اس کا تحت التحت اور اول اس کا اول الاول اور آخر اس کا آخرالآخر ہے اور دایاں اس کا ازل اور بایاں اس کا ابد ہے۔ اور وہ دائرہ جو ا ج د کا دائرہ ہے اور ظاہر اس کا دال ہے اور باطن اس کا باطن الف ہے۔

یہ دائرہ الف کی تفسیر کرتا ہے۔ کیونکہ الف ظاہر ہے بہ نسبت فوق الفوق کے۔ اس لئے کہ اس کے اوپر فوق نہیں ہے اور اس کی بلندی ہی حقیقت توحید ہے۔ بغیر تمثیل اور تشکیک اور تشبیہ اور حصر اور اطلاق اور فوق و تحت کے اور بغیر یمین و شمال اور خلف و امام کے پس سرادق کو سمجھ۔ اور ذکر صادق کی تصدیق کر۔ اگر تو نے اس مہر کو کھول لیا۔ پس تو جنت المعارف میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوگیا۔ اور نور رحمونیہ کے ساتھ قائم ہوا گر تو اس کے ساتھ قائم ہوگیا تو گویا اس کے اوپر قائم ہوگیا۔ اور فیض الہیٰ رحموتی جاری ہوا اب تم اس کی حد سے جو مقدم ہوا اور اس کی حد سے جو مؤخر ہوا اور جو باطن ہوا واقف ہوگے اور حقائق کی اشیاء سے تجھ کو بشارت دینے والی ہوں گی۔ اور تیرے نعل کی طرف ڈرانے والی اور تو ان لوگوں سے مل جائے گا جن کی شان میں وارد ہے۔ بالاخسرین اعمالا الذین ضل سعیھم فی الحیٰوۃ الدنیا۔

یعنے وہ لوگ جو از روئے عمل کے نقصان والے ہیں۔ اور جن کی کوشش دنیا میں گم ہوگئی۔ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کرتے ہیں۔ عالم سرادق میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ عالم حجاب میں خدا کی آیتوں اور اس کی ملاقات کے ساتھ عالم سرادق میں حبط ہوگئے اعمال ان کے روز حسرت میں۔ پس نہ قائم کریں گے ہم واسطے ان کے عالم برزخ میں وزن روز بعث میں یہ جزا ان کی جہنم ہے۔ عالم حجاب میں بہ سبب اس کے کہ کفر کیا انہوں نے عالم کرسی میں اور میری آیتوں کا عالم رفرف میں۔ اور میرے رسولوں کا عالم سرادق میں مذاق اڑایا۔ پس اگر یہ لوگ دائرۂ رحمت میں داخل ہو جاتے ہیں تو اسرار ملکوت ان پر رحمت کرتے۔ تنبیہ لا الہ الا اللہ کہنے سے دو دائرے پیدا ہوتے ہیں۔ نفی اور اثبات پس نفی کا دائرہ موحد کے واسطے نفی کے دائروں میں سے ہے یا اثبات کے اور اسی طرح اثبات کا دائرہ اور اس دائرہ میں دو سطریں ہیں۔ ایک نفی عالم عملیات میں اور دوسری سطر اثبات علے العملیات کی۔ اور چونکہ سطر نفی پانچ حروف پر مشتمل ہے۔ اس لئے منفیات بھی پانچ ہیں اعتبارات مراوات سے اور وہ تیرا وجود ہے تصدیق قدرت سے تیرے قیام پر ساتھ اعمال کے۔ پس یہ پانچ تعلقات اعمال ہیں واسطے نفس کے جس نے ان کو قطع کیا۔ وہ دائرہ اثبات میں ترقی کر گیا۔ اور اس میں سات مرتبہ ہیں۔ اس کے حروف کے اعداد کے موافق۔ بس اس وقت اس کی حیات توحید کے ساتھ اور اس کی قدرت رضا کے ساتھ اور اس کا عمل شہود کے ساتھ اور اس کی تصریف حکمت کے ساتھ اور نظر بصیرت کے ساتھ اور شہود حقیقت کے ساتھ اور سماعت کشف کے ساتھ اور نجات توحید ساتھ اس کی حقیقت کا ادراک کرتا ہے اور علم شہود کے ساتھ انواع بقا کا ادراک کرتا ہے۔ پس گذشتہ احوال کے مطلع ہونے سے اس کا نفس خوش ہوا۔ اور حکمت کی گفتگو کرنے سے لغزشوں سے محفوظ رہا۔ اور نظر بصیرت کے حاصل ہونے سے انجام کار سے آگاہ ہوگیا۔ اور اسرار کے سننے سے عالم حقیقت میں رؤیا اس کے لئے ثابت ہوگیا۔ بس یہ انہیں کل باتوں کی فضیلت ہے

اور چونکہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں بارہ حروف ہیں اس لئے دائرہ کمال موجودات یعنی وہ دائرہ جس میں چاروں فصلیں ہیں اور جس میں کل نباتات، حیوانات، جمادات اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ اس کے بارہ حصے ہیں، یعنے بارہ مہینے ہیں اور ہر روز کی بارہ ساعتیں ہیں پس ہر مہینہ ایک حرف کے ساتھ قائم ہے۔ بلکہ ہر حرف ایک مہینہ میں دورہ کرتا ہے اور ہر مہینہ حروف کے ظروف ہیں اور ان حروف ہی کے سبب سے رحمت نازل ہوتی ہے۔ اور کلمہ ظاہر ہوتا ہے اور حکمت بہتی ہے۔ اور ہدایت اور فوائد واقع ہوتے ہیں اور ارزانی اور نیکیوں کی کثرت ہوتی ہے یہ بیان تو مجملاً ہوا۔ اب مفصلاً اس طرح پر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی کے ساتھ ایک روز کو بارہ ساعتوں میں مرتب کیا ہے ہر ماہ سے پہلے ایک ساعت ہے جس میں اس مہینہ کا راز ہے۔ پس فصل ربیع کا راز ربیع کی تین ساعتوں میں ہے خریف کا راز ثوالث کی تین ساعتوں میں اور پیدائش کا راز روابع کی تین ساعتوں میں ہے۔ پس گویا ہر ساعت ان حروف میں ایک حرف کے ساتھ قائم ہے اور چونکہ دن کی بارہ ساعتیں اور اسی کے ساتھ حکم پورا ہوا ہے۔ اور یہ بات کہ عالم بشری حرکت اور سکون سے مرکب ہے لہٰذا اس کا فنا ضروری ہے اسی واسطے اس کے لئے رات مقرر کی گئی ہے جو اس کو پوشیدگی کا وجود اور اس کا رجوع ہے عالم حقیقت کے ساتھ تر نقل اور بعث سے پھر رات کی بھی بارہ ساعتیں ہیں اس لئے محمد رسول اللہ میں بھی بارہ حروف ہیں۔ ہر ساعت اور ہر مہینہ کے واسطے ایک حرف ہے۔ اور چونکہ توحید لا الہ الا اللہ سے مع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام ہوتی ہے ایسے ہی دن کا دائرہ رات کے دائرہ سے پورا ہوتا ہے اور حکمت خداوندی رات دن میں امتزاج رحمت کے ساتھ کامل ہوئی چنانچہ فرماتا ہے۔ ومن رحمته جعل لكم الليل والنهار لتسكنوا فيه ولتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون۔۔ اور مفہوم اس کا یہ ہوا کہ جس شخص نے ان شرائط کے ساتھ جو ہم نے ذکر کئے ایک بار لا الہ الا الله محمد رسول الله .... کہا تو گویا اس نے ایک سال کامل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔ اور اسی سبب سے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ افضل کلام جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا لا الہ الا اللہ ہے اور معلوم ہو کہ چاروں حرفوں کے مقابلہ میں چوبیس عالم ہیں مع سات علوی اور سفلی برزخوں کے اور گیارہ افلاک اور دائرے ہیں۔ اور ہر ایک عالم کے واسطے ایک ابداع اور چار علویات ہیں۔ جو حقائق اوائل عالم اختراع ہیں۔ پس یہ چوبیس عالم ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک عالم میں ایک حرف نورانی کا ظہور ہے۔ اور وہی حرف اس عالم کا متولی ہے اور پھر جب کہ عالم اور سفلی کی حقیقت ذات عرش کے واسطے منسوب ہوتی ہے تب یہ اس میں نور کی دوسری سطر سبز نور کی یعنی محمد رسول اللہ۔ پس یہ دونوں نورانی سطریں عرش کے نیچے لکھی ہوئی ہیں۔ اس نورانی لطیفہ کی حقیقت کو سمجھو۔ اور چونکہ وہ آٹھ فرشتے جو عرش کو اٹھاتے ہیں۔ انہیں سے ارواح ملکوتیات اور انوار جبروتیات صادر ہوتے ہیں۔ پس عالم علوی جس سے مراد عرش ہے۔ کل انوار اور نور الانوار ہے۔ اور اس کو روشن کرنے والا اللہ ہے اور وہ فلک کے تین حرف ہیں جن کا ہر حرف نور سے پیدا ہوا ہے۔ پس نور ملکوت عقل کو مدد دیتا ہے۔ اور نور جبروت ارواح

کو مدد دیتا ہے اور نور ملک قلب کو مدد دیتا ہے۔ پس یہ چوبیس ہوئے۔ آٹھ فرشتوں کو تین لوحوں میں ضرب دی تو چوبیس ہو گئے۔ اور اسی سبب سے کلمہ طیبہ عرش پر چڑھتا ہے۔ کیونکہ اس مقام سے اس کو نسبت ہے۔ اور ملکوت میں صعود کرنے کی قوت رکھتا ہے۔

فوائد کلمہ طیبہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ الیہ یصعد الکلم الطیّب والعمل الصالح یرفعہ اور اسی سبب سے حدیث میں وارد ہے اور جو شخص ——— با طہارت کلمہ طیبہ کو پڑھ کر سو رہے۔ اس کی روح عرش کے نیچے رات گزارتی ہے۔ اور اپنے قواسے کے موافق غذا حاصل کرتی ہے۔ اور اسی طرح جو شخص چاند بجھنے کے وقت اس کو پڑھے۔ تمام بیماریوں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص شہر میں داخل ہوتے کے وقت اس کلمہ طیبہ کو پڑھے۔ اس شہر کے فتنوں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص اس خیال سے اس کو پڑھے کہ حالات غیب اس پر منکشف ہوں تو کشف اس کو نصیب ہوگا اگر ان شرطوں کی پابندی کرے گا۔ جو ہم نے ذکر کیں ہیں۔

اور معلوم ہو کہ وہ دن یعنی روز قیامت جس کی مقدار مرتبہ ثانیہ میں پچاس ہزار برس کی ہے۔ اسی کی مقدار مرتبہ ثالثہ میں دو رکعت فجر کے برابر ہے۔ اسی کے واسطے جس پر وحدانیت کا راز کھل گیا اور جس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا۔ اور جس نے نہیں کہا اس کے واسطے وہی پچاس ہزار برس کی مقدار ہے۔

اور معلوم ہو کہ ہر عالم سب کا سب علوی و سفلی سر حیات سے قائم ہے۔ حیات پانی میں رکھی گئی ہے پس اس میں سر جعل ہے۔ اور پانی کے اجزا میں سر حیات ہے۔ پس حا حیات سے ہے۔ سر حیات کے ساتھ اور جیم جعل سے سر جلالت کے ساتھ۔ اور جیم ہی سے سر تسخیر اس کے لئے واقع ہوا ہے۔ اور حا سے سر بقا پس باطن اس کا حا حرارت سے ظاہر ہے اور ظاہر اس کا جیم جلالت سے معلوم ہو کہ سرادقات علیا اور انوار مطہرہ حجاب ہیں انوار عقل پر۔ اور سرادق رحمانیہ ظہور ہیں ارواح مخترعات ہیں۔ اور عقل سرادق علیا ہے۔ جس پر فکر لطیف نے حجاب ڈال رکھا ہے۔ پس ملکوت ازہر کا باطن اجزا و ملکوت ابہر سے ہے۔ اس کو اگر تم سمجھنا چاہو تو اس مثال سے سمجھو۔ کہ چار پرندے لو ایک اسم مکنون دوم مخزون سوم محجوب چہارم اعظم پھر ان پرندوں کو اپنے سے خوب ملاؤ اور جب تم کو ان پر خوب قبضہ ہو جائے۔ اور ان کے راز کا تم مشاہدہ کر لو۔ تب خطیرۃ القدس میں لے جا کر جبل کر ملا لو۔ پھر جبل در حنۃ الطیر پر اعظم کا جزو رکھو۔ پھر طیر مطلوب محجوب کا جزو جبل جبروت پر رکھو۔ اور جبل ملکوت پر طیر مخزون کا جزو رکھو۔ اور جبل رفرف پر طیر مکنون کا جزو رکھو۔ پھر ان کو پکارو تو تمہارے پاس دوڑ کر آئیں گے۔ یہ اس کی سمجھ میں آئے گا۔ جو اسم عزت کی کر چکا ہے۔ اور اگر تو کشفی و نورانی راز سمجھ گیا ہے تو چار پرندے لے کر ان کو ملا۔ پہلا پرندہ حیات ہے۔ دوسرا علم جو خدا تک پہنچائے۔ تیسرا قدرت چوتھا ارادہ حیات کی تحقیق سمات ایمانی سے کرنی چاہیئے جس کو فنا کرے۔ اور علم کی تحقیق سر تفکر کے ساتھ ابداع میں اور جبل ترکیب پر سر قدرت کے ساتھ اور جبل ترتیب پر سر ارادہ کے ساتھ رکھ دو۔ پھر زبان حکمت سے ان کو بلاؤ

دوڑ کر تمہارے پاس آویں گے۔ یہ مطلب اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب بالکل خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس کلام قدسی کا مصداق بن جائے کہ خداوند تعالےٰ فرماتا ہے۔ جب بندہ میری طرف تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس کا کان ہو جاتا ہوں مجھ ہی سے وہ سنتا ہے۔ اور میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں۔ مجھ ہی سے دیکھتا ہے۔ آخر حدیث تک۔

معلوم ہو کہ دوزخ نے خدا سے شکایت کی۔ کہ اے رب میرے بعض حصہ نے بعض کو کھا لیا۔ تب خدا نے دو سانس لینے کی اس کو اجازت دی۔ ایک سانس گرمی میں۔ دوسرا سانس جاڑے میں۔ اور یہ دونوں مختلف سانس ایک ہی سانس میں سے ہیں اور تفریق ان کی لطافت خفیہ کے سبب سے ہے۔ اور اگر تو فنا کو بقا میں درج کرے۔ اور شہود کو بقا میں۔ پس چار پرندے لے کر ان کو ملا لے اور اس کے وجود کو ان کے شہود میں تحقیق کر لے۔ پھر جبل عقل پر طیر نبوت کو رکھ اور جبل جسم پر طیر صالحیت کو رکھ۔ پھر ان کو بلا تیرے پاس دوڑ کر آویں گے۔ پھر اگر تیرا مقام ثابت رہا تو ان باتوں کو سمجھ لے گا۔ پھر چار پرندے لے کر ان کو ملا۔ ایک طیر عقل جو سر حیات ہے۔ دوسرا طیر روح جو سر علم ہے تیسرا طیر قلب جو سر ارادہ ہے چوتھا طیر سر جو سر قدرت ہے۔ پھر جبل حیات اولیت پر طیر عقل کو رکھ اور جبل حیات آخری پر طیر سر کو اور جبل حیات مخلدہ پر طیر قلب کو رکھ۔ پھر ان کو بلا تیرے پاس دوڑ کر آئیں گے۔

معلوم ہو کہ جس شخص نے خلد کا حلہ پہنا اس کے واسطے تنجیر کا شہود صحیح نہیں ہے اور حلّہ عقل ربانی اور حلّہ روح روحانی۔ کیونکہ عزت قطب حلّہ ہے۔ اگر تو اس مقام میں پہنچنا چاہے تو جس طرح ہم نے بیان کیا ہے اس کے موافق عمل کر۔ اہل حقائق میں سے ایک بزرگ کہتے ہیں میں ایک کشتی میں سوار ہوا جس میں ایک کم تیس تختے تھے۔ اور یہی شرط سفینہ نجات کی ہے اور چاروں فصلوں کے دن میں نے دریا میں گذارے اور موافق ہوا کے میری کشتی چلتی رہی یہاں تک کے میں سمندر کے کنارہ پر پہنچا۔ اور وہاں میں نے نفیس جواہر اور قیمتی یاقوت اور کبریت احمر اور آب حیات کا چشمہ دیکھا جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ میں نے اس کا پانی پیا اور اس میں غسل کیا جس کے پینے سے پھر نہیں مرتا۔ اس کے بعد پھر میں اپنی کشتی میں سوار ہو کر اپنے وطن کو واپس ہوا اور یہ میرا سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا۔ اور وہیں وہ مبارک ساحل ہے۔

اور معلوم ہو کہ حرکتیں چار ہیں۔ پہلی حرکت کشف کی ہے۔ دوسری ستر کی۔ اور حرکت کشف ہی حرکت ذاتی ہے۔ اور یہی حرکت عقل اور حرکت سیر اول اور حرکت نفس ہے۔ اور یہی ارادی اور حرکت سیر ہے۔ اور دوسری حرکت ذواتی ہے اور یہی حرکت شوق ہے۔ پس کشف اول اس روز ازل کے واسطے ہے۔ جس دن کہ اس نے عالم ہبا میں عقل سے خطاب کیا۔ اور یہ ہیادی اولیات ہیں اور تیسرا روز کشف ثانی کا ہے۔ جس روز کہ اس نے میثاق لیا۔ اور چوتھا روز سیر ثانی کا ہے اور یہی روز ابد ہے۔ مگر آخر اس کا کشف ہے۔ پس کشف اول عرش اول اور سیر اول کرسی ازل ہے۔ پھر کشف ثانی عرش ابد ثانی کرسی ابد ہے۔ اور یہ سب اطوار اور ادوار در حقیقت رحمانی اور رحق رحیمیہ ہیں۔ اور

حقیقت رحمانیہ سرامتزاجی ہے۔ یعنی وہ نفخہ جو حضرت ربوبیت طاہرہ کی طرف مضاف ہے۔
اور لیکن سر حجابات کا بیان ہمارے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے اس طرح فرمایا ہے۔ کہ ستر حجاب نور اور ظلمت کے ہیں اگر ان کو ہٹا دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے۔ وہاں تک جلا دیں۔ اور یہ حجاب تیری نسبت سے ہیں نہ اس کی نسبت سے کیونکہ دونوں طرف سے ان کا ہونا محال ہے۔ کیونکہ جسم ہی سے حجاب کیا جاتا ہے۔ اور خداوند تعالیٰ کا جسم نہیں ہے۔ تیسری بات یہ کہ محجوب یعنے حجاب والی چیز کے واسطے جہت ہونی لازمی ہے اور خدا تعالےٰ جہت سے پاک ہے۔ پس ظلمت کے حجاب سے مراد نور سے انکار کرنا ہے۔ اور نور کے حجاب سے مراد حجاب اولیات ہیں مبادی ذات سے یعنی حقیقت ان کی کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو یہ حجاب زائل ہو جاتے معلوم ہوا کہ لطائف کثائف کے اٹھانے والے ہیں۔

اسرار الٰہی

اور ہیں اب تم کو اسرار اعداد اور تعاقد حروف بتلاتا ہوں معلوم ہو کہ اسرار الٰہی اور اس کی معلومات لطائف اور کثائف اور علویات و سفلیات و ملکوتیات دو قسم ہیں۔ اعداد اور حروف پس حروف کے اسرار اعداد میں ہیں اور اعداد کی تجلیات حروف میں ہیں۔ اعداد علویات روحانیت کے واسطے ہے۔ اور حروف دوائر جسمانیات اور ملکوتیات کے واسطے ہیں۔ اور اعداد اقوال کا راز ہیں اور حروف افعال کا راز ہیں۔ پس عالم عرش اعداد ہے۔ اور عالم کرسی حروف ہے پس نسبت حروف کی اعداد سے ایسی ہے۔ جیسے کرسی کی نسبت عرش سے اور اعداد ہی کے راز سے قدرت سمجھی گئی ہے۔ چنانچہ خود خداوند تعالےٰ سر اعداد کے ساتھ اپنی تعریف فرماتا ہے وکفی بنا حاسبین یعنے کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ اور اس آیت میں حروف کے ساتھ مدح کی اقرأ باسم ربك آخر آیت تک۔ اور چونکہ کرسی واقع منفصل ہے کرسی محیط سے اس لئے حرف کا یہ مرتبہ اعداد سے مؤخر کیا۔ پس اعداد ہی سے سر عقل ربانی سمجھا جاتا ہے۔ اور سر حروف سر روح روحانی سمجھا جاتا ہے۔ پس عقل کا آخری مرتبہ نفس علویہ کا پہلا مرتبہ ہے۔ اور یہی فیض اول ہے۔ اور جیسے کہ حروف حرف شئے سے ماخوذ ہے۔ یعنے حرف کے معنے کنارے کے ہیں۔ ایسے ہی عدد سے مراد اول اور درمیان ہے۔ اور ہر اول کے واسطے وسط اور طرف ہوتا ہے۔ پس سر حروف ہی سر کرسی اعلےٰ اور کرسی واسع ابہٰی سمجھا گیا ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ عالم علوی اور سفلی کی ذاتیں مختلف ہیں۔ اس لئے کہ وہ کرسی اعلیٰ میں مختلف ہیں اور اس کی نقل واطوار کا کرسی ابہٰی میں اختلاف اول مبادی عرش سے ہے نسبت اول انبعاثات حقائق ملکوتیات سے اور سفلیات کے آخری درجہ کی استمداد عادیات کا پہلا درجہ ہے۔ اور معلوم ہو کہ ابہٰی نور اول کا فیض ہے اور کرسی واسع نور ثانی کا فیض ہے۔ اور کرسی اعلیٰ نور ثالث کا فیض ہے۔ پس فیض اول ہی فیض ثالث ہے اور ثالث ہی اول حروف اور آخر مرتبہ عدد ہے۔ اور یہی وہ راز ہے جس سے حقیقت بشر کے ساتھ تعبیر دی گئی

گئی ہے۔ اور اس آیت میں اس کی طرف اشارہ ہے انی خالق بشرا من طین یعنے فرماتا ہے۔ میں ایک بشر مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں۔ اور جب کہ وہ تیار ہوگیا۔ اس وقت اس کو اس کے حقیقی نام انسان سے خطاب کیا۔ اور فرمایا فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوالہ ساجدین یعنے جب میں نے اس کو تیار کیا۔ اور اپنی روح اس کے اندر پھونکی۔ پس گر پڑنا تم اس کے واسطے سجدہ میں۔ یعنی دونوں آخری قبضے اور فیض اول پس عالم کا کل علوی ہے یا سفلی انہیں تینوں اضافتوں کی حقیقت سے۔ کیونکہ عالم میں کوئی ایسا ہے۔ جس نے ایک فیض اٹھایا۔ اور کوئی ایسا ہے جس نے دو فیض اٹھائے۔ اور کوئی ایسا ہے جو تین فیض اٹھائے اور یہی عالم قطب حاوی ہے۔ اور اسی سبب سے حامل ثابت ہے۔ ذاتوں کے واسطے اصل فیض کرسی معلومہ پر اور اپنے اعداد کے حقائق کا بدلنے والا نہیں ہے اور نہ اپنے ذوات جرم کا متغیر کرنے والا ہے۔ بسبب اس کے جو عالم حقیقۃ بشریہ اور سر ترکیب میں جو حقائق کرسی اعلیٰ ہیں ظاہر ہوتا ہے کہ یہ عالم کا ذکر ہے اور حقیقت عالم انسانی جو کرسی واسع عالم جبروت ہے وہ بھی اس کے سامنے ظاہر ہوتی ہے۔ اور روح علویہ کے حقائق میں کرسی الٰہی کے اسرار بھی موجود ہوتے ہیں۔ پھر نشاۃ آخرے یعنے صور قیامت کی حقیقت بھی پائی جاتی ہے۔ پس اس وقت اس کی ذات کامل اور اس کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔ پھر جو شخص خط مستقیم سے نکل کر خط منحرف پر چلا گیا وہ تحصین میں داخل ہو گیا خط منحرف کو جب خط منحرف کی طرف مضاف کریں اور دونوں کو نکالیں تو دونوں مل جائیں گے۔ اور ایسے ہی مستقیم کو جب مستقیم کی طرف مضاف کریں تو وہ بھی دونوں مل جائیں گے۔ پس جس نے عالم برزخ کی طرف انتقال کرنے کے وقت اس کو پورا کیا۔ اس نے تینوں عرشوں کے حقائق کے ساتھ ترقی کی۔

اور یہ جو ہم نے بیان کیا ہے۔ کہ لطائف وکثائف کے ساتھ قائم ہیں۔ اس کے راز کو سمجھو۔ اور اس کی حقیقت کو معلوم کرو۔ یہ بات حق ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا۔ اس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اور معرفت الٰہی سے زیادہ شریف کوئی چیز نہیں ہے۔ جو شخص اس لطیفہ کا راز سمجھا وہ نفس لطیف کا راز اور کثائف سے اس کی نسبت کو بھی سمجھ گیا۔ پس اس راز کو سمجھو۔ یہ اتصال ہے۔ ساتھ معرفت کے۔ اور ان ریاضیات کا راز ہے جو بالکلیہ اس کی طرف پہنچاتی ہے۔ اور پھر اس کے بعد فیض اور فتح ربانی تجھ پر مفتوح ہوگی۔ جو تجھ کو دائرہ حصر ترکیبی سے نکال کر دائرہ اطلاق تشکلی میں پہنچا دے گا۔ پھر اس وقت یہ پردہ کھل جائے گا۔ اور میدان وسیع تیرے واسطے ظاہر ہوگا۔ اور سدرۃ المنتہی پر تو ترقی کرے گا۔ اور جنت الماویٰ میں اترتا پھرے گا۔ یہ میں نے تیرے واسطے راز پوشیدہ اور علم کامل کی تصریح کی ہے۔ ایمان والوں کو خدا وند تعالےٰ زندگانی دنیا اور آخرت میں قول ثابت کے ساتھ ثابت قدم رکھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم پر عالم میں اپنی حقیقت ثابت رکھے۔ اور اپنی رحمت ہم پر پھیلا دے بے شک وہ

سلہ بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک بشر کا مٹی اور پانی سے ۱۲

بزرگ و مہربان ہے۔ پس یہ ہے حقیقت تشکیک ارواح اور امدادیات اور حقائق محجوبات کی انوار عظمت ہیں تو اس کے ساتھ ایمان لانے والا۔ اور اس کے حقائق کی تصدیق کرنے والا ہو جا۔ خدا تعالےٰ تجھ پر رحمت کرے گا اپنے احسان و عنایت سے بیشک احسان اس کا بہت عام ہے۔ اور جس کو وہ چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کا درود و سلام ہو۔

فوائد اسم اعظم اور اس کی تصریفات

معلوم ہو کہ اسم اعظم سے بہت اشارات و خواص ہیں۔ اور میں ان کو واضح طور پر بیان کرتا ہوں تاکہ ان اسرار سے طالب کو فائدہ پہنچے۔ اور وہ اس کے معانی و عجائب کو سمجھے۔

علاج ہر بیماری یہ اسم ہر ایک بیماری اور درد کو آرام کرتا ہے۔ اور حفاظت کے واسطے یہ ایک مضبوط قلعہ ہے۔ اس کو لکھ کر میت کے ساتھ قبر میں دفن کرے۔ تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے قبول عظیم ہو۔ اور جب کسی بادشاہ یا امیر کے پاس جائے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور ہر ایک دشمن پر غالب ہو گا۔ اور یہ اسم سحر کو باطل کرتے اور مفقود کے کھولنے اور قیدی کے واسطے مفید ہے۔

علاج مرگی اور مرگی والے کو بھی فائدہ کرتا ہے اور جنات کا خلل بھی جاتا رہتا ہے۔ اگر جنات نہ بھاگے گا تو جل جائے گا۔ اور اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر اس کو نقش کرے۔ اور نقش کرنے والا روزے دار ہو۔ پھر اس کو پہن لے۔ پس جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اور اگر بادشاہ کے پاس جائے گا۔ کامیاب ہو گا۔ اور انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیئے۔ اور اگر جنگ میں جائے۔ تو بائیں ہاتھ میں پہنے اور اگر اس انگوٹھی کو ویران مکان میں رکھے تو وہ آباد ہو۔

عمل شادی جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو۔ وہ اس کو پہنے تو شادی ہو جائے اور اگر کوئی شخص فزاقوں سے ڈرتا ہو تو امن میں رہے گا۔ اور اگر لشکر کے نشان پر اس کو نصب کیا جائے۔ تو مظفر و منصور ہو۔ بادشاہ چین نے کفاروں کے ایک شہر پر لشکر کشی کی۔ اور بہت مدت تک اس کا محاصرہ کیا۔ یہاں تک کہ مسلمانوں نے اس کے گرد ایک دوسرا شہر آباد کر دیا۔ مگر وہ شہر فتح نہ ہوا۔ آخر اس بادشاہ نے لاچار ہو کر ایک بزرگ کو تلاش کروایا۔ اور ان سے دعا کی درخواست کی۔ ان بزرگ نے یہی اسم بادشاہ کو مکرر مبسوط لکھ کر دیا۔ اور کہا کہ اس کو اپنے سر پر رکھو اور کفاروں پر دھاوا کرو۔ فتح کرو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ کہ ایک ساعت میں قلعہ فتح ہو گیا۔ اور بہت غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آئی۔ اس میں سے کچھ نذرانہ بادشاہ نے ان بزرگ کو بھیجا۔ انہوں نے قبول نہ کیا۔ اور فرمایا میرے پاس

غنیمت کپڑے ہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

حکایت آل جعفر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کے واسطے بلایا۔ جب وہ شخص دربار میں
حاضر ہوا تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلاد نے تلوار ماری۔ مگر اس نے کچھ اثر نہ کیا۔
یہاں تک کہ تین مرتبہ یہی ہوا۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو کہ اس کے پاس کیا چیز ہے۔ چنانچہ جب
دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم ایک کاغذ پر لکھا ہوا اس کے پاس سے نکلا۔ اور یہ سات حروف ہیں۔ ان کو بہت حفاظت سے
رکھنا چاہیئے۔ اور یہ حروف کعبہ شریف کے دروازے پر لکھے ہوئے تھے۔ اور اکثر اعمال میں یہ حروف کام آتے ہیں
اور خزانے بھی اسی سے نکلتے ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس اسم کو زعفران سے لکھ کر سفید مرغ کی گردن میں باندھے
اور جہاں دفینہ کا خیال ہو اس کو چھوڑ دے۔ اسی جگہ وہ مرغ کھڑا ہو کر چونچ سے کھود دے گا۔ اور آواز دے گا۔
اور جب تم کو کسی مکان یا قلعہ کا برباد کرنا منظور ہو تو اس خاتم خیر کو موم پر ایک طرف نقش کر کے دوسری طرف خاتم شر کو
نقش کر دو۔ اور دروازے کے نیچے دفن کر کے اوپر سے حمام کی موری کا جوڑ اچھڑک دے۔ اور جب تو کسی شخص کو
کسی جگہ سے نکالنا چاہے تو اس شخص کے اس کی ماں کے نام کے ساتھ اس اسم کو لکھ کر ایک چڑیا کے پیر میں باندھے
اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر پیٹھ کے پیچھے چھوڑ دے۔ اور چھوڑتے وقت کہہ دے کہ فلاں شخص اس جگہ
سے بھاگ جاوے بطفیل ان اسماء کے۔ اور نیز اسی کام کے واسطے ایک کاغذ پر خاتم شر کو لکھ کر حمام کے جوڑے
سے دھوئے۔ اور ساعت منحوس میں جس مکان میں ڈالے گا۔ وہی مکان برباد ہوگا۔ اور یہ الفاظ کہے یا خدام

هذه الاسماء بكذا وكذا فاصبحوا لا يُرى الا مساكنهم الاية الوحا العجل

اور جب تم کسی پر پتھر برسانے چاہو تو آیت شر کو ایک کوری ٹھیکری پر لکھ کر مکان کی چھت پر گاڑ دو۔ اور یہ آیت بھی
اس پر لکھ دینا۔ وامطرنا علیهم حجارة من سجیل اور سورۂ فیل اور بخور بھی شر کا روشن۔ اگر تم کسی
کو جلانا یا اس کے گھر میں آگ لگانی چاہو تو ساعت منحوس میں خاتم شر کو شمع پر لکھو۔ اور موکل کے سپرد کر دو۔ پھر اس
شمع کو روشن کر دو۔ جس وقت آگ سے اسم پگھلے گا۔ فوراً وہ دشمن اور اس کا گھر آگ سے جلے گا۔ بعض عالموں نے اس
کو ظالم بادشاہوں کے واسطے کیا ہے۔ اور وہ ہلاک ہوا ہے۔ اور جب یہ چاہے کہ کشتی دریا میں نہ چلے۔ اور
اگر چلے تو ڈوب جائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ خاتم شر کو ایک لکڑی پر حمام کی موری کے پانی اور اس دریا کے
پانی سے لکھ کر اور کچھ پانی منہ میں لے کر کشتی میں کلی کر دے۔ پس وہ کشتی نہ چلے گی۔ اور مامون خلیفہ جب دریا
دجلہ میں فرجہ ڈالنا چاہتا تھا۔ تو اس خاتم کو ایک بلند جگہ میں سفید ریشم کے دھاگے میں باندھ دیتا۔ ہر طرف سے
موجیں اس پر متوجہ ہوتیں۔ اور لوگ ڈوبنے کے قریب ہو جاتے پھر ان کو خبر ہوتی کہ خلیفہ کی کارستانی ہے تب وہ
فریاد کرتے اور غل مچاتے۔ اس وقت وہ اس تعویذ کو منگوا لیتا۔ اور طوفان دریا کا جاتا رہتا۔ اور اگر کسی

بیمار کی بیماری دور کرنی ہو تو یہ خاتم اس کی پیشانی پر لکھ دے اور عزیمت کو پڑھے۔ آرام ہوگا۔ اور جب قیدی کے خلاص کرنے کا ارادہ ہو تو تھوڑی سی قبر کی مٹی لے کر قیدی اپنے گریبان میں سے نکالے اور پھر الٹا کرے اور عزیمت پڑھے خلاصی پاوے گا۔

غائب کو حاضر کرنا جب کسی آدمی کو دور سے بلاتا ہے تو اس خاتم کو اس کے نشان قدم پر اگر ممکن ہو تو لکھے ورنہ ایک کاغذ پر مع اس کے نام لکھے۔ اور اطفاء جان کی دھونی دے کر ہوا میں لٹکائے۔ بہت جلد حاضر ہوگا۔

اور معلوم ہو کہ اس اسم کے سب اعمال صحیح ہیں مگر ریاضت و روزہ کی شرط ہے اور ترک دنیا کرے تاکہ مقصد حاصل ہو۔ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔ قرآن شریف کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے۔ ظاہر تو وہ ہے جو دیکھا جاتا ہے۔ اور باطن عزیمت ہے اگر ہنڈیا جوش کھا رہی ہو اس پر خاتم کو لکھ دے۔ اس کا جوش جاتا رہے گا۔ اور جب تم کسی غائب کا بلانا چاہو تو اس خاتم کو ایک ورق پر لکھ کر اس کے گرد والسماء والطارق لکھ دو جدا جدا حرف اور پھر اس کو سورج کے سامنے ساعت موافق میں جب کہ قمر برج ہوائی میں ہو لٹکا دو اور ۲۱ بار عزیمت کو پڑھو فوراً وہ شخص حاضر ہوگا۔

دشمن کی آنکھ میں درد پیدا کرنے کا عمل جب تو چاہے دشمن کی آنکھ میں درد ہو۔ تو موم کی ایک مورت بنا کر اس کی صورت جس پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ اور اس پر خاتم کو نقش کر کے اس مورت کی دونوں آنکھیں پھوڑ دے دو کانٹوں سے۔ پھر اس کو ایک سیاہ ہانڈی میں رکھ کر تھوڑی بغیر بجھی سفیدی اس پر ڈال کر حمام کا چوڑا اس پر ڈالے۔ اس عمل کے کرتے ہی معمول آنکھوں کو پکڑ کر چیخے گا۔ کہ ہائے آنکھوں میں آگ لگ گئی۔ پھر اس ہنڈیا کو ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں آگ جلا کرتی ہو۔ پھر جب اس شخص کو تندرست کرنا منظور ہو تو اس مورت کو نکال کر پانی میں ڈال دے معمول تندرست ہو جائے گا۔

نیند نہ آنے کا عمل اور اگر یہ چاہے کہ کسی کو نیند نہ آئے۔ موم پر خاتم لکھ کر پائجامہ میں باندھ کر لٹکا دے اس کو نیند نہ آئے گی جب تک کہ پائجامہ لٹکا رہے گا اور اگر کسی کو رنجیدہ اور متفکر رکھنا منظور ہو تو ایک شیشی لے کر اس پر اس کے اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ خاتم کو لکھے اور مطلوب کی صورت بھی بنا دے۔ پھر اس شیشی میں تھوڑا پانی اور گندھک اور سیاہ مرچ اور روغن زیت ڈال دے۔ پھر دو پتھروں کے نیچے آگ جلا کر اس پر یہ شیشی رکھ دے۔ معمول کو ہر طرف سے رنج و فکر آویں گے۔ اور اگر کسی سے محبت کا ارادہ ہو تو خاتم مع عبیر کو شیشے کے گلاس پر مشک اور زعفران و گلاب سے لکھ کر جس کو بلا دے وہ کبھی اس کی جدائی گوارا نہ کرے۔ اور اگر پلانا ممکن نہ ہو تو اس کے کپڑوں پر ہی چھینٹا ڈال دے اس سے مطلب پورا ہو جائے گا۔

مکان سے نکالنے کا عمل جب تو چند اکٹھے آدمیوں کا متفرق ہونا یا کسی مکان سے ان کو نکال دینا چاہے تو اس خاتم کو مشک وگلاب اور ریلوے سے ایک ٹھیکری پہ لکھ کر اس مکان میں دفن کرے وہ مکان فوراً اجڑ جائے گا۔ اور ان کی آپس میں عداوت پھیلے گی۔ اور جو دشمنوں میں صلح کرانی چاہو۔ تو دو صورتیں موم کی بناؤ۔ اور ہر صورت میں ایک ٹکڑا کہربا کا رکھو۔ اور اکیس بار عزیمت پڑھو۔ وہ دونوں صلح کریں گے۔ اور جب تم کو یہ شوق ہو۔ کہ لوگوں میں میری ہیبت ہو۔ اور میری بزرگی کی جائے تو چاہیئے کہ خاتم کو مشک و زعفران وگلاب سے لکھ کر دھو کر ایک شیشی میں رکھو۔ اور جب کسی سے ملاقات کرنے جاؤ تو تھوڑا سا پانی اس میں سے منہ پر مل لو۔

عمل محبت جو تم کو دیکھے گا محبت کرے گا۔ اور خاتم کی صفت یہ ہے اآم ااآآ ھے ﻫا او رخاتم شریہ ہے۔ ۸ ۹ ۹ ۹ ۹ ۱۱ ۷ ا اس طرح تو مجھ کو معلوم ہے اور شیخ محمد قنبرس فرماتے ہیں کہ انہوں نے جامع صوفیہ میں اس خاتم کو ایک شخص کے پاس اس طرح پایا لا اآم ≡ ااآآ شمخیال حال اسرافیل ملوما ئیل۔ میطط رون توکاوا یا خدام ھذہ الاسماء المبارکۃ بکذا وکذا اور جو کچھ ارادہ ہو اس کا ذکر کرے مطلب بہت جلد پورا ہوگا۔

عزیمت اسم اعظم اور یہ عزیمت ہے۔ جو کل اعمال میں پڑھی جاتی ہے۔ اور اسی میں اسم اعظم ہے۔

هَدَاْتُ بِبِسْمِ اللهِ رُوْحِيْ بِهِ اهْتَدَتْ ۔ اِلیٰ کَشْفِ اَسْرَارٍ بِبَاطِنِهِ انْطَوَتْ
وَصَلَّيْتُ بِالثَّانِيْ عَلیٰ خَيْرِ خَلْقِهٖ ۔ مُحَمَّدٍ مَنْ زَاحَ الضَّلَالَةَ وَالْغَلَتْ
اِلٰهِيْ لَقَدْ اَقْسَمْتُ بِاسْمِكَ دَاعِيًا ۔ بِآجٍ اَهْوَجٍ جَلْجَلُوْتٍ هَلْهَلَتْ
اَفِضْ لِيْ مِنَ الْاَنْوَارِ يَا رَبِّ نَفْحَةً ۔ بِسِرٍّ وَاَحْيِ مَيْتَ قَلْبِيْ بِصَلْصَلَتْ
لِيُحْيِيَ حَيَاةَ الْقَلْبِ مِنْ دَنَسٍ بِهٖ ۔ بِقَيُّوْمٍ تَامِّ التَّنْزِيْهِ فَاَشْرَقَتْ
وَصُبَّ عَلیٰ قَلْبِيْ شَآبِيْبَ رَحْمَةٍ ۔ بِحِكْمَةِ مَوْلَيْنَا الْعَظِيْمِ بِنَاعَلَتْ
فَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ خَالِقٍ ۔ وَيَا خَيْرَ خَلَّاقٍ وَاَكْرَمَ مَنْ بَعَثْ
تُبَلِّغُنِيْ قَصْدِيْ وَكُلَّ مَآرِبِيْ ۔ بِنُوْرِ سَنَاءِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْ عَلَتْ
اَفِضْ لِيْ مِنَ الْاَنْوَارِ نَفْحَةَ مُنْزِلٍ ۔ وَكُفَّ يَدَ الْاَعْدَاءِ عَنِّيْ بِطَمْطَغَتْ
اَلَا اَنْ تَحْجُبَنِيْ مِنْ عَدُوَّةِ حَاسِدٍ ۔ بِحَقِّ شَمَاخٍ اَشْمَخٍ سَلَمَتْ سَمَتْ
اَرَدْ دَانْقِضْ بَارِثَاةً بِالنُّوْرِ حَاجِبِيْ ۔ وَتَيْسِيْرُ اُمُوْرِيْ بَعْدَ عُسْرٍ قَدِ انْفَضَتْ
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ وَشِدَّةٍ ۔ بِنَصِّ حَكِيْمٍ قَاطِعِ التِّبْرِ اَسْبَلَتْ

سلہ ان اشعار کا ترجمہ اس غرض سے نہیں کیا گیا ہے کہ اصل کتاب میں اس کا خلاصہ موجود ہے ۱۲ منہ

وَسَلِّمْ بِبَحْرٍ وَّاَعْطِنِيْ خَيْرَ بَرِّهَا   وَاَسْبِلْ عَلَيَّ السِّتْرَ وَالشُّفَ مِنَ الْعُلَتْ
وَاَصِمْ مُوَّابِكُمْ ثُمَّ اَعْمِمْ عَدُوَّنَا   وَاَخْرِسْ يَاذَا الْجَلَالِ بِحَوْسَمَتْ
دَنِيْ حَوْسِمْ مَعَ دَوْسِمْ وَّبَرَّا سُمْ   تَحَصَّنْتُ بِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ الْعُلَتْ
وَاَلِفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا   عَلَيَّ وَاَلْبِسْنِيْ الْقَبُوْلَ بِشَمْهَلَتْ
وَاَحْرِسْنِيْ يَاذَا الْجَلَالِ بِكَافِ كُنْ   وَيَسِّرْ اُمُوْرًا لِيْ بِحُرْمَةِ طَيْطَغَتْ
وَاَخْذِلْهُمْ يَاذَا الْجَلَالِ بِفَضْلِ مَنْ   اِلَيْهِ سَعَتْ مِنْتُ الْفَلَاةِ وَشَنْشَتْ
وَبَارِكْ لَنَا فِيْ جَمِيْعِ كَسْبِنَا   وَحَلِّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ يَا يُوْهُ اِرْتَجَتْ
نَبَاهٍ وَيَايُوْهُ وَيَا خَيْرَ بَارِئٍ   وَيَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهِ الْحَتْ
نَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَاءَ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ   وَبِالْاِسْمِ نَرْمِيْهِمْ مِنَ الْبُعْدِ بِالشَّتْتْ
فَاَنْتَ رَجَائِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ   نَقُلْ لِهِمْ الْجَيْشِ اِنْ رَامَ بِيْ غَلَتْ
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَنْ عَطٰى   وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى اُمَّةٍ خَلَتْ
تَدَكْوَكَبِيْ بِالْاِسْمِ نُوْرًا وَّبَهْجَةً   مُدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ يَا نُوْرَ جَلْجَلَتْ
بِكَ الْحَوْلُ وَالطَّوْلُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ اَ   لِبَابِ جَنَابِكَ وَارْتَجٰى عَفْوَ مَا جَنَتْ
بَاهِجِ اَهُوْجِ يَا اِلٰهِيْ مَهْوَجِ ۷   وَيَا جَلْجَلُوْتُ بِالْاِجَابَةِ هَلْهَلَتْ
بَاهِجِ اَهُوْجِ جَلْمَهُوْجِ جَلَالَةً   جَلِيْلًا جَلَا جَلْيَشُوْتُ جَمَا تَمَهْوَجَتْ
بِتَعْدَادِ يَرْدُمْ وَشَمْرَازَ اَمْرَمْ   وَبَهْرَةِ تَيْرِيَرٍ وَّادُمٍ تَبَرَّكَتْ
يُقَادُ سِرَاجُ السِّرِّ بِيَانَهُ   نَقَادِ سِرَاجِ السِّرِّ سِرًّا تَنَوَّرَتْ
بِنُوْرِ جَلَالٍ بَازِجٍ وَّشَرِّ نَطْخٍ   وَقُدِّسَ بِرُكُوْتٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ
بِيَاهٍ بِيَاهٍ نَمُوْهٍ اَصَالِيَا   بِطَمْطَاهٍ مَهْرَاشٍ لِنَارِ الْعِدَا هَمَتْ
بِهَالٍ اَهْيَلٍ شَلْخٍ شَلْعَبٍ شَابِخٍ   طَرَهِيْ طَرْهَبٍ طَيْطَبُوْبٍ بِطَنْبُطْهَتْ
اَنُوْخٍ بِتَمْلُوْخٍ وَّبَيْرُوْخٍ بَرْخُوَا   بِتَمْلِيْخَاتٍ شَمُوْخٍ شَمِيْخٍ تَشَمَّخَتْ
خُرُوْبٍ لِبَهْرَامٍ عَلَتْ وَتَشَا مَخَتْ   مُدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ يَا يُوْهُ اِرْتَخَتْ
وَيَا شَمْخِيْثَا يَا شَمْخِيْثَا اَنْتَ شَلْمَخَا   وَيَا طَلَهٍ خَاهَطْلِ الرِّيَاحِ تَخَلْخَلَتْ
بِطَهٍ وَّيٰسٓ وَطٰسٓ كُنْ لَنَا   بِطٰسٓمٓ لِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ
بِكَافٍ وَّهَاءٍ ثُمَّ عَيْنٍ وَّصَادِهَا   كَفَا بِنَا مِنْ كُلِّ هَوْلٍ بِنَاحُوْتْ

يا هيا شراهيا ادونا ئ اصباءوت — بآل شدای اقمت ثم بطيطغت

بكاف ونون ثم حم بعدها — وفي سورة الدخان سر تحكمت

ثلث عصی صففت بعد خاتم — على راسها مثل السهام تقومت

وميم طميس ابتر ثم سلم — وفي وسطها بالجرتين تشركت

واربعة مثل الانامل صففت — تشير الى الخيرات والرزق جمعت

وهاء شقيق ثم واو مقوس — كانبوب حجام من السر التوت

وآخرها مثل الاول دائل خاتم — خماسیّ اركان وللسر التوت

فهذا هو اسم الله جل جلاله — واسمآئه عند البرية قد سمت

وهذا هو اسم الله يا جاهل اعتقد — ولا تشككن كی تتلف الروح والجنت۔

فخذ هذه الاسماء الشريفة واخفها — نفرها من الاسماء ما للبها حوت

برهاء العهد والميثاق والوعد واللقاء — وبالمسك والكافور حقا تختمت

وان كان حاملها من الخوف امنا — فاقبل ولا تخش الملوك بما حوت

وان كان مصروعا من الجن واقع — لضب حميم جثة العون تقطعت

فقابل ولا تخش وحاكم ولا تخف — واسع من الارزاق تامن من الغلت

فمن ادرك التورٰىة منهن اربع — واربع من انجيل يدی ابن مريمت

وخمس من القرآن هن تمامها — الی كل مخلوق نصيح وابكمت

فلا حية تخشی ولا عقربا تخف — ولا اسد ياتی اليك بهمهمت

ولا تخش من سيف ولا تخش خنجرا — ولا تخش من رمح ولا شر اسهمت

فيا حافظ الاسم الذی جل ذكره — توقی به كل المكاره والغلت

وصل الٰهی بكرة وعشية — على الآل والاصحاب من ذكرهم حوت

توسلت يا ربی اليك بجاههم — واسمآئك الحسنى اذا هی جمعت

معلوم ہو کہ میں نے یہاں حضور صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نام مبارک نہیں لیا ہے۔ اس کی چند وجوہات ہیں - منجملہ ان کے یہ کہ حضور نور ہیں۔ آپ کے اسم کے نور سے ان اسماء کا نور بجھ جاتا۔ ان اسماء شریفہ سے اگر بعد دعا کے توسل کیا جائے تو حاجت پوری ہوگی ان میں توراۃ کے یہ چھ حروف ہیں۔ ھ ک اا آا - اور انجیل کے یہ حرف ہیں ‡ اور قرآن عظیم کے یہ حرف ہیں - ✡ اآا ۔ اس کو سمجھو اور پوشیدہ رکھو۔ اور یہ ہیں اس کے چند خواص

تم کو سناتا ہوں۔ اور یہ وہ خواص ہیں جن کو کاملین نے بھی بیان نہیں کیا ہے۔ اور عارفین بھی یہاں ادب سے خاموش ہیں جن کی جانب سے خداوند تعالٰے فرماتا ہے۔ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ اور ملائکہ بھی باوجود ملکوت سماوی وارضی پر مطلع ہونے کے یہی کہتے ہیں سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

کثیر امراض کا علاج

اس شعر کا مطلب یہ ہے وَخَاتَمُنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ مُعَجَّلٌ ۔ بِكُلِّ بَلَاءٍ دَاخِلَ الْجِسْمِ أَسْقَمَتْ یعنے جس وقت انسان کسی اندرونی مرض میں مثل قولنج وضعف جگر وضعف قلب وغیرہ میں مبتلا ہو اور حکماء اس کے علاج سے عاجز ہوگئے ہوں۔ تب ان تین عصی اور خاتم کو اس طرح لکھے ااا✡ مکرر سات بار چینی کے برتن میں اور رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھ کر صبح مریض کو پلایا جائے۔

ظالم کو کمزور کرنے کا عمل

یہ شعر مُعَجِّلُ أَنْوَاعِ الْعَذَابِ جَمِيعُهُ یعنے جب تجھ پر کوئی مظلم کرے تو اس سے بدلہ لینے پر قادر نہ ہو پس ایک تمثال بنا اور اس کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر اس تمثال کے ہر عضو پر تین عصا اور خاتم اسنان بنا کر ایک لکڑی کا تابوت بنا جیسے مردہ کا ہوتا ہے اور اس تمثال کو اس کے اندر رکھ کر دفن کردے۔ ایسی جگہ کہ آگ قریب ہو۔ پس جوں جوں تمثال مومی پگھلے گی اس شخص پر شدت عظیم نازل ہوگی۔ اور جسم اس کا مضمحل ہو جائے گا۔

ہلاکت دشمن

یہ شعر دَمُهُمْ لِمَجْرَى دَمِ كُلِّ امْرِءٍ طَغَى۔ یعنی ایک نئی ٹھیکری پر جس کا نام منظور ہو مع اس کی ماں کے نام کے لکھے جس دن کہ نیرین ایک دوسرے برج میں مجتمع ہوں۔ پس ان کے افتراق سے پہلے میم تینوں عصا مع سنان اور خاتم مقلوب کے لکھے۔ اور کسی بند پانی میں مثلاً کوئیں وغیرہ کے ڈال دے۔ اسی وقت سے معمول کا خون جاری ہوگا۔ اور تھوڑے سے عرصہ میں ہلاک ہو جائے گا۔

مقدمہ میں کامیابی کا عمل

یہ شعر سُلَّمًا تَرَقَّى بِهِ دُرَجُ الْعُلَى ترکیب اس کی یہ ہے کہ سلم کو تم اپنے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر لکھ کر جس ظالم کے سامنے جاؤ گے کسی مقدمہ یا کسی کام میں تو کامیاب ہوگے۔ اور وہ ظالم یا حاکم تمہاری بڑی خاطر کرے گا۔ اور جو حاجت ہوگی پوری کرے گا۔ اس سلم کو ایک کاغذ پر لکھ کر سرخ موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے۔ ہمیشہ خوش رہے۔ اور جو دیکھے محبت کرے اور ہر ایک بدگو کی زبان بند ہو جائے۔

عمل حصول غلبہ

یہ شعر دَهَا أَرْبَعٌ قَدْ حُفَّتْ لِقِتَالِنَا یعنے یہ چاروں ابجد سے نکلے ہیں۔ جو شخص اس کو مکسر کر کے لوہے کی تختی پر کندہ کرے۔ اور اس کے اعداد کو دفق مکسر کر کے باطن صحیفہ یعنی تختی پر لکھے سر پر ٹوپی کے اندر رکھ کر دشمن سے جنگ کرے غالب ہوگا۔ اگرچہ اپنے تئیں برچھوں اور تلواروں کے بیچ میں ڈال

دے۔ تب بھی محفوظ رہے۔ زخم تک نہ لگے۔

عمل حفاظت یہ شعر وَالْعَمْرُنِیْ وَطُرُوْدٍ خَشُوْشٍ وَرَات ٹوپی مذکور رہنا کہ اس کو خوشبو کی دھونی دیکر یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ آخر تک۔ پھر اس ٹوپی کو پہن کر ہر ایک خوفناک مقام پر جائے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

وَتَدْعُوْا بِہٖ الْاَشْخَاصَ آخر تک یعنے یہ چار الف ہیں۔ جب ان کے چاروں عربی حرف نکالے جائیں اور جس رات کہ قمر برج ہوائی میں عطارد سے اتصال مؤدت رکھتا ہو۔ ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر بخور جامع الارواح روشن کرے جس کو اصطلاح عزائم میں جمر الکراجیم بھی کہتے ہیں۔ پھر پندرہ روز کی مسافت سے کسی کو ملانا چاہیئے فوراً حاضر ہوگا۔ اس وقت یہ عزیمت پڑھنی چاہیئے اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ۔ پھر اس شخص کا وہ نام لے جس سے وہ مشہور ہے۔ فوراً حاضر ہوگا۔ اور جو کام اس سے لے گا بلا عذر کرے گا۔ اور پھر جب اس شخص کو وہیں پہنچانا چاہے جہاں سے بلایا ہے تو بخور روشن کرکے قرآن شریف کی کوئی آیت اس مضمون کے موافق پڑھے۔ پھر کہے۔ عُدْ یَا فُلَانُ اِلٰی مَکَانِکَ بِقُدْرَۃِ مَنْ یَّقُوْلُ لِلشَّیْءِ کُنْ فَیَکُوْنُ بِقُدْرَۃِ مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر سورت تک پھر کہے۔ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِرَدِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ اَوْ بِرَدِّ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

ہر حاجت پوری ہو یہ شعر وَخَاتَمَنَا لِلْخَیْرِ جَلَّتْ صِفَاتُہٗ یعنی خاتم انجیر جو ہا مشقوقہ ہے۔ جب یہ اور اس کے بعد واو مکرر قضا حاجت کے واسطے لکھی جائیں تو فائدہ ہو۔ اور ابطال سحر و حل معقود اور حل مشکلات اور وضع حمل اور دشمن کی زبان بندی اور قیدی کی رہائی اور طلب رزق اور برکت طعام اور دفع غضب حاکم کے واسطے بہت نافع ہے جس کے واسطے لکھے مع اس کے نام لکھ کر اس کے گھر میں رکھ دے۔ اعلیٰ برکت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس خاتم کو معکوس لکھا جائے۔ یعنی اس طرح کہ پہلے واو لکھ کر اس کے بعد ہاء مشقوقہ پانچ بار لکھے تو ہر طرح کے رنج و غم پیدا کرے گی۔ اور برے خواب دکھائی دیں گے۔ اور ہر منافذ بدن سے خون جاری ہوگا۔ اور مکانوں کے ویران کرنے کے واسطے بھی لکھی جاتی ہے۔ اور عورت کو طلاق دلواتے اور سفر سے حرکت کرنے چاہے تری کا ہو یا خشکی کا۔ غرضکہ اس قسم کے کل کاموں کے واسطے یہ خاتم معکوس لکھی جاتی ہے۔ ایک سرخ کاغذ پر لکھ کر مع اس کے اور اس کی ماں کے نام کے ایک بھارے پتھر کے نیچے دبا دے۔ اگر خون بہانا ہے تب سرخ کاغذ پر لکھ کر ایلوے اور ہینگ کی دھونی دے کر ترسل میں

بند کرے اور جس جگہ پانی مشرق کی طرف بہتا ہو وہاں دفن کرے۔ اور یہ خون وغیرہ کے کام مریخ کی ساعت میں ہونے چاہئیں۔

حصول اسرار کا عمل

اس شعر کا مطلب یہ ہے لتکسر بہ کل الجیوش وتہزم یعنے اس اسم شریف کے عربی حرف نکال کر ان کا دفق حرفی باطن لوح میں چودھویں تاریخ جبکہ قمر برج ثالث نحوست سے بری ہو۔ اور شخص شمال کی طرف چڑھنے والا ہو۔ اور برج طالع خانہ مشتری ہو۔ اس کو لکھے پس یہ کبریت احمر اور تریاق اکبر کا کام دے گا۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ کل مشکل کام اس کے آسان ہو گئے اور قلب اس کا قوی ہوگا۔ فرشتے اس کی اطاعت کریں گے۔ جب راستہ پر چلے گا۔ تو زمین اس کے پیروں کے نیچے سمٹ جائے گی۔ اور حجابات اٹھ جائیں گے۔ دور کی چیز مثل قریب کے معلوم ہوگی۔ روحیں اس سے خطاب کریں گی۔ اور پوشیدہ باتوں کی خبر دیں گی۔ اور ایسی باتیں ملاحظہ کرے گا جن سے عقل حیران ہوگی۔ اور یہ بھی ایک خاصیت اسی کی ہے کہ جس کام کے واسطے لینے یا دینے یا والی بنانے یا معزول کرنے کے واسطے لکھے۔ کام پورا ہوگا۔ اور یہ انتہا ہے اسے خوب سمجھو اور اس کے امانت دار بنو۔ یہ خدا کا عہد ہے اور اگر مجھ کو اس بات کا یقین ہوتا کہ یہ اسرار پوشیدہ رہیں گے تو میں اس کے اور بہت سے عجائب بیان کرتا۔ اور اب میں دوبارہ ان اسماء اور ان کی دعا اور خاتم کا بیان کرتا ہوں۔ صورت اس کی یہ ہے ✡ آاا م ⌗ اااا ھے و اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِالْبَهَآءِ مِنْ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِالثَّلٰثِ الْعِصِیِّ وَالْاَلِفِ الْمُقَوَّمِ وَبِالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ الْاَبْتَرِ وَبِالسُّلَّمِ وَبِالْاَرْبَعَةِ الَّتِیْ هِیَ كَالْكُفِّ بِلَا مِعْصَمٍ وَبِالْهَآءِ الْمَشْقُوْقَةِ وَالْوَاوِ الْمُعَظَّمِ صُوْرَةِ اِسْمِكَ الشَّرِیْفِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا

دفق مبارک

اور یہ دفق مبارک ہے اس کے حروف پر سات حرف حروف ہجا میں سے لکھے۔ جو کہ سواقط۔ فاتحہ کے حروف ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک حرف کا اسماء الٰہی میں سے ایک اسم ہے۔ اور وہ حروف یہ ہیں۔ ف ج ش ث ظ خ ز۔ صورت اس نقش کی یہ ہے۔

و	ھے	اااا	⌗	م	آاا	✡
اااا	⌗	م	م	✡	و	ھے
م	آاا	✡	و	ھے	اااا	⌗
✡	و	ھے	اااا	⌗	م	آاا
ھے	اااا	⌗	م	آاا	✡	و
⌗	م	آاا	آاا	و	ھے	اااا
آاا	✡	و	ھے	اااا	⌗	م

غائب کا حال معلوم کرنے کا عمل

جب تمہارا یہ ارادہ ہو کہ کسی مریض یا غائب کا حال دریافت کرے تو پہلے یہ معلوم کرو کہ کس روز وہ بیمار ہوا ہے۔ یا غائب نے کس روز سفر کیا ہے۔ اور اس کا نام اور اس کی ماں کا نام حساب جمل کبیر سے لے کر ماہ قمری میں جس قدر تاریخیں گذری ہیں وہ ان پر زیادہ کرو۔ اور بیس عدد اس کے اوپر زیادہ کرو۔ اور پھر اس کو تیس تیس پر تقسیم کرو۔ پھر دیکھو کیا بچا تیس یا تیس سے کم۔ پھر اس کو ان دونوں لوحوں میں دیکھو جس میں وہ عدد نکلے۔ اسی سے حکم معلوم کرو۔ ایک لوح اس میں لوح الحیات ہے۔ اور دوسری لوح المماتست ہے۔ جس لوح میں حساب واقع ہو۔ اسی سے موت یا زندگی کا حکم کرو۔ اور میاں بیوی کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ اتفاق سے رہیں گے یا نااتفاقی سے۔ اور کون ان میں سے پہلے مرے گا۔ قاعدہ مذکورہ کے ساتھ حساب کر کے دیکھو۔ اگر لوح حیات میں نکلے تو اکٹھے رہیں گے۔ اور اگر لوح ممات میں نکلے تو منتفرق رہیں گے۔ ایسے ہی جب حاکم کسی شہر میں آوے تو اس روز کو یاد کر لو۔ پھر حاکم کا نام اور گذشتہ تاریخوں کا حساب کر کے قاعدہ مذکورہ سے معلوم کر لو۔ اور حاملہ کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ بچہ جننے میں زندہ رہے گی یا نہیں۔ حاملہ کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس دن کا نام جس میں تم ہو۔ اور قمری گذشتہ تاریخوں کو حساب کر کے لوح حیات میں دیکھ کر حیات کا حکم کر دیکھو۔ اور ممات میں دیکھ کر ممات کا حکم کر دیکھو۔ اور اسی طرح غالب و مغلوب اور ہر ایک مشکل کام کو معلوم کر سکتے ہیں۔

ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھ
سات	گیارہ	تیرہ	آٹھ	نو	دس
چودہ	سولہ	سترہ	بارہ	پندرہ	اٹھارہ
انیس	بیس	بائیس	اکیس	چوبیس	پچیس
تئیس	چھبیس	اٹھائیس	ستائیس	انتیس	تیس

ان دونوں لوحوں کی صورت یہ ہے

۴	۸	۱۲	۲۱	۲۷
۵	۹	۱۵	۲۴	۲۹
۶	۱۰	۱۸	۲۵	۳۰

۱	۷	۱۴	۱۹	۲۳
۲	۱۱	۱۶	۲۰	۲۶
۳	۱۳	۱۷	۲۲	۲۸

جسم کی ہر بیماری کا نقش

اس کا نام قمقمۃ الکبریٰ ہے۔ جسم کی ہر ایک بیماری کو نفع کرتا ہے اگر چینی کی طشتری میں لکھ کر تیل سے دھوئے اور بیماری والا بدن پر ملے نفع ہو۔ صورت اس کی یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔

۱۹۱۱ ۸۸ ۴ ۸ ۸ لر
لی لی ۸ ۴ 8 عہ ۱۱
صح صح فو عہ ل
۱ ۸ ۱ ۸ لی ۸ لر ۶ ۱
ما 8 ااا آم ۱۱ ۱۱۱۱ ھے 6

خلاصی قید

خلاصی مسجون کے واسطے۔ قیدی کو چاہیئے کہ پاک مٹی اٹھا کر اپنے پاس رکھے

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۳	۱۴

پھر جمعہ کی پہلی ساعت میں اس مٹی کو بچھا کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اس مٹی کو اٹھا کر اپنے

پاس رکھے۔ بہت خلاصی پائے گا۔ تجربہ سے یہ عمل صحیح پایا گیا، اور یہ دفق مثلث عددی پچھلے صفحہ پر ہے۔

قضائے حاجات

بعض مشائخ فرماتے ہیں جس کسی کو حاجت ہو اور وہ پوری نہ ہوتی ہو۔ تو چاہیئے کہ کسی مسجد میں قبلہ رو کھڑے ہو کر خلوص دل سے یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ[1] اِلَیْکَ تَصَدُّتُ وَبِبَابِکَ وَقَفْتُ وَاِلٰی جَنَابِکَ الْتِجَاْتُ وَلَکَ سَأَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَیْکَ تَوَسَّلْتُ وَبِاَوْلِیَاۤئِکَ وَاَصْفِیَاۤئِکَ قَدِ اسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اللّٰھُمَّ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ کُرْبَتِیْ پھر اپنی حاجت کا نام لے، پھر اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ، کافرون، اخلاص اور معوذتین پڑھے۔ اور آخری سجدہ کے اندر یہ کلمات کہے۔[2] وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ فَکَشَفْنَا مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰہُ اَھْلَہٗ وَمِثْلَھُمْ مَّعَھُمْ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِکْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر التحیات پڑھ کر سلام پھیرے۔ اور قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ عِلْمُکَ[3] عَنَانِیْ عَنِ السُّؤَالِ اِلٰھِیْ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِھَا مُسْتَجِیْرٌ اَجَارُوْہُ وَاَنْتَ اِلٰہُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ فَاَجِرْنِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا وَّ اَمَّلْتُ مِنْکَ الْاِجَابَۃَ فَاَجِبْنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَاَعْطِنِیْ اُمْنِیَتِیْ وَمَآ اَطْلُبُہٗ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پھر خدا سے حاجت مانگے۔ پوری ہوگی، مگر بشرطیکہ کسی فعل حرام کی دعا نہ ہو۔

اسم اعظم والی دعا

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے۔ اَللّٰھُمَّ[4] حُلَّ ھٰذِہِ الْعُقْدَۃَ وَاَزِلْ ھٰذِہِ الْعُسْرَۃَ وَلَقِّنِیْ حُسْنَ الْمَیْسُوْرِ وَرُدَّنِیْ سُوْٓءَ الْمَقْدُوْرِ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ الطَّلَبِ

---

۱ اے اللہ تیری ہی طرف قصد کیا ہے میں نے اور تیرے دروازے پر کھڑا ہوں۔ اور تیری جناب میں التجا کی ہے۔ میں نے اور تجھی سے مانگتا ہوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وسیلہ گردانتا ہے میں نے اور تیرے اولیاء اور اصفیاء کو شفیع گردانتا ہے میں نے پس اے اللہ میری حاجت پوری کر اور میری سختی کو دور کر۔ ۲ اور ایوب نے جب ندا کی اپنے رب سے کہ بیشک پہنچا ہے مجھ کو ضرر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔ پس قبول کی ہم نے اس کی دعا اور کھول دیا ہم نے اس سے جو ضرر اس کو تھا۔ اور دیئے ہم نے اس کو اہل اس کی اور دوگنا اس سے ساتھ اس کے اپنی طرف سے اور نصیحت واسطے عابدوں کے۔ ۳ اے اللہ تیرے علم نے مجھ کو سوال کرنے کی ضرورت نہ رکھی بیشک عرب اور عجم سے جب کوئی پناہ مانگتا ہے تو وہ اس کو پناہ دیتے ہیں اور تو عرب وعجم کا خدا ہے میں نے تجھ سے پناہ مانگی ہے۔ پس مجھ کو پناہ دے اور مجھ کو ناکامیاب نہ پھیر مجھ کو تجھ سے قبولیت کی امید ہے پس قبول کر اور میری حاجت پوری کر اور میری تمنا مجھ کو دے اور جو میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ ۴ اے اللہ اس عقدہ کو حل کر دے۔ اور اس تنگی کو دور کر۔ اور اچھی مجھ کو تلقین کر اور بری تقدیر سے مجھ کو بچا۔ اور حسن طلب سے عنایت کر۔ اور برے ٹھکانے سے مجھ کو بچا۔ اے اللہ جنت میری حاجت ہے (باقی بر صفحہ آئندہ)

وَاکْفِنِیْ سُوْءَ الْمُنْقَلَبِ اَللّٰھُمَّ حُجَّتِیْ حَاجَتِیْ وَعِدَّتِیْ فَاقَتِیْ وَوَسِیْلَتِیْ اِنْقِطَاعُ حِیْلَتِیْ وَشَفِیْعِیْ دُمُوْعِیْ وَرَاْسُ مَالِیْ عَدَمُ احْتِیَالِیْ وَکَنْزِیْ عَجْزِیْ اَللّٰھُمَّ قَطْرَۃٌ مِّنْ بِحَارِ جُوْدِکَ تُغْنِیْنِیْ وَذَرَّۃٌ مِّنْ نِّثَارِ عَفْوِکَ تَکْفِیْنِیْ فَارْزُقْنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ کُرْبَتِیْ وَفَرِّجْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

رنج وغم سے دور رہنے کی دعا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو رنج وغم کچھ پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھے، اس کا رنج وغم خدا دور کر دے گا۔ اور اس کے بدلہ خوشی دے گا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ عَدْلٌ فِیَّ حُکْمُکَ مَاضٍ فِیَّ قَضَآؤُکَ اَسْاَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَصَنَّبُوْی جِلَاءَ بَصَرِیْ وَحُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ وَشَکَایَتِیْ.........

ابن مسعودؓ نے حضورؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہم اس دعا کو سیکھ لیں۔ فرمایا سیکھ لو۔ مگر جاہلوں کو نہ سکھانا۔

فائدہ:۔ بعض صالحین سے میں نے سُنا ہے۔ کہ اس طرح دعا مانگتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَا نَشَآءُ مُوَافِقًا لِّمَا تَشَآءُ کَیْ لَا یَصِیْرُ مَا نَشَآءُ مُخَالِفًا لِمَا تَشَآءُ وَنَحْنُ اَنَّا نَشَآءُ خِلَافَ مَا تَشَآءُ لَوْ جَاھَدَ الْعَبْدُ وَشَآءَ مَا کَانَ اِلَّا مَا تَشَآءُ فَالْطُفْ بِنَا وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(بقیہ صفحہ سابقہ) اور میری بیماری میرا فاقہ ہے اور میرا وسیلہ میرا حیلہ کا انقطاع ہے۔ اور میرے شفیع میرے آنسو ہیں۔ اور میرا المال میرا عدم احتیال ہے اور میرا خزانہ میری عاجزی ہے اور اے اللہ ایک قطرہ تیرے دریائے بخشش سے غنی کر دے گا مجھ کو۔ اور ایک موتی تیرے گنجینہ معافی سے کافی ہے مجھ کو پس رزق دے مجھ کو۔ اور معاف کر مجھ کو۔ اور میری حاجت کو پورا کر۔ اور میری سختی کو دور کر۔ اور میرے رنج وغم کو کھول دے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اور حضرت سید نا محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد پر کثرت سے درود وسلام نازل [illegible] اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا حکم [illegible] عدل کا ہے۔ جاری ہے۔ مجھ میں تیری قضا میں تیرے ہر نام کے ساتھ جو تو نے اپنا رکھا ہے یا اپنی [illegible] نازل کیا ہے یا اپنے پاس علم غیب سے اس پسند کیا ہے۔ سوال کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کو سرسبزی اور میری آنکھوں اور دل کا نور کر اور میری بینائی کی روشنی کر اور میرے غم کی کشادگی اور میرے رنج وغم وشکایت کا دفعیہ کرنا۔

خواص نقش معشر

معلوم ہو کہ میں نے کئی آدمیوں کو دیکھا ہے کہ اپنے ہاتھوں میں اس دفق معشر کو لے کر خدا سے دعا کرتے تھے۔ اور ان اسماء کو پڑھتے جو اول سورۂ حدید میں ہے۔ اور جو شخص اس نقش معشر کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے دعا اس کی قبول ہو۔

اور حرم شریف مکہ معظمہ میں میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ بال بکھیرے ہوئے ہاتھ میں یہ نقش لے کر دعاء کر رہی تھی کہ اے اللہ اس میں جو کچھ اسماء و اسرار ہیں ان کے طفیل سے مجھ کو رزق بے محنت عنایت کر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ پس کلام اس کا ابھی پورا نہ ہوا تھا۔ جو آسمان سے ایک خوان کھانے کا اترا۔ اور کچھ زر نقد بھی اس میں تھا۔ اور ایک کاغذ کا ٹکڑا اس میں تھا۔ جس کا یہ مضمون تھا کہ اگر خدا سے یہ دعا کرتی کہ مجھ کو میرے گھر پہنچا دے۔ تو ہم تجھ کو تیرے گھر پہنچا دیتے۔ کیونکہ تو نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جس کے ساتھ جو مانگا جائے وہ دیا جائے اور یہ نقش ہر چیز کے واسطے بہت نافع ہے نقش معشر یعنے دہ در دہ کی صورت یہ ہے اور اس کے اندر یہ آیات ہیں۔

صورت نقش معشر

بسم اللہ	ما فی	السمٰوٰت	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت
ما فی	السمٰوٰت	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی
السمٰوٰت	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر
والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول
وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر
الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر
لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن
السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل
والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل	شیء
یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل	شیء	علیم

ذوالنون مصری فرماتے ہیں۔ میں نے ایک جوان کو کعبہ شریف میں کثرت سے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ میں اس کے پاس گیا۔ میں نے کہا کہ تم بہت نماز پڑھ رہے ہو۔ اس نے کہا۔ میں خدا سے جانے کی اجازت مانگ

رہا ہوں۔ پھر میں نے دیکھا کہ ایک رقعہ اس پر آن گرا۔ اس میں لکھا تھا۔ یہ رقعہ ہے عزت والے بخشش والے کی طرف سے اپنے سچے اور شکر گزار بندے کی طرف تم کو رخصت ہے۔ اور سب اگلے اور پچھلے گناہ تمہارے بخشے گئے۔

دعائے مستجاب

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ کے یہ دعا مانگ رہا تھا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَاِنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ حضورؐ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ اس شخص نے کیا دعا کی۔ سب نے عرض کیا۔ خدا اور رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ فرمایا اس نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جس کے ساتھ جو دعا کی جائے قبول ہو۔ اور جو مانگے مل جائے۔ یہ دس اسماء ہیں کہ ان سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے اور سخت موقعوں پر کام آتے ہیں۔ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اَلْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَاهِرُ اور یہ دعا ان اسماء کی ہے۔ جن میں سے ہر ایک کو اسم اعظم کہا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وَهَّابُ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا رَبَّنَا اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الٓمّٓ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَسْاَلُكَ بِهَا وَبِالْاٰيٰتِ كُلِّهَا وَبِالْاَسْمَاءِ وَبِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ مِنْهَا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر جو حاجت خدا سے مانگو پوری ہوگی۔

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں طور کہ تیرے ہی واسطے ہے حمد۔ نہیں کوئی معبود مگر تو اے حنان اے منان اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے اے بزرگی اور جلال والے اے زندہ اے قائم اے رحمٰن اے رحیم اے احد اے صمد اے بخشنے والے اے بہتر وارث اے غفار اے قریب اے سننے والے اے علم والے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو بے شک میں ظالموں سے ہوں اے ارحم الرحمین اے دعا کے سننے والے اے رب ہمارے اے رب ہمارے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم کے ساتھ نہیں ہے۔ مگر کوئی معبود۔ مگر وہ رب ہے عرش عظیم کا کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ان کے اور ساتھ کل اسماء کے اور آیات کے اور اسم اعظیم کے ان میں سے۔ اے وہ ذات جس کی نہ اولاد ہوئی۔ اور نہ اس کو کسی نے جنا اور نہ اس کے کوئی مقبلیہ ہے۔ یہ کہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی آل و اصحاب پر ۱۲ منہ

شیخ ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل التیمی جو ایک بڑے بزرگ صاحب کرامات ہیں۔ فرماتے ہیں میں نے مراقبہ میں ایک دفعہ ایک نورانی شکل دیکھی۔ جس کی صورت راس العین کی تھی۔ اور اس کے باطن میں اسم اللہ تھا۔ اور جن اسماء کے اندر حرف عین ہے وہ اس کے گرد تھے۔ پھر جب وہ شکل میرے ذہن میں جم گئی۔ میں نے اس کو ورق پر اتار لیا۔ اور اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ تو دو نہ نام اس میں نکالوں گا۔ اور پھر نکالنے بھی شروع کر دیئے چنانچہ یہ انیس اسماء اس اسم جلال سے نکلے ہیں اور اس کو ملا کر یہ بیس ہیں۔ منافع ان کے نہایت عظیم الشان ہیں جو شخص ان کو تحقیق کرے گا۔ وہ اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور عالم علوی و سفلی کے عرائب اس پر منکشف ہوں گے۔ اور جو چیز خدا سے مانگے گا عنایت ہوگی۔ اور جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت ہو اس کو چاہیئے۔ کہ نصف شب میں دو رکعت نماز ادا کر کے ان اسماء کا ذکر کرے۔ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ السَّمِیْعُ العَلِیُّ العَظِیْمُ المُتَعَالِ البَاعِثُ البَدِیْعُ الرَّازِمُ العَدْلُ العَزِیْزُ الرَّفِیْعُ الفَعَّالُ العَلِیْمُ المُعِزُّ العَفُوُّ الوَاسِعُ الجَامِعُ الجَمَالُ ۳۰ ۷ ۱۶ مرتبہ نہایت حضوری کے ساتھ خالی مقام میں اور کم سے کم ۷ بار قبلہ رو ہو کر پڑھے۔ اور حاجت جو چاہے پوری ہوگی اور خاص کر اگر کسی کو دینی علم کی حاجت ہے یا اسرار نورانی کے منکشف ہونے کی تمنا ہے تو بہت جلد اللہ تعالے اس کا راستہ پیدا کر دے گا اور وہ عوارف ربانی اور معارف نورانی جو اکابر بندگان پر مفتوح ہوتے ہیں۔ اس پر منکشف ہوں گے۔ اور جو شخص پندرہ مرتبہ ہر روز اس کو دیکھا کرے اور اللہ تعالے کا ذکر کرتا ہے اسرار علوم اور حقائق سے مطلع ہو۔ اور علوم ذوقی اور لطائف قدسی کا فہم نصیب ہو دل سے اس کے خدا لطائف انوار جاری کرے۔ اور تمام حرکات میں آفات سے محفوظ رکھے اور ہیبت اور عظمت کا تاج اس کے سر پر رکھے۔ اور جو شخص ان کو لکھ کر سفر میں یا حضر میں کسی چیز کے اندر رکھ دے۔ کل حوادث سے وہ چیز محفوظ رہے اور اگر اپنے بازو پر باندھ لے تو خود بھی دشمنوں کے مکر سے امن میں رہے۔ اور اگر بادشاہ کے سامنے جائے تو اس پر اس کی ہیبت چھا جائے اور جو یہ بادشاہ کو حکم کرے بجا لائے۔ اگر چینی کی طشتری میں اس کو مشک اور زعفران اور کافور سے لکھ کر جسمانی یا نفسانی بیماری والے کو پلائیں۔ بیماری اس کی دور ہو۔ اور جسم و روح میں اس کے قوت بڑھے۔ اور لوگوں میں اس کی ہیبت ہو۔ اور جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۷ مرتبہ اس کا ہمیشہ ورد رکھے چار طرف سے خیرات اس کے پاس آئیں۔ اور بہبودی اور دنیاوی کام میں برکت ہو اور اشیاء غیبیہ اور اسرار غریبہ کا مشاہدہ کرے یہاں تک کہ پھر اس کا دل خدا کی محبت سے معمور ہو کر مخلوق سے بالکل بیزار ہو گا۔

اور شیخ موصوف ہی فرماتے ہیں۔ جو شخص اس شکل کو دیکھتا جائے اور ان اسماء کا ایک ہزار بار ذکر کرے پھر جس ظالم پر بددعا کرے گا۔ فوراً وہ ظالم برباد ہو گا وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا بَدِیْعُ یَا عَدْلُ یَا مُعِیْنُ یَا فَعَّالُ ... جس شخص پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو۔ اس کو لازم ہے کہ ان

اسماء کا شنبہ کی پہلی ساعت میں ذکر کرے۔ اور یک شنبہ کی پہلی میں اور دو شنبہ کی دوسری میں اور سہ شنبہ کی پہلی میں اور شب دو شنبہ کی تیسری میں اور شب سہ شنبہ کی چوتھی میں اور شب چہار شنبہ کی پہلی میں اور شب پنجشنبہ کی پانچویں اور شب جمعہ کی چوتھی میں۔ پس بے شک ہفتہ گزرتے سے پہلے ہی ظالم ہلاک ہو جائے گا۔ ہم زیادہ نہیں بیان کر سکتے۔ کیونکہ دیوار کے بھی کان ہیں۔ اور اس شکل کی یہ صورت ہے۔

معلوم ہو کہ یہ نقش جواب لکھا جاتا ہے
اس کے بہت خواص ہیں۔ ہم
نے اس خوف سے کہ کہیں
جاہلوں کے ہاتھ نہ
لگ جائے
تھوڑے

ہی بیان کیئے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔

معلوم ہو کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جو شہر علم رسالت کے دروازے ہیں۔ کسی نے دریافت کیا کہ قضائے حاجت کے واسطے کوئی دعا فرمایئے۔ فرمایا کہ چھ آیتیں اول سورۂ حدید کی یسبح للہ سے لے کر علیم بذات الصدور تک اور آخر سورۂ حشر کی آیت پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ کَذَا وَلَا یَزَالُ ھٰکَذَا غَیْرُ کَذَا اِجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ...... پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے قبول ہو گی۔

اسم اعظم والی دعائے نابینا

جس کو دعا نابینا بھی کہتے ہیں۔ یعنی ایک نابینا نے یہ دعا پڑھی اور اللہ تعالےٰ نے اس کو بینا کر دیا۔ حضرت ممشاد دینوری فرماتے ہیں۔ کہ ایک شخص شام کے وقت ایک گاؤں میں داخل ہوا اور گاؤں والوں سے کہا کہ تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے۔ جو رات کو مجھے اپنے گھر میں مہمان رکھے اور اس کا اجر خدا پر ہے۔ گاؤں والوں میں سے کوئی اس کی طرف متوجہ نہ ہوا۔ یہ شخص کھڑا ہوا تھا جو اسی گاؤں میں ایک اندھا شخص آیا۔ اور اس نے اس شخص کی آواز سنی کہ یہ کہہ رہا تھا۔ کون شخص ہے جو مجھے صبح تک مہمان رکھے۔ اس اندھے نے کہا کہ میں ہوں۔ پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ اندھا اپنے گھر لے گیا اور بہت اچھی طرح سے مہمانی کی۔ رات کو یہ اندھا قضائے حاجت کے واسطے اٹھا تو اس نے سنا کہ

وہ شخص اس کا مہمان بارہا یہ دعا پڑھ رہا ہے اندھے کے دل میں خدا کی طرف سے یہ بات پیدا ہوئی کہ تو بھی اس دعا کو یاد کرلے۔ چنانچہ اس نے یاد کرلی۔ اور وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر اس دعا کو پڑھتا رہا۔ صبح نہ ہونے پائی جو آنکھیں اس کی روشن ہوگئیں۔ اور پھر اس نے اُس فقیر کو ہرچند تلاش کیا۔ کہیں اس کا پتہ نہ ملا۔ معلوم ہوا کہ وہ ولی اللہ تھے۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْاَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلَى اَجْسَادِهَا الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِطَاعَةِ الْقُبُوْرِ الْمُشَقَّقَةِ عَنْ اَهْلِهَا وَدَعْوَاتِكَ الصَّادِقَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَقِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِّنْ مَّخَافَتِكَ وَشِدَّةِ سُلْطَانِكَ يَنْتَظِرُوْنَ قَضَائَكَ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالشُّكْرَ فِيْ قَلْبِيْ وَذِكْرَكَ فِيْ لِسَانِيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اٰمِيْنَ۔[1]

خواص پانچ آیات شریفہ

کہا گیا ہے کہ ان میں اسم اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے۔ وہ یہ کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا جس وقت وزیر آئے اور میں تجھ کو اشارہ کروں۔ فوراً گردن اڑا دیجیو۔ مگر تعجب کی بات یہ ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا۔ بادشاہ کا بغض محبت سے بدل گیا۔ اور جلاد کو اشارہ کیا۔ کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو تو بادشاہ جلاد کو اس کے قتل کا حکم دیں۔ اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔ پھر آخر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہے تھے۔ اور وزیر بھی ہمراہ تھا۔ کہ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوئے اور اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ کر کہنے لگے۔ میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں سچ سچ بتائیو۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے۔ میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ

---

[1] اے اللہ رب ارواح فانیہ اور اجساد کہنہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اطاعت ارواح راجعہ کے طرف اجساد اپنے کے جو ملتئمہ ہیں۔ ساتھ عروق اپنی کے اور ساتھ قبور کے جو پھٹنے والی ہیں اپنے اندر والوں سے اور تیرے سچے بلانے کے بیچ انکے اور تیرے حق لینے کے ان سے اور قائم ہونے خلق کے سامنے تیرے خوف اور تیری شدت سلطنت سے انتظار کرتے ہیں تیرے فیصلہ کا اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کر تو نور کو میری آنکھوں میں اور اخلاص کو میرے عمل میں اور شکر کو میرے دل میں اور ذکر کو میری زبان میں رات میں اور دن میں جب تک تو مجھ کو باقی رکھے اے اللہ اے رب العالمین و نہیں ہے نیک کام کرانے اور برے کام سے بچانے کی قوت مگر خدا میں جو برتر اور بزرگ ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ درود سلام بھیجے بہت بہت آمین ۱۲ ف

ہر روز میں تیرے قتل کا ارادہ کرتا ہوں مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے۔ بلکہ تیری محبت ہو جاتی ہے تو بتلا کہ اس کا کیا سبب ہے۔ اور سچ سچ کہہ دے۔ کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔ وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا۔ انھوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں اس کو اچھی طرح رکھنا۔ اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا۔ ہر ایک شخص سے امن میں رہو گے۔ اور یہ پانچ آیتیں ہیں۔ جن میں سے ہر ایک میں دس قاف ہیں جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے سب لوگ اس پر مہربان رہیں۔ اور اگر سلطان حاکم اس کو پڑھے۔ تو اس کی حکومت قائم رہے۔ اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو۔ اور اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔ بادشاہ نے وزیر سے جب یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی وہ آیتیں سیکھیں۔ اور وہ پانچوں آیتیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ[1] دوسری آیت یہ ہے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ[2] تیسری آیت یہ ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا[3] ٥

---

[1] کیا نہیں دیکھا تو نے اس گروہ کی طرف بنی اسرائیل میں سے بعد موسیٰ کے جس نے کہا اپنے نبی سے کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ بنا دے۔ ہم خدا کی راہ میں جہاد کریں گے۔ ان کے نبی نے فرمایا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اگر جہاد تم پر فرض کیا گیا تو پھر تم نے نہ کیا۔ انھوں نے کہا کیا ہے ہم کو کہ ہم جہاد نہ کریں گے۔ خدا کی راہ میں۔ حالانکہ ہم نکالے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی اولاد سے پس جب فرض کیا گیا ان پر جہاد منہ پھیرا انھوں نے مگر تھوڑوں نے ان میں سے اور اللہ جاننے والا ہے ظالموں کا ۱۲

[2] بیشک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنھوں نے کہا اللہ فقیر ہے اور ہم تونگر ہیں عنقریب لکھیں گے ہم اسکو جو کہا انھوں نے اور بغیر حق کے نبیوں کو قتل کرنے کو اور کہیں گے ہم کو چکھو جلانے والے عذاب کے ۱۲

[3] کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن سے کہا گیا کہ روک لو تم اپنے ہاتھوں کو اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ پس جب فرض کیا گیا ان پر جہاد تو ناگہاں ایک فریق ان میں سے ڈرنے لگا لوگوں سے مثل خوف خدا کے بلکہ اس سے بھی زیادہ خوف اور کہا انھوں نے کہ اے رب کیوں فرض کیا تم نے ہم پر جہاد تھوڑے عرصہ ہم کو مہلت کیوں نہ دی۔ کہہ دو کہ اسباب دنیا قلیل ہیں اور متقی کے واسطے آخرت بہتر اور تم پر ذرہ بھی ظلم نہ کیا جاوے گا ۱۲ ؞

چوتھی آیت یہ ہے۔ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۔ پانچویں آیت یہ ہے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَیْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ۔

اثرات اسم اعظم

اسم اعظم کے متعلق کہا گیا ہے کہ جو اسم اعظم کا ارادہ کرے اس کو چاہیئے کہ شروع سورہ حدید سے صدور تک۔ اور لو انزلنا ہذا القرآن سے لیکر آخر سورۂ حشر تک پڑھ کر یہ کہے کہ اے اللہ تو ایسا اور ایسا ہے۔ اور تیرے سوا کون ایسا اور ایسا ہے کہ فلاں کام کر دے۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر سچے دل سے مردہ پر یہ دعا کرے گا۔ تو زندہ ہو جائے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الطاھر المقدس الحی القیوم الرحمٰن الرحیم ذی الجلال والاکرام ان تصلی علی سیدنا محمد وان تفعلوا فی ما ھو کذا و کذا برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

اور دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوتا ہے دعا یہ ہے۔ تَعَزَّزْتُ بِرَبِّ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَمِیَتِ الْاَبْصَارُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اس کو پڑھ کر

لہ اور پڑھو ان کے سامنے قصہ آدم کے دونوں بیٹوں کا حق کے ساتھ جبکہ ان دونوں نے قربانی کی پس ان میں سے ایک کی قبول کی گئی اور دوسرے سے قبول نہیں کی گئی اس نے کہا میں تجھ کو قتل کرتا ہوں۔ اس نے جواب دیا بیشک اللہ قبول کرتا ہے متقیوں سے ۱۲ کہہ دو کون رب ہے آسمان و زمین کا کہہ دو اللہ ہے۔ کہہ دو کہ سوائے اس کے کیا دوسروں کو ولی بناؤں جو خاص اپنی ذات کے واسطے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ کہہ دو کیا برابر ہے اندھا اور آنکھوں والا۔ یا برابر ہے اندھیرا اور اُجالا۔ کیا بناتے ہیں انہوں نے اللہ کیواسطے شریک۔ پیدا کیا ہے انہوں نے مثل پیدا کرنے اسکے کے۔ پس مشتابہ ہو گئی مخلوق اوپر انکے۔ کہہ دو کہ اللہ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا۔ اور وہ واحد قہار ہے ۱۲ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم کے ساتھ جو مخزون مکنون طاہر مقدس ہے۔ حی قیوم۔ رحمٰن رحیم ذوالجلال والاکرام کہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے ساتھ ایسا اور ایسا کر اپنی رحمت (باقی بر صفحہ آئندہ)

تین بار دور سے اسکے منہ کے سامنے پھونک مارے۔ پھر اس کے آگے جائے تو وہ مغلوب ہو جائے گا۔

ہر بلا سے حفاظت

میں نے فقیہ عادی کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ سعید بن مسیب ایک جن سے ملے جو حضور علیہ السلام کے ہاتھ پر ایمان لایا تھا۔ اس جن نے اُن سے کہا۔ میں تم کو ایک حجاب بتلاتا ہوں۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اور اگر جانور یا کسی چیز پر باندھدے۔ چوری اور ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہے۔ اور اگر مسافر سفر میں اس کو اپنے پاس رکھے تو کوئی برائی اس کو نہ پہنچے۔
سعید بن مسیب نے کہا کہ ضرور بتاؤ۔ جن نے کہا قلم دوات اٹھا لاؤ اور یہ اسما جو میں پڑھتا ہوں لکھ لو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُلُّ ذِیْ مُلْکٍ مَمْلُوْکٌ لِلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ قُوَّۃٍ ضَعِیْفٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ جَبَّارٍ صَغِیْرٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِیْصَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ حَصَّنْتُ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا بِاَحْدِیَّتِہٖ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْعِفَارِیْتِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ خَاتَمُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلٰی اَفْوَاھِکُمْ وَعَصَا مُوْسٰی عَلٰی اَکْتَافِکُمْ وَغَیْرُکُمْ بَیْنَ اَعْیُنِکُمْ وَشَرُّکُمْ بَیْنَ اَرْجُلِکُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ لَکُمْ وَحَامِلُ کِتَابِیْ ھٰذَا فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ الْمَانِعِ الَّذِیْ لَا یَذِلُّ مَنِ اعْتَزَّ بِہٖ وَلَا یَنْکَشِفُ مَنِ اسْتَتَرَ بِہٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِکَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَاَ نَارَ اِبْرَاھِیْمَ بِقُدْرَتِہٖ وَحِکْمَتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَلَا تَخْشٰی اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی اَللّٰھُمَّ احْفَظْ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَاسْتُرْہُ بِسِتْرِکَ الْوَاقِیْ الْحَصِیْنِ فِیْ لَیْلِہٖ وَنَھَارِہٖ وَظَعْنِہٖ وَقَرَارِہٖ الَّذِیْ تَسْتُرُ بِہٖ اَوْلِیَاءَکَ الْمُتَّقِیْنَ مِنْ اَعْدَائِکَ الظّٰلِمِیْنَ الْکَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَاہُ

(بقیہ صفحہ سابقہ) سے اے ارحم الراحمین۔ ۵۲ عزت حاصل کرتا ہوں میں ساتھ رب العزۃ والجبروت کے اور توکل کیا ہے میں نے اس زندہ پر جو نہیں مرتا ہے۔ ذلیل ہو گئے منہ اور اندھی ہو گئیں آنکھیں اور توکل کیا ہے میں نے اللہ پر جو واحد قہار ہے اور نہیں ہے حول اور قوت مگر خدائے برتر و بزرگ سے ہر ملک والا مملوک ہے خدا کا۔ اور ہر قوت والا ضعیف ہے اللہ کے نزدیک اور ہر ظالم کو خدا سے پناہ نہیں ہے میں اس کتاب کے عامل کو محفوظ کرتا ہوں اس کی احدیت کے ساتھ جن و انس اور شیاطین اور عفاریت سرکش کے شر سے۔
حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی تمہارے مونہوں پر ہے اور عصائے موسیٰ علیہ السلام تمہارے کندھوں پر ہے۔ تمہارا خیر تمہارے آگے ہے اور تمہارا شر تمہارے پیروں کے نیچے ہے۔ اور نہیں ہے غالب تم پر مگر اللہ۔ اور اس کتاب کا عامل اللہ کی حفاظت میں ہے وہ حفاظت کہ جس کے ساتھ جو شخص عزت حاصل کرے تو وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جو اس کے ساتھ پردہ کرے وہ نہیں کھلتا ہے۔
پاک ہے وہ ذات جس نے سمندر کو لگام دی ہے اپنے کلمات سے پاک ہے۔ وہ جس نے نار ابراہیم کو اپنی قدرت اور حکمت سے خاموش کیا پاکی ہے اس کو جس کی تواضع کی ہر ایک چیز نے آجا اور خوف نہ کر بیشک تو امن والوں میں سے ہے مت خوف کر تو رسائی (بر صفحہ آئندہ)

فَعَادِهٖ وَمَنْ كَادَهٗ فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَهٗ فَخًّا فَخُذْهُ وَاَطْفِ عَنْهُ نَارَ مَنْ اَرَادَ بِهٖ عَدَاوَةً وَّشَرًّا وَفَرِّجْ عَنْهُ كُلَّ كُرْبَةٍ وَّهَمٍّ وَّضِيْقٍ وَّلَا تُحَمِّلْهُ مَالَا يَقْوٰى وَلَا يُطِيْقُ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

برکات اسم اعظم

شعبی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسرار اس کی ہر ایک کتاب میں ہیں اور سب کے اسرار قرآن مجید میں اور قرآن شریف کے اسرار فواتح سورہ میں ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم سورۂ بقر میں دو آیتیں ہیں اور آل عمران میں ایک اور انعام میں تین اور اعراف میں دو اور انفال میں دو اور رعد میں ایک اور مریم اور طٰہٰ میں چار اور مومنون میں ایک اور سورۂ فیل میں ایک اور روم میں ایک اور سجدہ میں ایک اور یٰس میں دو اور غافر میں تین اور جاثیہ میں ایک اور رحمٰن میں دو اور حشر میں تین اور ملک میں ایک اور اخلاص میں دو آیتیں ہیں۔

شریح کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے فلاں شخص کے پاس جا ہم نے اس کو حکم دیا ہے وہ تم کو اسم اعظم بتادے گا۔ صبح کو میں ان کے پاس گیا۔ انہوں نے مجھ سے کہا تم شریح ہو۔ میں نے رات کو خواب میں دیکھا ہے کہ میں تم کو اسم اعظم سکھاؤں۔ دیکھو قرآن شریف میں جس قدر آیات ہیں جن میں لا الٰہ الا ہو ہے وہ سب اسم اعظم ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ آخر تک الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الخ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ آہ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ آہ اِتَّبِعْ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آہ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ آہ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا آہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ آہ حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ آہ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا آہ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آہ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ آہ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آہ اِنَّنِيْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا آہ اِنَّمَا اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ آہ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ آہ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ الخ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

ملنے کا۔ اور مت ڈر تو بیشک تو ہی بلند ہے مت خوف کرو تم دونوں بیشک میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں اے اللہ محفوظ رکھ اس کتاب کے حامل کو اور پردہ پوشی کر اس کی اپنے پورے مضبوط پردے کے ساتھ ہر وقت رات دن میں اور سفر حضر میں اس پردہ کے ساتھ جس سے تو اپنے متقی دوستوں کو اپنے دشمن ظالموں کافروں سے محفوظ رکھتا ہے اے اللہ جو اس سے عداوت کرے تو اس سے عداوت کر اور جو اس سے مکر کرے تو اس سے مکر کر اور جو اس کے مقابل کھڑا ہو تو اس کو پکڑ لے اور بجھا دے آگ اس شخص کی جو عداوت اور شر کا ارادہ کرے۔ اور کھول دے اس سے سختی اور فکر اور تنگی اور ایسا بوجھ اس پر نہ رکھ جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو بیشک تو حق حقیق ہے اور اللہ تعالیٰ حضورؐ اور ان کی آل پر درود سلام بھیجے ۱۲۔ لہ چونکہ اصل کتاب میں یہ آیات ناتمام ہیں۔ بدیں وجہ ترجمہ نہیں کیا گیا ۱۲

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ ۲ ءٍ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ آ ۳ ءٍ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الخ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ آ ۴ ءٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ آ ۵ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ آ ۶ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آخر سورہ حشر تک اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

۱۲ وفقِ وسواقط سورہ فاتحہ مع مقبول دعائیں

جاننا چاہیے کہ ان سات حرفوں میں سے بعض خیر پر دلالت کرتے ہیں اور بعض شر پر دلالت کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک خ ہے جیسے اس آیت میں وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور ایک ی ہے جیسے وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ اور ایک شین ہے جو شہادت پر دلالت کرتا ہے۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالشُّهَدَاءُ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ اور شربت یعنی پینے پر دلالت کرتا ہے جیسے يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۱ اور شفا پر بھی دلالت کرتا ہے۔ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۲ اور ایک ظ ہے جو ظل ممدود یعنی سایہ دراز اور ظہور اور ظلغون یعنی سفر کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ خدا کے ناموں میں ایک ظاہر ہے ایک فاء ہے۔ جو فطر ہے۔ یعنی فطرت اور فاکہتہ یعنی میوہ پر دلالت کرتی ہے جیسے فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۳ اور جیسے فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۴ اور جیسے فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ ۵ ثاء زاء اور جیم سرد حروف ہیں اور ان کی مزاج پانی اور چاند کی مزاج ہے۔ اور یہی سایہ دراز اور جنت الخلد کی مزاج ہے خاء اور شین سرد خشک ہیں ان کی مٹی کی مزاج ہے۔ قاف اور خاء کی مزاج گرم تر ہے۔ فاء گرم خشک ہے اور اس کی آگ کی مزاج ہے اور اسے سرخ موتیوں اور سورج سے مناسبت ہے یہ ساتوں حروف اللہ کے ذیل کے ناموں میں جمع ہیں، ثابت، جبار، خبیر، زکی، ظاہر، فرد، شکور اور بعض نے شکور کی بجائے شہید رکھا ہے۔ اور ثاء خدا کے ناموں میں سے صرف وارث اور باعث میں ظاہر ہوئی ہے۔ اور وہ بھی عالم نفی کے بھید کے آخر مرتبہ ہیں۔ یہ باعث میں جمع کی طرف اور وارث میں غنی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور ان دو اسموں کا سلوک نہیں نقطوں والے حروف میں سے ایسے حروف جن کو تین نقطے ہوں حرف شین اور ثاء ہی ہیں۔ کیونکہ شین اپنے ماسوا سے احاطہ کرتا ہے۔ اور ثاء اپنے غیر میں سرایت

---

۱ خدا تمہارے اعمال سے واقف ہے ۱۲ ۲ خدا گواہ ہے کہ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں ۱۲ ۳ شہید زندہ ہے انہیں خدا کی طرف سے رزق ملتا ہے ۱۲ ۴ ہم نے قرآن نازل کیا جو شفا اور مومنوں کے لئے رحمت ہے ۱۲ ۵ خدا کی فطرت جس پر اس نے مخلوقات کو پیدا کیا ۱۲ ۶ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے ۱۲ ۷ اور ان کی بیویاں میوے کھانے والی ہیں۔

کر جاتی ہے۔ ثا کی خاصیت صرف عالم اجسام سفید ہی ہیں ہے۔ یہ خشک حرف ہے۔ یہ زمین کے لئے ایسی ہے۔ جیسے اس کی میخیں یعنی پہاڑ ہیں۔ فا، گرم حرف ہے۔ جو حرارت کے حروف میں تصرف کرتی ہے۔ یہ گرمی کے پانچویں درجہ میں ہے۔ یا، میں اس کی شکل کا اعتبار ہے۔ اس کے اعداد کی جدول اٹھی دراتشیٰ ہے خدا کے ناموں میں جو شخص فا کے راز سے واقف ہونا چاہے اس کو فاطر۔ فاعل۔ فالق۔ فرد اور فتاح میں غور کرنی چاہیئے شین کی مزاج سرد ہے۔ اور اس کا عدد فا، ہے اور فا، کا بھید شین کا بھید ہے نقطوں والے ایسے حرفوں میں سے جو تین علامتوں اور تین شکلوں والے ہوں۔ ثا، حرف ہی ایک حرف ہے شین احاد اور عشرات اور مئات کے مراتب کا جامع ہے۔ شین کے وصف شہد اللہ میں معلوم ہوتی ہے اس سے تین شہادتیں نکلتی ہیں۔ ایک فرشتوں کی شہادت اور ایک علماء کی شہادت اور ایک ان کے سوا دوسری چیزوں کی شہادت۔ اسی لئے علم کا مرتبہ مؤخر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ درجہ کی وہ توحید ہے جو خدا سے ہماری طرف ہو۔ اور جو ہمارے آثار سے خدا کی طرف ہو۔ توحید یعنی توحید سب کی سب عرش میں جمع کی گئی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے حق میں جو کلمہ کا ذکر کرتا ہے۔ فرمایا کہ یہ عرش کی طرف چڑھتا ہے۔ اور وہاں پہنچ جاتا ہے حتیٰ کہ اس کا کہنے والا اس کے باعث بخشا جاتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ جب خدا تعالےٰ کو اس بات کا علم تھا کہ وہ اپنے بندوں کی عقلوں میں نہیں آسکتا۔ تو اس نے خود ان سے اپنی مخلوق کو یعنی عرش کو ان کے لئے کھڑا کر دیا اور اسے اشرف المخلوق بنایا۔ اور عرش کو اپنی طرف منسوب کیا اور کہا۔ ذوالعرش المجید یہ منزلہ بادشاہ کے دربان کے ہے جیسے دربان کی وساطت کے بغیر کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ دربان ہی سائلوں کی حاجتیں سب کو پہنچاتا اور اس کے احکام اس کی رعیت میں نافذ کرتا ہے۔ اور بادشاہ کے وجود اور عظیم الشان سلطنت پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ خدا نے کتاب کو لکھ کر اپنے عرش پر لٹکا دیا۔ اور وہ یہ کہ میری رحمت میرے غضب سے آگے بڑھ گئی ہے۔ اسی طرح حضرت سعد بن معاذ انصاری کے بارہ میں آنحضرت ؐ کا یہ قول کہ اس کی موت سے عرش ہل گیا ہے اور یہ اعلیٰ درجہ کا امر ہے۔ یہ سب امور خدا تعالیٰ کے ان احکام پر دلالت کرتے ہیں جو عرش میں ظاہر ہوتے ہیں تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ عرش میں خدا تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے شین لفظ عرش کے آخیر میں آیا ہے۔ اور یہ عوالم متحدہ کی توحید ہے۔ اور چونکہ ہر شے کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہوتی ہے لہذا شین تمام حرفوں کا عرش ہے اور یہ بات صرف اس بلند مرتبہ اور عمدہ ترتیب کے باعث ہے۔ تمام حرفوں میں سے ایسا حرف جس کا عرش کامل ہو۔ صرف حرف الف ہی ہے کیونکہ یہ حروف کی جڑ ہے۔ اور شین اس کا ٹھنا ہے۔ اسی لئے الف کا مانیل اس کے مناسب ہوتا ہے۔ چونکہ شین الف کا ہمشکل ہے اس واسطے ان کی وہ مناسبت جو شکل کے اعتبار سے ہے۔ مشترک ہے۔ الف سے ذیل کے تین حروف نکلتے ہیں۔ ا ل ف اسی طرح شین کے بھی یہ تین حرف نکلتے ہیں۔ ش ی ن تو پھر ان دونوں میں ایک ہی نسبت ہوئی۔ اور شین کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو شین کا عرش نہیں بن سکتا کیونکہ

وہ رسوخ یعنی پختگی پر دلالت نہیں کرتا۔ شین کرسی پر دلالت کرتا ہے۔ اور بعید نہیں کہ کرسی عرش کو اٹھائے ہوئے ہو۔ جیسے کہ جسم سورج کے عرش کی کرسی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر لطیف چیز کثیف چیز کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ اس لئے الف تمام حروف میں سے خفیف اور لطیف ہے اور اسی لئے حروف احاد میں یہ پہلا ہے۔ اور آخر کلمہ میں کوئی اور حرف اس سے مقدم نہیں ہو سکتا۔ یہ تقدیم تاخیر دونوں پر دلالت کرتا ہے۔ لیکن کرسی کا عالم عرش عالم کی طرف منسوب کرنے کے ساتھ زیادہ مناسب ہے۔ اور چونکہ شین عرش کا (جب اسے اجمالی نظر سے دیکھا جائے) آخری حرف ہے۔ لہذا جب اسے تفصیلی نظر سے ملاحظہ کیا جائے تو اس کا آخری حرف نون ہوگا۔ اور نون مچھلی کائنات عالم کو اٹھائے ہوئے ہے۔ پس نون شین سے متضاد ہے۔ اور کائنات عالم نون سے اور اسی طرح تمام عوالم سے۔ بلند مرتبہ کا عالم نون سے متضاد ہے۔ خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے ن والقلم وما یسطرون اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قلم نون سے جو امر کسی کا ظاہر ہے جس کا باطن کاف ہے جو پوشیدہ راز پر دلالت کرتا ہے۔ استفادہ ہے شین کا یہ بھید لکھا نہیں جا سکتا۔ جس روز اس کا عمل مناسب ہو۔ اس کی پہلی ساعت میں ہزار دفعہ شین کا حرف کے اور دن کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ دونوں میں تفاوت ہے۔ بعض خیر کے طلب کرنے کے لئے ہوتے اور بعض شر کے طلب کرتے کے لئے ہوتے ہیں جیسے ہفتہ کی پہلی ساعت خیر کے لئے ہے۔ اور منگل کی پہلی ساعت شر کے لئے ہے۔ ہر ایک حرف کا ایک بھید ہے اور ہر ایک بھید کا علیحدہ علیحدہ عمل ہے۔ جس کو وہ معلوم ہو گیا اور اس کے موافق عمل کیا۔ خدا تعالیٰ اس کا مطلب خواہ خیر ہو یا شر آسان کر دیتا ہے۔ شین کے اسرار عالم اجسام میں بے شمار ہیں مگر جس کو وجع المفاصل ہو۔ وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کر دیتے۔ ہاں اگر حاملہ اس سے فائدہ اٹھائے تو اسے بچہ جننے میں بہت آسانی ہوگی شین کے اسرار کی تہ میں بہت سے نقصانات بھی ہیں جس شخص کو شین کا رتبہ اور اس کے اعمال اور اس کی تفصیل یعنے ش ی ن کی طبعی نسبت اور اس کی نسبت علد دی کے اسرار اور اس کے انفعالات اور تعریفات سے اطلاع ہو گئی اس کو کمالات کا بہت بڑا خزانہ ہاتھ آ گیا۔ عین علو یعنی بلندی سے ماخوذ ہے جس کے اوپر کوئی بلندی نہیں۔ اور اس کا بھید اس رحمت سے ماخوذ ہے جس سے بڑھ کر نہ کوئی رحمت ہے اور نہ اس کے انوار سے کوئی محروم ہے اور شین شہادت سے ماخوذ ہے۔ جس کے اوپر نہ کوئی شہادت ہے اور نہ اس کے سوا مشہود ہے۔ اب دیکھ کہ تو کس طرح شہادت کو مشہود اور رشاہد اور رحمت کو مرحوم اور راحم پاتا ہے۔ تو نے علا یعنی بلندی اور رفعت کے لئے ربوبیت معبودہ کے بغیر علاء اور استعلاء وغیرہ پایا بہ شرطیکہ خداوند تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول اور مسلمانوں کی عزت کو لازم سمجھا جائے۔ خدا کی عزت ہمیشہ باقی اور انبیاء کی عزت رسالت کا وجود اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ یہ اس شین کے تین مراتب کا ذکر ہے۔

لے عرش مجید کا مالک ۱۲ ﷺ قلم کی اور اس چیز کی قسم ہے جو لکھتے ہیں ۱۲

حروف سواقط

ایک قول کے مطابق یہ حرف سات عذاب اور تکلیف دینے کے لئے ہیں۔ اگر ان کو اس کام کے لئے لکھنا ہو۔ تو یہ سات حروف اس طور پر لکھے جائیں کہ پہلے حرف شین لکھا جائے۔ پھر دنوں کی ترتیب اور ان کے حروف کی ترتیب کے موافق کیا جائے اور یہ دعا پڑھے۔

الاما اوقعتم بفلان بن فلانۃ او فلانۃ بنت فلانۃ امرکذا ترجمہ:۔ فلاں بن فلاں عورت بنت فلاں پر تم فلاں قسم
وکذا العذاب والاسقام بعد بحق ھذہ الاسماء یا شدید عذاب اور بیماریاں نازل کرو۔ اور اس عذاب اور
یا عزیز یا آخر یا ظاھر یا وارث یا جبار یا قاھر اللّٰھم یا شدید تکلیف کا نام لے بحق ان السماء کے اے سخت گیر اے
یا آخر بعد فناء خلقہ علی الامر الذی ارادہ والقدرۃ التی عزت والے اے آخر اور اے ظاہر اے وارث اے جبار اے
قدرھا یا من الاتصال بوجودہ ولا انتہاء لہ یا من لا پیدا کرنے والے اے اللہ اے سخت گیر اے آخر مخلوق کے فنا
بدایۃ لہ ولا انقطاع یوم لا یخزی اللّٰہ النبی والذین امنوا ہونے کے بعد رہنے والے اس امر کے مطابق جس کا اس نے ارادہ
معہ ان الخزی الیوم والسوء علی الکافرین یا شدید کیا ہے اور جو اس کی قدرت کے مطابق ہوگی۔ اور وہ جس کے وجود
العذاب والعقاب ان بطش ربک لشدید فاما الذین کا اتصال ہے نہ ابتداء نہ انتہا جس دن خدا اپنے نبی اور مومنوں کو
شقوا ففی النار لھم فیھا زفیر و شھیق ان شجرۃ الزقوم رسوا نہ کرے گا۔ آج کے دن کافروں کے لئے خواری اور رسوائی ہے
طعام الاثیم یا عزیز یا غالب یا من لا مثل لہ یا من اے عذاب کے سخت۔ تیرے رب کی گرفت سخت ہے۔ بدبختوں
الجود الاذلی لا یورثک فی عزک غیرک یا ظاھر القدرۃ کے لئے فریاد اور رونا ہوگا۔ اور زقوم کے درخت گناہ گار کی
یا من قال وھو اصدق القائلین کلا انھا لظی نزاعۃ خوراک ہوگی۔ اے باسلطنت اور غالب اے بے مثل اے
للشوی فانطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب لا ظلیل قدیمی بخشش والے تیرے ملک کا تیرے بغیر کوئی وارث نہیں
ولا یغنی من اللھب یا وارث انت الذی یرجع الیک اے ظاہر قدرت والے اے وہ جس نے یہ کہا ہے۔ اور سب
الامر کلہ یا من یفنی الاکوان ومن بنھار ینادی سے چاہے۔ کہ ہرگز نہیں تپتی آگ ہے۔ یعنے کھینچ لینے والی
لمن الملک الیوم للّٰہ الواحد القھار فکل من لہ کلیجہ۔ پس چلو طرف سایہ تین شاخوں والے کے۔ نہ وہ سایہ
دعوۃ فی امر من باطن او ظاھر فکل اکثر یرجع الیک ہوگا۔ اور نہ کوئی کام آوے تپش میں۔ اے وارث تیری طرف
زھرا مدمصا اللّٰھم انزل بکذا الثبور والویل والعذاب لا سارے امور رجوع کرتے ہیں۔ اے جو وہ تمام جہانوں کو فنا کردیگا
تدعوا الیوم ثبورا واحدا وادعوا ثبورا کثیرا یا جبار انت اور آواز کرے گا۔ کہ آج کے دن (یعنی قیامت کے دن) کس کی
الذی تحکمک ما من علی طریق الاجبار علی کل احد سلطنت ہے۔ صرف خدا وحدہ لا شریک لہ زبردست کے لئے

لَا يُدَنِّعُهُ حَذَرُ حَاذِرٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ رَبَطْتَ
الْقُوَی النَّفْسَانِيَّةَ وَالْقُوَی الْقَلْبِيَّةَ
فِیْ كَثَائِفِ الْاَجْسَامِ بِجَبَرُوْتِكَ اِلَّا عَلٰی
الَّذِیْ تَرَاهُ فِیْ حَقِّكَ وَجَعَلْتَهُ صَفْوَةَ
اُلُوْهِيَّتِكَ وَظُهُوْرًا بِقَهْرِيَّتِكَ وَصِفَةً
لِاَزَلِيَّتِكَ وَاَنْتَ ذُوْ قُدْرَةٍ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعِزَّةِ
وَالْاُلُوْهِيَّةِ وَمُحَوِّلُ مَلَكُوْتِكَ الَّذِیْ اَخَّرْتَهُ
بِعَيْنِ تَقْدِيْرَاتِكَ وَاَحْكَامِ اُلُوْهِيَّتِكَ وَاَنْوَارُ
مُحَرَّمَاتِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُكَ تَعَالٰی
شَانُكَ وَعَظُمَ مِنْ لَدُنْكَ فَكُلُّ حَرَكَةٍ
فِیْ عَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ
قَدْ اَحَاطَ بِهَا مَعْنَی اِسْمِكَ الْجَبَّارُ
بِحَقِّ جَبَرُوْتِكَ مُدَبِّرَ التَّدْبِيْرِ
الْاَزَلِیْ الْجَلِيْلُ الْمُتَعَالِیْ يَا مَنْ جَبَرَ
الْعَالَمَ الْاِنْسَانِیَّ بِحَرَكَةٍ بِمَا فِيْهِ مِنَ
الْحَيٰوةِ الْمَخْلُوْطِ بِالرُّوْحِ بِاَزِمَّةِ الْمَقَادِيْرِ
وَالْاِذْنِ الْاِلٰهِیْ حَتّٰی جَبَرَ الْعَالَمَ بَعْضَهُ
بِقَدْرِ بَعْضٍ لِثُبُوْتِ الْقَهْرِ وَظُهُوْرِ الْحِكْمَةِ اَظْهِرْ فِیْ
كَذَا وَكَذَا مِنْ شِدَّةِ جَبَرُوْتِكَ
وَقَهْرِكَ مَا تَسْكُنُ بِهِ حَوَاسُّهُ
عِنْدَ مُصَادَقَتِیْ وَتَخْمُدُ رُوْحَانِيَّتُهُ عِنْدَ
وُجُوْدِیْ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ فَطَرْتَ بِهَا الْاَكْوَانَ

ہے۔ ہر ایک شخص کو ظاہری یا باطنی امر میں خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر
ہو دعوت کرے ۔ اس کو مجبوراً تیری طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔
اے اللہ اس شخص پر ہلاکت اور عذاب نازل کر۔ آج تمام ہلاکتوں
کو نازل کر دے ۔ اور میں بہت سی ہلاکتوں کو بلاتا ہوں اے زبردست
تیرا ہی حکم بطور جبر کے ہر ایک چیز پر نافذ ہے ۔ نہ اس کو کسی ڈرانے والے
کا ڈر روک سکتا ہے۔ تجھ ہی نے اپنے اعلیٰ درجہ کی جبروت سے نفسانی
اور قلبی قویٰ کو کثیف جسموں میں مذکور کیا ہے ۔ اور تجھ ہی نے اسے
اپنی الوہیت کا سچا آئینہ اور اپنے قہر کا مظہر اور اپنی ازلیت کی صفت
بنایا ہے تو قدرت جبروت عزت اور الوہیت والا ہے اور تیرے
ملکوت کو جس کو تو نے اپنے اندازہ سے مؤخر کیا ہے اور تیری الوہیت
کے احکام اور تیری حرام کردہ چیزوں کے انوار کو تیرے بغیر کوئی نہیں
سمجھ سکتا تیرا شان بلندی ہے ۔ اور تیری سلطنت بڑی عظمت والی ہے
عالم ملک اور ملکوت اور جبروت کی ہر ایک حرکت کو تیرے اسم جبار
کی صفت احاطہ کئے ہوئے ہیں تیری جبروت کی طفیل سے اے قدیمی
تدبیر کے ذریعہ تدبیر کرنیوالے اے جلیل القدر اور بلند مرتبہ اے وہ
ذات جس نے عالم انسان کو اللہ تعالیٰ کی حیات کے باعث جو روح سے
محفوظ ہے۔ مقادیر کی باگوں سے جکڑ دیا ہے ۔ اور جس نے دنیا کو اس
طرح پیدا کیا ہے کہ اس کا بعض بعض پر غالب ہے اور یہ سب کچھ اس
لئے ہے تاکہ اس کا قہر ثابت ہو اور اس کی حکمت ظاہر ہو اپنی جبروت
اور قہر میں سے فلاں شخص میں وہ بات ظاہر کر جس کے باعث جب وہ
میرا مقابلہ کرنے لگے تو اس کے حواس جاتے رہیں اور جس کے باعث
میرے آگے اسکی روحانیت کی آگ بجھ جائے بیشک دوزخ تمام کافروں کی
جگہ ہے ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جنوں اور آدمیوں کو پیدا کیا ہے اے
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے میں تجھ سے تیری اس قدرت کی طفیل جس سے
تو نے علوی اور سفلی کائنات کو پیدا کیا اور اسکی حکمت اولیٰ کی طفیل جس پر

العُلوِیَّۃِ وَالسُّفلِیَّۃِ وَبِحَقِّ الکَلِمَۃِ الاُولیٰ الَّتِیْ تونے اسوقت آسمان کو پیدا کیا جب وہ دھواں تھا تو اسکو اور زمین کو کہا کہ کَفَرتَ عَلَیھَا السَّمَآءَ وَھِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَھَا وَلِلاَرضِ اِئتِیَا بخوشی یا بجبر آمیرے آؤ تو انہوں نے کہا ہم بخوشی آئے ہیں اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ میری طَوعاً اَوکَرھاً قَالَتَا اَتَینَا طَائِعِینَ اِجعَل لِی فِی کَذَا وَکَذَا فلاں حاجت پوری کر اور اپنی حاجت کا نام لے۔ انشاء اللہ پوری ہو گی۔

۱۳ا۔ سواقط سورۂ فاتحہ اور اس کے اوفاق

معلوم ہو کہ سواقط سورۂ فاتحہ یہ حروف ہیں ف ج ش ث ظ خ ز جن کا مجموعہ فجش ثظخز ہے۔ اور اسماء الٰہی جو ان سے منسوب ہیں یہ ہیں۔ ف سے فرد۔ ج سے جبار۔ ش سے شہید۔ ث سے ثابت ظ سے ظہیر۔ خ سے خبیر۔ ز سے زکی۔ اور ان ساتوں حرفوں کے یہ سات نقش ہفت درہفت ہیں۔

حرف فا در شمس روز یکشنبہ

ف	ج	ش	ث	خ	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ج	ز	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ

حرف جیم قمر روز دو شنبہ

ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ج	ف	خ	ث	ظ	ز	ش
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز

حرف شین مریخ روز سہ شنبہ

ش	ث	خ	ف	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ش	ج	ز	ظ	ث	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف

حرف ثا عطارد روز چہار شنبہ

ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز

باقی اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

صورت بالا مشتری کی روز پنجشنبہ

ظ	ش	خ	ف	ج	ث	ز
ث	ز	ظ	ش	خ	ف	ج
ف	ج	ث	ز	ظ	ش	خ
ش	خ	ف	ج	ث	ز	ظ
ز	ظ	ش	خ	ف	ج	ث
ج	ث	ز	ظ	ش	خ	ف
خ	ف	ج	ث	ز	ظ	ش

صورت بالا زہرہ روز جمعہ

خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث

صورت برائے زحل روز شنبہ

ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ث	ف	خ	ث	ج	ز	ظ

اذکار اور مستجاب دعائیں

ابوعبداللہ محمد بن ادریس رازی کہتے ہیں۔ ہارون الرشید کے خزانے میں سے ایک کتاب اذکار وادعیہ کی نکلی اس میں لکھا تھا۔ کہ اسد بن عاصم کہتے ہیں ایک شخص کوفہ کے عابدوں میں سے عرفہ یا ترویہ کے روز غسل کر کے دو کپڑے سفید پہنتا۔ پھر گھر سے نکل کر ظہر کی نماز پڑھتا تھا۔ تو یہ دعا کرتا تھا پھر وہ مکہ یا عرفات میں لوگوں کو دکھائی دیتا سو وہ دعا یہ ہے۔ اھیا شراھیا نور ملہیا ھیَ وَاحِدٌ حَیٌّ فَرْدٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَاَسْأَلُكَ بِاَسْمَاءِ وَاَنْتَ لَا تُخَیِّبُ مَنْ دَعَاكَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اس دعا کے پڑھنے سے زمین پھٹ جاتی ہے اور کھانے پینے کی جو چیز منگواؤ آجاتی ہے۔ اگر تمہارا اس کا ارادہ ہے تو پانچ روز شروط خلوت کے ساتھ روزے رکھو۔ اور تین درہم صدقہ دو۔ پھر ان اسماء کو پڑھ کر دعا مانگو قبول ہوگی۔ اور دوسری روایت یوں ہے کہ کوفہ کے عابدوں میں ایک شخص عرفہ کے روز غسل کر کے سفید کپڑے پہن کر ایک ٹیلے پر چڑھ کر یہ دعا پڑھتا تھا۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ وَاَنْتَ لَا تُخَیِّبُ مَنْ دَعَاكَ بِاِسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الْمُسْتَعَانِ الْمُھَیْمِنِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الظَّاھِرِ الْبَاطِنِ الْمَعْبُوْدِ الْمَحْمُوْدِ الْمُبَارَكِ الْمُقْتَدِرِ الْفَضْفَاضِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیَّ السَّفَرَ وَاطْوِلِیَ الْبُعْدَ۔ اور جو تمہاری

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور بیشک تو کامیاب نہیں کرتا اس کو جو ان اسماء کے ساتھ تجھ سے دعا کرے الرحمٰن المستعان ۱۲

[2] سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ پورا کر حاجت میری کو۔ اے اللہ آسان کر میرے اوپر سفر اور لپیٹ میرے اوپر راستہ ۱۲۔

حاجت ہو اس کو بیان کر و پوری ہو گی۔ یہ بارہ اسم ہیں۔ سریانی ہیں۔ سوائے چند کے اور اگر اس دعا سے مطلب پورا نہ ہو تو یہ تمہاری ہی تقصیر ہے نہ دعا کی۔ کیونکہ یہ دعا نہایت کامل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص دعا کرے اور اس کا کھانا اور پینا حرام ہو۔ پھر دعا کیسے قبول ہو۔ پس تم کو حلال چیزوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔

عظیم النفع دعا

معلوم ہو کہ نیک لوگوں کی مناجات بمقابلہ عام لوگوں کے زیادہ قریب ہوتی ہے۔ پس جس شخص سے خدا اپنی زبان سے مناجات کرے اس کے پاس فوراً قبولیت آجاتی ہے یہ دعا نہایت عظیم النفع ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ رَبِّ یَسِّرْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْأَلُکَ[1] بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَکَ بِھَا الْجَلَالُ فِیْ فَرْدِ وَحْدَانِیَّتِکَ وَلَکَ دَوَامُ الْعِزِّ فِیْ رُبُوْبِیَّتِکَ بَعُدَتْ عَنْ قُدْرَتِکَ اَوْھَامُ الْبَاحِثِیْنَ عَنْ بُلُوْغِ صِفَاتِکَ وَتَحَیَّرَتْ اَلْبَابُ عُقُوْلِ الْعَارِفِیْنَ فِیْ جَلَالِ عَظَمَتِکَ اِلٰھِیْ اَطْعِمْنَا فِیْ کَرَمِکَ وَعَفْوِکَ وَاَلْھِمْنَا شُکْرَکَ وَاْتِ بِنَا اِلٰی بَابِکَ وَرَغِّبْنَا فِیْمَآ اَعْدَدْتَّہٗ لِاَحْبَابِکَ ھَلْ ذٰلِکَ کُلُّہٗ اِلَّا مِنْکَ دَلَلْتَنَا عَلَیْکَ وَحَبَّبْتَنَآ اِلَیْکَ کَمْ سَاَلْنَاکَ فَاَعْطَیْتَنَا فَوْقَ مَا سَاَلْنَاکَ وَکَمْ رَجَوْنَاکَ فَحَقَّقْتَ رَجَآءَنَا فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِنَا بِکَمَالِ جُوْدِکَ تَجَاوَزْ عَنَّا مَنْ لَّمْ تَجْبُرْ کَسْرَہٗ مَآ اَطْوَلَ فَقْرَہٗ مَنْ لَّمْ تُنَفِّسْہُ مِنْ کُرْبَتِہٖ مَاتَ سَبَبُ قُوَّتِہٖ وَاخَیْبَۃً مَنْ طَرَدْتَّہٗ مِنْ بَابِکَ وَیَا حَسْرَۃً مَنْ اَبْعَدْتَّہٗ عَنْ جَنَابِکَ اِلٰھِیْ اِنْ کَانَتْ رَحْمَتُکَ لِلْمُحْسِنِیْنَ فَاِلٰٓی اَیْنَ تَذْھَبُ الْمُذْنِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ جَلِّلْنَا بِسِتْرِکَ وَاعْفُ عَنَّا

---

[1] اے رب آسان کر اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں طور کہ تو اللہ ہے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری اس عزت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تجھ کو بزرگی ہے اپنی فرد وحدانیت میں اور تجھکو دوام عزت ہے اپنی ربوبیت میں۔ دور ہو گئے تیری قدرت سے وہم بحث کرنے والوں کے پہنچنے صفات تیری سے اور حیران ہو گئی عقل پہچاننے والوں کی بیچ جلال عظمت تیری کے الٰہی طمع دے ہم کو اپنے کرم و عفو میں اور الہام کر ہم کو شکر اپنا اور لا ہم کو اپنے دروازے پر۔ اور رغبت دلا ہم کو اس میں تیار کیا ہے تو نے اپنے احباب کے واسطے نہیں ہے یہ سب مگر تیری طرف سے ان کو تو نے ہی ہمیں بتلایا ہے اور محبوب کیا ہے تو نے ہمکو اپنی طرف کتنی ہی بار ہم نے تجھ سے مانگا پس تو نے ہم کو مانگنے سے زیادہ دیا۔ اور جتنی بار ہم نے تجھ سے امید کی تو نے ہماری امید کو پورا کیا۔ پس تو اپنی کمال بخشش کے ساتھ ہم کو خوب جانتا ہے ہم سے درگزر کر جس کی شکستگی کی تو نے چارہ جوئی نہ کی۔ اس کا فکر بہت بڑا ہے اور جس کی سختی کو تو دور نہ کیا۔ اس کی قوت کا سبب فوت ہو گیا۔ افسوس ہے اس پر جس کو تو نے اپنے دروازے سے ہٹا دیا۔ اور حسرت ہے اس پر جس کو تو اپنی جناب میں سے دور کر دیا۔ اے خدا اگر تیری رحمت نیکوں کے واسطے ہے تو پھر گناہ گار کہاں جائیں گے اے اللہ ڈھانک لے ہم کو اپنے پردے میں اور معاف کر ہم سے اپنے کرم کے ساتھ اور عافیت دے ہم کو اپنے لطف سے۔ اے سب خرم کو بہ پر قادر نہیں ہیں مگر تو مغفرت (باقی برصفحہ آئندہ)

بِكَرَمِكَ دُعَاءَنَا بِلُطْفِكَ اِلٰهِيْ اِنْ كُنَّا لَا نَقْدِرُ عَلَى التَّوْبَةِ فَاَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَغْفِرَةِ اِلٰهِيْ اَطَعْنَاكَ فِيْ اَكْبَرِ الطَّاعَاتِ الْاِيْمَانِ بِكَ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ وَقَدْ تَرَكْنَا اَكْبَرَ السَّيِّئَاتِ الشِّرْكَ بِكَ وَالْاِفْتِرَاءَ عَلَيْكَ فَاغْفِرْ لَنَا مَا بَيْنَهُمَا وَلَا تُخْجِلْنَا بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ اِنَّ ذُنُوْبَنَا صَغِيْرَةٌ فِيْ جَانِبِ عَفْوِكَ وَاِنْ كَانَتْ عَظِيْمَةً فِيْ جَانِبِ نَهْيِكَ اِلٰهِيْ لَوْ اَرَدْتَ اِهَانَتَنَا لَمْ تَهْدِنَا وَلَوْ اَرَدْتَ فَضِيْحَتَنَا لَمْ تَسْتُرْنَا فَاَتْمِمِ اللّٰهُمَّ مَا بِهٖ بَدَيْتَنَا وَلَا تَسْلُبْنَا مَا بِهٖ اَكْرَمْتَنَا اِلٰهِيْ اَتُحْرِقُ بِالنَّارِ وَجْهًا كَانَ لَكَ عَارِفًا اِلٰهِيْ مَلَاذُنَا اِذَا ضَاقَتِ الْحِيَلُ وَمَلْجَاُنَا اِذَا انْقَطَعَ الْاَمَلُ بِذِكْرِكَ نَتَنَعَّمُ وَنَفْتَخِرُ وَاِلٰى جُوْدِكَ نَلْتَجِئُ وَنَفْتَقِرُ فِيْكَ فَخْرُنَا وَاِلَيْكَ افْتِقَارُنَا اِلٰهِيْ كَمَا دَلَلْتَنَا عَلَيْكَ اِرْحَمْ ذُلَّنَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَفِيْمَا لَدَيْكَ وَلَا تَحْرِمْنَا بِذُنُوْبِنَا وَ تَطْرُدْنَا بِعُيُوْبِنَا اِلٰهِيْ اِنْ كُنَّا قَدْ عَصَيْنَاكَ بِجَهْلٍ فَقَدْ دَعَوْنَاكَ بِعَقْلٍ حَيْثُ عَلِمْنَا اَنَّ لَنَا رَبًّا يَغْفِرُ وَلَا يُبَالِيْ اِلٰهِيْ اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْحَالِ قَبْلَ الشَّكْوٰى وَاَنْتَ قَادِرٌ عَلٰى تَحْقِيْقِ الْاٰمَالِ وَكَشْفِ الْبَلْوٰى اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَسَرَّ الزَّلَّاتِ وَغَفَرَ السَّيِّئَاتِ وَاَبْدَلَهَا حَسَنَاتٍ اَجِرْنَا مِنْ مَكْرِكَ وَزَيِّنَّا بِذِكْرِكَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِاَمْرِكَ وَوَفِّقْنَا لِشُكْرِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

پر قادر ہے۔ الٰہی ہم نے بڑی باتوں میں تیری اطاعت کی ہے یعنی ایمان لانے میں اور بہت بڑی برائی یعنی شرک کو تیرے ساتھ ترک کیا ہے اور تجھ پر جھوٹ باندھنے کو۔ پس چھوڑ دیا ہم نے اس چیز کو جو درمیان ان دونوں کے ہے اور تو اپنے سامنے مجھ کو شرمندہ نہ کیجیو۔ اے اللہ تیرے عفو کے مقابلے میں ہمارے گناہ بہت چھوٹے ہیں۔ اگرچہ تیرے نہی کے مقابلہ میں بہت بڑے ہیں۔ اے خدا اگر تو نے ہماری اہانت کا ارادہ کیا تو مت کیجیو۔ اور اگر تو نے ہماری فضیحت کا ارادہ کیا تو مت کیجیو۔ اور نہ چھین ہم سے اس چیز کو جس کے ساتھ تو نے ہم کو بزرگی دی۔ اے خدا کیا اس منہ کو تو آگ سے جلادے گا۔ جو تیرا عارف تھا۔ اے خدا تو ہماری جائے پناہ ہے جب کہ حیلے تنگ ہو جائیں اور ہماری پناہ ہے جب کہ ٹوٹ جائے امید تیرے ہی ذکر سے ہم خوش ہوتے اور فخر کرتے ہیں۔ اور تیری ہی بخشش کی طرف ہم التجا کرتے ہیں۔ اور تیری طرف فقیر ہوتے ہیں۔ تجھ ہی میں ہے ہمارا فخر اور تیری طرف ہی ہے۔ اے اللہ جیسا کہ تو نے اپنا راستہ بتایا ہے ہم کو رحم کر ہماری لغزش کا اپنے سامنے اور کر ہماری رغبت کو اپنے آگے اور اس میں جو تیرے پاس ہے اور ہمارے گناہوں کے سبب سے ہم کو محروم نہ رکھ اور نہ ہمارے عیبوں کے سبب سے ہم کو نکالیو۔ اے اللہ اگر انجان پنے میں ہم نے تیرا گناہ کیا تو بس بے شک جان کر ہم نے تیری عبادت کی ہے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا رب ہے جو بخشتا ہے اور کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ الٰہی تو شکایت کرنے سے پہلے میرے حال کو جانتا ہے اور تو قادر ہے امیدوں کے بر لانے پر۔ اور بلا کے دور کرنے پر اے اللہ جو لغزشوں کو دور کرتا ہے اور جو برائیوں کو بخشتا ہے اور ان کو نیکیوں سے بدلتا ہے پناہ دے ہم کو مکر اپنے سے اور دے ہم کو اپنے ذکر کے ساتھ اور کام کرا ہم سے اپنے حکم کے موافق اور توفیق دے ہم کو اپنے شکر کی۔ اور بخش ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو

وَلِمَشَائِخِنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اٰمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

یہ دوسری دعا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سُبْحَانَ رَبِّ رَتَّبَ الْاَهْوَاءَ قَبْلَ وُجُوْدِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ قَدَّرَ الْاَقْدَارَ قَبْلَ بُرُوْزِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ يُدَبِّرُ الْاَزْمَانَ قَبْلَ حُدُوْدِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ قَرَّبَ الْاَمْلَاكَ وَصَرَّفَهَا ۔ سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ حَرَّكَ الْاَفْلَاكَ وَعَرَّفَهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ لَطَّفَ الْاَرْوَاحَ وَشَرَّفَهَا سُبْحَانَ رَبِّ بِنُوْرِهٖ رَكَّبَ الْاَجْسَامَ وَاَلَّفَهَا اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ عَلَى الْعَرْشِ فَوَسِعَ الْاَنْوَارَ وَاَسْاَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ عَلَى الصُّوَرِ فَوَسِعَ الْاَرْوَاحَ وَاَسْاَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ عَلَى الْكُرْسِيِّ فَجَمَعَ الْاَشْبَاحَ وَاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ وَعَرْشِكَ النُّوْرِ وَبِقَلَمِكَ النُّوْرِ وَبِرُوْحِكَ النُّوْرِ وَبِصُوْرِكَ النُّوْرِ وَبِكُرْسِيِّكَ النُّوْرِ وَاَسْاَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ يَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُوْرٍ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عِظَامِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا ۔ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ وَاَنْ تُغْشَانِيْ فِي النُّوْرِ اِنَّكَ اَنْتَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَبْرَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور ہمارے مشائخوں اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومن مردوں اور عورتوں زندہ اور مردہ کو ۱۲ سلاہ پاکی ہے اس ذات کو ترتیب دی خواہشوں کی پہلے وجود انکے کے۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے مقدر کیا تقدیروں کو پہلے ظہور انکے کے پاک ہے رب جس نے تدبیر کی زمانے کی پہلے حدود اس کی کے۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے قریب کیا املاک کو اور تصرف دیا ان کو۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے حرکت کی افلاک کو اور پہچوایا ان کو۔ پاک ہے رب جس کے نور سے ہے لطف روحوں کا اور شرف ان کا۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے مرکب کیا۔ جسموں کو اور مولف کیا ان کو سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اس نور کے ساتھ جس کے ساتھ تو عرش پر تجلی کر رہا ہے اور تمام انوار کو وسیع ہے۔ اور اس نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کی تجلی تو نے صوبر پر کی۔ پس اس نے تمام ارواح کو گھیر لیا ہے۔ اور اس نور کے ساتھ جس کی تجلی تو نے کرسی پر کی ہے۔ پس جسموں کو جمع کیا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نورانی ذات اور تیرے نورانی عرش اور تیرے نورانی قلم اور تیری نورانی روح اور تیرے نورانی صور اور تیری نورانی کرسی کے ساتھ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اے نور کے نور کل نور کے لئے روشن کرنیوالے ہر نور کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ تو میرے دل میں نور اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور میری زبان میں نور اور میری نیچے ہڈیوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میری کھال میں نور اور میرے دائیں میں نور اور بائیں نور اور آگے نور اور پیچھے نور اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس بات سے کہ مکر کیا جاؤں میں نیچے سے اور ڈھانک لے مجھ کو اپنے نور میں بیشک تو نور الانوار ہے

وَالرُّوْحِ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ حَاضِرُوْنَ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ
فَاعِلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ تَعَالٰى. رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِي الْاَرْضِ سَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
بِالْاَرْوَاحِ الْمُفَضَّلَةِ بِلَيَالِي الْعَشْرِ وَاَسْاَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُوَكَّلَةِ بِنَفَحَاتِ الدَّهْرِ وَاَسْاَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تُؤَيِّدَنِيْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ لَيْسَ لِيْ شَيْءٌ قَوِيٌّ يَمْنَعُنِيْ عَنِ الْوُقُوْفِ عَلٰى كَشْفِ فِطْرَتِيْ حَتّٰى
اَقِفَ فِي الْحَضْرَةِ الَّتِيْ اَخْرَجْتَنِيْ مِنْهَا وَاَنْغَمِسَ فِي الْاَنْوَارِ الَّتِيْ اَبْرَزْتَنِيْ مِنْهَا فَاَقْوٰى عَلٰى
مُقَابَلَةِ الْاَرْوَاحِ النُّوْرَانِيَّاتِ وَاَحْيَا بِمُشَاهَدَةِ الْحُظُوْظِ السُّرْيَانِيَّاتِ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
وَالنُّوْرُ الْهَادِيْ وَالظَّاهِرُ وَالْمُزْجِيْ وَالْكَاشِفُ وَالْمُنْزِلُ وَالسَّمِيْعُ وَالْمُحْيِيْ وَالْقُدُّوْسُ وَالرَّفِيْعُ
وَالْقَوِيُّ وَالْحَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ
الْفُرْقَانَ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

روشن کرنیوالا ہے مقربوں اور ابرار ان ۔ پاک پاکیزہ ہے رب ہے ملائکہ اور روح کا رب ہے ان ملائکہ کا جو حضرت قدس میں حاضر ہیں رب ہے ان ملائکہ کا
جو وہی کرتے ہیں جو حکم دیئے جاتے ہیں رب ان ملائکہ کا جو زمین میں چلتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ ارواح فضیلت دیئے گئے کے
ساتھ دس راتوں کے۔ اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ارواح کے جو مقرر ہیں۔ ساتھ زمانے کے جھونکوں کے۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے
یہ کہ تائید کر میری اپنی روح کے ساتھ نہیں ہے کوئی قوی چیز جو مانع ہو مجھ کو وقوف سے اوپر کشف فطرت میری کے۔ یہاں تک کہ کھڑا ہوں میں اس
حضوری میں جس میں سے تو نے مجھ کو نکالا ہے۔ اور غوطہ دوں میں ان انوار میں جس میں سے تو نے مجھ کو ابھارا ہے تاکہ قوی ہوں ارواح نورانیات
کے مقابلہ پر اور زندہ ہوں میں ساتھ حظوظ سریانیات کے بیشک تو حی قائم اور نور ہادی اور ظاہر ہے وحی کرنیوالا ہے تلقین اور نازل کرنیوالا ہے
سننے والا ہے زندہ کرنے والا ہے۔ پاک بلند قوی حلم والا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الٓمٓ اللہ کہ نہیں ہے معبود مگر وہ زندہ قائم۔ نازل
کی اس نے تجھ پر کتاب حق کے ساتھ تصدیق کرنے والی اس کی جو پہلے اس سے ہے۔ اور نازل کیا اس نے توریت اور انجیل
کو پہلے واسطے ہدایت لوگوں کے اور نازل کیا فرقان کو بیشک ہم نے نازل کیا ہے ذکر کو اور ہم اس کے محافظ ہیں۔ اللہ نور
ہے آسمان اور زمین کا۔ اس کے نور کی مثال یہ ہے کہ ایک قندیل میں چراغ ہے گویا کہ وہ روشن ستارہ ہے روشن ہوتا ہے درخت
زیتون سے جو نہ شرقی ہے نہ غربی۔ قریب ہے اس کا تیل کہ روشن ہو جائے اگرچہ نہ چھوئے اسکو آگ۔ نور ہے نور پر ہدایت کرتا ہے
اللہ اپنے نور کی جس کو چاہتا ہے اور مثال بیان کرتا ہے لوگوں کے واسطے۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے ۱۲ ⁂

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ الاٰيَة بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؁ اور یہ بھی ایک عجیب دعا ہے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ مَآ اَشَدَّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدٍ جَذَبَتْهُ يَدُ عِنَايَتِكَ وَاَذَقْتَهٗ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ فَاَصْبَحَ مِنْ بَعْدِ جُرْاَتِهٖ عَلَى ارْتِكَابِ الْمُحَرَّمَاتِ وَفَرْحَتِهٖ بِاكْتِسَابِ السَّيِّاٰتِ وَغَرْقَتِهٖ فِىْ اِشْقَاصِ الشَّهَوَاتِ مَقْطُوْعًا عَنِ الْاِخْتِلَافَاتِ مَشْمُوْلًا بِالْاِعْتِدَالَاتِ مَجْذُوْبًا بِاَلْطَافِ الْعِنَايَاتِ الْوَاقِعَةِ بِاَلْطَافِ الرِّعَايَةِ الْجَامِعَةِ لِاَنْوَارِ الْهِدَايَاتِ اِلٰى جَمِيْعِ الْعَوَآئِدِ وَجَزِيْلِ الْفَوَآئِدِ وَنَيْلِ الزَّوَآئِدِ وَمُنْغَمِسًا فِىْ بِحَارِ رَحْمَتِكَ مُنْتَصِبًا فِىْ صَفَآءِ حَضْرَتِكَ اِلٰى وَفَآءِ مَعْرِفَتِكَ مُتَوَّجًا بِتِيْجَانِ الْكَرَامَةِ مُتَخَلِّقًا بِاَخْلَاقِ السَّلَامَةِ مَمْزُوْجًا بِاَرْوَاحِ النَّدَامَةِ رَبِّ اَسْئَلُكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا اَلْتَحِقُ بِهَا فِى الصَّفِّ الْاَوَّلِ مِنَ التَّائِبِيْنَ وَاَتَّصِفُ بِصِفَاتِ الْعَابِدِيْنَ وَبَهَآءِ الْحَامِدِيْنَ وَصَفَآءِ السَّآئِحِيْنَ وَثَنَآءِ الرَّاكِعِيْنَ وَنَقَآءِ السَّاجِدِيْنَ وَهَنَآءِ الْوَارِدِيْنَ وَكَمَالِ الْكَامِلِيْنَ كَىْ تَتَاَلَّفَ عَوَالِمِىْ بِمَلٰٓئِكَتِكَ وَتَتَقَرَّبَ لَطَائِفِىْ

؎ یٰسٓ قسم ہے قرآن حکمت والے کی بیشک تم رسولوں میں ہو۔ سیدھے راستہ پر۔ نازل کرتا ہے یہ عزیز رحیم کی طرف سے تاکہ ڈرائے تو لوگوں کو جن باپ دادا نہیں ڈرائے گئے اور وہ غافل ہیں۔ بلند مرتبے والا۔ عرش والا۔ ڈالتا ہے روح جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ؁ اے رب تو کیسا خوش ہوتا ہے اپنے بندہ کی توبہ سے۔ جس کو تیرے ید عنایت نے کھینچ لیا ہے اور چکھائی تو نے اس کو معافی کے ساتھ اپنی مغفرت کی مٹھاس پس ہو گیا وہ گناہ کرنے کی جرأت اور گناہوں سے خوش ہونے اور شہوتوں کے نقص میں غرق ہونے کے بعد جدا اختلافوں سے شامل ساتھ اعتدالوں کے جذب کیا گیا ساتھ الطاف عنایات کے جو واقعہ ہیں ساتھ الطاف رعایات کے جامع ہیں واسطے انوار ہدایات کے جمیل عوائد اور جزیل فوائد کی طرف اور حصول زوائد اور تیرے دریائے رحمت میں ڈوبا ہوا کھڑا ہوا تیرے میدان حضوری میں تیری طرف وفاء معرفت کی طرف کرامت کا تاج پہننے والا اور اخلاق سلامت کے ساتھ آراستہ اور ارواح ندامت سے آمیختہ۔ اے رب توبۃ النصوح تجھ سے مانگتا ہوں تاکہ اس کے سبب سے صف اول میں مل جاؤں جو تائبوں کی ہے۔ اور متصف ہوں ساتھ صفات عابدوں کے۔ اور بہاد حامدین صفائی دل صالحین کے اور ثنا رکوع کرنے والوں کی اور [illegible] کی اور خوشگواری واردوں کی اور کمال کاملوں کے تاکہ الفت پکڑے عالم میرا۔ تیرے فرشتوں کے ساتھ اور [illegible] لطائف میرے تیرے مشاہدہ کی طرف تاکہ الٹ پلٹ ہوں میں تیرے لطف کی انگلیوں میں ساتھ

بِمُشَاهَدَتِكَ كَى أَتَقَلَّبَ بَيْنَ أَصَابِعِ لُطْفِكَ بِانْغِمَاسِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَانْتِصَابِيْ بِحَضْرَتِكَ وَانْصِرَافِيْ
بِرُؤْيَتِكَ وَمُشَاهَدَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَالْغَفَّارُ الْحَلِيْمُ وَالْمَنَّانُ الْكَرِيْمُ وَالْعَفُوُّ
الرَّؤُفُ وَالْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ وَالْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ وَالْحَفِيْظُ وَالْمُغِيْثُ وَالْبَرُّ وَالتَّوَّابُ وَالرَّزَّاقُ وَالْوَهَّابُ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔
رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ رَبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا رَبِّ أَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ رَبِّ
أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ۔ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ رَبَّنَا
عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا
رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ تَعَالَيْتَ يَا مَنْ قَصَمَ الْجَبَابِرَةَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَقَطَعَ دَابِرَ الْفَرَاعِنَةِ

غوطہ لگانے میرے کے تیری رحمت میں اور میرے کھڑے ہونے کے تیرے حضور میں اور میرے پھرنے کے تیرے دیکھنے کے
واسطے بے شک تو رحمٰن اور غفار حلیم ہے اور منان کریم ہے۔ اور معاف کرنے والا مہربان دوست کا مستحق قریب قبول کرنے
والا نگہبان فریادرس نیک تو بہ قبول کرنے والا رزق رساں بخشندہ رب ہمارے قبول کر ہم سے بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ رب
ہمارے ڈال ہم پر صبر اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور مدد کر ہماری کافروں پر۔ رب ہمارے ٹیڑھا نہ کر ہمارے دلوں کو سیدھا کرنے
کے بعد اور دے ہم کو اپنے پاس سے رحمت بیشک تو بخشنے والا ہے۔ رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنے نفسوں پر اگر نہ بخشے گا تو ہم کو اور نہ
رحم کریگا ہم پر ضرور ہو جائیں گے۔ نقصان والوں میں سے۔ اے رب داخل کر ہم کو مدخل صدق میں یعنے داخل کر مجھ کو داخل کرنا صدق کا
اور نکال مجھ کو نکالنا صدق کا اور کر میرے واسطے اپنے پاس سے سلطانی مددگار۔ اے رب بخش ہم کو اپنے پاس سے رحمت اور نیار کر
ہمارے لئے ہمارے کام سے نیکی اے میرے رب مجھ کو اتار مبارک اتارنا۔ اور تو بہتر اتارنیوالا ہے۔ اے رب پناہ مانگتا ہوں میں تجھ
سے وسواس شیطان سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ اے رب بخش مجھ کو حکم اور ملا مجھ کو نیکوں سے اور کر میرے
واسطے زبان صدق کی پچھلوں میں۔ اور کر مجھ کو جنت نعیم کے وارثوں میں۔ رب ہمارے تجھ پر توکل کیا ہے ہم نے اور تیری ہی طرف
رجوع ہوئے ہیں ہم۔ اور تیری طرف جانا ہے۔ رب ہمارے ہم کو فتنہ نہ بنا۔ کافروں کے واسطے اور بخش ہم کو اے رب
ہمارے تو ہی عزت والا حکمت والا ہے ۱۲ سے ۵۲ بلند ہے تو اے وہ جس نے توڑ دیا جباروں اور متکبروں کو اور کاٹ دیا پیچھا فرعونوں

وَالْمُسْتَهْزِئِينَ وَاشْرَبِ الذِّلَّةَ عَلَى الطُّغَاةِ وَالْمُتَمَرِّدِينَ مَا اَسْرَعَ نُزُولُ بَطْشِكَ الشَّدِيدِ وَمَا اَسْرَعَ نُزُولُ نُهُرِكَ الْمَجِيدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ بَغَى عَلَى الْعِبَادِ وَطَغَى فِي الْبِلَادِ وَسَعَى فِيهَا بِالْفَسَادِ اَسْتَغِيثُ اِلٰهِي لِتَعَصُّدِي اِلَيْكَ اَشْتَكِي مِمَّنْ ظَلَمَنِي وَاَسْأَلُكَ مَوْلَايَ اَنْ تَنْصُرَنِي عَلَى مَنْ حَارَبَنِي وَاَنْ تَهْزِمَ مَنْ بَارَزَنِي وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَاتَلَنِي وَاَنْ تَخْذُلَ اَعْدَائِي وَتَلْعَنَهُمْ اَيْنَمَا اجْتَمَعُوا وَاَنْ تَلْعَنَهُمْ وَتَفْضَحَهُمْ اَيْنَمَا افْتَرَقُوا وَاَنْ تَفُضَّهُمْ اَيْنَمَا اتَّصَلُوا وَاَنْ تَجْعَلَهُمْ فِي الظُّلُمَاتِ يَعْمَهُونَ وَعَلَى الذِّلَّةِ يَفْتَنُونَ وَمِنَ النِّعْمَةِ يُجَاوِزُونَ لَا يَسْتَقِيمُونَ سِرًّا وَجَهْرًا وَلَا يَسْتَفِيدُونَ عِزًّا وَلَا اَجْرًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرًا وَلَا صَبْرًا وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَاَلْبِسْهُمْ شِيَعًا وَاَذِقْ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ وَاجْعَلْهُمْ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا وَاَحْرِقْ قُلُوبَهُمْ عَنِ الْاِسْتِقَامَةِ وَاَسْقِهِمْ مَاءً غَدَقًا وَاجْعَلْ مَا لَهُمْ عَلَى الْاَرْضِ صَعِيدًا جُرُزًا وَاَنْزِلْ عَلَى جَنَّاتِهِمْ حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا اَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا وَلَا تُصْلِحْ لَهُمْ حَالًا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْاَخْسَرِينَ اَعْمَالًا وَلَا تَرْفَعْ لَهُمْ رَأْسًا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْخَائِفِينَ وَلَا تَمُدَّ لَهُمْ بَاعًا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْخَاشِعِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ اَكْلًا وَلَا شُرْبًا وَلَا

اور مذاق کرنے والوں کا اور ڈال دیا ذلت کو سرکشوں نافرمانوں پر۔ کیا ہی جلد ہے نازل ہونا تیرے چنگل سخت کا اور کیا ہی جلد ہے نزول تیرے قہر مجید کا ہر زبردست دشمن پر۔ اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شہروں میں اور کوشش کی انمیں فساد کی۔ پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ واسطے قوت میری کی طرف تیرے شکایت کرتا ہوں میں اس کی جس نے ظلم کیا ہے مجھ پر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے مولی میرے یہ کہ مدد کرے تو میری اس پر جو لڑے مجھ سے اور شکست دے تو اس کو جو مقابل ہو میرے۔ اور قہر کرے تو اس پر جو قتال کرے مجھ سے اور ترک مدد کرے تو میرے دشمن کی۔ اور شکست دے کو جہاں وہ جمع ہوں اور لعنت ان کو اور فضیحت کر ان کی جہاں وہ جدا ہوں اور توڑ دے ان کو جہاں وہ متصل ہوں۔ اور یہ کہ کر ان کو اندھیرے میں پریشان اور ذلت پر فتنہ میں پڑے ہوئے اور نعمت تجاوز کئے ہوئے۔ نہ مستقیم ہوں پوشیدہ اور ظاہر نہ۔ اور نہ فائدہ حاصل کریں۔ عزت کا نہ اجر کا اور نہ طاقت رکھیں مدد کی نہ صبر کی اور بھیج ان پر عذاب انکے اوپر سے اور نیچے سے اور کردے انکو مختلف فرقے اور چکھا بعض کا اور کردے انکو جہنم کا ایندھن۔ اور جلا دے انکے دلوں کو استقامت سے۔ اور پلاؤ پانی ان کو گرم اور کردے جو کچھ انکا ہے زمین پر اس کو مٹی اڑی ہوئی اور نازل کر انکے باغوں پر آسمان سے گرم ہوا کہ ہو جاویں وہ مٹی پریشان۔ یا ہو جائے پانی انکا گہرا کہ نہ طاقت رکھے تو تلاش کرنے کی۔ اور نہ مرمت کر انکے حال کو۔ اور کر انکو نقصان والوں میں سے عمل میں۔ اور ان کے سر کو نہ اٹھا۔ اور کردے ان کو خوف والوں میں سے۔ اور ان کو کشادگی والوں میں سے نہ کر۔ بلکہ ناکامیابوں میں سے کر کہ نہ طاقت رکھیں کھانے پینے کی اور نہ۔ راحت پا سکیں زمین پر لیٹنے اور کر انکے آگے ایک سد

يستريحون ارضًا ولا ظهرًا واجعل من بين ايديهم سدًّا ومن خلفهم سدًّا وعن ايمانهم ردمًا وعن شمائلهم ردمًا وعلى رأسهم صخرًا وتحت ارجلهم وعرًا كى لا يبلغ لهم مشيًا ولا تقر لهم عينًا ولا يحل لهم خيرًا واجعل الاغلال فى اعناقهم واسحبهم فى السلاسل والاصفاد فى اقدامهم وارجفهم بالزلازل والاغلال فى اعناقهم والاصفاد فى اعقابهم واخبهم فى المخازل كى لا يفلحون واعكس قولهم كى لا يهتدون وانكس ارواحهم كى لا يستشهدون وابلس نفوسهم كى لا يقدرون واقبض على قلوبهم كى لا يفقهون واصمم اذانهم كى لا يسمعون واطمس على اعينهم كى لا يبصرون واختم على افواههم كى لا ينطقون وامسخهم على مكانتهم كى لا يستطيعون مضيًّا ولا الى اهلهم يرجعون انك انت الجبار والمتكبر والقابض والناصر والقوى والغالب والقهار والمذل والمنتقم والمهلك والشديد والمخذل والمؤخر والمانع والخافض والضار والقاصم ذوالجلال والاكرام والولى والعظيم والوكيل والجليل والمحيط ذو القوة المتين وذو البطش الشديد وذو العرش المجيد فعال لما يريد ختم الله على قلوبهم وعلى سمعهم وعلى ابصارهم غشاوة ولهم عذاب عظيم الله يستهزئ بهم ويمدهم فى طغيانهم يعمهون صم بكم عمى فهم لا يرجعون ۔

اور ان کے پیچھے ایک سد اور ان کے داہنے طرف ایک دیوار اور بائیں طرف ایک دیوار اور ان کے سر پر ایک پتھر اور انکے نیچے ایک گڑھا۔ تاکہ نہ لطف آئے ان کو کسی اور نہ نازل ہو ان کے واسطے کوئی اور کر ان کی گردنوں میں طوق اور جکڑ ان کو زنجیروں میں اور پیروں میں انکے بیڑیاں اور ہلا دے انکو زلزلوں سے در آنحالیکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں۔ اور بیڑیاں پیروں میں ہوں۔ اور دھنسا دے ان کو ان کے گھروں میں: تاکہ فلاحیت نہ پائیں۔ اور الٹا کر دے انکے قول کو تاکہ ہدایت نہ پائیں اور خراب کر انکے روحوں کو: تاکہ نہ شہید ہوں۔ اور خراب کر ان کے نفوس کو تاکہ نہ قادر ہوں اور بند کر ان کے دلوں کو تاکہ وہ نہ سمجھیں۔ اور بہرا کر ان کے کانوں کو تاکہ نہ سن سکیں اور مٹا دے ان کی آنکھوں کو تاکہ وہ نہ دیکھ سکیں اور مہر لگا دے ان کے مونہوں پر تاکہ بول نہ سکیں۔ اور مسخ کر ان کو ان کی جگہ پر تاکہ نہ پا سکیں روشنی اور نہ اپنے گھروں کو واپس جا سکیں۔ بے تو جبّار اور متکبّر اور قابض اور مددگار اور قوی اور غالب اور قہر والا اور ذلیل کرنے والا۔ اور انتقام لینے والا۔ ہلاک کرتے والا۔ شدید اور ترک مدد کرنے والا۔ اور تاخیر کرنے والا۔ اور روکنے والا۔ اور جھکانے والا۔ ضرر پہنچانے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ جلال اور بزرگی والا۔ دوست اور عظمت والا کارساز بزرگ۔ احاطہ کرنے والا۔ عرش مجید والا۔ جو چاہے کرنے والا۔ مہر لگا دی ہے ان کے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور آنکھوں پر پردہ ہے اور انکے واسطے ہے بڑا عذاب۔ اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے۔ اور ڈھیل دیتا ہے انکو ان کی سرکشی میں۔ دراں حالیکہ وہ پریشان ہیں۔ بہرے گونگے اور اندھے ہیں۔ بس وہ رجوع نہیں کر سکتے۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ. تک ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا

بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ وَقَالَ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ يَوْمَ

لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى

مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا

بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ هُوَ الَّذِيْٓ

اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُؤْمِنِيْنَ تک رَبُّكَ الْاَكْرَمُ تک اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ

آخر سورہ تک۔ جو شخص اس دعا کو شنبہ کی پہلی ساعت یا دوسری ساعت میں پڑھے گا ضرور دشمن اس کا ہلاک ہو گا چاہے کوئی ہو۔ پس سوائے مستحق کے دوسرے کے اس دعا کو نہ پڑھے۔

بربادی دشمن جس شخص کو کوئی درپیش ہو۔ تو لازم ہے کہ چند روز اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگے۔ اور جو شخص کسی حاجت کے سبب سے پریشان ہو تو لازم ہے کہ فوراً وضو کر کے کسی مسجد یا کسی صاف جگہ میں حاضر ہو کر بہ نیت قضائے حاجت دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص تین بار پھر ستر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔

لہ یا مثل ابر کے ہیں آسمان کے جس میں اندھیرے اور رعد اور برق ہے۔ ڈالی گئی ہے ان پر ذلت جہاں پائے جائیں گے مگر وہ خدا کی پناہ میں اور لوگوں کی پناہ میں اور آگئے ہیں وہ اللہ کے غضب میں اور ڈالی گئی ہے ان پر فقیری اور کہا کافروں نے اپنے رسولوں سے کہ ضرور نکال دیں گے ہم تم کو اپنے شہر سے یا یہ کہ واپس آجاؤ تم ہمارے مذہب میں پس وحی کی رسولوں کی طرف انکے رب نے کہ ضرور ہلاک کرینگے ہم ظالموں کو پھر انکے بعد تم کو جگہ دینگے ہم یہ اس کے واسطے ہے جو خوف کرے میرے مقام سے اور خوف کرے میرے برے وعدے سے اور فتح چاہی انہوں نے اور خراب ہوا ہر ایک جبار سرکش بیشک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور مومنوں کی زندگانی دنیا میں اور جس دن کہ قائم ہونگے گواہ۔ اس دن نہ نفع دے گی ظالموں کو معذرت انکی اور انکے واسطے لعنت ہوگی۔ اور برا گھر ہوگا پس ہلاک کیا ہم نے انمیں سے سخت قوت والے کو اور گزری مثال پہلوں کی یہ اسواسطے کہ اللہ مولیٰ ہے مومنوں کا اور کافروں کے واسطے مولی نہیں ہے۔ یہانتک کہ ہم خوش ہو گئے وہ اس چیز کے ساتھ جو دیئے گئے پکڑا ہم نے یکایک پس ناگہاں وہ ناامید تھے۔ پس قطع کیا گیا پچھا کافروں کا اور حمد ہے اللہ کیواسطے لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب ہونگا میں اور میرے رسول بیشک اللہ قوت والا غالب ہے۔ وہی جسنے نکالا کافرونکو انکے گھر سے پس حد لگائی گئی انکے دلو نپر پس وہ نہیں

اور دوسری رکعت میں اس کو پڑھ کر معوذات زیادہ پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ستر بار استغفار پڑھے اور ستر بار درود شریف پڑھے پھر سات بار حضورِ قلب سے یہ دعا پڑھے۔ اگر خدا کے ساتھ سچا یقین رکھتا ہے تو اسی وقت حاجت پوری ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ رَبِّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِالتَّجَلِّى الْمُظْهِرِ لِنِسَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِىْ اَمْرًا وَّجُوْدًا وَّبَاطِنًا مَعْقُوْلًا ذٰلِكَ لِمَنْ اَرَدْتَ بَلْ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ بِمَا تَشَابَهَ مِنْهُ كَثْرَةً لَا تَقْدَحُ فِىْ وَحْدَةِ مَا اَحْكَمْتَ مِنْ مُحْكَمِهٖ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَتَيِ الْوُجُوْبِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ بِظُهُوْرِ النَّعْتِ. الْاَعْظَمِ بِالْاِسْمِ الْمُبْهَمِ لِثُبُوْتِ الْاُلُوْهِيَّتَيْنِ عُمُوْمًا وَّخُصُوْصًا بَدْاً وَّعَوْدًا مِمَّنْ سَعَتُهٗ عُمُوْمُ الرَّحْمَانِيَّةِ الَّتِىْ لَا تَتَنَاهٰى اَوِ اسْتِقْرَارًا وَّثُبُوْتًا عَنْ فَيْضٍ خَاصٍّ الرَّحِيْمِيَّةِ الرَّافِعِ لِشُهُوْدِ اِثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَعْرِفَةِ مِنْكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ اَسْئَلُكَ التَّنْوِيْرَ وَالتَّيْسِيْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالْفَوْزَ وَالْحِفْظَ وَالرِّعَايَةَ وَالسَّتْرَ وَالتَّكْمِيْلَ وَطِيْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ فِيْهِ وَالرَّجَآءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْيَاْسَ عَنْ غَيْرِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْبَسْمَلَةِ تَكْوِيْنَ اَمْرِكَ وَتَكْمِيْلَ جُوْدِكَ وَبَرَكَةً مِنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَبِنُوْرِ اسْمِكَ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَبِنُوْرِ اسْمِكَ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ ذُهُوْلًا لَّدَيْكَ يَا اَللّٰهُ شُهُوْدُ الَّذِىْ يَا رَحْمٰنُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ الْمُبَارَكِ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ

ملہ اے رب میں تجھ سے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ جس کے ساتھ تو نے عالم خلق و امر کو کھولا ہے۔ تجلی کے ساتھ مظہر ہے واسطے نسبتوں تنزیل کے اور بلند ہے از روئے امر اور وجود کے اور باطن معقول اس کے واسطے جس کا تو ارادہ کرے بلکہ معلوم اس کے واسطے جس کو تو چاہے ساتھ اس کے متشابہ ہوئی۔ اس میں سے کثرت جو نہیں قدح کر سکتی ہے۔ وحدت میں اس چیز کی جس کو محکم کیا تو نے محکم اس کے سے اے علیم اے حلم والے اے فتاح اے اللہ اے رب اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بسرِ اضافت کے ساتھ جو رابطہ ہے دونوں حضرتوں وجوب و امکان کے درمیان میں جو مقتضی ہے واسطے ظہور اعظم نعت کے ساتھ اسم مبہم کے عموماً و خصوصاً ابتداءً و انتہاءً اس شخص سے جس کو وسیع ہوئی عموم رحمانیت جو منتہی نہیں ہوتی ہے یا استقرار اور ثبوت خاص رحیمیہ سے جو بلند کرنے والی ہے واسطے شہود اثبات تقرب کے ساتھ قرب مجہول المعروف کے تجھ سے اے رحمٰن اے رحیم اے فتاح اے مانگتا ہوں میں تجھ سے روشنی اور آسانی اور مدد اور کامیابی اور حفاظت اور رعایت اور پردہ پوشی اور کمال کو پہنچنا اور اچھا رزق اور برکت اس میں اور امید اور نیک گمان تیرے ساتھ اور نا امیدی تیرے غیر سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق بسم اللہ کے تکوین تیرے امر کی اور تکمیل تیری بخشش کی اور برکت تجھ سے والا ہے نام تیرا اور بلند مرتبہ ہے تیرا اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں ہم اور تیرے واسطے اسلام لائے ہیں اور توکل کیا ہے اے اللہ اپنے نور سے اپنے اسم کے نور سے اپنی طرف متوجہ کر کے اپنے غیر سے ہٹا لے اے اللہ گواہ ہوں میں تیرے لئے اے رحمٰن سلام قول رب الرحیم سے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بحق اس دعا مبارک کے یہ کہ میری حاجت پوری کر دے ۱۲

اور اپنی حاجت کا نام لے۔ مگر گناہ کی حاجت نہ ہو۔

ہر حاجت پوری ہونے کی دعا

اور یہ دعا بھی ایسی ہے کہ اگر آدمی صحیح حال کے ساتھ اس کو پڑھے تو فارغ ہونے سے پہلے حاجت پوری ہو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِنْ اَحْوَالِ الْجِدِّ وَالتَّعْدِیْلِ وَبِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِیَّۃِ وَالصَّمَدِیَّۃِ وَالنِّدِّ وَالتَّنْقِیْضِ وَالتَّطْہِیْرِ وَبِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِمُحَمَّدٍ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ مِمَّا یَکُوْنُ لِیْ فِیْہِ خَیْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَایَۃِ مَحْفُوْظًا مِنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَایَاتِ یَا عَوَّادُ بِالْخَیْرَاتِ یَا مَنْ ھُوَ فِی الْحَقِیْقَۃِ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنَّھَا مَسْئَلَۃٌ لِخَادِمِ عِزِّ رُبُوْبِیَّتِکَ بِاِظْہَارِ مَسْئَلَۃٍ فَاِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَمُشَاھِدُ حَقِیْقَۃِ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشَرَتِھَا الْمَطْلُوْبَ۔ فَتَمِّمْھَا بِجَمِیْلِ الْخَاتِمَۃِ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

اور ہر ایک عمل کے واسطے یہ دعا مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ مِنْہُ اِلَیْکَ ثُمَّ عُدْتُ اِلَیْہِ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ اَرَدْتُّ بِہٖ وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ ثُمَّ خَالَطَہٗ غَیْرُکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتُہٗ فِیْ ظُلْمَۃِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ خَضَعْتُ لِلّٰہِ عَبْدًا خَاضِعًا ذَلِیْلًا مَقْھُوْرًا اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا۔

---

[1] سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بایں طور کہ تو اللہ ہے ہر حال میں احوال جدو تعدیل سے اور بایں طور کہ تو اللہ ہے پاک ہے ساتھ خصائص احدیہ کے اور صمدیہ کے ضد و ند سے تنقیض و تطہیر سے اور بایں طور کہ تو اللہ ہے وہ اللہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور انکی آل اور جو ان پر ایمان لایا ہے اس پر اپنی رحمت اور سلام نازل کر اور میری حاجت جس میں میرے واسطے دین و دنیا کی بھلائی ہو۔ پوری کر محفوظ ساتھ رعایت کے محفوظ آفات سے ساتھ خاص عنایتوں کے۔ اے پے در پے لانے والے بھلائیوں کے۔ اے وہ ذات جو در حقیقت اہل تقوٰی اور اہل مغفرت اور اہل حسنات ہے۔ اے اللہ یہ سوال خادم ربوبیت کا ہے سوال ظاہر کرنے کے ساتھ پس بیشک تو جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا۔ اور دیکھنے والا ہے حقیقت مطالب کا پہلے ملنے مطلوب کے۔ پس پورا کر اسکو ساتھ اچھے خاتم کے اے بہتر مطلوب اور اللہ رحمت نازل کرے حضرت محمدؐ پر جو محبوب ہیں دلوں کے اور انکی آل و اصحاب پر اور سلام بھیجے ۱۲

[2] اے اللہ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف ہر ایک گناہ سے۔ گناہ سے توبہ کرکے پھر اس کو کیا ہے اور اس فعل سے بھی مغفرت مانگتا ہوں جس کو میں نے تیری ذات کا ارادہ کرکے کیا اور پھر اس میں تیرے کو ملا دیا اور مغفرت مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں نے رات کے اندھیرے یا دن میں کیا ہے جھکا ہوں میں اللہ کے سامنے تیرے بندے ذلیل کا سا جھکنا ایمان لاتا ہوں میں اللہ پاک پر

غَفُوْرًا شَكُوْرًا - رَضِيْتُ بِنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَاءَ لِلْكُلِّ بِالرِّسَالَةِ مَجْبُوْرًا وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا عَلَى الْعِبَادِ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا عَلَى
النِّعَمِ مِنَ اللّٰهِ شُكْرًا مَقْبُوْلًا بِفَضْلِ اللّٰهِ مَبْرُوْرًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عِزًّا بِاللّٰهِ وَاِظْهَارًا لِمَا وَجَبَ اِظْهَارُهٗ مِنْ
حِلْمِ اللّٰهِ وَشَرَفِ اللّٰهِ سَعْيًا مَشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَنْزِيْهًا لِلّٰهِ مِنَ السُّوْءِ مَسَاءً
وَصَبَاحًا وَبُكُوْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِقْرَارًا بِالْقُدْرَةِ عِنْدَ اللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ
مَشْكُوْرًا - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَحْنُ الْمُتَشَبِّهُوْنَ بِكِتَابِكَ الْمُتَوَجِّهُوْنَ اِلَيْكَ وِجْهَةَ الْاِيْمَانِ بِكِتَابِكَ
الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ مِنْ اَسْمَائِكَ وَحَقَائِقِ صِفَاتِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ قَامَ بِهٖ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ
اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ - اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ دُرَّةٌ وَاَوْدَعْتَ صَدْرَهُ الْكِتَابَ الْمُبِيْنَ -
اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ فَرَجًا وَمِنْ هَمٍّ مَخْرَجًا يَا مُفَرِّجَ الْفَرَجِ وَيَا عَالِيَ الدَّرَجِ يَا خَيْرَ
مَنِ الْتَجَاءَ وَاَعَزَّ مُلْتَجَاً يَا كَرِيْمُ الْغَفُوْرُ الْجُوْدِ يَا رَزَّاقَ الدُّوْدِ فِي الْحَجَرِ الْجُلْمُوْدِ يَا اَللّٰهُ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

لہ اے بخشنے والے اے شکر کرنے والے راضی ہوا میں تیرے نبی اور حبیب اور برگزیدہ اور بہتر بن مخلوقات حضرت محمد صلعم کے ساتھ جو آئے سب کے واسطے رسول اور نہیں ہے کوئی معبود از روئے حق کے مگر اللہ حق ہے۔ بندوں پر کتاب میں لکھا ہوا اور حمد ہے واسطے اللہ کے شکر نعمتوں کا شکر مقبول ساتھ فضل اللہ کے مبرور اور اللہ بڑا ہے بعزت ساتھ اللہ کے اور اظہار اس چیز کا جو واجب ہوا ظہار اس کا حکم الٰہی سے اور شرف الٰہی سے سعی مشکور اور گناہ مغفور۔ اور پاکی ہے اللہ کو برائی سے صبح و شام اور نہیں ہے حول اور نہ قوت مگر اللہ برتر و بزرگ میں اقرار ساتھ قدرت کے نزدیک اللہ کے اگر چاہے اللہ مشکور اے اللہ ہم متشبہ ہیں ساتھ کتاب تیری کے متوجہ ہیں ساتھ تیرے متوجہ ہونا ایمان کا ساتھ کتاب تیری کے جو مکنون مخزون اسماء تیرے سے اور حقائق صفات تیری سے اور اس اسم کے ساتھ جس سے ہر چیز قائم ہے زمین و آسمان سے بایں طور کہ تو وہ پاک اللہ ہے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا۔ اور نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ یہ کہ درود و سلام بھیج حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبیوں کے اور رسولوں کے سردار ہیں جن کو تو نے ہر چیز سے پہلے پیدا کیا ہے۔ اور وہ ایک موتی تھے اور ان کے سینے میں تو نے کتاب مبین کو رکھا یہ کہ کرے تو واسطے ہمارے ہر تنگی سے کشادگی اور ہر رنج سے نکلنا۔ اے کشادہ کرنے والے کشادگیوں کے اور اے عالی درجوں کے۔ اے بہتر وہ جس نے پناہ دی اور عزت دی التجا کرنے والوں کو۔ اے بزرگ معافی اور بخشش کے اے رزق دینے والے کیڑے کے سخت پتھر میں اے اللہ۔ اے رب العالمین۔ ہمارے حضور صلعم پر درود و سلام بھیج۔

دعائے رزق یہ دعا طلب رزق کے واسطے ہے۔ جب اس کے پڑھنے کا ارادہ ہو۔ تو سورۂ واقعہ ایک بار پڑھ کر پھر یہ دعا پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا بَاسِطُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ

یَا بَمْھَمْھُوْبُ ذِیْ لُطْفٍ خَفِیٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِیْ نُوْرٍ بَھِیٍّ مَعْسُوْبِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہُ الْعَظَمَۃُ

وَالْکِبْرِیَاءُ صَعْصَعُوْبُ وَرَبِّ بِھَا رَجْمَالَ طَھُوْبُ طَمْھُوْبُ ذُوْ شَامِخٍ طَھْلَھُوْبُ مَھْلَھُوْبُ اللّٰہُ الَّذِیْ

سَخَّرَ بِنُوْرِ کُلِّ نُوْرٍ بِطَرْطَطْھُوْبِ طَرْطَطْھُوْبِ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بِتَسْخِیْرِ قُلُوْبِ

الْخَلْقِ وَطِیْبِ الرِّزْقِ وَحَرِّکُوْا رُوْحَانِیَّۃِ الْمَحَبَّۃِ الدَّائِمَۃِ بِسْمِ الَّذِیْ اَحْرَقَ الْحُجُبَ نُوْرُہٗ

وَذَلَّتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِہٖ وَتَدَکْدَکَتْ لِھَیْبَتِہٖ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰئِکَۃُ مِنْ

خِیْفَتِہٖ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاِسْمِکَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِیْ

اَعْطَیْتَہٗ مَنْ شِئْتَ لِاَوْلِیَائِکَ وَاَلْھَمْتَہٗ لِاَصْفِیَائِکَ مِنْ اَحْبَابِکَ اَسْأَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ

بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِکَ تُغْنِیْ بِہٖ فَقْرِیْ وَتَجْبُرُ بِہٖ کَسْرِیْ وَتَقْطَعُ بِہٖ عَلَائِقَ الشَّیْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ اِنَّکَ

اَنْتَ اللّٰہُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ السُّلْطَانُ الدَّیَّانُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ

الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْکَرِیْمُ الْمُعْطِیْ الرَّزَّاقُ اللَّطِیْفُ الْوَاسِعُ

الشَّکُوْرُ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْکَرَمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

لہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ سہ بار اے واحد اے واحد اے واحد اے حی اے قیوم اے پیدا کرنیوالے آسمان و زمین کے اے جلال و بزرگی والے اے غنی اے مغنی بمہموب۔ بمہموب لطف خفی والے بصعصع نور روشن والے معسوب وہ اللہ جس کے واسطے ہے عظمت اور کبریائی اے صعصعوب آخر تک قبول کرو۔ اے خدام اسم اعظم کے ساتھ تسخیر قلوب خلق کے اور عمدہ رزق کے اور حرکت دو روحانیت محبت کو واسطے میرے ساتھ محبت دائمہ کے ساتھ نام اللہ کے جس کے نور نے حجابوں کو جلا دیا اور ذلیل ہو گئیں گردنیں اس کی عظمت کے واسطے اور پھٹ گئے پہاڑ اس کی عظمت سے اور تسبیح کی رعد نے اس کی حمد کے ساتھ۔ اور ملائکہ نے اس کے خوف سے وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رب ہے عرش عظیم کا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تیرے اسم مرتفع کے، جس کو تونے دیا ہے۔ اپنے اولیاؤں میں سے جس کو چاہا اور الہام کیا اسکو تو نے اپنے اصفیاؤں کو دوستوں اپنے سے لے اللہ دے تو مجھ کو رزق اپنے پاس سے غنی کرے تو مجھ کو ساتھ اس کے فقر میرے سے اور بدلہ کرے ساتھ اسکے شکستگی میری کا اور قطع کرے ساتھ انکے علائق شیطان کے دل میرے سے بیشک تو ہی اللہ حنان منان ہے۔ سلطان دیان ہے وہاب ہے رزاق ہے۔ علم والا قبض کرنے والا کھولنے والا۔ بلند کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ ذلت دینے والا۔ غنی مغنی۔ بزرگ رزق رساں مہربان واسع مشکور فضل اور نعمت اور بخشش اور کرم والا۔ اے اللہ میں تجھ سے ساتھ حق تیرے کے اور کرم تیرے کے اور فضل و احسان تیرے کے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ حَقِّكَ وَكَرَمِ كَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا مَنْ فَضْلُهٗ فَوْقَ كُلِّ فَضْلٍ وَاِحْسَانُهٗ فَوْقَ كُلِّ
اِحْسَانٍ يَامَالِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَاصَادِقَ الْوَعْدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ
مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَاجْعَلْهُ لِيْ نَصِيْبًا اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ
وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبِحَقِّ
فَقِيْهٍ مُحْسِنٍ فَتَّاحٍ رَزَّاقٍ قَادِرٍ مُعْطِيْ خَيْرٍ طَيِّبًا وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ مِنْ حَلَالِكَ وَاجْعَلْهُ مِنْ نَصِيْبِيْ
فِي الْحَلَالِ لَا الْحَرَامِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ يَا اَللّٰهُ يَاكَافِيْ يَاجَلِيْلُ يَاكَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ .
اَغِثْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ يَاكَرِيْمُ يَارَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ
عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا يَا رَحِيْمَ الْاٰخِرَةِ يَارَبَّ
الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ -

استغفار برائے رفع حاجت

قضائے حاجات کے واسطے جس شخص کو خداوند تعالےٰ سے کوئی حاجت ہو تو لازم ہے کہ تمام وتر سے پہلے دو رکعتیں ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ ۳ بار اخلاص پڑھے پھر پیروں کے بل اکڑوں اس طرح بیٹھ کر کہ تھوڑا کھڑا ہو جائے یہ استغفار پڑھے ایک ہزار بار آنکھیں بند کر کے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ
لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ... پھر فارغ ہو کر جو دعا مانگے گا۔ قبول ہوگی۔

اے وہ ذات کہ فضل اس امر کا ہر فضل کے اوپر ہے اور احسان کا ہر احسان کے اوپر ہے اے مالک دنیا و آخرت کے اے سچے وعدے کے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو بیشک میں ظالم ہوں اے اللہ آسان کر میرے واسطے رزق میرے حلال سے اور کر اس میرے واسطے حصہ اے اللہ قبول کر میری دعا کو بحق سورۂ واقعہ اور بحق اسم اعظم اور بحق سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل پاک و پاکیزہ کے اور ان کے کل اصحاب پر اور فقیہ محسن فتاح رزاق قادر معطی خیر الرازقین غنی کرنے والا ہے۔ تا امید فقیر کا توبہ قبول کرنے والا ہے نہیں مواخذہ کرتا ہے ساتھ جرائم کے اے اللہ آسان کر میرے واسطے رزق حلال طیب اور جمع کر درمیان میرے اور درمیان اس کے حلال کے سے اور کر اس کو حصہ میرا حلال سے اور نہ حرام سے اے ذو الجلال والاکرام اس وقت اے اللہ اے کافی اے جلیل اے وکیل غنی کر مجھ کو اپنی پوشیدہ مہربانی سے۔ اے کریم اے رحیم اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے سے حرام اپنے سے اور ساتھ جماعت اپنی کے گناہ اپنے سے اور ساتھ فضل اپنے سے غیر اپنے سے اے اللہ اے رحمٰن دنیا کے اے رحیم آخرت کے اے رب العالمین سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود و سلام بھیج حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود جس کے لائق ہیں اے رب العالمین اور نہیں حول اور نہ قوت مگر خدا بزرگ و برتر ہیں ۱۲۔

دست غیب سے رزق ملنے والا وظیفہ

معلوم ہو کہ ان آیتوں کا جو شخص ورد رکھے گا۔ اس کو ان کی برکت معلوم ہوگی۔ اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہاں سے رزق ملے جہاں کا گمان بھی نہ ہو اور وہ آیات یہ ہیں۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَهٰۤؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ فَخَرَاجُ رَبِّكَ

۱ے اور جو ہم نے ان کو دیا اس سے خرچ کرتے ہیں جب داخل ہوا زکریا اس کے پاس محراب میں پایا۔ نزدیک اس کے رزق۔ کہا اے مریم کہاں سے ہے یہ تیرے پاس۔ کہا اس نے خدا کے پاس سے ہے بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ رزق دے ہم کو بے شک تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ کہ دو کیا غیر کو ولی بناؤں میں جو پیدا کرنے والا ہے زمین و آسمان کا اور کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا ہے اور وارث بنایا ہم نے اس قوم کو جو کمزور سمجھی جاتی تھی۔ مشرقوں زمین کا اور مغربوں اس کے کا۔ جن میں ہم نے برکت دی۔ پس جگہ دی تم کو اور مدد کی تمہاری اپنی مدد سے اور رزق دیا تم کو پاک چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ اے رب ہمارے تاکہ قائم کریں وہ نماز کو پس کر دل لوگوں کے جھکیں طرف انکے اور رزق دے انکو پھلوں سے تاکہ شکر کریں۔ اور بیشک ہم نے جگہ دی تم کو زمین میں۔ اور کئے ہم نے واسطے تمہارے بیچ اسکے معاش ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ان کو اور انکو تیرے رب کی بخشش سے۔ اور تیرے رب کی بخشش رہ کی گئی ہے اور نہیں ہے کوئی چیز مگر کہ نزدیک ہمارے ہیں خزانے اس کے۔ بیشک جگہ دی ہم نے اس کو زمین میں اور دیا ہم نے اس کو ہر چیز سے سبب پس پیچھے ہوا وہ ایک سبب کے اور تیرے رب کا رزق بہتر اور باقی ہے اور واسطے ان کے ہے رزق ان کا۔ اس کے صبح اور شام اور بے شک لکھا ہے ہم نے زبور میں بعد ذکر کے کہ زمین کے بندے وارث ہوں گے نیک بندے پس خراج تیرے رب کا

خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ. لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ. قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ. أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنْ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ
نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ. أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَكَأَيِّنْ
مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ. كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ
شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ. وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ هٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ. اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ
ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

بہتر ہے اور بہتر رزق دینے والا ہے تاکہ جزا دے انکو اللہ اچھے اعمال انکے کی۔ اور زیادہ دے انکو اپنے فضل سے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ کہہ دو کہ کیا امداد کرتے ہو تم میری ذرہ سے مال کے ساتھ۔ پس جو خدا نے مجھ کو دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تم کو دیا ہے آیا وہ شخص جو پہلی بار پیدا کرتا ہے خلق کو اور پھر دوبارہ پیدا کرے گا اسکو اور وہ جو رزق دیتا ہے تم کو زمین و آسمان سے اور ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ احسان کریں اس قوم پر جو کمزور سمجھی گئی زمین میں یہ کہ ہم انکو امام اور کریں ہم انکو وارث۔ اے رب ہمارے بیشک میں واسطے اس کے جو نازل کیا تو نے میری طرف میری خیر سے فقیر ہوں۔ کیا نہیں جگہ دی ہم نے انکو امن والی حرم میں کھینچ آتے ہیں طرف اسکی پھل ہر چیز کے رزق ہمارے پاس سے ڈھونڈو خدا ہی کے پاس رزق کو اور عبادت کرو اسکی اور شکر کرو اس کا اسکی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم اور بہت ایسے جاندار ہیں جو نہیں اٹھاتے ہیں رزق اپنا اللہ رزق دیتا ہے انکو اور خاص تم کو اور سننے والا اور علم والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے اس چیز کو جو آسمان و زمین میں ہے۔ اور کامل کیں نعمت میں اپنی کھاؤ تم اپنے رب کا رزق اور شکر کرو اسکا جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لئے رحمت سے پس نہیں روکنے والا اسکا پس نہیں ہے بھیجنے والا اسکا بعد اسکے اور وہ عزیز حکیم ہے اور جو تم خرچ کرو اسکے پیچھے بدلہ دیتا ہے اور بہتر رزق دینے والا ہے اور نہیں ہے اللہ کو کہ عاجز کرے اسکو کوئی چیز زمین و آسمان سے بیشک وہ ہے علم و قدرت والا بیشک ہے یہ ہمارا نہیں ہے اسکا ہونا۔ یہ ہے بخشش ہماری پس احسان کر یا روک لے بغیر حساب کے اور تمہارے پاس ہے ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے باقی ہے وہ اللہ جس نے پیدا کیا تمکو پھر رزق دیا تمکو پھر مار دیگا پھر زندہ کریگا تمکو اور جو شخص ڈرتا ہے خدا سے کریگا واسطے اسکے مخرج اور رزق دیگا اسکو اس جگہ سے کہ نہ گمان کریگا اور اللہ جسکو چاہتا ہے بے رزق دیتا ہے۔

اور یہ آیات حصول رزق کے واسطے بڑا اثر رکھتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ فَعَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ الایہ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ الایہ۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا الایہ وَلَوْ اَنَّ اَھْلَ الْقُرٰی اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ بَرَکَاتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ الایہ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَھُمْ الایہ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ الایہ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ الایہ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ الایہ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ الایہ حَتّٰی اِذَا جَآءُوْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا الایہ وَاَثَابَھُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا الایہ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ الایہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۷ بار۔ یَا فَتَّاحُ ۷ بار۔ یَا رَزَّاقُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

۱۴/ اذکار اور دعوت مسخرات

معلوم ہو کہ اسماء الٰہی میں سے ہر ایک اسم کے خواص جدا گانہ ہیں۔ جن کو شیخ عبدالرحمٰن سلمی نے بیان کیا ہے جب کسی دلی کو کوئی حاجت اپنے پروردگار سے درپیش ہو۔ کیونکہ بے شک وہی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کے خزانے ہیں پس لازم ہے کہ جمعہ کی شب کو مغرب کی نماز پڑھ کر اس کے آخری سجدہ میں سو بار یہ دعا پڑھے۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ پھر اپنی حاجت مانگے۔

فوائد آیۃ الکرسی حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سپید موتی پیدا کیا۔ پھر اس موتی میں غیر اشہب یعنی آیۃ الکرسی پیدا کیا۔ اور عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اس کو پڑھے تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے واسطے کھل جاتے ہیں جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو۔ اور اور جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہوگی اور گناہ بخشے جائیں گے اور شیاطین اس سے دور ہوں۔ اور اللہ تعالےٰ کے واسطے فرشتے مقرر کرے۔ جو ہر بیماری و بلا اور جن اور انس سے اس کو محفوظ رکھیں۔

اور میں نے آیۃ الکرسی کا نقش مثمن یعنی ہشت در ہشت بنایا ہے۔ جس میں حقائق ابواب جنت اور حقائق حملۃ العرش ہیں۔ جو شخص اس کو مشتری کی ساعت میں جو سعد اکبر ہے یعنی پنجشنبہ کے روز بعد آفتاب طلوع کے جب کہ قمر مشتری سے متصل ہو۔ اتصال مودت اور شعاع کا ہو۔ اس وقت اس کو خالص چاندی پر لوح پر ایک بدن اور پاک کپڑوں کے ساتھ خلوت کے مکان میں آبادی سے باہر اور ہمت اور صفائی باطن کے ساتھ کندہ کرے۔ اور خوشبو مثل عنبر عود وغیرہ کے

نقش کے استعمال کا طریقہ

اور جو شخص اس نقش کو سیسے کی لوح پر نقش کرے جس وقت کہ قمر بیچ شعاع کے ہو۔ اور نقش کرنے سے پہلے ۲۸۹ بار عزیمت پڑھ چکا ہو۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہر ایک ظالم کی آنکھ اندھی کر دیگا۔ اور اگر یہی حالت رکھتا ہے۔ تو سب کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

اور جو شخص شرف مشتری میں نیک طالع دیکھ کر سونے یا چاندی کی تختی پر اس نقش کو کندہ کرے اور اپنی گردن میں باندھ کر میدان حرب میں جائے کامیاب اور مظفر و منصور ہو۔ کسی حاسد کا حسد یا کسی دشمن کا شر اس کو نقصان نہیں کرتا۔ بادشاہ اور رؤسا اور خواتین معظمہ کے نزدیک مقبول ہو اور جو اس کو دیکھے خوف کرے۔ اور لازم ہے کہ ہر جمعرات کو خوشبو روشن کرے۔ کیونکہ جس جگہ خوشبو روشن ہو گی وہاں خیر و برکت ہو گی۔ اور جس گھر میں یہ نقش ہو گا اللہ تعالیٰ اس گھر سے ہر ایک بلا اور فتنہ اور مرض کو دور کرے گا۔ اور یہ نقش مرگی والے پر باندھا جائے فوراً آرام ہو۔ اور بخار والے کو اس کا پانی دھو کر پلائیں۔ تو فوراً آرام ہو۔ اور ہر موذی کے دفعیہ کے واسطے یہ نقش کام دیتا ہے جیسے سانپ بچھو۔ چوہا۔ درندہ اور ہر ایک چیز جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور آسمان سے اترتی ہے سب کے شر سے آدمی محفوظ رہتا ہے یہی وہ حجاب ہے جس کے سبب سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود سے نجات پائی۔ اور یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی۔ جن و انس و ہوا حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع ہوئے۔ اور اسی میں وہ اسم اعظم ہے۔ جس کی برکت سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کفاروں پر فتح ہوئی۔ جو شخص اس کی انتہا کو پہنچ گیا۔ وہ بہت سے مصنوعات سے بے پرواہ ہو گیا۔ کیونکہ بہت خواص اس کے لکھنے سے باہر ہیں۔ اور جو شخص بغیر طہارت کے اس کو استعمال کرے گا۔ خدا اس کو کسی مرض میں مبتلا کرے گا۔

اور عمل اس کا اس شخص کو کرنا چاہیئے جو ریاضت اور مجاہدہ کرتا ہے اور اس کی روح مجاہدوں کے زور سے قوی ہو گئی ہو۔ اور معلوم ہو کہ اس آیت کی خیر سے حاصل کرنے میں عجیب تاثیر ہے۔ اور بیماریوں کے دفع کرنے میں مریض پر لکھ کر باندھنی چاہیئے۔ اور شرف شمس میں نہایت پاکیزگی کے ساتھ لکھے۔ اور بادشاہوں سے ملاقات کرے۔ اور اگر کسی مکان سے دشمن کا نکالنا مطلوب ہو تو مکان میں دفن کرے۔ پھر کوئی نہ آسکے۔ اور موذیات یعنی سانپ۔ بچھو وغیرہ بھی دور ہو جائیں گے یہ بہت اعلیٰ چیز ہے۔ اس کو حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھو۔

دیو جلانے کا عمل

بعض مشائخ فرماتے ہیں: میں شہر کے ایک گھر میں تھا جب رات ہوئی میں نے دیکھا کہ ایک سیاہ شخص جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمکتی تھیں۔ میرے سامنے ظاہر ہوا۔ اور مجھ سے نزدیک ہونے لگا۔ اور اس میں سے ایک ایسی آواز آتی تھی۔ جیسے اژدھے میں سے آتی ہے۔ مجھ کو اس سے خوف معلوم ہوا۔ اور میں آیۃ الکرسی پڑھنے لگا۔ میرا خوف جاتا رہا۔ پھر میں مکان کے ایک کونے میں سو رہا خواب میں میں نے دیکھا۔ کہ ہاتف مجھ سے کہہ رہا ہے۔ ہم نے دیو کو جلا دیا ہے۔ میں نے کہا کاہے سے جلایا۔ کہا اس

آیت سے۔ ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم جب تم کو خوف معلوم ہوا۔ تو اللہ تعالیٰ نے تیرے دل میں اس کا پڑھنا ڈالا۔ اور جب تو اس کا ایک کلمہ پڑھتا تھا۔ تو وہ بھی تیرے ساتھ پڑھتا تھا۔ مگر جب تو نے یہ آخری کلمہ کہا۔ یہ وہ نہ کہہ سکا۔ اللہ نے اس کو جلا دیا۔ یہ بڑی نافعہ آیت ہے۔ جو شخص رات کو پڑھ لے۔ صبح تک امن میں رہے۔ اور جو صبح کو پڑھے۔ شام تک امن میں رہے۔ صورت اس نقش کی یہ ہے۔

ا	ل	ل	٥	ل	ا	ا	ل	٥	ا	ل	ا	٥	و
ل	٥	ی	ا	ل		ق	ی	م	ا	ی	۶ر	ی	م
٥	م	و	ھ	ا	خ	ل	ق	٥	م	و	لا	ی	ع
ح	ی	ط	و	ن	ب	ش	ی	م	ن	ع	ل	م	٥
٥	ا	لا	ب	م	ا	ش	ا	و	س	۶	ل	ر	۶
س	ی	٥	ا	ل	س	م	ا	و	ا	ق	و	الارض	ل
و	٥	ی	و	د	٥	ح	ق	ظ	ح	م	ا	و	٥

اور اس آیت شریفہ کی یہ دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الْقَدِیْمُ الْحَفِیْظُ الصَّمَدُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْمَلِکُ الْمُتَفَضِّلُ الْقَائِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ھَبْ لِیْ ھَیْبَۃً مِّنْ جَلَالِکَ تَحْجُبُ بِھَا عَنَّا الْمَضَارَّ وَاکْسِرْ بِھَا السَّاسَرَ وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ کَانَ یَدْعُوْکَ بِہٖ اٰدَمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَعَلَّمْتَہُ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا اَذِضْ اَللّٰھُمَّ عَلَیَّ مِنْ اٰلَائِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اِنَّکَ اَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا مِنْ بَعْضِ الْعَبِیْدِ وَاَنْتَ مَوْلٰنَا وَاَنَا عَبْدُکَ فَلَا یُقَالُ ھُوَ اِلَّا لَکَ یَا اللّٰہُ یَا مَنْ لَّا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً لَا یَقَعُ فِیْھَا مَکْرُوْہٌ اَبَدًا یَا

لہ اے اللہ تو بیشک وہ اللہ بادشاہ حق ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں واحد ہے احد ہے فرد ہے قدیم ہے حفیظ ہے صمد ہے زندہ اور قائم ہے بادشاہ فضل کرنے والا ہے۔ قائم ہے ساتھ ہر چیز کے برتر و بزرگ ہے بخش مجھ کو ہیبت جلال اپنے سے پردہ کرے تو ساتھ اسکے مجھ سے مضرتوں کا اور حاصل کرائے ساتھ اسکے ۲ سائیوں کو اور ساتھ اس سر کے جس کے ساتھ آدمؑ مجھ کو پکارتے تھے تو نے اپنے نام انکو سکھائے تھے اے اللہ اپنی نعمتیں مجھ پر ڈال جو حاصل ہوں درمیان میرے اور درمیان ظالموں کے بیشک تو مولیٰ ہے۔ اور میں بندوں میں سے ہوں۔ تو مولیٰ ہمارا ہے۔ اور میں بندہ تیرا ہوں۔ پس نہیں کہا جاتا ہے۔ یہ مگر تیرے واسطے۔ اے اللہ نہیں ہے اس کو نیند نہ اونگ

تَوَّمُّ یَا مَنْ قَامَتِ الْعَوَالِمُ کُلُّهَا بِقَهْرِهٖ لَکَ هَا اَنَا بَیْنَ یَدَیْ قَیُّوْمِیَّتِکَ عَلٰی بِسَاطِ الْخَوْفِ
مُتَرَدِّیٌ بِالْحَیَاءِ مُتَقَنِّعٌ بِالرَّجَاءِ مُلْقٰی عَلٰی ظَهْرِیْ فِیْ حَمْدِ السَّیِّئَاتِ الْاَسَاءَةِ مُتَوَکِّئًا
عَلٰی عَمْشِیْ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاَنَا اَطْلُبُ غَیْرَکَ وَلَا اَرْجُوْ سِوَاکَ
مُوْقِنًا اِنَّکَ لَا یُخَلِّصُنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ اِلَّا اَنْتَ طَالِبًا لِلْاِجَابَتِهٖ مُسْتَظْهِرًا بِظَاهِرِ
الْاِخْلَاصِ مِنْ قَیُّوْمِیَّتِکَ یَا قَاهِرُ اَقْهَرْ مَنْ یُرِیْدُ قَهْرِیْ قَهْرًا یَمْنَعُهٗ
مِنَ التَّصَرُّفِ فِیْ نَفْسِهٖ فَضْلُ مِنْکَ عَلَیَّ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ـ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ اُحْجُبْنِیْ عَنْهُ وَاَمْنَعْهُ السِّنَةَ وَالنَّوْمَ وَضَیِّقْ عَلَیْهِ
الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ لَا السَّرَّاءُ تَسُرُّهٗ بَلِ الضَّرَّاءُ تَضُرُّهٗ وَاَشْغِلْهُ بِشَرِّ الْاَشْغَالِ لِاَنَّکَ
لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ الْخَفِیُّ یَا اَللّٰهُ ۳ یَا مَالِکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا بَیْنَهُمَا
وَلَا تُمَلِّکْنِیْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْبِلْ عَلَیَّ اِلٰهِیْ سَتْرًا اَدْخُلُ بِهٖ مَعَ اَوْلِیَائِکَ
عَلٰی بِسَاطِ قُدْسِکَ وَاُنْسِکَ یَا مَنْ لَا یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
اِسْتَشْفَعْتُ بِالْوَحْیِ الَّذِیْ عَلٰی لِسَانِ الْاَنْبِیَاءِ عَلَیْهِمُ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ زندگانی دے تو مجھ کو پاک زندگانی نہ واقع ہو اس میں برائی مکھی۔ اے قیوم اے ذات جس کے ساتھ کل عالم قائم ہیں ساتھ قہر تیرے کے۔ اب میں موجود ہوں سامنے تیرے خوف کے فرش پر حیا کی چادر اوڑھے ہوئے متنبع ڈالے ہوئے امید کا پشت پر پڑا ہوا بیچ اٹھانے برائیوں کے تکیہ لگانے والا اوپر اوپر چشم اپنی کے بیشک تو نے کہہ دیا ہے۔ اور قول تیرا حق ہے دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا اور میں نہیں طلب کرتا ہوں سوا تیرے یقین کرتے والا ہوں اس بات کا کہ نہیں نکالے گا مجھ کو اس حالت سے جس میں کہ میں ہوں مگر تو طالب ہوں واسطے قبولیت کے کہ ظاہر کرتے والا ہوں ساتھ اخلاص کے قبولیت تیری سے اے قاہر قہر کر اس پر جو ارادہ کرتا ہے میرے امر کا ایسا قہر کر جو مانع ہو تصرف سے خود اس کے نفس میں فضیلت تیرے پاس سے اوپر میرے اے وہ ذات کہ نہیں آتی ہے اس کو نیند نہ اونگ۔ جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے۔ اس کو مجھ سے پردے میں کر دے اور اس کی نیند اور اونگ کو روک دے اور باوجود زمین کی کشادگی کے اس پر تنگی کر آسان ہو۔ جو اس کو خوش معلوم ہو۔ بلکہ ضرر ہو جو اس کو تکلیف دے اور بہت بڑے کاموں میں ان کو مشغول کر کیونکہ تجھ پر کوئی پوشیدہ بات پوشیدہ نہ ہو رہے ہے۔ اے اللہ اے مالک زمین و آسمان کے اور ان چیزوں کے جو انکے درمیان ہیں۔ اے اللہ تو مجھ کو میرے دشمنوں کی یا اس کی جو مجھ کو نقصان پہنچائے۔ ملک نہ بنا۔ تیرا بندہ ضعیف ہوں مظلوم فقیر ڈال مجھ پر اپنی نعمتیں مثل ایک پردہ داخل ہوتے ہیں۔ اس کے سبب سے تیرے دوستوں کے ساتھ تیرے بساط قدس و انس میں اے وہ ذات کہ نہیں شفاعت کر سکتا ہے کوئی نزدیک اس کے کہ میں شفاعت کرتا ہوں۔ اس وحی کے ساتھ ہوئے زبان انبیاء علیہ السلام کے ۱۲

السَّلَامُ وَ بِخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمَكْرُوْهَاتِ وَالْاٰفَاتِ وَالْمُضَرَّاتِ اَسْأَلُكَ يَا مَوْلَايَ اَنْ تَنْصُرَنِيْ عَلٰى مَنْ جَاءَ عَلَيَّ وَاَنْ تَهْزِمَ لِيْ مَنْ بَارَزَنِيْ وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَابَلَنِيْ وَاَنْ تَخْذُلَ ...
اَعْدَائِيْ وَتَمْنَعَهُمْ اَيْنَمَا اجْتَمَعُوْا وَاَنْ تَلْعَنَهُمْ وَتَفْضَحَهُمْ اَيْنَمَا افْتَرَقُوْا وَاَنْ تَقْطَعَهُمْ تَقْطِيْعَهُمْ اَيْنَمَا اتَّصَلُوْا وَاَنْ تَجْعَلَهُمْ فِي الظُّلْمَةِ يَعْمَهُوْنَ وَعَلَى الذِّلَّةِ يُفْتَنُوْنَ وَمِنَ النَّقْمَةِ لَا يُجَارُوْنَ وَلَا يَسْتَقِيْمُوْنَ سِرًّا وَّلَا جَهْرًا وَلَا يَسْتَفِيْدُوْنَ عِزًّا وَلَا فَخْرًا وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرًا وَّلَا صَبْرًا وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَيَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَيَا رَاحِمَ الْعَثَرَاتِ ارْحَمْنِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَاسْتُرْلِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى اَعْدَائِيْ كَمَا نَصَرْتَ اَنْبِيَاءَكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ وَانْكُصْهُمْ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ وَاسْجُرْهُمْ بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَاقْبِضْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ كَيْ لَا يَفْقَهُوْنَ وَاَصِمَّ اٰذَانَهُمْ كَيْ لَا يَسْمَعُوْنَ وَاطْمِسْ عَلٰى اَعْيُنِهِمْ كَيْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَاخْتِمْ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ كَيْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ كَيْ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ وَالْقَابِضُ وَالنَّاصِرُ وَالْقَوِيُّ وَالْغَالِبُ وَالرَّافِعُ وَالْمُذِلُّ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْمُهْلِكُ وَالشَّدِيْدُ وَالْخَاذِلُ وَالْمُؤَخِّرُ وَالْمَانِعُ وَالْقَابِضُ وَالْخَافِضُ وَ

اور ساتھ بہترین خلقت تیری کے۔ یہ کہ پناہ دے مجھ کو کل مکروہات سے آفات سے اور مضرات سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مدد دے مجھ کو اس پر جس نے ظلم کیا ہے مجھ پر اور ہزیمت دے اس کو جو مقابلہ کرے تجھ سے اور قہر اس پر جو سامنے آئے میرے اور ترک مدد کر میرے دشمنوں کی۔ اور منع انکو جہاں جمع ہوں وہ اور لعنت اور فضیحت کر انکو جہاں جدا ہوں وہ۔ اور ٹکڑے انکے اور فنا کرا نکو جہاں ملیں وہ۔ اور اندھیرے میں انکو پریشان کر۔ اور ذلت پر فتنہ میں پڑے ہوئے اور عذاب نہیں پناہ دیئے جائیں گے۔ اور نہ قائم ہوں گے پوشیدہ اور نہ ظاہر۔ اور نہ فائدہ حاصل کریں گے۔ عزت کا نہ فخر کا اور نہ طاقت رکھیں گے مدد کی نہ صبر کی۔ اور بھیج ان پر عذاب انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے۔ جانتا ہے۔ تو اسکو جو آگے انکے ہے اور اس کو جو پیچھے انکے ہے۔ اے جاننے والے پوشیدگی۔ اے بخشنے والے لغزشوں کے۔ اے رحم کرنے والے سختیوں کے رحم کر مجھ کو۔ اور بخش مجھ کو۔ اور پردہ پوشی کر میری۔ اور مدد کر میری میرے دشمنوں پر جیسے کہ مدد کی تو نے اپنے نبیوں کی اپنے دشمنوں پر۔ اور قابض کر ان کے دلوں پر تاکہ نہ سمجھیں۔ وہ اور بہرہ کر ان کے کانوں کو تاکہ نہ سنیں وہ۔ اور مٹا دے ان کی آنکھوں کو تاکہ نہ دیکھیں وہ۔ اور مہر لگا ان کے مونہوں پر تاکہ نہ بولیں وہ۔ اور مسخ کر دے ان کو ان کی جگہ پر تاکہ نہ طاقت رکھیں روشنی کی۔ اور نہ اپنی اہل کی طرف رجوع کر سکیں۔ بے شک تو جبار اور متکبر اور قابض و ناصر ہے۔ اور قوی غالب قہار دافع ذلیل منتقم ہلاک کرنے والا۔ مؤخر مانع قابض خافض اور......

الضَّآرُّ وَالْقَاهِرُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِنَبِيِّكَ الْمُجَلِّ الْمُكَرَّمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَاَدْخِلْنِیْ الْاِحَاطَةَ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ يامن احاط بكل شیٔ علما واحصٰی كل شیٔ عددا - اسألك الاحاطة بما بين الاصبعين والخروج من العلتين مشمولا بالاعتدالات مجذوما بالطاف العناية الرائعة بالطاف الرعاية الجامعة لانوار الهدايات الی جميع العوآئد وجزيل الفوآئد ونيل الزوآئد منغمسا فی بحار رحمتك منتسبا الی صفآء حضرتك منصرفا الی وفاءِ معرفتك متوجا بتيجان الكرامة متخلقا باخلاق السلامة اسألك يامن وسع كرسيه السمٰوت والارض يامن وسعت قدرته ومشيته كل شیٔ اوسع لی فی رزقی وفرج عنی كربتی واغفر بجودك وكرمك ذنبی وادخلنی فی سر امداد اسمك العظيم الاعظم ولا يؤده حفظهما وهو العلی العظيم - اللّٰهم انی اسألك يا اللّٰه يا حی يا قيوم بحق هذه الاية الشريفة والاسمآء المنيفة ان تنصرنی علٰی من ظلمنی وتقهر من قهرنی ومن ارادنی بسوءٍ او مكرا وغدرا ما اسرع نزول بطشك الشديد وما اسرع حلول قهرك المجيد بكل جبار عنيد وشيطان مريد بغی علی العباد وطغی فی البلاد وسعی بالفساد وبك استغيث اللّٰهم اسألك بحق هذه الاية الشريفة والاسمآء المنيفة ان تنظر الی نظر رحمة و

ضرررساں مہلک ذوالجلال والاکرام اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسم اعظم اور نبی بزرگ و مکرم کے اور بحق اس آیۃ شریف کے اور اسماء منیف کے یہ کہ حفاظت کرے تو میری میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور میرے بائیں سے اور دائیں اور نصیب کر مجھ کو احاطہ اور نہیں احاطہ کرتے ہیں وہ ساتھ کسی چیز کے علم اسکے سے مگر جو چاہا اس نے وہ جس نے احاطہ کیا ساتھ ہر چیز کے از روئے علم کے اور شمار کیا ہے ہر چیز کی گنتی کو مانگتا ہوں احاطہ ساتھ اس چیز کے جو دونوں انگلیوں میں ہے اور نکلنا دونوں علتوں سے ساتھ شامل اعتدالات کے جذب کیا گیا ساتھ الطاف عنایات کے موافق ساتھ الطاف رعایات کے جامع واسطے انوار ہدایات کے طرف تمام عوائد اور کثیر فوائد کے اور حصول زوائد کے منغمس بیچ دریائے رحمت تیری کے منسوب بیچ میدان حضوری تیری کے متصرف طرف وفا معرفت تیری کے تاج کرامت پہنے ہوئے اور اخلاق سلامت سے آراستہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ ذات جسکی کرسی آسمان و زمین کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ ذات کہ وسیع ہے قدرت اسکی مشیئت اسکی ہر چیز کو وسیع کر میرا رزق اور کھولدے مجھ سے میرا اقرب اور اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور داخل کر مجھ کو بیچ امداد اسم اعظم کے اور نہیں ماندہ کرتی ہے اسکی حفاظت دونوں کی اور وہ بزرگ برتر ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے زندہ اے قائم بحق اس آیت شریفہ اور اسمائے منیفہ کے مدد کر میری اس پر جسنے ظلم کیا ہے مجھ پر اور قہر کر اس پر جسنے قہر کیا ہے مجھ پر اور جو میرے ساتھ مکر و غدر اور برائی کا ارادہ کرے کیا ہی جلد ہے اترنا تیرے جنگل سخت کا اور کیا ہی جلد ہے آجانا تیرے قہر بزرگ کا ہر جبار سرکش پر اور شیطان مردود پر جسنے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شہروں میں اور کوشش کی فساد کی تجھ سے فریاد کرتا ہوں میں اے اللہ سوال کرتا ہوں

ان تجعلنی من عبادك الصالحین الذین لاخوف علیھم ولاھم یحزنون ۔ ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم ۔ ربنا افرغ علینا صبرا وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکافرین ۔ ربنا لاتزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنك رحمۃ ۔ انك انت الوھاب ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم یا من وسع کرسیہ السموت والارض اصرف عنی مایسوءنی من الظلم والاغیار واجبر قلبی بالنظر منك یا جابر القلوب المنکسرۃ وامزج الترح بالفرح فی جزئیتی وکلیتی یاقوی قو قلبی بعد الضعف وارفع علی راسی رایۃ یشھد لھا العالم انی مظلوم ھب لی اللھم اجر المظلوم انك تعلم مالا تعلم یاغنی ادفع عنی ما یمنعنی من الفقر یا اللہ یا علی یا عظیم تعالیت علوا کبیرا عظمنی بعظمتك العظیمۃ ونجنی من القوم الظلمین وامددنی بملا المقربین وسخرلی قلوب خلقك اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین ولایودہ حفظھما وھو العلی العظیم اللھم انی اسالك یا اللہ یاحق یا مبین ان تنجنی انا ومن یلوذبی من القوم الظالمین وادخلنی فی خزآئن بسم اللہ الرحمن الرحیم اقفالھا الحمد للہ رب العالمین مفتاحھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔

اسی آیت شریفہ کی یہ دوسری دعا ہے۔

جب تم کسی خوف کی جگہ ہو یا ایسی قوم کے اندر رہو۔ جن کی اذیت پہنچانے کا اندیشہ ہو۔ پس ۱۲ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔ اللھم احرسنی بعینك التی لا تنام واکنفنی بکنفك ۔

میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ اور اسماء مبارکہ یہ کہ نظر کرے تو طرف میری نظر رحمت کی اور کردے مجھ کو اپنے نیک بندوں میں سے جن پر کچھ خوف نہیں ہے اور وہ غمگین ہوں گے رب ہمارے قبول کر ہم سے بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ رب ہمارے ڈال ہم پر صبر اور ثابت کر قدم ہمارے اور مدد کر ہماری قوم کافروں پر رب ہمارے سے ہے کہ ہمارے دل میں ہدایت کے اور بخش ہم کو اپنے پاس سے رحمت بیشک تو بخشنے والا ہے اور نہیں ہے حول و قوت مگر خدا کے بزرگ برتر میں اے وہ ذات جس کی وسیع ہے آسمان و زمین کو پھیر مجھ سے اس چیز کو بری معلوم ہوتی ہے مجھ کو ظلم سے اور اغیار سے اور بدلہ دے میرے دل کو اپنی مدد سے اے ٹوٹے ہوئے دلوں کو بدلہ دینے والے اور ملادے فرحت اور خوشی کو میرے جزو کل میں اے قوی قوی کر قلب میرا بعد ضعف کے اور میرے سر پر ایک جھنڈا بلند کر جسکو تمام عالم دیکھے اور گواہی دے میرے مظلوم ہونے کی اور اے اللہ مجھکو مظلوم کا بیشک تو وہ جانتا ہے جو میں نہیں جانتا ہوں اے غنی دفع کر مجھ سے وہ چیز جو روکتی ہے مجھ کو فقر سے اے اللہ اے علی اے عظیم بلند ہے تو بڑی بلندی اور بزرگ کر مجھ کو اپنی عظمت عظیمہ کے ساتھ اور نجات دے مجھ کو ظالموں سے اور مدد کر میرے اپنے مقرب فرشتوں کے ساتھ اور مسخر کر میرے واسطے اپنی کل مخلوق کا دل اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اور نہیں اندہ کرتی ہے اسکو حفاظت ان دو اور وہ بزرگ و برتر ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے حق اے مبین اے کہ نجات دے مجھ کو اور میرے متعلقین کو ظالموں سے اور داخل کر مجھ کو خزانوں بسم اللہ میں اور الحمد للہ اور کنجی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے ۱۲ اسلا ۱۵ اے اللہ اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت کر جو نہیں ہوتی ہے اور اپنے اس پہلو میں مجھ کو لے

الذی الابرام واغفر لی بقدرتك حتی لا اھلك وانت رجآئی امسینا فی خزائن الله مسلسلات
بذکر الله بابھا لا اله الا الله سورھا محمد رسول الله سماؤھا لاحول ولا قوۃ الا بالله بسم الله نور
وبسم الله سرور وایة الکرسی علینا تدور کما دار السور علی محمد الرسول لیس لھا قفل
ولا مفتاح من العشآء الی الصباح باذن الملك الفتاح فالق الاصباح بالف الف لاحول ولا قوۃ
الا بالله العلی العظیم انت الملك الذی ذلت لعزتك الرقاب وتدکدکت من ھیبتك الجبال
الشوامخ لك السلطان الشامخ والملك الباذخ والملك والملکوت ولك العزۃ والجبروت
تردیت بالنعماء القاد لعز عظمتك جمیع المخلوقات ووجلت الملائکة المقربون و
الروحانیون والکروبیون رب الاولین والاخرین الھی اسالك ان تحفظنی وترعانی
وتنظر الی بنظر رحمتك انك انت ارحم الراحمین خفیت من اعدائی بالله ودخلت
فی کنف الله وتردیت برداء الله وتمسکت بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا والله من
ورائھم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ

اور یہ دوسری دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے پوری آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللھم اسالك بانك انت الله الذی لا اله الا انت الواحد الفرد الصمد الحی

جو نہیں تنگ ہوتا ہے اور اپنی قدرت سے بخش۔ یہاں تک کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ اور تو میری امید ہے شام کی ہم نے خدا کے خزانوں میں
مسلسل ذکر الٰہی کے ساتھ دروازہ اس کا لا الہ الا اللہ ہے۔ دیوار اس کی محمد رسول اللہ ہے۔ آسمان کا لا حول و لا قوۃ الا
باللہ بسم اللہ نور ہے بسم اللہ سرور ہے اور آیۃ الکرسی ہم پر دور کرتی ہے جیسے کہ دور کیا دیوار نے محمد رسول اللہ پر نہیں ہے
اس کے لئے قفل نہ کنجی عشاء سے صبح تک ساتھ حکم بادشاہ فتاح کے پھاڑنے والے صبح کے ساتھ ہزار ہزار لاحول ولا قوۃ
بامر کے ساتھ۔ تو وہ ایک بادشاہ ہے کہ ذلیل ہوئیں تیری عزت کے آگے گردنیں اور پھٹ گئے تیری ہیبت سے بھاری پہاڑ
تجھی کو ہے ساری سلطنت اور ملک پورا اور ملکوت اور تیرے ہی لئے ہے عزت و جبروت پے در پے لاتا ہے تو نعمتیں مطیع
ہوئی عزت و عظمت کے واسطے تمام مخلوقات اور ڈر گئے تجھ سے ملائکہ مقرب اور روحانی اور کروبی رب ہے اولین و آخرین
کا الٰہی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ حفاظت کرے میری اور رعایت کر میری اور دیکھ میری طرف نظر رحمت سے بیشک
تو ارحم الرحمین ہے۔ پوشیدگی کی میں نے اپنے دشمنوں سے اللہ کے ساتھ اور داخل ہو گیا میں اللہ کے کنف حمایت
اور اوڑھی میں نے چادر اللہ کی اور پکڑا ایک مضبوط دستگی کو جو جدا نہیں ہو سکتی اور اللہ تعالیٰ پیچھے سے ان کے محیط
ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں ۱۲

لہ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بایں طور کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ واحد ہے۔ صمد ہے حی۔

القیوم الذی لاتاخذہٗ سنۃ ولا نوم۔ اسالک ان تصلی علی سیدنا محمد وتعطنی مما عندک فی خزائن رحمتک من الخیر والرزق والبرکۃ والفضل بفضلک وجودک واحسانک وان تغنینی بفضلک عمن سواک یا اللہ ۳ بار یا رحمن یارحیم یاحی یاقیوم بدیع السموت والارض یا مالک الملک یاذاالجلال والاکرام اسالک اللھم بنور وجھک الکریم الذی ملأ ارکان… عرشک العظیم۔ وبقدرتک التی قدرت بہا علی خلقک وبرحمتک التی وسعت کل شیء لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین وانت ارحم الراحمین۔ اسالک وادعوک ان تدیم علی النعمۃ والخیر والرزق الطاھر وان تعطینی خزائنک الواسعۃ ماتغنینی بہ عمن سواک یامن اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون انک علی کل شیءٍ قدیر۔ یا اللہ ۳ بار یارحمن ۲ بار۔ لاالہ الا انت المعطی خزائن النعمۃ المحسن المتفضل الکریم الوھاب ھب لی اللھم مالا کثیرا ونعمۃ طاھرۃ ورزقا وعزا بفضلک عمن سواک واغنینی غنی لا فقر بعدہٗ ابدا انک انت اللہ الذی لاالہ الا انت المعطی الوھاب الکریم الرزاق المجیب الفیاض یا اللہ انت القائم بکل شیء القدیم الحفیظ العلی العظیم۔

وقیوم ہے نہیں آتی ہے تجھ کو اونگھ۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج اور مجھ کو ان رحمت کے خزانوں میں سے دے۔ جو تیرے پاس خیر سے اور رزق اور برکت اور فضل سے اپنے فضل وجود واحسان کے ساتھ اور یہ کہ غنی کر مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے اے اللہ ۳ یار اے رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے قائم اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے اے ملک کے مالک اے جلال وبزرگی والے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات بزرگ کے نور کے وسیلہ سے وہ نور جس نے عرش کے ارکان کو بھر دیا ہے اور تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے تمام مخلوقات پر کر رکھی ہے اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو کل چیز کو وسیع ہے۔ یہ کہ ہمیشہ رکھ مجھ پر نعمت اور خیر اور رزق کثیر اور دے مجھ کو اپنے وسیع خزانوں میں سے جو بے پرواہ کر دے مجھ کو تیرے غیر سے اے وہ ذات جو جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا وہ ہو جاتی ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ اے رحمٰن نہیں ہے کوئی معبود مگر تو دینے والا ہے خزانوں نعمت کا۔ احسان کرنے والا فضل کرنے والا بخشنے والا بخش مجھ کو اے اللہ مال کثیر اور نعمت اور رزق اور عزت اپنے فضل وسیع سے اے فیاض اے مفوض ڈال دستگیر بڑی نعمتیں اور خیر اور غنی کر مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے۔ اور غنی کر مجھ کو ایسا غنی کرنا جس کے بعد فقر نہ ہو کبھی بے شک تو وہی اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں دینے والا بخشنے والا کریم رزاق مجیب فیاض اے اللہ تو ہی قائم ہے۔ ہر چیز کے ساتھ قدیم ہے۔ حفیظ ہے۔ علی عظیم ہے۔

فعظمنی بعظمتك العظیمۃ یا عظیم یا اعظم من کل عظیم اسألك اللّٰھم بحق اسمك العظیم الاعظم المعظم الذی اذا دعیت بہ اجبت واذا سئلت بہ اعطیت وبحق اسمائك الحسنیٰ کلھا ما علمت منھا وما لم اعلم وبحق التوراۃ وما فیھا وبحق الانجیل وما فیہ وبحق الزبور وما فیہ وبحق القراٰن العظیم وما فیہ وبحق الاسم الذی اقسمت بہ السمٰوت السبع وما فیھن وبحق جمیع اولیائك واصفیائك وبحق ملائکتك المقربین وبحق نبیك محمد صلی اللّٰہ علیہ وعلٰی الہٖ وسلم اجمعین اسالك وادعوك ان تمدنی منك بخیر کثیر ورزق طاھر ونعمۃ وافرۃ بفضلك یا متفضل وبجودك یا جواد وباحسانك یا محسن وبکرمك یا مکرم وبما۔۔ عطائك یا معطی جزیل النعیم یا اللّٰہ ۳ بار اسالك یا قیوم العوالم کلھا بظھور ك یا قیوم السمٰوت والارض کل انی طائعا الی قیومیتك مترّدی بالحیاء مقنع بالرجاء اسئلك اللّٰھم انت القابض الباسط وانت اصدق القائلین اذ قلت فی کتابك العزیز ادعونی استجب لکم اسالك اللّٰھم وادعوك ان تمدنی بالمال والنعمۃ الوافرۃ والرزق الجزیل یا اللّٰہ ۳ بار یا منعم یا کثیر الخیر۔ یا اللّٰہ بحق لیلۃ القدر وایۃ الکرسی ان ترزقنی رزقا حسنا واسعا غدقا طیبا مبارکا من حیث لا

بس مجھ کو اپنی عظمت میں سے عظمت دے اے عظیم اے اعظم ہر عظیم سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بطفیل تیرے نام عظیم اعظم معظم کے وہ نام جس کے ساتھ جب تو دعا کیا جائے تو قبول کرے اور جب مانگا جائے تو عنایت کرے اور بحق تیرے اسماء حسنٰے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا۔ اور بحق تورات کے اور جو اس کے اندر ہے اور انجیل کے اور جو اس کے اندر ہے اور زبور کے جو اس کے اندر ہے اور بحق قرآن شریف کے جو اس کے اندر ہے اور بحق اس اسم کے جس کے ساتھ تو نے ساتوں آسمان و زمین کو قائم کیا ہے اور جو ان میں ہے اور بحق اپنے تمام اولیاء و اصفیاء کے اور بحق ملائکہ مقربین کے اور بحق تیرے حضرت محمد علیہ السلام کے مانگتا ہوں میں تجھ سے اور دعا کرتا ہوں یہ کہ امداد کر میری اپنے پاس سے ساتھ خیر کثیر اور رزق زیادہ اور نعمت وافرہ کے اپنے فضل سے اے متفضل اور اپنے جود سے اے جواد اور اپنے احسان سے اے محسن اور اپنے کرم سے اے مکرم اور اپنی عطا سے اے معطی کثیر نعمت والے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے قائم کرنے والے آسمان و زمین کے ہر ایک تیری قیومت کے سامنے مطیع ہو کر آنے والا ہے۔ چادر اوڑھی ہے حیاء کی مقنع ڈالا ہے امید کا تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ تو قابض ہے۔ باسط ہے۔ اور تو سچ بولنے والا ہے جب کہ تو نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا۔ تم سے سوال کرتا ہوں اے اللہ یہ کہ عنایت کر مجھ کو مال کثیر اور نعمت وافرہ اور رزق وافرہ اور رزق بے اندازہ۔ اے اللہ اے منعم۔ اے کثیر الخیر اے اللہ بحق لیلۃ القدر اور آیۃ الکرسی کے مجھ کو رزق عمدہ عنایت کر وسیع پاکیزہ مبارک اس طرح کہ نہ

اعلم ولا ادری انك علی کلّ شیئ قدیر یا اللہ یا رحمٰن ھا انا طالب الاجابۃ مستظھر بظاھر الاخلاص من قیومیتك یا قاھر اقھر من ارادنی بسوء و ضر بقھرك القاھر حتی تمنعہ عنی وانك لا تاخذك سنۃ ولا نوم وضیق علیہ الارض بما رحبت لاسرار نشرۃ بل صدق آء تضرعہ یا اللہ ۳ بار یا رحمٰن یا رحیم ۳ بار یا بدیع السمٰوت والارض یا مالك الملك یا ذا الجلال والاکرام اسالك اللّٰھم ان تفیض علی من الائك سرّ العلویۃ بین... عبادك برحمتك یا ارحم الراحمین۔

اسرار آیۃ الکرسی معلوم ہو کہ آیت الکرسی ۱۷۰ حروف ہیں اور پانچ کلمے ہیں اور اٹھائیس فصول ہیں جو شخص صبح کے وقت اس کو پڑھے۔ تمام دن خدا کی حفظ و حمایت میں رہے اور جو شخص نصف شب کو آبادی سے دور کسی جگہ اس کے حروف کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ بار پڑھے پھر دعا مانگے قبول ہو۔ اور اگر رسولوں اور اصحاب بدر اور اصحاب طالوت کی گنتی یعنی تین سو تیرہ بار پڑھے۔ پھر دعا مانگے قبول ہو۔ اور جو شخص کسی دشمن سے خوف رکھتا ہو۔ اور اس کی ہلاکی کا ارادہ ہو۔ تو آیۃ الکرسی عدد حروف کے موافق پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

یا قاھر یا شدید ذا البطش اللّٰھم کما لطفت بلطفك دون اللطفآء وعلوت بعظمتك علی العظمآء وعلمت ما تحت ارضك کعلمك بما فوق عرشك فکانت وساوس الصدور... کالعلانیۃ عندك وعلانیۃ القول کالسر فی علمك فانقاد کلّ شیء لعظمتك وخضع کلّ ذی سلطان لسلطانك وصار امر الدنیا والاخرۃ کلّھا بیدك اجعل لی من کلّ ھمّ و غمّ اصبحت و امسیت فیہ فرجا و مخرجا. اللّٰھم انّ عفوك عن

جاننا ہوں اور نہ علم ہو مجھ کو بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم میں ہوں یہ طالب اجابت کا طالب ظہور ہوں ظاہر اخلاص کا تیری قیومیت سے اے قاہر قہر کر اس پر جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہو اپنے قہر سے اے قاہر یہاں تک کہ مانع ہو تو اسکو مجھ سے پس بیشک تجھ کو نہیں آتی ہے اونگھ اور نہ نیند اور تنگ کران پر زمین کو باوجود کشادگی کے نہ آسانی جو خوش معلوم ہوا سکو بلکہ تنگی جو ضرر پہنچائے اسکو اے اللہ ۳ بار اے رحمٰن ۳ بار اے رحیم ۳ بار اے پیدا کرنیوالے آسمان و زمین کے اے مالک ملک کے اے جلال و بزرگی والے مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ ڈال مجھ پر اپنی نعمتیں اپنے بندوں کے درمیان اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین ۱۲ ؎ اے قاہر سخت پکڑ والے۔ اے اللہ جیسا کہ لطیف ہے تو اپنے لطف کے ساتھ سب لطیفوں سے بڑھ کر اور بلند ہے تو اپنی عظمت کے ساتھ سب عظماء سے اور جانا تو زمین کے نیچے کو جیسا کہ جانا تو نے عرش کے اوپر کو پس دلوں کے وسوسے سامنے مثل علانیہ کے ہیں اور ہر سلطان والا تیرے سلطان کے آگے ذلیل ہے اور ظاہر بات مثل پوشیدہ کے ہے تیرے علم میں اور ہے کل دنیا و آخرت کا امر تیرے ہاتھ میں ہر ایک رنج و غم سے جس میں میں نے صبح یا شام کی ہے۔ میرے واسطے کشادگی کر۔ اے اللہ تیری معافی نے

ذنوبی وتجاوزک عن خطایای وسترک علی قبیح عملی اطمعنی ان اسالک مالا استوجبہ منک مما فصرت فیہ ادعوک امنا واسالک انسا فانک المحسن الی وانا المسیٔ الی نفسی فیما بینی وبینک تودد الی بالنعم واتبغض الیک بالمعاصی فلم اجد کریما اعطف منک علی عبد لئیم مثلی ولکن الثقۃ بک حملتنی علی الجرءۃ علیک اللّٰھم بفضلک واحسانک علی انک علی کل شیٔ قدیر۔

اللّٰھم انی اسئلک بتضوع نسیم روح ریحان ارواح جواھر قصور بحور انوار ثغور اسرار اسمک الاعظم الذی انتفعت بتجلیہ عطش اکباد واروی حوض بزک قاصدین سنوح سرک یا من لہ الاسم الاعظم وھو اعظم یا من تقدم علاءہ عن القدم وھو اقدم یا من لیس لہ حد فیعلم وھو اعلم اسئلک باسمک العظیم الاعظم وبنور اسمک الکریم الاکرم وبما جری بہ القلم ان تصلی وتسلم علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم وان تسخرلی جمیع ما خلقت ما علمت منھا وما لم اعلم فقد دعوتک باسمک الذی نجی بہ من نجی وھلک بہ من ھلک لا الہ الا انت تبارکت وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام۔

اور اسی آیت کی یہ دوسری دُعا ہے یا حیّ یا قیوم یا من قوام وجودہٖ بنفسہٖ وقوام وجود۔

میرے گناہوں سے اور تیرے درگذر کرتے میری خطاؤں سے اور تیری پردہ پوشی نے میرے برے اعمال پر طمع دلائی مجھ کو اس بات پر کہ مانگوں میں تجھ سے وہ چیز جس کا مستحق نہیں ہوں میں۔ اسکا تجھ سے اس میں سے جو کم کیا تو نے بیچ اسکے پکارتا ہوں میں تجھ کو امن کے ساتھ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اُنس کے ساتھ۔ پس بیشک تو محسن ہے میری طرف اور بدی کی ہوں اپنی طرف اس بات میں جو میرے اور تیرے درمیان میں ہے محبت کرتا ہے مجھ سے نعمتوں کے ساتھ تیری طرف گناہوں کے ساتھ پس نہیں پایا ہے میں نے کریم زیادہ مہربان تجھ سے مجھ جیسے بندے نالائق پر مگر تیرے بھروسہ نے مجھ کو آمادہ کیا ہے تیرے ساتھ جرأت پر اے اللہ اپنا فضل واحسان کر مجھ پر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ سلہ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تضرع کے ساتھ نسیم روح ایمان ارواح جواہر محلوں دریاؤں نوروں فصیلوں سرار اسم اعظم تیرے کے وہ اسم تجلی سے پیاسے کلیجے منتفع ہونے اور سیراب کیا حوض اترتے قاصدوں کو ظہور سر تیرے نے اے ذات جس کے واسطے اسم اعظم ہے اور وہ اعظم ہے اے وہ ذات جو بلند ہے بلندی اس کی قدم سے اور وہ اقدام ہے اور وہ ذات کہ نہیں ہے اس کے واسطے حد جو جانی جائے اور وہ خوب جانتا ہے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم اعظم کے ساتھ اور ساتھ اس چیز کے جو لکھا قلم نے یہ کہ درود بھیج اور سلام بھیج ہمارے سردار حضور صلعم پر اور مسخر کر میرے واسطے اپنی تمام مخلوق کو جس کو میں چاہتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا ہوں پس میں نے بے شک دعا کی ہے تجھ سے ساتھ اس اسم کے جس کے ساتھ نجات پائی اور ہلاک ہوا جو ہلاک ہو۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو برکت والا ہے اور بلند ہے۔ اے ذوالجلال والاکرام ۱۲

سلہ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کے وجود کا قوام اس کے نفس سے ہے۔ اور دوام اس کے غیر کے وجود کا

خیرہٖ بہ لاحول ولا قوۃ الا بک قد رفعت فاقتی الیک وبسطت کفی بین یدیک فلا تخیب۔۔
رجائی فیک انت اجود الاجودین وکیف لا یکون ذلک ولیس من سواک وجود الانعم فانک انت
الواجد حقا لا الہ سواک اوجد بما فی ستر اسمک من وجود رحمتک یا ارحم الراحمین۔
وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ الطاہرین الطیبین والحمد للہ رب العلمین۔

دعوت سورۂ انعام اور قضائے حاجات کی دعائیں

وضو کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے اور دنیا کی بات بالکل ترک کر دے اور نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اتوار کے روز بعد نماز ظہر کے عمل کو شروع کرے۔ پہلے دو رکعت قضاء حاجت کی پڑھے۔ پہلی میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ احد سہ بار اور ایک پرچہ پر اپنی حاجت لکھ کر اپنے سامنے رکھے پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہو جائیں کسی کی طرف بالکل نہ دیکھے نہ کسی سے بات کرے اول انتالیس بار یہ درود شریف پڑھ کر اللّٰھم صلی علی محمد وعلی ال محمد وبارک عدد معلوما تلک پھر یہ دعا پڑھے وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد وحسبی اللہ ونعم الوکیل (۱۱ بار) پھر تین بار سورۂ فاتحہ اور دس بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر قرآن شریف ہاتھ میں لے کر حسن نیت کے ساتھ اپنی حاجت کا دل میں دھیان کر کے شروع کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ھذا کلام ربنا امنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین اللھم انزلتہ بالحق وبالحق نزل۔ اللھم عظم رغبتی فیہ واجعلہ نور البصری وشفاء لصدری اللھم انطق بہ لسانی وزین بہ صورتی وجمل بہ وجھی وجسدی

اس کے ساتھ ہے نہیں ہے حول نہ قوت مگر تیرے ساتھ بے شک اٹھایا ہے اپنا فاقہ تیری طرف اور کھولا ہے میں نے اپنا ہاتھ آگے تیرے پس مت توڑ تو میری امید کو اپنے سے۔ تو بڑا بخشش والا ہے۔ اور کیوں کہ یہ بات نہ ہو حالانکہ سب نعمتوں کا وجود تجھی سے ہے۔ پس بے شک تو وہی واحد ہے از روئے حق کے نہیں ہے معبود سوائے تیرے ظاہر کر اس وجود رحمت کو جو تیرے مثل اسم میں پوشیدہ ہے اے ارحم الرحمین ۱۲ سلہ اے اللہ حضرت محمد پر اور ان کی آل پر اپنی معلومات کے شمار کے موافق درود بھیج۔ اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا کام خدا کی طرف بے شک دیکھنے والا ہے اللہ بندوں کو۔ اور کافی ہے مجھ کو اور اچھا کارساز ہے ۱۲ سلہ یہ ہے کلام رب ہمارے کا اور صفات رب ہمارے کی ایمان لائے ہم اس چیز کے ساتھ جو نازل کی تو نے اور اتباع کیا ہم نے رسول کا پس لکھ ہم کو ساتھ گواہوں کے اے اللہ نازل کیا ہے تو نے اسکو حق کے ساتھ اور حق ہی کے ساتھ نازل ہوا ہے اے اللہ بڑھا میری رغبت کو بیچ اسکے اور کر اسکو نور میری آنکھ کا اور آرام میرے سینہ کا اے اللہ ملا ساتھ اسکے زبان میری اور زینت دے ساتھ اسکے صورت میری کو اور خوبصورت کر اس کے ساتھ میرے چہرہ کو اور جسم کو ۱۲ ش

وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ بِغَیْرِ رِیَاءٍ وَّسُمْعَةٍ وَّعَلٰی طَاعَتِكَ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ حُجَّةً لَّنَا لَا عَلَیْنَا وَنَبِّهْنَا عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِیْنَ قَبْلَ الْمَوْتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ[1] اللہ تعالیٰ حاجت پوری کریگا پھر صدق دل سے سورت شروع کرے اور جب الفوز المبین پر پہنچے تو الم بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور وہی پہلا درود شریف الم بار پڑھے۔ پھر جب پڑھتے پڑھتے اس مقام پر پہنچے تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً تو اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ الم بار درود شریف پڑھے۔ پھر جب یہاں پہنچے فَقَدْ وَکَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّیْسُوْا بِهَا بِکَافِرِیْنَ تو پھر اُفَوِّضُ اَمْرِیْ آخر تک الم بار اور یہ آیت رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ... اور وہی درود الم بار پڑھے۔ پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے اِلٰهِیْ[2] مَنْ ذَا الَّذِیْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ سَاَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهٖ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ اسْتَجَارَ بِكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ تَوَکَّلَ عَلَیْكَ فَلَمْ تَکْفِهٖ وَاَغُوْثَاهُ بِكَ یَا اَللّٰهُ ۳ بار بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ پھر سجدہ کرکے دعا مانگے قبول ہوگی وَارْزُقْنَا[3] وَجَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَکَةِ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنَّا وَعَنْهُمْ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِحُرْمَةِ سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ شَرَّ الدُّنْیَا وَعَذَابَ الْاٰخِرَةِ وَشَرَّ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۳ بار پھر جب اس جگہ پہنچے۔ وَرَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ تو کہے وَاَنَا الْفَقِیْرُ ذُو الْحَاجَةِ ۱۸ بار رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ رَبَّنَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ۔ ۹ بار پھر جب سورۃ ختم کرچکے تو یہ دعا پڑھے۔

---

[1] اور نصیب کر مجھ کو پڑھنا اس کا بغیر دکھاوے سنانے کے۔ اور توفیق دے اپنی اطاعت کی رات بھر اور دن کے اطراف کی اور کر اس کو محبت میرے واسطے نہ میرے اوپر اور جگا ہم کو نیند غفلت سے پہلے موت کے اے ارحم الرحمین ۱۲

[2] اللہ کون ہے جو تجھ سے دعا کرے اور تو قبول نہ کرے اور کون ہے جو تجھ سے مانگے اور تو اسکو نہ دے اور کون ہے جس نے تجھ سے پناہ مانگی ہوگی اور تو نے اسکو نہ دی ہو اور کون ہے جسنے تجھ پر توکل کیا ہو اور پھر تو کافی نہ ہوا ہو۔ فریاد ہے میری تجھ سے فریاد کرتا ہوں میں تجھ سے اے فریاد رس فریاد کو پہنچ میری اور کر میرے ساتھ جس کے تو لائق ہے پس بیشک تو اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے ۱۲

[3] اور نصیب کر ہم کو اور تمام مسلمان مردوں و عورتوں اور مومن مردوں و عورتوں زندہ اور مردوں کو بحرمت اس مبارک سورت کے خیر دنیا اور خیر آخرت کی اور دور کر ہم سے بحرمت قرآن شریف کے اور سورت انعام شریف کے شر دنیا کا اور شر اپنی کل مخلوق کا اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین اے اللہ حضرت محمدؐ اور انکی آل پر درود بھیج بمقدار اپنی کل معلومات کے اور رب تیرا غنی ہے رحمت والا اور میں فقیر ہوں حاجت والا۔ رب ہمارے بیشک تو جمع کرنیوالا ہے لوگوں کا اس دن جس میں شک نہیں ہے بیشک اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرتا اے رب ہمارے اور کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے ولی اور کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے مددگار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَاسَرِیْعُ یَاشَدِیْدَ الْعِقَابِ یَاغَفُوْرُ یَارَحِیْمُ یَاخَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ یَافَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَافَالِقَ الْاِصْبَاحِ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَاوَافِرَ الْحَسَنَاتِ یَاوَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَامُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَامُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَانُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ یَاغَافِرَ الْخَطِیْئَاتِ یَاسَاتِرَ الْعَوْرَاتِ یَارَافِعَ السَّیِّئَاتِ یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَقْضِ حَاجَتِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۳ بار اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

پھر سجدہ کرکے دعا مانگے قبول ہوگی۔ پھر اس دعا کو ایک ہزار بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا مَرِیْضًا اِلَّا شَفَیْتَہٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَہٗ وَلَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَہٗ وَلَا مُتَفَرِّقًا اِلَّا جَمَعْتَہٗ وَلَا غَائِبًا اِلَّا اَوْرَدْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیْتَھَا بِیُسْرٍ مِّنْکَ وَعَاقِبَۃِ اَمْرٍ یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر جب سینہ کرڈے پر پہنچے۔ تو یہ دعا پڑھے۔ — یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَیَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

لہ اے سریع اے سخت عذاب دینے والے اے غفور اے رحیم اے خالق ہر چیز کے اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے پھاڑنے والے صبح کے اے مسبب الاسباب کے کھولنے والے دروازوں کے اے پورا کرنیوالے حاجات کے اے مجیب الدعوات اے وافر حسنات کے اے ولی حسنات کے اے دور کرنیوالے لغزشوں کے اے زندہ کرنیوالے مردوں کے اے نور زمین و آسمان کے اے بخشنے والے خطاؤں کے اے پوشیدہ کرنیوالے ستروں کے اے اٹھانیوالے برائیوں کے اے دفع کرنیوالے بلاؤں کے اے پورا کرنیوالے حاجات کے پوری کر حاجت میری اسوقت اے معبود اولوں اور آخروں کے اے ذوالجلال والاکرام بیشک حکم اس کا یہ ہے۔ کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے اس سے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے پس پاکی ہے اس کو جس کے ہاتھ میں ہے ملک ہر چیز کا۔ اور اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم ۱۲

لہ اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے موجبات تیری رحمت کی۔ اور عزائم مغفرت تیری اور غنیمت ہر نیکی سے۔ اور سلامتی ہر برائی سے مت چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر کہ بخش دے اس کو۔ اور نہ کوئی فکر۔ مگر کہ کھول دے اس کو۔ اور نہ کوئی مریض مگر کہ آرام کر اس کو۔ اور نہ قرض مگر ادا کر اس کو۔ اور نہ کوئی خرابی مگر کہ درست کر اس کو اور نہ تفرقہ مگر جمع کر ان کو اور نہ غائب مگر کہ واپس لا اس کو۔ اور نہ کوئی دینی و دنیاوی حاجت مگر کہ پورا کر اس کو آسانی اور اچھے انجام کے ساتھ۔ اے وسیع مغفرت والے اپنی رحمت سے ارحم الراحمین ۱۲

ریاضت سورہ قُل اُوحِیَ اِلَیَّ یعنی سورہ جن

جب تمہارا اس ریاضت کا ارادہ ہو تو روزے رکھو منگل، بدھ اور جمعرات اور کوئی حیوانی چیز نہ کھاؤ۔ اور رات دن لوبان کی دھونی روشن رکھو۔ اور ان تین دن میں ایک ہزار بار سورۂ قل اوحیٰ کو پڑھو۔ ہر روز ۳۳۳ بار۔ اور پڑھنا نصف شب جمعہ میں ختم ہو۔ اس وقت اس کا مؤکل حاضر ہوگا کوتاہ قد اور لمبے لمبے ہاتھ ہیں یہ مؤکل تمہارے سامنے آکر بیٹھ جائے گا۔ اور سلام علیک کرے گا۔ تم کو چاہیئے کہ اپنا دل مضبوط رکھو۔ کیونکہ اس کی ہیبت بہت سخت ہوتی ہے۔ اور یہ مسلمان جنّاتوں کا بادشاہ ہے۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر ایمان لائے تھے اور تین آدمی اس کی پشت کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ اگر تم نے اپنے تئیں ثابت قدم رکھا۔ پس تم کامیاب ہوگئے۔ اور اگر تم نے خوف کیا یا الحاجت کی تو وہ الٹے پھر جائیں گے۔ اور تیرا عمل برباد ہوگا اس واسطے لازم ہے کہ دل کو مضبوط رکھو اور خوف نہ کھاؤ۔ اور اس شخص کا نام ابو یوسف ہے۔ تم اس سے کہو کہ میرا حق تم پر واجب ہے اور تم دیکھتے ہو کہ میں کس قدر فاقہ اور تنگی میں ہوں۔ اب تم سے میں چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو۔ حلال چیز کے ساتھ جس سے میں حج کروں اور اپنے اہل و عیال کے نفقہ کی خبر لوں خدا تم کو اجر دے گا۔

نسخہ مؤکل سورہ جن معلوم ہو کہ اگر تم نے اپنا دل مضبوط رکھا اور یہ باتیں اس سے کہہ دیں۔ تو پھر وہ اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو حکم کریگا۔ اور وہ مثل بجلی کے کچھ لے کر آن موجود ہوگا۔ پھر وہ تم کو دے دیگا۔ جو کچھ تمہارے نصیب کا ہوگا تم کو مل جائے گا۔ حسین بن منصور سے حکایت ہے کہ انہوں نے اس کو پڑھا تھا۔ تو ان کے مؤکل دس ہزار دینار لایا تھا۔ اور دوسری حکایت ہے کہ یحییٰ کے شاگرد نے اس کو پڑھا۔ مگر جب مؤکل حاضر ہوا۔ تو اس کے ہوش و حواس جلتے رہے۔ اور زبان بند ہوگئی آنکھیں اس نے بند کرلیں جب آنکھ کھولتا مؤکل کو سامنے دیکھتا یہاں تک کہ جب بہت دیر ہوگئی تب مؤکل چلے گئے۔ اور کچھ نقصان نہ پہنچا۔ اسی واسطے تم کو لازم ہے کہ دل قوی رکھو یہ مؤکل نقصان نہیں پہنچاتا ہے اور دعا مع سورہ شریف کے یہ ہے۔ اور یہ انبیاء اور اولیاء کی کتابوں اور ان کے اسراروں میں سے ہے۔

دعائے اسرار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ يَا مُنَزِّلَ الْوَحْيِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ السَّمٰوٰتِ اَنْ تُيَسِّرَ لِيْ مَاۤ اَنَا قَاصِدُهٗ وَطَالِبُهٗ وَتُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ يُطِيْعُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ مَاۤ اُرِيْدُهٗ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَعْرُجُ

---

[1] کہہ دو اے رسول وحی کی گئی ہے میری طرف۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نازل کرنے والے وحی کے سات آسمانوں کے اوپر سے یہ کہ آسان کرے تو میرے واسطے اس چیز کو جس کا میں قصد کرنے والا ہوں اور طالب ہوں اور مسخر کر میرے واسطے خدام اس سورت کی اطاعت کریں میری ہر کام میں کرتا ہوں میں بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ وہ ذات جس کی طرف

اَلْهَارِبُوْنَ وَيَا مَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الطَّامِعُوْنَ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا مَنْ يَّسْمَعُ
وَيَرٰى وَلَا يُرٰى وَهُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى ۔ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَنْ اٰمَنَ بِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنْبِيَائِهِمْ وَنَبِيِّكَ وَبِكَ
وَبِالسَّائِلِيْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَكُوْنُ لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ ، وَاَنَّهُ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَنْ تُنْطِقَ قَلْبِيْ
بِالْحِكْمَةِ وَلِسَانِيْ بِالْمَعْرِفَةِ وَاَنْ تَكُوْنَ عَوْنًا لِيْ وَلِيْ مُعِيْنًا وَاَنْ تُسَخِّرَ اِلَيَّ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ ۔
وَاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ وَيَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقَاتِ
وَيَا مُكَوِّنَ الْاَكْوَانِ وَيَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَيَا مُنَزِّلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَيَا
مُفَضِّلَ بَنِيْ اٰدَمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَّا تَنَامُ يَا مَنْ سَخَّرَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ وَاَشْهَرْ ذِكْرِيْ
فِي الْخَيْرِ يَا حَيُّ لَا يَنَامُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ
وَبِالنُّوْرِ الْكَرِيْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَتّٰى

بھاگتے ہیں بھاگنے والے اور اے وہ ذات جس کی معافی کی طمع کرتے ہیں طمع کرنے والے بیشک سنا ایک گروہ نے جنوں کے اے اللہ میں تجھ
سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اور نہیں دیکھا جاتا ہے اور وہ منظر اعلیٰ میں ہے پس کہا انہوں نے بیشک ہم نے سنا
ہے ایک قرآن تعجب میں ڈالنے والا ہدایت کرتا ہے طرف سیدھی راہ کے پس ایمان لائے ہم اس کے ساتھ اور ہرگز نہ شریک نہ
کریں گے ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بحق اس کے جو ایمان لایا تیرے ساتھ مومنوں میں سے
اپنے نبیوں اور تیرے نبی کے ساتھ اور تیرے ساتھ ۔ اور سوال کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خادم اس صورت
کے ہوں میرے لئے مددگار اوپر اس کے جس کام میں ارادہ کرتا ہوں ۔ اور بیشک بلند ہے مرتبہ ہمارے رب کا نہیں بنائی ہے
اس نے بیوی اور نہ بیٹا ۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جس نے نہ بیوی نہ بیٹا ۔ یہ کہ ہلا میرے دل کو حکمت کے
ساتھ اور میری زبان کو معرفت کے ساتھ اور ہو تو میرا مددگار اور معین اور مسخر کر میرے واسطے دل اپنی تمام مخلوق کے ۔ اور بیشک
تھے چند لوگوں انسانوں میں سے جو پناہ مانگتے تھے ۔ چند لوگوں کے ساتھ جنوں میں سے پس زیادہ کیا ان کو سرکشی میں اور بیشک انہوں نے
گمان کیا جیسا کہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمان کے اور اے پیدا
کرنے والے مخلوقات کے اور اے بنانے والے عالموں کے اور اے مدبر زمانے کے اور اے نازل کرنے والے توراۃ انجیل زبور اور
قرآن کے اور اے فضیلت دینے والے انسان کے کل مخلوقات کے اور اے زندہ اے قائم اے وہ جو نہیں سوتا ہے اور اے وہ جس نے
مسخر کیا جن و انس کو حضرت سلیمان کا مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق اور کل چیزیں اور کر میرا ذکر بھلائی میں اے زندہ
جو نہیں ہوتا ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اسم اعظم مخزون مکنون کے اور ساتھ نور کریم کے یہ کہ مسخر کر میرے لئے روحانیت اس سورت کی

يجيبوني ويكونوا لي عونا على ما اريد اني توسلت بك اليك يا من هو فعال لما يريد اقسمت عليكم ايتها
الارواح الروحانية العظام المنظمة البهية بالاسم الذي كان مكتوبا على قلب ادم عليه السلام
وبالاسم الذي فضلكم الله على كثير من الاملاك لا اله الا هو رب البرية اجيبوا ايتها الارواح
الروحانية الطاهرة الزكية الملكوتية ان تكونوا عونا لي على ما اريد حتى لا يقدر احد ان يخالف
امري من الخلق اجيبوا من استعان بكم يا ملائكة رب العالمين اللهم احسن عوني وكن لي معينا
فاني عبدك وابن عبدك واستعنت بك فاعني واغثني وانصرني فانه لا معين لي الا انت ولا
ناصر لي عليهم غيرك ولا اسأل احدا سواك اللهم اني اسألك بالآيات والذكر الحكيم ان تسخر لي
روحانية وخدام هذه السورة المباركة انك على كل شيء قدير اجيبوا يا ملائكة رب العالمين
بحق اسم الله الاعظم وبحق هذه الدعوة والذكر الحكيم اقسمت عليكم يا ملائكة ربي اجيبوا لاسماء الله
طائعين فاني استعين عليكم بالله الرحمن الرحيم وبالحمد لله رب العالمين
يا روقيائيل بحق الاسم المكتوب على قلب القمر والشمس وبحق الاسم
الاعظم يا مذهب بحق رب العالمين وبحق الملك الغالب عليك
امره روقيائيل احضر انت واعوانك وقبائلك وجميع عشائرك من

یہاں تک کہ قبول کریں میرا حکم اور ہوں میرے مددگار اس بات پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ میں نے توسل پکڑا ہے تیرے ساتھ تیری
طرف اے وہ جو کرنے والا ہے اس کا جس کا ارادہ کرتا ہے قسم دیتا ہوں میں تم کو اے ارواح روحانیہ بزرگ و روشن ساتھ اس اسم کے جو لکھا ہوا
تھا قلب آدم پر اور اسم اس کے ساتھ جس سے تم کو اللہ نے بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رب ہے مخلوق
کا قبول کرو اے ارواح روحانیہ پاک و پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہو تم مددگار میرے اس کام پر جس کا میں ارادہ ہوں یہاں تک کہ نہ قادر ہو کوئی
میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق سے قبول کرو اس کی بات جو تم سے مدد مانگتا ہے اے خدا کے فرشتو اے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا
مددگار در تجھ سے مانگتا ہوں پس مدد کر میری اور فریاد کو پہنچ اور یاری کر میری پس بیشک میرا سوائے تیرے کوئی نہیں ہے مددگار۔ اور
نہ یاری کرنے والا ہے ان پر سوائے تیرے اور نہ میں کسی سے بجز تیرے سوال کرتا ہوں اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ آیات اور ذکر حکیم
کے۔ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خدام اس سورت مبارک کے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ قبول کرو اے ملائکہ رب العالمین۔ بحق اسم اعظم کے اور
بحق اس دعوت اور ذکر حکیم کے قسم دیتا ہوں اے ملائکہ میرے رب کے قبول کرو واسطے اسماء اللہ کے اطاعت کرتے والے
پس بے شک میں مدد مانگتا ہوں تم سے ساتھ اللہ رحمن رحیم کے اور ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے۔ اے
روقیائیل بحق اسم اعظم کے جو مکتوب ہے قلب قمر و شمس پر۔ اور بحق اسم اعظم کے اے مذہب بحق رب العالمین کے
اور بحق بادشاہ غالب کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اے روقیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار اور تمام

كَانَ تَحْتَ مُلْكِكَ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا اَعْوَانِىْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مِنْ
اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِىْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَمَائِيْلُ وَبِحَقِّ
مَا جِبْ هٰذِهِ الْبَنِيَّةِ الْعُلْيَا اَجِبْ يَا جِبْرَئِيْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ
اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِبْ يَا اَبَا النُّوْرِ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ شَمَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ
وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ اَنْتَ وَقَبَائِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ۔ اَجِيْبُوْا كُلُّكُمْ وَافْعَلُوْا مَا اُرِيْدُ
مِنْكُمْ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا طَائِعِيْنَ وَلِاَسْمَائِهٖ سَامِعِيْنَ
اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَقِّ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَبِالَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَهُوَ بِكُلِّ
شَىْءٍ عَلِيْمٌ اَجِبْ يَا بُرْقَانُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ مِيْكَائِيْلُ اَجِبْ وَاَعْوَانُكَ
وَقَبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا
طَائِعِيْنَ اَجِبْ يَا صَرْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَىِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ اَجِبْ
بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ صَرْفِيَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ
وَاَهْلُ طَاعَتِكَ لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَالْعَظِيْمِ اللّٰهِ ۱۰ بار
اَللّٰهُمَّ كُنْ لِىْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا اَجِبْ يَا عَيْنَائِيْلُ بِحَقِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَبِحَقِّ مَنْ هُوَ جَامِعُ النَّاسِ

قبیلے تیرے جو تیرے حکم میں ہیں۔ قبول کرو تم اور بنو میرے مددگار جس کا میں ارادہ کرتا ہوں بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسم اعظم اے اللہ ہو میرا مددگار اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمسائیل بحق بنائے (آسمان) بلند والے کے۔ قبول کر اے جبرائیل بحق اسم مکتوب کے قلب قمر پر اور بحق اللہ واحد قہار کے قبول کر اے ابو النور الابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ شمائیل قبول کر تو اور تیرے ماتحت اور قبیلے اور اہل طاعت تم سب قبول کرو اور میرے مددگار ہو۔ اور میں جو تم سے چاہوں اس کو کرو۔ بحق سبوح قدوس رب الملائکہ والروح۔ قبول کرو تم اور رہو اطاعت کرنے والے اس کے اسماء کے سننے والے قبول کر اے میکائیل بحق آیات اور ذکر حکیم کے۔ اور اس کے جس نے زمین و آسمان کو بنایا ہے اور ہر چیز کو جانتا ہے۔ قبول کر اے برقان بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ میکائیل قبول کر تو اور تیرے مددگار اور قبیلے بحق اس کے جس نے فرمایا آسمان و زمین سے کہ آؤ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی سے۔ انہوں نے کہا ہم آئے خوشی سے قبول کرو اے صرفیائیل بحق بادشاہ حی قیوم کے اور بحق پانچوں نمازوں کے قبول کر بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ قبول کر اے صرفیائیل تو اور تیرے ماتحت اور قبیلے اور تیرے مطیع کوئی تم میں پیچھے نہ رہے بحق ان اسماء عظام اور اسم اعظم اللہ کے ۳ بار۔ اے اللہ ہو تو میرا مددگار اور معین۔ قبول کر اے عینائیل بحق روز جمعہ اور بحق اس کے جو جمع کرنے والا ہے لوگوں کا۔ اس دن جس میں شک نہیں ہے۔ قبول کر اے زوبعہ بحق اس بادشاہ کے

يَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَجِبْ بَاذْدُ بِعَةُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ عَيْنَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ
وَعَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِبْ يَا كَسْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْمُسَخِّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ ...
وَالْاَرْضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الدَّيَّانِ وَبِحَقِّ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ اللّٰهِ تَعَالٰى ۔ اَجِبْ
يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ كَسْفِيَائِيْلُ اُحْضُرْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ
وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَةِ الْعِلْوِيَّةِ وَالْاَرْضِيَّةِ وَكُوْنُوْا لِيْ
عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ مِنَ الْاَمْرِ الْاَرْضِيَّةِ ۔ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا تَصَرَّفُوْنَهُ مِنْ قَدْرِ اَسْمَاءِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاسْمَعُوْا خِطَابِيْ وَتَصَرَّفُوْا فِيْمَا اُرِيْدُهُ يَا مَعَاشِرَ الْاَرْضِيَّةِ
بِحَقِّ الْمَلَكُوْتِ الرُّوْحَانِيَّةِ اُحْضُرُوْا اِلٰى مَكَانِيْ هٰذَا الْوَحَا ۳ الْعَجَلُ ۳ السَّاعَةَ ۳ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ۔ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۔ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ اُحْضُرُوْا وَاَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ تَحْرِقُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ
بِالشُّهُبِ الثَّوَاقِبِ وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا وَّاَنَّا
كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

جس کا حکم تجھ پر غالب ہے ۔ عینائیل قبول کر تو اور تیرے قبیلے اور تیرے مددگار اور جو تیرے حکم کے اندر ہیں قبول کر تو اے کسفیائیل
بحق تسخیر کرنے والے آسمان و زمین کے اور بحق بادشاہ قدوس دیان اور بحق علی اعلیٰ کے اور اللہ تعالےٰ کے قبول کر اے میمون
بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے کسفیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار اور قبیلے اور جو تیرے ماتحت ہوں
قبول کرو اے گروہ روحانیہ علویہ ارضیہ کے اور ہو میرے مددگار اس کام پر جن کا میں ارادہ کرتا ہوں ارض ارضیہ
سے قبول کرو بحق اس کے جو تصرف کرتے ہو ۔ قدر اسماء الٰہی سے قبول کرو اور اطاعت کرو اور سنو خطاب میرا اور
کرو اس کا جس کا میں ارادہ کرتا ہوں ۔ اے گروہ ارضیہ کے بحق ملکوت روحانیہ کے حاضر ہو اس میرے مکان میں کس وقت
جلدی ابھی نہیں ہوگی ۔ مگر آواز ایک پس ناگہاں وہ خاموش ہوگئے اے حسرت بندوں پر جو رسول انکے پاس آتا ہے ۔ اس کا
مذاق اڑاتے ہیں ۔ قبول کرو اور اطاعت کرو جو تم میں پیچھے رہ جائے گا اس کو فرشتے آگ کے شہابوں سے جلادیں گے ۔ اور
بیشک ہم نے مس کیا آسمانوں کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا نگہبانوں سے سخت سے اور شہابوں سے اور بیشک ہم
بیٹھتے تھے (پہلے) جگہوں میں اس کے سننے کے واسطے جو اب سنے وہ پائے گا اپنے واسطے شہاب روکنے والا
اور بے شک ہم نہیں جانتے کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے ۔ اہل زمین کے ساتھ ۔ یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ
ان کے رب نے بھلائی کا ۔ اور بے شک ہم سے نیک بخت ہیں ۔ اور ہم میں سے ہیں سوائے ان کے ۔

ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ہ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ہ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰى
اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقَاسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ہ وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ہ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ
اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰيَاتِهٖ لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَجِيْبُوْا وَاسْمَعُوْا
وَاحْضُرُوْا وَادْخُلُوْا فِىْ جَمِيْعِ الْاَرْضِيَّةِ اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ الْاَرْضِيَّةِ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ
اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَجِيْبُوْا طَآئِعِيْنَ لِاَسْمَآءِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِيْبُوْا لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَجِيْبُوْا
يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الْاَرْضِيَّةِ طَآئِعِيْنَ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۔
وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ہ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ہ اَجِيْبُوْا لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاَنَّ
الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ
لِبَدًا ہ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ہ قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ہ قُلْ
اِنِّىْ لَنْ يُّجِيْرَنِىْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ہ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ہ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ ۔

ہم تھے مختلف فرقے۔ اور بیشک ہم نے یقین کر لیا کہ ہم نہ عاجز کر سکیں گے خدا کو زمین میں۔ اور نہ عاجز کر سکیں گے اسکو بھاگ کے ہیں
اور بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو ایمان لے آئے ہم ساتھ اسکے اور بیشک جو ایمان لائے اپنے رب کے ساتھ وہ نہیں خوف کرتا ہے کمی اور پکڑے
جانیکا۔ اور بیشک ہم میں سے مسلمان ہیں اور ہم میں سے ظالم ہیں پس جو اسلام لے آیا ہے۔ اس نے قصد کیا ہدایت کا۔ اور جو ظالم ہیں۔ وہ جہنم کے
ایندھن ہونگے قسم دیتا ہوں میں تم کو اے ارواح روحانیہ یہ کہ قبول کرو بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسمائے الٰہی سے اور اس آیات سے
تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو اور سنو اور حاضر ہو اور داخل ہو تمام ارضیہ میں۔ قبول کرو اے گروہ ارضیہ بحق اسکے جو پڑھے
ہیں نے تم پر اسماء الٰہی سے قبول کرو بحق اسماء الٰہی کے قبول کرو اطاعت کرنیوالے اسماء الٰہی کے قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو
اے گروہ ارضیہ کے اطاعت کرنیوالے بحق اسکے جو قسم دی میں نے تمکو اور بے شمار وہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے اور بیشک اگر قائم رہیں وہ طریقت پر
البتہ پلائیں ہم انکو پانی بہت تاکہ فتنہ میں ڈالیں ہم انکو بیچ اسکے اور جو روگردانی کریگا اپنے رب کے ذکر سے داخل کریگا وہ اسکو سخت عذاب میں قبول
کرو کوئی تم میں سے پیچھے نہ رہے بحق اسکے جو قسم دی میں نے تمکو اور بیشک مسجدیں اللہ ہی کے واسطے ہیں پس مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی کو اور بیشک
جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ پکارتا تھا اسکو قریب تھے کہ اسپر تہ بہ تہ ہو جائیں کہدو میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں
کرتا۔ کہدو میں تمہارے لئے (کچھ) نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں کہدو مجھ کو کوئی خدا سے بچا نہیں سکتا اور نہیں پاتا ہوں میں سوائے اسکے
ٹھکانا مگر پہنچانا خدا کی طرف سے اور رسالت اسکی جو نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول کی پس اسکے واسطے ہے نار جہنم وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا - قُلْ اِنْ اَدْرِيْ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْ اَمَدًا عَالِمُ الْغَيْبِ
فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا - اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِطَاءِ طَوْلِكَ وَبِبَاءِ بَقَائِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِثَاءِ ثُبُوْتِ مُلْكِكَ وَوُسْعِ كُرْسِيِّكَ يَا مَنْ لَا
تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ فِيْ مُلْكِهٖ يَا مَنْ يَسْتَجِيْرُهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَلَا شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ وَهُوَ بِهٖ يَسْتَجِيْرُ وَلَا يُجَارُ فِيْ مُلْكِهٖ
اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا اِلَّا بِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِيْ وَعَدْتَ
بِهٖ اَنْبِيَآءَكَ وَاَرْشَدْتَ بِهٖ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ ۳ بار يَا عَظِيْمُ ۳ بار يَا قُدُّوْسُ ۳ بار يَا اَللّٰهُ
۳ بار يَا مَنْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ يَعْلَمُ عَنْهُ سِوَاهُ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ...
بِجَاهِكَ وَبِعَيْنِ عِلْمِكَ وَبِغَيْنِ غُفْرَانِكَ وَبِفَاءِ فَضْلِكَ وَبِكَافِ كِبْرِيَائِكَ وَبِلَامِ لُطْفِكَ
وَبِيَاءِ يَقِيْنِكَ وَبِاَلِفِ اُلُوْهِيَّتِكَ وَبِضَادِ ضِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِزَاءِ زِيْنَتِكَ
وَبِشِيْنِ شِفَائِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ
عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَبِحَقِّ الرَّاكِعِيْنَ السَّاجِدِيْنَ وَبِحَقِّ الدَّاعِيْنَ فَاِنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ سَخِّرْ لِيْ مُرَادِيْ وَكُنْ لِيْ مُعِيْنًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ لَمْ يُشْرِكْ بِرَبِّهٖ اَحَدًا اَنْ تَشْهَدَ لِيْ وَتُيَسِّرَ لِيْ وَتُعِيْنَنِيْ وَتُهَيِّءَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ

یہانتک کہ جب دیکھیں وہ اس چیز کا جس کا وعدہ کئے جاتے تھے۔ پس عنقریب جان لیں گے کہ کون کمزور ہے از روئے مددگار کے۔ اور کم ہے گنتی میں۔ کہہ دو میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا قریب ہے وہ چیز جس کا دیئے جانے ہو تم یا کر دیگا میرا رب اس میں طویل جاننے والا ہے غیب کا اور نہیں مطلع کرتا ہے اپنے غیب پر مگر جس کو برگزیدہ کرتا ہے اپنے رسول سے بیشک چلاتا ہے اسکے آگے اور پیچھے نگہبان اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طاء طول اور بائے بقا اور قاف قدرت اور ثائے ثبوت ملک اور تیری وسعت کرسی کے ساتھ اے وہ ذات کہ نہیں ملتے ہیں اس سے گمان اس کے ملک میں اے وہ ذات جس سے ہر چیز پناہ مانگتی ہے کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس سے پناہ نہ مانگتی ہو۔ اور نہیں پناہ دی جاتی ہے اس کے ملک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ پس بیشک میں نہیں مالک ہوں اپنے واسطے نفع کا اور نہ نقصان کا مگر تیرے حکم سے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس وعدہ کے جو تونے کیا ہے اپنے انبیاء سے اور ہدایت کی ہے تونے اس کے ساتھ اپنے اولیاء کی۔ اے اللہ اے جلیل اے عظیم ۳ بار اے قدوس ۳ بار اے اللہ ۳ بار اے وہ ذات جس کے لئے ہے ملک آسمان و زمین کا اے وہ ذات جو جانتا ہے اور نہیں جانا جاتا ہے اس سے سوائے اس کے اے اللہ میں تجھ سے ساتھ جیم جاہ تیری کے اور عین علم اور غین غفران اور فائے فضل اور کاف کبریائی اور لام لطف اور یائے یقینی اور الف الوہیت اور ضاد ضیاء کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ تیرے زاء زینت اور شین شفاء کے اے حی اے قیوم اے اللہ میں سوال کرتا ہوں بحق تیری مساجد کے اور بحق تیرے نیک بندوں کے اور بحق رکوع کرنے والوں کے اور سجدہ کرنیوالوں کے اور بحق دعا کرنے والوں کے پس بیشک تو ہی اللہ کریم ہے اور بحق اسکے جس نے دعا کی تجھ سے سخر کر میرے لئے مراد میری اور ہو میرا مددگار اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس شخص کے جس نے اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کیا یہ کہ تو موجود کر میرے واسطے اور آسانی کر اور مدد کر میری اور مہیا کر میرے لئے میرے کام کی

رَشَدًا۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھٰذَا الْکَلَامُ کَلَامُہٗ اَسْأَلُکَ بِکَلَامِکَ الْعَظِیْمِ۔ وَبِسُوْرَۃِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَبِالْوَعْدِ الْحَکِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَاَجْرَی الْبَحْرَ مَدَدًا اُرْزُقْنِی الْخَلَائِقَ وَھُوَ دَائِمٌ اَبَدًا یَا مَنْ لَا لَہٗ یَصِفُہٗ
الْوَاصِفُوْنَ وَلَا یُوْصَفُ بِقِیَامٍ وَلَا بِقُعُوْدٍ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ وَالْاَسْمَاءِ یَخْدِمُوْنِیْ
وَیُطِیْعُوْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الرُّوْحَانِیِّیْنَ اَللّٰھُمَّ عَلَیْکُمْ
یَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْکِرَامِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِالْاَفْلَاکِ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نُوْرِہٖ وَاَسْکَنَکُمْ تَحْتَ عَرْشِہٖ
اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ سَامِعِیْنَ تَتَصَرَّفُوْنَ فِیْمَا اُرِیْدُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ وَالْاَسْمَاءِ وَالسُّوْرَۃِ
بِحَقِّ اَرْقُوْش ۲ کَمْلَکُوْش ۲ بَطَظَھُوْش ۲ کَنْطَلُوْش ۲ اَبْرَکُوْش ۲ قَالُوْش ۲۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا
رُوْقِیَائِیْلُ الْمَلِکُ الْمُوَکَّلُ بِفَلَکِ الشَّمْسِ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ
لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا رُوْقِیَائِیْلُ بِحُضُوْرِ الْمُذْھَبِ اَجِبْ یَا مُذْھَبُ
بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ یَا رُوْقِیَائِیْلُ وَبِحَقِّ یَا ۲ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ
مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا جِبْرَئِیْلُ بِحُضُوْرِ الْاَبْیَضِ اَجِبْ یَا اَبْیَضُ بِحَقِّ الْمَلِکِ
الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ یَا جِبْرَئِیْلُ وَبِحَقِّ سَامٍ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ فَعَلْتَ
مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا سَمْسَائِیْلُ الْمَلِکُ الْمُوَکَّلُ بِفَلَکِ

بھلائی کے۔ اے اللہ اے وہ ذات جس کا کلام ہے میں تجھ سے اسی کلام کی طفیل سے سوال کرتا ہوں اور سورہ قل اوحی کے اور وعدہ حکیم کے طفیل
اے اللہ اے وہ جس نے احصا کیا ہے ہر چیز کی گنتی کا۔ اور جاری کیا ہے دریا کو اور فنا کرتا ہے۔ اسکو اور دائم ہے ہمیشہ اے وہ ذات کہ نہیں
وصف کر سکتے ہیں اس کا وصف کرنیوالے اور نہ وصف کیا جاتا ہے ساتھ قیام و قعود کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے خدام اس صورت اور
اسماء کے خدمت کریں میری اور اطاعت کریں میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ اے خدام اس دعوت کے روحانیوں اے اللہ
قسم دیتا ہوں تم کو اے گروہ روحانیہ کرام کے مؤکل ہو افلاک کے ساتھ اس ذات پاک کی جس نے پیدا کیا تم کو اپنے نور سے اور رکھا ہے تم
کو اپنے عرش کے نیچے یہ کہ قبول کرو تم سننے والے تصرف کرنیوالے اس کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں قسم دیتا ہوں تم کو اس دعوت اور اسماء کی اور
سورت کی بحق ارقوش آخر تک قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل مؤکل فلک شمس کے بحق اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہر چیز ہلاک ہونے
والی ہے مگر اس کی ذات اسی کے لئے ہے حکم اور اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل ساتھ حضور
مذہب کے بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے روقیائیل بحق یا کہ قبول کرے تو اور جلدی کرے
تو اور کرے تو جو حکم کرتا ہوں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل ساتھ حضور ابیض کے۔ قبول کر اے ابیض
بحق اسی بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اور بحق سام کے یہ کہ قبول کرے تو۔ اور جلدی کرے
تو اور کر جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمسائیل مؤکل فلک۔ مریخ کے بحق اس ذات کے جس کا حکم

اَلمَزِيُخ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَجِبْ يَا سَمْسَمَائِيْلُ بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ الْاَحْمَرِ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ سَمْسَمَائِيْلُ وَبِحَقِّ دَمْلِيْخِ اِلَّا مَآ اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مِيْكَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ عُطَارِدَ وَبِحَقِّ مَنْ لَّا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ السَّتَّارُ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحُضُوْرِ بَرْقَانِ اَجِبْ يَا بَرْقَانُ بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا مِيْكَائِيْلُ وَبِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهِيَا اِلَّا مَآ اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَعَجَّلْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا صَرْفِيَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمُشْتَرِيْ بِحَقِّ اللّٰهِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَجِبْ يَا صَرْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ شَمْهُوْرِشْ اَجِبْ يَا شَمْهُوْرِشْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا صَرْفِيَائِيْلُ وَدَمِيْشُ اِلَّا مَآ اَجَبْتَ وَعَجَّلْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَآ اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الزُّهَرَةِ بِحَقِّ مَنْ يَّعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ اَجِبْ يَا عَيْنَائِيْلُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اِلَّا مَآ اَجَبْتَ وَفَعَلْتَ مَآ اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا صَفْيَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمُقَاتِلِ بِحَقِّ مَنْ يَّعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَجِبْ يَا كَسْفِيَائِيْلُ...

ہے درمیان کاف ونون کے۔ بیشک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے کہ اس سے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ قبول کر اے سمسائیل ساتھ حضور ملک کے بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ سمسائیل اور بحق دملیخ کے یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر تو اور جلدی کر تو اور کر جو حکم کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ اس کے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے میکائیل فرشتے مؤکل فلک عطارد کے بحق اس ذات کے جس کو آنکھیں نہیں پہنچتیں۔ اور وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے۔ اور وہ لطیف خبیر ہے ستار ہے قبول۔ اے میکائیل بحضور برقان کے قبول کر اے برقان بحضور اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ میکائیل بحق اہیا شراہیا یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر تو اور تیزی کر تو۔ بحق اللہ نور السموات والارض کے قبول کر اے صرفیائیل۔ بحق شمہورش قبول کر اے شمہورش بحق اس بادشاہ کے جو غالب ہے تجھ پر حکم اس کا اے صرفیائیل ددمیش یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر اور تیزی کر تو جو حکم کروں میں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو اے عینائیل مؤکل فلک زہرہ کے بحق اس ذات پاک کے جو جانتا ہے حمل ہر مادہ کا اور جو کم ہوتا ہے رحم میں اور زیادہ ہوتا ہے قبول کر اے عینائیل بحق سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کے یہ کہ قبول کر تو اور کر تو جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو ساتھ اس کے قبول کر اے صفیائیل بحق مؤکل فلک مقاتل کے بحق اس کے جو جانتا ہے ستر اور اس کو قبول کر اے کسفیائیل

بِحَقِّ وَرْمَیْمُوْنَ اَبَا نُوْحٍ یَا مَیْمُوْنَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُہٗ كَسْفِیَائِیْلُ وَ بِحَقِّ اَزْلِیْ ۲ اَدْرَاكْ ۲ اَدْرِیَال ۲ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ سَامِعِیْنَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ بِحَقِّ الْحَقِّ الْحَقِیْقِ الْمَلِكِ الْوَثِیْقِ مُخْرِجِ الْاِنْسَانِ مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ وَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِہِ الصِّدِّیْقِ اِلَّا مَا سَخَّرْتُمْ لِیْ ھٰذِہِ الْاَرْضِیَّةَ یَكُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ طَوْعِیْ مُمْتَثِلِیْنَ اَمْرِیْ بِحَقِّ اَھْیًا اَھِیًا قَرْشٌ یَكْمُوْشٌ عَكْشٌ كَشْلَخٌ وَ بِحَقِّ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ وَاَجَبْتُمْ وَلَمْ یَبْقَ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِہٖ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِہٖ عَلَیْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ۔

رِیَاضَتْ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ

جب اس ریاضت اور عمل کا ارادہ ہو۔ تو خلوت کے مکان میں آوازوں سے دور کپڑوں اور بدن کو پاک کر کے چلہ کشی میں مشغول ہو۔ اور سات روز تک روزہ رکھے۔ اتوار سے عمل شروع کرے اور ہفتہ کو ختم کرے۔ اور اگر جلدی چاہو تو تین دن کی ریاضت کرو منگل، بدھ، جمعرات اور روزہ جو کی روٹی اور روغن اور کشمش اور سرکہ سے افطار کرے۔ وریلا تعداد ان دونوں اسموں کو تمام چلہ بھر پڑھنا چاہیئے۔ (یاکریم یاکریم) کسی وقت ترک نہ کرے۔ اور بعد نماز صبح سورۂ کافرون ۲۱ بار پڑھ کر اسم کو پڑھے۔ پھر تین بار قسم کو پڑھے پھر ان دونوں اسموں کے اوراد میں مشغول ہو۔ پھر جب شب جمعہ آئے تو دو رکعت نماز ادا کرے۔ پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھ کر دو ہزار بار ان دونوں اسموں کو پڑھے۔ پھر ایک ہزار بار

بحضور میمون ابا نوح کے اے میمون بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ کسفیائیل بحق ازلی ۲ ادراک ۲ ادریال ۲ قسم دیتا ہوں تم کو اے ملائکہ رب العالمین بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ کہ قبول کرو تم سننے والے بحق اس کے جس نے فرمایا ہے واسطے آسمانوں اور زمین کے کہ آؤ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی کے کہا ان دونوں نے آئے ہم خوشی سے۔ بحق حق حقیق بادشاہ وثیق کے نکالنے والا انسان کا ہر ایک تنگی سے اور بحرمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صاحب صدیق کے یہ کہ مسخر کرو تو میرے واسطے اس ارضیہ کو ہوں میرے مددگار میری اطاعت میں میرا حکم ماننے والے بحق اہیا اہیا قرش یکموش علکش کشلخ اور بحق فرد صمد کے جس نے نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ اس کی قوم قبیلہ ہے یہ کہ جلدی کرو تم اور قبول کرو تم اور نہ باقی رہے تم میں سے کوئی جلدی اسی وقت برکت دے اللہ تمہارے اندر اور تمہارے اوپر قسم دی ہے میں نے تم کو ساتھ اس کے۔ اور بے شک اگر تم جانو قسم بہت بڑی ہے۔

درود شریف پڑھے۔ اور پھر وہیں بیٹھے ہوئے قسم یہ پڑھے اور جب اس مقام پر پہنچے وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ۔ تب نہایت خلوص کے ساتھ سجدہ کرے اور سجدہ میں یہ پڑھے اس طرح اکتالیس بار کرے۔ اور آدھی رات تک اس قسم کو اسی طرح پڑھنا چاہیئے۔ پھر جب انوار کو رات آئے گی تو خواب میں یا جاگتے میں تمہارے پاس مؤکل آئے گا اور کہے گا کہ اے اللہ کے بندے تو کیا چاہتے ہو تم کہو کہ میں اللہ کا اور تمہارا فضل چاہتا ہوں میرے پاس ہر روز ایک اشرفی آجایا کرے۔ وہ کہے گا بہت بہتر اور چند شرطیں تم سے لے گا۔ مثلاً یہ کہ جمعہ کو قبرستان جایا کرو۔ اور فقرا اور مساکین کو صدقہ دیا کرو۔ اور ہر نماز کے بعد ان دونوں اسموں کو ان کے اعداد کے موافق پڑھ لیا کرو۔ تم اس کا شکریہ ادا کرنا اور رخصت کر دینا پھر اس رات سے تم اپنے سرہانے ایک اشرفی پا لیا کرو گے۔ اس تحفہ کی قدر کرو جو تمہارے سامنے ہم نے پیش کیا ہے اور خبردار اس عمل کا عود فاقہ جاوی ندا سود ہے جب تک ریاضت میں رہو۔ برابر بخور روشن کرو۔

اسمائے مؤکل کی تسخیر معلوم ہو کہ ان دونوں اسموں کے مؤکلات ملائکہ مومنین میں سے ہیں۔ نہ عامل کے سامنے آکر ڈراتے ہیں نہ اس کو کچھ تکلیف دیتے ہیں۔ مگر تقویٰ لازم ہے اور قسم یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا شَمْخَ شِمَاخَ الْعَالِیْ عَلٰی كُلِّ بَرَاخٍ اُنَادِيْكَ يَا جِبْرَائِيْلُ تَاْمُرُ مُنَادِيًا مِنَ السَّمَاءِ يُنَادِیْ مِنْ قِبَلِكَ يَا سَمَا شُنُوْتُ شَنُوْتَ مَا سَمِعَكَ عَبْدُكَ اِلَّا خَشِعَ وَخَضَعَ وَلَا جَبَّارٌ اِلَّا تَزَعْزَعَ وَلَا مَلِكٌ اِلَّا خَضَعَ بِالَّذِیْ زَيَّنَ الشَّمْسَ فِیْ اُفُقِ السَّمَآءِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اَجِبِ الدَّاعِیْ يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ۔

اور دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَوَّلِ اَوَّلِيَّتِكَ الَّتِیْ لَا ابْتِدَآءَ لَهَا وَاٰخِرِ اٰخِرِيَّتِكَ الَّتِیْ لَا انْتِهَآءَ لَهَا يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْكَرَمِ الْجَمِّ الَّذِیْ لَا انْقِطَاعَ لَهٗ اَبَدًا يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ الَّتِیْ لَا تَكْيِيْفَ يَا مُتَطَلِّعًا عَلَى الضَّمَآئِرِ وَالْهَوَاجِسِ وَالْخَوَاطِرِ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ شَیْءٌ بَصِيْرٌ يُبَصِّرُ اَهْلَ الْبَصَآئِرِ وَيَدُلُّهُمْ عَلٰی عَظَمَتِهٖ وَاسْتَعْمَلَهُمْ وَاَلْهَمَهُمْ بِذِكْرِهٖ وَوَفَّقَهُمْ وَعَلَّمَهُمْ عِلْمًا…

لہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے شمخ شماخ العالی علی کل براخ پکارتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل حکم کر تو ایک منادی کو جو ندا کرے تیرے طرف سے یا سما شنوت شنوت نہیں سنا کسی بندہ نے حکم تیرا مگر کہ ذلیل ہوا۔ اور نہ کسی جبار نے مگر کہ پریشان اور ذلیل ہوا۔ اور نہ کسی بادشاہ نے مگر کہ ذلیل ہوا قسم ہے اس ذات کی جس نے زینت دی سورج کو افق آسمان میں۔ اور بیشک یہ قسم اگر تم جانو بہت بڑی ہے۔ بلانے والی آواز کو قبول کر دے اے میمون بیشک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اپنے رب کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور تسبیح کرتے ہیں اس کی اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ۱۲ لہ اے اللہ میں تجھ سے تیری اول اولیت کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کی ابتدا نہیں ہے اے کریم اے بڑے کرم والے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا اے وسیع رحمت والے جو منکیف نہیں ہوتی ہے اے واقف دلوں راز کے اور خطروں کے نہیں غائب ہوتی ہے تجھ سے کوئی چیز بصیر ہے دیکھتا ہے اہل بصائر کو اور راہ بتاتا ہے ان کو اپنی عظمت کی اور کام کرایا ہے ان سے اور الہام کیا ان کو علم اپنے اسم کریم کا۔

اِسْمِهِ الْكَرِيْمِ۔ وَفَتَحَ لَهُمْ بَابَ الرَّحْمَةِ فَنَادَوْا يَا رَحِيْمُ فَاسْتَقَامُوْا عَلَى اسْتِقَامَةِ الْمُنَاجَاةِ فَهَتَفَ بِهِمْ هَاتِفُ الْإِجَابَةِ إِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ إِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اكْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَا حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَعَنْ أَبْصَارِنَا مَا حَجَبَهَا عَنِ الْعِبْرَةِ حَتّٰى نَعْلَمَ مِنْ عِلْمِكَ مَا عَلَّمْتَنَا وَنَتَصَرَّفُ وَبِهِ نَصَرُّفَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ بِسِرِّ اسْمِكَ يَا مَنْ خَلَقْتَ النِّيْرَانَ لِأَهْلِ مَعْصِيَتِكَ وَزَخْرَفْتَ الْجِنَانَ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ يَا اللّٰهُ بِأَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْعُلْيَا أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَأَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَيْنِ الْإِسْمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ أَنْ يَأْتِيَنِيْ كُلَّ يَوْمٍ بِدِيْنَارِ ذَهَبٍ مِّنْ خَبَايَا الْأَرْضِ أَجِدُهُ تَحْتَ رَأْسِيْ وَاسْتَعِيْنُ بِهِ عَلٰى قَضَآءِ حَاجَتِيْ وَمَصَالِحِيْ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔ اِحْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الذَّاتِ الْكَرِيْمَةِ وَالْأَسْمَآءِ الْعَظِيْمَةِ أَسْأَلُكَ رِزْقًا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ طَالِبًا غَيْرَ مَطْلُوْبٍ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا فَأَوْجِدْهُ وَإِنْ كَانَ مَمْنُوْعًا فَأَثْبِتْهُ وَإِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ لِيْ فِيْهِ وَائْتِنِيْ بِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَتَوَلَّ أَنْتَ أَمْرِيْ فِيْهِ وَاجْعَلْ يَدِيْ عَالِيَةً بِالْإِعْطَآءِ وَلَا تَجْعَلْهَا سَافِلَةً بِالْإِسْتِعْطَآءِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ۔

اور کھولا واسطے ان کے دروازہ رحمت کا پس آواز دی انہوں نے اے رحیم پس قائم ہوئے وہ اوپر استقامت مناجات کے پس آواز دی ان کو قبولیت کے آواز دینے والے نے جب تم فریاد مانگتے تھے اپنے رب سے پس قبول کی اس نے تمہاری فریاد اللہ میرے سردار میرے مولا میرے کھول میرے دل سے حجاب غفلت کا۔ اور آنکھوں سے کھول اس چیز کو جس نے روک دیا ہے اس کو عبرت سے یہانتک کہ ہم کو تیرے علم سے معلومات ہوں جو سکھائے تو ہم کو اور تصرف کریں ہم ساتھ اسکے تصرف روحانیوں کا ساتھ سر اسم تیرے کے اے وہ ذات پاک جس نے آگ کو اہل معصیت کے واسطے پیدا کیا اور آراستہ کیا جنت کو اہل اطاعت کے واسطے توسل کرتا ہوں طرف تیرے یا اللہ ساتھ اسمائے حسنے کے اور کلمات تامات بلند کے یہ کہ پوری کر حاجت میری اور مسخر کر میرے لئے خادم ان دونوں اسماء شریفہ کے یہ کہ لائیں میرے پاس ہر روز ایک اشرفی سونے کی زمین کے دفینوں میں سے پاؤں میں اسکو اپنے سرہانے اور مدد حاصل کروں میں ساتھ اسکے قضاء حاجت پر اور ضرورتوں پر اے اللہ اے رب اے رحمٰن اے رحیم حفاظت کر میری اے اللہ اے ذات کریمہ والے اور اسمائے عظیمہ والے سوال کرتا ہوں تجھ سے رزق غالب غیر مغلوب طالب غیر مطلوب کا اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہو تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو نکال اس کو اگر دور ہے تو قریب کر اگر قریب ہے تو آسان کر اگر معدوم ہے تو پیدا کر اگر ممنوع ہے تو ثابت کر۔ اگر تھوڑا ہے تو بہت کر اور برکت دے اے اللہ میرے واسطے بیچ اس کے اور لا اس کو میرے پاس اور متولی ہو تو میرے حکم کا بیچ اس کے اور کر میرے ہاتھ کو بلند ساتھ دینے کے اور مت کر اس کو نیچا ساتھ لینے کے اپنی رحمت سے اے رزاق اے فتاح اے علیم۔

يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَجِبْ دُعَائِيْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ بِعِبَادِكَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

یاکریم یارحیم کی دوسری ریاضت اور دو اشرفیاں روزانہ

معلوم ہو کہ یہ عمل اس ہفتہ سے ہونا ہے جو مہینہ کی پہلی تاریخ کو ہو۔ اور کل حیوانی چیزوں سے سات روز پرہیز کرے اور ہر روز ان دونوں اسموں کو جہاں تک ممکن ہو پڑھے خصوصاً ہر نماز کے بعد گن کر ایک ہزار بار پڑھا کرے۔ پھر جب یہ سات روز گذر جائیں اور دوسرا ہفتہ شروع ہو تو اس میں بھی ایسا ہی کرتا رہے اور ایام بیض یعنی تیرہ اور چودہ اور پندرہ تین تاریخوں کے روزے رکھے اور پندرہ تاریخ جمعہ کو رات ہوگی۔ اس رات کو غسل کرکے عمدہ کپڑے پہن کر خوب اپنے آپ کو دھوئے پھر رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھ جائے اور اللہ کا ذکر کرتا رہے۔ پھر یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَلصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر اس کے بعد ایک ہزار بار یہ دونوں اسم پڑھے۔ پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد آیۃ الکرسی اور اخلاص تین بار اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ اور اس بات کی احتیاط رکھے کہ پڑھنے میں نیند نہ آجائے ورنہ عمل خراب ہو جائے گا۔ اور درود شریف پڑھ کر یہ الفاظ بھی کہے۔ اَللّٰهُمَّ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ يَّدِهٖ شَرْبَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا اور ہر نماز کے بعد اس عزیمت کو سے بار پڑھنا چاہیئے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يُوْقَائِيْمُ يَا شُوْنَا ئِيْلُ يَا شَهْرَيْنِ اَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ كَشْبِيْلُ بُرْدِيْمُ بَهْرَائِيْلُ عَجَاجِيْلُ عَزَاسِيْلُ وَاَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَبِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ

اے عظیم اے کریم قبول کر میری دعا کو اپنے فضل سے اور کرم سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اپنے بندوں کے ساتھ مہربان خبردار ہے اور نہیں ہے حول نہ قوت مگر خدائے بزرگ و برتر میں اور درود بھیج اے اللہ ہمارے حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیج ۱۲ سلہ اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور ان کی آل پر اور اصحاب پر سب پر درود اور پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲ سلہ اے اللہ دے ہم کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ رفیعہ اور اٹھا انکو مقام محمود میں جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ان سے اور وارد کر ہم کو ان کے حوض پر اور پلا ہم کو انکے ہاتھ سے شربت جس کے بعد ہم پیاسے نہ ہوں ۱۲ سلہ اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ یوقائیم کے اے شونائیل اے شہرین سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بحرمت کشبیل۔ بردیم بہرائیل عجاجیل عزاسیل اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحرمت جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل کے بحرمت سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بحق یاکریم یارحیم یہ کہ رزق دے مجھ کو

کلّ یوم دینار ااستعین بہ علیٰ قوّتی والحجّ الیٰ بیت اللہ الحرام

پھر جب صبح ہو تو نماز پڑھ کے بیٹھ جاؤ۔ اور درود شریف پڑھتے رہو۔ یہاں تک کہ نیند آجائے تو سو رہو خواب میں مؤکل تمہارے پاس آئے گا اور پوچھے گا کہ کیا چاہتے ہو۔ دنیا یا آخرت۔ تم کہنا کہ میں دنیا چاہتا ہوں جس سے آخرت کے کاموں میں مدد پہنچے۔ پھر وہ تم سے عہد لے گا۔ کہ ہر جمعہ کو قبرستان جانا اور غسل کرنا۔ اور دونوں اسموں کو ہر نماز کے بعد موافق ان کے اعداد کے پڑھنا۔ تم ان شرطوں کو قبول کرنا۔ پھر وہ مؤکل تم کو دو اشرفیاں دے گا۔ اور کہے گا۔ ہر روز ایک اشرفی تم اپنے سرہانے سے لے لیا کرو۔ مگر ان اعمال میں رازداری شرط ہے۔ اگر کسی دن تم نے کسی سے کہہ دیا۔ بس اسی روز سے منقطع ہو جائے گا۔ خدا کا شکر کرو۔ فقراء و مساکین کو نہ بھولو۔

دعوت سورہ کہف

جب تم کو کبریت احمر اور عنبر اشہب حاصل کرنا چاہو۔ اور اس طلسم کے دروازہ کو کھولنا اور اس کے موانع کو باطل کرنا منظور ہو، تو ایک خالی مکان میں آوازوں سے دور چلے جاؤ۔ اور ریت کے فرش پر بیٹھو۔ غسل کر کے عمدہ کپڑے پہنو۔ اور بخور خوشبودار جیسے لوبان، عنبر، عود۔ وغیرہ روشن کرو۔ حرام کی روزی سے پیٹ کو پاک رکھے۔ پھر ریاضت میں داخل ہو اور چودہ روز کا چلہ کھینچو۔ حیوانی چیز بالکل نہ کھاؤ۔ اور چلہ کو اس دن سے شروع کرے۔ جس دن جمعہ پہلی تاریخ کا ہو۔ بعد نماز جمعہ کے خلوت میں بیٹھے۔ اور ہر نماز کے بعد ایک بار اور رات کو ۷ بار سورۂ کہف پڑھے اور اول سے آخر تک خوشبو روشن رکھے۔ پھر درود شریف پڑھ کر چالیس مرتبہ سورۂ کہف پڑھے اور ہر مرتبہ کے بعد دو رکعتیں ہلکی فاتحہ اور تین بار اخلاص اور دس بار درود شریف کے ساتھ پڑھتا جائے پھر اس کے بعد سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر استغفر اللہ ..... سو مرتبہ پڑھے پھر صبح کی نماز پڑھ کر بہت خوبی کے ساتھ خدا کی حمد و ثنا بجا لائے۔ اور نہایت عاجزی کے ساتھ اس سے دعا کرے۔ پھر اس کے بعد اٹھ کر شہر کے باہر جائے۔ راستہ میں اس سورت کے مؤکل سے ملاقات ہو گی۔ وہ ایک جوان خوبصورت شخص ہے۔ تجھ کو سلام کرے گا۔ تو اس کو بہت خوش اخلاقی سے جواب دیجیو۔ وہ تم کو ہزار اشرفی کا توڑا دے گا۔ اور زیارت قبرستان وغیرہ کی شرطیں کرے گا۔ اور تم سے یہ کہے گا۔ کہ اے اللہ کے بندے اگر تو ہر ہفتہ میں اس کو پڑھے گا۔ تو ہر ہفتہ میں تجھ کو ہزار اشرفیاں ملیں گی۔ تم نے اس کا شکریہ ادا کرنا اور اسے رخصت کر دینا۔

ہر روز ایک دینار مدد حاصل کروں میں ساتھ اس کے اپنی قوت پر اور حج بیت اللہ پر ۱۲

دعوتِ سُورتِ واقعہ

معلوم ہو کہ یہ سورت تونگری کے دروازہ کی ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے دس سورتیں دس چیزوں کو مانع ہوتی ہیں۔ سورۂ فاتحہ غضب رب کی مانع ہوتی ہے اور سورۂ یٰسین فاقہ کو مانع ہوتی ہے اور سورۂ دخان اہوال قیامت کو مانع ہوتی ہے۔ اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق حسد حاسد کو روکتی ہے اور سورۂ ناس بدسوا س سے باز رکھتی ہے۔

معلوم ہو کہ اس دعوت کے بہت خواص ہیں۔ اگر کوئی شخص پنجگانہ نماز کے بعد سورۂ واقعہ پڑھا کرے فقرو فاقہ سے لئے امان ہو۔ اور جب کسی حاکم وغیرہ کے پاس جانا ہو تو سورۂ مذکور پڑھ کر یہ الفاظ کہے۔

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِعَقْدِ لِسَانِ كَذَا بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔ بِفُلَانٍ اور اس کا نام لے کر پھر کہے خَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشَرُّكُمْ تَحْتَ اَرْجُلِكُمْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالدَّعْوَةِ الشَّرِيْفَةِ بِمَهْمَهُوْبٍ ذِيْ لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَعْصَعٍ ذِيْ نُوْرٍ بَهِيٍّ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا اِجْعَلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ نَافِذَ الْكَلِمَةِ عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ يَسْمَعُ قَوْلِيْ وَيُطِيْعُ اَمْرِيْ وَيَقْضِيْ لِيْ مَصَالِحِيْ وَجَمِيْعَ اَطْلُبُهٗ مِنْهُ وَمَا اُرِيْدُ بِحَقِّ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۔

لہ اے خادموں اس سورت کے فلاں شخص کی زباں بندی کے واسطے تیار ہو جاؤ۔ بحق سورت واقعہ کے تم پر اور بیشک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے۔ فلاں شخص کے ساتھ منفرد ہو جاؤ۔ بہتر تمہارے سامنے ہیں۔ اور برے تمہارے پیروں کے نیچے ہیں اور ذلیل ہو گئی آوازیں واسطے رحمٰن کے پس نہیں سنتا ہے تو مگر نہیں آواز اے مؤکلو اس سورت اور اسما اور دعوت کے بطفیل مہموب لطف خفی والے کے اور بطفیل اور روشن والے کے نہ کلام کریں گے مگر جس کو حکم دے گا رحمٰن اور جس نے کہا قول صواب کا۔ اے خدام اس سورت کے مجھ کو فلاں شخص کے نزدیک نافذ حکم دلا کر دو۔ کہ وہ میری بات سنے۔ اور میرے حکم کی اطاعت کرے اور میری ضرورتوں کو پورا کرے اور جو میں اس سے طلب کروں یا ارادہ کروں وہ سب مجھ کو دے دے۔ بحق اس آیۃ شریفہ کے۔ نہیں نافرمانی کرتے ہیں اللہ کی جو ان کو حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں جو حکم کئے جاتے ہیں ۱۲

محبت کے مؤکل کو قبضے میں لانے کا طریقہ

نیز محبت اور ملاپ کے واسطے بھی اس سورت کا عمل ہے چاہیئے کہ حلال موقعہ پر استعمال کرے نہ کہ حرام موقعہ پر۔ کیونکہ حرام موقعہ پر جو استعمال کرے گا وہ اپنے تئیں نقصان پہنچائے گا۔ اور عمل اس کا باطل ہو گا۔

جب دو دشمنوں میں ملاپ کروانے کا ارادہ ہو تو چاہیئے کہ تمام سورہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کرے۔ اور بعد سورت کے یہ الفاظ پڑھ کر بھی دم کرے۔ توکلوا یا خدام ھذہ السورۃ الشریفۃ بالمحبۃ الدائمۃ والوداد بین فلان بن فلانۃ بحق ھذہ السورۃ علیکم وطاعتھا لدیکم۔[1] پھر وہ کھانے کی چیز ان دونوں کو کھلا دو آپس میں صلح کر لیں گے اور پھر موت کے بعد جدا ہوں گے۔

اور جب تم اس سورت کو ۵ بار اور اسماء حسنٰی کو ایک بار مداومت کے ساتھ ۴۰ روز پڑھو۔ تو مؤکل تمہارے قبضہ میں ہو جائے گا۔ جو کام اس سے لو دے گا۔ بخور لوبان صندل سندرس میعہ سیاہ دانہ ہے۔ اور اس سورت کی دعا یہ ہے

اللّٰھم انی اسالك یا اللہ ۳ بار یا واحد یا فرد یا صمد یا وتر یا حی یا قیوم یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذا الجلال والاکرام یا باسط یا غنی یا مغنی مہمہوب مہمہوب ذی لطف خفی بصعصع ذی نور بھی سعسوب اللہ الذی لہ العظمۃ والکبریاء صمصعون ذوجمال ربھا طمھوب ذو عز شامخ یا ہ یا ہ مہلھوب اللہ الذی سخر بنورہ کل نور بطمطھوب لھوب ۲ اجیبوا یا خدام ھذہ السورۃ وخدام اسم اللہ العظیم الاعظم بتسخیر قلوب الخلق وجلب الرزق وحرکوا روحانیۃ المحبۃ الدائمۃ بسم اللہ الذی۔

[1] اے خادموں اس سورت کے مقرر ہو جاؤ ساتھ محبت دائمہ اور دوستی کے درمیان بن فلاں کے بحق اس سورت کے اور اس کی اطاعت کے نزدیک تمہارے ۱۲ ۲ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ اے واحد اے یکتا اے پاک اے وتر اے زندہ اے قائم اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے اے بزرگی و جلال والے اے کشادہ کرنے والے اے غنی اے غنی کرنیوالے اے خدام اس سورت کے اے خدام اس اسم اعظم کے قبول کرو ساتھ تسخیر قلوب خلائق کے۔ اور حاصل کرتے رزق کے اور حرکت دو روحانیت محبت کو میرے واسطے ساتھ محبت ہمیشہ رہنے والے کے۔ ساتھ نام اس اللہ کے جس کے نور نے حجابوں کو جلا دیا۔ اور ذلیل ہو گئیں گردنیں واسطے عظمت اس کی کے اور مل گئے پہاڑ اس کی ہیبت سے اور تسبیح کی رعد نے اس کی حمد کے ساتھ۔ اور ملائکہ نے اس کے خوف سے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں رب ہے عرش عظیم کا۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم بلند کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ جس کو تو نے اپنے اولیاؤں میں سے جس کو چاہا۔ دیا ہے اور اپنے دوستوں

احرق الحجب نورہ وذلت الرقاب لعظمتہ وتدکدکت الجبال لھیبتہ وسبح الرعد بحمدہ والملائکۃ من خیفتہ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو رب العرش العظیم۔ اللّٰھم انی اسألک باسمک المرتفع الذی اعطیتہ من شئت من اولیائک والھمتہ لاصفیائک من احبابک اسألک اللّٰھم ان تاتینی برزق من عندک تغنی بہ فقری و تجبر بہ کسری وتقطع بہ علائق الشیطان من قلبی فانک انت اللہ الحنان السلطان الدیان الوھاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر المغنی الغنی الکبیر الکریم المعطی الرزاق الواسع الشکور ذو الفضل والنعم والجود والکرم اللھم انی اسألک بحقک وبحق حقک واحسانک یاقدیم الاحسان یامن احسانہ فوق کل احسان یامالک الدنیا والاٰخرۃ یاصادق الوعد لا الہ الا انت انی کنت من الظلمین۔ اللھم یسر لی رزقی من الحلال واجعلہ لی نصیبا اللّٰھم اجب دعوتی بحق سورۃ الواقعۃ وبحق اسمک العظیم وبحرمۃ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وعلی الہ الطیبین الطاھرین واصحابہ اجمعین وبحق فتح مجیب فتاح رزاق قادر معط خیر الرازقین مغنی البائس الفقیر تواب بصیر لا یواخذ بالجرائم اللھم یسرلی رزقا حلالا طیبا واجمع بینی وبینہ من حلالک و

ہیں سے جس کو چاہا الہام دیا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو اپنے پاس سے رزق دے جس سے میرا فقر دور کر دے اور میری شکستگی کا بدلہ دے اور علائق میرے دل سے قطع کر دے۔ بیشک تو حنان سلطان دیان وہاب رزاق کھولنے والا کشادہ کرنے والا جھکانے والا اٹھانے والا عزت دینے والا ذلت دینے والا سننے والا دیکھنے والا۔ فیصلہ کرنے والا عدل والا مہربانی والا خبردار بے پرواہ کرنے والا۔ غنی۔ بڑا بزرگ دینے والا۔ رزق رساں وسعت والا۔ شکر کرنے والا۔ فضل اور نعمت اور بخشش اور کرم والا۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے حق اور تیرے حق کے حق کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور تیرے احسان کے ساتھ اے قدیم احسان والے اے وہ ذات جس کا احسان کل احسان کے اوپر ہے۔ مالک دنیا و آخرت کے اے سچے وعدے والے تو ہی معبود ہے بیشک میں ظالموں سے ہوں اے اللہ احسان کر میرے واسطے میرا رزق حلال سے اور اس کو میرے نصیب میں کر اے اللہ طفیل اپنے اسم اعظم اور بحرمت اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل پاک پاکیزہ کے اور کل اصحاب کے اور بحق فتح فتاح رزاق قادر بہتر رزق دینے والا بے پرواہ کرنے والا نا امید فقیر کا تو بہ قبول کرنے والا۔ جرموں کے ساتھ مواخذہ نہیں کرتا آسان کر میرے واسطے رزق میرا حلال طیب سے اور جمع کر درمیان میرے اور درمیان اس کے حلال اپنے سے اور اگر رزق کو حصہ میرا حلال میں اسے بزرگی اور جلال والے اس ساعت میں اے اللہ اے کافی اے کفایت کرنے والے اے کارساز غنی کر مجھ کو اپنے لطف خفی کے ساتھ اے کریم اے رحیم اے اللہ کافی ہو مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے

اَجْعَلْهُ نَصِيْبِيْ فِي الْحَلَالِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ يَا اللّٰهُ يَا كَافِيْ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ اَغْنِنِيْ
بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ
مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ مَجْمِيْعِ مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ وَمَا
وَكَّلْتُكُمْ عَلَيْهِ بِحَقِّ اَهْيًا شَرَاهِيًا اَدُوْنَايَ اَصْبَاؤُتَ اٰلَ شَدَّايَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ تَسْلِيْمًا كَبِيْرًا۔

جب ان اسماء کے چلہ کرنے کا ارادہ ہو۔ تو مکان خلوت میں آبادی سے دور کل شروط مذکورہ کے ساتھ مشغول ہو۔ اور بخور عود لوبان وغیرہ روشن کرے۔ پھر سورہ مذکور کو چودہ بار پڑھے۔ اور اگر جلدی چاہتا ہے تو سات روز تک ان اسماء کو انکے اعداد کے موافق ہر نماز کے بعد پڑھے۔ جب سات روز پورے ہوں گے۔ پندرہ مؤکل تیرے سامنے آکر سلام کریں گے۔ ان سے ڈرنا نہ چاہیئے ورنہ جان کا خوف ہے۔ اور ساری محنت ضائع ہو گی پھر وہ تجھ سے تیری حاجت پوچھیں گے۔ اور پورا کرنے کا اقرار کریں گے۔ مگر ہرگز ان سے کچھ مانگنا نہ چاہیئے۔ یہانتک کہ جب بہت عرصہ ہو جائے گا۔ تو وہ چلے جائیں گے۔ پھر تو اپنا دل مضبوط کر کے خوشبو روشن کر۔ پھر ایک ساعت یا دو ساعت کے بعد پھر وہ آئیں گے۔ اس وقت یہ خوشبو جلانی چاہیئے۔ میعہ یابسا۔ لوبان ذکر۔ عود قماری ذکر۔ ترمیس بری۔ اب بھی یہ وہی باتیں کریں گے۔ مگر ہرگز جواب نہ دینا چاہیئے۔ پھر ان کے جانے کے بعد ایک شخص آئے گا۔ اس کے واسطے کرسی بچھے گی اس پر وہ بیٹھے گا۔ پھر تجھ کو وہ سلام کرے گا۔ تو اس کا جواب دے کر مؤدب اس کے سامنے بیٹھ جاؤ۔ اور خوف نہ کر۔ کیونکہ یہ اصلی مؤکل ہے۔ پھر تم سے سوال کرے گا کہ اے خدا کے بندے تیری حاجت کیا ہے۔ تم کہنا کہ میں تم سے یہ عہد چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کیا کرو۔ اور اپنے خادموں میں سے ایک خادم مجھ کو دو۔ جو میرا کام کیا کرے۔ پھر وہ تم کو کچھ دینار دے کر چلا جائے گا۔ تم لے لینا۔ اور خدا کا شکر کرنا اور کسی سے اپنا راز نہ کہنا۔

ریاضت اسم ذات یعنی اللّٰہ اللّٰہ

اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ اللّٰہ نور السموٰت والارض آخ شروط مذکورہ کے ساتھ اس کی خلوت لم اروز

حرام اپنے سے اور اپنی طاعت کے ساتھ اپنی نافرمانی سے اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سب سے اے اللّٰہ دین و دنیا کے رحمٰن و رحیم اے رب العالمین اے خدام اس سورت کے جس بات کا میں تم کو حکم کروں۔ اس پر میں تم کو مقرر کروں۔ اس کے لئے تیار ہو جاؤ بحق اہیا شراہیا ادونائی اصباؤت آل شدائی اے اللّٰہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ کہ حضرت سیدنا محمد صلے اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل پر بہت درود اور سلام بھیج ۱۲

کی ہے۔ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم اور پچاس بار یہ آیت پڑھنی چاہیئے اور بخور فقط لوبان ذکر جلائے
اور ہر روز دس ہزار بار الگ یہ اسم پڑھنا چاہیئے۔ چودھویں روز یہ معلوم ہوگا کہ تمام مکان نور سے معمور ہو گیا ہے۔
اور اپنے تئیں یہ معلوم ہوگا کہ نور کے دریا میں ڈوب رہا ہوں۔ پس دل کو خوب مضبوط رکھو۔ اور وہ حالت تین گھڑی
سے زیادہ نہیں رہتی۔ اس کے بعد مؤکل آئے گا۔ اس سے ہرگز نہ ڈرنا۔ وہ بہت مبارک ہے۔ اور وہ تم کو سلام
کرے گا۔ اس کا جواب دے کر مؤدب بیٹھ جانا کیونکہ وہ بڑی شان اور عظمت والا مؤکل ہے اور ہر وقت
اللہ اللہ کہتا رہتا ہے۔ وہ تم کو ایک خادم دے کر رخصت ہوگا۔ تمکو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔

دعوت یالطیف

جب کسی کام میں اس کو پڑھنے کی ضرورت ہو۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر سورۂ الم نشرح پڑھے پھر یالطیف
سولہ ہزار چھ سو اکتالیس[۱۶۶۴۱] بار پڑھے۔ یہی اس کے عدد کبیر ہیں۔ پھر جو دعا دفع رنج و غم وغیرہ کی مانگے گا۔ قبول
ہوگی۔ اور اگر کسی ظالم کا ہلاک کرنا مقصود ہو تو اسم مذکور کو عدد مذکور کے موافق پڑھ کر یہ استغاثہ[۱] پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ ذُوالْقَهْرِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اِلٰهِيْ عَبْدٌ مِّنْ عَبِيْدِكَ
بَغٰى عَلَيَّ وَتَجَبَّرَ وَاَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَقَدْ خَاصَمْتُهٗ لَدَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِيْ كَشْفِ
ظُلَامَتِيْ مِنْهُ عَلَيْكَ اَنْزِلْ بِهٖ بَلَاءً مُعْجِزًا عَنْ دَفْعِهٖ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى
يُعْرَفَ قَدْرُ نِعْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ عَلَيْهِ وَارْسِخْ عَلَيْهَا مَتِهٖ رَسُوْخَ السِّجِّيْلِ عَلٰى اَصْحَابِ الْفِيْلِ وَارْكُسْ
وَاَلْبِسْ وَاثْمِهٖ وَدَمِّرْهُ وَنَكِّسْهُ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ۔

شعر

مَنْ يَّقْطَعُ اللَّيْلَ تَسْبِيْحًا وَّقُرْاٰنًا	صحوا یا شمیط محبوب السجود لہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا غَارَاتِ عُثْمَانَا	لَتَسْمَعُنَّ مَنِيْحًا فِيْ دِيَارِهِمُ

---

[۱] اے اللہ تو بادشاہ قادر ہے قہر والا زبردستی اور سخت گیری والا ہے اے اللہ تیرے بندوں میں سے ایک بندہ نے مجھ پر
سرکشی اور ظلم کیا ہے اور تو حاکم عادل ہے اور پاس لایا ہوں، اور اس سے ظلم کے بدلہ لینے میں تجھ کو میں نے وکیل کیا ہے
اس پر ایسی بلا نازل کر جس کے دفع کرنے سے زمین و آسمان والے عاجز ہوں یہاں تک کہ وہ اپنے اوپر تیری نعمت اور
عافیت کی قدر جانے اور اس کی کھوپڑی کو توڑ دے۔ جیسا کہ کنکریوں نے اصحاب فیل کی کھوپڑیاں توڑی تھیں
اور اس کو ہلاک و برباد اور ذلیل کردے۔ اور پکڑا اللہ کو اور بسبب ان کے گناہوں کے اللہ نے ان کو پکڑا
اور نہیں تھا سوائے اللہ کے بچانے والا ۱۲

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ؕ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ؕ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ؕ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۔

اور یہ آیت ایک سو انتیس بار پڑھے۔ پھر ایک سانس میں انتیس بار یا لطیف کہے اور شروع سے لے کر تمام عمل ہوتے تک باوضو رہے ، اور پڑھتے میں کسی سے بات نہ کرے اگر کر لی تو پھر نئے سرے سے عمل کرنا پڑے گا۔ اور عمل صدق نیت سے ہونا چاہیئے ۔ یہ نہیں کہ جیسے لوگ کہا کرتے ہیں ۔ کہ ہم عمل کر کے دیکھتے ہیں ۔ ہوتا ہے یا نہیں ۔ یوں عمل نہیں ہوگا بلکہ یہ سمجھے کہ ضرور ہو گا ۔ اگر یہ دعا بھی اس میں زیادہ کر تو بہت عمدہ ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفًا فَوْقَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا مَنْ عَمَّ لُطْفُهٗ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ ... وَالْاَرْضِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ مِنْ خَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ الَّتِیْۤ اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ كَفٰى فَاِنَّكَ قُلْتَ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ ؕ ۔

اور یہ دعا بھی ایک سو انتیس بار پڑھنی چاہیئے۔

صورت اس کے وفق کی یہ ہے ۔

بعبادہ ۸۴	لطیف ۱۲۹	اللہ ۶۶
۶۷	۸۵	۱۲۹
۱۲۸	۶۵	۸۶

دعوت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ

جب اس کی ریاضت کرتی ہو تو ہر نماز کے بعد پانسو چوالیس بار اور نماز عشاء کے بعد پانسو سینتالیس بار

لہ خدا ان کو ہلاک کرے اور واسطے کافروں کے مثل اس کی ہو گئے وہ ایسے کہ نہیں دکھائی دیتے تھے مگر مکان ان کے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا۔ کیا نہیں دیکھا ان کے مکر کو گمراہی میں اور بھیجے ان پر ابابیل پرندے جو مارتے تھے ان کو کنکر سجیل کے پھر دیا ان کو مثل اون پریشان کی ۱۲

لہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مہربان ہر مہربان سے بلند اے وہ ذات جس کی مہربانی اہل آسمان و زمین میں عام ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی پوشیدہ مہربانی میں سے مجھ پر مہربانی کر کہ جب اس کو کسی پر کرے تو کافی ہوتی ہے۔ کیونکہ بیشک تو نے فرمایا ہے۔ خبردار جانتا ہے وہ جس نے پیدا کیا ہے اور وہی مہربانی خبردار ہے۔ اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے ۔ اور وہ زبردست غالب ہے ۱۲

پڑھے بس یہ دن بھر کا مجموعہ دو ہزار سات سو تئیس ہوگا۔ اور عشار کی نماز کے بعد اور اس سے فارغ ہو کر تین بار پڑھے اور جمعہ کے بعد بھی اس دعا کو پڑھے دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِهَا تُخْلَصُ لِسَانِيْ وَتَثْبُتُ بِهَا جَنَانِيْ اَسْئَلُكَ يَا رَزَّاقَ الْحَرَامِ وَمُرْسِيَ الْجِبَالِ وَمُسَيِّرَ الرِّيَاحِ وَمُجْرِيَ الْبِحَارِ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَعْلَمُ كُلَّ نُوْرٍ بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ سَاطِعٌ كُلِّ نُوْرٍ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ دَائِمٌ اَبَدًا عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا اَدْعُوْكَ بِاسْمِكَ السَّرِيْعِ قَرِيْبٌ۔ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ يَا عَيْنَائِيْلُ بِطَرِيْقِ الْهُدٰى وَالْعِبَادَةِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ كُلُّ نَفْسٍ هَدَاهَا يَا عَيْنَائِيْلُ اَنْتَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْكِرَامِ وَاَنَا مِنَ الْاِنْسِ الْاَفْضَلِ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَالسُّجُوْدِ لَهٗ اُقْسِمُ عَلَيْكَ بِيَمِيْنِ الْعَرْشِ وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَوَجْهِ عِزْرَائِيْلَ قَابِضِ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ اُقْسِمُ عَلَيْكَ عَنْ بَطْنِ الْبَحْرِ وَمَا فِيْهِ مِنَ الرِّيْحِ وَمَا يُسَرِّيْهِ وَالْغَمَامِ وَمَا يُحَكِّيْهِ وَنَزَلَتِ الرَّحْمَاتِ وَسَائِرِ الْقُدْرَاتِ تُسَخِّرُ لِيْ خَدِيْمًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ يُطِيْعُ اَمْرِيْ سَرِيْعًا حَقَّ غُصُوْنِ الْاَرْضِ مِنْ اَطْرَزِهِمْ طَبْعًا وَاَحْسَنِهِمْ خِطَابًا يُخَاطِبُوْنِيْ لَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَاَنَا مُتَوَكِّلٌ عَلَيْهِ وَاحِدٌ اَحَدٌ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ يَا خُدَّامُ الشَّجَرَةِ اَوَّلُهَا اَرْبَعُوْنَ غُصْنًا مُتَفَرِّقَةً مِنْ اَرْبَعَةِ اَغْصَانٍ ثِمَارُهَا

لہ ساتھ نام اللہ مہربان اور رحیم کے خالص ہوتی ہے زبان میری اور ثابت ہوتی ہے دل میرا۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے۔ اے رزق دینے والے کیڑے مکوڑوں کے اور گاڑنے والے پہاڑوں کے۔ اور چلانے والے ہواؤں کے۔ اور بہانے والے دریاؤں کے۔ اے نوروں کے نور۔ جانتا ہے۔ ہر نور کو اپنے فضل عظیم کے ساتھ۔ تو ہی ہر نور کا روشن کرنے والا ہے۔ ایک ہے اکیلا ہے۔ پاک ہے ہمیشہ رہنے والا ہے۔ جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا۔ نہیں بنایا ہے اس نے بیٹا۔ تجھ کو پکارتا۔ تیرے اسم سریع کے ساتھ قریب الاجابت ہے شکر ہے اللہ کا اے عیناائیل ساتھ راستہ عبادت اللہ رب العالمین کے۔ اول ہے آخر ہے باطن ہے ہر نفس کو اس کی ہدایت دے اے عیناائیل تو بزرگ فرشتوں میں سے ہے اور میں افضل انسانوں میں سے ہوں۔ اللہ کی فضیلت دینے اور سجدہ کرانے سے تجھ کو میں یمین عرش اور سدرۃ النبی کی قسم دیتا ہوں۔ اور عزرائیل کے چہرے کی جو قابض ہے مخلوق آسمان و زمین کا تجھ کو قسم دیتا ہوں۔ سمندر کی تہ سے اور جو اس میں پڑا ہوا ہے اور جو چلاتا ہے اس کو اور ابر کی جو برساتا ہے اس کو اور رحمتوں کے نازل ہونے اور تمام قدرتوں کی تابعدار کر تو میرے واسطے ایک خادم اپنے سامنے سے جو میرے حکم کی طبیعت اور کلام میں بہت اچھا ہو۔ نہیں عبادت کرتے ہیں مگر اللہ کی۔ اور میں اسی پر توکل کرنے والا ہوں۔ وہ واحد ہے احد ہے۔ اس کے ملک میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اے خادموں اس درخت کے جس کی چالیس مختلف شاخیں ہیں۔ اور پھل

اَلتَّسْبِیْحُ وَالتَّقْدِیْسُ وَالتَّھْلِیْلُ تَسْبِیْحُھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ......

۲۱ روز اور حد سے حد چالیس روز تک پڑھے۔ چالیسویں روز سے پہلے مقصد حاصل ہوگا۔

دعوت سورۂ ملک برائے فوائد کثیرہ

اس کے عمل کی ترکیب یہ ہے۔ کہ جس مطلب کے واسطے منظور ہو ایک ہزار بار ان دونوں اسموں کو پڑھ کر تین بار یا سات بار یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَاحَیُّ مَنْ نُسِبَتْ لَہُ الْحَیٰوۃُ وَلَا مَنْسُوْبَ غَیْرُہٗ مِمَّا نَسَبَہٗ لِنَفْسِہٖ تَعَظَّمَتْ سُبْحَانَکَ اَسْمَاؤُکَ وَتَنَزَّھَتْ عَنِ الْمُسَمِّیَاتِ ذَاتُکَ عَنِ الْمِثَالِ وَالشَّرِیْکِ وَالنَّظِیْرِ وَالصَّاحِبَۃِ وَالْوَزِیْرِ فَاَنْتَ الْحَیُّ اَبَدًا وَالصَّمَدُ فِیْ حَیَاتِکَ الْاَبَدِیَّتِہٖ فَانْبَسَطَتِ الْحَیَاۃُ مِنْ حَیَاتِکَ اَنْتَ الْبَاقِیْ فَلَکَ الْبَقَاءُ الدَّائِمُ بَعْدَ فَنَاءِ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَکَمَالَکَ الْبَقَاءُ وَلِعِبَادِکَ الْفَنَاءُ فَاَمْرُکَ اِلٰھِیْ نَافِذٌ حُکْمُکَ لَیْسَ لَہٗ مُعَانِدٌ فَقَدْ ذَھَبَتِ الْاَفْرَادُ وَانْھَزَمَتِ الْاَضْدَادُ وَانْقَمَعَتِ الْمُلْحِدُوْنَ بِوُجُوْدِ بَقَائِکَ وَدَیْمُوْمِیَّۃِ حَیَاتِکَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الْاَبَدِیَّۃِ اَنْ تُحْیِیَنِیْ حَیَاۃً مُوْصِلَۃً بِالنِّعَمِ وَاَحْیِ نَفْسِیْ بَیْنَ الْعَالَمِ حَیَاۃً یَکُوْنُ لِیْ بِھَا مَدَدٌ وَّسَعْدٌ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَوْفِیْقِیْ مِنْ دَقَائِقِ اِسْمِکَ اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَحَفِّنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِکَ اللّٰہُ الْحَیُّ حَتّٰی

اس کے تسبیح تہلیل اور تقدیس ہیں۔ اور تسبیح اس کی سبحان اللہ ۱۲۰۴ سلا ے اللہ اے زندہ جس کی طرف حیات منسوب ہے اور اس کا غیر منسوب نہیں ہے۔ جس کے واسطے اس نے اپنے نفس کو منسوب فرمایا ہے۔ بزرگ ہیں۔ پاکی ہیں تجھ کو پاک ہیں نام تیرے اور پاک ہیں سمیات سے ذات تیری مثال سے اور نظیر سے اور شریک سے اور بیوی اور وزیر سے۔ پس تو ہمیشہ زندہ ہے اور اپنی ابدی زندگانی میں پاک ہے۔ پس تیری ہی پاک زندگی میں سے زندگی پھیلا۔ تو ہی باقی ہے اور تیرے ہی لئے بقا دائم ہے بعد فنا مخلوقات کے اور جیسے کہ تیرے لئے بقا ہے۔ تیرے بندوں کے لئے فنا ہے۔ حکم تیرا اے میرے اللہ جاری ہے اور تیرے حکم کا کوئی مخالف نہیں ہے۔ بے شک جاتے رہے افراد اور شکست کھا گئے لشکر اور ہلاک ہوگئے تیرے وجود۔ بقاء کے منکر اور تیری ہمیشگی حیات کے اے قائم میں تجھ سے اسی حیات ابدیہ کے طفیل سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو نعمتوں سے ملاتے والی زندگانی دے اور عالم کے درمیان کو اسی طرح زندہ رکھ جو میرے لئے مدد اور نیکی ہو۔ اور مجھ کو اپنے اسم اللہ الحی القیوم کے دقائق کے طفیل نیک بختی عنایت کر اور ڈھانک لے مجھ کو ساتھ رقیق کے اپنے اسم الحی کے رقائق کے ساتھ یہاں تک کہ

تَمْحُوْ عَنِّی الشَّقَاءَ وَتُدْخِلُنِیْ دَائِرَۃَ السَّعْدِ یَمْحُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ بِمَا تَعْلَمُہٗ وَمَا لَا نَعْلَمُہٗ
وَمَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اور اگر چاہو تو یہ بھی پڑھ لو۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ
وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَانْقُلْہُ اِلٰی حَیْثُ کُنْتُ وَلَا تَنْقُلْنِیْ اِلَیْہِ
حَیْثُ کَانَ وَاٰتِنِیْ بِہٖ مِنْ فَضْلِکَ وَکَرَمِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

یا لطیفُ کی دُوسری دُعا

بعد نماز صبح کے یَا لَطِیْفُ ایک سو انتیس بار پڑھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ چند مرتبہ کہے پھر
اَللّٰہُ لَطِیْفُ ۷ بار کہہ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ مُسَخِّرًا لِّلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِیْھِنَّ
وَعَلَیْھِنَّ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ مِّنْ عِبَادِکَ مِمَّا فِیْ بَرِّکَ وَبَحْرِکَ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ فِی الْکَوْنِ شَیْءٌ
مُتَحَرِّکٌ اَوْ سَاکِنٌ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ اِلَّا سَخَّرْتَہٗ بِاسْمِکَ اللَّطِیْفِ الْمَکْنُوْنِ یَا اللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا
اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ اِلٰھِیْ جُوْدُکَ دَلَّنِیْ عَلَیْکَ وَاِحْسَانُکَ قَرَّبَنِیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْ

شقاوت کو مجھ سے دور کر کے دائرہ سعادت میں داخل کر خدا جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے۔ اور جو چاہتا ہے مٹاتا ہے
اور اس کے پاس ہے ام الکتاب یعنے لوح محفوظ اے زندہ اے قائم وہ ذات جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں طول عرض
میں جس قدر کہ ہم جانتے ہیں اور جتنا ہم نہیں جانتے اور جس کو تو خوب جانتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے بڑے رحمت کرنیوالے ۱۲
لہ اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو اس کو نکال اور اگر تھوڑا ہے تو اس کو
بہت کر اور اگر بہت ہے تو اس کو برکت دے اور اس کو میرے پاس بھیج جہاں میں ہوں اور مجھ کو اس کے پاس نہ بھیج جہاں وہ
ہو بلکہ اپنے فضل و کرم سے اس کو میرے پاس لا اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین اور اللہ تعالےٰ ہمارے حضور اور ان کی آل و
اصحاب پر درود و سلام نازل کرے ۱۲ لہ اے اللہ ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں اور ان کے اندر اور اوپر کی چیزوں
کے مسخر کرنے والے میرے واسطے کل چیزیں جو تیری مخلوق ہیں تیری خشکی یا تری میں سب میرے واسطے مسخر کردے یہانتک کہ عالم میں کوئی
چیز والی یا خاموش حرکت کرنے والی یا ساکن ایسی نہ ہو جس کو تو نے مسخر نہ کیا ہو۔ اپنے اسم لطیف مکنون کے ساتھ اے اللہ اے زندہ
اے قائم بیشک امر اس کا جب وہ کسی کا ارادہ کرتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ الہٰی تیری بخشش نے مجھ کو تیرا

إِلَيْكَ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ مَا لَا يَعْسُرُ عَلَيْكَ إِذْ عِلْمُكَ لِي يُغْنِي عَنْ سُؤَالِي يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِ كُرْبَهُ فَرِّجْ عَنِّي مَا أَنَا فِيهِ يَا مَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَأَنْتَظِرَهُ وَلَا بِنَائِمٍ فَأُوقِظَهُ وَلَا بِغَافِلٍ فَأُذَكِّرَهُ وَلَا بِعَاجِزٍ فَأُمْهِلَهُ يَا لِمًّا بِالْجُمْلَةِ يَا غَنِيُّ عَنِ التَّفْصِيلِ كَفَى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْآمَالُ إِلَّا فِيكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ وَيَسِّرْ لِي رِزْقِي وَسَخِّرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ۔ اور یہ دعا اس شخص کو نفع دیتی ہے۔ جو خوف یا پریشانی میں ہو۔

دعوت سورۂ ملک برائے فوائد کثیرہ

ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ با طہارت ۳ بار سورہ ملک پڑھ کر یہ دعا شروع کرے۔ اور کوئی چیز خوشبو کی روشن کرے۔ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۚ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ كَذٰلِكَ يَقَائِكَ

واستہ ہے اور تیرے احسان نے مجھ کو تجھ سے قریب کیا۔ تجھ سے میں اس بات کی شکایت کرتا ہوں۔ جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے اور تجھ سے میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نزدیک مشکل نہیں ہے۔ کیونکہ میرے حال کے ساتھ تیرے علم کی ضرورت نہیں رہی تجھ سے سوال کرنے کی کھولنے کی سختی کے سختی والے سے ہی جس سختی میں ہوں اس کو دور کر دے اے وہ ذات جو غائب نہیں ہے۔ کہ میں اس کا انتظار کروں اور نہ خفتہ ہے کہ میں اس کو بیدار کروں اور نہ وہ غافل ہے کہ میں اس کو یاد دلاؤں اور نہ عاجز ہے کہ میں اس کو مہلت دوں اے عالم الجملہ اے غنی تفصیل سے کافی ہے علم تیرا مقال سے اور کافی ہے کرم تیرا سوال سے منقطع ہوگئی امید مگر تجھ سے اور ہوئی تمنا مگر بیچ تیرے اور بند ہوتے راستے مگر طرف تیری اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے قریب اے مجیب بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر ساتھ اپنی رحمت کے اے ارحم الرحمین اور آسان کر میرے واسطے میرا رزق اور مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اپنی بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود بھیج اے اللہ ہمارے حضور اور ان کی آل اور اصحاب پر اور سلام ۱۲ سلہ اے پہاڑو تسبیح کرو ساتھ اس کے اور اے پرندو اور نرم کیا ہم نے واسطے اس کے لوہا یہ کہ بنا زرہیں اور اندازہ کرو کڑیوں کا اور کام کو نیک بے شک میں جو کچھ تم کرتے ہو دیکھتا ہوں۔ اسی طرح

اے مولاؤں کے مولا میرے واسطے تمام خلائق کا

دل نرم کر دے۔ انس و جن سب میں سے

بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مَلِکِیْ کُوْنِدِیْ سَحَاقَتْ بِبَکَامْ اٰنُوْلِسَانْ بَنْدِ یَدْ آنَسَتْ مَا ذَا مِنْ کَیْسِیْر مَرْکَیْنِیْنِیْ زُرْ فَ انَسَتْ دُنْیَا نَا کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَلِیَ الْمُلْكَ وَالْمَلَکُوْتَ حَتّٰی یَصِیْرُ وْاِلَیَّ خَاضِعِیْنَ بِالذِّلِّ وَالْمَحَبَّةِ وَالْمَحَبَّةِ وَبِحَقِّ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ وَاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَجْرِیْ بِمُرَادِیَ الْقَضَآءَ وَالْقَدَرَ وَالْفَلَكَ الدَّوَّارَ وَاَنْ تَجْرِیْ هَیْبَتِیْ وَمَحَبَّتِیْ فِیْ قُلُوْبِ الثَّقَلَیْنِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَجْمَعِیْنَ صَبُوْتُ بِهَزْمِ الْعَسَاکِرِ اِنِّی الْمَرَاکِبْ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا کَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ ۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ تک پڑھے وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا طَسُوْمْ وَاِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۔ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یہ دعا اور اس سے پہلی یہ دونوں امور مہمات کے کام آتی ہیں لشکروں کے شکست دینے دشمنوں کے مغلوب کرنے وغیرہ کاموں کے واسطے ۔ اور سورۂ ملک کا نام مُنجیا ۔ یعنی نجات دینے والی ہے ۔ اور اس میں تیس آیتیں ہیں ۔

بطفیل ان اسماء کے ملکی کوندی سحاقت ۔ بیکام آخر تک جو چیز اس پر ہے ۔ فنا ہونے والی ہے ۔ اور باقی رہے گی ذات تیری ۔ بزرگی اور جلال والے کی ۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مسخر کردے میرے واسطے ملک اور ملکوت یہاں تک کہ ہو جائیں طرف میری خضوع کرنے والے ذلت اور ہیبت اور محبت کے ساتھ بحق اس آیت کے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ زیادہ محبت رکھتے ہیں اللہ سے ۔ اگر تم جو کچھ (زر نقد) زمین میں ہے سب خرچ کردو ۔ تب بھی ان کے دلوں میں دوستی نہ کرسکو ۔ مگر اللہ نے ان کے آپس میں الفت کر دی ہے ۔ بے شک بڑا عزت والا حکمت والا ہے ۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ کہ جاری کر میری مراد کے ساتھ قضا و قدر کو اور فلک دوار کو جاری کر تو میری ہیبت اور محبت کو جن و انس نے دلوں میں سب کے لکھا ہے تے کہ ضرور غالب ہوں گا میں اور میرے رسول ۔ اور بے شک اللہ قوی عزت والا ہے ۔ اور کہا بادشاہ نے کہ اور اس کو میرے پاس خالص کروں میں اس کو واسطے اپنے ۔ پس جب کلام کیا اس سے بیشک تم میرے پاس مکین امین ہوا اور دیا ہم نے اسکو ہر چیز سے سب تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۔ جلدی اور اسی وقت مدد اللہ کی اور فتح قریب ہے اور بشارت دیدہ مومنوں کی اور نیکی اور بدی کی قوت نہیں ہے مگر خدائے برتر و بزرگ سے ۱۲

دعوت الم نشرح مع مؤکل

اس سورت کے عجیب خواص ہیں۔ اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ تین روز روزہ رکھو۔ اور ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھو۔ اور ستر بار یا محمد کہو مؤکل اسکا حاضر ہو کر مخلوق سے تم کو غنی اور بے پرواہ کر دے گا۔ اگر کہوگے تو ایک آن میں مکہ شریف پہنچا دیگا۔ اور جو کچھ اس سے مانگوگے وہ لادے گا۔ نام اس کا دردیائیل ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

أَسْأَلُكَ يَا نُوْرَ الْأَنْوَارِ اللَّاهُوْتِيَّةِ قَبْلَ الدُّهُوْرِ وَالْأَزْمَانِ الْفَانِيَةِ الْجَوَاهِرِ اَنْفَعَالِ بِلَا مِثَالِ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ الْعَلِيِّ الْقَاهِرِ الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَلَا يَشْتَبِهُ عَلَيْهِ زَمَانٌ مُكَوِّنُ الْأَمْكِنَةِ وَالْأَزْمَانِ وَالْأَوْقَاتِ تَبَارَكْتَ عَنْ جَوْهَرِ الْأَنْوَارِ اللَّاهُوْتِيَّةِ الْأَزَلِيَّةِ الصَّمَدِيَّةِ يَا رَبِّ الْبِسْنِيْ مِنْكَ حَيَاةَ الْأَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْمُتَّصِفَةِ بِالْقُوَّةِ الْعَلِيَّةِ اَنْصَفَةِ اَلِيْ يَا خَالِقُ يَا مَنْ يَرٰى وَلَا يُرٰى مِنْ عَظِيْمِ قُدْرَتِكَ فَلَا تُطِيْقُ الْكَرُوْبِيُّوْنَ تَرْفَعُ وُجُوْهَهُمْ مِنْ حُجُبِ نُوْرِكَ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ يَتَكَرَّرُوْنَ اِنَّكَ وَاَسْأَلُكَ بِأَوَّلِ الدَّيْمُوْمِيَّةِ بِعَظِيْمِ قُدْرَةِ الْأُلُوْهِيَّةِ وَسَطْوَةِ الرُّبُوْبِيَّةِ اَنْ تُخَلِّصَنِيْ مِنْ بَحْرِ هٰذِهِ الْخَلِيْقَةِ الْفَانِيَةِ بِبَدِيْعِ قُدْرَتِكَ وَعَظِيْمِ شَانِكَ وَنَوِّرْ وَجْهِيْ فِيْ قُدُّوْسِ اَنْوَارِكَ اَفْرِدْنِيْ مَعَ الْأَفْرَادِ وَاَعْصِمْنِيْ مِنْ مُقَارَنَةِ الْأَضْدَادِ وَمُشَارَكَةِ الْأَنْدَادِ وَاَطْلِعْنِيْ عَلَى اللَّطَائِفِ الْخَفِيَّةِ يَا مُتَرَدِّيْ بِالْبَقَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ يَا عَالِيْ مُتَعَالِيْ يَا اَوَّلَ الْأَوَّلِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ۔ آخر سورت تک

لے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے نور الانوار لاہوتیہ پہلے دہروں اور زمانوں فانیہ کے جوہر فعال بلا مثال قدوس طاہر علی قاہر وہ ذات جس کو مکان محیط نہیں ہوتا۔ اور نہ زمانہ اس پر مشتبہ ہوتا ہے بنانے والا ہے۔ تمام مکانوں اور زمانوں کا اور اوقات کا برکت والا ہے تو جواہر الانوار لاہوتیہ ازلیہ صمدیہ سے اے بینا مجھ کو اپنے پاس سے حیاتِ ارواح روحانیہ کی متصفہ ساتھ قوت علیہ کے اے خالق اے وہ جو دیکھتا ہے اور دیکھا نہیں جاتا ہے عظیم قدرت اپنی سے پس نہیں طاقت رکھتے کروبی کہ اٹھائیں منہ اپنے کو حجابوں نور تیرے سے اے اللہ جائے عظیم بحق لو انزلنا ہذا القرآن۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اول دیمومیہ کے ساتھ عظیم قدرت الوہیۃ اور ساتھ سطوت ربوبیت کے۔ یہ کہ نکال مجھ کو اس دریا فنا سے اپنی بدیع قدرت اور عظیم شان سے۔ اور روشن کر میرا منہ اپنے پاک انوار سے۔ فرد کر مجھ کو فردوں کے ساتھ۔ اور بچا مجھ کو مقارنت افراد۔ اور مشارکت اضداد سے اور مطلع مجھ کو لطائف خفیہ پر اے بقاء اور کبریائی کے ساتھ رہنے والے اے عالی اے متعالی اے اول الاولین بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲

پھر کنگھی لے کر داڑھی میں کرنی شروع کرے۔ اور خوشبو روشن کرتا جائے۔ یعنے لوبان پھر جو شخص تم کو دیکھے گا محبت کرے گا۔

فائدہ سورہ الم نشرح

بادشاہوں میں کوئی بادشاہ اگر لڑائی کا ارادہ کرے اور جو چاہے کہ دشمن پر غالب ہو تو لازم ہے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ پھر زمین میں سے سات کنکریاں چن کر اٹھائے اور ہر کنکری کے ساتھ ان حروف میں سے ایک ایک حرف کہتا جائے ف ق ج م خ م ت اور ان کنکریوں کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ لے۔ پھر دائیں ہاتھ سے ایک کنکری اٹھا کر پہلی آیت دس بار پڑھ کر یہ کہے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا پھر اس کو اپنے آگے پھینک دے۔ پھر دوسری کنکری اٹھا کر دوسری آیت پڑھے اور یہ کہہ کر اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا اپنے پیچھے پھینک دے۔ پھر ایک کنکری اٹھا کر کہے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا اور دائیں طرف کنکری کو پھینک دے۔ پھر ایک کنکری اٹھا کر اس پر چوتھی آیت پڑھے دس مرتبہ اور ہاتھ اٹھا کر کہے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لا پھر اس کو بائیں طرف پھینک دے اور باقی تینوں کنکریاں اپنے سر میں رکھ کر معرکہ میں داخل ہو۔ کوئی برائی نہ پہنچے گی اور ایک خواص اس کا یہ ہے کہ جس طرح مذکور ہوا چاروں طرف کنکریاں ڈال کر کھیعص کہے اور دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرلے اور خاموش ہو جائے نظر خلائق سے پوشیدہ ہو جائیگا گر تمام جہان کے لوگ تلاش کریں تو نہ پائیں اور جو اس کو دیکھے اس کی

جان ہمیشہ میں آجائے۔

اور وفق کی صورت یہ ہے۔
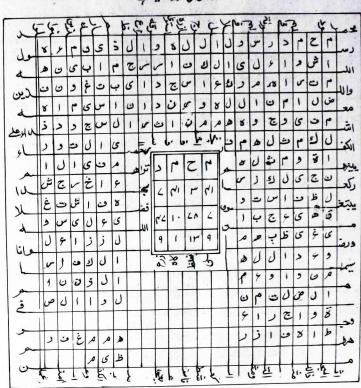
کشادگی رزق

جو شخص سورۂ واقعہ کو بعد نماز عصر کے چودہ بار پڑھے اور اسماء حسنیٰ بھی چودہ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اور ہفتہ یا عشرہ اس پر مداومت کرے۔ رزق کے دروازے اس پر کھل جائیں۔ اور

وہاں سے اس کے ہاتھ رزق آئے جہاں کا گمان بھی نہ ہو۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللّٰھم انی اسئلک بعظیم کریم قدیم مخزون اسمائک وباصناف انواع اجناس رقوم نقوش انوارک وبعزیز اعتزاز عزتک وبحول طول شدید قوتک وبمقدار اقتدار قدرتک وبتائید تحمید تمجید عظمتک وبسمو نمو علو رفعتک وبقیوم دیموم دوام ابدیتک وبرضوان امان امتنان مغفرتک وبزفیع بدیع منیع سلطانک وبصلات سلغات بسایا رحمتک وبلوامع بوارق صواعق عجیج هیج وهیج عزتک وبباهر قهر میموت واحد انیتک وبهدیر غدیر امواج بحرک المحیط ملکوتک وباتساع انفساح میدان برازخ کرسیک بعلویات روحانیات بعلاء عرشک وباملاک الروحانیین المدبرین بکواکب الافلاک وبحنین تسکین مریدی مغفرتک وبحرکات زفرات خطرات الخائفین من سطواتک وبالِ نزال المجتهدین فی مرضاتک وتمجید تحلیل العابدین بطاعتک یا اوّل یا اٰخر یا ظاہر یا باطن یا قدیم یا مقیم اطمس بطلسم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسر مهراء سوید قلوب اعدائنا ... واعدائک ودق رؤوس الظلمة بصوارم سیوف نشأة قهر سطوتک واحجبنا بحجبک المنیعة من لحظات لمعات ابصارهم الضوءة بحولک وقوتک وصب علینا ارماناک من انابیب مبازیب التوفیق فی اناء اللیل واطراف النهار واغمسنا فی سلافی برک ورحمتک وقیدنا بقیود السلامة عن الوقوع فی معصیتک یا اوّل یا اٰخر یا ظاہر یا باطن یا قدیم یا مقیم یا حلیم یا علیم اللّٰھم ذهلت العقول وانحسرت الاوهام وضاقت الافهام وتغیرت الظنون وحارت الافکار وتصرت الخواطر عن ادراک کیفیة ما ظهر من نوادر الوان عجائب قدرتک دون البلوغ لتلالی لمعات طاعتک۔ اللّٰھم محرک الحرکات ومبدء الغلیات متشقق صم صلوب الصخور الراسیات والمنبع منها ماء معینا للمخلوقات والمحی لسائر الحیوانات والنشات والعالم بما اختلج من سرهم بنطق اشارات خفیات لغات النمل السادجات ومن

سلہ چونکہ اس دعا کے جملہ بارہا مکرر آچکے ہیں۔ اور یقین ہے کہ ناظرین کو حفظ ہو گئے ہوں گے۔ اس واسطے ترجمہ کی ضرورت نہ معلوم ہوئی ۱۲۔

عَظَّمَ وَمَجَّدَ وَقَدَّسَ وَهَلَّلَ وَكَبَّرَ بِجَلَالِ عَرْشِ مَلَائِكَةِ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ اجْعَلْنَا فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَسَأَلَكَ فَاعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ وَاسْتَقَالَكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ فَأَقَلْتَهُ تَفَضُّلِكَ وَ إِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ۔

پھر سات بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَامِلْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ سُبْحَانَكَ لَا تُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ جَلَّ وَجْهُكَ عَزَّ جَاهُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

دائرہ کریمہ اور اس کے اسرار عظیمہ

یہ دائرہ شریفہ دائرۃ الانوار کہلاتا ہے اور اس کے عجیب راز ہیں اس کو بچشم بصیرت سے دیکھنا چاہیئے۔ جب کسی غائب کو بلاتا ہو۔ تو اس دائرہ کو کاغذ پہ لکھو۔ اور جس کو بلاتا ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھو۔ پھر شرقی دیوار میں اس دائرہ کو لٹکا دو اور حرفِ الف پر سوئی رگاڑ کے سات بار عزیمت پڑھو۔ اور لوبان ذکر اور زعفران اور سیاہ دانہ سک سک لبانی جاوی روشن کرو۔ پس اگر مطلوب نہ آوے تو حرف بائیں پر سوئی گاڑو۔ اور اسی طرح کل حروف کے ساتھ کرو جس حرف سے وہ حاضر ہو۔ پس پھر ہمیشہ اسی حرف اور اسی خادم سے اسکو بلایا کرو۔ اور یہ عمل ہر وقت ہو سکتا ہے اور اگر مطلوب مسافر ہے تو جس قدر عرصہ میں وہاں سے آ سکتا ہے اسقدر انتظار کرنا چاہیئے اور عزیمت ہر بار پڑھ کے یہ اسماء دو سو چھیاسٹھ بار پڑھے یا مالک یا قدیم ؓ

دائرہ کی صورت یہ ہے۔

اور عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْقُدُّوْسِ الطَّاھِرِ الْعَلِیِّ سَلْمَخٌ ھُوَ الْقَاھِرُ رَبُّ شَبْشَلَخٌ شَلْشَلَغْطَاجُ رَبُّ رَبِّ الدَّھُوْرِ الدَّاھِرَۃِ وَالزَّمَانِ مُقَدِّرِ الْاَوْقَاتِ وَالزَّمَانِ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ صَاحِبُ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْجَلَالِ الْبَاذِخِ وَبِاَسْمَائِہٖ دَعَوْتُکُمْ یَا ذَوِی الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْمُنْقَسِمِیْنَ عَلٰی طَبَائِعِ ھٰذِہِ الْحُرُوْفِ اَنْ تَوَکَّلُوْا فِیْمَا اَمَرْتُکُمْ مِنْ جَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اِلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ النُّوْرَانِیَّۃِ تَطْرَدُ طَھْطَفِ ھَیْتَقْطَرُ ھُوْہِ ھَلْشَقْطَرْھُوْرَ

لہ ساتھ نام اللہ پاک پاکیزہ برتر کے رب ہے زمانوں گزرنیوالوں کا اندازہ کرنیوالا ہے وقتوں اور زمانوں کا وہ ذات پاک جس کا ملک زائل نہیں ہوتا بڑی عزت والا ہے بڑے جلال والا ہے اسی کے اسماء کے ساتھ تم کو بلاتا ہوں اے روحانی ارواح والو جو منقسم ہو ان حروف کے جدا گانہ بر یہ کہ جو کام میں کہوں اس کو بجالاؤ یعنی فلاں بن فلانہ کو فلاں بن فلانہ کے پاس لے آؤ بطفیل ان اسماء نورانیہ کے بطہر طھطف وغیرہ

بِخَفِ طَيْهُوْبِ هَيْنِ لَخَشْطُفِ اِسْتَنَادَ كُلُّ شَيْءٍ بِاِسْمِهٖ وَ اَجَابَ كُلُّ حَيٍّ لِدَعْوَتِهٖ طُرْنَقْشِ عَشْرَا طِرْبَطْشِ
غَالِبُ كُلِّ شَيْءٍ هَلْتَالِيْمِ اَشْلَلِيْمُوْتِ خُرْ غَطْشُوْهَشِ شَهْفَيْمِ شُعُوْصِ اَشْطَعْطِيْخِ نَنْ يَنْبُوْعُ
حَيٰوةِ كُلِّ شَيْءٍ وَرَرُ دُحْ مُحْشَمُعَطْلِيَالِفِ مَاسَيْعِ اِسْمُكَ رُدُحْ وَعَصَاهُ اِلْاَصْعِقِ دَاخَتَرَتَ
نَشْمُغَلَانِيْخِ خَيْطَرْهَطَهٗ اُخْطُنْطِيْهٖ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْكَرِيْمَةُ خُدِيْمَةُ هٰذِهٖ
الْحُرُوْفِ الْعَظِيْمَةِ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ تَوَكَّلُوْا يَا تَيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا عَلَمَائِيْلُ
وَاَنْتَ يَا طَغْيَائِيْلُ وَاَنْتَ عَمْصَائِيْلُ بِتَسْخِيْرِ خُدَّامِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْكَرِيْمَةِ اَقْضُوْا حَوَائِجِيْ
وَاَنْ يُحْضِرُوْا اِلَيَّ مَطْلُوْبِيْ مِمَّا سَمَّيْتُهٗ لَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الدَّائِرَةِ مِنْ جَلْبِ فُلَانِ بْنِ
فُلَانَةَ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ عَلٰى
جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ هَيَاهَيَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ
بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمَنِيْعَةِ وَبِحَقِّ
مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ هٰذِهٖ۔

معلوم ہو کہ اس عمل کو حلال میں استعمال کرے اور اگر حرام میں استعمال کرے گا۔ تو خدا کے سامنے جواب دینا ہوگا۔
میری گردن سے اس کا بوجھ تیری گردن پر آگیا ہے۔ اب مجھے اختیار ہے۔

ریاضت سورۂ اخلاص مع فوائد

اس کی دعوت بڑی جلیل القدر ہے۔ شیخ عبدالواحد اندلسی کہتے ہیں میں بلاد مغرب میں تھا وہاں میں نے
سنا کہ مکہ میں ایک شخص اس ریاضت کا عامل ہے پس اس سے ملنے کی غرض سے میں چلا یہاں تک کہ بلاد مغرب
سے مصر اور مصر سے حجاز میں پہنچا اور اس شخص کو مل کر کچھ تحفے ان کی نذر کئے۔ اور وہیں کی سکونت اختیار کی۔
یہاں تک کہ جب برس روز سے زیادہ عرصہ ہوگیا۔ تو میں اور وہ شیخ بیٹھے ہوئے کچھ ریاضت و خلوت کا ذکر کر رہے تھے
اور اسی ذکر میں ریاضت سورہ کا بھی ذکر ہوا اس شیخ نے مجھ سے کہا کہ۔ بھائی عبدالواحد میرے پاس جو کچھ خیر و برکت

ل۱۵ اے بزرگ روحو! ان حروف مؤکلو! میرا حکم قبول کرو۔ بطفیل اس کے جو میں تم کو قسم دیتا ہوں۔ اے طوبیتائیل اور تو اے علمائیل
اور تو اے طغیائیل اور تو اے عمصائیل ساتھ تسخیر خدام ان حروف بزرگ کے پوری کریں حاجتیں میری اور حاضر کریں
میرے مطلوب کو جس کا میں نے اس دائرے میں نام رکھا ہے۔ فلاں بن فلانہ جہاں تم ہو۔ خدا تعالیٰ تم کو لاوے۔ بیشک خدا
ہر چیز پر قادر ہے اور وہ ان کے جمع کرنے پر جب چاہے قدرت رکھتا ہے جلد ابھی اس وقت بطفیل ان اسماء کے
جو میں نے تمہارے آگے پڑھے اور جو کچھ یہ میں نے پڑھا ہے ۱۲

ہے۔ وہ سب سورۂ اخلاص کی ہے۔ شیخ کی یہ بات سن کر میں مسکرایا۔ شیخ نے کہا۔ آپ کس لئے مسکرائے۔ کیا اسمآ الٰہی سے ہنسی کرتے ہو۔ میں نے کہا میں قسم کھاتا ہوں کہ میں نے صفات خداوندی کے ساتھ ہنسی نہیں کی۔ بلکہ اصل بات یہ ہے۔ کہ میں بلاد مغرب سے محض اسی مطلب کے واسطے آپ کے پاس آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا یہی بات ہے۔ میں نے کہا قسم ہے رب کعبہ کی یہی بات ہے کہنے لگے تم اس قدر عرصہ سے میرے پاس ہو۔ اور تم نے مجھ سے ذکر تک نہ کیا تم بڑے صابر شخص ہو۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص ہمارا قصد کرتا ہے۔ اس کا حق ہم پر واجب ہوتا ہے اور میں متبع شریعت ہوں۔ میرا اس پر عمل ہے۔ میں نے شیخ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ شیخ نے میری پیشانی چومی۔ اور فرمایا کل تم کو اس کا طریقہ بتاؤں گا۔ میں خوشی کے مارے رات بھر نہ سویا۔ اور صبح کی نماز پڑھ کر بیت اللہ کا طواف کر کے شیخ کے مکان پر گیا۔ شیخ مکان میں تشریف رکھتے تھے۔ میں نے قریب جا کر ان کے ہاتھ چومے۔ اور فرمایا تم کو معلوم ہے کہ میں نے تم سے کیا کہا۔ اور کیا ارشاد کیا۔ میں نے کہا مجھے نہیں معلوم فرمایا میرے مرشد شیخ عبد الصمد خوارزمی نے چند اسماء مجھ کو بتلائے ہیں۔ کہ جس کام کی غرض سے میں ان کو پڑھ کر سو رہتا ہوں۔ خواب میں حضرت مرشد تشریف لا کر بتلا دیتے ہیں کہ اس کام کو کرو یا نہ کرو۔ چنانچہ آج شب کو تمہاری نسبت میں نے جناب شیخ میں رجوع کی فرمایا کہ عبد الواحد کی نسبت دریافت کرتے ہو۔ ہاں بیشک وہ نیک آدمی ہے اس کو بتا دو۔ وہ لائق بھی ہے۔ مگر یہ کہہ دو کہ نا اہل سے اس کو پوشیدہ رکھے اور اگر نیت اپنی درست نہ رکھے گا۔ تو اس کے مؤکلات سے اس کو تکلیف پہنچے گی۔ اور خدا سے ہم عافیت کی دعا کرتے ہیں۔ اور میری طرف سے بھی ان کو سلام کہنا۔ عبد الواحد کہتے ہیں کہ میں اس بات کو سن کر بہت رویا۔ اور بارگاہ الٰہی میں سجدۂ شکر بجا لایا۔ پھر شیخ نے مجھ سے حجر اسود کے پاس عہد لیا کہ کسی کے سامنے یہ راز ظاہر نہ کروں۔ اور پھر شیخ نے مجھ کو ایک کاغذ دیا۔ جس میں یہ عبارت لکھی تھی۔ جو شخص سورۂ اخلاص کی دعوت کرنی چاہیئے۔ اس کو پہلے اخلاص قلب حاصل کرنا چاہیئے۔ اور غسل کر کے پاک و صاف ہو کر خلوت میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے محض ایک نیت تخص اس کی خدمت کے واسطے حاضر رہے اور نو چندی جمعرات سے خلوت کو شروع کر کے پندرہ روز کے بعد ختم کرے۔ ہر روز روزہ رکھے اور ذی روح چیز کے کھانے سے پرہیز کرے۔ جو کی روٹی اور نمک اور روغن زیت سے روزہ افطار کرے اور ہر فرض کے بعد ایک ہزار بار سورۂ شریف پڑھے۔ اور نصف شب میں بھی ایک ہزار بار پڑھے۔ چودہ روز تک تو یہ کل پورا ہزار بار ہو گی۔ اور باقی وقت میں جو کچھ ذکر یا درود شریف ہو سکے اس کو پڑھے۔ اور ہر وقت خوشبو جو کچھ بھی ہو روشن رکھے۔ پھر شب جمعہ آخر رات ہو ختم عمل کی تو سولہ ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ یُجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَقْسَمْتُ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَةِ۔

پس اس وقت تین مؤکل تمہارے پاس حاضر ہوں گے۔ اور چہرے ان کے اس قدر چمکدار ہوں گے۔ جن پر آنکھ نہ ٹھہر سکے گی۔ جیسے چودھویں رات کا چاند۔ اور وہ تم سے کہیں گے۔ السلام علیکم اے عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہم اس سورت کے مؤکل ہیں۔ تم کہو تمہارا کیا مطلب ہے۔ اس وقت تم یہ جواب دو کہ میں تم سے یہ چاہتا ہوں۔ کہ جس کام کو میں تمہارے تئیں حکم دوں۔ تم فوراً اس کو بجالاؤ۔ اور کوئی کام میں تم سے خلاف شریعت نہ کہوں گا۔ وہ کہیں گے ہماری بھی دو شرطیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ تم اس وقت سے کوئی گناہ نہ کرنا۔ اور جھوٹ نہ بولنا۔ اور لہسن و پیاز نہ کھانا اور نہ مچھلی کھانا اور ہر جمعہ کو غسل کرنا اور دس ہزار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کے اموات مسلمین کو اس کا ثواب بخشنا اور ہر ہفتہ کو قبرستان میں جا کر گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھ کے روحوں کو بخشنا۔ اور جمعرات کا روزہ ناغہ نہ کرنا۔ مگر جب کہ عید ہو تو ناغہ کر دینا۔ تم ان شرطوں کو قبول کر لینا۔ مؤکل مصافحہ کر کے رخصت ہوں گے۔ اور کہیں گے کہ آج سے تم ہمارے بھائی ہو تم کہنا تم میں سے ہر ایک مجھ کو ایک نشانی بتاؤ۔ جس سے میں تم کو بلاؤں۔ ان میں سے ایک کہے گا۔ میرا نام عبدالواحد ہے۔ جس وقت تم سورت کو پڑھ کر کہو گے۔ یا عبدالواحد فوراً میں آجاؤں گا۔ اور مکہ شریف تم کو ایک آن میں لے جایا کروں گا اور دوسرا کہے گا میرا نام عبدالصمد ہے۔ اسی طرح مجھ کو بلا لینا۔ اور میں جو کچھ تم کہو گے۔ کھانے پینے کی چیز یا سونا یا چاندی وغیرہ تم کو لا دوں گا۔ اور تیسرا کہے گا۔ میرا نام عبدالرحمٰن ہے۔ میں تم کو لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ کر دوں گا۔ اور خزانے نکالوں گا۔ پھر اس نعمت پر تم کو خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ اور جاہلوں سے اس کو حفاظت میں رکھو۔

سلہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے واحد اے فرد اے احد اے صمد اے وہ ذات نہ جس نے بیوی بنائی نہ بیٹا جو نہ پیدا ہوا اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورۂ شریف کا مؤکل تابع کر دے۔ جو چاہوں میں ان سے کام لوں۔ اور خوشی سے میری اطاعت کریں بیشک تو جو چاہے کرنے والا ہے۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو اے خدام اس سورت کے اس چیز کی جس کا تم اعتقاد رکھتے ہو۔ مگر یہ جلدی قبول کرو ۱۲۔

دعوت سورہ ہمزہ شریف

جب اس دعوت کا ارادہ ہو۔ تو ایک خالی مکان میں بدن اور کپڑوں کو پاک کر کے خلوت میں بیٹھے اور سو دفعہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو رکعتیں ادا کرے۔ ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ اور پانسو بار اخلاص پڑھے۔ پھر بخور یعنے لوبان ذکر مذکور روشن کرے پھر اپنے گھٹنوں میں سر دے کر سو بار سورۂ ہمزہ پڑھے۔ اور جس کو چاہے جس صورت میں تبدیل کر دے۔ یعنے درندہ یا تلوار مارنے والے کی اور سورۃ کو اتنا پڑھے کہ حاجت پوری ہو۔

سورۂ اخلاص کی دعوت مع مؤکل

اس عمل کا جب ارادہ ہو تو بدن اور کپڑوں کو پاک کر کے تین روزہ روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے۔ منگل جمعرات تک۔ اور ہر شب کو ایک ہزار بار سورۂ اخلاص اور چالیس بار یہ دعا پڑھے جب اس سے فارغ ہو گئے تو مؤکل تمہارے پاس حاضر ہوگا۔ اور تم سے دریافت کرے گا۔ کہ تم کو کیا ضرورت ہے تم اس سے ایک خادم کی درخواست کرنا۔ وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اس سے بلانے کی ترکیب پوچھ لینا۔ وہ بتا دے گا۔ پھر جو چاہو۔ اس سے کام لو۔ اور بخور لبان جاوی ہے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِقَافِ الْقُدْرَةِ وَالْإِحَاطَةِ وَبِلَامِ اللَّوْحِ وَاللُّطْفِ وَبِهَاءِ الرَّهْبَةِ وَالْهِدَايَةِ وَبِوَاوِ الْوِلَايَةِ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ قُدْرَةً وَّإِحَاطَةً عَلٰی دَقَائِقِ الْكَائِنَاتِ اللَّوْحِيَّةِ اَسْتَرْبِجَا بِيْلِهِ الرَّهْبَةِ مُرْهِتَدِ يَا هَادِ يَا لِمَنْ شِئْتَ هِدَايَتَهٗ اَنْتَ الْهَادِیْ مِنِ اسْتَهْدَيْتَهٗ يَا مَنْ سِتْرُهٗ عَمَّ جَمِيْعَ الْجِهَاتِ وَالتَّغَيُّرَاتِ وَالتَّعْطِيْلَاتِ وَالْحَوَادِثِ وَالنَّظِيْرِ وَالضِّدِّ وَالْاِنْقِسَامِ وَالْعَدَدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا وَاحِدُ بِیْ دَيْمُوْمِيَّةِ مُلْكِهِ الْقَدِيْمِ عَنْ غَيْرِ تَحَوُّلٍ وَّلَا تَجَسُّمٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِوَاوِ الْوَاحْدَانِيَّةِ وَالْأَلِفِ الْمَعْطُوْفِ الَّذِیْ هُوَ

لہ اے اللہ میں تجھ سے قاف قدرت اور احاطہ کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ اور لام لوح اور لطف کے ساتھ اور ہائے ہیبت اور ہدایت کے ساتھ۔ اور واؤ ولایت کے ساتھ یہ کہ کر تو میرے واسطے قدرت اور احاطہ اوپر دقائق کائنات لوحیہ کے آراستہ ساتھ باد ہیبت کے ہدایت یافتہ ہادی جس کو تو چاہے ہدایت کرتا تو ہی ہدایت کرنے والا ہے اس کا جو تجھ سے ہدایت چاہے۔ اے وہ ذات جس کا پردہ عام ہے کل جہات پر اور تغیرات اور تعطیلات پر اور نظیر اور ضد اور انقسام اور عدد پر کہہ وہ اللہ ایک ہے اے اکیلے اپنی دیمومیت ملک قدیم میں بغیر تحول اور تجسم کے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں واؤ اور وحدانیت اور الف

اَصْلُ النَّشْأَۃِ الذُّرِّیَّۃِ وَبِحَاءِ الْحَیَاۃِ الْاَزَلِیَّۃِ وَبِدَالِ الدَّوَامِ الْاَبَدِیَّۃِ
مِنْ غَیْرِ حَصْرٍ وَّوَقْتٍ وَعَدَدٍ وَّلَاصَاحِبَۃٍ وَّلَا وَلَدٍ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ
الصَّمَدُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فَرْدًا مِّنَ الْاَفْرَادِ وَاَحَدًا مِّنَ الْاٰحَادِ وَمُدَّنِیْ
بِنَشْأَۃٍ مِنْ نَشْأَۃِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ حَتّٰی اَخُوْضَ
بِعِوَضِ ذٰلِكَ بِحَارَ الْمُقَرَّبِیْنَ فِی الْاِفْرَادِ وَاَحْیِ نَفْسِیْ بِنَفْحَۃٍ حِکْمِیَّۃٍ مِّنْ نَّفَحَاتِكَ
وَرُوْحَانِیَّۃٍ مَّمْدُوْدَۃٍ بِعَظِیْمِ الْاَسْدَادِ حَتّٰی اَکُوْنَ رَاجِیًا مِّنَ السَّعَادَۃِ وَالْاِرْشَادِ وَجِیْھًا
بَیْنَ عِبَادِكَ یَوْمَ الْمَعَادِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِصَادِ الصِّدْقِ وَالصَّبْرِ وَبِمِیْمِ الْمُلْكِ وَالْمَجْدِ
وَبِیَاءِ الْیَقْظَۃِ وَالْیَقِیْنِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ صَادِقًا صَدُوْقًا مَالِکًا مَجِیْدًا مُمَجَّدًا بِالْیَقْظَۃِ مُعْتَقِدًا
بِالْیَقِیْنِ مَمْدُوْدًا مِنْ عَظِیْمِ کَرَمِكَ وَبِصَدِیْقٍ مِنْ مَلٰٓئِکَتِكَ اَسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی صَلَاحِ
اُمُوْرِیَ الدُّنْیَوِیَّۃِ وَالْاُخْرَوِیَّۃِ وَاجْعَلْ لِّیْ عَوْنًا مِّنْ غَیْرِ عَائِقٍ بِمَعَرَّۃٍ اِلَی الْاَبَدِ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِکَافِ کِفَایَتِكَ حَتّٰی لَا اَلْتَجِیَ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَنَوِّرْنِیْ
بِنُوْرِ نُوْرَانِیَّۃِ ذٰلِكَ حَتّٰی اَفُوْزَ بِفَاءِ الْفَوْزِ وَالنَّجَاۃِ بَیْنَ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

معطوف کے ساتھ جو اصل ہے نشاۃ اولی کی۔ اور ساتھ حاء حیوۃ ازلیہ اور دال دوام ابدیہ کے بغیر حصر وقت وعدہ سے اور بغیر بیوی اور بیٹے کے۔ تو ہی واحد پاک اکیلا ہے۔ اے اللہ کر مجھ کو ایک فرد افراد میں سے اور احد احاد میں سے اور روحانی پرورش کے ساتھ میری امداد کر الف معطوف کے ساتھ یہاں تک کہ اس کے سبب سے میں مقربوں کے سمندر میں غوطہ لگاؤں بیچ افراد کے اور حکمت کے ہوا کے ساتھ میری جان کو زندہ کر اپنی ہواؤں میں سے اور روحانیت کے ساتھ جو بڑی مدد کے ساتھ مدد کی گئی ہو یہاں تک کہ ہوں میں امید کرنے والا سعادت اور ارشاد سے عزت والا تیرے بندوں میں قیامت کے روز۔ اے اللہ میں تجھ سے صاد صدق اور صبر اور میم ملک اور مجد اور یائے یقظ اور یقین کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کہ بنا تو مجھ کو سچا صدوق مالک بزرگ تعریف کیا گیا ساتھ بیداری کے معتقد ساتھ یقین کے اپنے کرم عظیم سے اور اپنے فرشتوں میں سے ایک دوست کے ساتھ جس سے میں اپنے کاموں کی درستی میں مدد لوں۔ دین اور دنیا اور آخرت کے اور کر واسطے میرے ایک مددگار غیر ضرر پہنچانے والا ہمیشہ تک نہ پیدا ہوا نہ اس سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کے کوئی ہم مثل ہے۔ اے اللہ اپنے کاف کفایت کے ساتھ مجھ کو کافی ہو۔ یہاں تک کہ میں تیری مخلوق میں سے کسی کی طرف ملتجی نہ ہوں اور اسی نورانیت کے نور کے ساتھ مجھ کو منور کر دے یہاں تک فائے فوز کے ساتھ میں تیرے مقرب بندوں میں کامیاب ہوں۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور قبولیت کے لائق ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الرحمین ۱۲۔

اور یہ نقش اس سورت شریف کا نہایت نافع ہے۔ فائدے اس کے ہم نے نہایت مختصر بیان کئے ہیں۔

قل	هو	الله	احد	الله	الصّمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ا	ل	ل	لا
هو	الله	احد	الله		الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ا	ل	ل	لا
	احد	الله	الصمد		لم	یلد	ولم	یولد		ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یو	لد	ولم	یکن	له	کفوًا
د	ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ل	د	
الصمد	لم	یلد		ولم	یو	لد	ولم	یکن	له	کفوًا
ا	ل	ل	لا			ا	ل	ل	لا	
لم	یلد			وَلَمْ	یو	لد	ولم	یکن	له	کفوًا
ایلد	ح	ولمد	یول	للل	ولمه	یکن	له	کفوًا		احد

فراخی رزق کی مسنون دعا

حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ دنیا نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ اور میرا ہاتھ تنگ ہو گیا ہے حضورؐ نے فرمایا تجھے تسبیح ملائکہ کی خبر نہیں ہے۔ جس سے خلائق کو رزق دیا جاتا ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہے۔ فرمایا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يَّمُنُّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يَّبْرَءُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِلَيْهِ سُبْحَانَ مَنِ التَّسْبِيْحُ مِنْهُ عَلٰى مَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَبِحَمْدِكَ يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ الْجَمِيْعُ تَدَارَكْنِيْ فَاِنِّيْ جَزُوْعٌ۔

پھر اس کے بعد سو بار استغفار پڑھے۔ اور اس کو جمعہ کے روز صبح سے لے کر جمعہ کی نماز تک پڑھنا چاہیئے۔

لہ پاکی ہے اللہ بڑے کو پاک ہے وہ جو احسان کرتا ہے۔ اور اس پر احسان نہیں کیا جاتا۔ پاک ہے وہ جو پناہ دیتا ہے اور اس پر پناہ نہیں دیا جاتا۔ پاک ہے وہ جس کی طرف حول وقوت سے بری کی جاتی ہے اس کو جس کی طرف سے تسبیح اس پر ہے جس نے اس پر بھروسہ کیا۔ پاکی ہے اس کو جس کی تسبیح اور حمد ہر چیز کرتی ہے پاکی ہے تجھ کو اور حمد ہے

اور حضور علیہ السلام کو جبرائیل نے یہ دعا بتائی - اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنِیْ بِالْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ -
اور حضور نے فرمایا ہے - جس نے ہر روز سو مرتبہ یہ کلمات کہے رزق کے دروازے اس پر کھل گئے - اور قبر
کے فتنہ سے محفوظ رہے گا - اور جنت میں داخل ہوگا - اور دنیا اس کے آگے ذلیل رہے - اور اس کے ہر
کلمہ سے اللہ تعالٰے فرشتے پیدا کرے گا - جو اللہ کی تسبیح کریں گے - اور اس کے گناہوں کی مغفرت کے
واسطے دعا کریں گے ؛
وہ کلمات یہ ہیں - لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

الٰہی تجھ کو اے وہ ذات جس کے لئے تمام تسبیح کرتے ہیں میری فریاد کو پہنچ میں پریشان ہوں ۱۲

حصہ دوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کتاب شمس المعارف

۱۵ ــــ شرائط اعمال اور خواص اسم قدوس

پندرھویں فصل ان شرائط کے بیان میں جو بعض اعمال کے واسطے ابتداء یا انتہا میں لازم ہیں تم کو معلوم ہو خدا تم کو اور ہم کو اپنی طاعت اور اپنے اسرار اسماء کے سمجھنے کی توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ پیدا کئے ہیں جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور کرسی کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور قلم سے کام کر رہے ہیں اور لوح پر مامور ہیں اور ہر ایک کے واسطے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے علیحدہ قسم کے اذکار اور عبادات مقرر کی ہیں اور ایسے ہی اہل آسمان کے اذکار الگ ہیں چنانچہ جو ملائکہ کہ ملاء اعلیٰ میں ہیں ان کا ذکر قدوس ہے۔ اور اہل کرسی کا ذکر سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ اور معلوم ہو کہ اسم قدوس کے معانی اللہ تعالےٰ اس پر ظاہر کرتا ہے اور جبروت اعلیٰ کی رہبری میں اس کا ذکر کرتا ہے اور یہ مراتب جبروت اعلیٰ کے سرادقات میں اور عدم حروف ترکیبی اور انتہا حقائق طے کرتا ہے۔ اور جبروت اعلیٰ کے انوار ادراکات علویات سے باہر ہیں۔ اس اسم یعنی قدوس کے خواص یہ ہیں کہ اگر اس کے ساتھ اسم سبوح ملا کر ذکر کرے اس طرح سبوح قدوس تو آٹھ چیزیں اس پر منکشف ہوں۔ ملکوت اعلیٰ عرش کرسی، لوح وقلم ملاء اعلیٰ المستوی اقلام حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ میں (مقام) مستوی میں پہنچا اور میں نے قلموں کی آواز سنی (جو لکھنے کے وقت پیدا ہوتی ہے) اور اسی اسم قدوس رب الملائکۃ والروح کی خاصیت ہے کہ ملکوت اور جبروت اور ملک اور ملکوت اعلےٰ ظاہر ہونے ہیں اور اس میں آٹھ چیزیں ہیں۔ حرارت رطوبت برودت۔ یبوست۔ جمادات۔ نباتات معدنیات اور یہ ذکر حملۃ العرش اور روح القدس علیہ السلام کا ہے۔ جو ایک عظیم الشان فرشتے ہیں۔ جن کی برابر عرش کے بعد اللہ تعالیٰ نے کسی مخلوق کو بڑا پیدا نہیں کیا۔ اور وہی صاحب الہام اور بعض کہتے ہیں کہ وہی جبرائیل ہیں جو حقیقت تنزیل اور وحی ہیں کیونکہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ عَلٰی قَلۡبِكَ یعنی نازل ہوا ہے اس کے ساتھ روح الامین نے تیرے دل پر اور یہی ذکر روح سا ملائکہ اہل ملاء اعلیٰ کا ہے پس تقدیس کی جمع انوار قدس کے سبب سے ہے اور روح القدس حضرت قدس میں رہتے ہیں اور حقائق ایمان کے ساتھ پاک دلوں میں تجلی کرتے ہیں اور یہی وحی الہامی

ہے اور یہی حضرت قدسیہ ہے سدرۃ المنتہٰی کے نزدیک اور قدس وہ ہے جو اس کمال میں جس کو مخلوق اپنی صفاتِ کمال سمجھتی ہے۔ عیبوں اور نقصوں سے پاک ہو جیسے کہ جاہل اور اندھا اپنی ذات میں ناقص ہیں۔ اور معلوم ہو کہ توحید کا شافی خزانہ اور صاف مشرب سورۂ اخلاص میں ہے۔ اور جو آیتیں اس کے مناسب ہیں ان میں ہے اسی واسطے اس کو ثلث قرآن کہا جاتا ہے۔ اور قرآن شریف میں تین ہی چیزیں بس ہیں۔ قصے اور احکام اور توحید۔ پس ہم اس کی شرح اور اس کے راز کا مفہوم نظر و عقل سے اخذ کرتے ہیں۔ اور اختصار کے ساتھ اس کے معانی کو بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کے ساتھ توفیق ہے۔ اور اسی کا قول ہے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ وہ وہی ہے جو بذاتہٖ قائم ہو۔ اور وہی واجب الوجود ہے اور وہی وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی وہ ہے جو بذاتہٖ ہو وہی بلکہ وہی اپنی ذات ہے وہی وہی نہ دوسرا پس یہی ہویت اور خصوصیت اسم کے معنی ہیں اور یہی الوہیت کا آلہ ہوتا ہے۔ کیونکہ آلہ وہی ہے جس کی طرف سب نسبت کئے جاویں۔ اور وہ کسی کی طرف نسبت نہ کیا جائے اور الٰہ مطلق وہی ہے جو ایسا ہو مع جمیع موجودات کے اور اس کا غیر اس کی طرف نسبت کیا جائے۔ اور جبکہ الوہیت الٰہیت ہوئی اور اس کے لوازم کے ساتھ اس کی تعبیر دینا ممکن نہیں ہے اور بعض لوازم اضافی ہیں اور بعض سلبی ہیں اور اضافی تعریف میں سلبی سے زیادہ محنت ہیں اور کامل تر تعریف میں وہ ہے جو اضافی اور سلبی دونوں کا جامع ہو اور یہ سبب ہوتے الوہیت کے آلہ پس اسی واسطے اس کے بعد اسم اللہ کا ذکر لازمی ہوا۔ اور اس نے گویا اس بات کو ظاہر کر دیا جس پر پچھلا لفظ دلالت کر رہا تھا اور یہ اسم اللہ اس کی شرح ہو گئی۔ اور یہ بھی بات ہے کہ جب اس نے اس ہویت کی اس کے لوازم الٰہیت کے ساتھ اس کے پیچھے شرح کی بایں طور کہ وہ احد ہے۔ اور احد ہی غایت واحدیت ہے۔ پس الوہیت اس کی غایت وحدت ہے اور کمال بسط جس سے عقول ابتدا میں قاصر ہیں اور اس کے اشراق انوار تک پہنچنے سے پہلے ہی عاجز ہیں پاکی ہے اس کو کیا ہی بڑی شان ہے اس کی اور کیا زبردست غلبہ ہے اس کا وہی وہ ذات جس کی طرف حاجات کی انتہا ہے اور اسی کی جناب سے ارادہ میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور اسی کے ذرہ سے جلال و عظمت اور بخشش کی ثنا اعلیٰ سے اعلیٰ تعریف سے بھی ممکن نہیں۔ اور اس کی ذات کی معرفت اس کے غیر کے واسطے ممکن نہیں مگر بواسطہ اضافت کے لیکن وہ خود اس کا عالم ہے اور اسی واسطے اس نے اس ماہیت کا ذکر نہیں کیا۔ پس اس کے لوازم پر قضا کیا۔ پس ہم کہتے ہیں کہ مبداء اول مقامات سے بالکل پاک ہے اور وہ وحدت محض ہے منزہ کثرت سے جمیع موجودات سے۔ اور اس کی وجوہات بہت ہیں جب کہ تم نے ہویت کا ذکر کیا اور لوازم قریبہ کے ساتھ اس کی شرح کے لوازم بعیدہ کو چھوڑ کر تو اس سے اس ہویت کے مقدمات منہدم ہو جائیں گے کیونکہ اگر اس کے ساتھ مقدمات ہیں تو یہ واجب نہیں ہے۔ اور ضرور اس کا وجود مقدمات پر موقوف ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے مبالغہ ہے وحدت میں اور یہ جب متحقق ہوتا ہے جب کہ وحدت ایسی ہو جس کی ابتداء ہو نہ

انتہا کیونکہ واحد کا ذات پر اطلاق اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ اس کے ساتھ صفات کا لحاظ کیا جائے اور احد کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جبکہ صفات کا لحاظ نہ کیا جائے۔ اور جس ذات کے نیچے ہویت ہوگی تو ضرور وہ ذات چند اجزاء کے اجتماع سے حاصل ہوگی۔ اور اس ذات کی ہویت ان اجزاء کے حضور پر موقوف ہوگی۔ پس وہ ذات قائم بذاتہ نہ ہوئی۔ جس پر کہ اسم صمد دلالت کرتا ہے۔ اس کے لفظی دو معنے ہیں ایک تو صمد ایسی چیز کو کہتے ہیں جس کے جوف نہ ہو۔ اور دوسرے یہ کہ صمد کے معنے سردار کے ہیں اور دونوں معنی ذات الٰہی پر صادق آتے ہیں۔ کیونکہ جس چیز کی ماہیت ہوگی ضرور اس کے جوف اور باطن ہوگا جو اس کی ماہیت ہے مگر وہ جس کے جوف نہیں ہے اور پھر وہ موجود ہے وہ اللہ ہے اور دوسری کے مطابق اس کے معنی اضافی ہیں۔ یعنے ذات الٰہی کا مبدا بالکل ہونا اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کل چیزیں اس کی محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ جب یہ بیان کردیا کہ کل اس کی طرف مستند ہیں اور وہی سب کو وجود عنایت کرنیوالا ہے اور وہی ان پر فیاض ہے۔ تب یہ بیان کرنا بھی ضروری ہوا کہ اس سے کسی چیز کا متولد ہونا ممتنع ہے۔ کیونکہ جو ذات ایسی ہوگی ضرور اس کی ماہیت مشترکہ ہوگی درمیان اس کے اور اس کے غیر کے کیونکہ تشخص بغیر واسطہ یا علاقہ مادہ کے نہیں ہوتا اور نہ تعین اور نہ تقلید ہو۔ اور جو چیز مادی ہوگی یا مادہ سے کچھ علاقہ رکھتی ہوگی اس سے تولد جاری ہوگا۔ پس خلاصہ کلام یہ ہوا کہ چونکہ اس کی ہویت اس کے غیر سے مستفاد نہیں ہے لہذا تولد اس سے ممتنع ہے اور وہ بذاتہ قائم و موجود ہے اور اس میں ان لوگوں کے واسطے تہدید سخت ہے جو اس کی نسبت اتخاذ ولد اور شریک کا دعوے کرتے ہیں وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ اس کی تفسیر یہ ہے کہ قوت وجود میں کوئی اس کے برابر نہیں ہے۔ کیونکہ اگر کوئی قوت وجود میں اس کے برابر ہوگا تو ضرور ہے کہ اس کی ماہیت اس میں اور اس کے غیر میں مشترک ہو اور اپنے غیر سے متولد ہوا اور خدا تعالےٰ ان باتوں سے بری ہے۔

مکشوف کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ

میں کہتا ہوں لا الہ الا اللہ بلکہ لا الہ الا ہو صحیح دروازہ ہے جو سوا مشتاقوں کے کسی کے واسطے نہیں کھلتا اور دیکھنے والوں کی نگاہیں اور فہم اس تک نہیں پہنچ سکتے اور ہر ایک راز کا ظاہر کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہر ایک فصل کی تمنا کی جاسکتی ہے۔ اور ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے۔ پھر جب ہم نے یہ کہا کہ ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے تو معتبہ اور ہویت اور ابجاد کے راز کا ظاہر کرنا تو بہت بڑھ کر کفر ہوا۔ یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ کفر سے منشا ابداع ہے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعض علم خزانہ کی طرح ہیں جن کو علما الٰہی ہی جانتے ہیں۔ اب تم غور سے سنو کہ اگر تم اپنی ہستی مٹادو اور اپنے وجود کو نہ دیکھو اس وقت تم پر اسرار منکشف ہوں گے کیونکہ جب تم نے کما لا اور اپنے

وجود کو قائم دکھاتو اس میں تناقص عقلی اور کفر عشقی ہو ایہ غریب اشارہ خوب سمجھو۔ اور دوسری بات جس کے اندر بحر الفت و مکاشفہ کا طلوع ہے وہ اسرار قدم و وجوب میں اسرار وحدانیت کی گھاٹیوں میں اہل توحید اور اہل اشارہ واسرار کے واسطے اور لیکن مبادی وادی اول میں تحقیق کی سیل جاری ہے اور وادی ثانی میں تنقیح کا چشمہ بہت ہے پس تا نچہ وادی اول میں سے ایک نہر ذوالقرنین ہیں اور وادی ثانی میں سے ایک نہر خضر علیہ السلام ہیں پہلا چشمہ فنا کا ہے اور دوسرا بقار کا اور دوسرے کے واسطے اشارہ ملکوت کا پس اول بیت المقدس ہے اور دوسرا وحدانیت محضہ ہے یعنی اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ. وَھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی اِذْ رَاٰی نَارًا۔۔۔ یعنے دیکھتا ثابت ہوا پھر اس پر لفظ فار اُسے پردہ ڈال دیا پھر فرمایا موسیٰ اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ. اور وصال کا وسیلہ توحید کو قرار دیا اور نہایت ختم کو طاعت کے ساتھ مقرر کیا اور میں تم کو ایک اور لائق اشارہ سمجھاتا ہوں۔ وہ یہ کہ اگر تم سے یہ خطاب کیا جائے۔ اور تم مقام موسیٰ میں نہیں ہو اور اس وقت تم کو اس خطاب کی لذت نہ ہوگی اور نہ تم کو وصال کا لطف آئے گا۔ موسیٰ علیہ السلام سے کسی نے سوال کیا۔ کہ آپ نے کس طرح جانا کہ یہ خطاب خدا کی طرف سے ہے فرمایا لذتِ ندا نے مجھ کو قتل کر دیا اور میں اپنی ہستی سے بے خبر ہو گیا۔ اور میرے ہر ایک حصہ بدن اور بال بال کو اس کی حلاوت حاصل ہوئی۔ کیونکہ مجھ کو ایسی ندا سے خطاب ہوا جو ہر طرف سے مجھ کو پہنچی۔ اور ہیبت الٰہیہ مجھ پر طاری ہوئی۔ تب میں نے سمجھا کہ یہ خطاب خدا کی طرف سے ہے اور میں نے کہا تو ہی وہ ذات ہے جو ہمیشہ رہے گا اور تو ہی وہ ہے جس کے سامنے موسیٰ کے لئے مقام نہیں اور نہ حرکت کلام ہے۔ ان صفات کو غور کر پھر تو ہی مخاطب ہے اور دوسرے طور سے اسی مقام کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے بندے میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی۔ دونوں حالوں میں میں ہی خدا ہوں زیادہ پسندیدہ بندہ وہ ہے۔ جب تو بیمار ہو تو تیری عیادت کرے۔ اور جب تو معافی چاہے تو معاف کر دے خلاصہ اس اشارہ کا یہ ہے کہ اپنی طرف سے بالکل بے خبر ہو جائے اپنی ذات سے بھی اور صفات سے بھی اور اپنے دل کو اس کا گھر قرار دے اور اپنے وجود کو مکہ اور شہود کو حرم اور پھر اس کے گرد طواف کرے خدا تعالیٰ کو فوراً پالے گا۔

مؤثر خواص قرآن شریف

آیت شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ... حَکِیْمُ تک۔ اس آیت کے تین معنی ہیں۔ پہلے یہ کہ اللہ تعالےٰ نے ازل میں اپنے واجب الوجود ہونے کی خود تصدیق کی اور ان صفات کو روشن کیا۔ جو اس کے ساتھ غیر کی معیت کو مانع ہیں۔ دوسرے۔ نظر ہے ملائکہ کی طرف جنہوں نے اس کے وجود کی حالت میں اس کی تصدیق کی پس یہ شہادت وجود اور معرفت عنایت ہے اور ان میں مرتبوں کا ہونا محال ہے۔ کیونکہ عنصر نفسانی اور ظلمات صوری

سے پاک ہیں۔ تیسرے ۔ وہ شہادت ہے۔ جس کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں کو ثابت کیا اور علم اور عدل اور تصدیق کے ساتھ ان کی تعریف کی۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ تقدیر کلام یہ ہے کہ خدا نے گواہی دی اپنی ذات سے اگرچہ کوئی اس کی گواہی نہ دے یہ کہ وہی معبود ہے۔ اس کے سوا دوسرا نہیں اور ملائکہ نے بھی یہی گواہی دی اور اہل علم نبیوں اور مومنوں نے بھی اسی کے ساتھ جو قائم ہیں ساتھ عدل کے کیونکہ وہ اہل عدل ہیں۔ اور عدل کے معنی یہ ہیں کہ کسی چیز کو اس کی جگہ میں رکھنا اور یہ علم ہی سے ہوتا ہے۔ وہ عزیز ہے ساتھ نعمت کے ان لوگوں سے جو اس کے ساتھ ایمان نہیں لائے اور حکیم ہے ساتھ اس کے جو انہوں نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور یہ کہ دین نزدیک خدا کے اسلام ہے۔

توحید کی شہادت

معلوم ہو کہ شہادت توحید کی حقیقت وہی ہے جو خدا تعالےٰ نے اپنی ذات کے واسطے شہادت دی اس واسطے کہ وہ خود اپنی ذات کا آپ شاہد ہے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہا اس نے اپنا شاہد بنا لیا۔ ان کے پیدا کرنے سے پہلے ان کی تنبیہ کے واسطے یا بایں طور کہ وہ خود عالم ہے اپنی شہادت کا اپنی ذات کے واسطے جو اس نے صدق کی شہادت دی یہانتک کہ انہیں صادقین موحدین کی شہادت قبول کی جاتی ہے۔ جو عنقریب آئیں گے اور اس کو پہچانیں گے۔ اور اس کی توحید کریں گے اور اس کے معبود اور رب ہونے کی شہادت دیں گے۔ چنانچہ اس آیت میں شہد اللہ سے ظاہر ہے کہ پس یہ شہادت اضطراری ہے کیونکہ اس کی عظمت اور آثار غیب کے ظاہر دیکھنے سے یہ شہادت دی گئی ہے اور وہ لوگ اسی جبلت پر پیدا کئے گئے ہیں اور اولوالعلم سے علماء مراد ہیں جو اہل حقائق ہیں اور فرد کے ساتھ منفرد ہیں کل سے۔ احد صمد کی توحید کرتے ہیں۔ اسماء حق کے معانی اور حقائق صفات کو جانتے ہیں۔ اور غیبوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ شہروں میں خدا کی حجت ہیں۔ اور بندوں کی پناہ ہیں۔ حضوری میں ان کا مقام ہے اور مقعد صدق میں بادشاہ قادر کے پاس ان کے بلند مرتبے ہیں۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں خدا تعالےٰ نے یہ گواہی مخلوق سے ان کے پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے لی تھی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ بارہ ہزار برس پہلے ہر سال ۳۶۰ دن اور ہر دن ہمارے حساب سے ایک ہزار برس کا۔ بزرگوں سے منقول ہے کہ دریاء دلالت میں خوض کرنا نہ چاہیئے کیونکہ وہ تفرقہ کا موجب ہے بلکہ دریاء فہم میں اس آیت شہد اللہ کو سن کر خوض کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ مقام بحر ہے وہی اول ہے اول میں اور وہی آخر ہے آخر میں۔ پھر اس کے بعد لا الہ الا ھو کے دریاء اسرار میں خوض کرتا ہے۔ اور یہ ذوق سے متعلق ہے۔ معلوم ہو کہ قرآن عظیم میں تین قسمیں ہیں۔ ایک قسم ذات وصفات اور توحید پر دلالت کرتی ہے۔ اور ایک قسم امور شرعیہ پر اور ایک قسم معرفت امور آخرت پر دلالت کرتی ہے۔

علامت عارف

اس شخص کی علامت جس شخص نے خدا کو پہچاننے کے حق کے ساتھ پہچانا یہ ہے کہ اگر اس کے اسرار پر مطلع نہ ہو تو اس کا علم بھی نہ پائے اور اللہ تعالےٰ نے اس حالت کے ساتھ بعض لوگوں کو بعض

پر فضیلت دی ہے۔

اللہ کی قربت جب تم کو یہ منظور ہو کہ خدا کو تمہارے مقام کے روشن پر تو نے تم کو دکھائے تو اپنے اعضا کو کسل اور سستی سے روکے اور نفس اور عقل اور قلب کو جدل اور زلل اور روح کو امید و تملے اور سر کو رویہ عمل سے باز رکھے۔

توفیق الٰہی قاعدہ تحقیق کا یہ ہے کہ اشارہ کے سمجھنے میں تیرے واسطے توفیق خداوندی کی ضرورت ہے جس کو خدا تعالے ہدایت کرنی چاہتا ہے اس کے دل کو اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔ اور پھر باوجود اس کے چار قاعدے بندے کے واسطے مقرر ہیں توحید سب سے زیادہ ضروری ہے اور فقیر کے واسطے اور ارادہ اور ادراک بس یہی چاروں اصل اصول ہیں اور انہیں پر تحقیق کی بنا ہے جس کو یہ حاصل ہو گئے وہ کمال انسانی کو پہنچ گیا اور خلاص روحانی اور تعلق رحمانی اس کو حاصل ہوا۔ جس سے پورا تصرف کر سکتا ہے۔

تاثر عمل خالی مکان میں بیٹھ کر دل کو خواص طبعی سے خالی کر اسم کی تاثیر تجھ پر ظاہر ہو گی اور وہ لطف تجھ کو حاصل ہو گا جس سے تو حیران اور متعجب رہ جائے گا اور دیکھے گا کہ میں بھی جبروت اعلیٰ کا ایک جزو ہوں اور نورانی محبت تجھ پر جلوہ گر ہو گی اور ایسا نور تجھ کو اپنے اندر معلوم ہو گا جس کی سنبھال تجھ سے نہ ہو سکے گی اور نیز ادراک ذہن عاجز اور فہم قاصر رہ جائے گا۔ اور اس مقام سے تجھ کو تنزل ہو گا۔ پھر کوشش کر کے وہاں پہنچنا چاہیئے یہاں تک کہ اس مقام سے الفت ہو جائے اور پھر تنزل واقع نہ ہو۔

عمل مشکل کشائی مقاتل بن سلیمان سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی مشکل کام پیش آئے لازم ہے کہ وضو کر کے اپنے گھر کے سب سے پرلے یعنی آخری حصہ میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نہایت خوبی کے ساتھ ادا کرے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ وَّاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ سَلَفَتْ وَاخْتَسَفَتْ وَجْهِيْ وَعَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَضَآءِ حَاجَتِيْ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ پھر پکار کر کہے۔ يَا مُحَمَّدُ يَا اَحْمَدُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى لِيَغْفِرَلِيْ وَيَرْحَمَنِيْ وَيَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَحَوَآئِجِيْ وَيُفَرِّجَ كَرْبِيْ وَهَمِّيْ وَغَمِّيْ ۔ پھر اگر اس وقت رونا آجائے، تو یہ مقبولیت کی علامت ہے۔ دعا مانگ قبول ہو گی ورنہ دوبارہ سہ بارہ عمل کرے

دعا امام مقاتل مقاتل رضی اللہ عنہ ہی سے ایک اور مجرب دعا منقول ہے جس سے عیسیٰ علیہ السلام

مردہ کو زندہ کرنے کے لئے، جب تو اس دعا کو پڑھنا چاہے تو صبح کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر ایک سو بار۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

پھر جو دعا مانگے قبول ہوگی اور اگر قبول نہ ہو۔ تو مقاتل کو لعنت کرے۔

دعا دافع مصیبت جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو اس کو چاہیئے کہ شب جمعہ کو غروب آفتاب کے بعد غسل کر کے اعتکاف میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے یہانتک کہ عشاء کی نماز پڑھ کے وتر کے آخری سجدہ میں یہ الفاظ سو بار کہے۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَللّٰہُ۔ اور حاجت مانگے پوری ہوگی

دعا حاجت روائی امام ترمذی انس رضؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو کوئی حاجت خدا سے یا بندہ سے ہو وہ دو رکعت نماز پڑھ کے یہ دعا مانگے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا کَشَفْتَہٗ وَلَا کَرْبًا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً اِلَّا قَضَیْتَھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

قضاء حوائج کے واسطے یہ دعا بڑی عظیم النفع ہے دو رکعت نماز پڑھ کے خلوص نیت کے ساتھ خدا کی حمد کر کے استغفار پڑھ کے آنحضرتؐ پر درود و سلام بھیج کر یہ

(حواشی صفحہ نمبر ۲۴۷) لہ اے اللہ بیشک تو بادشاہ قدرت والا ہے اور بیشک تو ہر چیز پر جس کو تو چاہے قادر ہے۔ اے اللہ اگرچہ میرے گناہ گم ہو گئے اور مختلف ہوئی توجہ میری اور عظیم ہے خطا میری اور حائل ہے درمیان میرے اور میری قضا حاجت کے پس میں سوال کرتا ہوں ساتھ جلال تیری ذات بزرگ کے اور تیرے عظیم عفو کے اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف ساتھ تیرے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ بخشے تو گناہ میرے اور رحم کر مجھ پر اور میرا رنج دور کر دے اے محمد احمد اے ابوالقاسم میں وسیلہ گردانتا ہوں آپ کو اور توجہ دلاتا ہوں آپ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں تاکہ بخشے مجھ کو اور رحم کرے مجھ پر اور پوری کرے حاجتیں میری اور دور کرے رب میرا رنج و غم میرا ۱۲ سید یس علی نظامی مترجم کتاب ہذا (حواشی صفحہ ہذا) لہ نہیں ہے حول اور نہ قوت مگر خدا برتر و بزرگ ہی سے اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے قدیم اے دائم اے خدا اے برتر اے بے نیاز اے زندہ اے قائم اے جلال اور بزرگی والے پس اگر پھریں وہ تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ نہیں ہے معبود مگر وہ اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہی رب ہے عرش عظیم کا ۲ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ حلم والا بزرگ، نہیں ہے معبود مگر اللہ رب عرش عظیم کا، نہیں ہے معبود مگر اللہ پاک ہے رب ساتوں آسمانوں کا اور زمینوں کا اور رب عرش کریم کا اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اسباب تیری رحمت کے اور بڑی مغفرت تیری اور غنیمت ہر نیکی سے اور سلامت ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرا گناہ مگر کہ بخش اسکو اور نہ رنج و غم مگر کہ دور کر اسکو اور کرب مگر کہ کھول دے اسکو اور نہ حاجت مگر کہ پورا کر اسکو رحمت اپنی سے اے ارحم الراحمین ۱۲ ❊

دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَیَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الْکُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَیَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ وَیَا مَالِكَ خَوَاتِمِ الْعَالَمِیْنَ سَمِعَ سَمْعُكَ الْاَصْوَاتَ وَاَحَاطَ عِلْمُكَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِحَمْدِكَ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِحَاجَتِیْ ...... اور حاجت کا نام لے پوری ہوگی ۔

دعائے بصارت حسن بن سالم کہتے ہیں کہ میری دادی اندھی تھی اس کے پاس رات کو ایک شخص نے آکر کہا کہ میں تجھ کو ایسی بات بتاتا ہوں جس سے خداوند تعالیٰ تیری بینائی واپس کردے میری دادی نے کہا خدا تیری مغفرت کرے اس نے کہا اپنے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھو پھر ہاتھوں کو اپنے منہ پر اور آنکھوں پر مل لے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی واپس کردی اور اس نے اپنے آگے ایک بزرگ کو کھڑے ہوئے دیکھا پھر وہ غائب ہوگئے اور میری دادی نے مرنے کے وقت اس دعا کو بیان کیا ۔ اور یہ دعا شروع سورۂ حدید سے علیم بذات الصدور تک اور آخر سورۂ حشر ہے ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے ایسی دعا کی نسبت سوال کیا جو حضور نے خاص آپ کو تعلیم کی ہو ۔ حضرت علیؓ نے فرمایا ۔ مجھ کو یہ خیال نہیں تھا کہ کوئی مجھ سے اس کا سوال کریگا ۔ پھر فرمایا شروع سورۂ حدید کی چھ آیتیں اور لو انزلنا ہذا القرآن سے آخر سورۂ حشر تک پڑھ کے کہے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ کَذَا اَوْ کَذَا اِفْعَلْ بِیْ کَذَا اَوْ کَذَا ۔ پھر جو دعا مانگے مقبول ہوگی ۔

دعائے نجات برائے رنج وغم شیخ ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں ایک رات مجھ کو بے حد رنج وغم تھا اس وقت مجھ کو الہام ہوا کہ یہ دعا پڑھ ۔ اِلٰهِیْ مَنَنْتَ عَلَیَّ بِالتَّوْحِیْدِ وَالطَّاعَاتِ وَالْخَلْطَةِ فِی الشَّهْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْمَعْصِیَةِ وَطَرَحَتْنِی النَّفْسُ فِیْ بَحْرِ الْهَوٰی وَالظُّلْمَةِ فَهِیَ مُظْلِمَةٌ وَعَبْدُكَ مَظْلُوْمٌ مَحْزُوْنٌ مَهْمُوْمٌ مَغْمُوْمٌ قَدِ الْتَقَمَهُ الْهَوٰی وَهُوَ یُنَادِیْكَ بِنِدَاءِ الْمَعْصُوْمِ الْمَحْبُوْسِ عَبْدِكَ یُوْنُسَ وَیَقُوْلُ لَا اِلٰهَ

لہ اے اللہ اے جمع کرنے والے متفرق چیزوں کے اے نکالنے والے نباتات کے اے زندہ کرنیوالے پرانی ہڈیوں کے اور اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اور اے پورا کرنے والے حاجات کے اور اے کھولنے والے کربوں کے سات آسمانوں کے اوپر سے اور اے کھولنے والے خزانوں کرامات کے اور اے مالک سارے جہانوں تمام عالم کے سنتا ہے کان تیرا تمام آوازوں کو اور احاطہ کیا ہے تیرے علم نے تمام چیزوں کا مانگتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ جو ہر چیز پر ہے اور تیرے استغنا کے ساتھ کل مخلوقات سے اور تیری حمد اور بزرگی کے ساتھ یہ کہ احسان کرے تو مجھ پر میری قضا حاجت کے ساتھ ۱۲ ﷺ اے اللہ احسان کیا تو نے مجھ پر توحید اور طاعت کے ساتھ اور گھیر لیا ہے مجھ کو شہوت اور غفلت معصیت نے اور پھینک دیا ہے مجھ کو نفس نے دریائے خواہش اور ظلمت میں پس وہ اندھیرا ہے اور تیرا بندہ مظلوم ہے اور غمگین اور رنجیدہ ہے خواہش نے اس کا لقمہ کرلیا ہے اور پکارتا ہے مثل پکارنے تیرے بندے حضرت یونس علیہ السلام معصوم اور محبوس کے اور کہتا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو بیشک میں ظالموں میں سے ہوں ۔ پس میری بھی دعا قبول کر جیسے کہ ان کی دعا قبول (باقی بر صفحہ آئندہ)

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُ وَاهْدِنِي بِعِزِّ الْمَحَبَّةِ فِي مَحَلِّ التَّفْرِيْدِ وَالتَّوْحِيْدِ وَالْوَحْدَةِ وَأَنْتَ اللَّطِيْفُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَيْسَ لِي إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ لِمَنْ آمَنَ بِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

ظالم کی بربادی کی دعا

یہ دعا امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمہ اللہ کی ہے۔ اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ يَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِي لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ أَرْكَانَ عَرْشِهٖ يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِي إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اور ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنِي تین بار فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دعا پڑھی اسی وقت ایک لڑکا کی آواز آسمان سے آئی اور ایک اسما ہاتھ میں برچھا لئے ہوئے نازل ہوا اس قزاق پر جو اس مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کیا۔ اور کہا اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ خدا سے دعا کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا جبرائیل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کو کون جاتا ہے میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ پھر جب تو نے دعا کی تو میں آسمان دنیا پر تھا پھر جب تو نے تیسری بار دعا کی تو میں آن پہنچا۔ اور جو اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے گا۔ اس کی دعا قبول ہوگی۔ پھر جب زید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

استخارہ مجربہ

جب تم کو کسی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو چھ رکعتیں عشاء کے بعد پڑھو۔ دو، دو کر کے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ والضحیٰ دوسری میں والتین تیسری میں الم نشرح چوتھی میں القدر پانچویں میں

(بقیہ صفحہ سابقہ) کی اور ہدایت کر مجھ کو عزت محبت کے ساتھ محل تفرید اور توحید میں تو مہربان عنایت اور بخشش کرنیوالا ہے اور نہیں ہے میرے واسطے مگر تو اکیلا بلا شریک کے تو وعدے کا خلاف نہیں کرتا اس واسطے جو تجھ پر ایمان لاتا ہے بیشک تو نے فرمایا ہے اور قول تیرا حق ہے پس قبول کیا ہم نے واسطے اسکے اور نجات دی ہم نے انکو غم سے اور ایسے ہی نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو اور اللہ تعالیٰ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکو آل اور اصحاب پر درود بھیجے ۱۲ ؎ اے اللہ اے محبت والے اے عرش مجید والے اے پیدا کرنیوالے اے اعادہ کرنیوالے اے عزت والے جو فنا نہیں ہوتی ہے اور اے ایسے ملک والے جو زائل نہیں ہوتا ہے اے وہ ذات جس کا نور اسکے ارکان عرش بلند پر ہے اے مغیث مدد کر میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے کرنیوالے ہر اس چیز کے جس کا ارادہ کرے میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ جسنے ارکان عرش کو بھر دیا اور تیری قدرت کے ساتھ جو تمام مخلوقات پر رکھتا ہے اور تیری رحمت کے ساتھ جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو اے پناہ دینے والے پناہ مانگنے والوں کے ۱۲

زلزلت چھٹی میں اخلاص پھر سلام کے بعد کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہ رقعہ لکھے۔ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ الْكَرِيْمِ الْوَدُوْدِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ مِنْ عَبْدِهٖ فُلَانٍ الْفَقِيْرِ الذَّلِيْلِ الْمُحْتَاجِ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ السَّائِلِ الْمُضْطَرِّ الَّذِيْ لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهٖ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ حَاجَةً كَذَا وَكَذَا اور اپنی حاجت کا نام لے پھر لکھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّبَيَانًا شَافِيًا وَّاَنْ تَقْضِيَ عَلَيَّ اور اپنی حاجت کا ذکر کرے محبت کی ہو یا کسی مشکل امر کی معلوم کرنے کی ہو غرضیکہ جو کچھ بھی پھر اس کاغذ کو لبان ذکر کی دھونی دے اور لپیٹ کر موم لگا کر ایک ترسل میں نلکی میں بند کر کے اوپر سے خوب موم لگا کر تاگے سے مضبوط باندھ دے اور جاری پانی میں ڈالے اور کہے فلاں بن فلاں کے قلب کو میں نے جاری کیا ہے۔ یا ایک برتن میں پانی بھر کے اس میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لے اور باوضو سو رہے۔ حاجت پوری ہوگی۔

خوف سے نجات کے مجرب اعمال

یہ دعا عبداللہ بن قیروانی سے منقول ہے فرماتے ہیں ہر ایک چور قزاق اور ظالم کے شر سے بچاتی ہے۔ خوف اور مصیبت میں اس کو ضرور پڑھنا چاہیئے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَيَا مُنْجِيَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَسَلَامُهٗ اَدْعُوْكَ يَا اِلٰهِيْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ دُعَاءَ الْغَرِيْقِ الْمَلْهُوْفِ الَّذِيْ لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا بِهٖ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّكَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَغُوْثَاهُ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِيْ لَا بِدَايَةَ لَكَ يَا دَائِمُ...

۱؎ طرف رب بزرگ کریم مہربان عزت والے جبار متکبر کے اس کے بندے فلاں فقیر ذلیل محتاج ناامید فقیر سائل مضطر کی سے جو نہیں پاتا ہے اپنی حاجت کے واسطے سوائے تیرے طلب کرتا ہے اور رغبت کرتا ہے تجھ سے فلاں فلاں حاجت کی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر اسم کے ساتھ جو تو نے اپنے نام مقرر کئے ہیں یا اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے ہیں یا علم غیب میں اپنے پاس انکو پسند کیا ہے یہ کہ کرے تو میرے واسطے میرے امر سے کشادگی اور نکلنا اور بیان شافی اور یہ کہ پوری کرے تو حاجت میری ۱۲

۲؎ اے اللہ اے موضع ہر شکایت کے اور اے دیکھنے والے ہر پوشیدہ کے اور اے جاننے والے ہر مخفی کے اور اے کھولنے والے ہر بلا کے اور اے نجات دینے والے موسٰی اور محمد اور ابراہیم خلیل کے ہیں تجھ سے اے اللہ اس شخص کی سی دعا کرتا ہوں جس کا فاقہ سخت ہو اور قوت ضعیف ہو اور حیلہ کم ہو گیا ہو۔ دعا ڈوبنے والے مظلوم کی جو نہیں پاتا ہے کھولنے والا اپنی مصیبت کا مگر تجھ کو نہیں ہے معبود مگر تو اے ارحم الرحمین دور کر ہم سے اس چیز کو جو نازل ہوئی ہے ہم پر ہمارے اور تیرے دشمن شیطان رجیم سے اے رب العالمین بے شک تو ہے ہر چیز پر قادر اے مدد گار اے اللہ اے ابتدا والے جس کی ابتدا نہیں ہے

(باقی برصفحہ آئندہ)

لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِي الْمَوْتٰى يَا قَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اِلٰهِيْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَسْأَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْاَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَكْشِفْ عَنِّيْ مَا نَزَلَ بِيْ مِنْ ضِيْقٍ وَّ كُلَّمَا اَرَدْتُ وَخَلِّصْنِيْ خَلَاصًا جَمِيْلًا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اور اپنا گمان درست رکھ خدا کامیاب کرے گا معلوم ہوا کہ یہ حروف الواح صدور علماء میں مرقوم ہے اور یہ اعداد صحائف اسرار علماء میں مرسوم ہے اور یہ کیمیا خطیرہ کنز قدماء میں مخزون ہے اور یہ تسخیر قلوب اولیاء میں مکتون ہے اور یہ اسماء آئینہ بصیرۃ انبیاء میں مرقوم ہے کہ یہ کلام عرش سماء ارواح میں مکنون ہے ان قدسی اشارات کو سمجھو معانی ذوقیہ کا لطف تم کو حاصل ہوگا۔

ضروری شرائط معلوم ہو کہ ہر دعوت کے واسطے ایک اسم ہے اسماء الٰہی سے اور ایک دروازہ جس میں سے اس میں داخل ہوتے ہیں اور اسی دروازہ میں سے قبولیت آتی ہے اور معلوم ہو مقامات ویقین تین ہیں مقام اسلام ۔ مقام ایمان اور مقام احسان ۔ اور مراتب جنان بھی تین ہیں جنت الاعمال اور جنت المیراث اور جنت الامتنان اور انواع اقصاء بھی تین ہیں ۔ ایک تعلیق مقام اسلام میں دوسرے تخلیق مقام ایمان میں تیسرے تحقیق مقام احسان میں جب سالک مقام اسلام میں ترقی کرتا ہے تب ہر ایک اسم کے آثار اس کو اپنے نفس اور بدن اور تمام قوائے اور اعضاء اور حالات میں معلوم ہوتے ہیں اور وہ ان سب کو ان اسماء کے احکام اور آثار سے دیکھتا ہے اور ہر اثر کا اس کے لائق چیز کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے مثلاً انعام کا شکر سے اور بلا کا صبر سے وغیرہ ۔ پس یہ اعضاء جنت الاعمال میں داخل ہے جو محل ہے ستر اعراض زائلہ کا ساتھ اعیان ثابتہ باقیہ کے جس کو ابراہیم علیہ السلام نے اختراع کیا ہے بایں طور کہ یہ قیعان جنت ہے اور اس کے درخت سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ہیں اور تخلیق کے ساتھ ایمان میں احصاء ان کی اطلاع روحانی کے ساتھ ہے واسطے حقائق ان اسماء اور ان کے معانی اور مفہوم کے اور اس تخلیق کی خبر حضور علیہ السلام نے ان الفاظ میں دی ہے کہ تخلقوا باخلاق اللہ تعالےٰ یعنی متخلق اس اسم کے ساتھ خلق حاصل کرلے یعنی جو اسماء الٰہی کا مفہوم ہے اس کے موافق عمل کرے اور یہ احصاء متخلق کو جنت المیراث میں داخل کرتا ہے

(بقیہ صفحہ سابقہ) اے دائم جس کی انتہا نہیں ہے اے زندہ کرنے والے مردہ کے اے قائم اوپر ہر نفس کے ساتھ اس کے جو کسب کیا اس نے الٰہی تو جبار غالب ہے نہیں معبود مگر تو معبود واحد سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے پورے کلموں کے ساتھ امن اور عافیت اور معافات دائمہ دین و دنیا و آخرت میں اور اہل اور جسم اور مال اور ولد اور کل مسلمانوں میں اے رب العالمین بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے مجھ پر رحم کر اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اور دور کر مجھ سے اس چیز کو جو نازل ہوئی مجھ پر تنگی ہے اور ہر اس چیز سے جو ارادہ کرے تو اور خلاصی دے مجھ کو خلاصی ۔ اے رب العالمین ۱۲

اور یہ جنت پہلی جنت سے اعلیٰ ہے یعنی پہلی جنت کا باطن ہے جس سے عالم ملک و ملکوت نازل ہوا ہے اور اسی کی طرف حضور علیہ السلام نے اشارہ کیا ہے کہ تم میں سے ہر ایک کا مقام جنت میں ہے اور دوزخ میں ہے پھر جب وہ مرتا ہے اور دوزخ میں داخل ہوتا ہے تو اہل دوزخ کے مقام کا وارث ہوتا ہے۔ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو۔ اُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ الایة اور احصاء اس کی تحقیق کے ساتھ مقام احسان میں ان سب باتوں سے علیحدہ ہو جانے اور حضرت حقیقہ کے ساتھ روشن ہونیکے ہے یعنی اپنے وجود کے فنا کرنے اور خدا کے ساتھ باقی ہونیکے کے ہے۔ شاعر کہتا ہے۔

تَسَتَّرْتُ مِنْ دَهْرِيْ بِظِلِّ جَنَاحِهٖ ۔۔۔ بِحَيْثُ اَرٰى دَهْرِيْ وَلَيْسَ يَرَانِيْ

فَلَوْ تَعْلَمُ الْاَيَّامُ اِسْمِيْ مَا دَرَتْ ۔۔۔ وَاَيْنَ مَكَانِيْ مَا دَرَيْنَ مَكَانِيْ

پس یہ احصاء تخلق کو جنت الامتنان میں داخل کرتا ہے جو محل ہے رازغیب الغیب کی اور جس کی طرف اس فرمان میں اشارہ ہے کہ اس میں وہ چیزیں ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں۔ اور نہ کسی قلب پران کا خطرہ گزرا۔ اور اس آیت میں بھی اسی کی طرف اشارہ ہے۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ[1]۔ میں کہتا ہوں اگلے بزرگان نے جو کچھ ترقی حقائق ملکوت اور عجائب جبروت میں کی وہ محض تخلق بالاسماء کے ساتھ کی ہے یہانتک کہ ہر ایک اسم ان کے مقام کے حق میں اسم اعظم ہوا اور خدائے تعالےٰ کی بخشش اور عنایتیں ان پر ظاہر ہوئیں اور جب تم اس گروہ سے اسم اعظم سنو گے تو اس کی حقیقت وہی ہے کہ جب انہوں نے ایک اسم معلوم کر لیا اور اس کے ساتھ تخلق ہو گئے پھر اس سے بڑھ کر اسم کے ساتھ کوشش کی اور کل اسماء صفات سے اسم ذات کے تخلق میں مدد حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ اصل مقصود یہی ہے اور یہی حقیقت تخلق ہے چنانچہ فرمان قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ کہہ دے خدا ہے اور پھر ان کو چھوڑ دے اور جب سالک تحقیق اور اخلاص کے ساتھ اسماء کے راستہ میں عروج حاصل کرے گا تو بہت جلد اس پر تشکلات اسمائیہ اور اسرار ملکوتیہ جلوہ گر ہوں گے۔

اسم کی تحقیق

لوگوں نے اختلاف کیا ہے کہ اسم سمو سے مشتق ہے یا سمت سے اور اس میں ایک لطیف اشارہ ہے اور معلوم ہو کہ خدا کی طرف سفر کرنے والے بھی دو قسم ہیں مراد مقام یا مرید قائم پس ہر ایک اسم کے ساتھ قائم ہے۔ پس یہ اسم وسم سے ماخوذ ہے۔ اور اگر یہ مراد ہے یا درجہ مراد میں ترقی کرتا ہے تو اسماء اس کو اس درجہ میں پہنچا دیں گے حالانکہ یہ شخص معانی اسماء میں انوار تجلے کے مشاہدہ میں مستغرق ہے پس اسم اس کے حق میں بلندی ہوا جو سما یسمو سے ماخوذ ہے بمعنے بلندی کے اور اس کو یوں بھی سمجھنا چاہیئے کہ آنحضرت

[1] پوشیدہ ہوا میں اپنے زمانہ سے اس کے بازو کے سایہ میں اس طرح کہ دیکھتا ہوں میں اپنے زمانہ کو اور نہیں دیکھتا وہ مجھ کو پس اگر ایام میرا نام جاننا چاہیں تو نہ جانیں اور اگر میرا مکان چاہیں تو وہ بھی نہ جانیں ۱۲ ۔ بے شک متقی لوگ باغ اور نہروں میں ہوں گے صدق کی جگہ میں بادشاہ قدرت والے کے پاس ۱۲ پ

کا انجام بقا ہے اور دنیا کا انجام فنا ہے پس تیرے دنیاوی اوصاف فانی ہیں دنیا کی نسبت سے اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے مجھ پر احسان کیا اپنے اسماء باقیہ کے ساتھ تاکہ تو ان کا مشاہدہ دنیا میں ہی کرے جیسا کہ حضرت صدیق نے فرمایا ہے کہ اگر حجاب اٹھ جائے تو میرا یقین زیادہ نہ ہو۔ اور دوسری یہ بات کہ اگر تو اپنے اسماء کے ساتھ اس کو پکارے تب تو نے باقی کو فانی کے ساتھ پکارا۔ کیونکہ جب تو اپنے ساتھ قائم ہے تو فانی کے ساتھ ہے اور جب تو اس کے ساتھ قائم ہے تو باقی کے ساتھ ہے پس دیکھ لو کہ دونوں میں کس قدر فرق ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ دوڑو خدا کی طرف یعنے اپنے نفسوں اور اپنے اوصاف سے خدا کی طرف رجوع کرو۔ اور فرماتا ہے اللہ ہی کے واسطے اسماء حسنیٰ ہیں انکے ساتھ پکارو یہ دوسرا اشارہ ہے اور اس نے تیرا ازل و ابد میں اپنے اسماء کے ساتھ ذکر کیا چنانچہ فرماتا ہے۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ آخر آیت تک پھر تجھ کو حکم فرمایا کہ اس کی حمد کے ساتھ اس کا ذکر کر پس تو حیران ہوا اور اس سمندر میں تیری عقل نے غوطہ کھایا کہ وہ کیا اسماء ہیں تب پھر اسی نے تجھ کو ہدایت کی اور اسی طرح بتلایا ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ یعنی تجھ کو حکم کیا کہ ان اسماء کا ذکر کر اور اسی بات کی طرف اس آیت میں اشارہ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ تسبیح و صلوٰۃ ایک ہیں۔ اور تسبیح کے معنے حقیقت میں تنزیہہ کے ہیں۔ ہر ایک وصف محدث ہے پس اسم صلہ ہوگا یعنے مسمی کے کچھ فرق کے ساتھ درمیان اسم اور مسمے کے پس تسبیح اللہ کی اس کی تنزیہہ کرتا ہے اور یہ بعض دفعہ قول سے اور بعض دفعہ اعتقاد سے ہوتی ہے اور صحت اس تسبیح کی اس وقت ہوتی ہے جب معرفت کا ثبوت ہو جائے اور تفرید میں فنا ہو اور یہ مرتبہ اہل حق کا ہے۔ جنہوں نے اس کو صفات جلال کے ساتھ پہچانا ہے انواع کمال کے ساتھ اس کا وصف کیا ہے پس ربوبیت کو اسی کی طرف وصف کیا ہے اور اپنی ذاتوں کو اس کے سامنے قید عبودیت میں ڈال دیا۔ اور تیری تسبیح اس وقت تک درست نہیں ہے جب تک کہ تو اپنے نفس کو ہر ایک شہوت سے اور اپنے ایمان کو ہر ایک نقص سے اور اپنی عقل کو خواہش سے اور اپنی التفات کو ما لوفات سے اور اپنے قلب کو غفلت کی ظلمت سے اور اپنے جسم کو عادات اور مخالفات اور اکل حرام سے پاک نہ کرے گا تب اس وقت تجھ پر ہر ایک اسم ذات و صفات کا جلوہ ہوگا حضرت ابراہیم خواص سے حکایت فرماتے ہیں میں نے اپنے دل سے تمام خواہشیں دور کر دی تھیں صرف ایک انار کی خواہش رہ گئی تھی۔ ایک روز میں ایک بیمار شخص کے پاس سے گزرا۔ جس کے تمام جسم پر بھڑیں لپٹی ہوئی تھیں اور تمام گوشت اس کا کھا لیا تھا میں نے اس شخص کو سلام کیا اس نے مجھ کو جواب دیا اور میرا نام لیا حالانکہ پہلے کبھی اس سے ملاقات کا موقعہ نہ ہوا تھا میں نے اپنے دل میں کہا اگر یہ شخص اولیاء اللہ میں سے ہے تو خدا سے دعا کرے کہ ان بھڑوں سے ان کو نجات دے۔ میرے دل میں یہ خیال آیا اور اس شخص نے کہا کہ غیبت حرام ہے تو خود خدا تعالےٰ سے دعا کر کہ مجھ کو انار کی خواہش سے نجات دے کیونکہ بھڑوں کا جسم کو نوچنا بہتر ہے خواہشوں کے

دل کو لوچنے سے یہ ادب اقوال ہے اور بعض بزرگوں نے یہ ادب مثال دے کر تعلیم کیا ہے، چنانچہ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک نوجوان نے ملاقات کی جو ایک عبا پہنے اور ہاتھ میں چھاگل پانی کی لئے ہوئے تھے۔ اور مجھ سے کہنے لگے کہ میں ایک ایسا شخص ہوں جس نے ورع یعنی پرہیزگاری کا قصد کیا اور بس وہی چیز کھاتا ہوں جس کو لوگ پھینک دیتے ہیں مگر بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ میرے اٹھانے سے پہلے اس چیز پر چیونٹیاں آجاتی ہیں تو اب میں اس چیز کو کھاؤں یا نہ کھاؤں اور اگر کھالوں تو مجھ پر اس کا مواخذہ ہے یا نہیں یہ بزرگ کہتے ہیں میں اپنے دل میں یہ خیال کرنے لگا کہ یہ شخص بڑے پرہیزگار ہیں پھر جو میں نے ان کی طرف نظر کی تو دیکھا کہ وہ چاندی کی زمین پر بیٹھے ہوئے ہیں، اور مجھ سے کہا کہ اے شخص غیبت حرام ہے اور پھر میری نظر سے غائب ہوگئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی آنکھوں کو اللہ تعالیٰ نے روشن اور ان کے ذکر کو پاک کیا ہے۔

تسبیح کی تعریف و تحقیق

تسبیح تفعیل کے وزن پر ہے مصدر اس کا سبح ہے جس کے معنی آنے جانے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا یعنے تمہارے واسطے دن میں آمد و رفت بہت ہے اور بعض صوفیہ کہتے ہیں (سبح کے معنی تیرنے کے ہیں) یعنے سرباطن کے ساتھ عجائب ملکوت اور لطائف حقائق جبروت میں سیر کرنا سالک اپنے ذکر کے ساتھ دریائے قلب میں تیرتا ہے اور عارف اپنے سر سے بحر غیب میں اور صدیق اپنے سر سے بحر انوار قدسیہ میں تیرتا ہے وہ انوار جو منبعہ ہیں معانی اسماء سے سبحا اور یہ شہود اس کا پورا نہیں جب تک کہ شہود اس کو بحر اور حضوری اس شہود میں عنایت نہ کرے اسی سبب سے سب سے بڑھ کر شہود والے یعنی ہمارے حضور فرماتے ہیں۔ لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ یعنی میں تیری تعریف نہیں کر سکتا جیسے کہ تو نے اپنی آپ تعریف کی اور فرماتے تھے کہ اے اللہ مجھ کو اپنے اندر حیرت میں زیادہ کر۔ اور فرماتے تھے کہ اسماء حسنے میں بجز اسم اللہ کے دوسرا اسم ذات نہیں ہے کیونکہ اسم ذات وہ ہے جو حقیقت کے واسطے وضع کیا گیا ہو بغیر کسی اعتبار کے تاکہ وہ اسم حقیقت پر دلالت کرے۔

اسماء افعال

معلوم ہو کہ اسماء افعال دو قسم ہیں، ایک تو وہ ہیں جن کے فعل کا ذکر شرع میں وارد ہوا ہے۔ بغیر اسم کے جیسے سَخِطَ اللّٰهُ وَغَضِبَ اللّٰهُ وَلَعْنَةُ اللّٰهِ وَفَضْلُ اللّٰهِ اور دوسرے وہ ہیں جن کا ذکر شرع میں وارد ہوا ہے یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَاللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ اور معلوم ہو کہ حقائق اسماء دو قسم ہیں ایک وہ جس کے واسطے صورت ظاہری نہیں ہے جو ہم کو اس پر دلالت کرے۔ اور اسی کی طرف حضور کے اس فرمان میں اشارہ ہے کہ اے اللہ میں تجھ سے ہر اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے جس کے ساتھ تو نے اپنے تئیں موسوم کیا ہے اور اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا علم غیب میں اپنے اختیار کیا ہے اور دوسری قسم وہ ہے جس کے واسطے ہمارے پاس صورت ظاہری لفظی یا ذمی ہے۔ یہی

وہ اسم ہے جو ہم کو اس پر دلالت کرتا ہے اور اس کی بھی دو قسمیں ہیں ایک مضمر اور دوسرا مظہر اس کو سمجھو۔

مردان غیب کا اسمائے سے رابطہ

معلوم ہو کہ وہ جو ہر شخص کے یا غیر اسکے کے سند میں طرف کلی یا جزئی کے اسماء الہیہ سے اس کو سمجھو کامیاب ہوگے۔ اور معلوم ہو کہ جیسے خدا کے ننانوے نام ہیں ایسے ہی ننانوے مرد ہیں جن کو مردان غیب کہتے ہیں۔ اور جیسے کہ ان اسماء میں ایک اسم ذات ہے ایسے ہی ان مردوں میں ایک مرد ہے جس کو قطب اور غوث کہتے ہیں۔ اور باوجودیکہ کل مردان غیب قطب سے مدد لیتے ہیں۔ مگر پھر بھی ان کو نہیں جانتے اور جو اسم اسم اعظم سے عدد حرفی اور عددی اور کسر میں متفق ہو تو وہ اس شخص کے حق میں اسم اعظم ہوگا۔ اور وہی کام کرے گا جو اسم اعظم کرتا ہے اور میں نے ایک عارف بزرگ سے سنا ہے کہ ہر دعا کرنے والے کے واسطے ایک اسم مخصوص ہوتا ہے اس کی دعا کے مناسب جو اس کے حق میں اسم اعظم کا کام کرتا ہے جیسے کہ حضرت ایوب کے حق میں ارحم الراحمین اور حضرت سلیمان کے حق میں وہاب اور حضرت یونسؑ کے حق میں لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ یہ دعا کرنے والے کی حالت کے مناسب ہے اور یہی قول انسب اور جمہور صوفیہ کا ہے اور شیخ محمد خوارزمی نے حرم مکہ معظمہ میں ۸۴۰ھ میں فرمایا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم وتر کو حال و قال میں معلوم کر لیا پس یہی اسم اعظم ہے معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی سے مختلف ترکیب کے اسماء ظاہر کئے تا کہ ہر اسم اس کے علیحدہ علیحدہ افعال پر دلالت کرے۔ اور ہر سالک اپنے لائق مسلک اختیار کر لے۔ پس یہ اسم اعظم اس کے مقصد کے موافق ہوگا اور جب یہ اس اسم کے ساتھ اس کے مناسب وقت میں توجہ قلب کے ساتھ دعا مانگے گا تو ضرور جلد قبول ہوگی۔ اور اسی بات کی طرف اس کلام نبوی میں اشارہ ہے کہ تمہارے دلوں میں نفحات ہیں۔ خبردار پس ان کو تلاش کرو۔ اور نفحات سے مراد وقت کا طلب کے واسطے موافق ہونا اور اسم کا مقصد کے مطابق ہونا ہے یہ وہ راز ہے جو مرسلین اور مقربین پر منکشف ہوا ہے۔

دعائے عمل کے طریقے

دعا میں سر جامع اور سیف قاطع یہ ہے کہ اسم کے عدد کو بغیر الف لام کے جیسے خبیر وغیرہ۔ پھر ان عدد کو ہفتہ کے ایام میں ضرب دو۔ اور حاصل ضرب کے موافق اسم کو ہمت اور صفا باطن کے ساتھ ذکر کرو خالی مقام میں جلد قبول ہوگی۔

اور بعض بزرگان فرماتے ہیں کہ دعا میں سارا راز یہ ہے کہ حروف اسم کے عدد صوری اور رقمی لے کر ان کے موافق ذکر کرو مطلب حاصل ہوگا۔ مثال اس کی اسم اللہ اس کے چار حروف اور ۶۶ عدد ان دونوں کو جمع کیا۔ تو ۷۰ ہوئے۔ پس خالی مکان میں حضور دل کے ساتھ ۷۰ بار ذکر کر کے دعا مانگے حاجت پوری ہوگی۔ معلوم ہو کہ بعض اسم ایسے ہیں جن میں صرف ایک ہی خاصیت ہے اور بعض ایسے ہیں جن میں خاصیت میں اور بھی اسماء شریک ہیں جیسے ایک معنی کے کئی اسم ہیں اس میں سر عجیب اور رمز غریب ہے معلوم ہو کہ خاصیت ہر اسم کی مشتق سے ہے۔ اور

تصرف اس کی اس کے مقتضا سے اور یہی سر غامض ہے جس کا دروازہ بجز صالحین کے کسی دوسرے کے واسطے نہیں کھلتا اور جس کے واسطے اس علم کا دروازہ کھل گیا۔ وہ علم آل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت بڑے حصہ کے ساتھ کامیاب ہوا۔ اور اللہ ہی کھولنے والا ہے۔

خواص اسماء الٰہی

اسماء الٰہی میں سے جس اسم کے حروف وتر ہیں۔ وہ تفریق کے واسطے ہے اور جس کے حروف شفع وہ وصل ومحبت کے واسطے ہے۔ اور معلوم ہو کہ ہر اسم کے حروف اور اعداد اور وفق ہیں پس جس نے ان تینوں کو جمع کیا اس پر راز منکشف ہو گیا اور ہر اسم کے واسطے علدد روحانی ہے مگر میں اس کی تشریح نہیں کرتا کیونکہ اس میں بہت بڑا خوف ہے اور اگر مجھ کو یہ یقین ہوتا کہ ہر کس وناکس پر یہ اسرار ظاہر نہ ہوں گے تو ضرور اس جگہ میں بہت سے امور عجیبہ وغریبہ بیان کرتا۔ پس اس دریا میں تیر اگر تیرنے والا ہے۔ اور چل اگر تو چلنے والا ہے اور تھوڑی قیمت (یعنے محنت) کے ساتھ اس دُرِ بے بہا کو حاصل کر وورنہ پھر حسرت کرے گا حالانکہ اس وقت حسرت سے کچھ نفع نہ ہو گا۔

اور تم کو معلوم ہو کہ اسماءٔ اور اذکار کے واسطے شروط عمل بہت ہیں۔ مگر میں ان امور میں سے ان شرائط کو بیان کرتا ہوں جو کل اعمال کے واسطے ضروری ہیں۔ اور ان کو جو بعض اعمال کے واسطے ضروری ہیں۔

ضروری شرائط برائے عمل

جماعت کا لازمی کرنا اور اعتقاد صحیح جو مطابق ہو کشف صریح کے اور طہارت حسی اور معنوی اور ریاضت فکری اسماء کے قائل ہیں اور یقین کامل معرفت اسرار کے واسطے اور تاثیر پر پورا بھروسہ کرنا اور جو شخص پوری تصریف کرنی چاہتا ہے اس کو تمام اسماء کے ساتھ اس کو یہ حاصل کرنا چاہیئے تاکہ ہر ایک اسم اس کو اپنی قوت عنایت کرے اور اسی کے ساتھ اس کو یہ حاصل ہوتا ہے ساتھ تجلی کے اوپر ہر وصف کے اور تفریغ محل کے ہر چیز سے پس جو شخص کسی اسم کی تصریف کرنی چاہتا ہے۔ اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی حضرت کی طرف توجہ کرے مستعد ہونے والا واسطے قبول کرنے اس چیز کے جو اس پر وارد ہوتی ہے اس اسم کے انوار سے اور بجز ان انوار کے اس کے اندر دوسری چیز کی جگہ نہ رہے پھر جب یہ شخص اس مقام میں پہنچ گیا تو اس اسم کی تصریف اس کو حاصل ہو گئی اور جب ایک اسم کے ساتھ اس نے تخلق حاصل کر لیا تو یہ دو بات سے خالی نہیں۔ کیونکہ یا تو یہ اسم اصول کلیہ سے ہو گا۔ تب اس وقت اس اسم کی تصریف کرنے والا یا اس کے ساتھ متخلق ہونے والا ضرور ان اسماء کے ساتھ بھی بحیثیت اشتمال متخلق ہو گا جو اس اسم کے اندر ہیں جیسے کہ حضرت شیخ ابو العباس سبتی سے حکایت ہے کہ آپ اسم جواد کے ساتھ متخلق تھے اور بخشش وسخاوت میں حاتم سے بھی فوقیت لے گئے تھے اور حضرت شیخ ابو موسے سبدرانی

رات دن میں ستر ہزار ختم کرتے تھے۔ کیونکہ اسم باسط کے ساتھ ان کا تخلق تھا اور اسی طرح تمام بزرگان نے اسماء کے ساتھ تخلق حاصل کیا ہے جیسے کہ حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی اور ابو حامد غزالی اور ابوالحسن حرالی اور ابو عبداللہ کوفی وغیرہم جن کی گنتی خدا ہی کو معلوم ہے۔ اور معلوم ہو کہ خود انسان ہی اسم اعظم ہے جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا۔ شیخ ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں ایک روز میں اپنے استاد شیخ عبدالسلام بن مشیش کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے سامنے بیٹھ گیا اور شیخ کا ایک چھوٹا سا بچہ پھر رہا تھا۔ اس کو میں نے اپنی گود میں بٹھا لیا۔ پھر میرے دل میں خیال آیا کہ میں شیخ سے اسم اعظم کی نسبت سوال کروں اس بچہ نے میری ٹھوڑی پکڑ کر کہا کہ اے چچا تم ہی اسم اعظم ہو یا کہا کہ تمہارے ہی اندر اسم اعظم ہے۔ شیخ نے فرمایا۔ بچہ نے تم کو جواب دے دیا اس کو سمجھ لو۔

بعض اعمال کی لازمی شرائط

جگہ اور وقت کی پابندی اور بخور لائق عمل کے روشن کرنا اور عمل کے وقت خاص لباس پہننا جو دوسرے وقت میں اتار دیا جائے۔ اور یہ شرط ان کمزور لوگوں کے واسطے ہیں جو کمال کو نہیں پہنچے اور معلوم ہو کہ جو شخص ان شرائط کی پابندی کرے وہ عمل کے واسطے ایک خاص جگہ مقرر کرے۔ جس میں سوائے اس کے دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ اور وہ جگہ اس قدر تنگ ہو کہ بس یہی شخص اس میں اٹھ بیٹھ سکے۔ اس سے زیادہ فراخ نہ ہو۔ اور نہ کوئی روشن دان ہو۔ جس میں سے اجالا آجائے۔ اور آبادی سے اس قدر دور ہو کہ کوئی آواز بھی وہاں نہ پہنچے اور جب بیٹھے تو زمین پر بیٹھے یا زمین سے پیدا ہوئی چیز پر مثلاً بوریا وغیرہ اور جب نیند بہت غلبہ کرے اس وقت سوئے۔ اور اکثر اوقات عمدہ بخورات روشن کرے۔

عزلت کے معانی ایک بزرگ سے کسی نے عزلت کا سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا۔ اس کی لغت اس کے معنوں سے بے پرواہ کرتی ہے اور اس کی صورت اس کے مخواے سے غنی کرتی ہے۔ یعنے جس نے عزلت کو اختیار کیا تو یہ سب سے بہتر کام ہے اور اعلیٰ ہے۔

معلوم ہو کہ خلوت ضبط ہے اہل صفوت کے واسطے اور عزلت وصلت کی نشانی ہے اس کو سمجھو اور حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ خاموشی معرفت الٰہی پیدا کرتی ہے اور خلوت سے معرفت دنیا حاصل ہوتی ہے اور بھوک سے معرفت شیطان اور جاگنے سے معرفت نفس بندگان سلف نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ فتح زبانی اور کشف صمدانی اس شخص کو حاصل نہیں ہو سکتا جس کے معدہ میں ذرہ برابر بھی کھانا ہے اور یہی جسمانی پاکی کی حد ہے اور اس بات میں اختلاف ہے کہ کس قدر عرصہ میں یہ بات حاصل ہو جاتی ہے بعض کہتے ہیں

دو ہفتہ ہیں مگر زیادہ مشہور قول یہی ہے کہ چالیس روز ہیں ہوتی ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چالیس ہی روز کا حکم فرمایا تھا: تاکہ ان کا معدہ غذا کی کثافتوں سے پاک ہو جائے۔ اور عقل صاف ہو کر روح اور قلب قوی ہو جائیں اور نفس پاک بن جائے۔ پس یہی ارواح کی پاکی ہے اور بزرگان سلف نے ساٹھ روز تک اس کی انتہا رکھی ہے اور انہیں ساٹھ روز میں عجائب ملکوت اور لطائف جبروت اور اسرار ملک اس پر منکشف ہو جاتے ہیں اور عقلوں کی پاکیزگی ستر روز میں ہوتی ہے اور انتظار کرنے والوں کے واسطے یہی مدت ہے۔ اور اسی سے دوبارہ کی پیدائش ہے جو مخصوص ہے الوار اختصاصیہ کے ساتھ پس کوئی ارباب احوال میں سے اس سے گذر نہیں سکتا اور اسرار یہاں ظاہر ہو کر ان پر سے پردہ اٹھ جاتا ہے اور یہی وہ شخص ہے جو فنا کے ساتھ مر کر پھر بقا کے ساتھ زندہ ہوتا ہے اور یہی انسانیت میں صمدانیت کا آخری مرتبہ ہے جس میں اس کے علم اور اقسام تجلیات کا مجموعہ ہے۔

ریاضت و اعمال کی قسمیں

معلوم ہو کہ شہوت طبعی کا مادہ بغیر ایک سال بھوکے رہنے کے معدوم نہیں ہوتا ہے، اسرار ریاضیات میں یہی عادت قدیم سے جاری ہے لیکن طبائع کی پاکی کی حد اٹھائیس روز ہیں۔ مگر اسرار صمدانیہ کے سالک کو اکتالیس روز کا چلہ کرنا ضروری ہے اور اہل کمال ایسے شخص کو جس کا نفس خواہشات کی طرف زیادہ مائل ہوتا ہے اپنی خلوتوں سے نکال دیا کرتے تھے کیونکہ ان کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اس کا باطن خراب ہے۔ مواد ربانی اور مواہب ایمانی کی قابلیت نہیں رکھتا۔ بعض لوگ اپنے کھانے میں سے ہر روز ایک کھجور کی گٹھلی کے برابر کم کیا کرتے تھے۔ اور بعض لوگ کم نہ کیا کرتے تھے۔ بلکہ دیر کر کے کھاتے تھے۔ یہاں تک کہ سات سات روز اور دس دس روز اور چالیس چالیس روز میں ایک بار کھایا کرتے تھے اور بعض لوگ اپنے کھانے کے ہم وزن ایک گیلی لکڑی رکھ لیتے تھے اور جس قدر یہ سوکھتی جاتی اسی قدر وہ کھانا کم کرتے جاتے حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جو شخص چالیس روز بھوکا رہا ملکوت میں آثار قدرت اس پر ظاہر ہوتے ہیں ہم نے اسرار سلوک ظاہر کر دیئے اور راستہ واضح کر دیا۔ اس کو تم خوب سمجھ لو۔

نماز کفایہ کی ترکیب

کہ جس وقت تمہارا جی چاہے چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جاؤ اور یہ پڑھو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ پھر اس کے بعد تکبیر کہے اور سجدہ کر کے سات بار سورہ فاتحہ اور سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

وَمُنْتَہَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِكَ وَبِحَقِّ اِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَمَجْدِكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّۃِ
پھر جو حاجت ہو اس کو مانگے پھر سر اٹھالے۔ اور ایک دنبہ بے عیب جیسا کہ قربانی میں ہوتا ہے ذبح کرے اور اگر دنبہ نہ ہوسکے تو بکرا اور بھیڑ بھی کافی ہیں۔ مگر خلوت کی جگہ ذبح نہ کرنا چاہیئے۔ قبلہ رو کرکے۔ اور ذبح کے وقت یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنْكَ وَاِلَیْكَ فَاجْعَلْہُ فِدَائِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ۔ پھر وہیں ایک گڑھا کھود کر اس کی غلاظت کو اس میں دفن کردے۔ اور گوشت کے سات ٹکڑے کرکے فقراء اور مساکین کو تقسیم کردے یا عمدہ کھانا پکا کر ان کو کھلاوے۔ اور سات درہم سات مساکین کو تقسیم کرے تو یہ جن بلائی سے خوف کرتا ہے اس سے محفوظ رہے گا۔

وظیفہ عجیب و غریب

اور اب ہم اس فصل کو ایک ذکر عجیب اور ورد غریب کے ساتھ ختم کرتے ہیں جو غلام اس کو پڑھے آزاد ہو جائے اور جو قیدی اس کو پڑھے خلاصی پائے۔ اور جو خائف پڑھے امن حاصل ہو اور جو فقیر پڑھے غنی ہو جائے۔ اور جو ذلیل پڑھے عزت پائے اور اس میں ظالموں کے ہلاک کرنے کی عجیب تاثیر ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر ایک شیطان اور سرکش اس کا مطیع ہوگا اور جو اس کو دیکھے گا مطیع ہوگا۔ اور جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے گا۔ اس کا دل اللہ تعالےٰ نور معرفت کے ساتھ زندہ کرے گا اور اس کی جان و مال اور اہل و عیال سب کی حفاظت کرے گا۔ اور جس کے شر سے خوف کرتا ہے اس سے محفوظ رہے گا۔ اور جو بادشاہ اس ذکر کو پڑھے گا اس کا ملک وسیع ہوگا اور حکم جاری ہوگا۔ اور اس میں اسم اعظم ہے اور جو اس کو کسی حاکم کے سامنے پڑھے اس کا غصہ جاتا رہے اس کو پڑھ کر خدا سے جو حاجت مانگے وہ حاصل ہو۔ پس اس کے پوشیدہ راز کو سمجھو اور یہ بہت سے افکار سے بے پروا کر دیتا ہے اور سلاطین و امراء اور صلحاء و علماء اور حکماء کو لازم ہے کہ جمعہ کی پہلی ساعت میں اس کو شروع کریں یا اتوار کی یا یوم عرفہ کی یا عیدین کی یا عاشورہ کی یا شب نصف شعبان یا ستائیسویں رمضان میں یا ہر ماہ کے غرہ میں یا جس رات میں ہوسکے کوئی سی رات ہو شروع کرے۔ دین و دنیا کی خیر حاصل ہو اور سعادت عظمیٰ نصیب ہو اور وہ ورد یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۲۶ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۷ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ بار یَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنِيْ ۳بار اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيُّ يَا
عَظِيْمُ يَا وَلِيُّ يَا عَلِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا جَمِيْلُ يَا عَطُوْفُ يَا كَرِيْمُ
يَا رَؤُوْفُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ أَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مِنْ فَيْضِ جَمَالِكَ الْأَقْدَسِ وَكَمَالِكَ الْأَنْفَسِ
بِسِرًّا رَبَّانِيًّا وَاسْمًا رَبَّانِيًّا حَتّٰى أَتَصَرَّفَ فِي النُّفُوْسِ وَالْأَرْوَاحِ وَالْمُهَجِ وَالْأَشْبَاحِ بِهَيَجَانِ
الْمَحَبَّةِ وَهَيَجَانِ الْمَوَدَّةِ وَيَا مَنْ يُفَرِّجُ عَنِ الْمَحْزُوْنِيْنَ يَا أَنِيْسَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْأَلِفِ الْمَعْطُوْفِ الَّذِيْ هُوَ مَبْدَأُ الْحُرُوْفِ يَا وَهَّابُ يَا نَافِعُ يَا تَوَّابُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَسْأَلُكَ شَوْقًا يُوْصِلُنِيْ إِلَيْكَ وَنُوْرًا يَدُلُّنِيْ عَلَيْكَ وَتُلْقِنِيْ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ وَتُفَرِّحُنِيْ بِالْأَمْنِ
مِنْكَ وَالرِّضْوَانِ يَا بَاسِطُ يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ ۳بار رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا أُشْرِكُ
بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ أَوْ ضَرٍّ أَوْ شَرٍّ فَاقْمَعْ رَأْسَهٗ وَاعْقِلْ لِسَانَهٗ وَأَلْجِمْ

لہ شروع ہے اللہ کے نام سے جو مہربان اور رحم والا ہے نہیں ہے نیکی اور نہ بدی کی قوت مگر خدا بزرگ و برتر ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیج جیساکہ حضرت ابراہیم اور انکی آل پر تمام عالموں میں تونے درود بھیجا بیشک تو حمد والا بزرگ ہے نہیں ہے معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔ کافی ہے مجھ کو اللہ اور اچھا کارساز ہے کافی ہے اللہ اسی پر بھروسہ کیا میں نے وہی ہے رب عرش عظیم کا۔ شروع ہے اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں کرتی ہے نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہی ہے سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے عرش مجید والے اے ابتدا اور انتہا کرنے والے اے کرنیوالے اس چیز کے جس کا ارادہ کرے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ جس نے بھر دیا ہے تیرے ارکان عرش کو اور تیری قدرت کے ساتھ جو تمام مخلوقات پر رکھتا ہے اور تیری رحمت کے ساتھ جو ہر شئے پر وسیع ہے نہیں ہے معبود مگر تو اے غیاث المستغیثین مدد کر میری اے اللہ اے بلند اے بزرگ اے دوست اے جاننے والے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے رحیم اے رحمٰن اے بزرگ اے مہربان اے کریم سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم مخزون کے ساتھ یہ کہ ڈالے تو مجھ پر اپنا فیض جمال اقدس اور کمال نفس سے اور سرِ ربانی اور اسم نورانی یہاں تک کہ تصرف کروں میں نفسوں روحوں اور جسموں میں ساتھ آمادگی محبت اور مودت کے اے وہ ذات جو غمگینوں سے غم دور کرتا ہے اور اے انیس وحشت زدوں کے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں سرِ الف کے ساتھ جو معطوف ہے جو مبدء حروف ہے۔ اے بخشنے والے۔ اے نافع اے توبہ قبول کرنیوالے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس شوق کا جو مجھ کو تیری طرف پہنچائے اور نور جو تیرا راستہ مجھ کو بتائے اور ملائے مجھ کو روح و ریحان اور فرحت دے مجھ کو اپنے امن سے اور رضامندی سے اے کشادہ کرنیوالے اے واحد اے ماجد اے اللہ میرے رب نہیں ہے اس کا شریک اور نہ میں اس کے ساتھ شریک کرتا ہوں کسی چیز کو اے اللہ جو میرے ساتھ برائی اور شر کا ارادہ کرے اس کا سر توڑ دے اور اس کی زبان بند کردے اور منہ میں اس کے لگام دے اور اس کے مکر کو روک دے اور حائل کردے میان میرے اور درمیان اس کے اے دائم

فَاهُ وَاحْبِسْ كَيْدَهُ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ يَا دَائِمُ يَا حَمِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا مَجِيْدُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۹ بار اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالسِّرِّ الْجَامِعِ وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ اَنْ تَهَبَنِيْ فُرْقَانًا مِّنْكَ
تَشْرَحُ بِهٖ صَدْرِيْ وَتَرْفَعُ بِهٖ قَدْرِيْ اَنْتَ وَجْهِيْ وَجَاهِيْ وَاِلَيْكَ الْمَرْجِعُ وَالتَّنَاهِيْ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ
وَتَرْحَمُ الْفَقِيْرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ عَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَلَا تُسَلِّطْ
عَلَيَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا اللّٰهُ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا مُجِيْبَ النِّدَآءِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ
يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ
السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
اَمَانًا مِّنَ الْفَقْرِ وَاَمَانًا مِّنَ الرِّدَّةِ وَاَمَانًا مِّنَ الذَّمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْهَمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْغَمِّ وَاَمَانًا
مِّنَ الذُّلِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْجَهْلِ وَاَمَانًا مِّنَ الْفِتَنِ وَاَمَانًا مِّنَ الْخَسْفِ وَاَمَانًا مِّنَ الرَّجْفِ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ

اے حمید اے مجیب اے مجید بحرمت محمد علیہ السلام کے لے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ سر جامع اور نور ساطع کے یہ کہ
بخش مجھ کو فرقان اپنے پاس سے جو کھول دے سینہ میرا اور بلند کرے قدر میرا تو میرا قبلہ اور سہارا ہے اور تیری ہی طرف رجوع
اور انتہا ہے جبر نقصان کرتا ہے تو شکستہ کا اور رحم کرتا ہے تو فقیر پر نہیں معبود مگر اللہ علم اور بزرگی والا نہیں ہے معبود مگر اللہ
رب عرش عظیم کا نہیں ہے معبود مگر اللہ رب آسمانوں اور زمین کا اور رب عرش کریم کا اے اللہ رب جبرئیل و میکائیل و اسرافیل
و عزرائیل اور ابراہیم و اسمٰعیل اور اسحاق و یعقوب کے عافیت دے مجھ کو اور معاف کر مجھ کو اور مت کر مجھ پر کسی کو اپنی مخلوق
میں سے اے اللہ کی چیز لے ساتھ جس کی مجھ کو طاقت نہ ہو اے سننے والے دعا کے لے قبول کرنے والے ندا کے پس عنقریب کافی ہے
تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے توکل کیا ہے میں نے اس زندہ پر جو نہیں مرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ
کی جس کے بیٹا نہیں ہے اور نہیں ہے شریک اس کا ملک میں اور نہیں ہے ولی اس کا ذلت ہے اور تکبیر کہہ اس کی تکبیر
کہنا اللہ اکبر اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے ان چیزوں سے جن سے خوف کرتا ہوں میں اور حذر کرتا ہوں میں اور پناہ
مانگتا ہوں اس اللہ کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ روکنے والا ہے آسمانوں کا اس بات سے کہ گر پڑیں زمین پر مگر اس
کے حکم سے ہر ایک جبّار سرکش اور شیطان مردود سے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے امان کا فقر سے اور امان کا
ارتداد سے اور امان کا مذمت سے اور امان کا رنج و غم اور امان کا ذلت سے اور امان کا جہالت سے اور امان کا فتنوں

عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ نُوْرِ أَنْوَارِ الْمَعَارِفِ وَسِرِّ أَسْرَارِ الْمَعَارِفِ وَصَفْوَةِ خَلْقِكَ وَسِرِّ عِلْمِكَ وَمِرْآةِ ذَاتِكَ وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَبِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِالسَّبْعَةِ وَالثَّمَانِيَةِ وَأَسْرَارِهَا الْمُتَّصِلَةِ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَنْ تَهَبَنِيْ مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا وَّمِنْ حَيَاتِكَ رُوْحًا وَّمِنْ اِرَادَتِكَ حُكْمًا وَّمِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلًا وَّمِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَّمِنْ سَمْعِكَ فَهْمًا وَّمِنْ بَصَرِكَ كَشْفًا وَّمِنْ اِحَاطَتِكَ قِيَامًا وَّامْنَحْنِيْ مِنْكَ بِكَ سِرًّا تَخْضَعُ لَهٗ أَعْنَاقُ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَتَنْقَادُ اِلَيْهِ نُفُوْسُ الْجَبَابِرَةِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلٰى كُلِّ بِدَايَةٍ وَّلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى كُلِّ نِهَايَةٍ اِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ أَنِمْنِيْ عَلٰى فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِمَنِّكَ وَاحْرُسْنِيْ بِحَارِسِ حِفْظِكَ وَصَوْنِكَ وَرَدِّنِيْ بِرِدَاءِ الْهَيْبَةِ وَاَجْلِسْنِيْ عَلٰى سَرِيْرِ الْعَظَمَةِ مُتَوَّجًا بِتَاجِ الْبَهَاءِ وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ الْحِفْظِ وَانْشُرْ عَلَيَّ لِوَاءَ الْعِزِّ وَيَسِّرْ لِيَ الرِّزْقَ وَامْلَأْ بَاطِنِيْ خَشْيَةً وَّرَحْمَةً وَّظَاهِرِيْ عَظَمَةً وَّهَيْبَةً وَّمَلِّكْنِيْ نَاصِيَةَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْخَطَاءِ وَالزَّلَلِ وَاَيِّدْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ ذَاتُكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُهٗ أَحَدٌ سِوَاكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَ

سے اور اماں کا تحست سے اور اماں کا رجعت سے اے اللہ انجام اچھا کر ہمارا کاموں میں اور بچا ہم کو ذلت دنیا و آخرت سے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل محمد سید کامل فاتح خاتم انوار معارف کے نور اور اسرار معارف کے راز اور تیرے برگزیدہ خلق اور تیرے علم کے اور تیری ذات کے آئینہ کے اور تیری صفات کے مشہد اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ اور بساط رحمت کے ساتھ۔ اور ساتھ سبعہ ثمانیہ کے اور ان کے اسرار کے جو تجھ سے متصل ہیں۔ اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے زندہ بہ کہ بخشے تو مجھ کو اپنے علم سے عقل اور اپنے حیات سے روح اور اپنے ارادہ سے حکم اور اپنی قدرت سے فعل اور اپنے کلموں سے زبان اور اپنی سماعت سے فہم اور اپنی بصارت سے کشف اور اپنے احاطہ سے قیام اور عنایت کو مجھ کو اپنے پاس بھید جس کے سامنے جھکیں متکبروں کی گردنیں اور مطیع ہوں نفس جباروں کے پس تجھ ہی کو ہے حمد اے رب اوپر ہر ہدایت کے اور تجھ ہی کو ہے شکر اوپر ہر عنایت کے بیشک تو غنی حمید ہے اے اللہ مجھ کو سلا فراش رحمت پر اپنے احسان سے اور حفاظت کر میری ساتھ اپنی حفاظت کے اور اوڑھا مجھ کو چادر ہیبت کی اور بٹھا مجھ کو تخت ہیبت پہنا تاج عزت کے ساتھ اور ڈال مجھ پر پردے حفاظت کے اور پھیلا مجھ پر جھنڈا عزت کا اور آسان کر میرے واسطے رزق اور بھر میرے باطن کو اپنے خوف اور رحمت سے اور ظاہر کر میرے عظمت اور ہیبت سے اور مالک کر مجھ کو پیشانی کا ہر ایک جبار اور سرکش اور شیطان مردود کی اور بچا مجھ کو خطا اور لغزش سے اور قوت دے مجھ کو قول اور عمل میں اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے ساتھ اور اس کے ساتھ جس پر تیری ذات مشتمل ہے جس کو تیری

اللَّطِيفَةِ الْأَحْمَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَاءِ الْأَسْرَارِ وَمَظْهَرِ الْأَنْوَارِ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسِرِّهِ لَدَيْكَ وَبِسَيْرِهِ إِلَيْكَ أَنْ تُؤْمِنَ خَوْفِي وَتُقِيلَ عَثْرَتِي وَأَذْهِبْ حُزْنِي وَحِرْصِي
وَكَمِّلْ نَقْصِي وَاجْذِبْنِي إِلَيْكَ وَارْزُقْنِي الْقَنَاعَةَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَفْتُونًا بِنَفْسِي مَحْجُوبًا بِحِسِّي
وَاكْشِفْ لِي عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُومٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ وَاكْفِنِي بِلُطْفٍ تَرْتَاحُ إِلَيْهِ أَرْوَاحُ الْأَوْلِيَاءِ وَ
تَنْبَسِطُ لَهُ نُفُوسُ السُّعَدَاءِ فَلَكَ الْمَجْدُ الْأَوْسَعُ وَالْمُلْكُ الْأَجْمَعُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ
سَبَقَ فِي عِلْمِكَ إِنَّكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ السُّؤَالِ بِهِ طَالِبًا وَلَا تَرُدُّ مَنْ سَأَلَ بِهِ خَائِبًا أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ
حَاجَتِي فِيمَا أُرِيدُ وَأَنْ تُصْحِبَنِي بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا أُرِيدُ وَلَكَ مَقَالِيدُ الْأُمُورِ وَأَنْتَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَنْ تُفِيضَ عَلَيَّ
مِنْ مَلَابِسِ أَنْوَارِكَ مَا يَرُدُّ عَنِّي أَبْصَارَ الْأَعْدَاءِ خَاسِئَةً وَأَيْدِيَهُمْ خَاسِرَةً وَأَنْ تَكْسُوَنِي فِي كُلِّ
مَا أُحَاوِلُ بَهْجَةً مِنْكَ تَرْتَاحُ إِلَيْهَا أَرْوَاحُ الْمُدْرِكِينَ وَتَشْخَصُ لَهَا أَبْصَارُ النَّاظِرِينَ وَتَسِيرُ بِهَا
أَسْرَارُ الْعَارِفِينَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَمُعَلِّمُهَا وَكَاشِفُ الْأَسْرَارِ
وَمُفْهِمُهَا فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَدْحُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ وَالْفَتْحُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَوْلِيَائِكَ

سوا کوئی نہیں جانتا یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جن کی ذات محمدیہ اور لطیفہ احمدیہ ہے آفتاب ہیں آسمان اسرار کے اور مظہر ہیں انوار کے اور قطب ہیں فلک جمال کے اور مرکز ہیں مدار جلال کے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ راز ان کے جو تجھ سے ہے اور ساتھ انکے کے جو تیری ذات ہوا یہ کہ امن دے تو مجھ کو خوف سے اور دور کر میری مشقت کو اور دفع کر میرے حرص اور غم کو اور پورا کر میرے نقصان کو اور لے مجھ کو اپنی طرف اور دے مجھ کو قناعت اور مت کر مجھ کو فتنہ میں نفس کے محجوب کے ساتھ حواس کے اور کھولدے میرے واسطے ہر ایک راز پوشیدہ ملے زندہ اے قائم اے کفایت کر مجھ کو ساتھ ایسے لطف کے کہ راحت حاصل کریں اس کی طرف روحیں اولیاؤں کی اور خوش ہوں اس کے واسطے نفس نیکوں کے پس تیرے ہی واسطے بزرگی وسیع اور ملک تمام اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ہر علم کے ساتھ جس نے سبقت کی تیرے علم میں بے شک تو انکے ساتھ سوال کرنیوالوں کو محروم نہیں رکھتا ہے اور جو انکے ساتھ سوال کرے تو اس کو رد نہیں کرتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر جو میں ارادہ رکھتا ہوں اور حسن انجام مجھ کو عنایت کر بیشک تو جانتا ہے جو میں ارادہ رکھتا ہوں اور تیرے ہی پاس خزانوں کی کنجیاں ہیں اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور اے اللہ میں تجھ سے بطفیل بسم اللہ کے سوال کرتا ہوں کہ ڈالدے مجھ پر لباس اپنے انوار کے جو رد کریں مجھ سے نظر دشمنوں کی ذلت کے ساتھ اور ہاتھ ان کے ناکامیابی کے ساتھ اور یہ کہ پہنا تو مجھ کو عمدگی اور تازگی جس کی طرف ادراک کرنے والوں کی روحیں کوشش کریں اور تشخیص کریں واسطے اسکے آنکھیں ناظرین کی اور سیر کریں ساتھ اسکے اسرار عارفوں کے بیشک تو علام الغیوب ہے اور بتلانے والا انکا ہے اور اسرار کھولنے والا اور

الصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَبَلِّغْھُمْ سَلَامَنَا وَتَحِیَّتَنَا وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَھُمْ بِسُؤْلِنَا وَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَرَفْتُ رَجَآئِیْ اِلٰی وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاَحْسَنْتُ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِکَ الْعَظِیْمِ فَارْحَمْنِیْ وَارْحَمْ وَالِدَیَّ وَاغْفِرْلِیْ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ وَلَا تَصْرِفْ رَجَآئِیْ عَنْ وَجْھِکَ خَائِبًا وَلَا تَجْعَلْ حُسْنَ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِکَ کَاذِبًا اَللّٰھُمَّ کَیْفَ نَصْدُرُ عَنْ بَابِکَ بِخَیْبَۃٍ وَّقَدْ اَمَرْتَنَا بِدُعَآئِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ اِذَا انْقَضٰی اَجَلِیْ وَانْقَطَعَ عَمَلِیْ وَلَبِسْتُ کَفَنِیْ وَفَارَقْتُ سَکَنِیْ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُغْنِیَ الرِّقَابِ وَیَا کَاشِفَ الْعَذَابِ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ الٓمّٓ الٓمّٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

ایک ہزار بار یا لطیف ۱۲۹ بار یا کافی ایک سو گیارہ بار یا حلیم ۹۸ بار یا مجیب ۵۵ بار یا سلام ۱۳۱ بار یا حفیظ ۹۹۸ بار پھر اس کے بعد جو دینی یا دنیاوی حاجت ہو۔ اس کے واسطے دعا مانگے قبول ہوگی۔ یہ دعا ایک بہت بڑا اسرار ہے اس کو سمجھو اور یاد رکھو اور نااہل کو نہ سکھاؤ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

۱٦۔ اسمائے حسنیٰ اور ان کے نافع نقوش

یہ فصل ایک لولو مکنون ہے جو وادی صفا سے دوستان باوفا کے واسطے صادر ہوا ہے خصوصاً وہ صوفیا کرام جو ہوائے شوق پر سوار ہیں اور ذوق کے پروں سے اڑ کر ان علوم وہبی اور رسوم فتحی اور رقوم ہندی اور لطائف حرفی اور معادن عددی اور اسمار نورانی اور حقائق عرفانی کی کچھ حاصل کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں اسمائے الٰہی اس نظر سے

سمجھانے والا ہے پس تیرے واسطے حمد و ثنا ہے اور تیرے ہی ہاتھ میں خیر و فتح ہے اے اللہ درود بھیج اپنے انبیاء اور مرسلین پر اور ملائکہ مقربین پر اور اولیاء صالحین پر اور تمام اہل طاعت پر اور پہنچا ان کو سلام ہمارا اور تحیہ ہمارا اور پہنچا ہم کو شفاعت ان کی ہمارے سوال اور آرزو سے اے اللہ میں نے اپنی امید کو تیری ذات بزرگ کی طرف متوجہ کیا ہے اور عمدہ کیا ہے میں نے اپنے گمان کو تیرے عفو عظیم میں پس رحم کر مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور بخش مجھ کو اور مسلمانوں کو اور مت پھیر میری امید کو اپنی ذات سے محروم اور نہ کر میرے حسن ظن کو اپنی معافی سے جھوٹا اے اللہ ہم کس طرح تیرے دروازے سے ناکامیاب جائیں حالانکہ تو نے ہم کو دعا کا حکم کیا ہے اے ارحم الرحمین اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ رحم کر مجھ پر جب میرا وقت آخر ہو اور عمل میرا ختم ہو اور میں اپنا کفن پہنوں اور اپنی جگہ سے جدا ہوں۔ اے رب الارباب اے مسبب الاسباب اے آزاد کرنیوالے گردنوں کے اور اے کھولنے والے عذاب کو مجھ کو نقصان پہنچا اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا شروع ہے۔ اللہ شافی کے نام سے شروع ہے۔ اللہ کافی کے نام سے شروع ہے۔ اللہ معافی کے نام۔ پس اللہ بہتر حافظ ہے اور بڑا مہربان ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ ۱۲

جو کتاب وسنت میں وارد ہیں یا بصیغہ اسم ہیں یا بہ صیغہ فعل۔ مگر اس سے بھی اسم مشتق ہے اور اہل کشف جو حقائق اسمار پر مطلع ہوئے ہیں وہ بہت کثرت کے ساتھ ہیں کیونکہ جب ہم نے قاہر اور قہار اور شاکر اور شکور دونوں اسموں کو عدد کیا تو یہ تین سو اسم اور بعض کہتے ہیں چھ ہزار اسم تک پہنچتے ہیں اس اشارہ سے غرض اختصار اور اس علم مکنون کی طرف ایمار کرنا ہے واسطے تنبیہہ طالبین اسکے کے جس شخص کے نصیب میں اس علم کا کچھ حصہ ہو اس کو لازم ہے کہ خلوت میں بیٹھ کر سلوک کے منازل طے کریں۔ اور اخلاق مذمومہ چھوڑ کر اخلاق محمودہ سے آراستہ ہوں۔ تب اس وقت وہ اس علم کے موقوعات سے واقف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ یعنے پس نہیں جانتا ہے کوئی نفس اس چیز کو جو ان کے واسطے آنکھوں کی ٹھنڈک سے پوشیدہ رکھا گیا ہے بدلہ اس کا جو وہ عمل کرتے ہیں پس اسی واسطے تو در نہ نام کی طرف اشارہ کرتا ہوں۔ اور پہلے ان کو مجموعی صورت سے ذکر کرکے پھر فرداً فرداً تشریح کروں گا۔ پس میں کہتا ہوں ترمذی نے ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالےٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو احصار کر لیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور وہ یہ ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْحَلِيمُ . . .

الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ . . .

الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

پس یہ ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا۔ حضور علیہ السلام نے ان کا احصار کیا ہے اور ذکر کے ساتھ ان کو مخصوص کیا ہے کیونکہ یہ اسماء ان معانی پر مشتمل ہیں جو جنت کے درجہ ہیں اور اسی واسطے فرمایا کہ جس نے ان کا احصار کیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور حضور علیہ السلام کے نام مبارک جو پورے سو ہے وہ ان کے ساتھ ذکر نہیں کیا گیا کیونکہ وہ درجات جنت کا وسیلہ ہے جو سوائے حضور کے بندگان خدا میں سے اور کسی کو لائق نہیں ہے۔ معلوم ہو کہ جو شخص خزانے میں داخل ہوا اور پھر ناکامیابی کے ساتھ وہاں سے باہر نکلا وہ آتش حسرت سے جل کر مر گیا اور جسنے پھر وہاں جانا چاہا اسکا پیرہن شمس ہو گیا۔ شعر

عَلٰى نَفْسِهٖ فَلْيَبْكِ مَنْ ضَاعَ عُمْرُهٗ ۔۔۔ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْهَا نَصِيبٌ وَلَا سَهْمٌ

یعنے اپنی جان پر وہ شخص روئے جس کی عمر ضائع ہوئی اور کچھ حصہ اس میں سے اس کو نہ ملا۔ پس نہایت حسرت و افسوس ہے اس پر جس نے اپنی غفلت و سستی میں ترقی اور زیادتی کی اور اپنے زمانی رفیقوں سے پیچھے رہ گیا خدا کے ہاں اسکا نقصان ظاہر ہو گیا اور لوح مقربین سے اس کا نام مٹ گیا۔ اس کو سمجھ ہدایت پائے گا۔

اسم لاالہ الاہو کے فوائد

اگر تم کہو کہ الہ کو اسماء میں کیوں شمار نہیں کیا گیا میں کہتا ہوں حضور علیہ السلام نے اس کو اسماء میں شمار نہیں کیا ہے بلکہ جس طریقے سے کہ یہ وارد ہوا ہے توحید پر اسی پر جاری رکھا ہے اور محض اس اسم کو مستقل اسم قرار نہیں دیا بلکہ ہو اللہ الذی لا الہ الا ہو سارا اسم ایک ہے اور اس میں ایک راز ہے جس کو اہل بصائر جانتے ہیں۔ اور اسم ہو ضمیر غائب ہے اور یہ اسماء الہی میں سے خاص ترین اسمائے ہے کیونکہ یلیت حقیقت الہی کے واسطے ہے۔ اس لئے کہ عقل اس کا تصور نہیں کر سکتی اور نہ وہم اس کو محدود کر سکتا ہے اور یہ اسم ذات ہے باعتبار احاطہ عینی اور اطلاق کے کل قیود اور اوصاف سے جو موجب تعدد نہیں اور یہی اسم فاتحۃ الاسماء اور ام کتاب ہے اور یہ اسم بڑا جلیل القدر اور یہی اسم اعظم ہے۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے پس اس کے دل میں سوائے اس کے اور کوئی خطرہ پیدا نہ ہوگا۔ اور اللہ تعالے کشف کا دروازہ اس پر مفتوح کریگا اس کی استعداد کے موافق اور اسم اسماء مخصوصہ بالمتولین میں سے ہے عدد اس کے ۱۱ ہیں اور یہ چوتھا عدد ہے اور یہی عدد اس کے مقتضیات میں سے ہے۔ پس اسی واسطے پانچواں عدد فرد ہے۔ اور وہ عدد ثانی ہے کیونکہ وہ جامد ہے بغیر اشتقاق کے اور اس کے حروف کے اسماء اسم واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا اس طرح ہے۔

۴۲۱	۱۲۸	۱۲۳
۱۲۶	۱۲۴	۱۲۲
۱۲۵	۱۳۰	۱۲۷

ایک مربع اس کا سہ در سہ ہے جہت شفع سے اور مربع چہار در چہار ہے۔ جہت عدد وتر سے اور مبدء مثلث اس کا حروف ہا سے ہے جو شخص اس مثلث کو شرف زحل میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے پہنے تمام روحانی اس کی اطاعت کریں گے اور جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے۔ وہ ہیبت والا ہوگا۔ اور اگر کوئی عارف اس کا ذکر کرے گا تو روحانی اس سے گفتگو کریں گے مگر یہ بات روزہ اور ریاضت کے بعد ہوتی ہے اس وقت یہ ان سے جو چاہے سوال و جواب کر سکتا ہے اور عدد لفظی اسکے ۲۷ اور قمی ۳۶ ہیں اور یہ اسم ان اسمائیں سے ہے جو شفع اور وتر کے جامع ہیں اور ۳۴ معنا ہیں واسطے دخول وافر کے ہا میں اور مربع اس کا اس صفت پر ہے۔

ماجد	حفی	منجی
عزیز	عدل	مبین
کہف	منجد	دائی

ہمزہ	لام	الف	حا
۸	۱۱۰	۷۴	۵۶
شین	ہادی	اول	مبین

ط	لو	ما
۸	۸	لی
ع	ح	یہ

۱۔ خواص اسم اللہ

بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے اور فقط ذات باری کا نام ہے معنے اس کے سردار کے ہیں اور یہی اسم ذات ہے اور باقی کل اسمار اس کی صفات ہیں مگر یہ کسی اسم کی صفت نہیں ہے۔ جو شخص اس کا ذکر کرے کوئی شخص بسبب بزرگی کے اس کو دیکھ نہ سکے۔ جو شخص اس کو شرف زحل میں کسی پاک چیز پر لکھ کر جلائے ہر ایک شیطان خبیث جل جائے اور بخت سردی میں اس کا ذکر کرے تو سردی کے الم سے محفوظ رہے اور بلغمی بخار والا اگر اس کو انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو فوراً بخار جاتا رہے اور اگر ہرن کی جھلی پر جب کہ آفتاب برج اسد میں ہو تو لکھ کر تین سو ستر بار اس کا ذکر کرے پھر جس پانی پر ہاتھ رکھے وہ خشک ہو جائے گا مگر صاحب حال ہونا شرط ہے اور جو اس کی قدر کو پہچانے گا۔ وہ اس کے سوا ہر ایک چیز سے غنی ہو جائے گا کیونکہ یہی وہ اسم اعظم ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے۔ تو قبول ہو۔ اور جو مانگا جائے مل جائے۔ چنانچہ اسی سبب سے اس کے قوائے ظاہری اسم مجیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہی پہلا اسم اسمار مظہرہ میں سے ہے اور جامع ہے حقائق کے واسطے اور مشتمل ہے اس کے دقائق پر اور اس کا خمس جلیل القدر ہے جو اس کو لکھے اور اپنے پاس رکھے کوئی کام اس پر مشکل نہ ہوگا اور کل سختیاں آسان ہوں گی۔ اور یہ ذکر اکابر مولہیں کا ہے اہل خلوات میں سے ہے اور جس کا نام محمد ہے اس کے واسطے یہ ذکر مناسب ہے اس طرح اللہ اللہ کیوں کہ حضور فرمایا کرتے تھے۔ اللہ اللہ ربی لا اُشرِکُ بہ شیئًا اور جس کا نام عبداللہ ہے اس کے واسطے بھی مناسب ہے اس کے عدد لفظی ۶۷ ہیں اور عدد رقمی ۹۹ ہیں اور اور اسمار حروف ۲۶ دو۔ بزرگ اسمار کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔

۱	۱۴	۲۳	۱۵	۱۸
۱۵	۸	۱۶	۴	۱۲
۱۶	۲	۱۵	۲۴	۶
۱۲	۲۳	۹	۱۷	۵
۷	۲۰	۳	۷	۲۱

(۲) اسم رحمٰن برائے حل المشکلات

اس اسم شریف کا مربع ۵۵۵ ہے جو شخص اس کو نداخل کے ساتھ شرف زحل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی میں رہے گا اور جو اس کو دیکھے گا نرم ہوگا اور بہت نعمتیں اس کو حاصل ہوں گی اور اگر اس کو پانی میں گھول کر گرمی کے بخار والے کو پلائے تو فوراً جاتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے اور جس کا نام عبدالرحمٰن ہو اسکے واسطے اس کا ذکر کرنا مناسب ہے اور جو اس پر مواظبت رکھے اس پر مہربانی ہو گی ہر حال میں صورت اس کی یہ ہے۔ . . . .

ر	ح	م	ا	ن
۴	۲۸	۱۹۸	۱۱	۲۸
۹	۲۱۰	۲	۵۱	۱۶۶
۴۹	۹۹	۷	۲۱	۵
۳۷	۳	۵۲	۲۹	۶

حضرت خضر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز بعد نماز عصر کے غروب آفتاب تک یا اللہ یا رحمٰن ذکر کرتا رہے اور دعا مانگے قبول ہو گی اس کے عدد ۹۹ ہیں اور یہ زوج فرد ناقص ہے اور اجزا اس کے ۱۰۳۷ اسم مبقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

بہ حیثیت رقم سے ہے لیکن حیثیت لفظ سے اس کے عدد ۳۹ ہیں اور یہ عدد فرد ناقص ہے اجزاء اس کے ۷،۱۳ اسم آلہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسکے اسماء حروف ۳۹ اسم مبدع اور فاطر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

۳۔ اسم رحیم برائے قبولیت دعا و شفائے امراض

اس اسم جلیل القدر کا مربع ۴ در ۴ ہے بمرز داخل کے ساتھ اور اس کا حامل کل احوال میں ملطوف رہتا ہے اور کثرت سے اس کا ذکر کرنے والا مستجاب الدعوات ہوتا ہے اور یہ اسم حوادث زمانہ سے امان ہے اور اس کے واسطے بہتر وقت شرف قمر کا ہے اور کل گرم بخاروں کو نفع کرتا ہے اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی لکھنی چاہیئے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ آخر تک جس کا نام ابراہیم ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے اور اس کے ساتھ اسم مطہر کو بھی ملائے۔ عدد اس کے ۲۵۹ ہیں اور یہ زوج فرد مستطیل مرکب ہے مثنے لطیف اور مثلث بدیع اور مسدس اول اور یہ عدد زائد ہے اجزاء اس کے ۲۱۹۔ اسم کریم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۳۱۳۔ اسم یا بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں مع یاء نداء کے صورت اس کی یہ ہے۔

ر	ح	ی	م
۱۱۰	۳۹	۳۱	۲۱
۳۸	۸	۲	۲۰۲
۹	۳۳	۳۷	۹۰

۷۳	۱۰	۸۵
۸۸	۸۶	۸۴
۸۷	۸۳	۸۹

معلوم ہو کہ اسم رحمٰن و رحیم مضطر اور خوف زدہ کے واسطے امان ہیں جو شخص جمعہ کے روز آخر دن میں انگوٹھی پر ان کو نقش کر کے پہنے کل کام اس کے درست ہوں۔

(۴) خواص اسم ملک

یہ ذکر بادشاہوں کے مناسب ہے اور اس کا مربع ۳ در ۳ سونے کی تختی پر آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ کے ساتھ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں ہیبت والا ہو کیونکہ یہ اسرار جلیلہ میں سے ہے اور جس کا نام عبدالملک ہو اسکے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے صورت یہ ہے۔

۲۷	۲۴	۲۹
۳۲	۳	۲۸
۳۱	۲۶	۲۳

اور جب اس کی مثلث عددی کو سونے کے ورق پر لکھ کر انگوٹھی میں رکھ کے اوپر سے یاقوت کا نگ جڑائے پھر اس کو پہن کر جس حاکم کے پاس جائے وہ اس کی طرف نظر بھی نہ کر سکے اور بہت خاطر سے پیش آئے۔ حکیم افلاطون نے بھی سکندر ذوالقرنین کے واسطے تیار کیا تھا جس کے اثر سے شیر اسکے سامنے سے بھاگتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ....

۳۷	۱۳	م
۲۳	ل	۲۷
ك	۴۷	۳۳

اور عدد اس کے ۹ ہیں۔ حسب اور یہ حقائق حروف میں سے ہے اور اسماء منظومہ میں سے موافق مراتب عدد کے از روئے تنزیل کے اور یہ زوج فرد مستطیل ہے اجزاء اس کے ۴۴ ہیں جو اسم الباقی کی طرف مع ال کے اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف

اس کے ۶۲ اسم مجیب الدعوت کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور بعض نے اس کا نقش اس طرح وضع کیا ہے۔ . . . .

۵۔ فوائد اسم قدوس

اس اسم جلیل القدر کا جو شخص کثرت کے ساتھ ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اللہ تعالےٰ اس سے ہر ایک بری خواہش کو دور کر دے گا اور اگر اس کے مثلث عددی کو مربع حرفی کے اندر اس طرح سے کہ وہ اس کا احاطہ کرلے شب جمعہ کو شب مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ اس سے برے اخلاق دور کر کے اچھے اخلاق سے اس کو آراستہ کرے اور لوگوں میں محبوب ہو اور سب اس کی تعریف کریں اس کا ذکر اس کو مناسب ہے جس کا نام عبد القدوس ہے عدد لفظی اس کے ۱۷۰ ہیں اور رقمی ۱۷۰ ہیں اور یہ من کل الوجوہ اسم اسماء عظیمہ شفعیہ میں سے ہے اور یہ عدد لفظی زوج فرد مستطیل ہے صورت اس کی یہ ہے۔ اور اجزا اس کے . . . . ۱۷۶، اسم موسع کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے عدد رقمی بھی زاید ہیں جو ام ۲ میں اور آلہ اور رقیب دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

ق	د	و	س
۷	۵۹	۱۰۱	۱۰۲
۵۸	۵	۱۰	۶۲
۹	۱۰۳	۵۷	۵

۶۔ اسم سلام برائے حفاظت

اس اسم کو لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا وہ کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا۔ اور جو کثرت سے اس کا ذکر کرے گا وہ ہر ایک آفت سے سلامت رہے گا اور اس کے ذکر میں اہل ہدایات و نہایات کے واسطے بہت اسرار ہیں اور اگر خائف اس کا ذکر کرے تو خوف سے اس کو امن ہو عدد اس کے ۱۳۱ ہیں اور یہ پہلے عدد ہیں جو اسم کافل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۳۹۲ ہیں رحمٰن اور رعنز دو اسماء کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جس کا نام محمد ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مفید ہے صورت اس کی یہ ہے . . . .

س	ل	ا	م
۴	۳۷	۵	۳۱
۲۸	۳	۳۲	۸ ح
۲۹	۶	۳۹	۲

اگر وتر سلام کو ایک عدد کے ساتھ شفع کر لیا جائے تو یہی اسم محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے اور وہ قلب عالم ہے جیسا کہ یٰسین کا قلب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِیمٍ یہ آیت بڑی جلیل القدر ہے اور اسی میں اسم اعظم ہے۔ اور اس کا ایک بہت بزرگ نقش بھی ہے جو کوئی اس کو شرف مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے خلائق میں مقبول ہو اور دین و دنیا کے کام اس کے آسان ہوں۔

۷۔ اسم مومن برائے رفع حاجات

معلوم ہوا کہ اس اسم اعظم الشان کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور سب دعائیں قبول ہوں گی۔ اور جس شخص کو

دسواں اس کا عارضہ ہو وہ سونے کی یا چاندی کی تختی پر اس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے عارضہ اس کا جاتا رہے اور جو اس کے ذکر کی کثرت کرے جھوٹ بولنے سے محفوظ رہے اور اگر اس کے مربع کو شرف مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے قبول عظیم ہو اور بہت نعمتیں ہاتھ آئیں جس کا نام عبدالمومن ہے اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے ۱۳۶ ہیں اور یہ زوج الزوج ہے اور عدد ناقص ہے اجزاء اس کے ۱۴۳ ہیں اور اسم صمد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسمار حروف اس کے ۱۳۹۹ اسم رحمٰن کی طرف اشارہ کرتے ہیں، صورت اس کی یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔

م	و	م	ن
۲۳	۳۷	۳۹	۴۷
۴۱	۲۹	۳۱	۳۵
۴۳	۴۲	۴۱	۴۹

۸۰۔ اسم مہیمن برائے حفاظت از ظالم حاکم

یہ اسم اسمار جامعہ میں سے ہے جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے اس کو اپنی ذات اور اس کے اسرار کا علم نصیب ہو اور ایمان و اقرار جو اللہ تعالےٰ نے اس کی ذات میں ودیعت رکھا ہے اس سے وقوف ہو۔ اور اگر شرف قمر یا شرف زحل میں اس کے مربع کو نقش کرکے اپنے پاس رکھے اور اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے بادشاہ کے شر سے محفوظ رہے اور جو شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے اس کو پوشیدہ مکروں سے مطلع کرے یہ اسم اسماء احاطہ میں سے ہے اس کی قدر کو وہی لوگ جانتے ہیں۔ جن پر حقائق اسمار منکشف ہو گئے ہیں عدد اس کے ۱۴۵ ہیں اور یہ عدد فرد مستطیل ہیں اور یہ ضرب باطن جمیع حروف محققہ سے ہے اور یہ اس کے ظاہر سے بھی ہے۔ یہاں تک کہ ظاہر نفس اس کے سے اور یہیں سے احاطہ اس میں صحیح ہوا ہے اور یہ عدد ناقص ہے کل امر کے رجوع کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اسمار حروف اس کے ۳۳ ہیں۔ احد اور فاطر دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں حضرت امیرالمومنین عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ آپ سے کسی نے اسم کے معنے دریافت کئے آپ نے جواب میں توقف کیا کہ اتنے میں ایک بدوی فصیح عورت اپنے خاوند کی شکایت کرتے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی اے امیرالمومنین میرے خاوند پر میرا حق چاہیئے اور میرا مہیمن اس پر موجود ہے کیا آپ کسی حافظ کو بھیج کر دلوا سکتے ہیں اس وقت حضرت عمرؓ نے مہیمن کے معنی گواہ کے ساتھ فرمائے اس کا مربع ۵ در ۵ ہے اور یہ اسرار مکتونہ میں سے ہے اور پانچ کے ساتھ ابتدا کرنا داخل کے ساتھ ہے اللہ تعالےٰ کا قول ہے کہیعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اور یہ فرد طبعی ہے اس سبب سے کہ افراد تقاضا کرتے ہیں عالم فیض و جلال و ازواج سے واسطے عالم بسط و جمال کے صورت اس کی یہ ہے۔

م	ہ	ی	م	ن
۱۳	۳۸	۴۸	۴۲	۳
۴۱	۴۱	۶	۱۱	۳۶
۴	۱۹	۵۵	۴۱۹	۲۴
۲۲	۲۲	۵۲	۳	۱۲

مہ	ی	م	ن
۴۱	۴۹	۴۶	۹
۴۸	۳۸	۱۲	۴۷
۱۱	۴۸	۴۷	۳۹

اور اس کے اندر ان اسماء کا راز ہے جَمِیْلٌ جَلِیْلٌ مُجْمِلٌ مُکْرِمٌ غَالِبٌ فِی الْحُکْمِ مُنْزِلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مَالِکُ الْمُلْکِ المطہ مانی ملی زکی مبدل مجید منجی الله اور جو اسماء ان کے مناسب ہیں اور کل یہ دس حروف ہیں۔ ا ح ھ ر ط ی ک ل م ن اعداد ان کے ۵۷۱ ہیں اور یہی عدد وفق شکل مسبع کے ہیں مناسبات حرفیہ میں عجیب و غریب اسرار ہیں ان لوگوں کے واسطے جو حکمت الہامیہ کا ذوق رکھتے ہیں اور ایسے لوگ مولہین میں سے بہت کم ہوتے ہیں۔ در حقیقت اللہ تعالٰے ہی فہم اسرار کی توفیق دینے والا ہے۔

۹۔ اسم عزیز برائے غلبہ و عزت اس اسم کا مربع ہم درہم ہے مگر اس کا وضع کرنا سوائے سر تداخل کے ممکن نہیں ہے کیونکہ اس میں حرف ز مکرر ہے جو شخص شرف مریخ میں اس کو چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنوں پر اس کا غلبہ ہو اور جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اور کسی حاکم کے سامنے ذلیل ہونے کا خوف رکھتا ہو تو اس حاکم اور ہر ایک شخص کی آنکھوں میں اس کی عزت ہوگی اور دین و دنیا میں عزت پائے گا اور خوف سے امن میں رہے گا جس کا نام عبد العزیز ہو اس کے واسطے اس کا ذکر موافق رہے اور جو شخص اس اسم کے اسرار کو سمجھ گیا اللہ تعالٰے اس کے باطن کو اسرار عزت سے آراستہ کردے گا کیا تم کو معلوم نہیں کہ یہ اسم عزیز اسم یا جلیل کی طرف ساتھ یا ندا کے اشارہ کرتا ہے عدد اس کے ۹۴ ہیں۔ اور یہ زوج فرد ناقص ہے۔ جزا اس کے ۵۰ حرف ن کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو کل چیز کا مدار ہیں۔ علم باطن اور رزق ظاہر سے کیوں کہ ہر شے اپنی حاجت طلبی کے واسطے اس کے سامنے ذلیل ہوتی ہے اور عزیز کے دو مرتبہ بعد والی ہے پس ولایت اولیٰ باطن ہے اور ثانیہ ظاہر ہے اور اسماء حروف اس کے ۸۰ ہیں جو دو بزرگ اسموں ملک اور حلیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں صورت اس کی یہ ہے:-

۵۲	۵۸	۵۳	۴۴
۵۲	۴۵	۵۵	۵۲
۳۶	۵۵	۵۶	۴۱
۵۸	۴۵	۴۷	۵۴

۱۰۔ فوائد اسم جبّار اس کے ذاکر پر جس کی نظر پڑے گی وہ اس کی ہیبت میں آجائے گا اور اس کی طرف کوئی نظر بد نہ دیکھے گا مربع اس کا ہم درہم ہے سر تداخل کے ساتھ شرف مریخ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے سامنے رعب والا ہو اور جو اس کو دیکھے اس کے آگے ذلیل ہو اور اپنی مراد کو چھوڑ کر اس کی مراد کی کوشش کرے جس کا نام عبد الجبار ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے اور جس کا نام موسٰے ہو اس کے واسطے بھی عدد لفظی اس کے ۲۸۸ ہیں اور رقمی ۲۰۸ عدد اول زوج اور فرد ناقص ہیں اور یہ ضرب عدد اسم سے ہیں جو اعداد زائدہ میں سے ہے اجزا اس کے ۲۲۶۔ اسم الصادق کی طرف مع ال کے اشارہ کرتے ہیں کیونکہ خبر میں مصادقت ضروری ہے۔

نکتہ کسی بادشاہ نے اپنے وزیر سے جو حکیم تھا دریافت کیا کہ مکھی کو اللہ تعالٰے نے کس واسطے پیدا کیا ہے وزیر نے کہا متکبروں کو ذلیل کرنے کے لئے کہ پہلے ان کی نجاست پر بیٹھ کر پھر ان کی داڑھی پر بیٹھے اسی طرح مکھی سب پر بیٹھتی ہے مگر جو ذات پاک کہ نجس سے بالکل بری تھے ان پر نہ بیٹھتی تھی یعنے ہمارے حضور صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم

جو شخص اس کے ذکر کی ملازمت کرے اور ایک تانبے کی تختی پر اس کو لکھ کر کسی ظالم کے گھر میں ڈال دے وہ گھر اجڑ جائے گا۔ اس کا ذکر بادشاہوں کے واسطے مناسب ہے تاکہ ہر ایک شخص ان سے خوف کرے۔ اور جو شخص اسم جبار اور ذوالجلال والاکرام کو کسی وقت لکھ کر اپنے عمامہ میں آگے کی طرف رکھ کر لوگوں میں بیٹھے اس کی عظمت ہو اور سب اس سے محبت کریں اسما بحروف اس کے ۲۰۶۷ ہیں اور یہی ان دو اسموں کے اعداد ہیں ظاہر و باطن اس کے مربع کی صورت یہ ہے۔ ....

۲۹	۵۲	۳۵	۳۸	۴۸
۴۱	۲۶	۳۹	۳۲	۵۰
۴۲	۳۰	۵۲	۵۶	۲۴
۵۵	۲۴	۳۴	۴۰	۲۲
۳۵	۴۳	۳۱	۳۹	۴۷

۴۴	۵۳	۲۸	۵۱
۵۶	۵۰	۲۵	۵۲
۴۱	۵۶	۵۵	۴۶
۵۴	۴۷	۴۸	۵۷

۱۱۔ اسم متکبر برائے حفاظت مکان

اس اسم کو جو شخص کسی دیوار یا فصیل پر ۴۹ جگہ جمعہ کی ساتویں ساعت میں لکھے اللہ تعالےٰ اس کا مکان یا شہر یا باغ کو ہر ایک برائی سے محفوظ رکھے اور جو شخص اس کو خاتم مثلث پر سرتنداحل کے ساتھ شرف مریخ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے ہر ایک لشکر اس کے سامنے ذلیل ہو اور ایسا ہی جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے سامنے ہر جبار ذلیل ہوتا ہے۔ اور اس کا حکم جاری ہوتا ہے عدد اس کے ۶۶۲ ہیں اور یہ عدد زوج الزوج اور فرد اعداد ناقص سے ہیں اور اجزاء اس کے ۹۹۴ ہیں ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں حَکَمْ اور خَالِقٌ اسکے مربع کی صورت یہ ہے۔

م	ت	ک	ب	ر
۳۳	۲۰	۲۰۳	۳۸	۳۹۰
۲۹	۲۱	۹۶	۲۰۱	۴۰۱
۶۹	۱۴	۲	۹۹	۳۹
۶۲	۴۷	۴۷	۳۹	۲۲

۱۔ خواص اسم خالق

اہل صنائع اور کاروباری لوگوں کے واسطے یہ اسم مناسب ہے جو شخص اس کو ایسے وقت میں انگوٹھی پر نقش کرے جبکہ مثلثات ناریہ میں سے کوئی برج طالع ہو اور پھر اس کو پہن کر اپنی بی بی سے صحبت کرے حاملہ ہوگی عدد اس کے ۷۳۱ ہیں اور یہ پہلے عدد ہیں جو حرف ذ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسی واسطے مخلوق کو خالق کے روبرو ذلیل ہونا ضروری ہے اور اس اسماء حروف اس کے ۴۹۶ اور دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں اول و آخر۔ اور مربع کی اس کے یہ صورت ہے۔ ...

خ	ا	ل	ق
۹۹	۳۱	۴	۹۷
۳	۴۹۸	۴۸	۳۲
۲۹	۱۰۱	۴۹۹	۴

۱۔ اسم باری برائے آسانی ہر کام

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ یہ سخت محنت کے کاموں کو سہل کرتا ہے لوہاروں اور حمالوں کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے جو شخص اس کا ذکر کرتا رہے اس پر عالم مثال کا کشف ہو جاتا ہے اور اگر طبیب ہے تو اس کا علاج درست ہو جاتا ہے اور ہر مریض کو شفا ہوتی ہے عدد اس کے فرد مستطیل ہیں ناقص اجزاء اس کے ۷۸۴ اسم دیان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ ضرب ح سے ہے الم میں ح جمع کے واسطے اور الف ابتدا کے اور لام وصل کے واسطے اور میم تمام کے واسطے اور یہ مثلث عددی ہیں جس

کے ساتھ مربع محیط ہو وضع کیا جاتا ہے اس طرح سے

۴۵	۴۵	۶۲	۵
۶۳	۵۱	۴۶	۵۳
۴۰	۶۰	۴۶	۲۷
۵۵	۴۸	۴۹	۴۱

ب	ا	ر	ی
۶۸	۷۱	۷	۱۹
ر	ی	ب	۲
۱۳	۷۱	۱۹	۱۷
ی	ر	۱	ب
۷۲	۶۷	۷۴	۲
۲	ب	ی	ر

۱۴۔ فوائد اسم مصور

اس کا ذکر جو شخص کرتا ہے اس پر اشکال وغیرہ بنانے کی صنعت آسان ہو اور جو شخص اس کے مربع کو شیشے یا ٹھیکری پر اپنے پاس رکھے اس کا کام خراب نہ ہو۔ اور اگر ثابت قدم اہل حال شخص اس کا ذکر کرے تو معانی معقولہ صور محسوسہ ہیں اس پر نزول کریں اور اس بات کو وہ شخص سمجھ سکتا ہے جو اہل کشف و بصیرت ہے۔ اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اور نقاشی یا جائز مصوری سیکھنے کا ارادہ رکھتا ہو اللہ تعالیٰ اس پر اس کا سیکھنا آسان کر دے گا۔ عدد لفظی اس کے ۳۴۳ ہیں اور یہ زوج الزوج ناقص ہے اجزاء اس کے ۳۶۶ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کریم اور مصلح اور عدد رقمی ۶ ۳ ۳۔ اسم قاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ طریقہ اہل اسرار کا ہے یعنی اسماء حروف اس کے پس ۳۹۹ ہیں اور ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں مانع مکرم مربع اس کا یہ ہے...

م	ص	و	ر
۱۳	۱۹۹	۴	۸۹
۹۸	۱۵	۹۲	۴۲
۹۱	۴۳	۱۹۷	۱۱

۹۹	۱۰۶	۴۱
۱۴	۱۰۴	۱۰۰
۱۰۲	۹۸	۱۰۵

۱۵۔ اسم غفار برائے مغفرت

اس اسم کے مربع کو جو شخص مہینہ کے آخری رات میں شیشے کی تختی پر لکھ کر اس کے اعداد کے موافق پڑھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ ہر ظالم کی آنکھ اس سے اندھی کر دے اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا اور جنگ میں اس سے بہت منافع حاصل ہوتے ہیں جس شخص کو خداوند تعالیٰ نے اپنے اسرار پر مطلع کیا ہو اور یہ ان کو پوشیدہ نہ رکھ سکتا ہو تو اس اسم کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے التجا کرے عدد اس کے ۱۳۶۱ اور یہ اول عدد رتق ہیں جنہیں فتق نہیں ہے اسی سبب سے خدا کی معرفت بجز خدا کے اور کسی کو نہیں ہے اور اسماء حروف اس کے ان دو اسموں قابض اور مغیث کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور عدد ان کے ۱۳۵۳ ہیں اور مربع اس کا یہ ہے:

ع	ف	ا	ر	[illegible]
۴	۱۲۷	۹۹۹	۸۱	[illegible]
۱۹۸	۳	۸۷	۹۹۸	[illegible]
۷۹	۱۰۱	۱۹۹	۲	[illegible]

۱۶۔ اسم قہار برائے ہلاکت ظالم

اس اسم کو خلوت میں جو شخص پڑھے اور پھر کسی ظالم پر بد دعا کرے فوراً وہ ظالم ہلاک ہو اور جو شخص اس کے مربع کو شرف مریخ میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے کوئی اس پر غالب نہ ہو اور حجت میں بھی غالب رہے مریدوں اور اہل ریاضت کے واسطے اس کو رکھنا ضروری ہے تا کہ ان کا نفس مغلوب اور شہوتوں سے محفوظ رہے جس

ق	ہ	ا	ر
۱۴	۱۹۷	۹۶	۱۱
۱۹۸	۲	۱۲	۹۸
۹	۱۰۱	۱۹۹	۳

کا نام عبدالقہار ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد لفظی اس کے ۱۳۱۱ اور عدد رقمی ۳۵۶ ہیں اور اسماء حروف اس کے ۳۹۶ ہیں اس کے دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں قاطر منقسط اور مربع اسکا یہ ہے۔

۱۰۷ اسم وہاب برائے کشادگی رزق

اس کے ذکر پر جو کوئی مداومت کرے اور اس کا رزق کشادہ ہو اور اگر شرف زحل میں اس کے نقش کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا نفس خواہشات نفسانیہ سے محفوظ رہے۔ جس کا نام عبدالوہاب ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے لفظی ۱۴ ہیں اور عدد رقمی ۶۰۲ ہیں اور اسماء حروف اس کے ۹۹۴ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ قاطر منقسط اس اسم کا ذاکر جو چیز خداوند تعالیٰ سے مانگے گا اس کو عنایت ہوگی اور جس کا نام سلیمان ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مفید ہے اور یہ اسرار وتر یہ اور شفعیہ میں سے ہے وتر اس قطر میں سے ہے اور شفع رقم میں اسی سبب سے بحیثیت رقم ۱۴ عدد ہیں اور بحیثیت لفظ ۱۹ ہیں پس اول اسم جواد کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس میں اسرار اور افاضہ کے معانی ہیں اور اسی سبب سے واحد کے مطابق ہے اور اول زوج فرد ناقص ہے اجزاء اس کے ۹ حروف ط کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ وہ اقتضاء کرتی ہے معنی بخشش کے واسطے موہیب کے اور اجزاء اسکے ۲۱۴۱۰ اسم یاسلام کی طرف ساتھ یاء نداء کے اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا یہ ہے۔

۲۵	۲۹	۳۶	۲۲
۳۲	۲۶	۲۱	۲۸
۳۱	۳۴	۳۲	۳۱
۳	۲۳	۲۴	۲۵

۱۰۸ اسم رزاق برائے اضافہ رزق

یہ اسم اذکار میکائیل سے ہے جو شخص اس کا ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا کھانا پینا اس پر آسان کرے۔ اور رزق اس کا کشادہ ہو۔ جو شخص شب نصف شعبان کو اس کا کثرت سے ذکر کرے اور انگوٹھی پر نقش کرکے اس کو پہن لے اللہ تعالیٰ سال بھر کا رزق اس کو عنایت کرے جس کا نام عبدالرزاق ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مفید ہے اور جس کا نام یوسف ہو اس کے واسطے بھی عدد لفظی اس کے ۲۱۵۔ اور رقمی ۲۸ ہیں اور یہ ان اسمائے میں سے ہے جو حقیقت اور رزبت کے جامع ہیں عدد لفظی اس کے اول عدد کی اول عدد میں ضرب دیتے ہیں پھر مجموعہ میں سے ایک کو دوسری میں ضرب دے متنے اس کا۔ اج ہ و ل ی ک ا ہوا پس اس میں الف کی قیومیت ہے اور جمع جیم کی اور بطون ہاء کا اور عین زاء کا تنزک کا اور تحکم کاف کی اور تکرار راء کی پس اس میں ہر لفظ اور عدد ہے گویا کہ طالب رزق کے واسطے اس کے حاصل کرنے میں مشقت ضروری ہے اور عدد ناقص ہے اجزاء اس کے ۱۱۳ ہیں اسم قہار کی طرف اشارہ کرتے۔ یعنی جو شخص کسی سے رزق طلب کرے گا تو ضرور ہے کہ اس کی تابعداری کرے۔

حکمت:۔ ایک دروازے کو پکڑلے سب دروازے تیرے واسطے کھل جائیں گے اور ایک آقا کی تابعداری

اختیار کرے سب طریقے مطیع ہوں گے اور عدد رقمی اس کے زوج الزوج والفرد ہیں اجزا اس کے ناقص ہیں۔ ۲۵۶ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ موصل۔ نور۔ پس یہ متحد ہوتے ہیں قلب کے ساتھ اس کے اجزا ہیں اسی سبب سے رزق کی تلاش کرنے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ ایک شخص نے حاتم اصم سے کہا کہ تم کہاں سے کھاتے ہو انہوں نے جواب دیا اللہ کے واسطے زمین و آسمان کے خزانے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۵۱۲ منتقم اور قریب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا یہ ہے جو شخص اسم کافی کو نیک طالع میں مربع کے اندر لکھ کر خوب دیکھتا رہے اور اس اسم کا ذکر کرے اور اس کے موافق چیز پر اس کو نقش کرے اور پہلے مربع کو اس نقش پر کندہ کر کے اور ذکر کرتا رہے تو ہر ایک کام میں مدد ہو اور دشمنوں سے کفایت ہو اور ہر ایک مہم آسان ہو اور یہ بھی ضرور ہے کہ قمر اس وقت مذکور اور برج مسعود میں ہو اور اگر طالع وقت قوی ہو گا تو عمل پورے طور سے کامل ہو گا۔

ر	ز	ا	ق
۲	۹۶	۱۹۹	۱۵
۹۸	۳	۱۶	۹۸
۱۳	۲۶	۹۶	۱۲

۱۹۔ اسم فتاح کے خواص

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ اپنا راستہ اس پر کشادہ کرے سالکوں کے واسطے ابتدا میں یہ ذکر مناسب ہے اور انتہا سلوک میں واصلوں کے واسطے بھی اس کا مربع ۵ در ۵ ہے سرنداخل کے ساتھ جو اس کو اپنے پاس رکھے ہر ایک مشکل کام اس کا آسان ہو اور کسی مرولمند میں کبھی پریشان نہ ہو۔ مگر یہ بات روزہ و ریاضت کے بعد ہوتی ہے دو رکعت نماز اس ترکیب سے ادا کرے کہ قراءت سے پہلے اور پیچھے تسبیح پڑھے اور رکوع سے کھڑے ہو کر بھی تسبیح پڑھے اور سجدہ کے بعد بھی اور پہلی رکعت میں سورہ یسین اور دوسری میں تبارک الذی پڑھے پھر حاجت مانگے پوری ہو گی۔ عدد اس کے ۸۸۹ ہیں اور یہ عدد فرد مستطیل اسماء و تربیت سے ہیں لفظاً اور رقماً کیونکہ ضرب ۷ در ۷ سے ہیں اور یہ عدد ناقص ہیں اجزا اس ۱۲۵ اسم المدبر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مع ال کے کیونکہ فتح میں اور تار یعنے تربیت کے معنے ضروری ہیں اور اس کے عدد ۱۲۷ اسم المؤمن کی طرف اشارہ کرتے ہیں مع ال کے اور اسماء حروف اس کے ۷ الم ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں متین۔ ماجد اور مربع اسکا یہ ہے...

۵۱	۲۴	۶۶	۶	۶۸
۲۹	۶۸	۵۶	۵۴	۷۱۲
۵۳	۵۲	۲۵	۷۳	۵۹
۷۵	۷۱	۵۶	۵۶	۵۵
۵۶	۷۰	۵۲	۶۱	۷۴

۲۰۔ اسم علیم برائے علوم معرفت

جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے اس کو اللہ تعالےٰ دقائق امور اور خفیات علوم پر مطلع کرتا ہے اور جو شخص پارہ بستہ کی تختی پر شرف عطارد میں اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے اللہ تعالےٰ اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرے۔ اور لطائف معارف کا اس کو علم ہو اور اگر شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو علوم شرعیہ کی اس کو سمجھ حاصل ہو جس کا نام سلطان یا عیسیٰ ہو اس کے واسطے

اس کا ذکر مناسب ہے۔ مربع اس کا یہ ہے اس کو اسم کے

ع	ل	ی	م
۱۱	۲۹	۷۱	۴۹
۲۸	۸	۲۲	۴۲
۳۱	۷۳	۷۴	۹

۲۰	۹۰	۴۰
ع	بعد	ل
۲۰	۱۰	۸

راز کو بھی جو شخص سمجھ گیا کل مخلوقات اس کی مطیع ہو گی اور تصرف اس کا عالم وجود میں قوی ہو گا اور آفات سے محفوظ ہو گا اور برائی اس سے دور رہے گی اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرتا رہے۔ اس کو وہ باتیں معلوم ہوں گی جن کو نہیں جانتا تھا۔ اور اس کی زبان سے حکمت جاری ہو گی۔ عدد اس کے ۱۵۰ ہیں۔ اور یہ زوج فرد ناقص ہے۔ اجزا اس کے ۲۲۲ اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسی سبب سے علم کا ظہور قدسیہ اور روح جبرئیلیہ سے ہے جو تعلیم انبیاء کے ساتھ مخصوص ہوئی اور ان سب میں افضل ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہیں جن کی طرف تواضع کے ساتھ وحی کی گئی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ۔ یعنے سکھایا ہے ان کو سخت قوت والے نے اور چونکہ روح عیسوی اثر نفخ جبرئیلی ہے اور عیسیٰ علیہ السلام وقائق علوم اور لطائف حکم میں اشرف انبیاء تھے اور علم حروف بھی انہیں کے علوم میں سے ہے اس واسطے ان کے نام کو اس مضمون سے خاص مناسبت ہے چنانچہ عین سے علم اور یاء سے لطف اور سین سے جوامع تفصیل اور الف سے احاطہ مراد ہے عدد اس کے ۱۵۰ اور یہی اسم عالم ہے اور جب کہ علم خفیات الامر سے ہے اور علیم اس میں کہا گیا تو یہ اس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور یاء کے ساتھ اس کا اسم لکھا جاتا ہے پس عدد اس کے ۱۶۱ ہوئے اور یہی اسم علیم ہے لیکن اسماء حروف اس ۲۹۲ اسم بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جن کی عالم آیت مظہرہ ہے واسطے مطلوب کے متصل ساتھ اس کے اتصال تام اور کبھی کہا جاتا ہے کہ حصول عین منفصلہ کا ہے ساتھ تمام معنے کے اور یہی اس نے لحاظ کیا ہے جو یہ کہتا ہے کہ علم حصول صورت شئی فی الذہن ہے پس عالم کے معنی بہرحال یہی ہیں کہ عالم وہ شخص ہے جس پر یعنی شئے ظاہر ہوئی ہو ظہور منفصل ساتھ ظاہر کل شئے کے اور باطن اس کے کے اور یہ ان اسرار میں سے ہے جن میں واو کے ساتھ مبالغہ صحیح نہیں ہے کیونکہ ان میں وہ علوم ہیں جو بعد غایات جمع موجودات تک ہیں اور محض ان میں مبالغہ دو امروں میں سے ایک کے ساتھ ہو سکتا ہے یا تو تکثیر کے ساتھ پس کہا جاتا ہے علام پس ہوتا ہے ساتھ دلالت کے اوپر تنزیل کے واسطے وقائق اور ادراک حقائق کے اور علیم نہیں کہا جاتا ہے مگر اس کو جو دقائق کا علم ایسا رکھتا ہے جیسے ظاہر چیزوں کا اور خفیات کو اس طرح جانتا ہے جس طرح جلیات کو جانتا ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ہر علم والے کے اوپر علم والا ہے پس ذی علم تو اس کو کہا جاتا ہے جو کلیات امور کو جانتا ہے اور عالم اس کو کہتے ہیں جو ظواہر امور کو جانتا ہو اور علیم وہ ہے جو ظاہری وباطنی امور کا علم رکھتا ہو۔ بعض علماء اس جگہ غلط سمجھ گئے اور علم کی فوقیت کو کثرت معلومات سے مراد لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آیت فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ میں جزئیات کو اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے

کیونکہ اگر یہ مطلب ہوتا تو اللہ تعالےٰ حضرت موسےٰ علیہ السلام سے کیوں فرماتا کہ مقام مجمع بحرین میں ہمارا ایک بندہ ہے یعنی حضرت خضر علیہ السلام جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے حالانکہ حضرت خضر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ علم نہ رکھتے تھے، اس واسطے کہ حضرت موسےٰ کی شان میں اللہ سبحانہ، وتعالےٰ نے فرمایا ہے — وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ یعنی الواح میں ہم نے ان کے واسطے ہر ایک نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تھی فقط یہاں اس علم سے مراد یہ تھی کہ وہ باطن کا علم بھی رکھتے تھے جیسے کہ ظاہر کا علم ان کو ہے اور اسی واسطے ان کا مقام مجمع بحرین یعنی بحر ظاہر اور بحر باطن کے اجتماع پر تھا حضرت موسےٰ سے انہوں نے اقرار کیا کہ بیشک میں وہ علم الٰہی جانتا ہوں جس کو دوسرا نہیں جانتا پس اے واقف کوشش کر کہ یہ علم تجھ کو بھی نصیب ہو اور اسی علم کی طرف ہمارے حضور علیہ السلام کو اس آیت میں اشارہ ہے وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا یعنی کہہ اے رب میرے علم کو زیادہ کر اور علم کی فضیلت مشہور ہے ان معنوں کو سمجھ اللہ تعا توفیق دینے والا ہے

۱۰۲۱ اسم فایض برائے ہلاکی دشمن جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اس پر ایسا جلال وارد ہوگا کہ کوئی اس کے پاس نہ بیٹھ سکے گا اور اگر شیشے کی تختی پر شرف زحل میں اس کو لکھے اور اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور کہے اے اللہ فلاں شخص کا دل قبض کرلے دعا قبول ہوگی۔ اور یہ ذکر عزرائیل علیہ السلام کا ہے اور اس میں قبض ارواح کا راز ہے اور اس کا جلیل القدر مربع ہے اور کبھی اس کا مربع حرفی اور عددی جمع کرتے ہیں جو شخص کسی کی روح قبض کرنی چاہے تو اس اسم کو اپنا ورد گردانے اور جس کی ہلاکت مقصود ہو اس کا نام لے فوراً ہلاک ہوگا مگر خدا سے ڈر کر اس کام کو کرے اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے گا اس کے عوالم اس پر رجوع کریں گے اور آثار انفعالات اپنے نفس میں ملاحظہ کرے گا اپنے اجتہاد اور صفاء باطن کے موافق صورت اس کی یہ ہے۔ اس اسم کے عدد ۹۰۳ ہیں اور یہ اس جمع پر دلالت کرتا ہے جس کا

جلیل	مجیط	جمیل	حسیب
۷۲	۷۱	۷۴	۶۶
۷	۸۱	۶۹	۷۵
۷۶	۷۶	۶۱	۷۲

۲۱۸	۲۲۱	۲۲۸	۲۲۵
۲۲۹	۲۲۴	۲۱۶	۲۵
۲۲۳	۳۲۴	۲۲۳	۲۲۰
۷۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۷

مقتضی ضیق ہے اور یہ فرد مستطیل ناقص ہے اجزا اس کے ۵۰۵ ہیں اور اسم راشد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسی جگہ سے سمجھنے والوں نے سمجھا ہے۔ کہ قبض مال رشد کی علامت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ یعنی اگر تم یتیموں میں رشد میں معلوم کرو تو ان کا مال ان کے حوالے کرو اور اسماء حروف اس کے ۱۰۱ اسم معنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اہل اسرار نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف اس کے حروف ۱۲۲ تمام ہو جانے کے بعد اٹھ جائے گا اور ایک ہزار چار سو برس

بعد تھوڑا تھوڑا اٹھنا شروع ہوگا یہاں تک کہ زمین پر ایک شخص بھی ایسا نہ رہے گا جو اسم اللہ کو جانتا ہو۔ اور اہل انوار نے فرمایا ہے جب زمانہ اس اسم کے عدد کو پہنچے گا تو قیامت کی نشانیاں ظاہر ہونے لگیں گی اور ارباب طلاع کا ارشاد ہے کہ اسی قدر سال قیامت میں باقی ہیں اور یہی مدت بقاء ملت اسلامیہ ہے

اسم باسط برائے کشادگی رزق جو خوف زدہ اس کا ذکر کرے اس کو امن ہو اور جو غمگین اس کا ذکر کرے اس کو فرحت ہو، اور اگر جمعہ کی پہلی ساعت میں انگوٹھی پر اس کو نقش کرے اور پہنے خوشی زیادہ ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے اور اگر صاحب حال اس کا ذکر کرے رزق کشادہ ہو اور دل معارف کے ساتھ زندہ ہو، یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کا ذکر ہے اور اسی سے یہ احیا ظاہر ہوتا ہے جیسا کہ قابض سے سر اماتت ظاہر ہوتا ہے۔ جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اس کی روح سمل اور رزق کشادہ ہو اور جس پر اس کا حال غالب ہو جائے اس کے عوالم اس کی اطاعت کریں، اور تم نہیں دیکھتے ہو کہ اسم قریب کی طرف اس میں اشارہ ہے عدد اس کے ۷۲ ہیں پس دو سات کی طرف کرتے ہیں۔ اور ۔ سے تشے اور اس کی قوت کی طرف ان تفصیل کے معنوں سے جس کا تقاضا سین کرتا ہے اور اسی سبب سے الف اس میں سے ہے اور جس کو قبض کرتا ہے اس کو خوف زدہ کرتا ہے اور اسماء حروف اس کے ۹۳ ۲ اسم ظاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسکے مثلث عددی کے ساتھ مربع حرفی محیط ہے۔

اسرار اسم خافض یہ اسم ظالم پر بددعا کرنے کے واسطے بہت کارآمد ہے اس کے اعداد کو ظالم کے نام میں ضرب دے کر اس کے موافق آدھی رات کو پڑھے جلدی ہلاک ہوگا۔ عدد اس کے ۱۸۱ لم اور یہ اول عدد ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۵۹۹ ان دونوں اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں مغیث ماجد صورت اس کی یہ ہے ۔ . . . . .

خ	ا	ت	ض
۸۰۰	۷۹	۲۲۹	۱۹۹
۲	۲۲	۷۹۸	۷۸
۷۷	۷۱۹	۶۰۱	۱۷

فوائد اسم رافع اس کے ذکر سے فتوحات ہوتی ہے اور ذکر اور قدر بلند ہوتی ہے اگر اس کا ذاکر اہل سلوک میں سے ہے تو اس کے حرکات و سکنات میں عدل کی توفیق ہوگی عدد اس کے ۲۵۱ امرکب مستطیل ناقص ہیں، اجزا اس کے اسم مقسط کی طرف اشارہ کرتے ہیں مالک الملک قریب صورت اس کے مربع کی یہ ہے ۔ . .

ر	ا	ف	ع
۷۰	۷۹	۲	۱۶۹
۳	۲۳	۶۱	۷۸
۷۷	۲۰۹	۳۱	۳

۲۵۔ فوائد اسم معز جو ذلیل شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے گا اس کو عزت نصیب ہوگی۔ اور اگر گم نام ہوگا۔ تو نام آور ہو جائے گا۔ اور یہ ذکر ہمت قوی کرنے کے واسطے ہے اگر اس کو مربع میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں ہیبت والا ہوگا اور ہر ایک ظالم اس کے سامنے کانپنے لگے گا اور یہ اسم موسوم کے بہت بڑے اذکار میں سے ہے عدد اس کے ۱۱۷ ہیں اور یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اور اجزا اس کے حروف احاطہ میں سے ایک حرف کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ۱۰ ہیں اور یہ دلالت کرتا ہے طول یا قوت وا حاطہ میں سے ایک حرف کی طرف اشارہ کرتا ہے ملیک اور منجی کیونکہ ہر شے پر وہی قدرت رکھتا ہے جو اس کا مالک ہے اور اپنے دوستوں کو نجات دینے والا ہے اور اسماء حروف اس کے ۸۳۳ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں لہٗ رب مربع اسکا یہ ہے:

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۷	۲۴	۲۱
۲۱	۳۰	۱۹	۲۰

۲۶۔ اسم مذل کے اسرار اس اسم کو جو شخص کثرت سے ذکر کرے اس کے کل دشمن ذلیل ہوں جس کا جانور اس کے قبضہ میں نہ آتا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو تابعدار کر دے گا۔ جو شخص تین روز جن کا آخری دن جمعہ ہو روزہ رکھے اور جمعہ کے روز افطار کرنے میں اتنا توقف کرے کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتیں ادا کرے اور فاتحہ کے بعد سو بار اسم کو پڑھے اور سجدہ میں بھی اسی طرح کرے پھر سلام کے بعد اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور کہے اے مذل فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر بیشک وہ ذلیل ہو جائے گا۔ اور کسی بات میں اس کی مخالفت نہ کرے گا۔

لطیفہ اہل بصائر نے جب دل کی آنکھ سے دیکھا کہ ذلت کی ذال اور لطف و وصل کا لام قریب ہیں۔ تب وہ سمجھے کہ وصل بغیر ذلت کے ممکن نہیں اسی واسطے وہ کتوں کے ٹکڑوں پر سے کھانے میں شریک ہوئے اور ہر طرح کی انہوں نے گوارا کی تب اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ عزت کی جو لازوال ہے اور بجز اس کے غیر کے سامنے ذلیل ہونے کے وہ مبرا ہو گئے اور ایمان کو جان کر احسان کا مشاہدہ کیا اور پہچان گئے کہ بجز خدائے پاک کے کوئی ذلیل کرنے والا نہیں عدد اس کے ۷۷۰ ہیں اور یہ زوج الزوج اس سے فرد تک ب کے اندر جو ضرب مستطیل سے پیچ موضع کے حاصل ہے اور اجزا اس کے ۹۶۰ اعلو وادی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور نوے کے ساتھ صاد کی صمدانیت کی طرف اور ہزار سے غین کی غایت کی طرف اور چونکہ اول اس شخص کے پاس حاصل ہوتا ہے جس کے پاس عنایت شخص ہے یہ عدد ان حروف کی طرف اشارہ کرتا ہے م غ ن و غ میم اور نون تو اسم مغنی سے ہیں اور یا حذف ہوئی کیونکہ اسمیں تنزل ہے اور جو شخص جسکے سامنے تنزل اختیار کریگا وہ ذلیل ہوگا اور یا کے بدلے ان حروف میں واؤ ہے جو اس غنا پر دلالت کرتی ہے جسکے لوازم سے ذلال ہے اور اسماء حروف اسکے ۸۹۳ ہیں ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ذوالقوۃ ماجد مربع اسکا یہ ہے۔

۱۰۷	۱۴	۱۶۲	علیم
۱۰۲	۱۴	۱۳	۱۶۱
۱۶۵	۱۶	۱۰۸	۱۸۵
۱۵۹	۱۲	۱۵۷	۱۶۴

۲۷۔ اسم سمیع برائے قبولیت دعا

ہر دعا کے بعد اس اسم کا ذکر کرے تو دعا قبول ہوتی ہے اور جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اس کی کوئی دعا رد نہ ہو۔ اور اگر شرف قمر میں انگوٹھی پر نقش کرے اور کثرت سے ذکر کرکے اس کو پہنے تو ہر ایک بات اس کو سنی جائے واعظوں اور خطیبوں کو اس کا ذکر مناسب ہے اور جو اس کا نام مسعود ہو اس کو بھی مناسب ہے عدد اس کے ۱۸۰ ہیں اور یہ زوج الزواج اور فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۵-۲-۰ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ قابل۔ علیم۔ کیونکہ اسم سمیع قابل کے مقابل ہے اور چونکہ اسم سمیع تمام نہیں ہوتا مگر اس الہام کے ساتھ جو تعلیم معانی مسموع ہے اور یہاں اس مقام میں علم کا ہونا ضروری ہے اور چونکہ کوکب قمر سیر میں کل کوکب سے تیز رو ہے اسی سبب سے اسم سریع کا مظہر ہوا اور اسم سریع اور قمر کے یہ عدد ہوئے الم ۲ اور یہی اس کا مربع ہے اس کو سمجھو اور اسماء حروف اس کے ۱۵۱ اسم واقع کی طرف اشارہ کرتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

س	م	ی	ع
۱۱	۷۹	۶۱	۲۹
۶۸	۱۸	۴۳	۶۲
۴۱	۱۳	۶۷	۹

۲۸۔ خواص اسم بصیر

اس اسم جلیل القدر کا جو شخص ذکر کرے اللہ تعالیٰ پوشیدہ امور اس کو دکھلا دے گا اور اگر سچا حال رکھتا ہو تو کوئی دینی یا دنیاوی بات اس پر مخفی نہ رہے اور اس اسم کے عدد ۳۰۲ ہیں اور یہ زوج فرد مستطیل ہے دو کے عدد سے روز شنبہ کی طرف اور تین سو کے عدد سے روز دوشنبہ کی طرف اشارہ کرتا ہے پس یہی اس کا سبب ہے اور اجزاء اس کے ۱۵۴ ہیں اسم قدیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے کہ خداوند تعالیٰ بصیر تھا پہلے وجود اشیاء کے مربع اس کا یہ ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔

ب	ص	ی	ر
۱۱	۱۹۹	۱۳	۸۹
۹۸	۳۸	۹۲	۴
۹۱	۹	۱۹۷	۹

۲۹۔ خواص اسم حکم

اس اسم کا جو کوئی ذکر کرے اس کا حکم جاری ہو حکام کے واسطے مناسب ہے۔ اور یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے۔ عدد اس کے ۶۸ ہیں اور یہ زوج الزوج والفرد ہے اور اس کے اعداد ناقصہ بھی ہیں اجزاء اس کے ۵۸ اسم ازلی اور اسم منعم اور اسم صدوق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ سب اس کے مقتضے عدد سے ہیں اور اس کے اسماء حروف کے ایک وجہ سے عدد ۳ ہیں اور ایک وجہ سے ۱۸ ہیں پس اول عاصم کی طرف اور اسم فاضل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ تینوں اسماء پہلے تینوں اسمائے اعتبار میں زیادہ ظاہر ہیں صورت اسکی یہ ہے:

ب	۱۲	۱۷	۱۶
۴	۱	۲	۱۱
۷	۱۵	۱۴	ر
۱۳	۵	الف	۱۶

۳۰۔ اسم عدل کے اسرار

اس اسم کے ساتھ جو شخص کسی ظالم پر بد دعا کرے فوراً وہ ظالم اس پر گرفتار ہو اور اگر حاکم اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو رعایا میں عدل کی توفیق دے جس کا نام عبدالمومن ہو اس کے واسطے مناسب ہے۔ عدد اس کے ۱۰۴ ہیں چار کے عدد سے تو دوام پر دلالت ہے۔ اور

وسعت ممالک پر کیونکہ ممالک کی تنگی اور دولت کی کمی ظلم ہی سے ہوتی ہے اور یہ عدد اعداد زوج الفرد زائد سے ہے اجزا اس کے ۱۰۶ اسم منجی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسم وفی کی طرف پس جس نے وفا کی اس نے عدل کیا۔ رعیت میں اور نجات دی اپنے نفس کی برائی اور مذمت سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حضرت داؤد علیہ السلام کی شان میں اے داؤد ہم نے تجھ کو زمین میں خلیفہ کیا ہے پس لوگوں میں حق کے ساتھ حکم کر اور خواہش کی پیروی نہ کر یہ تجھ کو خدائی راہ سے گمراہ کر دے گی۔

ل	د	ع
ع	ل	د
د	ع	ل

نکتہ جب حضرت عمرؓ کے واسطے مسند تکیہ لگایا تو آپ نے فرمایا یہ پہلا ظلم ہے جس سے مراد آپ کی یہ تھی کہ جو حاکم ہو اس کو یہ لائق نہیں ہے کہ اپنی خواہش کے موافق کسی کو کسی پر فضیلت دے اور آپ نے فرمایا ہے کہ جب لوگ آپس میں برابر نہ ہوں تو ظلم ہے مربع اس کا یہ ہے۔

۳۱- اسم لطیف برائے شادی وکشف

یہ اسم بہت ہی سریع الاجابت ہے اور سختی کے وقت رنج کو دور کرتا ہے اور قیدیوں اور سخت مریضوں کے مناسب ہے اور اس شخص کو جو کسی حاکم کے قبضہ میں یا اپنے نفس کے تحت میں ہو اگر کثرت کے ساتھ اس اسم کا ذکر کرے گا تو خلاصی ہو گی اور جس کا نام صالح ہو اس کے واسطے مناسب ہے عدد اس کے ۱۲۹ ہیں۔ اور یہ عدد فرد مستطیل ہیں بعد اس کے ۳ ہیں ساتھ ۱۲ اور ۴۳ کے اور یہ ناقص ہے اجزا اس کے ۴۷ ہیں۔ اسم والی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کیونکہ لطف میں دوستی ضرور ہے اسم مبدی تک کیونکہ اس میں رجوع ہے طرف حکم شرف کے اور اسی سبب سے عدد اس کے اول تین ہیں۔ اور اسماء حروف اس کے اسم مقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے۔۔۔

ف	ی	ط	ل
۸	۳۱	۷۹	۱۱
۳۲	۲۱	۲۸	۷۸
۹	۷۶	۳۳	۱۰

اس اسم کے خواص سختی میں رنج دور کرنے کے بہت ہیں۔ اور آثار عجیبہ اس میں جو شخص اس کا ذکر اور اس کے بدن یا نفس میں کوئی علت ہو تو انشاء اللہ دور ہو جائے گی اور جس شخص کے دل میں کسی چیز کا خیال جما ہوا ہو اور وہ اس اسم کا ذکر کرے تو وہ خیال صورتؔ بن کر اس کے سامنے آجائے گا۔ اور یہ اس کا مشاہدہ کرے گا کہ کس طرح وہ روشن اور پھر مضمحل ہوتی ہے۔ اسمیں بڑے عجیب اسرار ہیں۔ اور معلوم ہو کہ سے ظاہر ہوتے ذکر ہی میں

۳۲- عمل اسم خبیر برائے پوشیدہ انکشافات

اس کا اس کے واسطے مناسب ہے جو خواب میں یا بیداری میں کسی پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہے اور اگر شرف عطارد میں اس کا مربع لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے تو امور خفیہ سے اطلاع ہو اور اگر سات روز کی خلوت اور ریاضت کرے تو مؤکل اس کو سال بھر کی خبریں لادے اور کل بادشاہوں کا حال بیان کر دے۔ عدد اس کے ۹۳۸ ہیں اور یہ عدد زوج فرد زائد ہیں۔ اجزا اس کے ۲۶۸ ۲۔ الی دو اسموں خالق اور واسع کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ

ل چنانچہ اکثر لوگ ہمزاد کو اسی اسم سے تابع کرتے ہیں اور بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں اور بعض اسم باری کے بھی تابع کرتے ہیں سید علی مترجم کتاب ۱۲

حقیقت اشیاء کی خبر وہی دے سکتا ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور اپنے علم سے گھیر لیا ہے وہ فرماتا ہے خبردار
بیشک وہی جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے اور وہ لطیف و خبیر ہے اور اسماء حروف اس کے ۲۰۹ ہیں۔ ان
دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں آخر۔ واحد۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے۔

ر	ی	ب	خ
ح	ر	ی	ب
ب	خ	ر	ی
ی	ب	خ	ر

ر	ی	ب	خ
۸	۲۳	۲۰۰	۲۰۱
۵۹۹	۲۸	۶	۴
۵	۷	۳۵	۱۹۹

۲۳-اسم حلیم برائے حفاظت از غصہ حاکم

اس اسم کو جو شخص حاکم کے غصہ کے
وقت پڑھے اس کا غصہ جاتا رہے اور اگر شرف قمر میں اس کا مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اخلاق اچھے ہوں
اور نفس خوش رہے اور لوگ اس کی طرف رغبت کریں اور اضطرار اور پریشانی سے امن میں رہے یہ اسم اسماء جلیلہ میں سے
ہے اور اس کی قدر عارف بھی جانتے ہیں۔ عدد اس کے ۸۸ ہیں اور یہ زوج الزوج اور فرد زائد ہے اجزاء اس کے
۱۹۳ اسم امان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسم اخص اسماء سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے۔ اسی سبب سے
آپ کے نام کے عدد رقمی اس اسم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اسماء حروف اس اسم کے ۱۸۳ ہیں اسم ماجد کی طرف ایک
اعتبار سے اشارہ کرتے ہیں اور ایک اعتبار سے اسم مبقی کی طرف مربع اس کا یہ ہے...

م	ی	ل	ح
۵	۴۳	۱۰۰	۲۹
۱۲	۳۸	۶	۳۳
۳۱	۷	۴۱	۹

۲۴-اسم عظیم برائے دائمی عزت

یہ اسم کبریت احمر اور مقناطیس اکبر ہے جو شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے گا اللہ تعالے اس کو
دائمی عزت عطا فرمائے گا اور لوگوں کی آنکھوں میں بزرگ ہوگا اور اس کی برائیاں کسی کو معلوم نہ ہوں گی۔ اور اگر یہ سچا حال
رکھتا ہے تو تمام عالم میں امر الہیٰ کو مشاہدہ کرے گا اور اس کی ملازمت سے لوگوں کے دلوں میں محبت اور بزرگی حاصل
ہوتی ہے عدد اس کے ۱۲۰ ہیں۔ زوج الزوج زائد واسطے اس کے جس کا تقاضا عظمت کرتی ہے تو سے اجزاء اس
کے ۱۹۱ اصل سے زیادہ ہوتے ہیں و ع غ واو علو کے واسطے ہے

ی	ظ	ع	ی	ل	ع	م
ظ	ع	ی	ل	ع	م	ی
ع	ی	ل	ع	م	ی	ظ
ی	ل	ع	م	ی	ظ	ع
ل	ع	م	ی	ظ	ع	ی
ع	م	ی	ظ	ع	ی	ل
م	ی	ظ	ع	ی	ل	ع

جوامع تفصیل وجود اور یہی اشارہ ہے احتجاب کا پس پاک ہے وہ ذات جو شدت ظہور سے مخفی ہے

۱۹۸	۱۹۲	۷۲	۷۴	۱۶۲
۱۹۳	۱۵۴	۱۶۶	۱۵۸	۱۷۲
۱۵۲	۱۷۴	۱۶۵	۱۵۲	۱۶۹
۱۵۵	۱۶۷	۱۵۹	۱۶۲	۶۳
۱۷۵	۱۶۱	۱۵۳	۱۶۱	۱۷۷

اور غین اشارہ ہے اسم غنی اور لو النور کی طرف اور اسماء حروف اس کے ۱۳۲۱ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں غالب، ماتح اور اس کا نقش صفحہ ۲۴ پر دیکھئے۔

۳۵-اسم غفور برائے دوری تفکرات

اس اسم کی کثرت سے ہر ایک خوف سے نجات ہوتی ہے اور یہ اسم بادشاہوں کا غصہ ٹھنڈا کرنے میں خاص تاثیر رکھتا ہے۔ جو شخص انہوں کے پاس کہتا ہو۔ اس کے واسطے مفید ہے۔ نیز سالکوں غمگین کے واسطے بھی اکسیر ہے عدد اس کے ۵۲۶ ہیں۔ زوج الزوج فرد ناقص اجزاء اس کے ۲۳۶ اسم موسہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ ان اسماء میں سے ہے جن کے اعداد حروف کے ساتھ ناقص ہیں اور اسماء حرف اسکے ۱۳۲ ہیں ان اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ذوالعرش ماجد اور مربع اس کا یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ر	و	ف	غ
۷۹	۱۰۱	۱۵۹	۷
۳۰۲	۲۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۱۰۲	۸۱

۳۶-اسم شکور برائے مکاشفات غیبی

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اس کے افعال حق تعالیٰ کے ہاں مشکور ہوں گے اور ہر نیک کام میں خدا اس کی مدد کرے گا۔ اس اسم میں اہل مکاشفات کے واسطے بہت اسرار ہیں۔ جن کو اپنے مقامات تحقیق میں مشاہدہ کرتے ہیں عدد اس کے ۵۲۶ ہیں پس چھ کا عدد تو علو کی طرف اشارہ کرتا ہے اور بیس کا عدد اس کی طرف اشارہ کرتا ہے جو مکان عالی سے ظاہر ہے اور پانسو عدد ثمرہ ہر شئے کی طرف اور یہ انتہا مراتب ظہور ہے اور زوج فرد مستطیل ہے اجزاء اس کے ۶۶۶۔ اسم نعم الدیان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور ترتیب صدر پر تنبیہ ہے جیسا کہ ہم میں سے کوئی بچہ اپنے کو تربیت کرتا ہے اور اسماء حروف اس کے ۶۵-ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ستار جواد اسکے مربع کی صورت یہ ہے۔

ر	و	ک	ش
۱۹	۳۱	۹۹	۷
۳۰۲	۲۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳۰۳	۲۱

۳۷-اسم علی برائے حصول علم و عزت

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اس کو بزرگی نصیب ہو اور کسی کے سامنے ذلیل نہ ہو۔ اور جو دیکھے اس سے محبت کرے اور خدا کی مدد اس کے ساتھ ہو۔ اور حکمت کے ساتھ گفتگو کرے۔ ہر ایک اس کا مطیع ہو اور علم کی باریکیاں اس پر منکشف ہوں اور خود اپنے اندر یہ بلندی اور خوش نصیبی ملاحظہ کرے مشائخین و بزرگان و طالبان علم والوں کو اس کا ذکر مناسب ہے اور اگر اسم عظیم بھی اس کے ساتھ ملائے تو یہ بہت بڑا ذکر ہے اور جو کوئی ان کے نقش کو سونے کی انگوٹھی پر نقش کرے اور عود و عنبر کی دھونی دے کر پہنے تو جو اس کو دیکھے مطیع ہو۔ سفاح کے بعد کل خلفاء عباسیہ اس عمل کو کرتے تھے اس ہمارے زمانہ تک۔ ماموں سے کسی نے کہا کہ شاہان فارس نے تم پر لشکر کشی کی ہے تم نے کیا بند و بست کیا ہے ماموں نے اپنے ہاتھ میں انگوٹھی دکھا دی اور کہا کہ جب تک یہ ہمارے پاس ہے ہم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا اور اس انگوٹھی میں یہی وہ اسم تھے۔ شرف قمر کا وقت اس کے واسطے مناسب

ہے اور اس اسم کے ١٢٠ عدد ہیں۔ بیس میں اشارہ ہے مکان عالی سے ظہور پر اور سو میں اشارہ ہے اوپر اصحاب کے اس چیز سے جو ظاہر ہوتا ہے ساتھ اس کے احاطہ سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِہِمْ مُّحِیْطٌ اللہ ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے اور جب کہ ظہور اس کا ہر چیز میں وجود اس کا ہے اور احتجاب اس کا نزدیک دفع ظہور کے بمقتضے حکمت اس کے ہے ضرور عدد اس کے اختصاص کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے حکمت کے ساتھ اسی چیز کو وصف کیا ہے جس کو علو کے ساتھ وصف کیا ہے فرماتا ہے وَاِنَّہٗ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَکِیْمٌ اور یہ اعداد زوج سے ہے اور فرد زائد ہے اجزاء اس کے ٢٤ ہی ان پر زیادہ کئے جاتے ہیں اور گویا کہ وہ کہتا ہے علی یا اعلیٰ وہی حکیم ہے اور اسماء حروف اس کے ٢٠٠ اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔

٣٩	٣١	٢٧	٢٢
٣٦	٢٣	١٨٠	٢٣
٢٤	٢٩	٣٠	٢٧
٢١	٢٦	٢٥	٣٨

٢٤۔ فوائد اسم کبیر جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اس کے سامنے ہر چیز حقیر ہو اور جو اس کو دیکھے ڈر جائے۔ یہ ذکر کار جلیلہ سے ہے بادشاہوں کے سامنے کرنا چاہیئے تاکہ وہ اپنے آپ کو اس کے سامنے حقیر سمجھیں۔ عدد اس کے ٢٣٣ ہیں اور یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے۔ اجزاء اس کے رقمی ٢٦٢ ہیں اور اسماء حروف اس کے اسم بصیر اور واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے۔

س	ی	ب	ک
١٩	٣	٩	٢٠٠
٨	١٩	٢٣	٤
٥	٢١	١٩٩	٧

٢٥۔ فوائد اسم حفیظ جو شخص سفر میں اس اسم کا ذکر کرے واپس آنے تک اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو محفوظ رکھے اور شرف مشتری میں اس کو نقش کرکے جس چیز میں رکھے گا وہ محفوظ رہے گی۔ اور جو اس کا ذکر کرتا رہے ہر ایک برائی سے محفوظ ہو۔ سفر میں جو شخص خوف زدہ ہو اس کے واسطے یہ اسم سریع الاجابت ہے کیونکہ اس کا ذکر کرنے والا خوف کی جگہ سے محفوظ رہتا ہے اور کوئی امر مکروہ نہیں دیکھتا۔ بہت دفعہ میں خود لوٹ مار کے موقعوں میں پھنس گیا۔ مگر میں نے اس اسم کا ورد کیا اور عجیب تاثیر دیکھی جس کا بیان نہیں ہو سکتا جو شخص اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے اور اس کے عدد کا وفق بتائے اور حرفوں کی کسر کرے۔ باطن خاتم میں اور پہن لے۔ پھر اگر درندوں کے بیچ میں بھی سو رہے تو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔ اور اس کے بعد یہ کہہ لے اے حفیظ میری حفاظت کر سہ بار مطلب حاصل ہوگا صورت حرفی اور عددی اس کی یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ظ	ی	ف	ح
ث	ح	ظ	ی
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف

٢٢٣	٢٢٦	٢٣٢	٣١٩
٣٣٣	٢١١٧	٢٢٤	٢٢٧
٢١٨	٢٣٥	٢٢٤	٢٤١
٢٢٥	٢٢٠	٢١٩	٢٣٤

اور فرمایا ہے کہ جو شخص کسی ایسے کام میں واقعہ ہونے کا اندیشہ رکھتا ہو جس کی اس میں طاقت نہیں ہے تو یہ شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے گا اور جو شخص گھر سے نکلتے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گھر میں پھر آنے تک ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔ اگر فقراء

فقراء کو کچھ صدقہ دے تو یہ بھی سلامتی کا سبب ہے ایک قافلہ جنگل میں ایک شخص کے پاس سے گزرا جس کا گھوڑا چر رہا تھا اور وہ بے فکری کے ساتھ سو رہا تھا۔ قافلہ والوں نے اس سے کہا کہ تو اس خطرناک جنگل میں سو رہا ہے تجھ کو ڈر معلوم نہیں ہوتا۔ اس میں درندے بہت ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ مجھ کو اس سے شرم آتی ہے جس کے غیر میں خوف کروں جس شخص نے اس اسم کو تحقیق کر لیا اس کی ہر وقت اللہ تعالے حفاظت کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو علی دقاق سے روایت ہے کہ کسی بزرگ کے پاس دس ہزار اشرفیاں آئیں۔ انہوں نے خداوند تعالے سے عرض کی کہ الہیٰ یہ اشرفیاں میرے پاس آئی ہیں۔ اور تو جانتا ہے کہ میں ان کی حاجت رکھتا ہوں۔ مگر مجھ سے ان کی حفاظت نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا ان کو تیرے پاس واپس کرتا ہوں۔ جس قدر ضرورت ہوا کرے گی تجھ سے لے لیا کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے سب اشرفیاں فقراء و مساکین میں تقسیم کر دیں پھر جب ان کو ضرورت ہوتی اللہ تعالے سے دعا کرتے اور بقدر ضرورت ان کے پاس آ جاتا۔ یہاں تک کہ ان اشرفیوں سے دگنا اور تگنا انہوں نے خرچ کیا۔ بعض واقفانِ اسرار حروف نے اس کو اس طرح وضع کیا ہے۔

نقش اسم حفیظ

عدد اس کے ۹۹۸ ہیں پس ہار اور ظ لازم ہے۔ اور یہ عدد اور یہ زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ احل حافظ اور مربع کی اس کے سر تداخل کے ساتھ یہ صورت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ظ	ی	ف	ح
۷	۸۱	۹	۹۰۱
۱۲	۹۲	۶	۷۸
۷۹	۵	۹۴	۱۱

۴۴۔ خواص اسم مقیت

جو شخص اس کا ذکر کرتا ہے کوئی ضرورت کی چیز اس سے فوت نہ ہو یہ ذکر ذاکر صالحین اہل وصال سے ہے۔ جب وہ اس اسم کا یہاں تک ذکر کرتے ہیں کہ آن پر اس کا حال غالب ہو جاتا ہے تو ان کو بھوک بھی نہیں معلوم ہوتی۔ اور اسی اسم کی تحقیق طرف حضور علیہ السلام نے اشارہ کیا۔ کہا کہ میں تم جیسا نہیں ہوں۔ مجھ کو میرا احد کھلاتا پلاتا رہتا ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں زوج الزوج فرد مستطیل ناقص اجزاء اس کے ۵۱۹۔ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ واحد متین اور ان دو اسموں

کے وتر کا شفع نہیں ہوتا مگر یہ کہ اسم الہیٰ ان سے مشتق ہے عدد اس کے ۶۸۳۔ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں موجد منتقم اور اس کے مخمس کی صورت یہ ہے۔........

۱۱۵	۱۰۸	۱۱۹	۹۱۱	۹۸
۱۰۹	۱۳	۱۱۳	۱۰۵	۱۲۲
۱۰۲	۱۴	۱۱۴	۹۹	۱۱۶
۱۵۲	۱۰۸	۱۰۶	۱۸	۱۱۰
۲۱	۱۸	۱۰۰	۱۱۷	۱۰۴

۱۴۱ اسم حسیب برائے قضائے حاجات

اس کا ذکر جو شخص کرے اس کی ہر ایک حاجت پوری ہو اور جو خدا سے مانگے اس کو عنایت ہو کیونکہ اس اسم میں اسم اعظم کی طرف اشارہ ہے۔ اور جو شخص کسی حساب کتاب سے ڈرتا ہو تو اس اسم کا ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ اس کو نجات دیگا اور جو شخص شرف زہرہ میں یا اس کی ساعت میں اس اسم کو سرتداخل کے ساتھ عقیق کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور اس اسم کو اس کے اعداد کے ساتھ ذکر کرے ہر روز تو اس پر جس کی نظر پڑے گی وہ اس سے محبت کرے گا اور اس کی اطاعت کرے گا اور دل سے اس کی طرف مائل ہوگا اور ہیبت اور عزت اور مرتبہ اور عظمت اس کی نصیب ہوگی۔ عدد اس کے ۸۰ ہیں اور یہ ان اسماء میں سے ہے جو عدد میں صرف واحد کی طرف رجوع کرتے ہیں جیساکہ یہ اسم حرف فاء کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کیونکہ حساب حدفاصل ہے متحاسبین کے درمیان میں اور حساب ہی سے ان کے آپس میں جھگڑے ہوتا ہے اور ایسے ہی کافی کے معنوں میں بھی کیونکہ کفایت حدّفاصل ہے اور مکفی اور اس کے غیر میں یہ اعداد زائدہ سے ہے اجزاء اس کے ۱۵ اسم منجی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ کفایت میں غیر کی طرف حاجت کے معنے ہیں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ یعنی کافی ہیں ہم حساب کرنے والے ہیں۔ اور فرماتا ہے ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِيْنَ اتَّقَوْا پھر نجات دیں گے ہم ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ کیا۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے فَاسْلُكُوْا نَاحَ تَقُوْا ثُمَّ مَنُوْا فَاعْتَقُوْا هٰكَذَا شِيْمَةُ الْمُلُوْكِ بِالْمَمَالِيْكِ تَرْفُقُ اِنَّ قَلْبِیْ يَقُوْلُ لِیْ وَلِسَانِیْ يُصَدِّقُ كُلُّ مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا لَيْسَ بِالنَّارِ يُحْرَقُ اس اسم مسبب کی طرف بھی اشارہ ہے۔ کیونکہ جو تجھ سے حساب لیتا ہے وہ تیرے اوپر سبب بھی قائم کرتا ہے۔ یا تو اپنی فضیلت سے اور یا اپنا عدل ظاہر کرنے کے واسطے چنانچہ اسی سبب سے حرف ب جو سبب کا مقتضٰے آخر اسم حسیب میں ظاہر ہوا ہے اور اسم وفی تک کیونکہ جس نے تجھ سے حساب لیا اس نے پورا کر دیا خاص کر جب وہ اس کو جانتا ہے جو تیرا اس پر ہے اور اس کا تجھ پر ہے اور گنتی کی چیزوں میں حساب ایسا ہے جیسے موزونات میں وزن پس اس کے واسطے وفا یعنی پورا ہونا ضروری ہے۔ جو مقابلہ میں تطفیف یعنے کمی کی ہے اور اسماء حروف اسکے واعتباروں میں سے ایک کے ساتھ ۱۴۳ اسم مبین کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حسیب کے واسطے مبین ضروری ہے اور اسم مسدد کی طرف اور کافی شفع محمل کے ساتھ وتر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ترک حساب میں اجمال ہے لیکن دوسرے اعتبار سے پس ۶۱ الکلمہ کی طرف اشارہ کریں۔ جسکے ساتھ ہر ایک کی اس کی حاجات میں کفایت ہے اور وہ مجمع الاسماء ہے۔ یعنی الکلمہ اور اسکے مفصل کی طرف جس کی اقتضاء معنے کفایت کرتے ہیں اور لیکن جس کی اقتضاء معنے عدد کرتے

ح	س	ی	ب
۱	۱۱	۵۱	۹
۵۸	۶	۴	۱۲
۱۳	۳	۷	۵۷

ہیں دو اسم ۔۔۔ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ عدل میں یہ سب بائیں ہیں اسکا مربع یہ ہے۔۔۔

۴۲۔ اسم جلیل برائے عظمت

اس اسم کے ذکر سے لوگوں میں عظمت اور ہیبت ہوتی ہے۔ جو اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے ہر ایک ظالم اس سے خوف کرے حضرت شیخ زین الدین کافی فرماتے ہیں۔ اس اسم میں ہیبت و جلال کا بڑا اثر ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے کوئی اس کی طرف ہیبت سے نظر نہ کر سکے۔ اور جو ظالم اس کو دیکھے رعب سے کانپ اٹھے اور جب تک اس کے سامنے رہے اس کی ہیبت اس پر طاری رہے۔ عدد اس کے ۷۳ ہیں اور یہی عدد اول ہیں۔ کیونکہ جلیل کے معنی اس کی جمعیت اور لطف کے واسطے ہیں جس میں کچھ شکستگی نہیں ہے اور جیم اس میں اشارہ جمع کے واسطے ظاہر ہوا ہے اور اسی واسطے اسماء حروف اس کے عدد کے ساتھ اپنی مسمیات سے زیادہ ہیں ۴۱ ۳ اسم صمد اور اسم معید اور اسم منجی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے کہ جلیل وہی ہے جس کی طرف ہر ایک کام میں بھروسا کیا جاتا ہے تاکہ ہر ایک خیر کا فائدہ پہنچائے اور ہر ایک برائی سے نجات دے صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۱۰	۲۳	۲۱	۱۷
۲۱	۱۶	۱۱	۳۲
۱۵	۱۸	۲۵	۱۲
۲۴	۱۲	۱۴	۱۹

۴۳۔ اسم کریم برائے رزق

جو شخص اس اسم کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کو بے مشقت کے رزق دیتا ہے اور فاقہ کرتا ہو گا تو بہت کشادگی ہوگی اور اگر اسم وہاب اور ذوالطول بھی اس کے ساتھ ملا لئے جائیں تو عجائبات کا مشاہدہ کرے۔ معلوم ہو کہ اسم کریم وہاب اور ذوالطول اسماء جلیلہ سے ہیں اگر ان کے ذکر پر مداومت کرے تو ایسی آسمانی سے رزق ملے جس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے اس کو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ اس کے مطالب کس طرح پورے ہو گئے بغیر مشقت کے صورت نقش اسم کریم کی یہ ہے۔۔۔۔

ک	ر	ی	م
۲۹	۱۱	۱۹۹	۲۱
۲۲	۲۲	۳۸	۸
۶	۲۷	۲۳	۲۸

حضرت شمس العلماء ابو عبداللہ شمس الدین محمد بن یعقوب کوفی فرماتے ہیں اس اسم کا ذکر اپنے مال اور کل احوال میں زیادتی پائے گا۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس پر ظاہری و باطنی نعمتیں کھول دے گا۔ نفع رسانی میں یہ اسم اعظم ترین اسماء ہے اس شخص کے واسطے جو اس کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے اور ایسے ہی جو اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ رزق کی اس پر کشادگی ہو جس کا نام عبدالکریم ہو اس کے واسطے بہت مناسب ہے۔ عدد اس کے زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۴۸ اپنی اصل پر زیادہ ہیں اسم صفوح ہے کیونکہ کرم صفح یعنی درگذر کا مقتضی ہے۔ اور اسماء حروف اس کے ۳۳ اسم رب اور معانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ اسم کریم اور وہاب اور ذوالطول اور منعم اسماء عظیمہ ہیں اور جلیل القدر مربع جلب رزق کے واسطے مفید ہے اور بعض دفعہ اس

کا مربع حرفی اور مثلث عددی اس طرح جمع کرتے ہیں۔

کریم	وھاب	ذوالطول	منعم
ذوالطول	منعم	کریم	وھاب
منعم	کریم	وھاب	ذوالطول
وھاب	ذوالطول	منعم	کریم

٤٤۔ اسم رقیب برائے حفاظت یہ اسم اسم اعظم ہے اور سرّ اکرم ہے جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے وہ اپنی حرکات و سکنات میں محفوظ رہے اور اس کا جلیل القدر مربع شرف قمر میں لکھا جاتا ہے جو اس کو اپنے رکھے ظاہر و باطن میں محفوظ رہے۔ معلوم ہو کہ جو کوئی اس اسم رقیب کو ہر روز چار ہزار چار سو چالیس بار روزہ اور ریاضت کے ساتھ چالیس روز تک جمع ہمت کے ساتھ پڑھے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے اور موکلان اسم اس کے ساتھ تسبیح پڑھنے لگیں۔ پھر یہ شخص جس طلسم میں جائے گا وہ طلسم باطل ہو جائے گا۔ عدد اس کے ٣١٢ زوج فرد زائد ہیں۔ اجزاء اس کے ٥٢٨۔ اسم حی اور متین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع یہ ہے ....

ر	ق	ی	ب
٣	١٩	٧	١٠٣
٩٨	٢٢	٤	٣٣٠
٩٨	١١	٢٢١	٩٩

٤٥۔ اسم مجیب برائے قبولیت دعا یہ اسم نورانی قبولیت دعا کے واسطے ہے۔ ہر دعا کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ جو شخص اس کے مربع کو جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش کرے۔ پھر دن بھر اسم کو پڑھتا رہے اور غروب کے وقت جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ عدد اس کے ٥٥ ہیں۔ اور یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ١٠١٧ اسم باری اور ظاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کیونکہ اسباب کے نازل کرنے میں ظہور کے معنے ہیں اور یہ عدد ١ ہے ہویات خمسہ کے ساتھ حضرات کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس کی ہا حضرت جمع اسم باطن کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اس کا نور حضرت عدد کی طرف اشارہ کرتا ہے اسماء حروف اسکے ١٥ اسم معظم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کو سمجھو۔ مربع اس کا یہ ہے ....

٦	٢٠	١٦	١ احد
٣	١٩	٧	١٠٣
٩٨	٢٢	٤	٣٣٠
٩٨	١١	٢٢١	٩٩

٤٦۔ اسم واسع برائے عمر درازی اس اسم شریف کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے رزق اور علم اس کا کشادہ اور عمر دراز ہو یہ اسم اسماء جلیلہ سے ہے اس کے ذاکر کو کوئی تنگی نہیں ہوتی ہر ایک کام کو اللہ تعالےٰ آسان کر دیتا ہے جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ اس کا رزق اور سینہ کشادہ کرتا ہے

اور جو زیادتی قمر میں اس کا مربع لکھ کر سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے اور نقش کو اپنے پاس رکھے اس کے مشکل کام آسان ہوں اور رزق کشادہ ہو جو بادشاہ یا امیر اس اسم کا ورد کرے اس کا ملک وسیع ہو اس کے عدد ۱۳۷ ہیں۔ سات میں اشارہ ہے خلاصی کی طرف ہر ایک تنگی سے اور تیس انتظام جمیع اسماء کے واسطے ہے زیچ وسع وصلت کے اور سو کا اشارہ احاطہ اور ظہور کی طرف ہے پس اسی سبب سے عدد جامع ہے واسطے اول اسماء کے ظہور میں اور واسطے ادنےٰ ان کے تنزل کے جو درحقیقت رحمان کا ہے ظہور میں اور وہ آلہ اور ملیک ہے اور اس عدد پر جب اسی کے مثل حمل کیا جائے تو یہ زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ اور یہ اشارہ ہے واسطے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور وہی اس قول کے ساتھ مشارالیہ ہیں۔ وَسِعَنِيْ قَلْبُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ یعنے میری گنجائش میرے بندہ مومن کے دل میں ہے اور یہ عدد اعداد اول سے ہیں اور اگرچہ ظاہر عبادت طریقت کے مقتضی ہے مگر خدا تعالےٰ پاک ہے اس بات سے کہ اس کے اندر کوئی چیز حلول کرے یہ ایک لطیف اشارہ ہے جس کو اہل ذوق سمجھتے ہیں۔ **نکتہ**۔ جس شخص نے عظمت کا مشاہدہ کیا وہ کہتا ہے میں نے ہر چیز کے دیکھنے سے پہلے خدا کو دیکھا۔ عین باطن عظمت اور ظاہر وسع ہے اور اسی سبب سے عظمت کو آزاء کہا گیا ہے اس کو بھو یہ توحید کے لطیفے ہیں اور اس کے اسماء حروف ۳۷ ااسم ملک الروح کی طرف اشارہ کرتے ہیں واسطے وسعت احاطہ اسکے کے اس کا مربع کی صورت یہ ہے....

ع	س	ا	و
۵	۲	۵۹	۶۶
۵۸	۶۶	۸	۳
۴	۷	۳۸	۵۷

۴۷۔ اسم حکیم برائے علم وحکمت

جو کوئی کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ اس کو حکمت اور علم اور دقائق علوم اور غرائب معانی اور لطائف اشارات الہام کرے شرف عطارد میں بدھ کی پہلی ساعت میں جو شخص اس کا مربع اس کے موافق چیز پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرے اخلاق حکماء کے ساتھ آراستہ ہو اور فیض الہٰی اور حکمت کی نہریں اس سے جاری ہوں مگر عمل کے واسطے تزکیہ نفس شرط ہے اور کثرت ذکر سے حقائق اور اسرار معانی سمجھ میں آتے ہیں زیبق معقود کی تختی پر شرف عطارد میں جو شخص اس کو نقش کرکے اپنے پاس رکھے علوم حکمیہ اس کی سمجھ میں آئیں۔ حکماء کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے ۷۸، زوج فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۹ اسم ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ادنےٰ تنزلات حکمت ہے اور اسماء حروف اس کے ۲۱۱ ایک اعتبار سے ہیں اور دوسرے اعتبار سے ۲۱۳ ہیں پہلا اعتبار اسم عالم اور اس کے معانی ظاہرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور دوسرا اعتبار اسم باری کی طرف اشارہ کرتا ہے کیوں کہ برء کے معنے مادہ کو قبول صور کے واسطے تیار کرنا ہیں وہ جو ان احکام سے ہیں جن کا حکمت تقاضا کرتی ہے۔

لطیفہ۔ حکیم تنگی کو کشادگی دیکھتا ہے اور محکوم علیہ حکم کے سبب سے کشادگی کو تنگی دیکھتا ہے جس کو خدا نور نہ دے

اس کے واسطے نور نہیں ہے اور جو حکمت دیا گیا اس کو خیر کثیر عنایت ہوا۔ اور اہل عقل ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں معلوم ہو کہ ہر ذکر اپنے ذکر کو قوت دیتا ہے مگر جبکہ اس کی حقیقت سے واقف ہو اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے......

ح	ک	ی	م
۱۴	۹	۲۱	۷
۱۸	۶	۴۲	۱۲
۱۱	۴۳	۵	۱۵۱

۴۸۔ اسم ودود برائے تسخیر مخلوق اس اسم کا ذکر کرنے سے سب لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے اور یہ اسم مقناطیس جذب ہے جو شخص اس ودود اور حبیب کو ایک مثلث میں وضع کرے اور مرکز میں اس کے اسم جواد لکھے اور پھر مثلث کے گرد مربع محیط کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے پھر جس پر اس کی نظر پڑے وہ اس سے محبت کرے اور اگر اس کی شکل جمعہ کی پہلی ساعت میں یا شرف زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے یا اسم کی تلاوت کرتا رہے تو جذب خلائق کی عجیب تاثیر دیکھے اور نیز اگر اس اسم کو حریر سفید پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہو اور ہر کام میں باطہارت ہونا شرط ہے۔ بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اگر اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے تو جو شخص اس کو دیکھے دل سے مائل ہو اور اس کے باطن کو اللہ سبحانہ' وتعالیٰ روح محبت کے ساتھ اور اس کے ظاہر کو اسرار مودت کے ساتھ زندہ کرے بعض علماء اسرار حروف نے اس صورت سے اس کو وضع کیا ہے۔

ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ۱۷ ۱۱ ۱۶ ۱۵ حل ۱۷ ۱۰ ۷ ۱۵

۸	۳۸	۲۸	۲۲
	ح	حبیب	
۳۰	۲۰	۱۰	۴۶

۱۶	۲۳	۱۸
۲۱	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۲۲

ی		جواد	س
۱۸	۱۴	۴۶	۳۵
	س	ی	خ
۴۰	۱۴	۱۶	۲۶

اس مثلث کو جو شخص شرف قمر میں جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور غروب تک اسم کا ذکر کرتا رہے پھر جو اس کو دیکھے اس سے محبت کرے اس اسم میں جذب و محبت کی عجیب تاثیر ہے اور یہ ارباب جمال کا ذکر ہے اس کی قدر وہی جانتا ہے جس نے محبت کا پیالہ پیا ہے اور بساط مودت پر جلوس کیا ہے تم نہیں دیکھتے ہو کہ اس کے حروف اسم بدوح سے مناسبت رکھتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۹۶ اسم سول کی طرف اور اجزاء عدد اس کے اسم حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ روح الروح اور فرد ہے اسماد سے اس کے موافق اسم ہادی ہے اور یہ اعداد شریفہ سے ہے کیوں کہ ضرب اصل عدد سے پیدا ہوا ہے اور وہ زائد ہے اجزاء اس کے ۱۲۲ اسم حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ فرمان ہے مودت کرو محبت ہو گی اور اسماء

حروف ۹۶ اسم سول کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ جب اور دو سول ہیں اور حبیب کے نزدیک محبت ہے تو اس کی انتہا طلب رکھی گئی جس سے اسم طالب کی طرف اشارہ ہے اگر تم پوچھو کہ محبت کیا چیز ہے۔ میں کہتا ہوں محبت صفاء مودت ہے اور وہ بین دائم ہے ساتھ قلب ہائم کے اس مقام کی فضیلت میں چار القاب کہے گئے ہیں۔ پ یعنی ودح یعنے عشق اور وہ محبت کا یکسو کرنا ہے۔ اور ودّ یعنے شفقت اور دینے ارادہ محبوب کا اور اس کے ساتھ تعلق۔

۴۹۔ فوائد اسم مجید

یہ عظیم الشان اسم بادشاہوں کا ذکر ہے جس پر وہ مداومت کرتے ہیں تو ان کا ملک وسیع ہوتا ہے اور اقطاب اور خلفاء کے واسطے بھی مناسب ہے جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اس کا کلمہ رد نہ ہوگا اور جس کا نام عبد المجید ہو اس کے واسطے مناسب ہے اگر پچھے حال والا اس کا ذکر کرے تو کل کام اس کے آسان ہوں اور معارف کے ساتھ اس کی روح زندہ ہو اور باطن اس کا لطائف اسرار کے ساتھ قوی ہو۔ اور اس اسم میں خزانے نکالنے اور پوشیدہ رموز کے معلوم کرنے کی عجیب تاثیر ہے۔ عدد اس کے ۵۷ ہیں سات میں تخلص کی طرف اشارہ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ تنا بعد اس سے وہی بچا ہوا ہے جو جو چاہے کہہ سکے اور وہ خدا وند تعالے ہے اور پچاس سے اس کی طرف اشارہ ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مدار ہے اور وہ بھی خدا وند تعالے ہے یہ عدد فرد ناقص مستنطیں ہیں اجزا اس کے ۳۱۔ الف تا دلے اور اقامت اور کاف کلمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ایک اعتبار سے ۱۹۰ اور ایک اعتبار سے ۱۸۸ ہیں پس پہلے اعتبار سے اسم ہو اللہ الواحد واجب الوجود کی طرف اشارہ ہے اور دوسرے اعتبار سے اسم مولے اس کی طرف اشارہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔

۱۴۴	۱۴۵	۱۴۸	۴۹
۱۵۷	۱۳۶	۱۴۱	۱۴۲
۱۷۲	۱۵	۱۴۳	۱۴۰
۴۵	۱۳۹	۱۳۸	۱۴۵

۵۰۔ اسم باعث صحت کے لئے بہترین عمل

یہ اسم الوراور سرا کیر اس شخص کے مناسب ہے جس کی ہمت پست ہو گئی ہو اگر اس کا ذکر کرے گا تو ہمت قوی اور بلند ہو جائے گی اور بعض نے کہا ہے کہ اسم زندگانی اور صحت کی عجیب خاصیت رکھتا ہے اور قوی کی حفاظت کرتا ہے جب تم اسکا ارادہ کرو تو روزہ رکھ کر خلوت میں داخل اور فراغ قلب و جمع ہمت کے ساتھ اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ حال اس پر غالب ہو تب فوائد اس کے ظاہر ہونگے اور اگر سیسے کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں اس کو نقش کرے پھر اسم بار اسم کا ذکر کرے اور اثنائے ذکر میں تختی پر نظر رکھے پھر کہے اے زحل میں نے تجھ کو فلاں شخص پر مسلط کیا نہیں رہی ہوگا جو یہ چاہے گا عدد ۵۷۲ ہیں اور عین اور با اس میں اپنے حال پر باقی ہیں اور سبب الف کے ساتھ لیا گیا جو مسبب الاسباب

ہے اور یہ عدد فرد ناقص ہے اجزا اس کے اسم صادقؑ اور مولی الموالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے۔۔۔۔۔

کھیعص	حمعسق	یٰس	ن
اسلے	۹۹	۱۹۶۰	۱۳
۹۸	۶۸	۱۶	۱۹۷
۱۵	۱۵۸	۹۷	۶۹۰

۵۱۔ اسم شہید برائے رفع افراط و تفریط

اس اسم کا ذاکر مراقبہ میں پھل پائے گا۔ اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو صفتِ وحدت اور عزلت کے ساتھ متصف ہوگا اور افراط و تفریط کا مادہ اس کے اخلاق سے دور ہوگا مرتبہ شہادت کے طالب کے واسطے یہ بہت بڑا ذکر ہے بعض لوگوں کو میں نے یہ ذکر بتلایا۔ مرتبہ شہادت ان کو حاصل ہوا اس کے نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے دل پر باندھیں تو سب اس کی تعریف کریں اور اللہ تعالیٰ اس کو ہیبت و وقار نصیب کرے عدد اس کے ۳۱۹ ہیں اور اسمار حروف اس کے ۱۳۱۹ اسم مجرے الفلک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور کشتی خدا ہی کے حکم سے جاری ہوتی ہے جیسا کہ قرآن شریف وارد ہے۔ مربع اس کا یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۲	۸۶	۸۳	۷۹
۸۳	۷۸	۷۳	۸۵
۷۷	۸۰	۸۸	۷۴
۸۷	۷۵	۱۶	۸۱

۵۲۔ اسم حق برائے طاعت میں ثابت قدمی

اس کا ذاکر طاعت و عبادت پر ثابت رہتا ہے اور حقائق امور اس پر ظاہر ہوتے ہیں اور پوشیدہ اسرار سے مطلع ہوتا ہے۔ برائیاں اس کو بری معلوم ہوتی ہیں۔ اور کلمہ اسکا بلند ہوتا ہے اور اسی اسم کے سبب سے اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھتا ہے جو شخص اس کے مربع کو طالع برج ثابت میں کسی چیز پر جس کا ثابت رکھنا مقصود ہے نقش کرے گا تو وہ چیز ثابت رہے گی مگر اس سے پہلے اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے اور مربع کے گرد یہ آیت لکھے۔ وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ[1] عدد اسمی اس کے ۱۰۸ لیکن اول پس زوج الزوج اور فرد زائد ہیں۔ اجزا اس کے ۱۷۲ اسم مقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے۔

۱۹	۳۴	۲۶	۳۶
۲۰	۳۵	۲۰	۲۳
۳۴	۳۷	۳۶	۲۱
۳۵	۲۳	۳۳	۲۸

۵۳۔ اسم وکیل برائے وسعت رزق

جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو اسباب رزق سے غنی کردے گا اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو عالم میں تصرف کرے۔ یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جو ہمارے حضورؐ کے ساتھ مخصوص ہیں اور جس کا نام محمد ہو اس کے موافق ہے اور عدد اس کے ۶۶ زوج فرد مستطیل ہے اور اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے ان کا نام کتاب میں متوکل رکھا ہے اور یہ اسم اپنی جمعیت اور حضورؐ کے ساتھ مخصوص ہونے کے سبب سے عدد میں اسم

[1] اور لیکن جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے ۱۲ ❊ ❊ ❊

اللہ کے مطابق ہے اور ان دونوں کا مجموعہ ۱۳۲ اسم محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور یہ عدد زائد میں اس کے مواقف جو جو بیان ہوا اور اجزاء اس کے ۱۰۸ اسم حکیم کے مطابق ہیں کیوں کہ وکیل اگر حکیم نہ ہو تو حسب موقع کام نہیں کر سکتا اسی کے متعلق کسی نے شعر کہا ہے اِذَا كُنْتَ فِي حَاجَةٍ مُرْسِلاً فَأَرْسِلْ حَكِيْمًا وَلَا تُوْصِهٖ.

اس کے مثلث کی صورت یہ ہے

طبیب	۲۶	واحد
ہادی	حبیب	۲۷
۲۶	حی	طبیب

اور اجزاء ان دونوں اسموں کے احب کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ہمارے حضور کا نہایت مخصوص نام ہے تنبیہ جب ان میں سے ایک کی زیادتی دوسرے کیساتھ جمع کی جائے تو ۲۶ ہوں گے اور یہی حضور کا اسم مبارک ہے جیسا کہ مجموع ان کا اسم احب ہے اور اسماء حروف ان کی ۱۹۸ اسم قیوم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ وکالت میں قیام بالشئے ضروری ہے

۵۴ ۔ اسم قوی برائے قوت و طاقت

جو شخص اس کا ذکر کرے ظاہری و باطنی بوجھ اٹھانے کے قوت اس میں زیادہ ہو اور روح اس کی قوی ہو یہ ذکر اذکار عزرائیل علیہ السلام سے ہے جس کا نام موسےٰ یا یونس ہو اس کے واسطے مناسب ہے اور اگر اسم مبدع بھی اس کے ساتھ ملائے تو مناسب ہے جو شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے وہ کبھی سفر میں ماندہ نہ ہو عدد اس کے زوج فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۹۲۰ ذکر جلیل یعنی اللہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو شخص اس ذکر کو لازم کرے کسی چیز سے عاجز نہ ہو عدد لفظی اس کے ۱۴۹ اور رقمی ۱۱۶ ہیں زوج فرد ناقص اجزاء اس کے اسم عزیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسی طرح جب عدت قوت کے مصاحب ہو گی تو پوری ہو گی عدد اول اسم موسیٰ کی طرف اور عدد ثانی اسم یونس کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ جو شخص اسم قوی سے زیادہ قریب ہو گا وہ ضعیف بھی ہو یہ سبب توجہ حق کے اسی سبب سے موسیٰ علیہ السلام بھی کمزور تھے اور دیکھو کہ موسےٰ علیہ السلام اندھیرے میں تابوت میں بند کرکے دریا میں ڈالے گئے اور یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں رہے مربع اس کا یہ ہے

۳۸	۳۱	۳۶	۲۱
۲۵	۳۰۲	۳۷	۲۲
۲۳	۳۸	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۲۷

۵۵ ۔ اسم متین برائے آسانی مشکلات

جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے ضعف قوت سے امن میں ہو اور جس قدر بھاری کام ہو گا اس کو مشکل نہ ہو گا جس کی قوت منقطع ہو گئی ہو اس کو یہ ذکر مفید ہے اگر اس کے ساتھ اسم قوی بھی ملائے تو نہایت سریع التاثیر ہے خاص کر اس شخص کے واسطے جو بوجھ اُٹھاتے کا کام کرتا ہے عدد اس کے ۵۰۰ ہیں اور یہ زوج الزوج فرد زائد ہے اجزاء اس کے ۹۲۵ اصل سے زیادہ ہیں اس لئے کہ اس میں اسم امان کی طرف اشارہ ہے اور متانت میں اختلال قوت سے امان ہوتی ہے اسی سبب سے اس کے آخر میں نون ہے اور وہی اس کا وجود ہے جس کے ساتھ ظہور و اظہار ہے اللہ سبحانہ

وتعالےٰ فرماتا ہے اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ اور فرماتا ہے اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَۃَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا کیونکہ اگرچہ ان میں قوت تھی مگر متانت نہ تھی اور امانت ہے انقطاع قوت سے پھر فرماتا ہے۔ وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا اپنے نفس پر ایسے بوجھ اُٹھانے کی طاقت نہ رکھتا تھا انقطاع قوت سے بہ سبب نہ ہونے متانت کے اور اسماء حروف اس کے ۶۸ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں مکرم رزاق مربع اس کا یہ ہے

ن	ی	ت	م
۳۲	۱۷	۲۹	۱۱
۲۲	۲۳	۸	۲
۵	۲	۲۲	۲۷

۵۶- اسم ولی برائے حصول ولایت وحضوری

اس اسم کے ذکر کرنے سے ولایت نصیب ہو اور یہ ذکر خاص حضوری فرشتوں کا ہے جن کو کروبی کہتے ہیں اس کے معانی کی تحقیق کرے جس سے رفع وسائط مراد ہے جو شخص ذکر کرے اللہ تعالےٰ کے مقام ولایت عظمیٰ اس کو نصیب ہو اس اسم کے ذاکر کو مخلوق کی باتیں کشف ہو جاتی ہے ۶۹۵۶ م ہیں لیکن عدد اول پس زوج فرد زائد ہیں اجزاء ۱۲ اس کے ۱۶ اسم جمیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جس نے اپنے اور اپنے دوست کے درمیان سے پردہ اٹھا لیا تو جو باتیں غیر کے واسطے ممنوع تھیں اس کے واسطے مباح کردیں اور عدد ثانی زوج ناقص ہے اجزاء ۱۲ اس کے اسم جلیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اذکار اکابر موحدین سے ہے اور وہ احد ہے اور جس کا نام محمدؐ ہے اس کے واسطے مناسب ہے مربع اس کا یہ ہے

۱۱	۱۴	۱۷	۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵
۲	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

۵۷- اسم حمید برائے عظمت وشفائے امراض

اس اسم کے ذکر سے لوگوں میں عظمت ہو اور سب اس کی تعریف کریں اور اگر شیشے کے برتن میں اس اسم کو لکھ کر پیوے ہر ایک مرض سے شفا ہو جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے ذکر مناسب ہے جس شخص پر اس کا حال غالب ہو جائے وہ محمود الخلق ہوگا اور جس کو کشف نام حاصل ہو وہ تم سب میں زیادہ محمود رہے لیکن ہمارے حضورؐ پس حمد مبین اور فاتح کتاب وجود ہیں جیسا کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ پہلے جو چیز اللہ نے پیدا کی وہ میرا نور ہے پس حضورؐ بالکل حمد ہیں اللہ تعالےٰ نے کتاب وجود کا آپ سے افتتاح کیا اور یہی امر ذی بال جس میں الحمدللہ یعنے حمد کے ساتھ شروع نہ کیا جائے تو وہ اجذم یعنی ناقص ہے اور اسی سبب سے کل نبیوں کا دعویٰ وہی تھا جو حضورؐ کا تھا اور آخر سب کا دعوےٰ یہی ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پس حضور فاتح اور خاتم ہیں یعنی جیسے کہ اللہ تعالےٰ نے کتاب ابداء آپ سے شروع کی اسی طرح کتاب اعادہ بھی آپ سے شروع کرے گا چنانچہ حضورؐ نے فرمایا ہے میں پہلا وہ شخص ہوں جس سے زمین پھٹے گی اور اسی سبب سے سورۃ الحمد حضور کے ساتھ مخصوص ہوئی جو فاتحۃ الکتاب اور عرش کے نیچے کا خزانہ ہے جو سوائے حضور کے کسی واسطے مفتوح نہیں ہوا ان نورانی ذوقوں کو سمجھ مواہب لدنیہ کا بہت بڑا حصہ تجھ کو ملے گا عدد

اس کے ۳۶۲ زوج فرد زائد ہے اجزا ۱۸۱ اس کے ۴ سونیرے اس قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں ھُوَ طَیِّبٌ۔ اور اسماء حروف اس کے ۱۱۳۰ اسم آخر بہین اور جامع کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

۸	۳۱	۱۸	۱۵
۱۶	۱۲	۹۰	۳۰
۱۳	۱۶	۲۳	۱۰
۲۲	۱۱	۱۲	۱۷

۵۸-اسم محصی برائے روحانی اسرار

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے مرتبہ کا لطف اس کو حاصل ہو جس کے واسطے اسم حسیب کا ذکر مناسب ہے اسی واسطے اس اسم کا ذکر بھی مناسب ہے عدد اس کے ۱۴۸ ہیں آٹھ واسطے کمال کے اور چالیس واسطے تمام کے اور سو واسطے احاطہ کے محصی اسی کو کہتے ہیں جو کمال تام محیط رکھتا ہو یہ عدد زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اجزا ۱۳۰ اس کے ۱۸۱ اسم حی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اہل اسرار کے نزدیک اور اہل انوار کے نزدیک اسم ملک کی طرف کیوں کہ حیات تقاضا کرتی ہے ملک اور کمال کا احاطہ ہے تنبیہ معلوم ہو کہ اسم رحیم سے لے کر حمید تک جو اسماء گذرے ان کو تعلق زیادہ تر اسباب سے ہے جیسے وہاب کریم رزاق وغیرہ اور ان سب کا خاتمہ حمد کے ساتھ ہوا اور جو اسماء آم محصی ہے اسم صبور تک ہیں ان میں بندے کے عجز سے تعلق ہے جس کا بیان اسم محصی اور مبداء اور معید وغیرہ ہیں اسم صبور تک آگے بیان ہوگا انشاء اللہ تعالے اور اسم ہادی ہیں فقط معرفت ظاہر ہوئی ہے اسماء حروف اس کے ۵۰ اسم عزیز کافی کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

م	ح	ص	ی
۱۱	۸۹	۵	۷۳
۶	۷۲	۱۲	۸۸
۹۱	۹	۷۱	۷

۵۹-اسم مبدئ برائے حل المشکلات

اس اسم کے ذاکر پر پوشیدہ راز منکشف ہوتے ہیں اور اللہ تعالے اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرتا ہے جو شخص کسی مشکل کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس کے واسطے بھی یہ ذکر مناسب ہے اور اس کے واسطے بھی بہتر ہے جو کسی عمدہ علم میں کوئی تالیف کرنی چاہتا ہے یا اشعار نحوی لکھنے منظور ہیں عدد اس کے ۵۶ ہیں اور یہ اسم اسم ولی سے وہی منزلت رکھتا ہے جو اسم وکیل اسم اللہ سے رکھتا ہے اسی سبب سے ان دونوں کے درمیان اسم مبین نے اجتماع کر دیا اور ولایت اور ابتداء ہی کے ساتھ جس کے معنی اظہار کے ہیں ہر ایک چیز ظاہر ہوتی ہے اسماء حروف اس کے ۱۲۰۵ اسم عالم کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

۱	۲۳	۱۳	۸
۱۷	۷	۲	۳۳
۱۶	۱۱	۳۶	۲
۳۵	۴	۵	۱۲

۶۰-اسم معید برائے گمشدہ چیز کی واپسی

اس اسم کے ذاکر کی جو چیز گم ہو گئی ہو گی اور واپس آجائے گی اور ہر ایک خرابی درست ہو گی جو شخص اس کے مربع کو برج منقلب کے طالع میں لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے جہاں ہوا چلتی ہو تو جو بھاگا ہوا ہو گا فوراً واپس آجائے گا قدرت الٰہی سے بعض عرفا فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے جو چیز بھول گیا ہو گا وہ واپس آجائے گی عدد اس کے ۱۲۴ ہیں زوج الزوج اور فرد ناقص اجزاء

اس کے ۱۰۔ اسم ملیک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ چیز کے جاننے کے بعد وہی اس کو واپس لاسکتا ہے جو مالک ہے پورے طور سے اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اسم ملک کے ساتھ تجلی کی ہے اور یہ عدد حرف قاف کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیوں کہ اس میں احاطہ ہے جو ترک ابتداء کے منتفی ہوتا ہے اسماء حروف اس کے ۲۳۶ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ملیک قیوم مربع اس کا یہ ہے

د	ی	ع	م
۶۹	۱۷	۲	۱۱
۴۲	۷۲	۸	۲
۹	۱	۴۳	۸۱

۶۱۔ اسم محی برائے حصول لطف و کرم

یہ اسم اذکار اسرافیل علیہ السلام سے ہے جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو ظاہری و باطنی زندگانی عنایت کرے اس اسم کو اسم حی سے نسبت ہے جو شخص اس کو اس کے نقش کو زہرہ کی ساعت میں جمعہ کے روز لکھ کر پہلے اللہ تعالیٰ اس کی قدر بلند اور اس کے ذکر کو زندہ کرے اور اس قدر لطف آلہی ملاحظہ کرے جو بیان سے باہر ہے عدد اس کے ۶۸ زوج الزوج اور فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۱۵۴ اسم ازلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۴۲ اسم معزّ کی طرف اشارہ کرنے کیوں کہ احیاء میں عزت اور اماتت میں ذلت ہے مربع اس کا یہ ہے

۹۶	۱۹	۲۳	۹
۲۳	۱۰	۵	۲۰
۱۱	۲۶	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵

۶۲۔ اسم ممیت برائے ہلاکت ظالمین

یہ اسم اس شخص کے واسطے ہے جو ظالموں کو اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے جب اس اسم کو پڑھ کر ظالم پہ بددعا کرے گا اسی وقت ہلاک ہوگا خدا سے ڈرنا چاہیئے شہوت قوی کرنے کی بھی اس میں تاثیر ہے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے پھر اس شخص کا نام ہے جس کا ہلاک کرنا منظور ہو فوراً ہلاک ہوگا عدد اس کے ۴۹۵ ہیں اور یہ زوج فرد زائد ہے اجزاء اس کے ۵۲۶ ہیں اور نعم المولیٰ کے عدد ہیں دو کے ساتھ اور اسماء حروف اس کے اسم امان اور متین کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

۹۶	۱۹	۲۴	۹
۲۳	۱۰	۵	۲۰
۱۱	۲۶	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵

۶۳۔ اسم حی برائے درازی عمر

جو شخص اس قدر اس اسم کا ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو عمر اس کی زیادہ ہو اور نور توحید کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کا قلب زندہ کرے یہ ذکر اذکار جبرئیل علیہ السلام سے ہے اور جس کا نام ادریس ہو اس کے مناسب ہے عدد اس کے ۱۸ زوج الزوج اور فرد ہیں اور یہ ثانی عدد تام ہیں اور اعداد تامہ اعداد ناقصہ سے بہتر ہیں مگر وہ بہت تھوڑے ہیں بے شک ان میں سے اعداد نہیں پائے گئے ہیں ہر مرتبہ میں جس کے ساتھ اس مرتبہ کی حیات ہو بس مرتبہ احاد میں ۶ ہے اور مرتبہ عشرات میں ۲۸ اور مرتبہ مآت میں ۴۹۶ اور یہی رسول اللہ صلے اللہ

اور مرتبہ الوف میں ۹۱۲ ہیں پھر امر ظہور ۲۸ کی طرف واپس ہوا اور جب کہ وہ کمال جو حیات ہے وہی غایت ہوا تب اس پر دلالت کی زیادتی نقص نہ ہوئی اور اگر زیادتی ناقص ہو گی تو یہ کمال نہ ہو گا پھر حیات نہ ہو گی اور اگر کوئی چیز اس میں سے کم ہو گئی تو تو یہی بمقدار اس نقص عیب ہے اور اسی سبب سے ۲۸ کا عدد ان حروف کا عدد ہے جو کمال وجود میں منازل کے عدد جو فلک اعظم میں متعین ہیں امر آلٰہی کو نازل کرتی ہیں اور بمنزلہ خارج کے ہیں مخارج حروف سے اسرار اس عدد کے اس قدر ہیں کہ اس مختصر میں ان کی گنجائش نہیں ہے پس باعتبار لفظ کے حی سے ح ی پورا ہوتا ہے اور باعتبار رقم کے یہ لفظ دو حرفوں سے مرکب ہے ح ی اور یہ زوج فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۱۸ عدد مرکب ہیں پیچ اول کامل کے پس جو مضروب فی احاطۃ الدال ہو گا وہ مضروب فی احاطۃ الجیم ہو گا پھر سات کا عدد اس میں سے کم ہو گا اور یہی حقائق حروف ہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ؕ اسی سبب سے سورۂ فاتحہ میں یہ حرف نہیں ہے اس میں فقط اکیس حرف ہیں اس کو سمجھو اور اسماء حروف اس کے ۱۱۹ اسم ہادی کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے ......

حی	۳۱	۳۸	۳۵
۲۶	۲۴	۱۹	۳۰
۲۳	۲۶	۳۳	۲۰
۲۲	۲۱	۳۲	۳۷

۶۴ - اسم قیوم برائے چھومبت

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہری و باطنی امر قائم کرے اور اگر سچی حالت رکھتا ہو تو کل شئے اس کے ساتھ قائم ہو اور ذکر اس کے موافق ہے جس کا نام یوسف ہو اس کی تحقیق پوشیدہ نہیں ہے معلوم ہو کہ قیومیت اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے چنانچہ وہ فرماتا ہے أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اور فرماتا ہے۔ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ۔ آخر آیت تک اور فرماتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ - إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ اور یہ حدیث إِنَّ الصَّدَقَةَ تَقَعُ كَفَّ الرَّحْمٰنِ۔ مَرِضْتُ فَلَمْ يَعُدْنِي اور حدیث كُنْتُ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ اور اسم قیوم احاطہ توحید کے ساتھ صریح ہے ساتھ ہر اسم کے اس کے اسماء سے ظاہر ہے خلق سے اور باطن ہے امر سے اور برزخ ہے درمیان ان دونوں کے الٓمٓ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اور جیسے کہ اسم اللہ کے ساتھ دوسرا ثابت نہیں ہوتا بہ سبب اس کے کہ خلق اس کی توحید کو دیکھتی ہے اسی طرح اسم قیوم بھی خاص اسی کا نام ہے مخلوق میں سے کسی کا نام نہیں ہے معلوم ہو کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ اور اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ... جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے اور اسم اعظم وہی ہے کہ جب اس کے سوا دوسرے سے ابتدا کی جائے تو اس کی قیومیت کے سامنے وہ فناہ ہو جائے گا أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

اور اس کے کمال حیات زندہ مرجائیں كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ اور اس کی الٰہیت کے سامنے ہر شے ہلاک ہوجائے وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۷۶ ہیں اور یہ زوج فرد ناقص سے اجزا اس کے ۷۶ ا۔ اسم مولی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسم بدیع کی طرف کیونکہ حقیقتاً قیمت ہر شے کی بدیعت ہے چنانچہ فرماتا ہے بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ یہ عدد اتفاقاً اعلیٰ اسماء کی طرف اور تنزلاً ادنیٰ اسماء کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اسم میک ہے جب کہ تو اس کے حروف کو لفظاً اعتبار کرے اور جب تو رقماً اعتبار کرے گا تو اس کے عدد ۱۵۲ ہیں اور وہ زوج فروز اندہے اجزا ۱۰۱ اس کے ۱۳۶ ہیں اور یہی عدد مقام کن فیکون سے اور اسماء حروف اس کے بس ۳۰۸ ہیں اسم رزاق کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ہر چیز کا قیام اُس کے ساتھ ہے

جس سے اس کا اصل کا وجود ہے مربع اس کا یہ ہے۔

۱۵۵	۶۰	۱۵۳
۱۵۴	قیوم	۱۵۸
۱۵۶	۵۲	۵۷

اور بعض دفعہ مربع حرفی اور عددی واس طرح معلوم ہو کہ حی و قیوم بڑے بزرگ اسم اور حضوری کے لوگوں کا یہ ذکر ہیں اور اسرافیل اور کل ملائکہ صور کا بھی ذکر ہے جو شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو بیٹھ کر ان نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالےٰ اس کے قلب کو زندہ کرے اور اگر گمنام ہے تو اُس کا نام روشن ہو اور اگر غریب ہے تو امیر ہوجائے اور اگر اس کے دفق کر جو ایک سو چوہتر ہیں مرکب کر کے لکھے تو عجیب تاثیر ملاحظہ کرے حضرت کتانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ آپ اللہ تعالےٰ سے دعا کیجئے کہ میرا دل
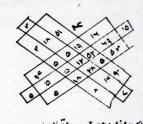
اس روز مردہ ہو جس روز تمام دل مردہ ہوں گے

حضورؐ نے فرمایا تم ہر روز یہ دعا پڑھا کرو یا حی یا قیوم بک استغیث لا الٰہ الا انت معلم ہو کہ جو شخص اسم حفیظ کو مربع میں لکھ کر پہلے مربع میں اس کو وضع کرے شرف شمس میں اور

م	و	ی	ق	ح
۵ ۲	۳۹	۱۹	۱۲	۵
۱۲	الم	۲۱۱	۱۳	۳م
۷م	۵۲	۱د	۲۰	۳۰
۲۲	۲۵	۲م	۳م	۲۳

اپنے پاس رکھے تو اس کا رزق وسیع ہو اور اس کے مال و جان سب کی حفاظت ہو اور جس چیز پر اُس کو رکھ دے وہ محفوظ رہے گی جس شخص نے اس کے راز کو معلوم کر لیا وہ سب سے غنی ہو گیا اس کا بیان ممکن نہیں مختصر یہ کہ یہی اسم اعظم ہے۔

۶۵-اسم واجد برائے تکمیل خواہشات

اس اسم کا ذکر جس چیز کی تلاش کرے وہ ضرور اُس کو ملے سالک لوگ اسی اسم کی برکت سے اپنے نفسوں کو پاتے ہیں جو شخص

اس کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تب وہ اپنے اندر ایسی حالت پائے گا جو کسی علم و معارف سے حاصل نہ ہوئی ہوگی جس کا نام عبدالواحد ہو اس کے واسطے بہت مناسب ہے عدد اس کے جو دہ زوج فرد مستطیل ہیں کیونکہ ان میں شرف ہے اس سبب سے کہ یہ مرکب ہے ضرب اول زوج سے اول عدد کامل میں پس یہ معدود بالسبعہ ہے دو مرتبہ اور یہی عدد حروف نورانیہ ہیں اور روشن راتوں کے بھی یہی عدد ہیں کیونکہ وہ راتیں وجد کی ہیں اور اندھیری راتیں اور یہ عدد ناقص ہیں اجزاء ان کے ۱۰ حرف ی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو اسم تنزیل ہے اس قول میں بِیْ یَسْمَعُ وَبِیْ یُبْصِرُ اسی سبب سے اس کے اسماء حروف موصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع یہ ہے

واو	الف	جیم	دال
۹۴	۴۲	۲۲	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۳	۱۵
۲۱۲	۱۶	۳۴	۵۲

۶۶- اسم ماجد برائے وسعت غلبہ و اقتدار

جب بادشاہ اس اسم کا ذکر کرے اس کا ملک وسیع ہو اور تمام رعیت اس سے محبت کرے جس کا نام عبدالماجد ہو اس کے واسطے زیادہ مناسب ہے عدد اس کے ۸ اعداد شریف ہیں کیونکہ یہ ضرب اول عدد تام سے ہیں یعنی اول عدد کے پھر مجموعہ کو دوبارہ اول عدد میں ضرب کیا اور یہ عدد دلالت کرتا ہے کمال میسر تام پر جس میں میم ہے جس کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے احد کے جنگ (مسلمانوں) کی علامت قرار دیا تھا جس سے مراد جمعیت ملک اور اس کی وسعت اور دوام ہے اور یہ عدد زائد ہے اعداد وتریہ میں سے اس کے موافق تین کا عدد ہے اجزاء اس کے اسم موئل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کیونکہ جس کا ملک وسیع ہوگا اس سے ہر طالب کی تمنا وابستہ ہوگی اور اس رحیم کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے
صورت اس کی یہ ہے

مالك	كافی	هوجد	دال
۵۴	۳۰۶	۹۱	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۵	۶۲
۸۲	۹۳	۳۵	۵۲

۶۷- اسم واحد برائے اسرار الٰہی

اس اسم صمدانی اور سر روحانی کا جو شخص ذکر کرے اس کو خلوت سے رغبت اور کثرت سے وحشت ہو اور عورت یا مرد کے بانجھ کرنے کی اس میں عجیب تاثیر ہے اس نیت سے اس اسم کا ذکر کرے مطلب حاصل ہوگا مگر خدا سے خوف کرے اور ناحق کسی کو ستانے اور یہ ذکر اذکار اکابر ہے صاحب کتاب تیسیر المطالب فرماتے ہیں ذات سے یہ اسم سب اسماء سے زیادہ قریب ہے۔ اور جب اسم جامع اس کے ساتھ ملا لیا جائے تو بہت بڑا ذکر ہو جاتا ہے جس کا نام احمد ہو اس کے واسطے بہت مناسب ہے۔ معلوم ہو کہ اسم واحد اور احد ان سالکوں کے واسطے جو اسرار توحید سے تعلق رکھتے ہیں عظیم الشان ذکر ہے ابو عبداللہ کوفی اسم احد کے بیان میں فرماتے ہیں کہ یہ ذکر حضرت جمع میں اہل فنا کے واسطے ہے کیونکہ وہ احد ہی کا مشاہدہ کرتے ہیں جو شخص کثرت اس کا ذکر کرے اس پر توحید کھل جاتی ہے۔ صورت اس کی یہ ہے

اگر اتوار کے روز پہلی ساعت میں باطہارت قبلہ رو ہوکر لکھے اور
اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالےٰ اس کو عزت اور ہیبت اور وقار
اور عظمت عنایت کرے اس اسم کے عدد ۱۱۰ ہیں اور اسماء حروف
اس کے اعتبار سے ۵۶ ہیں۔ پس عدد اول اسم تینین کی طرف اشارہ
کرتے ہیں کیونکہ احدیت میں اسم اللہ کے معنی ہیں اور اسی سبب

و	ح	د	و	ا	ح	د
ح	د	و	ا	ح	د	و
د	د	ا	ح	و	ا	ا
د	ا	ح	د	ا	ح	ح
ا	ح	د	و	ح	ح	ح
ح	و	ا	ح	د	و	ا
ه	ا	ح	د	و	ا	ح

سے سورۂ اخلاص میں اسم اللہ کے بعد اسم احد ہے اور اسم علی کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیوں کہ اس میں بلند ہونا ہے اور اک خلق
سے اور عدد ثانی اسم مونس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیوں کہ احدیت حق کے ساتھ ہر ایک وحشت والا اُنس حاصل کرتا ہے اور
اس اسم کی انسان کو کثرت سے وحشت ہوتی ہے مربع اس کا یہ ہے
ابو عبد اللہ کوفی اپنی کتاب کنز الاسرار میں فرماتے ہیں یہ اسماء
بڑے جلیل القدر ہیں، اللہ۔ احد۔ واحد، جواد، وہاب، حی، موجد

ول	واحد	الا	حد
۳۲	۱۱	۳۷	۱۹
۳۰	۳۱	۳۱	۱۷
۳۷	۷۱	۷۴	۱۵

دائم، ول، مجیب، ودود، ہادی جو شخص ان کو باطن مربع سورہ اخلاص میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے عجائب صنع آلہی ملاحظہ کرے
جس کا بیان ممکن نہیں کیونکہ ہر ایک اسم اپنے حامل کو قوت عنایت کرتا ہے جس سے قلب کو روح معارف اور لطائف توحید
کے ساتھ قوت حاصل ہوتی ہے اور اگر یہی حالت والا اس کے ذکر پر ملازمت کرے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی رزق میں کشادگی
کرے اور جو چیز خدا سے مانگے اس کو عنایت ہو۔ بادشاہوں کے واسطے یہ نقش شرف شمس میں لکھا جاتا ہے اس کی برکت سے وہ
دشمنوں پر فتحیاب ہوتے اور قضاۃ و علماء کے واسطے شرف مشتری میں اور وزیروں اور منشیوں کے واسطے شرف عطارد میں
میں اور مشائخ و فقراء کے واسطے شرف زحل میں لکھا جاتا ہے اس کو سمجھو یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے اور قطب اس کا حجر
مکرم کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں اسم اعظم ہے جو شخص ان اسماء کو سو بار کسی ظالم کے ہلاک کرنے کی نیت سے پڑھے
خدا اس کو ہلاک کر دے اور اس کے گھر میں یا جگہ میں اُن کو لکھ کر رکھ دے اس سے صریح عبارت کے ساتھ اس کی شرح
ممکن نہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ دی ہے وہ سمجھ لے جو شخص ان اسماء شریفہ کو جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو ہو کر باطہارت

کاغذ پر لکھے اور ذکر کرے پھر اپنے سر
میں رکھے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کو عزت
اور ہیبت اور وقار عنایت کرے اور جو اس
دیکھے اس سے محبت کرے اللہ ہی حق کہتا
ہے اور وہی راستہ کی ہدایت
کرتا ہے مربع اس کا اگلے صفحہ پر

۱۰۶۸۔ اسم صمد برائے دفع غربت

اس اسم کے ذکر سے فقر دور ہوتا ہے۔ اور یہ ذکر اہل ریاضت کے مناسب ہے تاکہ ان کو کھانے پینے کی طرف احتیاج نہ رہے اور یہی حالت والا اس کا ذکر کرے توکل حوائج اس کے پورے ہوں اور بھوکا اگر اس اسم کا ورد کرے بھوک کی تکلیف اس کو محسوس نہ ہو اس کے عدد چوبیس ہیں اور یہ زوج ہے۔ فرد مستطیل ناقص اجزا اس کے اسم حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اسم حساب کے لکھنے پر دلالت کرتا ہے جو اول صمد ابجت سے ہے اور اسماء حروف اس کے اسم لکھن کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے

۴۱	۳۳	مح	ناصر
۵	۹۹	۱۳۳	۹۱
۸۵	۳	۲۲	۲۱
کل	۳	۳	۱۱۹

۶۹۔ اسم قادر برائے حصول قوت

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے وہ اس چیز کے اظہار پر قادر ہوتا ہے جس کا اظہار اس کو منظور رہے اور جس کا نام عبدالقادر ہے اس کو یہ ذکر بہت مناسب ہے اور اس میں روح کی قوت دینے اور جسم کے قائم کرنے کی عجیب تاثیر ہے عدد اس کے ۳۰۵ عدد مستیلیں ہیں ضلع اس کا عدد زائد دائم ہے اور پانچ ہیں جامع سر بطون اور ظہور کے یہ عدد اعداد ناقصہ سے ہے اجزا اس کے ۱۶۷ اسم محیط کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس سبب سے کہ اس میں احاطہ کے معنے ہیں مربع اس کا یہ ہے

ق	ا	د	ر
۱۲	۸۸	۴۸	۵۷
۹	۵۳	۱۵	۴۹
۳	۹۳	۱۲۸	۲

۷۰۔ اسم مقتدر برائے حصول قوت

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کل کام اس کے آسان ہوں کاریگروں اور ان لوگوں کے واسطے جو دوسروں سے بہتر کام کرنا چاہتے ہوں مناسب ہے اور اس کا نفس مرتد داخل کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ قہر و غلبہ کے واسطے یہ اسماء ہیں شدید قوی قاہر۔ مقتدر۔ جو شخص ان کے ساتھ کسی ظالم پر بد دعا کرے مہینہ کے احتراق ہیں رات کی ساتویں ساعت میں اندھیرے مکان کے اندر ننگے سر زمین پر بیٹھ کر مگر اس سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر سجدہ کے آخر میں کہے یا شدید خذ حقی من فلاں پھر وہی اثر ظاہر ہوگا جو یہ چاہتا ہے اور بد دعا کرنے کے واسطے شرطیہ ہے کہ اسی قدر بد دعا کرے جتنا ظالم سے اس پر ظلم کیا ہو اور مظلوم خود بد دعا کرے اور اگر دوسرا اس کی طرف سے کرے گا تو بھی جائز ہے اور اس کے نقش کو انگوٹھی پر لکھ کر پہنے تو ہر ایک سرکش اس سے خوف کرے اور اس کے چہرے سے جلال ظاہر ہو۔ اس اسم کے ۷۴۴ عدد ہیں زوج فرد زائد اجزا ۱۶۱ اس کے ۱۱۷۶ اسم غالب اور باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس عدد کے بعد اسم مدبر ہے ساتھ تین کے اور اللہ معی ساتھ چار کے اور معز ساتھ چھ کے اور واجب الوجود مع ال کے ساتھ آٹھ کے اور بغیر ال کے ساتھ بارہ کے اور ایسے ہی اسم مجید ہے اس کے مربع کی صورت یہ ہے

م	ق	ت	د	ر
۱۹۷	۶	۲۰۳	۸۴	۱۱۳
۱۰۸	۳۹	۱۱۰	۹۹	[illegible]
۱۱۲	۴۷	۵	۵۱	۳۶
۲	۱۹۸	۲۷	۱۴	۱۹

۷۱۔ اسم مقدم برائے حصول مراد

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے عالم قدرت میں اس کا تعرف ہو اگر اس کے مربع کو اپنے پاس رکھے اور اسم کو اس کے عدد کے موافق ذکر کرے اور کسی شخص کے واسطے دعا کرے فوراً قبول ہوگی یہ اسم اسرار مخزونہ سے ہے اور عدد لفظی اس کے ۱۸۴ زوج فرد ناقص ہیں اجزا ۱۶۱ اس کے ۸۶ ۔۔۔ اسم علی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے

م	ق	د	م
۹۱	۳۶	۴۱	۵۹
۸۶	۴۲	۱۰۲	۴۳
۱۰۱	۴۳	۱۰۷	[illegible]

٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

۷۲۔ اسم مؤخر برائے ترقی

اس اسم نورانی کا ذاکر جس کو چاہے ترقی یا تنزل دے سکتا ہے مگر اس کا ذکر اسم مقدم کے ساتھ ملا کر کرنا چاہیئے معلوم ہو کہ جو شخص کسی کی ترقی چاہتا ہے کسی مرتبہ میں اس کو لازم ہے کہ اس شخص کی صورت ایک لوح میں نہایت خوبی کے ساتھ بنائے اور اس کو اپنے آگے رکھ کر صفا باطن اور حضور قلب کے ساتھ دیکھتا جائے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو اس وقت یہ صورتوں کو اپنے ساتھ یہ ذکر کرنا ہوا دیکھے گا اس حال پر اس کو ملازمت کرنی چاہیئے حاجت اس کی پوری ہوگی خصوصاً جب کہ یہ اہل حال ہے اس سے زیادہ تصریح ممکن نہیں اس اسم مقدم کے اسرار سے ہر ایک امر سمجھا جا سکتا ہے سمجھنے والا ہونا چاہیئے اگر نیز الیقین پورا ہے تو ملکوت کا دروازہ تجھ پر کھل جائے گا اور اسرار کا تو مشاہدہ کرے گا پس پاک ہے وہ ذات جس نے عارفوں پر کشف اسرار صمدانیہ کی عنایت کی اس اسم کے عدد لفظی ۱۴۴۶ اور رقمی ۸۴۵ ہیں عدد لفظی زوج فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۱۵۸ اسم ملتی الدرج۔ اور غالب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کی اصل پر اسم واجب زیادہ ہوتا ہے اجزاء اس کے اس کی اصل سے زیادہ ہیں کیوں کہ اسم ملتی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ جلیل القدر اسم ہے بصا اور اس کو جانتے ہیں اور دوسری طرح سے اس کی صورت یہ ہے

م	ؤ	خ	ر
١٣	١٩٩	٣٢	٩
٦	٥٩٨	٤٨	١٦
١٨	٢	٥	١٠

۷۳۔ اسم اول برائے حصول مقاصد

اس اسم شریف پر جو شخص مداومت کرے وہ کل مقاصد میں سابق رہے گا اور جو اس کی تمنا ہوگی خدا تعالیٰ عنایت کرے گا۔ عدد لفظی اس کے ۴۴ ہیں۔ اور رقمی ۷ ہیں تینتالیس ۴۳ تو عدد اول ہیں کیونکہ اول کے معنوں میں شکستگی ہے تنگی نہیں اور عدد ۷ کا بیان اسم آلہ میں گذر چکا ہے اور اسماء حروف اس کے اعتبار اول سے اسم عالم اور قابل کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

و	ال	د	ل
١٦	٧	٢	٩
٦	٢٩	١٩	١٤
١٨	٢	٥	١٠

۷۴۔ اسم مؤخر برائے غلبہ بر دشمن

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو دشمنوں کے بعد بھی باقی رہے گا اور ان کی کل جاگیر و جائداد اس کے ہاتھ لگے گی اور جو اس سے مقابلہ کرے گا خدا اس کو ہلاک کرے گا۔ معلوم ہو کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرے اس قدر قوت اور نصرت اس کو حاصل ہو جس کا بیان ممکن نہیں اور جو شخص اس کے نقش کو سرخ تانبے کی تختی پر کسی ظالم کے نام کے ساتھ ہفتہ کی پہلی ساعت میں جبکہ قمر محاق ہو نقش کرے اور پوری توجہ کے ساتھ اسم کا ذکر کرتا رہے اور تختی کو آگ میں ڈال دے تو ظالم اسی وقت ہلاک ہوگا عدد اس کے ۸۰۱ زوج ناقص اجزاء اس کے ۴۴ ۔ اسم رب اور منعم کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

٣٨	٢١٢	٩٩	١١
٢٠٣	١٩٨	١٩٣	١٩٣
١٩٧	٢٠	٢٧	١٩٣
٢٠٥	١٩٥	١٩٦	٢٠١

اور اس کے خواص وہی لوگ خوب جانتے ہیں جن کو علم اسماء و اسرار سے اطلاع ہے صورت اس کی یہ ہے

۷۵-اسم ظاہر برائے حصول پوشیدہ اسرار

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہوں اور باطنی خزانے اس کے ہاتھ آئیں اور اگر یہی حالت رکھتا ہے تو اس کو نقش کر کے دشمنوں سے مقابلہ کرے یہی مظفر و منصور ہوگا عدد اس کے ۱۰۰۶ از درج فرد ناقص۔ اجزاء اس کے ۸۱۳ اسم معنی اور باسط کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ اسم نور اور باسط اور ظاہر اہل مکاشفات کا ذکر ہیں۔ جس کو خواب میں کوئی چیز معلوم کرنی ہو اس کو چاہیئے کہ ان اسماء کا پوری طہارت کے ساتھ ذکر کرے یہاں تک کہ حال اس پر غالب ہو جائے تب وہ بات اس کو خواب میں معلوم ہو جائے گی۔ صورت مربع کی یہ ہے

۲۲۱	۲۱۸	۲۳۵	۲۲۳	۲۰۱
۲۳۱	۳۱۲	۳۹	۲۱۶	۲۳۸
۲۱۴	۳۴۶	۳۴۴	۳۱۰	۲۲۳
۲۱۳	۲۳۰	۲۱۷	۲۳۴	۲۳۲
۲۲۶	۲۳۰	۲۱۱	۲۲۳	۲۱۵

۷۶-اسم باطن برائے حصول کشف

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے جس چیز سے رکھتا ہو اس سے حاصل ہو اور قلب اس کا کشادہ ہو جائے اور نور باطن عنایت ہو اور جو شخص اس کثرت سے اس کا ذکر کرے کہ اس کے مؤکلات اس کے ساتھ ذکر کرنے لگیں۔ اس وقت یہ شخص جس جگہ جائے گا وہاں کے لوگ اس کی اطاعت کریں گے اور محبت سے پیش آئیں گے اس اسم میں اہل توحید کے واسطے بہت اسرار ہیں۔

شیخ زین الدین کافی فرماتے ہیں جب کہ قمر زائد النور ہو اس کو جام زجاج میں لکھے اور اسم کا اس قدر ذکر کرے اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے تب اس جام کو مینہ کے پانی سے دھو کر پی جائے۔ پھر یہ جن مکاشفات کا طالب ہے یا جو اسرار اس پر پوشیدہ ہیں وہ خواب یا بیداری میں سب اس پر منکشف ہو جائیں گے اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو اس کے باطن سے بالکل حجاب اٹھ جائے گا اور کشف صریح اس کو حاصل ہوگا اور معلوم تجھ کو ہو کہ خدا تجھ کو درجات کشائف سے درجات لطائف میں پہنچائے کہ ہر باطن بمقابلہ اس کے جو اس سے زیادہ باطن ہے ظاہر ہے۔ پس امر باطن خلق ہے اور جس کے واسطے امر د خلق ہے وہ ان دونوں سے زیادہ باطن ہے پس امر کا باطن ہونا اعتباری ہے نہ حقیقی۔ اور در حقیقت باطن وہی ہے کہ جس کے نور میں سے ایک چمک بھی ظاہر ہو جائے تو سارے باطن ظاہر ہو جائیں پس جیسا کہ ظہور کے ساتھ مخصوص ہے ایسا ہی بطون کے ساتھ بھی مخصوص ہے اور اسی بنا پر یہ کہا جاتا ہے کہ اس کے بطون کی انتہا نہیں ہے اس اسم کے عدد ۶۲ از درج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۴۳ باطن انسان یعنی قلب کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ عدد ان دونوں کے ۲۳۲ ہیں۔ پس یہ کہا جاتا ہے قلب بعد قلب قرآن کے جس سے عبارت لیس ہے اور طرف قلب عالم کے جس سے عبارت محمد ہیں بیچ بعض کے دونوں امروں سے بیچ وزن بعض کے اور امرین بیچ وزن آخرین کے ہیں اور اسم باطن منشاء ہے وحدت اور علامت کا اور قلب اس کے ظہور کی جگہ ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ باطن ہیں اس سے جو ظاہر ہوا ہے خلق سے اور زیادہ ظاہر ہیں اس سے جو باطن ہوا ہے امر سے لیکن دوسرے اعتبار سے۔ پس یہ عدد اسم میل اور رستی کی طرف اشارہ کرتا ہے مربع اس کا یہ ہے۔

۷۷۔ اسم والی برائے حصول ولایت

یہ اسم عظیم اور بہر قدیم دلیوں۔ قطبوں شانخوں غلفاؤں مریدوں کے مناسب ہے۔ اور ہر ایک ایسے شخص کے واسطے جو رعایا رکھتا ہو۔ کثرت سے جو کوئی اس کا ذکر کرے تمام خلق میں اس کی ہیبت ہو۔ اور اگر زیادتی قمر میں اس کے مربع کو لکھو اور اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو اگر ولایت کی تمنا رکھتا ہے حاصل ہو گی۔ عدد اس کے ۷ ہیں یہی عدد اول ہیں۔ سات تو اس سبب سے کہ ولایت میں متخلفین ہیں اس کے نزدیک اور چالیس اس سبب سے کہ اس میں قیام ملک ہے۔ اسماء حروف اس کے ۷، ۴ اسم جبار اور جابر کی طرف اشارہ کرتا ہے مربع اس کا یہ ہے

۴	۱۸	۴	۱۱
۱۵	۹۹	۵	۲
۱	۱۴	۲۱	۶
۹	۷	۲۸	۱۳

۷۸۔ اسم متعالی برائے آسانی مشکلات

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اور کسی بادشاہ کے سامنے جائے مقصد پورا ہو ایسے شخص کے واسطے جو بہت بڑائی جھگڑوں میں گرفتار رہتا ہو مناسب ہے اور اگر سیسے کی تختی پر شرف زحل میں لکھے اور اعداد کے موافق اسم کا ذکر کرے تو ہر ایک شخص مغلوب ہو۔ اور تمام مشکلیں آسان ہوں۔ عدد اس کے ۵۵۱ فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ام۔ ان دو حرفوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ختم اور یہ دونوں حرف دلالت کرتے ہیں۔ تمام تخلص پر ان قیود مراتب سے جو عادۃ تعالیٰ سے ہیں۔ اور یہ عدد مربع ہے ضرب اول عدد کامل ہے اس کے نفس میں اور اسماء حروف اس کے اسم اکرم اور رشید کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

صورت مربع کی اس کے یہ ہے

م	ت	ع	و	ل
۹۶	۳۹	۳۹۹	۶۶	۵
۴	۱۸۸	۳۸	۴۷	۱۶۸
۶۰	۱۳	۳۸	۳۷	۴۶
۳۰	۷۱	۲	۴۱	۱۶

۷۹۔ اسم برّ برائے حصول توفیق توبہ

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اُس پر نعمتوں کی کثرت اور خوشی سے اوقات گذارے اور اگر اس کو چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر جو دعا مانگے قبول ہو۔ اس اسم میں مسافروں کے واسطے امان ہے خشکی یا تری میں جب مسافر کثرت سے اس کا ذکر تمام مطلب اُس کے آسان ہوں اور اہل و مال اس کا محفوظ رہے۔ جب شدت ہوا سے کشتی ڈوبنے لگے اس وقت اگر اہل کشتی کثرت سے اس اسم کا ذکر کریں تو غرق ہونے سے محفوظ رہیں اور اگر شراب خور یا سود خور یا گناہوں میں گرفتار اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ توفیق توبہ اس کو عنایت کرے اگر سات سو بار ہر روز اسم اس کا ورد کرے گا تو ضرور توبہ کی توفیق ہو گی۔ عدد لفظی اس کے ۲۰۴ اور رقمی ۲۰۲ ہیں لیکن پہلے عدد زوج فرد ہیں۔ اسم نافع اور عاصم اور المغنی مع ال کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور معید کی طرف بغیر الف لام کے۔ اور یہ عدد اعداد زائد سے ہے۔ اجزاء اس کے ۱۴۔ اسم مجری الفلک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور عدد ثانی بھی زوج فرد ہیں اور یہ عدد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۴، ۲ اسم مدنی کی طرف اشارہ کرتے

ہیں اور اسم جاعل کی طرف ۔ مربع اس کا یہ ہے

۴۲	۵۷	۵۲	۵۱
۵۲	۴۹	۲۴	۵۶
۵۸	۵۰	۵۹	۴۵
۵۷	۴۶	۴۷	۵۳

۸۰۔ اسم تواب برائے توبہ

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے مبداء کی طرف واپس ہونا اس کے لئے آسان کرے اس واسطے ہر شخص کو روز و شب میں ضرور اس کا ذکر کرنا چاہئیے اور اس اسم میں جسم سے مکھیاں دور کرنے کی بھی خاصیت ہے ۔ عدد اس کے ۵۱۵ فرد مستطیل ہیں ناقص ۔ اجزاء اس کے اس قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں ہو حکیم کیوں کہ توبہ میں حکمت ہے ۔ اور سبوح کی طرف بھی اشارہ ہے ۔ کیوں کہ مبداء کی طرف عود کرنا محل تنزیہہ کی طرف عود کرنا ہے جہاں انوار روشن ہیں ۔ پس توبہ کرنے والا گویا نور کے دریا میں تیرتا ہے اور اسی میں اس کو پاکی حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسماء حروف ، اس کے ۱۵۳۰ اسم رفیع اور قدوس کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا نہایت جلیل القدر ہے اور اہل حکمت اشراق ہی اس کی قدر و منزلت جانتے ہیں اور وہ یہ ہے

۱۹	۱۱۹	۱۰۱	۹۸
۱۰۲	۹۷	۶۰۲	۱۱۸
۵۲	۹۹	۱۲۱	۹۲
۱۳۵	۵۴	۹۵	۱۰۰

۸۱۔ اسم منتقم برائے ہلاکت ظالمین

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اور کسی ظالم پر بددعا کرے فوراً ہلاک ہو جائے گا

یہ اسم ان اسماء قہریہ میں سے جو عزرائیل علیہ اسلام ہیں ۔ عدد اس کے ۶۳۰ زوج فرد مستطیل ہیں ۔ زائد اجزاء اس کے ۱۲۵۲ اس قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں قوی ظہیر اسماء حروف ان کے ۸۶۸ ۔ اسم ذوالطول اور بدیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔ اس کے عظیم الشان مربع کی قدر اہل ہیبت و جلال جانتے ہیں صورت اس کی یہ ہے

م	ن	ت	ق	م
۱۲۱	۱۰۱	۵۶	۷۱	۲۷
۸۹۱	۵۶	۳۵	۳۳	۸۱۷
۱	۳۰	۴۹	۲۳۸	۳۱
۲۷۱	۳۵	۲۴	۱۸	۷۱

۸۲۔ اسم عفو برائے دنیا و آخرت

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ مکارم اخلاق اس کی طرف پسندیدہ کرے اور جو شخص بباعث کسی خطا کے حاکم سے اس کے مواخذے کا خوف کرتا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے اس کے عدد کے موافق اللہ تعالیٰ اس کو امن دے یہ ذکر جس کا نام یوسف ہو اس کے مناسب ہے معلوم ہو کہ اسم عفور اور غافر اور عفو اسماء متقاربہ ہیں ہر ایک الم کو دور کرتے ہیں خصوصاً امور دنیا و آخرت کے واسطے نہایت مفید ہیں ۔ پس پاکی ہے اس ذات کو جس نے اپنے اسماء میں اسرار ودلعیت رکھے ہیں ۔ صاحب منتخب فرماتے ہیں اس اسم کا ذاکر شرمندہ نہیں ہوتا ۔ اور نہ کبھی خوف و گھبراہٹ اس

کو ہوتی ہے زمانے کی گردش سے ہمیشہ بچا رہتا ہے عدد اس کے ۱۶۶ - اور ۵۶ ا ہیں۔ لیکن عدد لفظی فرد زائد ہیں اجزا اس کے ۱۰۳۰ - اسم عاصم اور فاصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں متفقی فائدہ اپنے سے لیکن عدد رقمی اس کے زوج الزوج فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۶۳۲ قول کن فیکون کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور اسماء حروف اس کے ۲۲۵ اسم آسا اور واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع کی اس کے اہل زوق و تعریف خوب قدر جانتے ہیں اور وہ یہ ہے

۳۷	۴۰	۴۹	۳۰
۴۸	۳۱	۳۶	۴۱
۳۲	۵۱	۳۸	۲۵
۳۹	۳۴	۳۳	۵۰

۸۳ - اسم رؤف برائے نرمی

اس اسم کے ذکر سے دل نرم اور روح لطیف ہو جاتی ہے اور خلق خدا پر مہربانی کرتا ہے جب کسی ظالم سے ملے تو وہ اس کے سامنے نرم ہو جائے اور جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے جو اس کو دیکھے محبت کرے اور نرمی سے پیش آئے بشرطیکہ صاحب حال ہو ۹۶ - ۱۰ ایک درجہ سے ہیں اور ایک درجہ سے ۲۸۷ ہیں یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۲۱۸ - اسم حی اور موصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ حیات میں روح کمال ہے اور نماز میں حاصل ہوتا ہے۔ جو موجب ہے رافت کا اور عدد ثانی اس کے ۳۹۲ زوج الزوج اور فرد زائد ہیں۔ اجزاء اس کے ۵۸۳ اسم صادق اور وارث کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے مربع شریف کی قدر اہل باطن جانتے ہیں صورت اس کی یہ ہے

ف	و	ع	ی
۲۵	۳۵	۳۱	۲۶
۲۴	۳۴	۳۳	۲۷
۲۸	۳۰	۲۲	۶۹

۸۴ - اسم مالک الملک کے فوائد

اگر طالب سلطنت اس کا ذکر کرے اس کو نصیب ہو۔ عدد اس کے زوج الزوج اور فرد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۶۶۶ - اسم قیوم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ عدد نصف کے ساتھ اسم نون اور چوتھائی کے ساتھ اسم جیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ پس نصف اس کا ولی اور ربع اس کا مجد اور موجود ہے۔ اگر بادشاہ اس کا ذکر کرے تو اس کا ملک قائم رہے اور اس کے مربع کی قدر اہل احوال جانتے ہیں۔ مربع یہ ہے

۳۷	۴۰	۴۹	۴۰
۴۸	۳۵	۳۱	۲۶
۳۲	۳۴	۳۳	۲۷
۴۹	۳۴	۲۲	۶۹

۸۵ - اسم ذوالجلال والاکرام کے خواص

بعض جگہ وارد ہے کہ یہی اسم اعظم ہے۔ اس اسم کا ذکر کرے کہ جو شخص خدا سے کوئی چیز مانگے عنایت ہو۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ ذوالجلال والاکرام کے ساتھ خوب دعا کیا کرو۔ اگر مال کے صندوق پر جمعرات کی پہلی ساعت میں اس اسم کو لکھے۔ تو چوروں سے محفوظ رہے اور اگر اس کی شکل کو ہر روز اس کے اعداد کے موافق نظر کرے اور اسم کو پڑھتا رہے امور دنیا اس پر آسان ہوں۔ عدد ۱۱۰۰ زوج فرد زائد ہیں۔ اجزاء اس کے ۱۲۰۴ - اس کی اصل یعنے غنی سے زیادہ ہیں ۴۵ - اور اسماء اس کے یہ ہیں رب منعم مربع اس کا اگلے صفحہ پر ہے۔

۸۶-اسم مقسط کے خواص

ذو	الجلال	والا	کرام
۲۹	۲۷	۳۰۷	۶۳
۲۵۹	۳۶	۶۶	۷۸
۲۵	۷۰۹	۳۵۸	۳۷

اس کے ذاکر کے دل سے افراط تفریط جاتی رہتی ہے اور بالکل منصف بن جاتا ہے اس کا مربع شرف عطارد میں لکھا جاتا ہے تو بننے والوں اور کاریگروں کے واسطے اس میں فائدہ ہے مربع یہ ہے

۸۷-اسم جامع کے فائدے

م	ق	س	ط
۶۱	۱۷	۴۱	۹۹
۶	۵۱	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۵	۹۹

یہ اسم تالیف متفرقات کے واسطے مفید ہے اور یہ عطارد سے متعلق ہے جو شخص سے اس کا ذکر کرے اور اس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو وہ واپس آجائے گا۔ تم نہیں دیکھتے ہو کہ اس اسم میں جمع کا جیم اور الفت کا الف اور مودت کی میم اور عطف کا عین جمع ہیں اور یہ اس قول کی طرف اشارہ کرتا ہے ہُوَالبَاسِطُ اسماء حروف اس کے قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ہُوَ مُؤَلِّفٌ فِيهِمْ عدد اس کے ۱۴ زوج فرد زائد ہے اجزا ۱۲ اس کے ۱۴ اسم قوی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کہ جمع متفرقات بغیر قوت تامہ کے نہیں ہوتی۔ اور اختصاص جامع کا یوم الدین کے ساتھ ہے بعض دفعہ اس کے مثلث عددی اور مربع حرفی کو اس طرح جمع کرتے ہیں۔
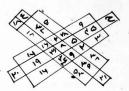
۸۸-اسم غنی برائے غنا و دولت

جو شخص اس کثرت سے ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کو سب سے غنی کردے۔ اہل ہدایات کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے اور غنی اسماء تحلق سے اور مغنی اسماء تحقق سے اس کے عدد لفظی ۱۰۰۷ اور رقمی ۱۰۰۶ عدد لفظی اس کے زوج فرد ناقص ہیں اجزا ۱۰ اس کے اسم باسط ذوالجلال کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور عدد رقمی زوج فرد زائد ہیں اجزا ۱۲ اس کے ۷۲ اپنی اصل پر اسم محصی کے ساتھ زیادہ اس کا مربع یہ ہے

۸۹-اسم مغنی برائے امارت و دولت

۲۵۷	۲۵۷	۲۲۷	۲۶۴
۲۰۸	۲۶۲	۲۵۸	۲۷۱
۲۶۶	۲۹۴	۳۶۴	۳۵۵
۲۷۳	۳۶۸	۳۹۱	۲۶۶

اس اسم کا جو کوئی ذکر کرے اس کی مراد آسان ہو جو شخص اس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور موافق اعداد کے کا ذکر کرے اور سورہ والضحیٰ کو پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَى الْيُسْرِ الَّذِيْ يَسَّرْتَهٗ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ چالیس روز اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایسا شخص اس کے پاس بھیجے جو اس کو وہ بات تعلیم کردے جس کو یہ چاہتا ہے مگر موافق کوشش کے ہوتا ہے

ہیں نے اس اسم کا دوست سے ذکر کیا۔ وہ خلوت میں ایک مدت تک اسم کا ذکر کرتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان کی مراد پوری کی اور بہت سونا چاندی ان کے ہاتھ آیا اور ہاتف نے اُن کو آواز دی کہ اگر تم اور چاہتے ہو تو ہم اور دے سکتے ہیں اور اگر یہی کافی ہے تو خیر۔ حجۃ الاسلام احیاء العلوم میں فرماتے ہیں بعد نماز جمعہ کے جو شخص اس دعا کو ستر بار پڑھے غنی ہو جائے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی تجارت میں نفع ہو۔ معلوم ہو کہ اسماء ہی کے اسرار سے زمین کھینچ جاتی ہے اور کشف حاصل ہوتا ہے اور کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں اور قلب سے حکمت جاری ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ ہی کے واسطے اسماء حسنیٰ ہیں پس اُن کے ساتھ اُس کو پکارو اور فرماتا ہے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے دعا اُن بلاؤں کو نفع کرتی ہے جو نازل ہوئیں اور جو نازل نہیں ہوئیں۔ اور فرماتا ہے دعا مومن کا ہتھیار ہے اور فرمایا ہے جس کے واسطے دعا کا دروازہ کھلا ہے اُس کے واسطے قبولیت کا بھی دروازہ کھلا۔ اور فرمایا ہے جو شخص خدا سے دعا نہیں کرتا خدا تعالیٰ اس پر غصے ہوتا ہے اور فرمایا ہے خدا نہیں تھکتا جب تک کہ تم نہیں تھکتے عدد اس کے ۱۰۰۱ اسم ذوالجلال والاکرام کے مطابق ہے اسماء حروف اس کے ۷،۶،۲،۵۔ اسم جبار اور شکور کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

م	ع	ن	ی
۵۱	۹۰	۴۱	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۲	۲۲۰
۱۰۱	۴۳	۷	۴۹

۹۰ - فوائد اسم مانع

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ ہر ایک خوف سے اُس کو محفوظ رکھے۔ جو شخص کسی سے خوف رکھتا ہو۔ پھر وہ اس اسم کا ذکر کرے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ اُس کو بچاوے اور وہ ظالم اُس کو ستانا بھول جائے۔ مریض اور مبتلا شہوت کو یہ ذکر فائدہ کرتا ہے عدد اس کے ۱۶۱ افراد مستطیل ہے ضرب اول عدد کامل سے اول عدد میں اور یہ ناقص ہے اجزا ۱۲ اس کے ۱۲۔ اسم طبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ان تمنوں کو جمع کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ مربع اس کا شرف عطارد سہ داخل کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے

م	ا	ن	ع
۴۹	۷۱	۳۹	۲
۶۸	۴۸	۳	۴۷
۴	۴۹	۶۸	۴۸

۹۱ - اسم ضار برائے تزکیہ نفس

یہ اسم کسی کے مریض کرنے کے واسطے وقت لائق میں لکھا اور پڑھا جاتا ہے یا توجہ پوری ہو اور فکر غائر ہو عدد لفظی اس کے ۱۰۰۱ اعداد اول ہیں۔ اور عدد رقمی ۱۰۰۱ افراد ناقص ہیں اجزا ۱۴۱ اس کے ۳۲، ۶ اسم غنی اور مجید کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ ضرر بقدر علم و احاطہ کے ہوتا ہے جس کا علم زیادہ ہوگا اور احاطہ پورا ہوگا۔ وہی اثر میں کامل ہوگا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غلب ہو جائے وہ ہر ایک شخص کے ضرر کو نفع سے بدل سکتا ہے۔ بعض مواقع میں ایسی باتوں سے بہت نفع اور ثواب حاصل ہوتا ہے اگر کوئی شخص اُس کا دشمن ہے اور وہ امراض دموی میں ایسا مبتلا ہو گیا ہے کہ اگر وہ اس حالت میں رہے تو رات کو ہی مر جائے اس

شخص نے ایسی ضرب اس کے ماری کہ اس کا خون کم ہوگیا اور اس کو صحت ہوئی۔ حالانکہ اس مارنے والے نے خیال سے یہ فعل نہیں کیا تھا۔ دراصل نفع و نقصان خدا ہی کی طرف سے ہے۔ ابو عبداللہ کوفی فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کو سیسے کی تختی پر ہفتہ کی ساعت میں وضع کرے جس وقت کہ مہینہ کا احتراق ہو اور تختی کو دیکھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق کسی کے ضرر پہنچانے کی نیت سے ذکر کرے مطلب حاصل ہوگا۔ صورت مربع کی یہ ہے

۲۴۹	۲۵۹	۲۵۱	۲۴۳
۲۵۰	۲۴۳	۲۳۴	۲۶
۲۴۴	۲۶۳	۲۵۶	۲۴۷
۲۵۸	۲۴۴	۲۴۵	۲۵۰

۹۲- اسم نافع برائے شفا ہر امراض

اس اسم بزرگ میں ہر ایک بیمار کے واسطے شفا ہے۔ بیماری میں کثرت سے اس کا ذکر کرے عافیت ہوگی اور اگر یہی حالت رکھتا ہے اور اس کثرت سے اس کا ذکر کیا ہے کہ اس کی حالت اُس پر غالب ہوگئی تو پھر جس بیمار پر ہاتھ پھیرے گا اُس کو شفا ہوگی۔ اگر شرف قمر میں اس کے مربع کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے تو جو بیمار اس کو پہنے شفا ہو۔ تم نہیں دیکھتے ہو کہ یہ اسم اسم معافی سے مناسبت رکھتا ہے اور اسماء حروف اس کے ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں اللہ شافی اور اس کے مربع کے گرد یہ آیت لکھی جاتی ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ط جس کا نام قاسم ہو اُس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے ۲۰۱ فرد مستطیل ہے ضلع اس کا تین ہیں اور یہ اشرف اعداد سے ہے اجزاء اس کے ۹۷۔ اسم عاسب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۸۳۴۔ اسم شدید المحال کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے مسمے پر اس کی زیادتی اسم ملک الملوک ہے مثلث عددی اس کا جس کے ساتھ مربع حرفی محیط ہے شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے عجائب قدرت الٰہی ملاحظہ کرے صورت اس کی یہ ہے۔

اور جو شخص اسم شمس کو مربع عددی میں وضع کرے اور اس کے باطن میں اسم حی لکھے اور اپنے ساتھ رکھے روح قوی ہو اور صحت قائم رہے اور رزق اور ہیبت اور وقار عنایت ہو صورت اس کی یہ ہے

۴۹	۵۲	۵۸	۴۲
۵۷	۴۳	۴۸	۵۲
۴۴	۶۰	۵۰	۳۷
۵۱	۶۶	۴۵	۵۹

۹۳- اسم نور برائے مشاہدہ انوارات الٰہی

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے نور ایمان سے اس کا دل روشن ہو اور اگر اسم نور اور نافع کو ایک وفق میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے
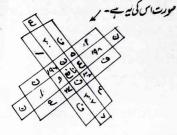
امور غریبہ کا مشاہدہ کرے ۔ عدد اس کے ۲۵۶ - اور یہ اسماء سے ہے حروف اس کے اس کے مراتب اعداد میں ہیں اور یہ زوج مکعب میں اپنے اصل سے ایک کم اسم جبریل علیہ السلام کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔ اور ان دو اسموں کی طرف دائم منعم اور اس اور اس کے حروف اس کے اسم الفاطر کی طرف مع الف لام اشارہ کرتے ہیں ۔ ابو عبداللہ طرائفی فرماتے ہیں جب کسی انسان پر کوئی بات پوشیدہ ہو یا راستہ گم ہو گیا ہو وہ سچی نیت کے ساتھ اسم کو اعداد کے ساتھ ذکر کرے اللہ تعالیٰ راستہ اس کو بتا دے اور مقصد رکھتا ہو پورا ہو ۔ اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو منور کرے اور اگر یہی حالت رکھتا ہے تو نور اس کے باطن سے اس کے چہرے پر ظاہر ہو اور خلوت میں اس کے منہ سے نکلنے لگے یہاں تک کہ تمام مکان خلوت اس نور سے بھر جائے ۔ اس اسم کے ذکر میں اسرار ہیں اہل ہدایات کے واسطے اور انوار ہیں اہل نہایات کے واسطے ۔ جو شخص اندھیرے مکان میں آنکھیں بند کر کے اس اسم کا ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے انوار عجیبہ کا مشاہدہ کرے جو اس کے دل کو بھر دیں اور یہ اسم شریف اہل مکاشفات کے واسطے مناسب ہے اور اگر بدیع کو اس کے دل بھر دیں اور یہ اسم شریف میں روزہ و ریاضت اور خلو معدہ اور صفا باطن کے ساتھ تو پھر اس کو چراغ کی ضرورت نہ ہو ۔ یہ ذکر اہل بصائر کا ہے اہل اللہ ہیں سے مربع اس کا یہ ہے ۔ اس کی قدر صاف دل خوب جانتے ہیں ۔

↓

٦٣	٦٦	٧١	٥٦
٥٨	٥٧	٦٣	٦٧
٦٥	٧٣	٦٤	٦١
٦٥	٦٠	٥٩	٧٦

۹۴ - اسم ہادی برائے حصول حاجات

ہر ایک سالک مخلص کے واسطے یہ ذکر مناسب ہے جو شخص اس اس کا مربع اس طریق سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تمام ظاہری و باطنی کاموں میں اس کے خیر ہو اور اگر شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر اس کا مربع نقش کرے اور اپنے پاس رکھے نیک اعمال کی توفیق ہو ۔ اور اگر بچہ کی گردن میں ڈالا جائے جو دودھ نہ پیتا ہو وہ دودھ پینے لگے اور جو شخص راستہ بھول گیا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے راستہ اس کو مل جائے اور جس کام کا ارادہ کرے وہ کام پورا ہو ۔ اور جو شخص اندھیرے میں داخل ہو کر کہے یا ہادی اہدنی اس کا مطلب حاصل ہو ارباب احوال کے واسطے اس میں عجیب اسرار ہیں ۔ اور یہ اسرافیل علیہ السلام کا ذکر ہے اگر بدھ کی پہلی ساعت میں جب کہ قمر زائد النور ہو ترنج پر اس کو چار بار لکھے ۔ اور اس کے پتوں کی اس کو دھونی دے اور ہر روز پچاس بار اسم کو پڑھتا رہے تو وہ نہ بڑھے گا ۔ نہ کم ہو گا بادشاہوں یا اکابر کے واسطے اس میں خاص تاثیر ہے جس بادشاہ نے اس اسم کا قدر ورد کیا کہ اس کا حال اس پر غالب ہو گیا ۔ تمام ملک اس کی اطاعت کریں گے ۔ اور جو شخص عالم بقا کی طرف ترقی کرنی چاہتا ہے ۔ اس کے واسطے بھی مفید ہے عدد اس کے ۲۰۰ زوج الزوج اور فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۲۲ - اسم حسیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۲۵ - اسم مفہم کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔ کیوں ہدایت میں گم شدہ راستہ کا سمجھنا ضروری ہے مربع اس کا اگلے صفحہ پر ہے ۔

۹۵- اسم بدیع کے فوائد

ھا	الف	دال	یا
۲۶	۱۰	۸	۱۱۰
۶	۳۳	۱۳	۹
۱۱۲۴	۱۵	۸	۳۴

یہ ذکر اس شخص کے واسطے ہے جو کسی صنعت کے ظاہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ علوم آلہی میں ترقی کرتا رہتا ہے اور اس کے قلب سے اس کی زبان پر علم جاری ہوتے ہیں اس کا ذاکر جس علم سے واقف ہونا چاہے ہو جاتا ہے۔ میں حکمت کو کچھ نہ سمجھ سکتا تھا۔ جب میں نے ایک مدت تک اس اسم پر مواظبت کی تو اللہ تعالیٰ نے حکمت کو میرے قلب سے میری زبان پر جاری کر دیا۔ اور میں وہ باتیں کہنے لگا۔ جن کو پہلے میں خود نہ سمجھ سکتا تھا۔ اور نہ جانتا تھا۔ عدد اس کے ۸۶ زوج فرد مستطیل ہیں۔ ضرب اول عدد سے زیج اول عدد کے۔ اس راز عجیب کے سمجھنے کے واسطے ہوشیار ہو جاؤ۔ اور یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزا ۱۲ اس کے ۴۶ ان میں ہمت کی بلندی ہے اور ولایت فعل اول کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسماء حروف اس کے ۸۱ اسم العلیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مع الف لام کے کیوں کہ ابداع بغیر علم کے نہیں ہوتا۔ مربع اس کا جلیل القدر عظیم النفع ہے صورت اس کی یہ ہے

۹۶- اسم باقی کے خواص

ب	د	ی	ع
۳۱	۴۲	۳	۱۹
۴۵	۵	۳۵	۵
۸	۳۴	۳۸	۶

یہ اسم ربانی حفظ اشیاء کے واسطے ہے جس کے خراب ہونے کا خوف ہو برج ثابت کے طالع میں نقش کیا جاتا ہے پھر وہ چیز خراب نہیں ہوتی جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کبھی مدت العمر اس کو کوئی بیماری نہ ہو جو بادشاہ اس کا ذکر کرے اس کا ملک ہمیشہ قائم رہے اور کوئی آفت نہ پہنچے عدد اس کے ۱۱۳ عدد اول ہیں احدیت اور رکنیتہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسماء حروف اس کے ۱۶۶ اسم رزاق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جب کہ رزاق باقی ہے تو پھر رزق کی کچھ مشقت نہیں اور نہ فوت ہونے والی چیز پر کچھ افسوس ہے مربع اس کا یہ ہے

۹۷- اسم وارث برائے حصول میراث

ب	ا	ق	ی
۳۶	۵۱	۶	۱۶
۲۰	۵۲	۴	۱۲
۷۵	۱۹	۳	۵۶

جو شخص اس نیت سے اس اسم کا ذکر کرے کہ اس کے اقرباء کی میراث اس کو ملے تو مل جائے گی وراثت کے واسطے یہ ذکر نہایت مفید ہے ابو عبداللہ کوفی فرماتے ہیں اس اسم کا جو شخص اتنا ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو وہ اپنے قبیلہ کا سردار ہو جائے گا اور اپنے مال و اولاد میں زیادتی و برکت دیکھے۔ ۷ شدت قوت پر دلالت کرتے ہیں یہ عدد فرد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۱۰ اسم السبوح کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۴۸ اسم خبیر اور بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا اگلے صفحہ پر ہے۔

۹۸- اسم رشید کے فائدے

و	ا	ر	ث
۵۰۱	۹۹	۲	۵
۳	۸	۲۹۸	۱۹۶
۱۹۲	۴۹۹	۶	۴

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اس کا انجام ہر ایک کام بیں بہتر ہو۔ اس کے مربع کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے اُس کے ظاہری و باطنی حالت درست ہو۔ اور کسی کام میں شرمندہ نہ ہو۔ عدد اس کے ۵۱۴ ازوج فرد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۱۵۰ قول ہو راحم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور اسماء حروف اُس کے ۱۶۲۷ اسم حق اور مبین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے

ر	ش	ی	د
۱۱	۳	۳۰۱	۹۹
۳	۸	۳۲	۳۰۷
۳۰۱	۳۰۲	۱	۹

۹۹- اسم صبور برائے صبر در سختی و مصائب

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو سختیوں پر صبر نصیب کرے اور جو کام شروع کرے اس کو پورا کرنے سے عاجز نہ ہو اہل مجاہدات کے واسطے جب کہ وہ اعمال شاقہ کرتے ہوں یہ ذکر مفید ہے مربع اس کا برج ثابت کے طالع میں لکھا جاتا ہے عدد اس کے ۲۹۸ زوج فرد مستطیل ناقص ہے اجزاء اس کے ۱۵۲ اسم صفی کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے دیکھو کل اسماء اس اسم پر ختم ہوتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ رنج و غم کو دور کرتا ہے چنانچہ اہل جنت کا قول اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ص	ب	و	ر
۱۹۷	۹	۳	۹۹
۴۲	۸۸	۹۸	۸
۷	۱۰۹	۹۱	۱

الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ الَّذِیْ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّلَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ[ل] اور اسماء حروف اس کے یہ لکھے جاتے ہیں اس رمز اس رمز کو غور کرو اور اس خزانے کو چھپا لو اور اعتقاد کو صحیح کر لو۔ مراد حاصل ہو گی ان اسماء ہیں سے ہر ایک اسم کی طویل ریاضت اور بہت خواص ہیں واللہ یقول الحق و ھو یھدی السبیل۔

۱۷ خواص کہیعص

اے طالب صادق اور اے خاطب راغب تجھ کو معلوم ہو خدا تجھے کیمیائے سعادت ابدی اور سیادت سرمدی تک پہنچائے کہ علم اسماء آلہی علم شریف نورانی اور سر لطیف روحانی ہے بڑے بڑے اولیائ اور عرفا مثل امام غزالی اور فخر الدین رازی وغیرہما

ل حمد ہے اس اللہ کو جس نے ہم سے رنج دور کیا بیشک رب ہمارا غفور شکور ہے جس نے ہم کو اتارا رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے جس میں ہم کو کچھ مشقت اور تکلیف نہیں پہنچتی ہے ۱۲

سے اس کی طرف کامل توجہ کی ہے اور دراصل یہ علم علوم لدنیہ سے ہے جو اہل توجہ فردانی کو حاصل ہوا ہے۔ جہلا غافلین اس سے ناواقف ہیں مراۃ الاسرار اور مرکز دائرۃ الانوار نبی مختار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے علم مثل ایک خزانے کے ہے جس کو علماء ہی جانتے ہیں اور جب وہ اس بیان کرتے ہیں تو ناواقف اس کا انکار کرتے ہیں۔ پس اے برادران باصفا اور اے دوستان باوفا یہ علم ایک در مکنون اور سر مخزن ہے اس کو خوب سمجھ لو حاصل کرو اگر تم سمجھ سکتے ہو جو اس میں محکم باتیں ہیں ان میں عالم کے واسطے نصیحت ہے اور جو متشابہ ہیں خدا ان کو حل کرنے والا ہے اور یہ نہ سمجھو کہ یہ ایسا علم ہے جو زبان پر جاری ہوا اور قلم پر لکھ دیا بلکہ اس کا ہر حرف نورانی حروف ظلمانی سے مرکب ہے اور اس کو ترکیب عجیب اور ترتیب غریب سے وضع کیا گیا ہے اور اس میں علوم علیہ اور فہوم قدسیہ اور رموز روحانیہ کا کشف کیا گیا ہے۔ ربانی خزانوں کے طلسم کھول دیئے گئے ہیں۔ اس کو جانو اور معلوم کر دیہ عبارات صوفیہ اور تلویحات توجیہ ہیں اور یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اپنے اولیاء میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے اسرار نازل کرتا ہے اور اولیاء عاملین پر ہی اس کے حقائق ظاہر ہوتے ہیں اور فضلاء مدقق ہی اس کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ شعر

تَحَيَّرَ الْحُسْنُ فِي مَا لَا حَيْرَهَا فَصَارَ كَالْعَاشِقِيْنَ يَهْوَاهَا

اسی کے واسطے کوشش کرنے والے کوشش کریں اور اسی میں رغبت کرنے والے رغبت کریں اور قرآن شریف ایک علم مکنوم اور سر مختوم ہے اور اس کے خواص و منافع اور اشکال واذکار اور اسماء سے بہت تھوڑے کاملین ہی واقف ہوتے اور یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ بعض علماء وہ ہیں جنہوں نے اس کی ظاہری لغوی تصویر پر ہی اکتفا کی ہے اور بعض وہ ہیں جو اس میں تیر رہے ہیں اور کبریت احمر اس کی موجوں سے ان کے ہاتھ آگئی اور بعض وہ ہیں جنہوں نے اس کی تہ میں غوطہ لگایا اور یاقوت احمر اور چمکدار موتی ان کے ہاتھ آیا۔ اور بعض وہ ہیں جو پرے کنارے اس کے جا پہنچے اور وہاں سے تریاق اکبر اور مشک اذفران کے ہاتھ لگی اور یہ قرآن شریف ہی وہ چیز ہے جس کے معارضہ سے سب اگلے پچھلے عاجز ہو گئے۔ اور یہی خدا کی مضبوط رسی اور اس کا روشن نور اور سیدھا راستہ ہے اور سمندر ہے جس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے ناپاک کو پاک سے حلال کو حرام سے تمیز دینے والا ہے اس کے آگے پیچھے سے اس میں باطل نہیں ہو سکتا۔ معلوم ہو کہ علماء چار ہیں ایک وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں آخرت ہے دوسرا وہ عالم جس کا حصہ اللہ کے ہاں علم و معرفت ہے تیسرا وہ عالم جس کا حصہ اللہ کے سیر الی الاخرۃ ہے چوتھا وہ عالم جو سیر الاخرۃ کو چاہتا ہے پس پہلا عالم مع اللہ باللہ ہے اور دوسرا علم آلہی کے ساتھ علم رکھتا ہے اور تیسرا آخرت کی طرف بلاتا ہے اور چوتھا علم آخرت کی طرف بلاتا ہے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے علماء کے پاس بیٹھو اور حکماء سے سوال کرو اس لئے کہ اور تفسیر میں اختلاف مشہور ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ سَأَصْرِفُ عَنْ آيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں قرآن شریف کے سمجھنے میں علما کی قسمیں ہیں پہلے اہل تفسیر یہ سب سے ادنے ہیں دوسرے اہل تاویل یہ درمیانے ہیں تیسرے اہل فہم یہ سب سے بڑھ کر ہیں قرآن شریف کی تفسیر ان چیزوں سے ہوتی

ہے علم پڑھنے اور سلف کے اقوال سے بحث کرنے اور ہدایت و توفیق کے ساتھ تاویل کرنے اور فہم کے ساتھ جو خدا کی طرف سے عنایت ہو چنانچہ اہل فہم خدا ہی کے حکم سے بولتے ہیں جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے میں اس کی زبان ہو جاتا ہوں مجھی سے بولتا ہے ایک حکیم کہتے ہیں حکماء کے منہ پر خدا کا ہاتھ ہے جب وہ حکم دیتا ہے تب ہی یہ بولتے ہیں بعض علماء نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ کہ اس سے مراد اہل فہم ہیں جو قرآن میں حکمت کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں ایک صحابی نے فرمایا ہے تم ظاہر قرآن پڑھتے ہو اور میں باطن میں قرآن پڑھتا ہوں۔ اس تقریر سے مقصد یہ ہے کہ تم کو باطن کا شرف اور بزرگی معلوم ہو قرآن شریف کتاب مکنون اور سر مخزون ہے اور یہی وہ دریا ہے جس میں پہلے اور پچھلے علم سے سیراب ہوتے ہیں اور ہر ایک راز اس میں موجود ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے قرآن کے سات ظہر اور سات بطن ہیں اور ہر آیت کے سات معنی ظاہری اور سات باطنی ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں ظاہر اس کا انیق اور باطن اس کا عمیق ہے عجائبات اس کے ختم نہیں ہوتے اور اس کے اندر سات معنے ظاہری اور سات باطنی اور اشارات اور امارات اور لطائف اور حقائق ہیں بس ظاہر عوام کے واسطے ہے اور باطن خواص کے واسطے اور اشارات خواص الخاص کے واسطے اور امارات اولیاء کے واسطے اور لطائف صدیقین اور محبین کے واسطے اور حقائق انبیاء کے واسطے ہیں اور پھر اس کے ہر حرف کے نیچے دریا موجیں مار رہے ہیں۔ جب اہل عرفان اور محبان صادق میں سے کوئی قرآن شریف پڑھتا ہے تو ہر حرف کے ساتھ اس کو ہزار فہم عنایت ہوتے ہیں اور ہر فہم کے ساتھ ہزار فطنت اور ہر فطنت کے ساتھ ہزار عبرت اور ایک عبرت سے آسمان و زمین قائم ہیں اسی واسطے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا جس سے مراد فہم قرآن ہے بعض علماء فرماتے ہیں قرآن شریف کی ہر آیت میں ساٹھ ہزار فہم ہیں اور بعض کہتے ہیں قرآن شریف میں ستتر ہزار (۷۷۰۰۰) علم ہیں۔ اور بعض بزرگان اکابر نے فرمایا ہے حقیقت قرآن قوت حاملہ ہے آسمان و زمین کی جس دن سے کہ وہ پیدا ہوئے ہیں روز فنا تک اور یہی مطلب ہے قرب قیامت میں قرآن شریف سینوں سے اٹھ جائے گا اس کو سمجھو خدا تعالیٰ توفیق دینے والا ہے

خواص قرآن شریف بسملہ اور فاتحہ

معلوم ہو کہ جو شخص اس آیت کے راز کو سمجھ گیا۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ کہ یہ جسمانی امراض کو آرام کرتی ہے وہ جانتا ہے کہ قلبی امراض کو بھی یہ نفع کرتی ہے۔ چنانچہ اسی کے متعلق حضورؐ نے فرمایا ہے کہ میری امت کی تین چیزوں میں سے شفاء قرآن مجید کی آیتوں یا پچھنے لگانے یا شہد چاٹنے میں ہے اور حضورؐ نے فرمایا ہے قرآن مجید ایک موتی ہے اس کو سمجھو کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے کیا کیا اسرار رکھے ہیں۔ ایک عارف فرماتے ہیں بسم اللہ تجھ سے بمنزلہ کن کے ہے اس سے اور حضرت امام حسن علیہ السلام فرماتے ہیں جس نے اللہ کی تعظیم کے خیال سے بسم اللہ کو عمدہ طور سے لکھنا اختیار کیا

وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے سنا ہے فرماتے تھے کہ ہر شے کے واسطے اساس ہے اور کل کتابوں کا اساس قرآن شریف ہے اور قرآن کا اساس فاتحہ اور فاتحہ کا اساس بسم اللہ ہے بس جب بیمار ہو تو اساس کو اختیار کرکر آرام ہوگا۔ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ۷۸۶ بار کسی طلسم پر پڑھ کر دم کرے فوراً وہ طلسم باطل ہوگا اور انہیں عدد کے موافق جو شخص اس کو پڑھ کر دعا مانگے پوری ہوگی۔ اور اگر ہر روز ۵۰ بار بسم اللہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو اسرار علوم اور باطنی حقائق پر مطلع کرے۔ معلوم ہو کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا کثرت سے ذکر کرے اس کو ہیبت عالم علوی وسفلی میں نصیب ہو اور اسی میں اسم اعظم ہے اور یہی وہ چیز ہے جو پہلے قلم نے لوح پر لکھی تھی اور اسی سے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملک قائم تھا اور اسی سے درخت عالم کو اللہ تعالیٰ نے قائم کر رکھا ہے اور تمام اسرار اس کے اس میں ظاہر کئے ہیں جو شخص بسم اللہ کو اس طرح لکھ کر اپنے پاس رکھے آگ کو بجھا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اگر اس کو ایک کاغذ پر لکھ کر جس کی داڑھ میں یا سر میں درد ہو مقام درد پر باندھے فوراً تسکین ہو عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جس کی کوئی حاجت ہو وہ بدھ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کے روز غسل کر کے مسجد میں جائے اور راستہ میں کچھ صدقہ دے پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ مَلَأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْدُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ... اور اپنی حاجت کا نام لے اسی وقت پوری ہوگی۔ عبد اللہ بن عمر کہتے تھے یہ دعا جاہلوں کو نہ سکھاؤ ورنہ وہ ایک دوسرے کے واسطے بددعا کریں گے اور قبول ہوگی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف ۱۹ اسم بنتے ہیں اس کے حروف کے موافق اور وہ اسماء یہ ہے اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّبُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ السَّتَّارُ الْحَیُّ الْمُحْیِیْ الْعَلِیْمُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْبَادِیُٔ الْمُبِیْنُ الرَّحِیْمُ الْحَبِیْبُ جو اپنے پاس رکھے جو چیز خدا سے مانگے اس کو ملے اور انہیں اسماء میں اسم اعظم ہے اور اس نقش کو چوتھی تاریخ لکھنا چاہیئے کیوں کہ یہ بہتر ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا جب حضرت ابراہیم السلام منجنیق میں بٹھائے گئے تب انہوں نے بسم اللہ کہی جس کی برکت سے آگ ان پر ٹھنڈک اور سلامتی ہوگئی۔ **حکایت** امام اوزاعی فرماتے ہیں ایک دفعہ رات کو میں بیٹھا تھا۔ خود بخود ایک خیال میرے دل میں پیدا ہوا اور نہایت خوف مجھ کو معلوم ہونے لگا۔ میں نے فوراً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسی وقت وہ خیال جاتا رہا اور ایک آواز آئی کہ تو نے بڑی چیز کے ساتھ پناہ مانگی۔ بسم اللہ کا ہر ایک حرف ایک اسم الٰہی کی کنجی ہے با اسم بصیر کی سین اسم سمیع کی میم مہیمن کی الف اللہ کی لام لطیف کی ہا ہادی کی را رزاق کی حا حنان کی میم مانع کی اور معطی کی اور یہ وہ اسماء ہیں جن سے ہر شے کے شروع کے وقت دعا کی جاتی ہے ان اسماء کے ساتھ جو دعا کی

جائے قبول ہو اور اگر ہم ان کے خواص پورے طور سے لکھیں تو وقت تنگ ہو اور قلمیں تھک جائیں اور کچھ خواص ان کے گذر چکے ہیں ان کا ایک دفق عظیم ہے جس کے ساتھ مخمّس محیط ہے۔ جو شخص اس کے مربع حرفی اور عددی کو ایک جگہ جمع کرے عجائب لطف آلٰہی ملاحظہ کرے جس کا بیان ممکن نہیں اور جو دعا مانگے قبول ہو۔ صورت اس کی یہ ہے

ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے شام کے وقت میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ اے ابن عباس میرے ساتھ آؤ میں ان کے ساتھ کھڑا ہوا یہاں تک کہ ہم مقام بقیع میں آئے حضرت علی نے مجھ سے فرمایا پڑھ اے ابن عباس میں نے بسم اللہ پڑھی آپ نے حرف با کے اسرار مجھے سمجھانے شروع کئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی اس کو مجھو اللہ جس کو چاہتا ہے اپنا ملک عنایت کرتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے فاتحہ

سورت فاتحہ کے خواص

الکتاب مجھ کو عرش کے نیچے سے دی گئی ہے اور فرمایا جو شخص اپنے گھر میں آیا اور سورۂ فاتحہ واخلاص اس نے پڑھی فقر اس سے دور ہو گا۔ اور خیر اس کے پاس آئے گا اور فرمایا ہے فاتحہ الکتاب ہر مرض کی دوا ہے معلوم ہو کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کی الحمد کا راز سمجھ گیا اور حمد جنت کا راز بھی سمجھ گیا اور حمد کتاب حمد جنت سے متصل ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں اگر میں سورہ فاتحہ اور بسملہ کی تفسیر لکھنی چاہوں تو ستر اونٹ کا بوجھ لکھ ڈالوں بعض اکابر فرماتے ہیں اس سورت میں ایک ہزار ظاہری خواص اور ایک ہزار باطنی خواص ہیں۔ سلمہ قاسم بن عبد الرحمن فرماتے ہیں ام الکتاب (سورۂ فاتحہ) راس قرآن اور اس کا ستون ہے اور اس میں وہ پانچ اسماء ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو شرف دیا ہے اور سورتوں پر اور انہیں اسماء میں اسم اعظم ہے جو دعا کے ساتھ کی جائے قبول ہو اور جو مانگا جائے مل جائے

ان اسماء کو اہل علم الٰہی فرماتے ہیں کہ یہ لوح محفوظ میں لکھے ہوئے ہیں۔ جیسے کہ اول قرآن میں مکتوب ہیں اور عرش کے پردوں اور کرسی پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ اور کلمات اس سورت کے زیادہ تر حروف معجمہ اور اوائل سور کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ عدد اس کے ۱۲۰۰۳ اور یہی عدد اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں محمد الف انبیاء اور احمد ہمزہ اس کا ہے محمد کے واسطے عبداللہ اور احمد کے واسطے عبدالرحمن ہے لطیفہ مہینہ انتیس دن اور کبھی تیس دن کا ثابت ہوتا ہے اور کبھی ہیں اور یہ آمین کے مقابلہ میں ہے جو سنت ہے واجب نہیں ہے اس کو سمجھو کیوں کہ الحمد للہ کی واؤ عطف میں اس کے دائرہ کی قطب ہے اور محور اسم ہے اس واسطے کہ وہ مقام ولایت کی طرف اشارہ کرتی ہے یعنی وہ اشرف مقامات ہے اور وہ منزلہ ہے اکیس حرفوں سے جن میں سے سات حروف ساقط ہیں اور ان کو سواقط فاتحہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے ب ث ج خ ز ظ ش ف پہلی کتاب میں بیان ہوا ہے کہ جس نے ان حروف سے خالی سورت پڑھی اس کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کرتا ہے اور یہ حروف سورۃ انعام کی دو آیتوں میں جمع ہوتے ہیں معلوم ہو کہ یہ حروف سواقط ظالم سے امان ہیں۔ بعض عارف فرماتے ہیں جو شخص سورۃ فاتحہ کو سونے کی قلم سے چینی کے گلاس میں لکھے جمعہ کی پہلی ساعت میں مشک و کافور سے اور گلاب سے دھو کر ایک شیشی بھر کر رکھے پھر بادشاہ اور امیروں کے پاس جانے کے وقت اس کو چہرہ پر ملے قبول عظیم حاصل ہو۔ اور اگر اس کو کسی پاک برتن میں لکھ کر مریض کا منہ دھوئیں تو فوراً آرام حاصل ہو جس کو نسیان کا مرض ہو وہ اسی کو چینی کے برتن میں لکھ کر گلاب سے دھو کر پیا کرے بہت فائدہ ہوگا اور جو سنے گا یاد رہے گا جس کی آنکھ میں ضعف ہو یا پانی بہتا ہو وہ پہلی یا دوسری تیسری شب کے چاند کے مقابل کھڑے ہو کر دیکھتا رہے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر دس بار سورۃ فاتحہ پڑھے اور ہر بار بسم اللہ پڑھے اور آمین کہے پھر تین بار قل ھو اللہ پڑھ کر آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور کہے ہر بیماری سے آرام سو تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین سات بار۔ اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کی ہر ایک بیماری دور کرے گا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جب تو بچھونے پر لیٹا اور تو نے فاتحہ اور قل ھو اللہ پڑھ لی تو ہر ایک برائی سے امن میں ہو گیا۔ سواء موت کے ہمارے پاس جو کچھ جواہر دیا قوت تھے ہم نے ہر طرح سے تمہارے پیش کر دیئے اب تم اس کو حاصل کر دو جو تمہارے رب کے پاس ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تورات انجیل اور زبور میں کوئی سورت ایسی نہیں ہے جیسی سورۃ فاتحہ ہے اس میں تصریح ہے اس بات کی کہ اس کو کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہیئے کیوں کہ اس میں بہت فوائد ہیں اگر اس کی تشریح کی جائے تو اونٹوں کا بوجھ ہو جائے عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی آنکھ کے درد کی شکایت کی آپ نے فرمایا قرآن شریف کو دیکھا کرو۔ میں نے دیکھا میری آنکھ اچھی ہو گئی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر ایک کتاب میں راز ہے اور قرآن شریف میں خدا کا راز اوائل سور میں ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں ہر ایک کتاب میں صفوۃ ہے اور قرآن صفوہ حروف تہجی میں ہے ابن عباس سے کسی نے الم اور حم اور ن کا سوال کیا آپ نے فرمایا اسم الرحمن کے ٹکڑے ہیں اور کہا گیا ہے کہ دونوں قرآن شریف کے نام ہیں سدی اور قلبی اور قتادہ کا یہی۔

قول ہے اور کہا گیا ہے کہ حروف کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے قسم کھائی ہے یہ قول ابن عباس اور عکرمہ کا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف اسماء اور صفات پر دلالت کرتا ہے ابن عباس کہتے ہیں الم میں الف اول کی طرف اور لام لطیف کی طرف اور میم مالک کی طرف اشارہ کرتا ہے اور کوئی کہتا ہے ان میں سے بعض حروف اسماء ذات پر اور بعض اسماء صفات پر دلالت کرتے ہیں کسی کا قول ہے کہ الف سے آلا یعنی نعمتیں اور لام سے لطف اور میم سے مجد یعنی بزرگی مراد ہے ضحاک کہتے ہیں الف سے اللہ اور لام سے جبرئیل اور میم سے محمد مراد ہے اور بعض عارف کہتے ہیں کہ الف کے معنی میم ہیں یعنی منی مطلب یہ کہ مجھ سے ہے اور بعض کا قول ہے کہ بعض حروف اسماء آلہی پر اور بعض غیر اسماء آلہی پر دلالت کرتے ہیں بعض ارباب حقائق کا قول ہے کہ ان حروف کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی کمی وزیادتی سے حفاظت کے واسطے رکھا ہے اور اس آیت میں إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ انہیں کی طرف اشارہ ہے اور بعض اہل حقائق فرماتے ہیں کہ حروف جو اٹھائیس بولے جاتے ہیں ان میں نصف نورانی اور نصف ظلمانی ہیں نورانی حروف یہ ہیں ا ہ ح س ک ع ر ط ص ن م ق ل ی اور ماسوا ان کے ۱۴ حروف ظلمانی ہیں بعض حکماء نے ان حروف کو بتوں پر لکھ رکھا تھا تاکہ جو کوئی ان کو دیکھے ان کی ہیبت سے عبادت کے واسطے جھک جائے۔ جو شخص ان نورانی حروف مربع کو چاندی کی انگوٹھی پر رجب کی پہلی تاریخ میں کندہ کر کے پہنے اگر خائف ہے تو آمن ہوگا اور اگر کسی بادشاہ سے ملے گا تو وہ اس کی خاطر کرے گا اور اگر کسی کے سر پر غصہ کی حالت میں ملے تو اس کا غصہ جاتا رہے اور اگر پیاسا اُس کو منہ میں رکھے پیاس دور ہو

نقش برائے حافظہ اور اگر ملینہ کے پانی سے دھو کر اس کو پی دے تو حافظہ اور فہم قوی ہو اور اگر کنواری لڑکی اس کو پہنے تو بہت لوگ اس کی شادی کی طرف راغب ہوں اور اگر مرگی والے پر انگوٹھی رکھی جائے تو اُسی وقت اُس کو افاقہ ہو اور جس عورت کو درد زہ ہو وہ اس کو پہنے فوراً بچہ پیدا ہو اور جو شخص اس انگوٹھی سے کندر پر نقش کر کے سحر زدہ کو دھونی دے سحر اس سے زائل ہو صورت مربع کی یہ ہے

عسق	طسن	حمرق	الون
مالك احد	مالك كافی	نافع	رحمن
محمد بکر	ملك ۷۷ب	الله	كفيل
حملسق	طس	المص ا	ص ق ن

خواص حروف مقطعات اور حروف مقطعات نورانیات یہ ہیں ان کو سمجھو ہدایت ہوگی الم الر کہیعص طہ طس یس ص ق ن ۔ جو شخص ان کو ترتیب الٰہی کے ساتھ یعنی اس طرح سے الم کہیعص طس حم ق ص ن برج ثور کے طالع میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اُس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور عجائب لطف آلہی جو بیان سے باہر ہے ملاحظہ کرے گا اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے شیخ ابوالحسن حرالی فرماتے ہیں ان حروف کے خواص دفع اہر بیس بار ہا ہم نے دیکھے ہیں بعض اہل علم فرماتے ہیں میں نے حضرت امام عبدالرحمٰن بن عوف زہری کے ہاتھ کی لکھی ہوئی چند سطریں دیکھی ہیں کہ وہ ان حروف کو ہر ایک مال واسباب کی حفاظت

کے واسطے لکھا کرتے تھے اے اللہ حفاظت کر آل محمد کی نفر کے ساتھ اور ساتھ المص اور کھیعص اور حمعسق ن ق والقرآن المجید والقلم وما یسطرون کے حضرت امام کمال جب دریا دجلہ میں سوار ہوتے تو ان حروف کو جو اوائل سور میں ہیں پڑھتے کسی نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا فرمایا۔ میں جس چیز پر ان کو پڑھتا ہوں یا لکھتا ہوں خشکی یا تری میں وہ محفوظ رہتی ہے اور غرق یا تلف ہونے سے بچ جاتی ہے۔ بعض علما جب سفر دریا کا ارادہ کرتے تو ٹھیکری یا کاغذ پر ان حروف کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھ لیتے۔ جب دریا کا طوفان شروع ہوتا اس کاغذ کو اس میں ڈال دیتے طوفان برطرف ہو جاتا اور بعض صالحین سفر میں ان کو اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے کسی نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا فرمایا کہ ان کی برکت مجھ پر ظاہر ہو گئی ہے

حفاظت کا عمل

ان کے سبب سے میری جان و مال محفوظ رہتی ہے اور میرا رزق کشادہ ہوتا ہے اور چور و دشمن و درندوں اور حشرات سے میری حفاظت ہوتی ہے جب تک کہ میں مکان کو واپس ہوتا ہوں ذکر ہے کہ کسی بزرگ کی لڑکی نے سوتے سوتے اٹھ کر کسی جگہ پیشاب کر دیا جو پیشاب کی جگہ نہ تھی اسی وقت ایک جنات اس کو چمٹ گیا اور لڑکی بیہوش ہو گئی۔ ان بزرگ نے اٹھ کر یہ الفاظ پکار کر پڑھے حمعسق ن والقلم وما یسطرون ان کے پڑھتے ہی وہ جنی بھاگ گیا اور پھر نہ آیا۔ جو شخص ان حروف نورانیہ کو چاندی کی گول تختی برج ثور کے طالع میں جب کہ قمر بھی اس میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے بہت نفع حاصل ہو۔ حضرت امیر المومنین امام علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں واقعہ بدر سے ایک روز پہلے میری حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے کہا مجھ کو کوئی ایسی دعا فرمایئے جس سے میں دشمنوں پر غالب ہوں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمّٓ والٓمّٓ والمص والر والمر وکھیعص وطٰه وطسم ویس وص وحم وحم وحمعسق وحم وحم وحم وحم وق ون یَا مَنْ هُوَ هُوَ یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِغْفِرْلِیْ وَ انْصُرْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یہ سرجامع اور نور لامع بطور شکل مخمس پنجشنبہ کی ساعت میں سونے یا چاندی کی تختی پر نقش کیا جاتا ہے اور کہیعص حمعسق ۵ بار اس میں لکھتے ہیں پھر دعا پڑھی جاتی ہے اَللّٰهُمَّ یَا هَادِیْ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا بَاقِیْ یَا اِلٰهِیْ اَقْضِ حَاجَتِیْ اور اپنی حاجت کا نام لے دنیاوی ہو یا دینی پوری ہو گی۔ اور لیکن کہیعص میں ایک راز پوشیدہ ہے کاف کافی ہے اور ہا ہادی اور باری سے اور عین علیم اور صاد صادق سے اسی طرح عبد اللہ بن عمرو اور ابن عباس نے کی ہے اور عبد اللہ بن عباس اس طرح دعا کیا کرتے تھے یَا کَافِیْ یَا بَارِئُ یَا هَادِیْ یَا عَلِیْمُ یَا صَادِقُ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا اور بعض کہتے ہیں اسم اعظم یہی ہے جب تم کسی بڑے شخص کی خدمت میں قبولیت کا ارادہ کرو یا کسی شخص معین کی حاجت چاہو تو ہرن کی کھال لے کر اس پر یہ نقش لکھو اور مصطگی اور محلب کی دھونی دے کر اپنے سر میں آگے کی طرف رکھو ہر ایک حاجت پوری ہو گی اور دشمنوں پر خدا مدد دے گا۔ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے شعر ارشاد فرمائے ہیں

عِشْرُوْنَ حَرْفًا لِمَعَانٍ جُمِعَتْ — خَمْسٍ وَّخَمْسٍ صُوَرٍ تَبِيْنُ تَكَمَّلَتْ

تَرَى الْسِّرَّ فِيْهَا اِنْ سَأَلْتَ مُعَلِّمًا — يَرَاكَ اِذَا فِيْهَا مَعَانٍ تَشَرَّعَتْ

فَمِنْهَا قَضَى الْحَاجَاتِ قَدْ شَاءَ ذِكْرُهَا — وَمِنْهَا لِرَدِّ الْخَصْمِ اِذْ هِيَ جُرِّبَتْ

تَكَلَّمَ اَهْلُ الْعِلْمِ فِيْهَا بِاَسْرِهِمْ — وَقَالُوْا حَصَّنْتُ بِذَا السِّرِّ الَّذِيْ انْتَظَمَتْ

مقبولیت کا عمل

جو شخص اس کو جمعہ کی پہلی ساعت زیادتی ہلال میں انگوٹھی پر نقش کرے اور انگلی میں پہنے قبول عظیم حاصل ہو ابو یعقوب کندی نے تمام خلق میں قبول عظیم حاصل ہونے کے واسطے حریر زرد پر طالع مشتری میں اس شکل کو لکھا اور بہت کچھ نفع اُن کو حاصل ہوا۔ صورت نقش کی یہ ہے

ك	ہ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ك
ی	ع	ص	ك	ھ
ع	ص	ك	ھ	ی
ص	ك	ھ	ی	ع

اور جو شخص اس کو شرف زہرہ میں چاندی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے ہیبت

ح	م	ع	س	ق
م	ع	س	ق	ح
ع	س	ق	ح	م
س	ق	ح	م	س
ع	ح	م	س	ق

اور محبت اور قبول اس کو حاصل ہو اور اگر انگوٹھی پر نقش کر کے وہ شخص پہنے جس کے نکسیر بہتی ہو نکسیر اس کی بند ہو جائے اور اگر اس کے دنق عددی اور حرفی کو جمع کریں تو جلد قبول ہو بعض صالحین فرماتے ہیں جب حضور علیہ السلام پر یہ آیت نازل ہوئی حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تو آپ کو معلوم ہوا کہ اس میں بہت بڑی برکت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اولاد نے اس اپنا وظیفہ ہر ایک سختی اور شدت کے وقت میں قرار دیا اور وہ ہر ایک خوف اور شدت سے محفوظ رہے اور حضرت علی بھی اک کے ساتھ اس دعا کیا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ اور فرماتے تھے تم میں سے جو کوئی اسم کے ساتھ دعا کرے کا قبول ہو گی اور حاجت پوری ہو گی

لہ بیس حرف ہیں واسطے معنوں کے جمع کئے گئے پانچ اور پانچ کی دو صورتیں کامل ہوئیں دیکھے گا تو ان میں اسرار اگر پوچھے گا کسی بتلانے والے سے دیکھے گا وہ تجھ کو جب کہ اس میں ہوں گے معانی نکلنے والے۔ پس بعض ان میں سے واسطے قضائے حاجات کے ہیں جن کا ذکر مشہور ہے اور بعض واسطے دفع دشمن کے ہیں جب کہ تجربہ کیا اہل علم نے اس میں گفتگو کی ہے اور کہا ہے کہ محفوظ رکھا ہے میں نے اس راز کے ساتھ جو منظوم کیا گیا۔ ۱۲ ۱۲

صورت اس کی یہ ہے
اس نقش کو شرف قمر میں چاندی کی
تختی پر لکھے ایسے خواص ملاحظہ
کرے جن کے بیان سے زبان
عاجز ہو۔ قضائے حاجات کے
واسطے اس میں عجیب اثر ہے
اس کو سمجھو یہ تمناطیس اکبر اور
کبریت احمر ہے اور باقی اگلے صفحہ پر

بریت احمر کا مؤثر نقش

دوسری طرح اس کی صورت یہ ہے اور دعا اس کی یہ ہے

ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک
ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ھ
ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ھ	ی
ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ھ	ی	ع
ح	م	ع	س	ق	ک	ھ	ی	ع	ص
م	ع	س	ق	ک	ھ	ی	ع	ص	ح
ع	س	ق	ک	ھ	ی	ع	ص	ح	م
س	ق	ک	ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع
ق	ک	ھ	ی	×	×	×	×	×	×

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھم انی اسئلک
بکھیعص حمعسق ان تکفینی کل عظیم وان تصرف
عنی کذا وکذا یا رب العٰلمین۔

اور یہ پانچ آیتیں اس وفق کے مناسب ہیں
پہلی کماء انزلناہ من السماء فاختلط بہ
نبات الارض فاصبح ھشیما تذروہ
الریاح وکان اللہ علی کل شیء مقتدرا ۱؎

ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمٰن الرحیم یوم الآزفۃ
اذ القلوب لدی الحناجر کاظمین ما للظلمین من حمیم ولا شفیع یطاع علمت نفس ما احضرت
فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس الآیۃ ص والقرآن ذی الذکر بل الذین کفروا فی عزۃ وشقاق ۵

۱؎ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ساتھ کہیعص اور حمعسق کے یہ کہ کفایت میرے ہر بڑے کام کی اور دور کر مجھ سے فلاں وفلاں آفت اے رب العالمین
پہلی آیت مثل پانی کے جس کو نازل کیا ہم نے آسمان سے بس مل گئی اس میں گھاس زمین کی پھر ہو گئی وہ ٹوٹی ہوئی اڑاتی ہے اس کو ہوا اور اللہ ہر چیز
پر قادر ہے۔ دوسری آیت وہ اللہ ہے عالم غیب اور حاضر کا وہی رحمٰن ورحیم ہے دن قیامت کے جب کہ دل حلقوم کے پاس ہوں گے غصہ کے ضبط
کرنے والے نہ ہوگا ظالموں کا کوئی دوست اور نہ سفارش کرنے والا۔ تیسری آیت۔ جان لے گا ہر ایک نفس جو حاضر کیا اس نے قسم ہے قرآن ذکر کرنے
والے کی بے شک جنہوں نے کفر کیا عزت اور جدائی میں ہے۔ ۱۲

خواص اس کے بہت ہیں۔ شیخ زین الدین کافی فرماتے ہیں یہ قیدی کو قید سے رہا کراتی ہے اور تصانیف اُس کی بہت ہیں اور دفق زہرہ یعنے ۵ در ۵ اس کے مناسب ہے اور زہرہ کوکب سعد ہے۔

سعادت اور اعتدال میں سعد اکبر کے قائم مقام ہے اور اپنی طبیعت کے ساتھ عود اور زیادتی اور سعادت اور حیات طیبہ اور زیادتی محبت اور سا افراح کے کام کرتی ہے اس نقش ۵ در ۵ کو سر آلہی کے ساتھ اُس کی طرف اضافہ کیا ہے اور اس کے اصلاع دس اسماء ہیں اسماء آلہی سے جن میں ۵ سورۂ فاتحہ میں اور ۵ سورہ انعام میں اس کو سمجھو۔ بعض علماء فرماتے ہیں جب تو کسی غائب شخص کا وجود حاضر کرنا چاہے۔ تو پانچ آیتیں۔ ۶ بار حضور قلب کے ساتھ پڑھے اور اس کو طلب کرے فوراً حاضر ہوگا۔ لیکن ظہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ہے عدد اس کے ۱۴ اعدد نصف منازل قمر ہیں اور یہ حجاب ہر ایک کام کے واسطے مفید ہے جب تو کسی بادشاہ یا سلطان سے خوف زدہ ہو تو ۵ کنکریاں زمین سے اٹھا کر پہلی پر ک اور دوسری پر ھ اور تیسری پر یٰ اور چوتھی پر عٓ اور پانچویں پر صٓ پڑھے پھر پہلی کنکری کو دائیں طرف ڈالے اور کہے قَوْلَهُ۔ اور دوسری کو بائیں طرف اور کہے اَلْحَقُّ اور تیسرے کو پیچھے ڈالے اور کہے وَلَهُ اور چوتھی کو سامنے ڈالے اور کہے اَلْمُلْكُ اور پھر پانچویں اپنے سر پر رکھے اور کہے کھیعص حمعسق اَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ كٓهٰيٰعٓصٓ حمٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اللہ تعالیٰ اس کی زبان بند کر دے گا اور یہ ایک راز پوشیدہ ہے دشمن سے پوشیدہ رہنے کا عمل اور اس سے پوشیدہ ہونا چاہتا ہے تو اپنی انگلی سے پیٹھ کے پیچھے سے خط کھینچ اور اپنے چاروں طرف دائرہ کرے اور گیارہ بار اس کو پڑھ اگر تمام جہان بھی تجھ پر حملہ کرے گا تو تجھ کو نہ دیکھ سکے گا بعض عارف کہتے ہیں یہ آیتیں ستر بار کسی حاکم کے آگے جانے کے وقت پڑھے اور جب ساتھ پر پہنچے تو اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے پھر حٓ کہکر دوسری انگلی بند کرے اور یٰ کہہ کر تیسری انگلی بند کرے اور عٓ کہہ کر چوتھی انگلی بند کرے اور صٓ کہہ کر پانچوں انگلی بند کرے اور اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو حمعسق کے حروف کے ساتھ بند کرے تو دونوں ہاتھ بند ہو جائیں گے اُس وقت بادشاہ کے سامنے جا کر اس کے منہ کے مقابل کھولے وہ بادشاہ یا حاکم اس پر بہت مہربان ہوگا

كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ
يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذ	الْقُلُوْبُ لَدَی	الْحَنَاجِرِ	كَاظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ
صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ
اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ۔

اَلسَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ	حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ
ذِى الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ
رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ
بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا	شَفِيْعٍ يُّطَاعُ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ
بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِى الذِّكْرِ
رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ	بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	هُوَ	اَللّٰهُ الَّذِىْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ	حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ
وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ	اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ
كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	وَالْقُرْاٰنِ	ذِى الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ
رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ
تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
اَلرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ
حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ
وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِى الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ
اَللّٰهُ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ.

بعض عارفین فرماتے ہیں جس نے زمین پر بیٹھ کر اپنے گرد انگلی سے ایک دائرہ کھینچا اور پانچوں آیتوں کو پڑھتا گیا اور کہا کہ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اَخْفَيْتُمُوْنِيْ عَنِ النَّاسِ وَالْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ پھر خاموش ہو جائے اور کچھ بات نہ کرے سب پوشیدہ رہے گا اور جو شخص کثرت سے ان آیات کا ذکر کرے اور یہی حالت رکھتا ہو تو عجائبات صنع الٰہی مشاہدہ کرے اور معلوم ہو کہ جو شخص ان اسماء کو شرف شمس میں سونے کی تختی پر مربع بنا کر لکھے اور اپنے پاس رکھے اس قدر بلند ہو اور سلیقہ اس کا کھل جائے وہ اسماء یہ ہیں
اَللّٰهُ لَطِيْفٌ مَلِكٌ كَافِيٌ عَلِيْمٌ مُيَسِّرٌ رَحْمٰنٌ طَيِّبٌ سَلَامٌ حَيٌّ قَيُّوْمٌ نُوْرٌ هَادِيٌ۔

مربع اس کا یہ ہے۔

اللہ	لَطِیْفٌ	مَلِکٌ	مَالِکٌ	کَافِیٌ	ھَادِیٌ	عَلِیْمٌ	یسیر	رَحْمٰنٌ	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی
لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ
ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف
مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک
کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک
ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی
علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی
یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم
رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر
حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن
سلام	طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ
طیب	قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام
قیوم	نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب
نور	ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم
ھادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ھادی	علیم	یسیر	رحمن	حیّ	سلام	طیب	قیوم	نور

جو شخص اس اسرار نورانی کا ۵۶ بار ذکر کرے اور ۱۳ بار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر جو چیز خدا سے مانگے عنایت ہو۔ بادشاہوں اور اہل ریاست اور طالبان مراتب کے واسطے اس میں خاص تاثیر ہے جو بادشاہ اس کا ذکر کرے اس کا ملک وسیع ہو اور رعایا بڑھے اور حکم جاری ہو اور سب اس کے مطیع ہو جائیں اور انہیں اسماء میں اسم اعظم ہے معلوم ہو کہ ان میں سے ہر ایک اسم کے خواص تعریف ہے۔ جو شخص ان اسماء میں سے کسی اسم کے

حروف اور عدد ایک دفق میں جمع کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم کا ذکر کرے مقام کشف اللہ تعالیٰ اس کو نصیب کرے اور حجاب اس پر سے اٹھ جائے جب عدد فرد ہو تو اس کا فعل افراد کا تقاضا کرتا ہے اور اگر زوج ہے تو تلف کرنے کا تقاضا کرتا ہے اور بعض دفعہ اسم ذات العددی اور عربی اور اس کی کسر اور صورت اسم اعظم اور جو کام اسم اعظم دے گا وہی کام یہ بھی دے گا۔

اسم اعظم کے لطائف اور معلوم ہو کہ قرآن شریف میں ہر ایک اسم کے مناسب آیات ہیں اور یہ اسماء کی دوسری ترتیب کی ہے اس کا نام لطائف ہے پہلا لطیفہ اس میں دس نام ہیں خوف زدوں کے واسطے امان اور وحشت زدوں کے واسطے انس اور قیدیوں کے واسطے رہائی کا کام دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْعَفُوُّ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ الْکَرِیْمُ ذُو الطَّوْلِ ذُوالْاِکْرَام **دوسرا لطیفہ** منبع علوم جلیلہ ہے جو شخص اس کو اپنا ذکر بنائے فتوحات اس پر کھل جائیں اور ہر ایک کام میں برکت ہو اور علم و عقل اس کے مسخر ہوں اور مقام کشف حاصل ہو وہ چھ اسماء یہ ہیں اَلْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ...

تیسرا لطیفہ اور وہ آدھا اسم اعظم ہے دفعہ وسواس و غلبہ شہوت اور بڑے بڑے امور بخوش اسلوبی انجام پانے کے واسطے بڑی تاثیر رکھتا ہے اور وہ یہ آٹھ اسماء ہیں مَلِکُ الْقَادِرُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْغَنِیُّ الْمُتَعَالُ الْمُهَیْمِنُ الْکَبِیْرُ **چوتھا لطیفہ** ہیبت اور جبروت کے واسطے اور اس میں آدھا اسم اعظم ہے اور اس میں محبوب کے ملانے اور دشمن کے جدا کرنے کی بھی خاصیت ہے جو شخص اس پر مداومت کرے کوئی موذی اس کو دکھ نہ دے سکے۔ اور ہر ایک سرکش باغی پر غالب ہو بادشاہوں امیروں کے سامنے اس کا ذکر کرنا ان کے شر سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی تاثیر سے حیوانات اور سخت دل انسان مسخر ہو جاتے ہیں اور وہ یہ دس نام ہیں اَلْعَزِیْزُ الْقَوِیُّ الْقَادِرُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ الْمُقْتَدِرُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ **پانچواں لطیفہ** اس میں اسم اعظم ہے اور اہل کشف کو اس کی برکت سے الہام ہوتا ہے جو شخص اس کا ذکر کرے اس کا مطلب اللہ تعالیٰ اس کے واسطے آسان کرے اور جو شخص نصف شب میں اس کا ذکر کرے عجائبات کا اس کو مشاہدہ ہو اور مداومت اس کی اسرار کو کھولتی ہے اور اس کی مداومت سے علوم علوی کے بہت سے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور ملکوت کے اسرار سمجھ میں آتے ہیں اور تمام عالم کی تسخیر ہوتی ہے۔ اور وہ یہ دس اسم ہیں۔ اَلْمُحِیْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ... الشَّهِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ **چھٹا لطیفہ** اس کے خواص حفظ علوم اور اصحاب قوت اور اہل معرفت کے واسطے ہیں۔ اور اس کا ذکر زاہدوں کے دلوں کو پاک کرتا ہے اور وہ یہ دس نام ہیں اَلْبَاطِنُ الْحَفِیْظُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْمَجِیْدُ الصَّادِقُ الْوَاسِعُ۔

ساتواں لطیفہ اعظم اذکار سے ہے اور اس میں ذاکر کے واسطے ہر مرض سے شفا ہے آدھی رات کو جو شخص اس

کا ذکر کرے عجائبات کا مشاہدہ ہو اور ان میں کیفیت اقسام معلوم ہو کہ ہمیشہ کی تونگری نصیب ہو۔ اور یہ اسماء ذاکر کے واسطے قرب آلٰہی کا وسیلہ ہیں اور وہ دس نام یہ ہیں اَلْوَهَّابُ الْبَاسِطُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ النُّوْرُ الْفَتَّاحُ الْبَصِيْرُ الْعَزِيْزُ الْوَدُوْدُ الْوَاسِعُ طالب اسباب کے واسطے اس میں سر عظیم ہے۔ اور تنگی رزق کو بہت فائدہ کرتے ہیں اور جس سے اس کی حاجت ہے وہ اس کا تابعدار ہوگا۔ اہل ہدایات کے واسطے اس میں بہت بڑے اسرار ہیں اور وہ یہ نو نام ہیں اَلتَّوَّابُ الْغَافِرُ الْحَسِيْبُ الْوَكِيْلُ الْكَافِي الرَّزَّاقُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ السَّرِيْعُ

اس میں پندرہ اسم ہیں جو شخص خلو معدہ کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے اپنے نفس کے اندر بلند ہمتی اور امور باطن کی ترقی معلوم کرے اور لوگوں کے دل بے انتہا اس کی طرف مائل ہوں۔ اگر یہ شخص خوف رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے خوف کو دور کرے اور وہ یہ ہیں اَلْمُحْيِيْ اَلْمُمِيْتُ الْقَابِضُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الشَّافِي الْبَرُّ الْجَوَّادُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْقُدُّوْسُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ ان میں سے ہر ایک لطیفہ سونے کی انگوٹھی پر جس کا نگینہ چاندی کا ہو یا انگوٹھی اور نگینہ دونوں چاندی کے ہوں نقش کرے پھر جب اس لطیفہ کے پڑھنے کا ارادہ ہو تو اس انگوٹھی کو پہنے بہت جلد تاثیر ہوگی مگر کامیابی روزہ و ریاضت اور خلوت کے بعد ہوتی ہے۔

یہ آیت وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ مُّبْصِرُوْنَ تک یہ آیتیں وسوسہ اور خوف اور گھبراہٹ اور برے خیالات کے واسطے مفید ہیں جمعہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت گلاب و زعفران سے سات پرچوں پر ان کو لکھے اور ہر روز منہ ایک پرچہ نگل لیا کرے اور اوپر سے ایک گھونٹ پانی کا پی لے فوراً فائدہ ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا دل جواب دیتا ہے کہ خدا نے پیدا کیا ہے وہ کہتا ہے پھر خدا کو کس نے پیدا کیا پس جب یہاں پہنچے تو خدا سے پناہ مانگے اور ہوشیار ہو جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیشہ لوگ پوچھتے رہیں گے کہ یہ سب خدا کی مخلوق ہے مگر خدا کو کس نے پیدا کیا ہے۔ جس شخص کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہو چکا ہو اس کو چاہیئے کہ کہے میں خدا اور اس کے رسول پر ایماں لایا ہوں ترمذی نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو اس قسم کا وسواس معلوم ہوا اس کو چاہیئے کہ تین بار کہے میں خدا اور رسول پر ایمان لایا ہوں اس کے کہنے سے وہ وسوسہ جاتا رہے گا۔ مسلم نے حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ شیطان مجھ میں اور میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے اور میری قرأت کو مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے حضور نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تم کو یہ وسوسہ محسوس ہو تب تم اعوذ باللہ پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوک دو۔ عثمان کہتے ہیں کہ اس کیا اور وہ وسوسے مجھ سے جاتے رہے خنزب خاء معجمہ اور یائے ساکنہ پھر زاء اور پھر باء موحدہ کے ساتھ ہے

علماء نے خاء کے ضبط کرنے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض اس کا زبر اور بعض زیر اور بعض پیش بیان کرتے ہیں۔
ابو داؤد بن زمیل سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ میں نے ابن عباسؓ سے کہا یہ کیا بات ہے جو مجھ کو اپنے دل میں معلوم ہوتی ہے ابن عباسؓ نے کہا وہ کیا ہے بیان کرو میں نے کہا میں اس کو بیان نہ کروں گا انہوں نے کہا کچھ شکوک ہیں اور وہ ہنسے پھر کہا اس سے کسی نے نجات نہیں پائی یہاں تک کہ خداوند تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ .... یہ پھر مجھ سے کہا جب تمہارے دل میں وسوسہ پیدا ہوا کرے تب تم یہ کہا کرو هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بعض علماء فرماتے ہیں جس کو وضو و نماز وغیرہ میں وسوسہ ہوتا ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ .... پڑھا کرے نفع ہوگا کیونکہ شیطان ذکر آلہی کو سن کر بھاگ جاتا ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ .. اس الذکر ہے اسی سبب سے مشائخ زیادہ تر اپنے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وسوسے کے واسطے سب سے زیادہ نافع علاج ذکر آلہی کی کثرت ہے۔
شیخ احمد خوارزمی کہتے ہیں میں نے ابو سلیمان دارانی سے وسوسوں کے متعلق شکایت کی انہوں نے فرمایا کہ جب تم وسوسہ کو جڑ سے دور کرنا چاہو تو جس وقت وسوسہ پیدا ہو تم بہت خوش ہوا کرو تمہارے خوش ہونے سے وسوسہ دور ہو جائے گا کیونکہ شیطان کو مسلمان کا خوش ہونا بہت ناگوار گذرتا ہے اور اگر تم غمگین ہو گئے تو اور زیادہ ہوگا
شیخ محی الدین کہتے ہیں یہ قول بعض علماء کے قول کی تائید کرتا ہے یعنی ان کا قول ہے۔ کہ وسوسہ میں کامل الایمان شخص مبتلا ہو جاتا ہے اس واسطے کہ چور اسی جگہ جاتا ہے جہاں مال ہوتا ہے ابو درداءؓ کہتے ہیں جس نے ہر روز سات بار یہ آئیں پڑھیں اللہ تعالیٰ ہر دینی و دنیاوی مہمات میں اس کی مدد کرے گا اور ایک روایت میں ہے کہ یہ شخص گر کر یا ڈوب کر یا ہتھیار سے نہ مرے گا۔ لیث بن سعد کہتے ہیں ایک شخص کی ران ٹوٹ گئی۔ ایک شخص اس پاس آیا اور کہا جہاں تکلیف ہے اپنا ہاتھ رکھ اور کہہ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اس نے پڑھا اور اس کی ران اچھی ہو گئی اور ان آیتوں کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اگر ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی حاکم کے سامنے جائے فوراً اس کی حاجت پوری کرے

تالیف قلوب کے اعمال

سات بار یا اللہ اور سات بار یا رحمٰن لکھ یہ عبارت لکھے لَيِّنْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَهٗ[1]

---

[1] نرم کر فلاں بن فلاں کے دل کو اور کر میرے واسطے نزدیک اس کے رافت اور رحمت اور نرمی اور قبول پھر اگر پھر بھی زندہ تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے معبود مگر وہ۔ اسی پر بھروسہ کیا ہے میں نے ۱۲

الرَّأْفَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالْحَنَانَ وَالْقَبُوْلُ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى۔ حَكِيْمٌ تك كَذٰلِكَ يَاْتِىْ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ خَاضِعًا ذَلِيْلًا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ..... زعفران اور سیاہ مرچ کو سیسے پر گھس کر اُس سے اس کو لکھو اور پھر جس مطیع کرنا منظور ہو اس کے سر پر سات بار پھیرے سوتے میں یا جاگتے ہیں اگر ہو سکے۔ اور اگر ایسا شخص ہے جس کے پاس جانا ممکن نہیں تب دُور ہی سے اس طرح کہ یہ شخص طالب مطلوب کو دیکھتا ہو تو سات بار اس کو پھرادے اور ہر بار سات بار تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر اور پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے مطلوب پیچھے پیچھے ہو جائے گا۔ اور اس عمل کو جمعرات کے روز طلوع کے وقت لکھنا چاہیئے

مطیع کرنے کا نقش

بہ اسم بدھ کے روز حبق نہری اور قرنفل اور زعفران کے ساتھ قصب کے پتوں پر لکھا جاتا ہے مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر لبان ذکر کی دھونی دے اور ہوا میں لٹکا دے اور سات روز کا چلہ کھینچے۔ فقط جو کی روٹی روغن زیت اور کشمش کے ساتھ کھائے مگر سیر ہو کر کھانا نہ چاہیے اور خلوت میں کوئی شخص بھی پاس نہ ہو پھر ہر نماز کے بعد ان اسماء کو پڑھے اور جو چاہے کام نے غائب کو بلائے اور حاضر کو غائب کر دے اور کاغذ کا سونا یا چاندی بنا دے مگر کسی سے اپنا راز ظاہر نہ کرے۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

هلاهله اَلذَّاتُ وَاللَّوْحُ وَالْقَلَمُ يَا بَرُّ يَا وَصُوْلُ اَوْصِلْ كَذَا اِلٰى كَذَا وَاَوْصِلِ الْمَوَدَّةَ بَيْنَهُمَا بِهَلْطِيفٍ سَلْطِيعٍ اَسْمَاطُوْتَ اَطْوَانَ هَكْشِ يُوْكُشْ هَبُوْرَشِ بِهليورالاركيافاهيورش يادوشر الشق الشقوم مهراقش بشلهط بعد فقوس بعلشاقوم علشاقش مهراقش اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْعِظَامُ بِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ اَجِبْ يَا سَالِمُ يَا مَيْمُوْنُ

اور خاتم اطاعت ہے اس میں نہایت زور اثر اسم ہے اس کے ۱۰۸ اعداد ہیں جن سے تین حرف ہے ۲ اور اسی حساب سے طالع نکال کر اس میں اس کو لکھ کر اس کو سمجھو کیونکہ دیوار کے بھی کان ہیں اور یاد کرنے والے یاد کرتے ہیں خاتم یہ ہے

میکائیل		جبرائیل
	بہلوہ الارکیانا ہیورش یارون میشش مہراقش	
	ملشاقش علشقوش افشامقش ابلیوا فلانہ	
	بنت فلانہ سریعا	
عزرائیل		اسرافیل

ے اور وہی رب ہے عرش عظیم کا۔ اور جب کہا ابراہیم نے اے رب دکھلا۔ مجھ کو کس طرح زندہ کرتا ہے تو مردہ کو آخر تک اسی طرح آئے فلاں بن فلاں مطیع ہو کر میرے پاس اور ذلیل ہو کر پس کھول دیا ہم نے تجھ سے پردہ تیرا پس آج تیری بینائی بہت تیز ہے ۱۲

تالیف قلوب اور وصال

جن دو آدمیوں میں نا اتفاقی ہو مثلاً میاں بی بی وغیرہ ان اسماء کو تیکے پر لکھے جمعہ کے روز جس وقت کہ امام منبر پر خطبہ پڑھنے بیٹھے اور اذان اول شروع ہو زعفران اور گلاب اور لونگ سے پھر تعویذ کو لپیٹ کر اس پر عطر ملے۔ اور جس تکیہ پر وہ دونوں سوتے ہوں گے اندر رکھ دے دونوں میں محبت ہوگی۔ اور وہ اسماء یہ ہیں طسوم ۲ عیسوم ۲ علوم ۲ کلوم ۲ حیوم ۲ قیتوم ۲ سُبْحَانَ مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اِطْمَئِنَّ قَلْبَ فُلَانَةَ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ كَمَا اَصْلَحْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْصَارِهٖ ۲ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ يُوْسُفَ فِيْ قَلْبِ زُلَيْخَا وَيَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ مُوْسٰى فِيْ قَلْبِ اٰسِيَةَ بِنْتِ مُزَاحِمٍ اَدْخِلْ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَلْبِ خَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ وَعَائِشَةَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَدْخِلْ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا اَدْخَلْتَ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَالنَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَالذَّكَرَ فِي الْاُنْثٰى لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اور چاہو تو جمعہ کے روز پہلی ساعت میں لکھو

قفل کھولنے کا عمل

حضرت ذوالنون مصری سے کسی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا نام دریافت کیا آپ نے فرمایا اس کے متعلق متعدد روایتیں ہیں مگر میرے نزدیک صحیح یہ ہے کہ سات روز روزہ رکھو اور کسی سے بات نہ کرو۔ اور ہر روز سات مسکینوں کو صدقہ دو اور صبح شام لبان ذکر اور دھونی دو اور ہر نماز کے بعد سات بار یہ دعا پڑھو پھر جس وقت تم کسی قفل یا زنجیر کے کھولنے کی نیت سے اس دعا کو دل میں پڑھو گے تو اسی وقت وہ قفل یا زنجیر کھل جائے گی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ هُلْبَا بِنْتِ رَغْبَا الْمُؤْمِنَةِ الصِّدِّيْقَةِ اُمِّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يُفْتَحُ بِهِ الْاَطْبَاقُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ الْاٰفَاقُ وَفَتَحَ بِهِ الْاَقَاسِيَ اَفْتَحْ هٰذَا الْقُفْلَ اَوْ هٰذَا الْغُلَّ۔ کسی کے دل کو مائل کرنا ہو تو اس طرح کہو اِفْتَحْ قَلْبَ

۱؎ پاکی ہے اس کو جس کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں اطمینان کو فلان بنت فلانہ کے دل کو اے فلان بن فلانہ جیسے کہ صلح کی درمیان محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے انصار کے اے اللہ جس نے داخل کی محبت یوسف کی زلیخا کے دل میں اور اے وہ ذات جس نے داخل کی محبت موسیٰ کی آسیہ کے دل میں داخل کر محبت فلاں کی فلاں کے دل میں اے اللہ جس نے داخل کی محبت حضرت محمد کی خدیجہ بنت خویلد اور عائشہ بنت ابوبکر کے دل میں سے داخل کر فلاں کی محبت فلاں کے دل میں جیسا کہ داخل کیا تو نے رات کو دن میں اور مرد کو عورت میں اگر خرچ کرتا تو جو کچھ کہ زمین میں ہے نہیں محبت کر سکتا ان کے دلوں میں اور لیکن اللہ نے الفت دی ان کے دلوں میں بیشک وہ عزت والا حکمت والا ہے ۲؎ ای رب ہلبا بنت رغبا کے جو مومنہ صدیقہ تھی موسیٰ کی اور ساتھ اللہ عزیز حکیم کے جو بڑا ہے تکبر والا ہے محافظ بزرگ رحمن و رحیم کے جس کے ساتھ طبق کھولے جاتے ہیں اور جس کے نور سے تمام عالم روشن ہے اور کھلے ہیں ساتھ اس کے اقاسی کھول اس قفل کو یا اس قید کو ۳؎ اے وہ اللہ جس نے کھولا آسمان کو ساتھ بارش کے کھول قید اور زنجیر اور دلوں کو بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے منو کو قبول کر دمیرا کہنا بحق خدا اور رسول اور اس کی قدرت اور سلیمان کے کھولو اس قفل کو اگر لوہے کا ہے تو اڑا دو اس کو اور

كَذَا وَكَذَا بِمَحَبَّةِ كَذَا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُتَكَبِّرِ الْكَبِيْرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے
کہ حضرت موسیٰؑ کی ماں کا نام قید و زنجیر اور قفل کو کھولتا ہے اور وہ یہ ہے۔ طسوم ۲ یوم ۲ حیوم ۲ قیوم ۲ دائم ۲ دیوم
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ فَتَحَ السَّمَآءَ بِالْمَطَرِ الْعَزِيْزِ افْتَحِ الْقُيُوْدَ وَالْاَغْلَالَ وَالْقُلُوْبَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَشْبِهُ اَشْبِيْهُ وَشَبِيْهُ وَدَيْكُوْمُ وَيَدُوْمُ وَلَا حَوْلَ مُحِيْلٌ لَهُ وَمَكَايِدُ وَسَلَامٌ وَمَا
يُوْحِيْ وَمَخْلُوْقٌ وَامْ اِمْوَارُهُ جُنُوْدُهَا حَابُوْرَهُ يُوْرُهُ دَهْ بِدْ بِحَادَ حَابَلِيْبَ بِالُوْنَهُ مَرْدُوْدُهُ فَاِنْ مَعَ
مَعَ طَعَفَ لَعَفَ كَهْلَفَ سَهْلَفَ نَجِيْلٌ يَا يَلِيْطَادَ كَطَا يَا كَطِيَا لَكَزْ بِرَهْ اِلَّا مَا تُوَكِّلُكُمْ وَاَجِبْتُمْ وَاَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ
وَتُذُرُّ تَهُ وَسُلْطَانَهُ افْتَحُوْا هٰذَا الْقُفْلَ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْحَدِيْدِ كَلِّيْرُوْهُ وَاِنْ كَانَ مِنْ مَفْرِقٍ
اَوْ نُحَاسٍ اَوْ عُوْدٍ فَاكْسِرُوْهُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عَلَيْكُمْ۔ اور اگر محبت کا ارادہ ہو تو یوں لکھے اَنْتَكُوْا قُلُبَ كَذَا بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَاِلٰى كَذَا

فوائد خاتم سلیمان علیہ السلام

معلوم ہو کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گناہوں سے محفوظ رہے کپڑے اور بدن کو
پاک رکھے زبان کو خاموش رکھے گناہوں کو ترک کرے طاعتوں پر ملازمت کرے
اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور یہ خاتم اطاعت ہے نیک بخت آدمی اس کو ہاتھ لگائے وہب بن منبہ کہتے ہیں خاتم سلیمان علیہ السلام
میں چار طبق تھے اور ہر طبق پر دائیں طرف لکھا ہوا تھا اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا اور بائیں طرف اَنَا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اور تیسری طرف
اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ لَا عَزِيْزَ غَيْرِيْ وَعَزِيْزٌ مَنْ اَمَنْتُهُ اور چوتھی طرف آیۃ الکرسی اور اس کے ساتھ محیط مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لکھا ہے کہ خاتم سلیمان علیہ السلام پر یہ اسماء کندہ تھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَنَا اللّٰهُ تَعَزَّزْتُ بِالْمُلْكِ وَالسُّلْطَانِ اَيِّلْ اَيِّلْ تَعَزَّزْتُ
بِالْعِزَّةِ وَالْاِمْكَانِ يَاهُ يَاهُ اَنَا اللّٰهُ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا اَنَامُ اَنَا اللّٰهُ خَبِيْرٌ قَادِرٌ اَطَاعَنِيْ كُلُّ شَيْءٍ اَنَا
اَنَا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَنُوْحُ فَيَكُوْحُ مَا نُوْحُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِيْ مَنْ دَخَلَهُ اَمِنَ مِنْ عَذَابِيْ
تَحَصَّنْتُ بِاَسْمَآءِ هٰذَا الْخَاتَمِ وَبِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ مِنْ اَعْدَائِيْ
بِذِي الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ وَبِذِي الْعِزَّةِ وَالْمَلَكُوْتِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَمُوْتُ وَرَمَيْتُ مَنْ اَرَادَنِيْ بِضُرٍّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اگر تانبے یا عود کا ہے تو توڑ اور اس کو بحق ان اسماء کے کہ فلاں بن فلاں کے دل کو ساتھ محبت کے۔
۱ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ یکتا ہے وہ نہیں ہے شریک اس کا میں خدا ہوں غالب ہوں میں ساتھ مالک کے اور سلطان کے غالب
ہوں میں ساتھ عزت اور مکان کے میں اللہ زندہ اور قائم نہیں سوتا ہوں میں خبردار ہوں قادر ہوں کل چیز میری مطیع ہے میں اللہ رحمٰن رحیم ہوں۔
لا الٰہ الا اللہ میرا قلعہ ہے جو داخل ہوا اس میں امن میں ہو میرے عذاب سے حفاظت کی میں نے ساتھ اسماء اس خاتم کے اور ساتھ عزت
اور جبروت کے اور انتقام کیا میں نے اپنے دشمنوں سے ساتھ حول اور قوت والے کے اور عزت اور ملکوت والے اور میں نے امر اپنا طرف
اس زندہ کے سپرد کیا جو نہیں مرتا اور میں نے اس پر کنکری پھینکی جس نے میرے ساتھ برائی کا ارادہ کیا ساتھ میرے کافی ہے مجھ کو اللہ اور اچھا وکیل ہے۔

یہ اسماء حضرت سلیمانؑ کے طوق پر لکھے ہوئے تھے سربراہوں کے لئے یہ اسماء خاص ہیں۔ ایل ایل ایل آ انا اللہ لعزت بالعزۃ والقوۃ والامکان یا ایا یا یا انا اللہ الحی القیوم لا انام آہ آہ آہ انا اللہ الواحد القہار علی قادر لا یعجز عن شیئ انوخ انوخ انوخ انا اللہ العزیز لا عزیز غیری من التشبیہ والتظہیر واخرج فیقوج یقوج لا الہ الا اللہ جعلنی من دخلہ امن من عذابی وتحصنت بذی العزۃ والجبروت توکلت علی الحی الذی لا یموت ومیت من ما فی بسوء ومکر وخیل بغتۃ او غوۃ باطل بلاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم واعتصمت یا اللہ۔۔ توکلت علی اللہ و باللہ اسمائہ المخزونۃ المکنونۃ الکریمۃ الجلیلۃ آہ آہ آہ الاعاد یوم طاوم قیوم ویموم ویحق الحوامیم وما فیہا من الآیات الکریمۃ احتجبت بہا وبعزۃ اللہ الذی خلق بہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

روایت ہے یہ اسماء اس لوح سے ہیں جو تمام الواح پر غالب ہیں۔ اور سلیمان جب تخت پر بیٹھے تو تمام جنات ان کے سامنے اس اسم کے اثر سے لرزتے رہتے۔

دعا یہ ہے۔ لا الہ الا اللہ الامر کلہ للہ ولا غالب یغلب اللہ لکن ۳ سبحان من غلب نور کل نور لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہیعص جہلاس واحصلی وا حسا کسطسطی اہط مطہیطہیط اہط ۲ ہیف اجیا لا الہ الا اللہ نادت فاستنارت طوب ۲ سبوح ۲ ہیطوط ۲ قدوس رب الملئکۃ والروح علی العرش استوی وعلی الملک احتوی ولہ الاسماء الحسنی لا دافع لما قضی ولا مانع لما اعطی یفعل ما یرید فی ملکہ ویحکم فی خلقہ ما یشاء وھو علی کل شیئ قدیر اسے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھ کر خوشبو کی دھونی دو اس اسم کی۔

مرد و عورت میں محبت قیدی کی رہائی تجارت میں نفع وغیرہ کا عمل

۱۷ خاصیتیں ہیں۔ سربراہوں کے پاس جانے قیدی کو رہا کرانے، عورت کا نفاس جاری کرنے، بخار دور کرنے مرد و عورت میں محبت ہونے تجارت میں نفع ہونے وغیرہ کے لئے بہت ہی مفید ہے اس اسم کو حفاظت رکھو اور گناہوں سے بچو کہ ان میں اسم اعظم ہے کعب احبارؓ سے مروی ہے کہ حضرت سلیمانؑ کے بستر میں ایسے اسماء تھے جن کی تاثیر سے جنات کانپتے اور ان کی اطاعت کرتے تھے اور جو اطاعت نہ کرتا جل جاتا بستر کے وسط میں چار اسماء عبرانی زبان میں لکھے تھے جن کی برکت سے کوئی جن حضرت سلیمان کی نافرمانی نہ کر سکتا تھا۔ اور بستر کے چار جن محافظ تھے۔ جو حضرت سلیمان کے جناتوں میں بڑے وزیر تھے۔ آدمیوں میں سے آپ کے کل تین سو وزیر تھے جن میں بڑے ۲ صف بن برخیا تھے اور جنات میں سے بھی تین سو وزیر تھے جن میں سب سے بڑے محافظ وہی چار جن تھے جن کے نام یہ ہیں طمر یاط منیق۔ ہدلیاج اور شوغال یہ اسماء جنات کو مطیع کرتے ہیں عجیب خاصیت رکھتے تھے۔ اسے معلوم کر کے کسی پہ ظاہر نہ کرو۔

جب کوئی کام لو تو اس طرح کہو۔ یَا مَعْشَرَ الْاَعْوَانِ وَالْوُزَرَاءِ اَلْاَمَا اَمَرْتُمْ مَنْ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَنْصُرُ فِیْ رِضَائِیْ بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰہِ سُلَیْمٰنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ

اس کا ہر اسم اس کے مقرر دن میں لکھے خوب پاک صاف ہو کر مکان پاک ہو ساعت نیک ہو دعوی بھی عمدہ ہو۔ ستاروں کے سایہ سورۂ یٰسین اور سورۂ ملک پڑھ کر اس پر دم کر دے یہ ہر کام کے لئے مفید ہے اور چاروں اسموں کے چار دن یہ ہیں، اتوار کے دن پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت رمریاط العفریت اور صاحب ساعت المذہب الکبیر جس کا نام ہشطشلہلکوش ہے لکھے۔ جس کے ۹ حرف ہیں اور منگل کے دن پہلی ساعت میں قشوغال العفریت جو صاحب ساعت احمر ابوالتوابع ہے جس کا نام کنکششکعوش جس کے ۶ حرف ہیں لکھے اور پھر بدھ کے روز ساعت اول ہدلیاج العفریت، صاحب ساعت برقان و زید عطارد جس کا نام بحلشطوش ۹ حرف ہیں لکھے پھر ہفتہ کے دن پہلی ساعت میں صنیعیق العفریت صاحب ساعت میمون ابا نوخ جس کا نام شطلططشکوش جس کے ۹ حرف ہیں لکھے یہ ۹ حرف ہر اسم کے لئے مفید ہیں کیوں کہ ۹ انتہائے عدد ہے جس میں بڑی قوت ہے، نقش خاتم سلیمان یہ ہے۔

ملعمشمعصہ عشوش
ھدلیاج العفریت
قان
میمون
برقان
بحلشطوش
زمریاط العفریت
احمر
صنیعیق العفریت
ہشطشلہلکوش
کنکششکعوش

روایت کیا گیا ہے کہ اس کی عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا قَوِیُّ اِلٰہٌ اللّٰہُ خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَلْقَادِرُ عَلٰی مَا یَشَآءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ مِّنَ الْاَشْیَاءِ وَلَا یَخَافُ عِقَابًا وَلَا یَرْجُوْا ثَوَابًا اَلْقَادِرُ بِقُدْرَتِہٖ الرَّحِیْمُ بِرَحْمَتِہٖ قَدْ سَاَلْتُکُمْ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ بِاسْمِہٖ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِالرُّوْحِ الْاَمِیْنِ جِبْرَئِیْلَ وَالْمَلَکِ الْعَظِیْمِ الرَّفِیْعِ مِیْکَائِیْلَ وَالْمَلَکِ الْمُوَکَّلِ بِالنَّفْخِ اِسْرَافِیْلَ وَالْمَلَکِ الْمَرْھُوْبِ الَّذِیْ تَرْتَعِدُ مِنْہُ الْقُلُوْبُ عِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَۃِ

۱؎ گروہ اعوان و وزراء حکم دو اس شخص کو جو میری حاجت پوری کرے اور میری رضا کا کام کرے بحق نبی اللہ سلیمان علیہ السلام کہا جنات میں سے ایک جن نے میں اس کو تمہارے پاس لاتا ہوں تمہارے کھڑے ہونے سے پہلے اور بیشک میں اس پر قوی امانتدار ہوں بیشک یہ حکم سلیمان کی سے ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم سرکشی نہ کرو اور میرے پاس مسلمان ہو کر آجاؤ ۱۲ ۲؎ اے اللہ اے قوی نہیں ہے قوی مگر اللہ جو پیدا کرنے والا رات اور دن کا ہے اور قادر ہے اس پر جو چاہے اور ارادہ کرے اور کوئی چیز اس پر پوشیدہ نہیں ہے وہ کسی کے عقاب کا نہیں کرتا اور کسی سے امید ثواب بھی کر نا دہ اپنی قدرت سے قادر اور اپنی رحمت سے رحیم ہے۔ میں سوال کرتا ہوں تم سے اے ارواح بہ اسم رحمن اور رحیم اور روح الامین جبرئیل علیہ السلام اور فرشتہ بزرگ میکائیل اور ملک موکل صور پھونکنے والے اسرافیل عزرائیل فرشتہ رعب جس سے دل خوف کرتے ہیں اور حاملان عرش کے نام سے یہ کہ حکم کرو تم اس کو جو پوری کرے میری حاجت اور میری رضا میں رہے بحق نبی اللہ

الْعَرْشِ أَجْمَعِيْنَ إِلَّا مَا أَمَرْتُمْ مِنْ يَقْضِي حَاجَتِيْ وَيَتَصَرَّفُ فِيْ مَنْ صَاقِيْ بِحَقِّ نَبِيِّ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ قَوْلِهِ تَعَالَىٰ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِيْنٌ إِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْأَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَخِرَ لِيَ الْعَفَارِيْتَ الْأَرْبَعَةَ بِقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ دهشطش مشهش قطوش كهيوش كشكش يوش شمخشلوط ججج اجيبوا وتوكلوا وافعلوا ما تومرون ط۔

دائم کی شکل یہ ہے۔

قدرت علوم العقول العقول سی گو ملائکت و اللاهوت و الناسوت	
قامت مرتبہ جلال کار جلال اللہ جلال تملکت عقول العقول النفوس	
یا من ہو ہو اللہ ... یا قیوم	
النار حارة یا رستة الفطفش الام الهيئة فبضا الحنيفة الارض بارده یا بستة القيوم العلى العظيم العلى العظيم لنا در طيب التفر منها المكمال بارد	
القدرة الغدرة ذو الملكوت ... يلو تود محر لحيف سحان الہی	
[illegible]	

دریائی سفر میں سلامتی

بعض نے کہا ہے کہ حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی میں وہ اسم تھا جو حضرت آدم کے دل پر لکھا ہوا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ بعض فوائد عظیم میں سے یہ آیت ہے قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا إِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جو شخص دریا کے سفر میں سلامتی چاہے تو آیت سال کی لکڑی پر کندہ کر کے کشتی کے آگے لگا دے ایک روایت میں ہے کہ پیچھے لگا دے تو وہ کشتی غرق ہونے سے امان ہے جب وہ کشتی میں سوار ہوں تو یہ آیت پڑھ لیں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا آخر تک اور یہ آیت وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ آخر تک پھر کشتی کے آگے کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر دائیں اور بائیں کی طرف اشارہ کر کے کہے۔ حضرت عثمانؓ اور یہ الفاظ کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ سَفِيْنَتُنَا كهيعص كفينا حمعسق حمينا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ ۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کشتی کا سوار یہ دعا پڑھے تو ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ يُشْرِكُوْنَ تک اور وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا الخ پھر ابن عباسؓ نے اپنے ساتھیوں کی طرف رخ کر کے کہا جو شخص یہ آیت پڑھ کر ڈوب جائے تو اس کا خون بہا مجھ پر ہے۔ ابن شکمہ کہتے ہیں میں دمشق کی بندرگاہ میں گیا جہاں سے غلہ کی بائیس کشتیاں روانہ ہوتی تھیں ایک میں میں بھی سوار ہوا اور یہ آیات

(بقیہ صفحہ سابقہ) سلیمان علیہ السلام اور بحق اس فرمان الٰہی کہا ایک عفریت نے جنوں سے لاؤں گا اس کو تمہارے پاس پہلے اس سے کہ کھڑے ہو تم اپنی جگہ سے اور بے شک میں اس پر البتہ قوی امانتدار ہوں بیشک سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے یہ بسم اللہ کہ سرکشی نہ کرو مجھ سے اور میرے پاس آؤ مسلمان ہو کر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ ارواح روحانیہ لازم ہے تجھ کو کہ مسخر کر میرے لئے چاروں عفریتوں کو اپنی قدرت اور جلال سے اے مؤکلو حکم بجا لاؤ ۱۲

پڑھیں جب کشتیاں وہاں سے روانہ ہوئیں اس وقت ہوا ٹھیک تھی مگر بعد میں طوفان آ گیا صرف میری کشتی ساحل پہ پہنچ سکی۔ ابن عمر فرماتے ہیں یہ آیات غرق ہونے اور ہلاکت سے بچاتی ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ الخ اور وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا الخ اور فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الخ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ الخ

ابن عباسؓ فرماتے ہیں جہاز میں سوار ہوتے وقت جو یہ دعا پڑھے تو ڈوبنے سے محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ لِلّٰهِ يَا مَنْ لَّهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ خَائِفَةٌ وَّالْجِبَالُ الشَّامِخَةُ خَاشِعَةٌ وَّالْبِحَارُ الزَّاخِرَاتُ خَاضِعَةٌ اِحْفَظْنِيْ اَنْتَ خَيْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ آخر تک وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا الخ۔

پھر ابن عباسؓ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جو شخص اس کو پڑھ کر ڈوب جائے اس کا خون بہا مجھ پر ہے واللہ اعلم بالصواب۔

آیۃ الکرسی اور اس کے برکات و خواص بے شمار

ہر اسم کے ایک معنے ہیں جو اس اسم پر دلالت کرتے ہیں اور قرآن کریم اعظم اسماء آیۃ الکرسی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اور الٓمٓ میں بڑے بلند معنی ہیں الف سے اللہ مراد ہے اور لام سے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ اور میم سے مالک الملک مراد ہے۔ جب یہ آیت حضور انور صلعم پر نازل ہوئی ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی بزرگی کے پیش نظر اس کے ساتھ نازل ہوئے اور یہ آیت منجی اور مانع اور نافع اور حفاظت کرنے والی ہے۔ اور سیدۃ القرآن ہے اس سورۃ میں ایک سو ستر حرف۔ ۵۰ کلمے اور ۱۰ فصول ہیں جو شخص یہ آیت اس کے حروف کے اعداد کے موافق پڑھے اور کسی حاکم کے ہاں سفارش چاہے تو قبول ہوگی جو شخص سختی میں ہو اور یہ آیت آدھی رات کو باوضو قبلہ رو ہو کر موافق عدد مذکور نہایت تضرع اور خشوع سے پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی۔ اگر آدھی رات کو ۲۲۵ مرتبہ پڑھے دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اور دشمن ہلاک ہوگا۔ اگر ۳۱۳ بار پڑھے تو ہر مشکل آسان ہو اور خیرات کا دروازہ کھل جائے۔

علم و حکمت کا حصول اس کے خواص میں سے یہ بھی کہ اگر اس کے الگ الگ حروف کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور اس کے کلمات کے اعداد کے موافق دن تک پئے اور اسی سے روزہ افطار کرے تو حکمت کے اللہ تعالیٰ سے گویا کرائے۔ مگر ابتداء اس عمل کی ماہ نیساں میں کرنا چاہیئے

---

[1] شروع ہے اللہ کے نام سے وہ ذات جس سے آسمان و زمین خائف ہیں اور بڑے بڑے پہاڑ خشوع میں ہیں اور بڑے بڑے دریا جھکے ہوئے ہیں تو میری حفاظت کر تو بہترین محافظ ہے اور تو ارحم الراحمین ہے انہوں نے اللہ کی حق قدر نہیں کی اور درود و سلام نازل ہو حضرت محمد اور انکی آل و اصحاب پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین پر ۔[2] اے اللہ میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے سوال کرتا ہوں کہ اس علم لدنی عنایت کر اے اللہ

اگر ابر نیساں کے پانی ہی سے اس کو دھو کر پئے۔ تو بہت زیادہ مفید ہو اور افطار کے وقت آیۃ الکرسی سات بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُلْهِمَنِیْ عِلْمَكَ الَّذِیْ فِیْ يَا اَللّٰهُ اگر کسی علم کی تلاش میں ہو تو اس آیت کا ذکر کرو مطلب پورا ہو گا بعض کو ہیں نے یہ ترکیب بتائی۔ انھوں نے یہ عمل کیا۔ ہنوز عدد مذکور پورے نہ ہوئے تھے جو خدا تعالیٰ نے مختلف علوم ان پر منکشف کر دیئے اور مطلب حاصل ہو گا اور ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ نیا کپڑا پہنتے وقت یہ الفاظ کہو اَللّٰهُمَّ كَمَا اَلْبَسْتَنِیْ جَدِيْدًا ان تُحْيِيَنِیْ سَعِيْدًا اَوْ اَنْ يَّجْعَلَ لِیْ عُمْرًا مَزِيْدًا[ا] اس آیت کے ملائکہ خدام اس کے لئے دعائے مغفرت کریں گے جب تک پھٹ نہ جائیں اگر سورہ انا انزلناہ بھی اس کے ساتھ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

سر درد اور ہر قسم کے درد کے لئے مجرب عمل

ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی مریض کی عیادت کرو تو اس سے مرض کا حال دریافت کرو اگر سر درد سے مرض ہوا ہے تو اس کے حروف جدا جدا لکھ کر سر کے کنارے پر باندھو اگر مریض یہ کہے کہ تمام بدن میں درد ہے۔ تب اس کا دقوق مشہور اور اس آیت کے حروف مع آیت شفا کے چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر شہد سے دھو کر اور یہ آیت ۷ بار پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلا دو انشاء اللہ شفا ہو گی۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ. وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ. قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ[۲]...

اور اگر بلغم نے نقصان پہنچایا ہو تو نمک کی سات کنکریوں میں سے ہر ایک پر سات بار آیۃ الکرسی دم کر کے صبح نہار منہ ایک کنکری کھاوے بلغم دور ہو گا۔ ایک شخص خواب میں پریشان باتیں دیکھتا تھا اس نے ایک بزرگ سے ذکر کیا۔ بزرگ نے فرمایا جب تو سونے لیٹو تو تین بار اعوذ باللہ پڑھ کر آیۃ الکرسی پڑھو اور جب اس جگہ پہنچے وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ اس کو تین بار پڑھو اور سو رہو کچھ دکھائی نہ دے گا۔ اس نے یہ کیا اور وہ بات جاتی رہی اس کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تم کسی حاکم کے پاس جاؤ اور اس کے شر سے ڈرتے ہو تو اس کے مکان میں داخل ہو کر تین بار کہو شاہت الوجوہ اور پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر کہو۔ اَللّٰهُمَّ[۳] اَلْقِ عَلَیَّ مِنْ زِيْنَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَنُعُوْتِ رُبُوْبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَهُ النُّفُوْسُ

[ا] اے اللہ جیسا کہ تو نے مجھ کو نیا لباس پہنایا ہے ایسے ہی مجھے نئی زندگی اور عمر دراز عطا کر ۱۲ [۲] اور شفا دیتا ہے مجھے مومنوں کے دلوں کو اور شفا ہے اس کے لئے جو سینوں میں ہے اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے ۱۲ اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن سے جو شفا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اور جب میں مریض ہوتا ہوں پس وہی شفا دیتا ہے۔ ایمان لانے والوں کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے ۱۲ [۳] ترجمہ اے اللہ ڈال مجھ پر اپنی زینت و محبت و کرامت اور نعوت ربوبیت جس سے دل خوفزدہ اور نفس ذلیل ہوں جھک جائیں آنکھیں اور

وَتَبْرُقُ لَهُ الْاَبْصَارُ وَتَتَبَدَّلُ لَهُ الْاَفْكَارُ وَتَخْضَعُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا اللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ فِيْمَا مَلَّكْتَنِيْ مِمَّا اَنْتَ اَمْلَكُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ الْمَلِكِ الْحَفِيْظِ فَاخْتَطَفَتْ بِهٖ اَبْصَارُ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَلْبِسْنِيْ ذِرْعًا مِنْ كِفَايَتِكَ وَكَلَاءَتِكَ وَقَلِّدْنِيْ بِسَيْفِ نَصْرَتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِيْ بِتَاجِ كَرَامَتِكَ وَعِزِّكَ وَرَدِّنِيْ بِرِدَاءِ مِنَّتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَاَرْكِبْنِيْ مَرْكَبَ النَّجَاةِ اِلَى الْمَمَاتِ وَاَمِدَّنِيْ فِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ اِدْفَعْ بِهَا عَنِّيْ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فِيْ قَبْضَتِكَ تُقَلِّبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ اَطْفَاتُ غَضَبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اور اگر چاہو تو یہ کہو اَطْفَاتُ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ بِمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ہر طرح کے خوف و بلا سے حفاظت

آیۃ الکرسی کی ایک یہ بھی خاصیت ہے اگر تم خوف کی جگہ میں ہو اور دوسرے لوگ بھی ساتھ ہوں تو سب کو ایک جگہ بٹھا کر سب کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر تم بھی اس کے اندر ہو کر سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ کہو۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ۔ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ۔ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۔ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيْظٍ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

تبدیل ہو جائے فکر و خیال اور جھکے اس کے لئے ہر متکبر جبار اے عزیز اے غفار اے اللہ اے واحد اے احد اے اللہ حفاظت کر میری ان چیزوں سے جن کا تو نے مالک کیا ہے اور ان کا زیادہ تو مالک ہے اور مدد کر میری ایک غلام بادشاہ حفیظ سے اور اچک گئی اس کی نگاہ موجودات اور پہنا مجھے زرہ اپنی کفایت سے اور مجھے اپنی عافیت کی چادر سوار ہو کر مجھے مرکب نجات پر مرتے تک اور مدد کر میری اپنی اسماء کے مؤکلوں سے ایک مؤکل کے ساتھ اور دفع کر اپنی مخلوق کے برے ارادوں کو مجھ سے دور کر جیسا مسخر کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ایسے ہی نرم کر میرے لئے ان کے جیسا کہ نرم کیا تو نے لوہا داؤد علیہ السلام کے لئے بیشک وہ نہیں بولتے ہیں مگر تیرے حکم سے۔ پیشانیاں ان کی تیرے قبضہ میں ہیں جس طرح تو چاہتا ہے ان کو پھیرتا ہے اے مقلب القلوب اے علام الغیوب میں نے فلاں بن فلانہ کا غصہ بجھا دیا۔ اور بجھا دیا میں نے لوگوں کا غصہ لا الٰہ الا اللہ سے میں نے ان سے محبت و دوستی کو رد کرایا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوستی کر لی جب انہوں نے یوسف کو دیکھا تو انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا اللہ کی قسم ہے یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ۔ حَفِيْظٌ حَفِيْظٌ يَا حَافِظُ يَا أَمِيْنُ اِحْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا الَّذِيْ لَا يُرَامُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اس کے بعد تم سب خاموش رہو اگر تم پر فوج بھی آجائے تو کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اللہ تمہاری حفاظت کریگا یہ آیت عرش کے نیچے سے نازل ہوئی ہے جب یہ آیت حضور اکرم پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے یہ آیت جن اور انس کے خوف سے نجات دلاتی اور عامل کی حفاظت کرتی ہے۔ اس کی ۲۷ خاصیتیں ہیں۔ یہاں جاہلوں کے خوف سے ہم اس کا پورا بیان نہیں کر سکتے۔ جب کوئی سفر کا ارادہ کرکے گھر سے نکلے تو یہ کہے۔

اَلْفُ اَلْفُ قُلْ هُوَ[1] اللّٰهُ اَحَدٌ وَّاٰيَةُ الْكُرْسِيِّ اُحْرِزُ بِهِمَا الْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالْاَهْلَ اَلْفُ اَلْفُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّاٰيَةُ الْكُرْسِيِّ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَشِمَالِيْ اَحْتَرِزُ بِهِمَا مِنْ كُلِّ اَحَدٍ لَبِسْتُ سِتْرَ اللّٰهِ الْمُحِيْطَ الْاَعْلٰى وَتَحَصَّنْتُ بِاللّٰهِ الْقَدِيْمِ الْاَزَلِيِّ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ وَتَرَدَّيْتُ بِرِدَاءِ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدَخَلْتُ فِيْ خَزَائِنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْفَالُهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اگر مختصر پڑھنا چاہو تو تین مرتبہ قل ہو اللہ احد اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں بائیں دم کروے اور تمام بدن پر دم کردے گھر لوٹنے تک ہر شے سے محفوظ رہو گے۔ اگر صبح کو پڑھو تو شام تک محفوظ رہو گے اور شام کو پڑھو تو صبح تک محفوظ رہو گے۔ اگر گیارہ مرتبہ پڑھ کر مرگی والی پر دم کردے تو فوراً اس کو آرام ہو۔ اگر جسم میں کوئی بیماری ہو تو فوراً جاتی رہے اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو تمام خطائیں معاف ہوں۔ اگر کسی کے سامنے جاکر یہ پڑھے اور پھر یہ بھی کہے[2] ۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ الْعَظِيْمَةِ اَنْ تُلْجِمَ نَاطِقَهٗ عَنِّيْ وَتُخْرِسَ لِسَانَهٗ حَتّٰى لَا يَنْطِقَ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتَ خَيْرُكَ يَا هٰذَا اَيْمَنَ يَدَيْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمَيْكَ تو بے شک اس کا منہ بند ہو جائے گا۔ اور تم کو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

---

[1] ترجمہ۔ قل ہو اللہ احد اور آیۃ الکرسی کے ذریعہ سے محفوظ کرتا ہوں میں مال اور اولاد اور اہل کو قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی میرے دائیں اور بائیں ہے حفاظت کرتا ہوں میں اس سے ہر ایک کی پہنا ہے میں نے ستر اللہ۔ جو محیط اور اعلیٰ ہے اور حفاظت کی میری اللہ قدیم ازلی نے اور میں نے حضرت علیؓ کی تلوار لگائی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کی چادر اوڑھی ہے اور میں بسم اللہ کے خزانہ میں آیا ہوں جس کا قفل الحمد للہ رب العالمین ہے ۱۲

[2] اے اللہ زندہ و قائم پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے جلال اور بزرگی والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس آیت کریمہ کے طفیل اور ان اسرار عظیمہ کے طفیل جو اس میں ہے۔ لگام دے تو اس کے منہ کو میری طرف سے اور گونگا کر اس کو یہانتک کہ بات نہ کر سکے مگر خیر کی یا خاموش رہے۔ اے شخص تیری خیر تیرے آگے ہے۔ اور تیرا شر تیرے پیر کے نیچے ہے ۱۲

آیۃ الکرسی کے عجیب اور اعمال کے بے شمار فوائد

اور خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی سے خوف رکھتے ہو اور تم کو اس سے ضرر پہنچا ہے تو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرو اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھو اور سجدہ میں تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کے وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تین مرتبہ یا ۷ مرتبہ پڑھو پھر اَللّٰهُمَّ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ كَمَا حُلْتَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْجِسْمِ وَالشَّيْءِ كَمَا اَلْجَمْتَ السِّبَاعَ عَنْ دَانِيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ[1] پڑھو تو بے شک اس کے شر سے محفوظ رہو ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تو کسی جماعت کے شر سے بچنا چاہے تو آیۃ الکرسی کو تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ شَرَّ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ يَا كَافِيْ وَعَافِنِيْ مِنْ اَذَاهُمْ يَا مُعَافِيْ[2]۔ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے تجھ کو محفوظ رکھے گا حکایت ہے۔ ایک آدمی ایک رات پرانے غیر آباد مکان میں تھا جب رات اندھیری ہوئی تو اچانک اس کو چھنا چھن اور کھڑکھڑ کی آواز آئی اور ایک زبردست جن سامنے سے اس کی طرف آیا۔ یہ شخص کہتا ہے یہ دیکھ کر بہت ڈرا پھر میں نے آیۃ الکرسی پڑھنی شروع کی یہانتک کہ وہ جن غائب ہو گیا۔ اور پھر رات بھر میں نے اسے نہ دیکھا صبح کو میں نے مکان کے ایک گوشہ میں راکھ دیکھ کر مجھ کو تعجب ہوا۔ اور یہ ماجرا میں نے اپنے ایک بزرگ دوست سے کہا انہوں نے وہ عفریت ہو گا جس نے اذیت کا ارادہ کیا مگر اس آیت نے اسے جلا دیا میں نے یہ بات سن کر اس آیت کو اپنا وظیفہ بنا لیا بڑی برکت معلوم ہوئی۔

ہر مصیبت سے حفاظت

ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ یہ آیت لکھ کر جس کے گلے میں ڈالو وہ ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اگر اس کے ساتھ یہ آیات بھی اضافہ کر لو تو بہتر ہے۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ۔ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اگر سورۃ اخلاص اور موذتین بھی ساتھ لکھے تو یہ حجاب عظیم ہے۔ آیۃ الکرسی سامان میں رکھیں تو چوری سے محفوظ رہے اگر اس کے دوفق مثمن حرفی یا عددی کو شمس کی ساعت میں لکھ کر مال تجارت میں رکھیں تو بہت نفع ہو اور وہ محفوظ رہے آیت الم اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم۔ میں اسم اعظم ہے اس کے عدد ۲۸۳ ہیں مع سر تداخل۔ یہ جمعہ کی پہلی ساعت میں سونے یا چاندی پر نقش کر کے پاس رکھے تو عجائبات قدرت دیکھے اور لوگوں کے قلب میں اس کی عزت ہو۔

---

[1] اے اللہ حائل کر میرے اور درمیان فلاں بن فلاں کے جیساکہ حائل کیا تو نے درمیان آسمان و زمین کے اور لگام دے تو اس کے منہ کو مجھ سے جیساکہ لگام دی تو نے درندوں کو دانیال علیہ السلام سے بحق ان اسماء شریفہ کے ۱۲

[2] اے اللہ کافی ہو تو مجھے اس قوم کے شر سے اے کافی اور ان کی اذیت سے عافیت دے اے معافی دینے والے ۱۲

لوگوں کے قلوب میں عزت کا نقش

حکام کے پاس جانے کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ نقش کی شکل یہ ہے۔

الٓمٓ اللہ	لا الٰہ الا ھو	الحی	القیوم
۱۳۷	۱۰۰	۴۹۰	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۴۷	۱۱۲	۱۳۹
۱۱۱	۱۴۰	۱۸۴	۴۸

امام حسنؑ سے روایت ہے میں اس کا ضامن ہوں جو اس آیت سے بیس آیت تک پڑھے اس کو ہر ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ آیۃ الکرسی اور سورۂ اعراف کی تین آیتیں اس آیت سے اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ اور دس آیتیں اول صافات کی لازب تک اور تین آیتیں سورۂ رحمٰن کی یا معشر الجن والانس سے الا بسلطٰن تک اور خواتیم سورۂ حشر اور آخر سورۂ تبت اضافہ کرنے سے ہر مطلب پورا ہوتا ہے آیۃ الکرسی کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب کوئی مشکل پیش ہو تو شب کو باوضو دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سلام پھیر کے ۷ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَا تَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ اَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ الْمُسْتَغِیْثِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِہٖ وَالتَّقْصِیْرِ وَاَسْئَلُکَ مَسْئَلَۃَ الْمِسْکِیْنِ وَاَبْتَھِلُ اِلَیْکَ اِبْتِھَالَ الْعَبْدِ الضَّعِیْفِ الْمُذْنِبِ الْحَقِیْرِ اِبْتِھَالَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُہٗ وَفَاضَتْ اِلَیْکَ عَبْرَتُہٗ وَاَذَلَّ لَکَ خَدُّہٗ وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُہٗ اَنْ تُحْیِیَ قُلُوْبَنَا وَتَشْرَحَ صُدُوْرَنَا وَتَجْعَلَ مَسَاعِیَنَا خَالِصًا لِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَسَبَبَ الْفَوْزِ اِلَی النَّعِیْمِ وَوَفِّقْنَا لِمَا ھُوَ مَحْضُ رِضَاکَ وَاخْتِمْ لَنَا مِنْکَ بِخَیْرٍ وَاجْعَلْنَا غَدًا مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا وَاکْفِنَا مَا اَھَمَّنَا مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَلَا تُشْمِتْ بِنَا الْاَعْدَآءَ وَلَا الْقَوْمَ الْحَاسِدِیْنَ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا یَخَافُکَ وَلَا یَرْحَمُنَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاَحْیِنَا حَیٰوۃً طَیِّبَۃً“

؎ اے اللہ تو سنتا ہے کلام میرا اور دیکھتا ہے جگہ میری اور جانتا ہے پوشیدہ اور ظاہر میرا نہیں پوشیدہ تجھ پر کوئی چیز میرے کام سے میں تجھ سے مثل ناامید فقیر کے دعا کرتا ہوں جو مستغیث اور مقر ہے اپنے گناہ اور تقصیر کا اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مثل مسکین کے اور گڑگڑاتا ہوں تیری طرف مثل بندے ضعیف گناہ گار حقیر اس شخص کی طرح گڑگڑا کر جس کی گردن تیری طرف جھک گئی اور اس کے آنسو تیری جناب میں بہ گئے اور اسکا چہرہ تیرے سامنے اور خاک آلودہ ہوئی ناک اسکی یہ کہ زندہ کر دے ہمارے دل اور کھول دے ہمارے سینہ اور ہماری کوششوں کو اپنی ذات بزرگ کے لئے خالص کرلے اور کامیابی سے نعیم کی اور ہم کو توفیق دے اپنی رضا کی اور خیر کے ساتھ ہمارا خاتمہ کر کل روز قیامت میں ہم کو ان لوگوں کے ساتھ کر جن پر تو نے انعام کیا ہے نبیوں اور صدیقوں اور شہداء اور نیکوں پر جو اچھے رفیق ہیں۔ اور کافی ہو ہم کو ان چیزوں سے جنھوں نے ہم کو فکر میں ڈالا ہے امور دنیا اور آخرت سے اور دنیا کو ہمارا بڑا قصد اور انجام علم نہ بنا اور نہ مسلط کر ہم پر ہمارے گناہوں کے سبب اس کو جو خوف نہیں کرتا ہے اور ہم پر رحم نہیں کرتا اور نفع دے ہم کو ہمارے کانوں اور آنکھوں میں اور ہم کو عمدہ زندگی دے

وَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْخَيْرِ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مُردہ کو عذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب یہ آیت میت کے کفن پر سر کے قریب وسط میں اور پاؤں کے پاس لکھیں تو وہ میت عذاب سے محفوظ رہتی ہے اور منکر و نکیر نرمی سے پیش آتے ہیں۔ یہ آیت قرآن کریم میں سب سے بڑی آیت ہے اور یہ اسم ذات سے شروع ہوتی ہے ہر مشکل میں اسے پڑھا کرو۔ ایک عارف سے روایت ہے وہ جہاز میں تھے ایک مرتبہ کالی آندھی آئی جس سے کم جہاز نجات پاتے ہیں ان بزرگ نے آیۃ الکرسی ایک کاغذ پر لکھ کر ہوا کی طرف جہاز میں لٹکا دی۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِبَرَكَتِهَا اَنْ تُنَجِّيَنَا مِمَّا نَزَلَ بِنَا وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَكَاشِفُ الْكُرُوْبِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ الْاَكْرَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان بزرگ کی اس دعا سے نجات دی۔

ہر قسم کی بیماری سے شفاء اس آیت کی خاصیت یہ بھی ہے کہ بیمار کے لئے چینی کے گلاس میں مشک زعفران و گلاب سے تین مرتبہ یہ آیت لکھیں۔ اور ایک مرتبہ لو انزلنا ھذا القرآن سے لے کر آخر سورہ تک اور یہ آیت لکھیں وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا پھر سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اس پر دم کریں اور خوشبو سے دھو دے کر تین مرتبہ صبح و شام بیمار کو پلائیں صحت ہوگی اگر گلے میں ڈال دیں تو بھی مفید ہے رمد اور آنکھ کے درد کے لئے بھی یہ آیت لکھ کر باندھنا مفید ہے اگر آنکھ سے سرخی مائل پانی بہتا ہو تو سورہ الاخلاص اور یہ دعا لکھ کر باندھے۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ الصَّمَدُ يَا غِيَاثِیْ فِی الشَّدَائِدِ حَسْبِیَ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

ہمارے لئے خیر کے در کھول اور رزق دے ہم کو تو بہترین رزق دینے والا ہے اے رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جنہوں نے سبقت ایمان اور ہمارے دلوں میں کھوٹ نہ کر۔ اے رب ہمارے بیشک تو مہربان رحم والا ہے۔ رب ہمارے گناہ بخش دے اسراف سے ہم کو بچا اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر ہم کو مدد دے رب ہمارے ہم کو دنیا اور آخرت میں نیکی دے اور بچا ہم کو عذاب نار سے ساتھ رحمت اپنی کے اے ارحم الراحمین ۱۲

ؔ۵ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم بزرگ اللہ لا الہ الا ہو کے ساتھ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کی برکت کے ساتھ کہ نجات دے نزول بلا سے ہم کو بیشک تو جاننے والا اور کسب کا کشادہ کرنے والا ہے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے حبیب اور بزرگ رسول اکرم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ۱۲

ؔ۵ کافی ہے مجھ کو اللہ بے نیاز اے میرے فریادرس سختیوں میں کافی ہے مجھ کو اللہ بے نیاز جس کے نہ اولاد ہے نہ ماں باپ ورنہ قوم قبیلہ

بِاُقْسِمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّمَدُ الْمَرْمُوْدُ الْمُسْتَمْسَكُ بِعُرُوْقِ الرَّاسِ وَالْجُلُوْدِ بِاِنِّيْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِيُوْسُفَ بْنِ يَعْقُوْبَ وَبِقَمِيْصِهِ الْمَقْدُوْدِ وَبِحَقِّ تَوْرٰتِهِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَاجِ الْوُجُوْدِ وَسِرَاجِ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ اِذْهَبْ اَيُّهَا الرَّمَدُ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا وَبِحَقِّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور بچہ کے روتے کے لئے سورہ فاتحہ علیحدہ علیحدہ حروف اور آیۃ الکرسی اسی طرح تین بار رکھے اور وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ص ص ص صه صه صه اُقْسِمْتُ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ اُسْكُتْ بِحُرْمَةِ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا اُسْكُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَالرَّبِّ الْوَدُوْدِ ك ه ى ع ص ح م ع س ق وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اُعِيْذُ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ كِتَابِيْ هٰذَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَحَصَّنْتُهٗ بِلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَحَصَّنْتُهٗ بِاللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَاَدْفَعُ اَللّٰهُمَّ الْمَضَرَّةَ وَالسُّوْءَ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا حَصَّنْتُهٗ بِاللّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

قسم دیتا ہوں تجھ کو اے رمد بہتے والے جو پکڑے ہوئے ہے سر اور آنکھوں کی رگوں کو ۱۲ ے بیشک قسم دیتا ہوں میں تجھ کو یوسف بن یعقوب کی اور اس کی پھٹی قمیص کی اور بحق توراۃ موسیٰ علیہ السلام وانجیل عیسیٰ علیہ السلام اور زبور داؤد علیہ السلام اور بحق قرآن عظیم اور محمد رسول اللہ علیہ وسلم جو چراغ وجود اور چراغ رب معبود ہیں بھاگ جا اے رمد حامل میرے اس رقعہ کی بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور بحق ہزار ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ سلہ اور اللہ سبحانہ تعالیٰ غالب ہے اپنے امر پر اگر منہ پھیریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اس پر توکل کریں گے اور وہی رب عرش عظیم کا مالک ہے اے بچے چپ ہو بحرمت رب معبود کے اور جھک گئی آوازیں رحمن کے لئے نہیں سنتا ہے مگر تو آہٹ آہٹ آہٹ اور مطیع ہو گئے منہ زندہ رہنے والے قائم کے لئے اور نقصان اٹھایا جس نے ظلم کیا بہت سے منہ بحشر خوشی اور ہنسنے والے اور بشارت والے ہوں گے اس بات سے تعجب کرتے ہو تم اور ہنستے ہو تم اور نہیں روتے ہو تم حالانکہ تم غافل ہو آخرت سے سجدہ کرو اللہ تعالیٰ کے حضور اور اسی کی عبادت کرو چپ ہو جاؤ اے بچے بحق بادشاہ معبود اور پلٹنے والے مرنی کے۔ اللہ تعالیٰ آگے اور پیچھے سے ان پر محیط ہے۔ بلکہ وہ قرآن لوح محفوظ میں ہے پناہ میں دیتا ہوں اس کو جس کے گلے میں یہ کتاب لٹکائی گئی اس چیز کے شر سے جو پیدا کیا اس نے اور حفاظت میں دیا میں نے اس کو لا الٰہ الا اللہ کے اور محمد رسول اللہ اور بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میں پناہ چاہتا ہوں رب سے اس چیز کے شر سے جو پیدا کیا ہے اور شر اندھیرا کرنے والے سے جب غروب ہوا اور شر پھونکنے والوں سے گرہوں پر اور شر حاسد سے جب کہ حسد کیا اور حفاظت میں دیا میں نے اللہ قیوم کے جو مرتا نہیں اور دفع کرے اللہ ضرر اور برائی اس کتاب کے حامل کی میں نے اس کو اللہ کی پناہ میں دیا اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی پناہ میں بحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم مع لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ منہ

زبان بندی کا مجرب عمل اور زبان بندی کے لئے بھی یہ آیت کارآمد ہے کہ ہندی کے پتوں پر جدا جدا حروف اس آیت کے لکھے اور یہ اسماء بھی لکھے۔ تَوَدُّ اُثُمَّ تَوَدُّ اَعْمَانُو دَاَنَّهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ كُلُّ

مَالِكٍ فَهُوَ مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ غَنِيٍّ فَهُوَ فَقِيْرٌ صُعْلُوْكٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَهُوَ ذَلِيْلٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَلَا مَحِيْصَ لَهُ مِنَ

اللّٰهِ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكَ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ كهيعص حمعسق ق ن [illegible]

صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ عَقَدْتُ لِسَانَكَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ

بِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السِّبَاعَ

عَنْ دَانْيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الْبَغْلَةَ عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الرِّيْحَ

الْعَقِيْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ عَقَدْتُ اَلْسِنَةَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ

مِنْ اَوْلَادٍ وَبَنَاتٍ حَرًّا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ

الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝[1]

دشمن کی ہلاکت اور حاکم کے خوف سے نجات آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جب کوئی دشمن یا مخالف یا کسی ظالم حاکم سے خوف ہو تو شب جمعہ کو نصف شب کے بعد باوضو

---

[1] بہرے وہ بھر بھرے اس چیز سے جو نیت کی انھوں نے وہ نہیں بولتے ہیں ہر بادشاہ دراصل غلام ہے اللہ کا اور کل غنی دراصل فقیر محتاج
ہیں اللہ کے اور کل جبار دراصل ذلیل ہیں اللہ کے حضور اور اللہ سے بھاگنے کی جگہ نہیں مدد مانگتا ہوں اللہ سے تجھ پر اے فلاں
بن فلانہ ساتھ جھک گئی آوازیں رحمٰن کے لئے نہیں سنتا تو مگر آہٹ اور حائل ہوگئی درمیان ان کے اور درمیان اس کے
جو خواہش کرتے ہیں وہ نہ بولیں گے اور نہ ان کو اذن دیا جائے گا کہ وہ عذر کریں کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ ان سے اور وہی
سننے والا جاننے والا ہے۔ وہ بہرے گونگے ہیں اور وہ نہیں دیکھتے ہیں وہ نہ بولیں اور نہ بات کریں گے کوئی۔ اور پیدا کریں گے
ہم سامنے ان کے ایک دیوار پھر ڈھانک دیں گے۔ ہم ان کو اور وہ نہ دیکھ سکیں گے میں نے زبان باندھی اے فلاں بن فلاں اس چیز کے
ساتھ جو باندھا اللہ نے اس کے ساتھ درندوں کو دانیال سے اور اس چیز کے ساتھ جو باندھا اللہ نے اس کے خچر کو جننے سے اور
اس چیز کے ساتھ جو باندھا اللہ نے بانجھ کو جو نہیں چھوڑتی کسی چیز کو جب چلتی ہے تو اس کو بوسیدہ کر دیتی ہے۔ باندھ
دی میں نے زبان کل مرد اور عورت کی اولاد سے نہیں بولتے ہیں اور لوٹا دیا اللہ تعالیٰ نے کافروں کو غصے سے کافروں
نے خیر نہیں پائی اور کافی ہے اللہ مومنوں کو اور اللہ قوی و غالب ہے۔

دو رکعتیں بہ نیت ہلاکی دشمن ادا کرو اور ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر پھر سلام کے بعد ۹ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کے یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّدِيْدُ الْبَطْشِ الْاَلِيْمُ الْاَخْذِ الْعَظِيْمُ ذُو الْقَهْرِ الْمُتَعَالِيْ عَنِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَالْمُنَزَّهُ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْاَوْلَادِ اَسْئَلُكَ قَهْرَ الْاَعْدَاءِ وَقَمْعَ الْجَبَّارِيْنَ تَمْكُرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ خَضَعَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ وَالنَّوَاصِيْ وَاَنْزَلْتَ بِهٖ مِنَ الصَّيَاصِيْ وَقَذَفْتَ بِهِ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَاَشْقَيْتَ اَهْلَ الشَّقَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ دَقَائِقِ هٰذَا الْاِسْمِ تَسْرِيْ فِيْ اَعْضَائِيْ بِسَرَائِرِ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتّٰى اَتَمَكَّنَ مِنْ نَيْلِ مَا اُرِيْدُ مِمَّنْ اُرِيْدُ فَلَا يَصِلُ اِلَىَّ ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا يَبْسُطُوْا عَلَىَّ مُتَكَبِّرٌ وَاجْعَلْ غَضَبِيْ لَكَ كَخَطْفِ مَقْرُوْنًا بِغَضَبِكَ وَاَطْمِسْ عَلٰى اَبْصَارِ اَعْدَائِيْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاضْرِبْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سُوْرًا بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ اَلِيْمُ الْعَذَابِ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَسِرِّ مَا دَعَوْتُكَ بِهٖ اَنْ تَقْهَرَ اَعْدَائِيْ وَمَنْ يُرِيْدُ فِيْ بِسُوْءٍ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ اَقْهَرُ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ فَاِنِّيْ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِهٖ وَاكْفِنِيْ شَرَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ عِنَادَهٗ وَمَكْرَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اس دعا کی برکت سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر پھر وہ کچھ زیادتی کرے گا تو ہلاک ہو جائے قضائے حاجات کیلئے بھی آیۃ الکرسی مفید ترین ہے ترتیب یہ ہے جب کوئی مہم درپیش ہو تو کسی مسجد میں دو رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت میں الفاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی سات مرتبہ اور دوسری میں بھی اسی طرح پڑھ کر سلام پھیر کر محراب میں کھڑا ہو کر سات مرتبہ کہو۔ یَا رَبِّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔۔۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى يُغْنِيْنِيْ عَنْ كُلِّ حَظٍّ يَدْعُوْ اِلٰى كُلِّ ظَاهِرٍ خَلْقِيْ اَوْ بَاطِنِ اَمْرٍ وَبَلِّغْنِيْ مُرَادِيْ وَارْفَعْنِيْ فِيْ دَرَجَةِ مُنْتَهَايَ وَاَشْهِدْنِيْ الْوُجُوْدَ بِالرُّؤْيَا وَالسُّرُوْرِ بِاَعْلٰى سِرِّ التَّنْزِيْلِ اِلَى النِّهَايَاتِ وَالْجُوْدِ اِلَى الْبِدَايَاتِ حَتّٰى يَنْقَطِعَ الْكَلَامُ وَتَسْكُنَ حَرَكَةُ الْاَنَامِ وَتَمْحِيْ بِقَطْعِ نُقْطَةِ الْغَيْنِ وَيَنُوْبَ الْوَاحِدُ عَنِ الْاِثْنَيْنِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيَّ مِنَ الْيُسْرِ الَّذِيْ يَسَّرْتَهٗ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ عِبَادِكَ وَاَيِّدْنِيْ بِذٰلِكَ بِنُوْرٍ شَعْشَعَانِيٍّ يَخْطَفُ بِهٖ بَصَرُ كُلِّ حَاسِدٍ مِنَ الْجِنِّ وَهَبْ لِيَ الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا بِكُلِّ مَقَامٍ وَاَغْنِنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى تُثْبِتُ بِهٖ فَقْرِيْ اِلَيْكَ اِنَّكَ

---

[1] اے اللہ غنی کر مجھے اپنے ساتھ اپنے غیر سے ایسا غنی کر جو ہر باطن اور ظاہر امر سے مجھے غنی کر دی اور میری مراد پوری کر اور بلند کر مجھے میری انتہا کے درجہ میں اور میرے وجود میں رویا اور سرور سے اعلیٰ سر تنزیل کے نہایات تک مع وجود بدایات یہاں تک کہ منقطع ہو جائے کلام اور خاموش ہو حرکت مخلوق کی اور مٹا دے تو ساتھ جدائی نقطہ غین کے اور نائب ہو ایک اور دو کا اے اللہ آسان کر مجھ پر ایسی آسانی جو تو نے اپنے اکثر بندوں پر کی اور مدد کر میری چمکدار نور سے جس سے جھپک جائے ہر حسد کرنے والے کی آنکھ جن وانس سے اور عنایت کر مجھے بلند درجہ مقامات اور غنی کر مجھ کو اپنے سوا سب سے ایسی غنا جس سے میرا فقر تیری طرف ہو جائے بے شک تو غنی حمید ہے اے اللہ

اَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُغْنِیَ فَقْرِیْ وَتُیَسِّرَ اَمْرِیْ وَتَجْبُرَ کَسْرِیْ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ کَرْحِیْ کَذَا وَکَذَا ۔

اور جو دعا ہو وہ مانگو پوری ہوگی اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ پڑھو اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی وَوَجَدَکَ عَائِلًا فَاَغْنٰی

کسی بڑے حاکم سے اپنی حاجت پوری کرانے کا عمل

آیۃ الکرسی کی یہ خاصیت بھی ہے کہ جب کسی بڑے شخص سے حاجت ہو تو اس دن روزہ رکھو اور خاموش رہو پھر مٹھائی سے روزہ افطار کر کے مغرب کی نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھ کر عشاء تک آیۃ الکرسی پڑھو اور کوئی دنیا کی بات نہ کرو پھر عشاء کی نماز کے بعد ستر مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو اور ہر مرتبہ آیۃ الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ[1] اَسْئَلُکَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَادَائِمُ یَاوَدُوْدُ اَنْ تُلْقِیَ الْمَحَبَّۃَ وَالْمَوَدَّۃَ فِیْ قَلْبِ کَذَا وَاَنْ تَقْبِضَ عَلٰی قَلْبِہٖ بِالْمَوَدَّۃِ وَالْمَحَبَّۃِ حَتّٰی یَکُوْنَ طَوْعَ یَدِیْ وَلَا یُخَالِفُنِیْ فِیْمَا اٰمُرُہٗ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْوَدُوْدِ بِحَقِّ اَسْرَارِ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْکَرِیْمَۃِ بِجَذْبِ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَحَرِّکُوْا رُوْحَانِیَّۃَ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۔ حَکِیْمٌ تک وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ۔

پھر ایک کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے تینوں آیتیں جو اوپر بیان ہوئیں مع بسم اللہ لکھے اور یہ بھی لکھے طَلْعُوْشٌ

طَمُوْشٌ یَاطَمُوْشٌ بَسْطُوْشٌ سَیْطُوْشٌ شَعَابٌ شَعْیَابٌ ھَیْلُوْثَا شَیْلُوْثَا اَھْیَادُشٌ عَلْشَاقِشٌ مَھْرَاقِشٌ شَاغُوْبٌ تَیْنَغُوْبٌ یَاحَرُوْمُ سَیْحُوْمُ مَرْحُوْمُ وَیْمُوْمٌ ھَایُوْمٌ اَھْیَا شَرَاھِیَا اَدُوْنَائِیْ اَصْبَاوُتُ اٰلْ شَدَّائِیْ اَلْخُدَّامُ مَعَانِی الْحُرُوْفِ وَوَفْقُ الْعَدَدِ مِنَ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ وَالْخَبِیْرِ الْمَوْجُوْدِ یَا خُدَّامَ[2] ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَالْحُرُوْفِ حَرِّکُوْا رُوْحَانِیَّۃَ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ بَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰہِ الْعِظَامِ وَاَنْ تَاْخُذُوْا بِمَجَامِعِ قَلْبِہٖ وَلُبِّہٖ حَتّٰی لَا یَنْطِقَ اِلَّا بِیْ وَلَا یَنْظُرَ غَیْرَ اِسْمِیْ وَلَا یَسْمَعَ اِلَّا قَوْلِیْ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وُدُّ وَجْدِیْ مَحْبُوْبٌ اَنُوْدُ حَاصِلٌ مَجْلُوْبٌ مَجْلُوْبٌ کَالسُّکْرِ فِی الْقُلُوْبِ اَجْذِبْ وَاجْلِبْ وَحَبِّبْ وَوَدِّدْ وَاَلْقِ ثَوْبَ الْمَحَبَّۃِ وَتَاجَ الْھَیْبَۃِ وَنُوْرَ الْمَعْرِفَۃِ وَالْاَسْمَاءِ الْجَلِیْلَۃِ وَالْاَقْسَامِ الْعَظِیْمَۃِ ھَیْھُوْدَا ھَیَا ھَیُوْہٗ ۔ ذَلَّ کُلُّ جَبَّارٍ لِّھَیْبَۃِ جَلَالِ اللّٰہِ وَخَضَعَ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ

میں سوال کرتا ہوں کہ غنی کرے تو میرے فقر کو اور آسان کر میرا کام اور میرے نقصان کا بدلہ دے اور میری حاجتیں پوری کر جو فلاں ۱۲

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ و دائم اے ہمیشہ رہنے والے محبت کرنے والے ڈال دے تو محبت فلاں شخص کے دل میں اور قبضہ کر اس کے دل پر یہاں تک کہ وہ میرا تابعدار ہو جائے اور میں اس کو جو حکم کروں اس میں وہ میری مخالفت نہ کرے بحق بادشاہ ودود کے اور بحق اسرار اس آیت کے تیار ہوئے خدام آیۃ الکرسی جذب کرتے فلاں شخص کے دل کی حرکت و محبت کی روحانیات میرے اور اس کے درمیان

میں محبت کرتے ہیں ان آیتوں سے مثل محبت اللہ کے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں زیادہ محبت رکھتے ہیں ۱۲ [2] اے خادموں ان اسمائ اور حروف کے حرکت و محبت کی روحانیت کو درمیان فلاں بن فلاں کے بحق ان اسماء الٰہی کے جو میں نے تم پر پڑھے تم اس کے دل اور عقل کو پکڑ لو کہ وہ سوائے میرے نام کے کوئی اور بات نہ کرے اور میرے نام کے سوائے اور کچھ نہ دیکھے اور میری بات کے کچھ نہ سنے ۔ اور خوف

إِلَّا مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ لَا تَخَافَا إِنَّنِيْ مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرٰى لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى فَلَمَّا رَأَيْنَهٗ أَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ كُوْنُوْا خُدَّامَ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ بِقَضَاءِ حَاجَتِهٖ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانَةَ مِنْ كُنْ الَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ إِفْعَلْ يَا فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ
مَا أَمَرْتُكَ بِهٖ مِنْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا
قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِيْنَ كَذٰلِكَ يُطِيْعُ فُلَانُ ابْنَ فُلَانَةَ إِلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ فِيْمَا يَطْلُبُهٗ وَتَوَكَّلْ يَا
صَاحِبَ هٰذَا الْيَوْمِ وَصَاحِبَ هٰذِهِ السَّاعَةِ أَنْتَ وَأَعْوَانُكَ كُوْنُوْا مُسَاعِدِيْ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانَةَ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِهٖ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَاتِ الْعِظَامِ وَالْأَسْمَاءِ الْكِرَامِ
وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ إِسْمَعْ وَأَطِعْ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ وَاقْضِ حَاجَةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لَا يَتَكَلَّمُ
أَحَدٌ فِيْ حَقِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ إِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ يَصْمُتُ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ
فَيَعْتَذِرُوْنَ اِعْتَذِرْ يَا فُلَانُ وَاقْضِ لَهٗ مَا يَطْلُبُ وَمَا يُرِيْدُ بِحَقِّ اللّٰهِ
الْحَمِيْدِ وَبِحَقِّ طَهْطَهُوْبٍ نَهُوْبٍ حَيَاةِ كُلِّ شَيْءٍ مَا عَصَاكَ عَبْدٌ إِلَّا
احْتَرَقَ وَلَا جَبَّارٌ إِلَّا ذَلَّ وَهَلَكَ هِيْدٍ هِيْدٍ وَهَا هَا هُوَ هُوَ آهٍ وَاهٍ وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ لَهُ الْمُلْكُ الْبَاذِخُ الْعِزُّ الشَّامِخُ أَنْتَ هُوَ هُوَ وَأَنْتَ عَلِيٌّ.

نہ کرے شک تو امن والوں سے ہے اور ڈالدی میں نے تجھ پر اپنی محبت محبت حاصل اور جذب کی گئی ہے تسکمی کی طرح دلوں میں جذب کرا اور کھینچ اور
محبت کرا اور ڈالدے پکڑا محبت کا اور تاج ہیبت کا اور نور معرفت کا اور اسمار جلیلہ اور اقسام عظیمہ کو حصصوا حیا حیوہ ۱۲ ۵۳ ذلیل ہوا ہر
جبار ہیبت وجلال الٰہی کے سامنے اور جھک گیا ہر متکبر حکم خدا کے سامنے مت خوف کرو تم دونوں میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں نہ ڈرو تم
گرفت سے اور خوف نہ کرو جب دیکھا ان عورتوں نے یوسف کو بہت بڑا حسین تو انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ کر کہا قسم ہے اللہ کی یہ بشر نہیں ہے
یہ ایک بزرگ فرشتہ ہے جو حاضر ہوا ہے خدام ان اسمار کے برائے قضاء حاجت فلاں بن فلاں کے اس شخص سے نافرمانی نہیں کرتے ہیں اللہ کی جو
حکم کیا اس نے ان کو اور کرتے ہیں وہی جو حکم کئے جاتے ہیں اے فلاں بن فلاں کر اس کام کو جس کا میں تجھے حکم کروں میری قضاء حاجت کے لئے
جو فلاں کام ہے بحق ذات کے جس نے آسمان و زمین سے کہا آجاؤ تم خوشی یا زبردستی سے انہوں نے کہا آئے ہم خوشی سے اسی طرح اطاعت کرے فلاں
بن فلاں شخص کی اس کام میں جو وہ اس سے مانگتا ہے اور حاضر ہو اے صاحب اس دن کے اور اس ساعت کے تو اور تیرے مددگار اور تم مددگار
فلاں بن فلاں کے اس کی قضاء حاجت کے فلاں بن فلانہ سے بحق ان اسماء اور آیات عظیمہ کے اور بحق بادشاہ علام کے سن اور اطاعت کو فلاں بن
فلاں کی اور پوری کر حاجت فلاں بن فلاں کی کوئی کلام نہ کرے فلاں کے حق میں مگر خیر کے ساتھ یا خوش رہے یہ وہ دن ہے جس میں وہ نہیں بولیں
گے اور نہ حکم دیا جائے گا ان کو تاکہ عذر کریں عذر نہ کرے اے فلاں اور پورا کر اس کو جو وہ طلب کرتا ہے اور چاہتا ہے بحق اللہ مجید حمید زندگی ہر چیز کی
تیرے ہاتھ میں ہے نہیں جس نے تیری نافرمانی کی وہ جل گیا اور کسی جبار نے مگر ذلیل ہوگیا اور ہلاک ہوا اور وہی ظاہر ہے اپنے بندوں پر اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلٰئِكَتَكَ الْكِرَامَ الْخُدَّامَ لِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْمُسْتَطِيْعِيْنَ لِهٰذِهِ الْاَقْسَامِ يَتَوَكَّلُوْنَ وَيَمْتَثِلُوْنَ فِيْمَا اَمَرْتُهُمْ بِهِ الْمُسَاعِدَةُ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَيَقْضُوْا لَهُ مَا يَطْلُبُ وَتَجْعَلُوْنَهُ طَوْعَ يَدِهِ وَلَا يُخَالِفُهُ فِيْ اَمْرٍ مِّنَ الْاُمُوْرِ هَيَّا اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

پھر نقش جو آگے ہے ایک کاغذ پر لکھ کر عود ہندی اور جاوی اور زعفران اور تخم خطمی اور سات دانے تفاح الجن اور خشک دھنیاں اور مصطگی کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹ کر کے فلاں شخص کی زبان اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹا پھر اس کاغذ کو مطلوب کے سر پر چکر دے یا دور ہی سے اشارہ کے ساتھ پھیر کر اپنے عمامہ میں آگے کی طرف رکھ دے اور اسکے پاس جائے اگر تمام خلق کے لئے لکھے تو روئی میں لپیٹ کر عمامہ میں رکھ لو۔

الا اللہ	کبھی کینت					لا الہ
کھیعص حمعسق	۵۲	۴۲	۶۸	۹۶	۴	ص والقرآن ذی الذکر
	۸۸	۱۲	۴۴	۳۲	۸۰	
	۲۴	۷۲	۱۰۰	۸	۵۶	
	۲۰	۴۸	۳۶	۶۴	۶۲	
	۷۶	۸۴	۱۱	۶	۲۸	
سحم	لعقسہم ۱۵ ۱۵ کیم ۱۲ ۱۲ ھمہ					سہم ۱۲ ۱۲ حمہ

شکل نقش یہ ہے۔

دو دشمنوں میں محبت پیدا کرنے کا عمل و تعویذ

دو دشمنوں میں محبت کے لئے بھی آیۃ الکرسی کا نیک ساعت میں عمل شروع کر اور ایک کاغذ پر دونوں دشمنوں کے نام لکھو پھر سیاہ مرغ کے چالیس ٹکڑے لے کر لبان ذکر کی اور چالیس دانہ تفاح الجن کے لے کر ان کے دو حصے کرو، دو، دو دانہ ڈالتے جاؤ اور آیۃ الکرسی پڑھتے جاؤ یہاں تک کہ چالیس کی تعداد پوری ہو اور پانچ مرتبہ پڑھنے کے بعد دعا پڑھے۔ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّةِ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ عَلَيْكُمْ وَبَرَكَتِهَا لَدَيْكُمْ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ پھر اس تعویذ کو اس ورق پر اس دعا کے ساتھ لکھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ يَا مَنْ اَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُلْقِيَ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ

اس کے لئے تمام ملک ہے اور عزت ہے تو وہی ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ مسخر کرے میرے لئے اپنے بزرگ فرشتوں خدام ان اسماء کو اور مطیعوں ان اقسام کو حاضر ہوں اور کریں اس کام کو جس کا میں انکو حکم کرتا ہوں فلاں شخص کی امداد اور حاجت روائی میں کہ فلاں شخص کو اس کا تابعدار کر دو اور وہ کسی کام میں اس کی مخالفت نہ کرے ابھی فوراً برکت دے اللہ ۱۲ اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں ہیں اور نہ وہم و گمان اس میں آتا ہے اور نہ تعریف کرنے والے اسکی پوری تعریف

فَلَانَۃَ وَکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْآیَاتِ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ
جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اَللّٰھُمَّ یَامَنْ
خَلَقَ فِی السَّمَآءِ الرَّابِعَۃِ مَلَکًا نِصْفُہٗ مِنْ ثَلْجٍ وَنِصْفُہٗ مِنْ نَّارٍ فَلَا النَّارُ تُذِیْبُ وَلَا الثَّلْجُ یُطْفِی النَّارَ وَھُوَ یُنَادِیْ بِلِسَانِ
الْاِقْتِدَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ یَامَنْ اَلَّفَ بَیْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَیْنَ عَبْدِکَ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ۔

شکل اس کی یہ ہے

جبرئیل	والقیت علیک				میکائیل
ولتصنع	۲۰۶	۲۰۶	۴۰۳	۲۰۰	علی عینی
	۴۰۴	۲۹۹	و۴۱۴	۲۰۵	
	۱۹۸	۴۱	۲۰۰۷	ھدو۲	
	۲۰۶	۲۹۶	۲۹۷	۱۴۲	
عزرائیل	[illegible]				اسرافیل

آیۃ الکرسی میں محبت قبول اور حصول اور مرتبہ کی بہت زیادہ خاصیت ہے جب چاہو تو اس نقش کو جو آگے ہے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اس کے گرد آیۃ الکرسی لکھو اور عود ہندی اور جاوی اور عود صلیب کی دھونی دو نقش معظم یہ ہے

والقیت	اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموٰت وما فی الارض من				علیک
محبۃ منی ولتصنع علی عینی	لایحیف	۶۵	۱۳۰	۳۰۳	الملک
	۱۳۳	۳۵۲	۶۹	۱۱۱۳	۶۳
	۷۶	۱۱۱۲	۶۶الطہ	۱۳۱	۶۵
	۶۳	۷۳۹	۳۵۳	۷	۱۱۱۵
	الاثبت ۱۰۰۲	۷۴	۱۱۲۳	۶۲	۲۵۱
[illegible]	[illegible]				[illegible]

آیۃ الکرسی مقابلہ حکام کے لئے بھی عجیب پُر تاثیر ہے اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِنْ
فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَتَجْعَلَہٗ مَشْغُوْفًا بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ کَذَالِکَ طُوْلُ لَیْلِہٖ بِمَحَبَّۃِ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانَۃَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ کَذَالِکَ تُجَنِّنُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ حَتّٰی لَا یَرٰی

کر سکتے ہیں اے وہ ذات جس کا حکم کاف اور نون کے درمیان ہے بیشک حکم اسی کا ہے جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو اس سے کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ ڈال دے تو محبت کو درمیان فلاں بن فلاں کے بحق آیات یحبونھم الخ اے اللہ اے وہ ذات جس نے پیدا کیا چوتھے آسمان میں ایک فرشتہ جس کا نصف بدن برف کا ہے اور نصف آگ کا ہے نہ آگ برف کو پگھلاتا ہے اور نہ برف آگ کو بجھاتی ہے اور وہ فرشتہ زبان اقتدار سے یہ ذکر کرتا ہے سبوح قدوس الخ اے اللہ اے وہ ذات جس نے محبت ڈالی برف اور آگ میں اس طرح محبت ڈال اپنے فلاں بندے اور فلاں کے درمیان بیشک تو جس چیز کو چاہے اس پر قادر ہے ۱۲ ؎ اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے اور اے قبول کرنے والے دعا پریشانوں کی، سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اللہ لا الہ الخ نجات دے ہم کو فلاں بن فلاں سے اور اس کو عاشق فلاں بن فلاں کا بنا رات کو اس کو نیند نہ آئے نہ اونگ فلاں بن فلاں کی محبت میں اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمان و زمین میں

فِي لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ الْأَخْيَالَهُ مَعَهُ وَذِكْرَهُ عَلٰى لِسَانِهٖ لِشِدَّةِ الْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ كَذَالِكَ تَشْفَعُ هٰذِهِ الْاٰيَةُ الشَّرِيْفَةُ الْكَرِيْمَةُ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ دُوْنَ شَفَاعَةِ الْخَلْقِ بَلْ شَفَاعَةِ كَلَامِ الْحَقِّ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَكَذَالِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ يَعْلَمُ اَنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ تَابِعًا مُطِيْعًا لِاَمْرِهٖ مُجِيْبًا لِدَعْوَتِهٖ مُلَبِّيًا لِكَلِمَتِهٖ قَاضِيًا لِحَاجَتِهٖ رَاسِخَةً فِيْ قَلْبِهٖ مَحَبَّتُهٗ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ كَذَالِكَ يُحِيْطُ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ بِعَيْنِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَفَاءِ وَالصَّفَاءِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَذَالِكَ اَوْسَعْتُ قَلْبَكَ حَنَّنْتُهٗ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى لَا تُطِيْقُ عَنْهُ الصَّبْرَ يَا فُلَانُ ابْنَ فُلَانَةَ حَتّٰى يَقْضِيَ لَكَ جَمِيْعَ الْمَصَالِحِ وَمَا تَطْلُبُ مِنْ غَيْرِ مُعَادَاةٍ وَلَا مُعَانَدَةٍ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ ۳ بار اَنْ تَسْكُنَ مَحَبَّةُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ فِيْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى يُطِيْعَهٗ وَلَا يَعْصِيْ لَهٗ اَمْرًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ بِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَعَطِّفُوْا قَلْبَهٗ وَلَيِّنُوْا جَوَارِحَهٗ بِمَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ حَكِيْمٌ تمت وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ

ایک بزرگ سے حکایت ہے جب رات خوب اندھیری ہوجاتو وہ اللہ کو نماز پڑھتے اور پھر اس دعا کاورد کرتے۔

ہے اسی طرح تنگ کر اس پر آسمان وزمین کو بجز اسکے خیال کے اور کچھ نہ دیکھے اور اپنی جان پر اس کا بسبب شدۃ محبت کے ذکر کرتا ہے جو شفاعت کرے اسکے سامنے اسکے حکم کے بغیر اسی طرح شفاعت کرتی ہے یہ آیت فلاں بن فلاں کے لئے فلاں شخص سے، خلق کی نہیں بلکہ شفاعت کلام حق کی جو جانتا ہے آگے اور پیچھے اسی طرح فلاں شخص جانتا ہے کہ فلاں بن فلاں اس کے سامنے تابع اور مطیع اور اس کا حکم ماننے والا ہے اور اس کی دعوت قبول کرنے والا ہے، اس کی حاجت پوری کرنے والا ہے، جمی ہوئی اس کے دل میں محبت اس کی اور نہیں احاطہ کرسکتے ہیں اس کے علم کا مگر جو چاہے اسی طرح احاطہ کرتا رہے فلاں محبت اور وفا اور صفا کی نظر سے گھیری ہوئی ہے اس کی کرسی آسمان وزمین کو اسی طرح وسیع کیا میں نے اور مائل کیا میں نے تیرا دل فلاں بن فلاں پر یہاں تک کہ طاقت نہ رکھے تو صبر کی۔ اس سے مائل کرتا تیری طرف اے فلاں بن فلاں اس لئے ہے کہ پوری کرے تیری سب مصلحتیں اور جو تو طلب کرے بغیر دشمنی کے اور نہیں عاجز کرتی اس کو حفاظت ان دولوں کی در تو علی عظیم ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ بڑھادے محبت فلاں بن فلاں کی فلاں کے دل میں تاکہ اس کی فرمانبرداری کرے اور کسی کام میں نافرمانی نہ کرے بحق اس آیت کے حاضر ہو اے مؤکلان اس آیت کے فلاں کے پاس مہربانی کرو اس کے دل پر اور نرم کرو اس کے اعضاء فلاں کی محبت کے میں بحق اس آیت کریمہ یحبونہم الخ۔

إِلٰهِيْ أَنْتَ أَنْتَ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْآمَالُ إِلَّا فِيْكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ
إِلَّا إِلَيْكَ مَنْ لَا ثِقَةَ لَهُ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ
اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ أَنْتَ الْحَيُّ الْبَاقِيْ عَلَى الدَّوَامِ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَإِنَّمَا السِّنَةُ وَالنَّوْمُ لِلْمَخْلُوْقِيْنَ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ غَيْرُكَ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَقْدِرُ
عَلٰى مَا تَقْدِرُ عَلَيْهِ أَنْتَ كُلُّ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ قَهْرِ عَظَمَتِكَ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ أَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِي الصُّدُوْرِ وَتَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا وَأَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ رَبَّنَا رَبَّنَا
سَيِّدَنَا سَيِّدَنَا مَوْلَانَا مَوْلَانَا أَنْتَ الَّذِيْ تُعْطِيْ وَتَمْنَعُ أَنْتَ الَّذِيْ تَرْفَعُ تَضَعُ
أَنْتَ الَّذِيْ تُبْصِرُ وَتَسْمَعُ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَسْأَلُكَ
بِخَفِيِّ لُطْفِكَ وَجَلَالِ عِزَّتِكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى الْحَبِيْبِ الْأَعْظَمِ وَالنَّبِيِّ
الْأَكْرَمِ وَالرَّسُوْلِ الْمُعَظَّمِ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
بِجَاهِ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ وَبِجَاهِ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ وَبِجَاهِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ
إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَحْشُرَنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ أَلْوِيَتِهِمْ وَتُمِدَّنِيْ بِمَدَدِهِمْ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

---

[1] اے اللہ تو تو ہی اور منقطع ہوئی امید مگر تجھ سے اور ناکام ہوئیں امیدیں مگر تجھ سے اور بند ہو گئے راستے اے اللہ صرف تجھ پر ہی بھروسہ ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اللہ لا الٰہ الخ تو ہی ہمیشہ زندہ اور باقی ہے نہیں آتی تجھ کو اونگھ اور نہ نیند اور بیشک نیند اور اونگھ مخلوق کے لئے ہے تیرے ہی لئے ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے تیرے سوائے کون ہے جو سفارش کر سکے اسکے حکم کے بغیر کون ہے جو قدرت رکھے اس بات پر جس پر تو قدرت رکھتا ہے کل مخلوقات تیرے قہر عظمت کے نیچے ہے اور انکے سامنے اور ان کے پیچھے اور دلوں کی بات جانتا ہے اور جانتا ہے ہر وہ بات جس کو ہم چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں اور اس کے علم کا احاطہ نہیں مگر جو وہ چاہے اس کی کرسی آسمان و زمین کو محدود ہے تو ہی وہ ذات ہے جو وسیع ہے ہر چیز سے رحمت اور علم کے ساتھ، اور تو ہر چیز کو جانتا ہے۔ عاجز نہیں کرتی ہے اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بزرگ برتر ہے اے رب ہمارے اے رب ہمارے اے سردار ہمارے اے مولا ہمارے تو ہی دیتا ہے اور تو ہی روکتا ہے تو ہی بلند کرتا ہے تو ہی پست کرتا ہے تو دیکھتا اور سنتا ہے اور پوشیدہ نہیں ہے تجھ پر کوئی چیز زمین و آسمان کی سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے لطف خفی اور جلال عزت کے طفیل یہ کہ درود و سلام نازل ہوں حبیب اعظم اور نبی اکرم حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کی پاک اہل بیت اور اصحاب کے طفیل اور تابعین کے تصدق سے قیامت تک نازل ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ان کے زمرہ میں حشر اور انکے جھنڈے کے نیچے کھڑا اور ان کی مدد مجھ کو پہنچا آمین یا رب العالمین ۱۲۔

جو کوئی اس دعا کے ساتھ جو کچھ اللہ سے مانگے وہ ملے جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت ہو تو اسے لازم ہے کہ نصف شب کو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ دس بار آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد سلام کے آسمان کی طرف سر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَّا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَةِ اٰیَةِ الْکُرْسِیِّ عِنْدَکَ وَاَنْ تَفْعَلَ لِیْ مَا ھُوَ کَذَا وَاَنْ تَتَوَلّٰنِیْ جَمِیْعَ مَآرِبِیْ وَمَقَاصِدِیْ مَا اَطْلُبُ مِنْکَ[1]

پھر اپنا مطلب بیان کرے اس کا پورا کرنا اللہ پر لازمی ہے اس دعا کے اول و آخر درود شریف جتنا ہو سکے پڑھے تو عمل پورا ہوگا۔ جو آیۃ الکرسی دن کو پڑھے تو رات تک اللہ اس کو محفوظ رکھے گا اور جو رات کو پڑھے تو صبح تک محفوظ رہے۔

گناہوں کی بخشش اور غصہ دور کرنے کا عمل

آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اسے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے اور جو شخص سوتے وقت پڑھے تو شیطان سے رات بھر محفوظ رہے اور جس کو غصہ آ رہا ہو وہ پڑھ کر بائیں طرف تھوکے تو شیطان بھاگ جائے اور غصہ جاتا رہے ایک نہایت جلیل القدر اور بزرگ دعا یہ ہے۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تَفَرَّدَ بِالْبَقَآءِ وَالدَّوَامِ لَا یُثْبِتُ ذَوَاتُ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَلَا حَقِیْقَتُہُمْ مَعَ ذَاتِہٖ وَلَا صِفَاتُہُمْ مَعَ صِفَاتِہٖ وَلَا اَسْمَآئُہُمْ مَعَ اَسْمَآئِہٖ وَلَا اَفْعَالُ مَعَ اَفْعَالِہٖ وَلَا سَوَاہُ اَحَدٌ لَا جَمَالَ فِی الْحَقِیْقَةِ اِلَّا جَمَالُہٗ وَجَلَالَ اِلَّا جَلَالُہٗ وَھُوَ اَبْدَعُ عَائِدٍ فِیْ کَمَالِہٖ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الدَّآئِمُ عَلٰی عَرْشِہٖ بِدَوَامِ مُلْکِہٖ وَکُلُّ الْخَلَائِقِ مُنْقَادُوْنَ اِلٰی کَمَالِ مَعْرِفَتِہٖ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہٗ وَاحِدٌ فِیْ مُلْکِہٖ اَحَدٌ فِیْ سَرْمَدِیَّةِ عِزِّ اَبَدِیَّتِہٖ مَعَ اخْتِلَافِ عُقُوْلِہِمْ وَاَدْیَانِہِمْ کُلُّہُمْ یَرْجِعُوْنَ اِلٰی حَقِیْقَةِ مَعْرِفَتِہٖ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہٗ ھُوَ الْخَالِقُ الرَّازِقُ وَالْمُحْیِیْ وَالْمُمِیْتُ وَالْاَمْرُ کُلُّہٗ رَاجِعٌ اِلَیْہِ فَاَمَّا الْعَارِفُوْنَ وَالْمُحَقِّقُوْنَ فَاِنَّہُمْ قَدْ تَاھُوْا فِیْ بِحَارِ مَحَبَّتِہٖ وَبِمَا اَنْعَمَ عَلَیْہِمْ بِہٖ وَغَاصُوْا فِیْ اَمْوَاجِ لُجَجِ بِحَارِہٖ تَلَاطُمِ قُدْرَتِہٖ فَہُمْ اَقَرُّوْا بِالْعَجْزِ عَنْ اِدْرَاکِ مَعْرِفَتِہٖ وَغَرِقُوْا فِیْ بِحَارِ مَلَکُوْتِہٖ فَعَلِمُوْا وَحَقَّقُوْا اَنَّ اللّٰہَ

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بحرمت آیۃ الکرسی میرے لئے ایسا اور میرے تمام مقاصد اور حاجات پوری کر جو میں تجھ سے طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ نہیں ہے معبود مگر تو جو یکتا ہے باقی اور دائم ہے نہیں ثابت رہتی ہیں ذاتیں مخلوقوں کی اور نہ حقیقت ان کی اس کی ذات سے اور نہ صفات ان کی اس کی صفات کے اور نہ اسماء انکے اسماء سے اور نہ افعال انکے افعال سے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے جمال در حقیقت کا جمال ہے اور جلال اس کا جلال ہے وہ قائم اور ہمیشہ رہنے والا ہے اپنے عرش پر بہ دوام ملک اور کل خلائق مطیع ہیں اس کے کمال معرفت کی اور سب جانتے ہیں کہ وہ اکیلا ہے اپنے ملک میں یکتا ہے۔ ابدی ہمیشگی میں تمام مخلوق اپنی جانب رجوع کرتی ہے اس کی حقیقت معرفت ہے اور سب جانتے ہیں کہ وہ خالق رازق اور زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے کل اختیار اسی کی ہے لیکن عارف اور محقق لوگ اس کی حقیقت و معرفت کے درمیان حیران رہ گئے غوطہ لگائے انہوں نے دریائے قدرت کی موجوں میں پھر اقرار کیا انہوں نے عجز کا اس کی معرفت کے ادراک میں غرق ہو گئے اس کے دریا ملکوت میں اور جان لیا اور تحقیق اقرار کیا انہوں نے کہ

إِلَّا هُوَ وَدَلَّ عَلَىٰ إِنَّهُ حَيٌّ قَيُّوْمٌ فَأَحْيَىٰ قُلُوْبَهُمْ وَنَوَّرَ أَبْصَارَهُمْ وَأَيَّدَ بَهُمْ فَلَمْ
يُشَاهِدُوا فِي الْكَوْنِ سِوَاهُ وَلَا رَبَّ إِلَّا إِيَّاهُ فَأَقَرُّوا لَهُ بِالْعَجْزِ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ أَيْ
لَا تَأْخُذُهُ فَتْرَةٌ عَنِ الْخَلْقِ الْمَصْنُوْعَاتِ وَلَا نَوْمٌ عَنْ إِدْرَاكِ الْمَعْلُوْمَاتِ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا
أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ جَمِيْعُ الْمَوْجُوْدَاتِ تُقَدِّسُهُ عَنِ الْحُلُوْلِ وَالنَّظِيْرِ وَالْإِتِّحَادِ وَالْبِدَايَةِ
وَالنِّهَايَةِ وَالْإِتِّصَالِ وَالْإِنْفِصَالِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ قَبْلَ الْأَشْيَاءِ وَرُجُوْعُ الْخَلَائِقِ
وَالْقِيَادُهَا إِلَيْهِ وَهُوَ فِيْ مُلْكِهِ الْأَوَّلُ وَالْأَحَدُ وَاحِدٌ أَحَدٌ مُنْفَرِدٌ بِنَفْسِهِ فِي
الْغُيُوْبِ عَنِ الظُّنُوْنِ وَالْفُهُوْمِ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَجَمِيْعُ الْكَائِنَاتِ لَهُ
شَاهِدَاتٌ وَلِمَصْنُوْعَاتٍ عَارِفَاتٌ بِأَنَّهُ إِلٰهُ الْأَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُسَبِّحُ لَهُ أَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِيْنَ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ
كُلُّ شَيْءٍ مُفْتَقِرٌ إِلَيْهِ وَخَاضِعٌ لَدَيْهِ ذَلِيْلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا
إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا
حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ إِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

وہ معبود برحق ہے اور زندہ اور قائم ہے۔ زندہ کیا انکے دلوں کو اور روشن کیا ان کی آنکھوں کو اور دلوں کو مشاہدہ نہیں کیا انہوں نے عالم میں سوائے اس کے کوئی معبود۔ مقرر کیا اس کو ساتھ عجز کے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی ہے اسے مصنوعات کی پیدائش اور معلومات کرنے سے نیند نہیں آتی اس کا یہ ہے کہ وہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو فرماتا ہے ہوجا پس وہ ہو جاتا ہے وہ پاک ذات ہے جس کے قبضہ میں کل چیزیں ہیں۔ اور اسی کی طرف سب لوٹائے جائیں گے۔ تمام موجودات پاکی بیان کرتی ہے اس کی حلول نظیر اتحاد اور ابتداء انتہا اور اتصال انفصال سے پاک ہے مثل اس کے کوئی چیز نہیں ہے کل خلائق کا رجوع اسی کی طرف ہے وہ اپنے ملک میں اول اور واحد احد یکتا ہے۔ اس کی ذات گمانوں اور وہموں سے برتر ہے اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تمام کائنات اسی کی اور اس کی مصنوعات کی عارف ہیں بایں طور کہ وہ معبود ہے زمینوں اور آسمانوں کا۔ کون ہے جو شفاعت کرے اس کے پاس بغیر اس کے حکم کے۔ آسمان و زمین کے رہنے والے اسکی تسبیح کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ ہر بولنے والا اس کے حکم سے بولتا ہے۔ اور ہر کلام والا ان کے حکم سے کلام کرتا ہے جاننے والا ہے ہر چیز کا اور بے پرواہ ہے ہر چیز سے اور ہر چیز اس کی محتاج، اس کے سامنے عاجز، اور اس کے آگے ذلیل ہے وہ جانتا ہے اس چیز کو جو ان کے آگے اور پیچھے ہے تو اور نہیں ہے علم ہم کو مگر جو تو نے بتلا دیا ہے تو علم والا اور حکمت والا ہے۔ جانتا ہے تو خشکی و دریا کی ہر چیز اور نہیں گرتا ہے کہ پتہ مگر وہ اسے جانتا ہے اور ہر وہ دانہ جو زمینوں کے اندھیرے میں اور تر و خشک میں ہے وہ سب کتاب روشن میں ہے، اور نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم کا مگر جو کچھ وہ چاہے۔ اس نے ہر چیز کو اپنے علم سے گھیر لیا ہے اور اللہ ان پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں احاطہ کیا ہے اس کی قدرت نے آسمان فرشتوں پر سب اس کی

وَلَهٗ مِنْ وَرَاءِ عِلْمٍ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَاَحَاطَتْ قُدْرَتُهٗ عَلٰى مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ فَكُلٌّ
اِلَيْهِ صَائِرٌ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ذَهَبَتِ الْاَرْوَاحُ وَشَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَتَاهَتْ فِيْ هَيَاكِلِ
اَشْيَاهِهَا وَتَفَرَّقَتْ فِيْ مَصْنُوْعَاتِ اِيْثَارِهَا وَتَشَكَّلَتْ فِيْ قَوَالِبِ التَّرْكِيْبِ فِيْ مُسْتَدِيْرِ الْبَرَازِخِ بِظُهُوْرِ
الْحُكْمِ عَلَى الدَّلَالَةِ وَظُهُوْرِ الْعِلْمِ ظَاهِرُهَا ظَاهِرُ الْقُدْرَةِ وَبَاطِنُهَا بَاطِنُ الْاَمْرِ وَهُوَ سِرُّ التَّاْبِيْدِ
بِقَبُوْلِ مَجَارِي الْحُكْمِ وَالتَّصَرُّفِ وَبِهٖ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ اَوْسِعْ لَنَا مِنْ قَيُّوْمِيَّتِكَ عِلْمًا وَفَهْمًا نَتَصَرَّفُ بِهٖ فِي الْكَائِنَاتِ لَا حَوْلَ لِيْ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ قَدْ رَفَعْتُ
فَاقَتِيْ وَمَسْكَنَتِيْ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ الْوَاسِعُ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ اَسْئَلُكَ بِتَنَوُّعِ
حَيَاةِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَبِاَنْوَاعِ اَسْرَارِ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِنْتَفَعَتْ بِتَجَلِّيَتِهٖ عَطَشُ اَكْبَادِ اَهْلِ
الْمَحَبَّةِ الْوَاضِحَةِ الْبُرْهَانِ فَتَاهُوْا فِيْ اَوْدِيَةِ صَفَاءِ سَرَائِرِهِمْ وَاَنْوَارِ ذَوَاتِهِمْ فَيَا مَنْ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَؤُوْفُ يَا عَلِيْمُ يَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

طرف جانے والے ہیں اے رب ہمارے تو نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنی رحمت علم سے، گئی روحیں اور جھک گئیں اور حیران ہوئیں ہیاکل اجسام میں اور متفرق مصنوعات ایثار میں اور متشکل ہوئیں روحانیات کے دلوں میں برائے شہود اختلافات صور درمیان قوالب اور تراکیب دائرہ برزخ برائے اظہار حکم دلالت ظہور علم کے اس کا ظاہر قدرت اور باطن اس کا باطن امر ہے اور وہ راز تائید ہے برائے قبول حکم مجازی اسی کا تصرف ہے گھیرے ہوئے ہے کرسی آسمان و زمین کو اور تھکاتی نہیں ہے اس کو ان دونوں کی حفاظت، وہ بزرگ و برتر ہے۔ کشادہ کر ہمارے لئے اپنی قیومیت سے علم و فہم جس کے ذریعہ ہم کائنات میں تصرف کریں، نہیں ہے نیکی کی قوت مگر تجھ میں، میں اپنا فاقہ اور مسکینی تیرے پاس لایا تو میری امید کو رد نہ کر تو وسعت والا رب بزرگ ہے، سوال کرتا ہوں تجھ سے بہ ارواح روحانیت و بہ تنوع اسرار بادشاہ عظیم الاعظم جس کی تجلی سے اہل محبت کے پیاسے جگر سیراب ہوئے جن کی محبت کی برہان ظاہر ہے، پھر وہ اپنی باطنی صفائی کے میدانوں اور انوار ذات میں گم ہو گئے پھر ندا کی انھوں نے اے وہ ذات کہ جس کی کرسی نے گھیر لیا ہے آسمان و زمین کو اور عاجز نہیں کرتی ہے اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بزرگ و برتر ہے اے کریم اے مہربان وہ ذات کہ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہی زندہ اور قائم اس کو اونگھ نیند نہیں جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اسی کا ہے کوئی نہیں جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کے حکم سے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے آسمانوں اور زمینوں سے اس کی کرسی بلند ہے جسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں ہے اور وہ بہت بلند ہے اے اللہ میں تجھ سے بحق ان آیات کے سوال کرتا ہوں یہ کہ روشن کر ہمارے دلوں کو اور وسیع کر ہمارے رزق اور بہتر کر ہمارے اخلاق اے مونس قلوب اور چھپانے والے عیوب کے اور اے کھولنے والے غموں کے۔ اے بخشنے والے، اے جاننے

الْغُيُوْبِ قَدْ عَلِمْتَ مَا كَانَ مِنْ مَسْئَلَتِيْ وَاعْتِذَارِيْ فِيْ خَلْوَتِيْ وَاَقَالَتِيْ مِنْ زَلَّتِيْ وَتَنَصُّلِيْ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَاَنْتَ اللّٰهُمَّ تَعْلَمُ هِمَّتِيْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰى نِيَّتِيْ وَالْعَالِمُ بِطَوِيَّتِيْ وَمَالِكُ الْمُلْكِ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِيْ وَغَايَتِيْ فِيْ مَطْلَبِيْ وَرَجَائِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَمُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ وَرَاحِمُ عَبْرَتِيْ وَمُقِيْلِيْ مِنْ عَثْرَتِيْ وَمُجِيْبُ دَعْوَتِيْ فَاِنْ كُنْتُ قَصَّرْتُ عَمَّا اَمَرْتَنِيْ وَاِنْ تَكِبْتُ مَا عَنْهُ نَهَيْتَنِيْ فَبِجَاهِكَ حَمَيْتَنِيْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِيْ فَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ وَمَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا اُخْفِيَ فِي الضَّمِيْرِ وَمُدَبِّرُ اُمُوْرِ الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ فَاِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ حَاجَتِيْ بِفَضْلِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُشَفِّعَنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ وَمَا طَلَبْتُهُ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ گناہگار بندہ توبہ کرنا چاہتا ہو تو مہینہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ پاک و صاف ہو کر باوضو آدھی رات کو چار رکعتیں ادا کرے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الفاتحہ اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سلام پھیرے کثرت سے استغفار اور کثرت بار درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ صَلٰوةً اَدَّخِرُهَا لِيَوْمِ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَخِيْفَتِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

والے غیب کے تو میرا سوال جانتا ہے اور میرا اعتذار جو میری خلوت میں ہے مجھے میری لغزش سے بچا اور خطا سے دور رکھ اے اللہ تو جانتا ہے میری ہمت کو اور تو واقف ہے میری نیت سے اور جاننے والا میری پوشیدہ بات کا اور مالک ہے ملک کا۔ اے رب پکڑنے والا ہے تو میری پیشانی کو اور تو ہی انتہا ہے میرے مقصد کی تو ہی میری امید ہے۔ شدت کے وقت اور مونس ہے میری تنہائی میں اور رحم کرنے والا ہے میری گریہ زاری میں اور نجات دینے والا ہے مجھے سختی سے اور قبول کرنے والا ہے میری دعا اے اللہ اگر میں نے ان کاموں سے قصور کیا جن کا تو نے مجھ کو حکم دیا اور وہ کام کئے جن سے تو نے مجھے منع کیا ہے بہرحال اپنی عزت و بزرگی کے صدقہ میں میری حمایت اور پردہ پوشی کر اے بزرگوں کے بزرگ اور مقصود طالبان و مالک روز قیامت، تو جانتا ہے امر پوشیدہ قلوب اور تو ہی تدبیر کرنے والا چھوٹے بڑے کاموں کا پورا کر دے میری حاجت اپنے فضل سے تجھ سے سوال ہے کہ میری شفاعت قبول کر میری ذات کے بارے میں اور رحم کر مجھ پر اپنی رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے اے ارحم الراحمین اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بحق اس آیت کریمہ اور اسماء کے یہ کہ سلام درود نازل ہوں حضرت محمد اور انکی آل و اصحاب پر اور میری دعا قبول کر یا رب العالمین ۱۲ اے اللہ درود نازل ہو حضرت محمد پر ایسے درود کہ جس کے سبب سے نجات دے ہم کو تمام ہول اور آفتوں سے اور پوری کر اسکے سبب ہماری کل حاجتیں اور پاک کر دے ہمکو کل برائیوں سے اور بلند کر دے ہمارے درجے اور پہنچا دے ہم کو نیکیوں کے بلند درجہ میں زندگی میں اور موت کے بعد بھی ایسا درود جو خزانہ ہو میرے لئے بڑی گھبراہٹ والے دن اور آپ کی آل اور اصحاب پر نازل ہو ۱۲

اِلٰهِيْ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰى مَنْ تَابَ وَالْمُقَرِّبُ لِمَنْ اَنَابَ وَالْكَاشِفُ ظُلُمٰتِ الْحِجَابِ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْكَ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سِرًّا مِّنْ سِرِّكَ وَنُوْرًا مِّنْ نُوْرِكَ وَرُوْحًا مِّنْ اَمْرِكَ يُوْرِثُنِي السُّكُوْنَ لِمَقْدُوْرِكَ وَوَفِّقْنِيْ بِتَوْفِيْقٍ مِّنْكَ يُوْقِظُ غَافِلِيْ مِنِّيْ وَيُعَلِّمُ جَاهِلِيْ وَيُوْضِحُ اِلَيْكَ طَرِيْقِيْ وَيَكُوْنُ فِي الْفَجْعَةِ وَالرَّجْعَةِ رَفِيْقِيْ فِيْكَ اِجْتِهَادِيْ وَعَلَيْكَ اعْتِمَادِيْ وَاِلَيْكَ مَرْجِعِيْ وَبَيْنَ يَدَيْكَ مَصْرَعِيْ تَعْلَمُ حَقِيْقَةَ اَمْرِيْ وَسُؤَالِيْ لَدَيْكَ سِرِّيْ وَجَهْرِيْ تَعَالَيْتَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَتَنَزَّهْتَ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ عِلْمُكَ عَنْ مُّعَارَضَةِ الشَّهَوٰتِ اِلٰهِيْ اَسْئَلُكَ تَوْبَةً تَمْحُوْ بِهَا زَلَلِيْ وَتُثَقِّلُ بِهَا عَمَلِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا ظَاهِرِيْ وَتُطَهِّرُ بِهَا بَاطِنِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِيْ وَتُقَدِّسُ بِهَا سِرِّيْ وَتُيَسِّرُ بِهَا تَقْدِيْسِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا نَفْسِيْ وَتُطَهِّرُنِيْ مِنْ رِجْسِيْ وَهَبْنِيْ نُوْرًا مِّنْكَ اَمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ اِنَّكَ اَنْتَ وَهَّابُ الْاَنْوَارِ وَكَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

کسی شخص کو کسی کام کے انجام سے ڈر ہو اور اس سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ پاک وصاف ہو کر عمدہ کپڑے پہنے اور پاک جگہ خلوت کی مقرر کر کے عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعتیں اسی جگہ ادا کرے ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر سلام کے بعد ۱۲ بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔ تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اِنِّيْ تَفَاءَلْتُ بِكَلَامِكَ الْقَدِيْمِ فَاَرِنِيْ مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ جَمِيْعَ مَا سَاَلْتُ عَنْهُ وَمَا لَمْ

توبہ کرتا ہے اور مقرب کرتا ہے اس کو جو تیری طرف رجوع کرے، دور کرنے والا ہے تو حجاب ظلمت جانتا ہے خیانت کرنے والی آنکھ اور امور پوشیدہ قلوب اور تو ہر چیز پر قادر ہے تیری طرف ہی کل کام رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی ساتھ شر دفع کئے جاتے ہیں، اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے رازوں میں سے ایک راز تیرے انوار میں سے ایک نور اور تیرے امر سے روح کا جو وارث کر دے مجھے سکون کا میرے مقدور بھر اور توفیق دے مجھے اپنی توفیق سے جو جگا دے میرے حواس و اعضاء اور تجربہ کار کر دے مجھ سے جاہل کو اور روشن کر دے تیری طرف میرا راستہ اور وہی روح آمد و رفت میں میری رفیق ہو۔ کوشش اور میرا بھروسا اور رجوع ہے اور تیرے سامنے میرا گرنا سب تو جانتا ہے، میری حقیقت تیرے پاس ہے میرا پوشیدہ اور ظاہر بلند ہے تو صفات مخلوقات سے اور پاک ہے نقائص اور آفات سے میرا علم شہوات سے مبرا ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں ایسی توبہ کا جس کے ذریعہ ہٹا دے میری لغزش اور بھاری کر دے میرے نیک عمال اور درست بنا میرا ظاہر اور پاک کر دے میرا باطن اور جمع کر دے میرے متفرق اور کر دے میرا دل اور آسان کر میری تقدیس اور پاک کر میرا نفس اور پاک کر مجھ کو ناپاکی سے اور بخش مجھ کو نور تاکہ میں ساتھ اس کے لوگوں میں چلوں پھروں بے شک تو بخشنے والا ہے نوروں کا اور کھولنے والا ہے بھیدوں کا اور ہر چیز کی تقدیر تیرے پاس ہے اے زندہ اے قائم اے جلال و بزرگی والے اور درود سلام نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل و اصحاب پر آمین ۱۲ منہ

ک تفاؤل لیتا ہوں تیرے کلام قدیم کے ساتھ دکھا مجھ کو امر پوشیدہ، اے اللہ دکھا مجھے اس رات میں تمام وہ باتیں جن کا سوال کرتا ہوں اور

اَسْأَلُ دَيْنِيْ لِيْ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذِهِ الْاُمُوْرِ اَخَافُهَا وَاَحْذَرُهَا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ خَيْرًا فَاَرِنِيْ بَيَاضًا اَوْ خُضْرَةً وَاِنْ كَانَ شَرًّا اِلَيَّ اَوْ عَلَيَّ فَاَرِنِيْ سَوَادًا وَحُمْرَةً وَاَنْ تُرْسِلَ لِيْ خَادِمًا مِّنْ خُدَّامِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ يُخْبِرُنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

پھر اپنی ضرورت کا نام لے اور پھر نماز وتر ادا کرے اور بائیں کروٹ پر سوجائے جہاں تک ممکن ہو درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ کیا کرنا بہتر ہے اگر پہلی رات معلوم نہ ہو تو دوسری رات میں یہی عمل کرے پھر بھی نہ ہو تو تیسری میں اور نیت خالص رکھے ضرور کامیاب ہو گا اس علیہ کی قدر کر یہ ایسی نعمت ہے جو بہت سے علوم سے تجھ کو بے پرواہ کر دے گی عشق و محبت کا علاج بھی آیۃ الکرسی ہے جو عاشق اپنے عشق کے ظاہر ہونے سے فضیحت کا خوف کرتا ہو اسے چاہیئے کہ آیۃ الکرسی چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے پانچ مرتبہ لکھ کر مع نام اس شخص کے جس کی محبت چھوٹنی مقصود ہے رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھے اور صبح کو پئے تین دن پینے سے حالت درست ہو جائے گی۔ دراصل عمل نیت پر موقوف ہے۔

اطمینان قلب اختلاج خفقان اور درد جگر کے لئے مجرب عمل

اگر آیۃ الکرسی کا ورد کرے تو اس کے دل کو اطمینان ہو گا نیز درد دل اور اختلاج قلب خفقان اور درد جگر کے لئے لکھ کر پلانا مفید ہے پاک صاف برتن میں لکھ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے تین دن منہ سے پئے اور پیتے وقت کہے میں فلاں بیماری سے آرام پانے کی نیت سے پیتا ہوں تو اللہ تعالے اس کی برکت سے آرام دے گا۔ مرض طحال کے لئے لکھ کر پیٹ پر باندھے درد ہو گا اور ورم جاتا رہے۔ آدھے سر کے اور سارے سر کے درد کے لئے اس کو ہرن کی جھلی پر اگر ممکن ہو ورنہ کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھے اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ لکھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ آخر سورۃ تک اور یہ آیت وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الصُّدَاعُ وَالشَّقِيْقَةُ وَالضَّرَبَانُ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَحْرُفِ الشَّرِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُنِيْفَةِ ۷۷۷ ط ی ك ل م ن ع س د ی اُسْكُنُوْهُمْ مَنْ ذَكَرْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ الشَّافِيْ اللّٰهُ الْكَافِيْ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

بارہا اس کو تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا ہے۔ آیۃ الکرسی کے خواص بے حد و بے حساب ہیں کلام اللہ میں یہ بزرگ ترین آیات ہیں ایک بہت عظیم خاصیت اس کی یہ ہے ایک دفعہ میں اپنے استاد حضرت شیخ ابو عبداللہ اندلسی کی خدمت میں تھا اور علوم متفرقہ کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک شخص کانپتا ہوا شیخ کے پاس آیا آپ کے سامنے گر کر آپ کے ہاتھ چومے اور زار و قطار رونے لگا شیخ نے فرمایا اے شخص تو کیوں روتا ہے اس نے عرض کیا کہ میں دشمن سے خائف ہوں دشمن میرے در پے ہیں اور میں کچھ مقابلہ نہیں کر سکتا اب آپ میری مدد فرمائیں کہ اس مشکل سے نجات دلائیں گے شیخ نے سنکر فرمایا کچھ فکر نہ کر کل ہی تجھے نتیجہ معلوم ہو جائے گا پھر شیخ نے ایک کاغذ لے کر یہ دعا لکھی۔

ظاہر کر میرے لئے ان کاموں سے جس سے میں خوف کرتا۔ اے اللہ اگر بہتر ہے تو سفیدی اور سبزی دکھلا۔ اور اگر برا ہے تو مجھے سیاہی اور سرخی دکھا اور بھیج اس سورۃ شریفہ آیۃ الکرسی کے خدام میں سے ایک خادم جو مجھے خواب میں اس بات کی خبر دے جو مجھ سے پوشیدہ ہے۔ اے اللہ تو حق ہے اور بے شک تو قادر مطلق ہے ۱۲

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا پھر سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی سورۂ اخلاص اور معوذتین لکھ کر یہ آیت لکھی۔ وَلَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْہِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غَالِبُوْنَ وَعَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی۔

اَللّٰھُمَّ[1] احْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاغْفِرْلِیْ بِقُدْرَتِکَ حَتّٰی لَا اَھْلِکَ وَاَنْتَ رَجَائِیْ رَبِّ کَمْ مِّنْ نِعْمَۃٍ اَنْعَمْتَ بِہَا عَلَیَّ قَلَّ لَکَ عِنْدَھَا شُکْرِیْ فَلَمْ تَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَیَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَاَنْ تَحْفَظَنِیْ وَتَحْرُسَنِیْ مِنْ اَعْدَائِیْ وَمَنْ یُّرِیْدُنِیْ بِسُوْءٍ اَوْ مَکْرُوْہٍ وَارْدُدِ اللّٰھُمَّ بَاْسَہٗ عَلَیْہِ اجْعَلْ خَیْرَہٗ بَیْنَ عَلَیْہِ وَشَرَّہٗ تَحْتَ قَدَمَیْہِ وَمَنْ یُّرِیْدُ لِیْ شَرًّا اَوْ مَکْرًا اَوْ عُدْوَانًا فَھُوَ عَائِدٌ عَلَیْہِ وَاجْعَلْہُ مُوْصُوْلًا لَدَیْہِ وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِہِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیْزًا صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ص ق ن فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۔

پھر شیخ نے یہ کاغذ لپیٹ اس شخص کو دیا اور کہا اسے اپنے عمامہ میں رکھ لو کوئی تکلیف تجھے نہ ہوگی چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آئندہ کسی شخص نے بھی بری نگاہ سے اسے نہ دیکھا ان اسماء کو جو شخص اپنے پاس رکھے ہر برائی سے محفوظ رہے اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے سامنے جائے تو اس سے کوئی مضرت نہ ہو اور اگر کسی سے لڑے تو اس پر غالب ہو اس کے فضائل علماء میں مشہور ہیں۔

---

[1] اے اللہ حفاظت کر میری اپنی آنکھ سے جو سوتی نہیں ہے اور حفاظت کر میری اپنے رکن سے جو جھکتا نہیں ہے اور بخش مجھے اپنی قدرت سے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امید ہے اے میرے رب تو نے بہت ہی نعمتیں مجھے دی ہیں جن کا پورا شکریہ میں ادا نہیں کر سکتا تو مجھے محروم نہ رکھ اے وہ ذات جو مجھے خطاؤں میں دیکھتا ہے اور فضیحت نہیں کرتا ہے اے بھلائی والے جس کی بھلائی منقطع نہیں ہوتی اور اے نعمتوں والے جس کی نعمتیں منقطع نہیں ہوتی۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ درود سلام نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر اور میرے دشمنوں سے میری حفاظت کر ۱۲ ۵ اور جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اے اللہ اس کا خوف اسی پر الٹا دے۔ خیر اس کا اس کی آنکھوں کے سامنے کر اور شر اس کا پیروں کے نیچے کر اور جو میرے ساتھ مکر و بیوفائی کرے اسے اس کی طرف لوٹا دے اور واپس کیا اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ میں وہ نہیں پہنچے بھلائی کو اور کفایت کی اللہ نے مومنوں سے قتال کی اور اللہ قوت والا غالب ہے دشمن بہرے گونگے اندھے ہیں وہ نہیں دیکھتے ہیں اور نہیں بولتے ہیں، آج روز محشر وہ نہ بولیں گے اور نہ عذر کر سکیں گے عنقریب کفایت کرے گا تجھے ان سے اللہ جو سننے اور جاننے والا ہے ۱۲

چند آیات کے بابرکت و بے شمار فائدے

دشمن سے حفاظت اور چور بد معاش و قزاق سے امن میں رہنے کے لئے یہ بہت مفید ہے ایک بزرگ کہتے ہیں ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے مقام کیا ہمارے پاس سے چند لوگ گزرے انہوں نے کہا اس جگہ جو ٹھہرتا ہے الٹ جاتا ہے یہ سُنکر میرے سب قافلے والے ساتھی تو وہاں سے خوف کے سبب بھاگ گئے مگر میں وہیں بستر جمائے رہا کیونکہ میں نے ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی تھی کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا جس نے ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی رات کو پڑھ لیں اس کو صبح تک کوئی درندہ یا چور نقصان نہ پہنچائے گا اور ہر مرض و بلا سے اس کی جان اور اس کے اہل وعیال محفوظ رہیں گے، اس رات میں نہ سویا اسی رات ایک جماعت دیکھی جو ننگی تلوار یں لئے میری طرف آئی مگر میرے قریب نہ آسکے میں صبح کو وہاں سے روانہ ہوا راستہ میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار ملا اس نے مجھ سے کہا تو انسان ہے یا جن؟ میں نے کہا میں اولاد آدم ہوں اس نے کہا پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ ہم نے رات تجھ پر ستر بار سے زائد حملے کئے اور جب بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے ایک لوہے کی دیوار آ گئی میں نے کہا میں نے ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے حضور اکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ۳۳ آیتیں کلام کی پڑھ لے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور صبح تک ضرر نہیں پہنچا سکتا، جب اس بوڑھے نے یہ بات سنی تو گھوڑے سے اتر کر میرے سر کو بوسہ دے کر کہا میں وعدہ کرتا ہوں آج سے قزاقی نہ کروں گا، مبارک آیات یہ ہیں چار آیتیں، آخر سورۂ بقر کی للہ ما فی السمٰوات سے آخر تک اور تین آیتیں اعراف کی اِنَّ ربکم اللہ الذی سے محسنین تک اور دس آیتیں اول صافات کی لازب تک اور دو آیتیں آخر سورہ اسراء کی قُلِ ادْعُوا اللّٰہ سے آخر تک اور دو آیتیں سورۂ الرحمٰن کی یا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَان تک اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰن سے آخر سورہ تک اور دو آیتیں سورہ جن کی وَاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا سے شَطَطًا تک واضح رہے یہ آیتیں آیات الحرس کہلاتی ہیں، بعض لوگ کہتے ہیں ان میں تمام امراض کی دوا ہے مثل جذام و برص وغیرہ حضرت محمد بن علیؓ سے روایت ہے میں نے یہ آیات ایک بڈھے مفلوج پر پڑھ کر دم کیں فوراً اسے آرام ہو گیا۔

جو شخص یہ نقش چاندی کی انگوٹھی یا لوح پر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر نقش کرے تو خود میں محبت و قبول اور رعب کی عجیب تاثیر دیکھے۔

نقش صورت یہ ہے۔

۳۹۴	۲۹۴	۲۳۷	۲۲۳	۲۶۳	۲۵۱	۲۵۰	۲۱۰	۲۹۲
۲۰۹	۲۹۹	۲۴۹	۲۳۶	۲۲۶	۲۹۳	۲۹۲	۲۹۳	۲۲۱
۲۵۲	۲۲۱	۲۷۴	۲۶۴	۲۹۷	۱۴۸	۲۲۵	۲۱۲	۲۲۸
۲۰۶	۲۶۰	۴۵۶	۲۴۰	۲۰۷	۲۰۳	۱۴۷	۲۰۴	۲۹۱
۲۲۲	۲۹۰	۲۳۳	۲۵۹	۲۱۱	۲۵۹	۲۰۵	۲۴۶	۲۰۶
۲۴۵	۲۰۸	۲۰۴	۲۸۹	۲۲۵	۲۳۱	۲۱۸	۲۶۱	۲۵۷
۲۰۰	۲۴۴	۲۱۳	۱۲۷	۲۸۸	۲۲۴	۱۵۴	۲۱۲	۲۶۶
۲۱۶	۲۶۵	۲۵۶	۲۲۳	۲۱۲	۲۰۱	۲۵۷	۲۳۹	۲۲۹
۲۴۱	۲۲۸	۲۸۶	۲۶۷	۲۵۵	۲۱۵	۲۱۴	۲۰۱	۲۴۶

۳۶۲۱۰
۲۵۲

چند عظیم فائدے

حکام یا امراء کے پاس جانے کے لئے از حد مفید ہے شرف شمس یا شرف مشتری میں سونے یا چاندی یا تانبے کی لوح پر نقش کر کے روزہ دار جس وقت اس کو اپنے پاس رکھے تو عود ہندی اور جاوی اور مصطگی اور زعفران

اور ند عود کی دھونی دے

شکل اس کی یہ ہے ۔ ....

فوری حاجت برآری کے لئے بہترین نقش و عمل

۹۵۱۱۶۷۳۸۹۷۱۵۷
۱۱۱۸لم۷۶لم۶لم۷۸۱۷
۱۰۷۷۱۰۱۰۱۷۷۱۱۸لم۶
۱۸۰۷۱۰۰۱الم۱۱الم۷الم۷۱
۸۶۵۸عہ الم ۰لم ۰۵۸۷۰
۱۸۸۵۸۳ ۳ ۸ عہ ۱۱ لم ۰۰۷
۷۱۰ عہ ع ع ۶ لم لم ۰ ۶۱۰ لم ۰ الم
۷۷۷لم۱۰۲لم ے ۵۰۰۷۶ ۸۵۶

۴۳۱۷۰۷۵۶۵۱۷۱۰۰۱۰۲۰۷

۱۲۱۲۱۵۱۲۸۸۱۸۹۱۲۵۱۵۰۷۵

ایک بزرگ کہتے ہیں میں نے اپنی ایک حاجت کی اللہ تعالیٰ سے تیس برس تک دعا کی پھر بھی نا امید نہ ہوا آخر ایک رات خواب میں ایک کہنے والے نے کہا یہ قسم جو تیرے سرہانے رکھی ہے اسے پڑھ کر دعا مانگ تو قبول ہوگی۔ بزرگ کا کہنا ہے کہ جب میری آنکھ کھلی میں نے اپنے سرہانے ایک لوح دیکھی جس میں چند حروف مقطعات تحریر تھے میں نے ان کی ایک منظوم دعا بنائی ہے اور میری حاجت پوری ہو چکی ہے دعا یہ ہے۔

لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ	بِخُشُوْعِ[1] الْقُلُوْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ
يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ	وَبِكَ يَا اللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْئٌ
اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ	وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ
قَبْلَ خَلْقِ السَّمَاءِ وَصَوْتِ الرُّعُوْدِ	وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا
اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ	ذَاكَ اِذْ كُنْتَ لَمْ تَزَلْ قَطُّ

طالب ان اشعار کو پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ (کذا و کذا) ہر حاجت پوری ہوگی، اور یہ دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقَيُّوْمِيَّتِكَ اَنْ تُقِيْمَنِيْ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَيَاتِكَ حَيَاةَ الْقَلْبِ وَسَلَامَتَهٗ، كَذٰلِكَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِيْمَا بَيْنَهُمَا وَاحْفَظْ عَلٰى جَمِيْعِ ذٰلِكَ يَا مَنْ لَا يَؤُدُهٗ شَيْئٌ مِّنْ حِفْظِهٖ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِلٰى اَنْ اَلْقَاكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ يَا اللّٰهُ عَلٰى اَحْسَنِ حَالٍ مِّنْكَ وَاَنْعَمِ بَالٍ بِلَا مِحْنَةٍ وَّلَا عُقُوْبَةٍ فِي الدِّيْنِ وَلَا فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْوَالِدِ وَلَا فِي الْمَالِ لَا فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

---

[1] بہ خشوع قلب السجدہ تیرے ہی لئے ہے لے میرے سردار بلا انکار کے اور تجھ سے لے اللہ بزرگ کوئی چیز تیری برابری نہیں کر سکتی بلند مراتب اور تیری کرسی میں جو مکلل بہ نور ہے تیرے عظیم و بزرگ عرش تک اور اسکے تک ہے حق ہے آسمانوں و زمین اور آواز ہاملاعد کے پیدا کرنے والے تو ہی اللہ ہے تجھے کبھی زوال نہیں تو پہچانا گیا ہے توحید کے ساتھ ۱۲ لے زندہ لے قائم تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پاک ہے تو میں ظالموں میں سے ہوں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قیومیت کے ساتھ یہ کہ تو مجھے اپنی طرف قائم کر اور سوال کرتا ہوں میں تیری حیات کے صدقہ زندہ دلی اور دین و دنیا کی سلامتی اور جو انکے درمیان میں ہے اور میری حفاظت کر سب کے لے وہ ذات جس کی حفاظت کوئی چیز تھکا نہیں سکتی لے بزرگ و برتر تا آنکہ میں تجھ سے آملوں اور لے اللہ تو پسند کر میری بہتر حالت اور عمدہ کیفیت بغیر محنت عقوبت نہ دین میں نہ اولاد میں نہ مال میں نہ دنیا میں نہ آخرت میں اپنی رحمت کے لے بڑے رحمت کرنے والے ۱۲ مترجم

میں اکثر یہ آیات پڑھتا تھا۔ آیۃ الکرسی اور آمن الرسول اور اول آل عمران سے العزیز الحکیم تک اور قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک اور یہ دعا پڑھتا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَصِحَّةَ الْخَوْفِ وَغَلَبَةَ الشَّوْقِ وَاِتْيَانَ الْعِلْمِ وَدَوَامَ الْفِكْرِ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ سِرَّ الْاَسْرَارِ لِمَا نِعِ الْاَضْرَارِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَنَا مَعَ الذَّنْبِ اَوِ الْعَيْبِ قَرَارٌ وَاَحْيِنَا وَاَهْدِنَا الْعَمَلَ بِهٰذَا الْكَمَالِ الَّتِیْ بَسَطْتَهَا لَنَا عَلٰى لِسَانِ رُسُوْلِكَ وَابْتَلَيْتَ بِهِنَّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَكَ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِيْنَ فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاَسْئَلُكَ سَبِيْلَ الْاَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مُرِيْدُ يَا قَدِيْرُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيْمُ يَا مَنْ هُوَ يَا هُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ تَبَارَكَ اسْمُكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اَللّٰهُمَّ وَصِّلْنِیْ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ الذُّنُوْبِ شَيْئًا وَاجْعَلْ لِیْ مِنْهُ وَجْهًا نَقْضِیْ بِهِ الْحَوَائِجَ بِالْقَلْبِ وَالْعَقْلِ وَالرُّوْحِ وَالشَّوْقِ وَالنَّفْسِ وَالْبَدَنِ وَاَدْرِجْ اَسْمَائِیْ تَحْتَ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِیْ تَحْتَ صِفَاتِكَ وَاَفْعَالِیْ تَحْتَ اَفْعَالِكَ اِلٰى دُرَجِ السَّلَامَةِ وَاَسْقَاطَ النَّدَامَةَ وَتُنَزِّلُ الْكِرَامَةَ وَظُهُوْرَ الْاَمَانَةِ وَكُنْ لِیْ فِيْمَا اَبْتَلَيْتَ بِهٖ مِنْ اَئِمَّةِ الْهُدٰى مِنْ عُلَمَائِكَ وَاَفْنِیْ حَتّٰى تَفْنِیْ بِیْ مَنْ شِئْتُ وَاَحْيِنِیْ حَتّٰى تُحْیِیْ بِیْ مَنْ شِئْتُ وَمَا شِئْتُ مِنْ عِبَادِكَ وَجَعَلْتِیْ اِخْوَانَ الْاَرْبَعِيْنَ مِنْ خَامَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَنَالُهُ الظّٰلِمُوْنَ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ۔

سلہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں غلبہ شوق اور صحت خوف اور حضوری علم اور دوام فکر اور سوال کرتا ہوں رازوں کا راز جو مانع ہو ضرر پہنچانے سے تا آنکہ ہم کو گناہ یا عیب کے ساتھ قرار نہ ہو زندگی دے ہم کو اور ہدایت کمال عمل کی جس کو بیان کیا تو نے اپنے رسولوں کی زبان پر اور آزمایا اپنے خلیل ابراہیم کو جنہیں اسرار کھائے۔ فرمایا اللہ تعالٰے نے، میں بنانے والا ہوں تمہیں لوگوں کا امام، ابراہیم نے کہا میری اولاد کو فرمایا میرا عدہ ظالموں کے لئے نہیں ہے۔ اے اللہ ہم کو نیکیوں کی ذریت اور ذریت آدم و نوح میں کر اور ہمیں منتقی اماموں کے راستوں پر چلا۔ اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت بڑا ظلم کیا ہے۔ گناہوں کو تیرے سوا کوئی اور نہیں بخشتا ہے۔ میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر، نہیں ہے معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو۔ بے شک میں ظالم ہوں۔ اے اللہ اے عظیم الخ اے اللہ مجھے اپنے اسم کی برکات دے جو گناہوں کے نقصان دور کرے اور میرے لئے اس سے ایسی وجہ پیدا کر دے جو قلب عقل شوق النفس اور بدن کی ضرورتیں پوری ہوں اور درج کر میرے اسماء اپنے اسماء کے نیچے اور میری صفات اپنی صفات کے نیچے اور میرے افعال اپنے افعال سلامت کے درجوں میں تاکہ ندامت نہ ہو مجھے۔ بزرگ بنا اور امامت کا ظہور کر اور مجھے زمرہ ائمہ میں داخل کر اور میرے ساتھ جس کو چاہے فنا کرے یا زندہ کرے۔ اربعین کا دوست اور مقربوں میں سے بنا اور بخش دے مجھے بے شک ظالموں کی بخشش نہیں ہے ۱۲ ؂

اس کے بعد سورہ الفاتحہ اور الاخلاص تین تین بار پڑھے پھر جو حاجت ہو پوری ہوگی۔ ہم نے خزانہ خیر کا باب کھول دیا ہے جس کا جی چاہے اس میں داخل ہو اللہ جس کو چاہے اپنا ملک عنایت کرے اس کے بعد یہ دعا پڑھے یَا اللهُ یَا حَقُّ یَا نُوْرُ یَا مُنِیْرُ اِفْتَحْ قَلْبِیْ بِنُوْرِكَ وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِكَ وَاسْمِعْنِیْ عِلْمَكَ وَبَصِّرْنِیْ بِكَ وَسَبِّبْ لِیْ سَبَبًا مِّنْ فَضْلِكَ تُغْنِیْنِیْ بِهٖ مِنَ الْفَقْرِ وَتُعِزُّنِیْ بِهٖ مِنَ الذُّلِّ وَتُصْلِحُ لِیْ بِهِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَتُصِلُنِیْ بِهِ النَّظَرَ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ فِیْ جَنَّةِ النَّعِیْمِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ[1] یہ دعا جو شخص پڑھے اس کا مطلب بہت جلد حاصل ہو۔ آیتہ الکرسی کی اس دعا سے متعلق ایک بزرگ کہتے ہیں جو شخص اس کو پڑھا کرے اس کی تمام مشکلیں آسان ہوں اور وہ دعا یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَبَ لِلْعَالَمِیْنَ اَعْلَامَ الْعُلُوْمِ وَجَعَلَ حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ خَوَاصَّهٗ وَاَحْبَابَهٗ مِنَ الشُّمُوْلِ وَالْعُمُوْمِ وَاَرَاحَ الْفُقَرَاءَ مِنَ التَّعَبِ وَالنَّصَبِ وَالْهُمُوْمِ وَصَیَّرَ الْعَالَمَ كَحُلَّةٍ لَازَوَرْدِیَّةٍ وَالصَّالِحُوْنَ طِرَازُهَا الْمَرْقُوْمُ فَمُطِیْعُهٗ مَمْدُوْحٌ وَعَاصِیْهِ مَذْمُوْمٌ وَاَیْنَ لَا یَفِرُّ الظَّالِمُ وَقَدْ دَعَا عَلَیْهِ الْمَظْلُوْمُ وَاشْتَكَاهُ عِنْدَ مَلِكٍ عَظِیْمِ الْهَیْبَةِ اِلَیْهِ الْمُلُوْكُ تَقُوْمُ یَغْضَبُ لِغَضَبِهِ الْمَاءُ وَالْهَوَاءُ وَاللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْحَرُّ وَالْبَرْدُ وَالشَّجَرُ وَالْمَدَرُ وَالسَّحَابُ وَالْغُیُوْمُ وَیَقِفَانِ الْمَوْتُ وَالْحَیٰوةُ عِنْدَ بَابِهٖ كَوُقُوْفِ الْخَادِمِ اَللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَبَرَّ الْوُجُوْهَ یَوْمًا بَعْدَ قَوْمٍ وَسَكَنَ حَرَكَاتُ مَنْ فِی السَّمَاءِ وَلَا اِشَارَةَ لَهُمْ وَرُمُوْزٌ اَشْبَعَ اَهْلَ الْاَسْرَافِ وَجَوَّعَ اَهْلَ الصَّوْمِ وَاَفْنٰی تِلْكَ الْاَشْخَاصَ كُلَّهَا وَهُوَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِی السَّمَاءِ وَلَا اِشَارَةَ لَهُمْ وَرُمُوْزٌ اَشْبَعَ اَهْلَ الْاَسْرَافِ وَجَوَّعَ اَهْلَ الصَّوْمِ وَاَفْنٰی تِلْكَ الْاَشْخَاصَ كُلَّهَا وَهُوَ الْبَاقِیْ عَلَی الدَّوَامِ

---

[1] اے اللہ اے حق اے نور اے روشن کرنے والے میرا دل اپنے نور کے ساتھ بھر دے اور علم دے مجھ کو اپنے علم سے اور حفاظت کر میری اپنی حفاظت کے ساتھ سنا اور سمجھا مجھے اپنا علم اور مجھے اپنی بصیرت دے اور اپنے فضل سے سبب بنا میرے لئے جس کے باعث فقر سے غنی کر دے اور عزت دے مجھ کو ذلت سے اور درست کر میری دنیا و آخرت اور اپنا دیدار جنت میں دکھا بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور نہیں ہے نیکی اور نہ بدی کی قوت مگر خدائے بزرگ و برتر میں ۱۲ [2] حمد ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے قائم کئے عالموں کے لئے نشانِ علوم اور بنایا قرآن کے حافظوں کو اپنا خواص اور دوست اور راحت کی فقیروں کی روحوں کو تعب اور مشقت و رنج سے اور اس عالم کو مثل لاجوردی چادر کے بنایا اور نیک لوگوں کو اس کا پھولدار کنارہ بنایا اس کی اطاعت کرنے والا اچھا ہے اور نافرمانی کرنے والا برا ہے اور مظلوم کی بد دعا سے ظالم بھاگ نہیں سکتا اور شکایت کی اس کی بڑی ہیبت والے شہنشاہ کے پاس جس کی حضور میں بادشاہ کھڑے رہتے ہیں اور اس کے غصہ سے ڈرتے ہیں۔ پانی ہوا رات دن سورج چاند ستارے، گرمی، سردی درخت ڈھیلے ابر بادل اور موت و زندگی اس کے دروازے پر اس طرح کھڑے ہیں جیسے مخدوم کے آگے خادم، اے اللہ نہیں ہے معبود مگر وہی ہے زندہ اور قائم ہے۔ تدبیر اس کی، اس نے وجود کی دن بعد دن کے اور فنا کئے اس نے گزرے ہوئے لوگ قوم در قوم ٹھہر گئی حرکت اہل زمین و آسما۔ ۔۔۔ شارہ اور پیٹ بھرا اس نے اہل اسراف کا اور بھوکا رکھا روزہ داروں کو اور فنا کیا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتَ وَالطُّوْلِ وَالْعَرْضِ وَحَكَمَ بِالنَّجَاةِ وَالْفَوْزِ وَالنَّدْبِ وَالْفَرْضِ عَلٰى عِبَادِهٖ وَطَالَبَهُمْ بِذٰلِكَ الْفَرْضِ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ الْخَلَائِقِ لَاَبُدَّ ةٌ اِلٰى شَدِيْدِ رُكْنِهٖ وَالْمُؤْمِنُ فِىْ حِصْنِهٖ وَالْمُنَافِقُ فِىْ سِجْنِهٖ فَاِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِشْتَغَلَ كُلُّ وَالِدٍ عَنْ وَّلَدِهٖ وَابْنِهٖ لَا يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا مَنِ ارْتَضَاهُ بِمَنِّهٖ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ خَالِقُ الْمَاءِ وَالنَّارِ وَالتُّرَابِ وَالْهَوَاءِ اِلَّا كَحَبَّةٍ فِى الْمَاءِ وَالنَّارِ وَالتُّرَابِ وَالْهَوَاءِ وَمَا الْكُرْسِىُّ اِلَّا كَنَجْمَةٍ فِى السَّمَاءِ وَمَا الْمَاءُ وَالنَّارُ وَالتُّرَابُ وَالْهَوَاءُ وَالْعَرْشُ وَالْكُرْسِىُّ اِلَّا رَجُلٌ مَّعَهٗ عَشْرُ دِرْهَمٍ وَالْكُلُّ فِىْ قَبْضَتِهٖ كَذَرَّةٍ فِىْ عِلْمِ الْاِبْتِدَاءِ وَالْاِنْتِهَاءِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ خَلَقَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ اَرْبَعَةً سَهْوٰى اَعْظَمًا وَاضِعِيْنَ تَحْتَ رُؤُسِهِمْ وَفَوْقَ الصُّخُوْرِ قَدَمًا يَشْبَهُوْنَ بِالْوُجُوْدِ اَسَدًا وَّنَسْرًا وَّدِيْكًا وَّنَعَمًا لَا يَسْئَلُ صَاحِبٌ عَنْ صَاحِبِهٖ عَمَّا فِى النَّعْمَاءِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا اَنْزَلَ اٰيَةَ الْكُرْسِىِّ خَمْسِيْنَ كَلِمَةً مِّنْ اَعْظَمِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ مَا سَمِعَ مِثْلَهَا الْكَلِيْمُ وَهِىَ تَحْفَظُ النُّفُوْسَ وَالرُّوْحَ وَالْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالْمُسَافِرَ وَالْمُقِيْمَ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَالْمَعَانِىْ وَالسَّقِيْمَ مُنَزِّلُهَا عَظِيْمٌ وَّمُلْكُهَا قَدِيْمٌ وَّصِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ وَّفَضْلُهَا عَمِيْمٌ وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ۔

ان سب اشخاص کو اور وہ علی الدوام باقی ہے اسے اونگھ اور نیند نہیں ہے اوپر یا نیچے اور حکم دیا اس نے نجات و کامیابی کا مستحب و فرض کے ادا کرنے والوں کو اور مطالبہ کیا ان فرائض کی ادائیگی کا جو کچھ زمین و آسمان میں ہے ۱۲۔ اس کے تحت رکن کی طرف اور مومن اس کے قلعہ میں ہے اور منافق اس کی قید میں ہے جب قیامت کا دن ہو گا تو ہر باپ اپنے بیٹے سے بے خبر ہو گا نہیں سفارش کر سکتا ہے اس کے پاس کوئی مگر جس کو اس نے اپنے احسان سے برگزیدہ کیا ہے کون ہے جو سفارش کرے اس سے مگر اس کے حکم سے، وہ پیدا کرنے والا ہے آگ مٹی پانی اور ہوا کا اس کی کرسی ایسی ہے جیسے آسمان میں ستارہ، آگ پانی مٹی ہوا اور عرش اور کرسی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص کے پاس دس درہم ہیں اور سب اس کی مٹھی میں مثل ذرہ کے ہیں اور اللہ تعالےٰ انتہاء کو جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے اور نہیں احاطہ کرتے ہیں وہ کسی چیز کا اس کے علم سے مگر جو وہ چاہے۔ پیدا کیا ہے اس نے حاملان عرش چار فرشتوں کو جو بڑے تابعدار سر نیچا کئے ہوئے ہیں اور پتھروں پر ان کے قدم مشابہ ہیں شیر گدھ مرغ اور بیل کے نہیں پوچھتا ہے ایک دوسرے سے اس کی نعمت کا حال وسیع کرسی ہے اس کی آسمانوں اور زمین میں اور نہیں عاجز کرتی ہے اس کو حفاظت اسباق و ذیل کی۔ نازل کی ہے آیۃ الکرسی پچاس کلموں جو قرآن عظیم میں ہے جس کے مسائل کلیم نے نہیں سنے جو حفاظت کرتا ہے نفوس روح مال اولاد مسافر اور مقیم کی اور تندرست کرتا ہے پیدائشی نابینا کوڑھی اپاہج اور بیمار کو اور وہی نازل کرنے والا ہے اس کا ملک اس کا قدیم ہے اور راستہ اس کا سیدھا ہے اس کا فضل عام ہے اور وہی ہے اللہ ہے آسمانوں و زمین میں اور وہی برتر و بزرگ ہے ۱۲؂

فصل ۱۹ بعض بہت مفید نقوش و طلسمات

قرآن کریم کی ہر آیت کے حروف اور اعداد سب کو معلوم ہیں لیکن ہر عدد کا نقش ہے جو شخص بھی نقش عددی اور حرفی جمع کر کے لکھے تاثیر کے راز اس پر منکشف ہوں اہل اسرار کے نزدیک ہر آیت کی ایک شکل ہے جب مؤکل یہ شکل دیکھتا ہے تو فوراً اطاعت قبول کرتا ہے۔ جو شخص سر تداخل سے واقف ہو جائے تو تمام چیزیں اس کے قبضہ میں آ جائیں غور سے دیکھو جو بزرگ سر تداخل سے واقف ہوئے وہ کیسی کیسی سخت بیماریوں کا علاج کرتے رہے۔ جو لوگ اس میں ناکام رہے یہ ان کی ناواقفیت کے سبب سے ہے۔ تداخل اور طبائع کو انہوں نے پورے طور سے معلوم نہیں کیا اور بنیاد پانی پر رکھی یا ثقیل کو خفیف پر رکھا اور وہ ثابت نہ ہوا۔ کیونکہ یہ بات لازمی ہے کہ جاہل، مجہول سے زیادہ قوی ہونا چاہیئے۔ ان حروف کے خواص نہایت اچھے پُرمنافع ہیں چند مخصوص کاملین کے سوا کوئی اور ان سے واقف نہیں جذب قلوب وغیرہ اعمال میں ان سے کام لیا جاتا ہے ان کی چار قسمیں ہیں ناری۔ ہوائی۔ ترابی۔ مائی۔ جس کی تفصیل یہ ہے حروف ناری یعنی آتشی اب ت ث ج ح خ حروف ہوائی ک ل م ن ص ض ع غ۔ حروف ترابی ف ق س ی اور اہل اسرار حروف ناری کو حروف ترابی پر مقدم کرتے۔ اور ان کو پانی میں ڈالتے ہیں۔ کیونکہ ہوا پانی روکتی نہیں ہے پورا کر دیا تمہیں پریشان نہ ہو کوشش کرو کامیاب ہو گے۔ جیسا کہ شیخؒ فرماتے ہیں۔ شعر

اُطْلُبْ وَلَا تُضْجِرُ مِنْ مُطْلَبٍ　　فَاٰفَةُ الطَّالِبِ اَنْ يُضْجِرَا

مَاتَنْظُرُ الْجَبَلَ بِتَكْدَارِ ۲ ۱　　فِي الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ قَدْ اَثَّرَا

جو کوشش کرے گا۔ کامیاب ہو گا۔ اور جس نے کوشش نہ کی وہ کامیاب نہ ہو۔ شکل دائرہ یہ ہے۔

۱؎ سعی و تلاش کرو اور مطلب سے تھک کر نہ بیٹھے۔ کیونکہ طالب پر آفت یہی ہے کہ تھک جائے۔

۲؎ تم دیکھتے ہو کہ رسی جب پتھر پر بار بار پھرائی جاتی ہے تو وہ بھی پتھر پر اپنے اثرات ڈالتی ہے ۱۲ ؎

لوگوں میں محبت و عداوت پیدا کرنے کے عجیب اعمال

حضرت علیؓ سے ایک یہودی نے ایسا عدد پوچھا جس میں پانچ سے لے کر دس تک تمام کسورات بغیر کسر کے داخل ہوں آپ نے فرمایا اگر میں بتا دوں تو ایمان لے آئے گا اس نے اقرار کیا تو آپ نے کہا ہفتہ کے دن کو مہینہ کی تاریخوں میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو سال کے مہینوں میں ضرب دو تو جواب حاصل ہے یعنی سب کا مجموعہ ۲۵۲۰ ہوئے جس کے نصف ۱۲۶۰ اور تہائی ۸۴۰ اور چوتھائی ۶۳۰ اور پانچواں حصہ ۵۰۴ ہیں اور چھٹا حصہ ۴۲۰ اور ساتواں ۳۶۰ ہیں اور آٹھواں حصہ ۳۱۵ اور نواں ۲۸۰ ہیں اور دسواں ۲۵۲ ہیں یہ یہ عالم الٰہی در اصل اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دیتا ہے اور حروف ظلمانی چودہ ہیں عفص یخ ثبت خذ وتد وقط اور ان کی دو قسمیں ہیں دنی اور ادنیٰ یہ سات حروف دنی ہیں ذو فضد غب اور یہ سات ادنیٰ ہیں خشظیخ نظر۔ اور ہر ایک نورانی حرف کے مقابلہ ایک ظلمانی حرف ہے اور حروف نورانی یہ ہیں۔ طرق سمعک النصیحۃ اور یہ دوسرا جملہ بھی ان کا جامع ہے من قطعک صلہ سرا۔ حروف ظلمانی بسط کر کے کسی آدمی کے نام کے ساتھ ملا کر نئی ٹھیکری پر لکھو (جب کہ قمر محاق ہو) اور پھر اسے پرانی قبر میں دفن کر دو تو اس شخص کے دل پر ہر طرف سے رنج و غم کا ہجوم ہوگا۔ اور بے حد تکلیف اس کو پہنچے گی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور بے فائدہ کسی کو تکلیف نہ دو جب کسی سے کوئی ضرورت ہو تو اس کا اور اس کی ماں کا نام مع عدد اور مطلوب کے نام کے عدد کو ایک نیک ساعت میں نقش بنا کر اپنے پاس رکھنے سے اپنے کام میں کامیاب ہو گئے ہوں گے۔ اگر تم کسی کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام اور اس کے طالع کے حروف کو اخراج کروائے اور اس کے کھاتے اور پانی میں ملا دو۔ اس کی طبیعت خود بخود تیری طرف متوجہ ہو گی حضرت امام جعفر صادقؓ کہتے ہیں جب تجھے کوئی عمل کرنا ہو تو طالب اور مطلوب کے نام کے اعداد کو ان اعداد پر اضافہ کرو۔ کہ رفذ پر اعداد غالب ہیں۔ اور یہ اسم مکعب ہیں اور یہی ترکیب تمام اعمال کرنے کی ہے اسم طالب اور اسم مطلوب کو جمل (ابجد) کبیر سے حساب دے کر دیکھے کہ کون ان میں سے غالب ہے مثال اس کی طالب احمد اور مطلوب محمد کی ہے احمد کے یہ عدد ہیں ۵۳ اور محمد کے ۹۲ پھر ان پر یہ عدد زیادہ کئے ''رک رفذ'' تو طالب کے ۲۷۲ اور مطلوب کے ۲۷۶ ہوئے ان دونوں کو ملایا تو ۶۴۹ ہوئے ان میں سے ۳۰ گرائے تو ۶۱۹ باقی رہے ان کو چار پر تقسیم کیا تو ایک سو چون ہو کر ۳ باقی رہے اور یہ بحکم الٰہی مقصود حاصل ہوا۔ جب تین کی کسر واقع ہو تو پانچویں خانہ میں ایک بڑھاؤ اور اگر ایک کسر ہو تو تیرھویں خانہ میں ایک بڑھاؤ حساب پورا پہنچتا ہے اس آیت کے عمل سے سوتے ہوئے آدمی کے دل کی بات معلوم ہوتی ہے آیت یہ ہے وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔[1]

ایک کاغذ پر یہ آیت لکھ کر سونے والے کے سینے پر رکھ کر اس سے جو چاہو اس کے دل کی بات دریافت کرو وہ فوراً بتا دے گا۔

نقش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

			د	ح	ہ
			ط	ی	ی
		ق	ن	ا	ل
ن	ل	ر	ع	ی	
	ہ	ل	ت	ل	
		ك	ه	ع	

۱۵۶ ۱۶۲ ۱۶۲ ۱۶۹

۱۶۸ ۱۶۱ ۱۶۳ ۱۶۷

۱۶۵ ۱۵۵ ۱۷۰ ۱۵۹

۱۶۲ ۱۶۷ ۱۵۹ ۱۶۳

[1] اللہ ظاہر کرنیوالا ہے اسکو جس کو تم چھپاتے ہو تو ہم نے کہا مارو اس (آدمی مقتول) پر ایک ٹکڑا اس گائے کا اسی طرح اللہ زندہ کرتا ہے مردوں کو اور اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو ۱۲

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا۔[1] اس کو اپنے داہنی بازو پر باندھو۔ تو میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے کشادگی اور فراخی دی۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔ جو شخص اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو لوگ اس پر مہربان ہوں گے اور جب کسی ظالم حاکم کے سامنے جا کر اس کے روبرو یہ آیت پڑھے، تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

شکل اس نقش کی یہ ہے۔

فستذ کرون

وا	ف	وض
ا	م	ری
ا		لی
ا	لل	ہ

ہمیشہ غنی رہنے کا عمل

بعض علماء کہتے ہیں جس شخص کو غنا اکبر اور کنز عظیم حاصل کرنا ہے وہ اس آیت کو سونے یا چاندی کی تختی پر جمعرات کی پہلی ساعت میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے اگر پورا عمل کرنا چاہے تو چالیس دن روزے رکھے اور کوئی جاندار چیز نہ کھائے حلال روزی سے روزہ کھولے اور روزانہ سورہ والضحیٰ طلوع آفتاب کے بعد ایک ہزار بار پڑھے۔ پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيَّ الْيُسْرَ الَّذِيْ يَسَّرْتَهٗ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ فَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ اسی طرح غروب کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اس تعویذ کو ایک پاک تھیلی میں چالیس روپوں کے ساتھ رکھے پھر جب جس قدر روپے خرچ کرنا ہو اسی قدر آیت پڑھے اور اس میں سے روپے لے کر خرچ کرے کبھی تھیلی کے روپے کم نہ ہوں گے جس قدر جی چاہے خرچ کرتا جائے مگران کا کے لئے خلوص نیت شرط ہے تو نگری کا دروازہ ہم نے تمہارے لئے کھول دیا اب اس کا حصول تمہارے اختیار میں ہے اور وہ آیت یہ ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔[2] یہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ ملک حکومت کے لئے وزارت اور امارت کے لئے یہ آیات ہیں۔ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ هٰرُوْنَ اَخِي اشْدُدْ بِهٖ اَزْرِيْ وَجَعَلْنَا مَعَهٗ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا۔

---

[1] جب اللہ کی مدد اور فتح آئی اور تو نے لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتا دیکھا تسبیح کر حمد اپنے رب کی اور مغفرت مانگ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے ۱۲

[2] کہ اے اللہ مالک الملک تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک واپس کر لیتا ہے ۱۲ [3] اور عزت دیتا جس کو چاہتا ہے اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے تیرے ہاتھ میں ہے خیر اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ۱۲۔ اور میرا وزیر میرے اہل سے بنا میرے بھائی ہارون کو جس سے اپنا بازو مضبوط کروں اور کیا ہم نے اس کے بھائی ہارون کو وزیر ۱۲

ظالم کو برباد کرنے کا عمل و نقش

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۔

یہ آیت اُلّو کی ہڈی پر لکھ کر جس ظالم کے گھر میں ڈالی وہ گھر برباد ہوگا۔ مجرب ہے . . . . . .

نوٹ۔ دوسرا تعویذ پچھلے صفحہ پر نقش کیا گیا ہے۔

ظالموں سے پوشیدہ رہنے کا عمل

آیت وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ سے نَسْفًا سے اَمْتًا تک پڑھنے سے آندھی موقوف ہو جاتی ہے اور ظالموں کی نظر سے پڑھنے والا پوشیدہ ہو جاتا ہے اور سورہ انعام کا وہ اسم یہ ہے۔ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ سورہ شعراء کو لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھے خزانہ معلوم ہوگا۔ سورہ منافقون میں دشمنوں کو متفرق کرنے کی تاثیر ہے اور سورۂ نصر اور سورہ فتح میں امداد اور غلہ کی تاثیر ہے اس کی برکت سے پانی بہتے لگتا ہے پھلوں کی کثرت ہوتی ہے جو ضعیف شخص اسکو روزانہ پڑھے اسکو عزت و قوت حاصل ہو۔ مغلوب کو غلبہ ہوگا۔ تنگی والے پر کشادگی ہو اس طرح سے کہ اس کو خود خبر بھی نہ ہو جو

جنگ میں فتح اور غلبہ حاصل کرنے کا عمل

شخص زعفران و مشک گلاب سے یہ اسماء لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اسے عزت و قوت نصیب ہو۔ دشمنوں پر غالب رہے یہ چیزیں سرداران فوج کو مفید ہیں اگر ان کو لکھ کر پرچم پر لگائے تو وہ ہمیشہ جنگ میں فتح مند رہے گا۔ جو شخص لکڑی کے پیالے میں اسے لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے اپنا منہ دھوئے تو عزت اور ہیبت لوگوں میں اس کو نصیب ہو۔ مسعودی کہتے ہیں مجھے یہ عمل معلوم ہوا ہے کہ جو شخص سورۂ فتح رمضان کی پہلی رات میں نفل نماز کے اندر پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک بلا سے اس کو محفوظ رکھے ابن قتیبہؒ کہتے ہیں مجھ سے ایک مکی شخص نے بیان کیا کہ مجھے ایک مرتبہ ایک سختی پیش آئی ایک بزرگ سے میں نے کہی انہوں نے فرمایا میں ایک کاغذ پر یہ لکھتا ہوں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ۚ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ؕ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى سے وَالْاَرْضِ تک وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ؕ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ؕ اِنَّ قَوْمِىْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِىْ وَمَنْ مَّعِىَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ؕ فَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ؕ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا۔

لہ اور اس طرح پکڑتا ہے تیرا رب جب اس نے ایک شہر کے ظالمی باشندوں کو پکڑا اور اس کی گرفت بہت سخت تکلیف دینے والی ہے ۱۲ ۔

اور محبت اور اطاعت کے لئے یہ آیات ہیں۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ اور نصرت کے لئے یہ آیات بھی پڑھی جائیں۔ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

اس سے زیادہ تشریح ہم نہیں کر سکتے ہیں جو شخص چالیس دن سورۃ والضحیٰ پر مداومت کرے جس کے بعد یہ دعا بھی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے توانگری اور بہبودی نصیب کرتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ غِنًى لَّا اَخَافُ مِنْهُ فَقْرًا وَّاهْدِنِيْ فَاِنِّيْ ضَالٌّ وَّعَلِّمْنِيْ فَاِنِّيْ جَاهِلٌ ۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا شخص اس کے پاس بھیجتا ہے جس سے علم و حکمت نصیب ہوتی ہے۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۔

لوگوں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کا عمل

کا نقش جو شخص لکھ کر اس کے چاروں طرف محمد جبرئیل و میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جنات و انس کے شر سے محفوظ رہے اور ہر شخص اس سے ہیبت کرے۔ شکل نقش کی یہ ہے۔

ومد				
محمد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الا رسول
قد	[illegible]	[illegible]		من
القل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تم
ع	ومن	۱۲۶۸		علی
اعق	[illegible]	۲۱		ابکم

جو شخص سورۃ محمد جبینی کے برتن میں لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پیے لوگوں میں باعزت ہو اور ہر کہی ہوئی بات اسکو یاد رہتی ہے۔

بیماریوں کے علاج کا عمل

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ ۔

یہ آیت خون بہانے کے لئے ہے جس جگہ سے چاہے بہائے ترکیب یہ ہے کہ سیسے کی تختی پر جب قمر در عقرب میں ہو اس شخص

لہ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی تاکہ پرورش کیا جائے تو میری آنکھوں کے سامنے اگر تو خرچ کرتا اس کو جو زمین میں ہے نہیں محبت ڈال سکتا تو ان کے دلوں میں، لیکن میں نے محبت ڈالی ان میں بے شک وہ عزت والا اور حکمت والا ہے اور بے شک اس اچھائیوں سے بہت محبت ہے وہ دوست رکھتے ہیں اس کو مثل محبت اللہ کے اور جو لوگ ایمان لائے وہ بہت سخت ہیں اللہ کی محبت میں ۱۲ لہ اور نہیں ہے مدد مگر اللہ اور مدد کرتا ہے، تیری اللہ غالب ان پر دروازے سے جاؤ جب تم داخل ہوگے اس میں پس تم ہی غالب ہو۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو ۱۲ سہ اے اللہ اے غنی اے غنی کرنے والے غنی کر مجھے حرام سے اپنے حلال سے ایسی غنی۔ میں فقر کا خوف نہ ہو اور مدد کر میری بے شک میں گمراہ ہوں اور سکھا مجھے بے شک میں جاہل ہوں ۱۲ سہ اور نہیں ہیں حضرت محمد مگر اللہ کے رسول گزر گئے پہلے ان کے رسول اگر وہ مر جائیں یا قتل ہو جائیں تو کیا پھر جاؤ گے اپنی ایڑیوں پر نہیں نقصان دے گا وہ اللہ کو۔ اللہ شکر گزاروں کو عنقریب جزا دے گا ۱۲

۵ جب پھونکا جائے گا صور ایک مرتبہ اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ پھر کچل دیئے جائیں گے کچل دینا یکبارگی تو اس دن قیامت واقع ہوگی اور اسی دن آسمان پھٹ جائیں گے ۱۲

اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے جس پر عمل کرنا ہو اور زنجفر رومی سے لکھے پھر اس تعویذ کو کسی نہر کے بہاؤ پر جو مشرق کی طرف بہتی ہو ایک تاگے سے باندھ دے اگر نہ باندھا اور تعویذ بہہ گیا تو معمول ہلاک ہو جائے گا اور اللہ کے حضور عامل سے پرسش ہوگی سات دن سے زیادہ یہ عمل نہ کرنا چاہیئے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ تعویذ کسی چیز میں بند کر کے نہر میں رکھے اور جب اس کو کھولنا ہو تو اس تعویذ کو پانی سے دھو ڈالو، اور آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص اور معوذتین لکھ کر معمول کو پلائے۔ تو وہ فوراً تندرست ہوگا۔

نقش یہ ہے ....

لوگوں میں جدائی کرانے کا عمل

عَسٰی رَبُّہٗۤ اِنْ طَلَّقَکُنَّ اَنْ یُّبْدِلَہٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْکُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْکَارًا۔[1]

یہ اوپر کی آیت جدائی کے لئے ہے قطران کو سیاہی میں ملا کر اس سے یہ آیت لکھے اور ان لوگوں کے نام جن کو جدا کرنا منظور ہو ان کی ماؤں کے نام بھی لکھ کر نالی کے گندے پانی سے دھوئے اور جس گھر میں وہ جمع ہوتے ہیں اس میں چھڑک دے تو ان میں باہمی دشمنی پیدا ہوگی۔ نقش اس کے یہ ہیں.....

دشمن کی زبان بندی اور لڑائی ختم کرانے کا عمل

ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ سے یُؤْفَکُوْنَ۔

تک یہ آیات زبان بندی اور دشمن کو چپ کرانے اور لڑائی جھگڑے کے دور کرنے کے لئے مجرب ہے، لوہے کی تختی پر میزان کے طالع میں جب مریخ عقرب میں ہو اسے ہو نقش کر کے پاس رکھ کر دشمن سے مقابل ہو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی، اور مغلوب ہوگا۔

نقش یہ ہے.........

نقش یہ ہے۔

[1] قریب ہے کہ اس کا رب تم کو اور بدلہ میں اس کو بی بیاں دے جو تم سے بہتر مسلمات مومنات قانتات عبادت گزار روزہ رکھنے والی بیویاں دے جو اور باکرہ ہوں گی ۱۲

رزق میں وسعت عزت و نصرت کے لیے نقش

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اس آیت کے نقش کو لوہے کی انگوٹھی پر لکھ کرا پنے گھر میں رکھو تو رزق علم مدد عزت اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔

نقش یہ ہے ....

عل	ع	ن	ی	ن	ح	ک	ی	م
توکل	ی	ص	ع	ن	ی	ن	ح	ن
والیہ	ح	ک	ی	م	ع	ن	ی	ن
انبہ	ی	ن	ح	ک	ی	ص	ع	ن
والیہ	م	ع	ن	ی	ن	ح	ک	ی
المصیر	ک	ی	م	ع	ن	ی	ن	ح
ربنا		ن	.	ہ	ی	ص	ع	ز
تجعلنا		ن	ی	ن	ح	ک	ی	م

کشادگی رزق یہ آیت فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ سے أَنْهَارًا تک رزق اور تجارت میں فائدے کے لئے جو شخص تجارت میں فائدہ یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر کرا کے اپنی انگلی میں پہنے تو اللہ تعالےٰ اس پر رزق آسان کرے اور عجیب برکتیں دیکھنے میں آئیں گی۔

نقش یہ ہے ....

برائے طاعت وعبادت دشمن پر غلبہ

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ سے فَتَابَ عَلَيْكُمْ تک یہ آیت اللہ کے حضور رجوع ہونے برائے یاد عبادت ہے ترکیب یہ ہے شرح تانبے کے دو طشتت میں اس آیت شریفہ کو جس وقت جمعہ کی نماز ہو رہی ہو نقش کرے اور یہ لفظ کہے فَتَابَ اللَّهُ عَلَىٰ فُلَانٍ. پھر اس نقش کو خالص پانی سے دھو کر سو بار مندرجہ بالا آیات پڑھ کر اس پر دم کرے اور تین بار پئے اللہ تعالیٰ طاعت وعبادت کی توفیق دے گا۔ اس نقش کا بدلہ یہاں نقش بس ہے، سورۂ اذا جاء نصر اللہ کو جو زرد کپڑے پر ہفتہ کے دن عطارد کی ساعت میں جب کہ قمر مسعود ہو لکھ کر اپنے سر میں رکھے، جو شخص اس سے لڑے گا تو یہ اس پر غالب ہوگا اور شرف شمس میں جب کہ مریخ اس کے مقابل ہو، اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی زخمی نہ ہو اور دشمن پر غالب رہے آیت إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ کے ۳ نقش یہ ہیں۔

(نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں)

لـه اے ہمارے رب توکل کیا ہم نے تجھ پر اور تیری جانب رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹ جانا ہے اے ہمارے رب ہم کو فتنہ کافروں کے لئے نہ بنا اور بخش ہم کو بے شک تو عزت والا حکمت والا ہے ۱۲ ش

نقوش ان ربك يعلم

فتح و نصرت دشمن پر غلبہ حاکم کے سامنے کامیابی کا عمل

وَجَعَلْنَا فِي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَأْفَةً وَّرَحْمَةً سے ظَاهِرِيْنَ تک یہ آیات مخاصمہ و مجادلہ و قہر اور فتح و نصرت کے لئے مجرب ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر اس وقت ہرن کی جھلی پر عرق آس سے لکھ کر عود و عنبر کی دھونی دے چاندی کے خول میں بند کر کے اپنے سر میں رکھے۔ جس حاکم یا دشمن کے پاس جائے کامیاب ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔

دج ع ل ن ا ف ی ق ل و ب

جو شخص کسی حاکم یا قاضی یا سربراہ کے پاس جانا چاہے مگر اس کے قہر و غضب سے ڈرتا ہو اور اس کی زبان بند کرنا چاہتا ہو تو ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عود و عنبر وغیرہ کی دھونی دے کر اپنے صافہ میں آگے کی طرف رکھے اور حاکم کے پاس جائے قتل کا بھی خوف ہو گا تو اس آیت کی برکت سے نقصان نہ پہنچے گا۔ یہ اسماء شمس کی ساعت میں اتوار کے دن لکھے اگر شرف شمس ہو تو بہتر ہے اس میں تم کو شک ہو تو ان اسماء کو اسی ترکیب سے لکھ کر بکری کے گلے میں باندھو اور ذبح میں جاؤ ہرگز وہ بکری ذبح نہ ہو گی تاوقتیکہ اس تعویذ کو اس کے گلے سے کھولا نہ جائے اگر یہ تعویذ لے کر حمام میں جاؤ تو گرم حمام سرد ہو جائیگا تعویذ یہ ہے

ح ۸۸۷ ۱۱۱ط ۱۱ ۳ ۴۸ ۱۱ لا ع ۱۱۱	۱۱	۱۱					
۴۱۱ ۸۱۱ ۵ لا ع ۱۱۱ ن ن کاف	۲۱	ح	۱۱				
لا ع ۱۱ ف ۸۸ ۸ ہ ۸ ق	۱۱	لا	ع				

طلسم اور یہ آیات پڑھی جائیں۔

اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اَقْبِلْ يَافُلَانَ بْنَ فُلَانٍ تَتَكَمَا اَقْبِلُ الْخَطِيْبِ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالسُّلْطَانِ عَلَى الْعَسْكَرِ عَقَدْتُ لِسَانَ مَنْ يُخَاصِمُهٗ

---

[1] اے موسیٰ آؤ خوف نہ کرو بیشک تم نے نجات پائی ظالموں سے، خوف نہ کرو بیشک تم ہی بلند ہو بیشک میرے پاس رسول ڈرتے نہیں کہا دو آدمیوں نے ان لوگوں میں سے جو اللہ سے خوف کرتے تھے ان پر اللہ نے انعام کیا تھا دروازے میں سے جاؤ پس جب داخل ہو گے تم اس میں تو تم ہی غالب ہو گے اور اللہ پر بھروسہ کرو تم مومن ہو آ اے فلاں بن فلاں جیسے کہ آتا ہے خطیب منبر پر اور بادشاہ فوج میں اسی طرح

وَلِسَانِ كُلِّ نَاطِقٍ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ فِيْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتُوْنَ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ عُمْيٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ جَعَلْتُ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ كَمَا نَصَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَلٰٓئِكَةِ وَجِبْرَائِيْلُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَمِيْكَائِيْلُ مِنْ شِمَالِهٖ وَاِسْرَافِيْلُ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِهٖ وَاَسْمَاءُ اللّٰهِ مُحِيْطَةٌ بِهٖ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ مَاهَتْ تَاهَتْ حَتْ حَتْ الظَّلَامَا مَحْلًا اَهْلًا اَقْبِلْ نَاجِيًا مَنْصُوْرًا مُؤَيَّدًا بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

طلسم عجیب محبت میں مسخر کرنے کا عمل

یہ عجیب و نادر عمل ہے جس کو عطاء نے نااہلوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ دنیا میں فساد نہ ہو اس کو حرام فعل میں ہرگز ہرگز نہ کرنا چاہیئے ورنہ اللہ کے حضور سخت باز پرسش ہوگی۔ ترکیب یہ ہے اس تعویذ طلسم کو دائیں ہتھیلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر ہاتھ کو بند کر لے پھر جس کو مسخر کرنا ہو اس کے سامنے جا کر ہاتھ کھول کر اسے اپنا ہاتھ دکھائے اور کچھ نہ کہے اور نہ اس کی طرف مڑ کر دیکھے تو وہ پیچھے پیچھے آئے گا۔ مرد ہو یا عورت ہو جو چاہے اسے کر لے کچھ حرج نہیں۔ مگر یہ عمل بدھ کے دن پہلی ساعت میں کیا جائے اور لکھنے کے بعد قسم کبیر پڑھے جس کا شروع حصہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الظَّاهِرِ [illegible]

[illegible]

تعویذ یہ ہے۔ [illegible]

تلی کا عجیب علاج

جس کو تلی کی شکایت ہو وہ یہ طلسم کاغذ پر لکھ کر پیٹ پر قمیص کے اوپر سے طحال پر رکھے اور پھر اس کے اوپر لوہے کی چھوٹی انگیٹھی میں جس میں لٹکانے کی رسیاں ہوں تھوڑی راکھ ڈال کر کچھ کوئلے رکھے اور اس نقش پر لٹکائے جتنا پیٹ کے قریب ہوگی اس شخص کو اتنی تکلیف زیادہ ہوگی اور یہ معلوم ہوگا کہ اس کے پیٹ میں آگ لگ گئی ہے جتنا برداشت کر سکے اتنا ہی انگیٹھی کو پیٹ کے قریب کرے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے تلی کا تمام فاسد مادہ پاخانہ کے راستہ سے نکل جائے گا۔ اور بیمار تندرست ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔۔۔۔۔

جبرائیل
میکائیل
عزرائیل

بھول اور نسیاں کا علاج اور دشمن یا پڑوسی کو نکالنے کا عمل

اگر مزاج میں بھول بہت ہو گئی ہو اور یہ چاہو کہ کوئی ہوئی بات یاد رہے تو ان حروف و آیات کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر تین بیئو حافظہ عمدہ ہو جائے گا۔ آیت اور حروف یہ ہیں۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ آخر آیت تک سفلحکو للحلمعکو للّٰہ ملحعف طلسو طلسم

باندھ دی میں نے زبان اس جولاہے اس سے اور زبان ہر ناطق کی کلام نہ کر سکے گی اس کتاب والے مگر نیکی کا یا خاموش رہے گی میں نے کہا ہے اس حامل کتاب کو منصور اور مؤید ہر شخص پر، جیسے کہ مدد دی اللہ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ملائکہ کے ساتھ جبرئیل ان کے دائیں جانب اور میکائیل بائیں جانب اسرافیل پیچھے اور اسمائے الٰہی اس کے گرد اور جھک گئے منہ زندہ اور قائم کے آگے وہ نجات یافتہ منصور اور مؤید ساتھ واحد احد، فرد، صمد ہیں جس کے اولاد ماں باپ نہیں اور اس کی کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہے ۱۲

نفع عن ۷۷ ۷ ددی احسہ دبع و ۷ فاصط للہ للہ ۱۷ قطع ل م کہ اغلہ صبا رحقوہ۔
اگر دشمن یا پڑوسی کو نکالنا چاہو تو اسی طلسم کو اس کی مکان کی چھت پر لگا ؤ یا سیسے کی تختی پر کندہ کرا کے اس کے دروازہ کے پیچھے دفن کرادو تو وہ دشمن یہ مکان چھوڑ کر چلا جائے گا۔

زبان بندی اور وسوسہ کا نقشہ جب کسی ایک سب لوگوں کی زبان بندی کرنا چاہو تو اپنے عمامہ میں یہ طلسم رکھو۔ طلسم کی شکل نیچے نقش ہے۔

فالامالہ ہ و مہ ہو ماسمح ص
مہ رہ ن معمخلصہ مرہ ن لا دنی م
۱۹۱۱۶۲۳۱۸ ان لالہ کعصع پ ۹۹ ع ۹

اگر وضو یا نماز وغیرہ میں کسی کو وسوسہ ہوتا ہو تو برائے دفع وسواس اوپر کا لکھا ہوا طلسم اپنے پاس رکھے وسوسہ جاتا رہے گا۔

حفاظت مال جس کو تجارت یا مال کے تلف ہو جانے کا خوف ہو وہ ان اسمار کو مال کے صندوق میں رکھے مال محفوظ رہے۔

شکل اسماء یہ ہے۔......

دشمن کے شر سے حفاظت جو کوئی دشمن پر غلبہ یا شریر کے شر سے بچنا چاہے وہ مغرب کے بعد دو رکعت نفل ادا کرے پہلی رکعت میں الفاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل اعوذ برب الفلق پڑھے پھر سلام پھیر کے یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ ۔ اور اسی دعا کو لکھ کر اپنے عمامہ میں رکھ لے۔

پیشاب بند کرنے کا عمل سورۂ کوثر پیشاب بند کرنے کے لئے دعا بہت زود اثر ہے ساعت منحوس میں انڈے کے پوست پر لکھ کر جس کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کے ایک سرخ کپڑے میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کردو پیشاب بند ہو جائے اگر ساتویں دن یہ نہ کھودا گیا مر جائیگا اس کی دھونی نوشادر اور جوز اور سیاہ مرچ ہے۔ بندش کی شکل یہ ہے۔

۲آ ل د ب ک و ۲ ن ح س ا
۲عطیا ن ق ۲ ن ع ک ش ا ک ر
الکوثر و ا ل ۲ ب ث د

دشمنوں میں صلح کرانے کا طلسم یہ طلسم یا تو کسی ایک کے گلے میں باندھ یا جس تکیہ پر وہ سوتے ہیں اس میں رکھ دو۔ ان کی آپس میں صلح ہو جائے گی جس وقت امام جمعہ کے خطبہ کے لئے منبر پر بیٹھے اس وقت یہ طلسم لکھ کر عود مصطگی گوگل اور جدائتہ کی دھونی دے عبارت یہ لکھے۔

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ بَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ یَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَیْنَ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَبَیْنَ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا[1]

[1] متوجہ ہولے خادموں ان اسماء کے محبت ڈالنے درمیان فلاں بن فلانہ کے بحق ان اسماء کے اے مؤلفۃ القلوب الفت دے درمیان قلب فلاں بن فلانہ اور فلانہ بنت فلانہ کے بحق اس ذات کے جس نے آسمان و زمین سے کہا یہ خوشی آؤ یا زبردستی سے انہوں نے کہا آئے

طوعا او کرھا قالتا اتینا طائعین والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی توکل یا عنقود بالقاء المحبۃ والمودۃ بین قلوب المتباغضین علی سرر متقابلین توکل یا خادم ھذا الیوم وھذہ الساعۃ بجذب قلوب المتباغضین الی المحبۃ بحق ھذہ الاسماء بحق ابرش بدوح حب ودود حب یا بدوح الق المحبۃ بعد البغضۃ والالفۃ بعد الفرقۃ اھیا شراھیا اذونای اصباءوث ال شدائی وانہ لقسم لو تعلمون عظیم ھیا الوا حا العمل الساعۃ ۔

دشمن پر دیوار گرانے اور ہلاک کرنے کا عمل

اور یہ دیوار جو آگے آتی ہے ایسی مجرب ہے کہ اگر اس کو لکھ کر ظالم کی دیوار میں رکھو تو دیوار گر جائے گی اور ظالم ہلاک ہو گا۔ اور اس کے لوگ پریشان ہوں گے اس دعاء کو پڑھنا بھی چاہیئے ۔

طلسم یہ ہے ۔

۱۹	۱۱۱۱	۱۱۱	۹	۶۱	۱۱	۱۱۸۶۱۹	۱۱	۱۱	۹۴	۱۱۵	۱۱۲۶	۱۱۸	۴۹۱
۶۱۴	ل	۳	سم	۳	۷۳	۱۵۸۵۶	۴	۲	۶	۱			

۸۸۱۸

توکل یا سریع یا بریق ویا خندش ویا لاراب الاحمر بانتقال فلان بن فلانۃ من ھذا المکان بحق ھذہ الاسماء فافعلوا ما تؤمرون بعزۃ کریاروش مھلکیوش ھلکموھیش مارش صلصاوش ارتعدت الملئکۃ من خیفتہ وطاعۃ المخلوقات بعظمتہ طور ھیا ھیا نور اثا اھتزت الھاوب دکت الارض ومارۃ الافئدۃ واستقلت الطاعۃ اجب یا احمر انت وقبائلک فاشیاعک واھل طاعتک بنور شعتونیا رقبار سمومل ومار عبطور ھار ھا رکط سلیمور ھشکور ھا ھفظور ھیطور ھوا لعجل الوا حا الساعۃ ۔

اللہ سے خوف کر کے ناحق کسی کو نہ ستائے اس لئے کہ اس سے اس سے شہر ہلاک ہو گئے ہیں جو لوگ گناہ کے لئے جمع ہوتے ہیں ان کے جدا کرنے کے لئے اسی دعا کی ترکیب یہ ہے کہ اس طلسم کو کوری ٹھیکری پر مریخ کی ساعت میں لکھ کر لبان ذکر اور لوبان اور انگور کے خشک پتوں کی دھونی دے کر انگور کے سرکہ میں ڈال دو جب وہ ٹھیکری اس میں گھل جائے۔ تو اس میں قدرے قطران اور گرم تیل ڈال کر اس مکان کے دروازے میں ڈال دو جس میں وہ لوگ جمع ہوتے ہیں ۔ تیر کا نشانہ خطا نہ ہو تو ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر زعفران اور ہدہد کے پتہ سے گدھ کے پر کے قلم سے لکھو ساعت پر لگا تا ساعت نیک ہو اور قمر برج ہوائی میں ہو اس تعویذ کو لبان ذکر کی دھونی دے ۔

ومادیول
رمیت
اذ ارمیت

اسماء یہ ہیں ....

ہیں ہم خوشی سے اور ڈالی میں نے تم پر اپنی محبت تاکہ تو پرورش کیا جائے میرے سامنے مقرر ہوئے حضور ڈالنے کے لئے درمیان دلوں دشمنوں کے جو مقابل بیٹھے ہوئے ہیں حاضر ہو لے خادم اس دن کے اور اس ساعت کے برائے جذب قلوب دو دشمنوں کے محبت کے لئے بحق ان اسماء کے ڈال دے محبت بعض کے اور الفت بعد فرقت کے بیشک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے ۱۲ لے مقرر ہوئے سریع اے بریق لے خندش اور لے لاذب احمر فلاں بن فلانہ کے اس مکان سے نکالنے کے لئے بحق ان اسماء کے تم کو حکم دیا جاتا ہے عزت سے کریاروش وغیرہ کے کانپ رہے ہیں فرشتے اس کے خوف سے اور اس کی عظمت کے لئے تمام مخلوق اطاعت گزار ہے تم ابھی ابھی ہمارا حکم مانو ۱۲ ۔

عمدہ اور زود اثر یہ اسماء یہ ہیں۔ لا ۷ ⫨ حمفوسعیہ هیا الوحا الداعة العجل الوحا الطاعة الطاعة لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِه وَلِاَسْمَائِه فَاَنَا مَخْلُوْقٌ وَ اِنَّمَا الطَّاعَةُ لِلّٰهِ وَلِاَسْمَائِه وَبِحَقِّ الَّذِىْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة بِاَحْضَارِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ۔

تمام حاجات پوری ہوں بے شمار بیماریوں کا علاج دشمن پر فتح وغیرہ کثیر النفع عمل

ایک دن میں حضرت شیخ عبدالصمد اندلسی کی خدمت میں تھا اچانک ایک شخص نے آکر سلام کیا شیخ نے تپاک سے جواب دیا پھر اس شخص نے شیخ کے قریب آکر آہستہ سے کچھ کہا شیخ نے اس کو کچھ نہ کہا اس نے نہایت عاجزی کی جب اس کا اصرار حد سے گزرا تو شیخ نے فرمایا اے شخص اگر تو چاہتا ہے تو تین ہفتہ تک روزے رکھو اور ترک حیوانات کرو پھر میرے پاس آنا تیری حاجت پوری ہوگی وہ شخص اقرار کر کے چلا گیا پھر تین ہفتہ بعد شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا حضور کا ارشاد میں بجا لایا ہوں، شیخ نے فرمایا چالیس دن پورے کر کے میرے پاس آنا وہ شخص چلا گیا پھر چالیس روز پورے کر کے حاضر ہوا اور عرض کیا جناب چالیس روز پورے ہو گئے شیخ نے فرمایا اب تم اس فضیلت کے مستحق ہو گئے پھر شیخ اپنے حجرے میں گئے اور وہاں سے ایک پرچہ لئے باہر نکلے اور کہا غور سے اسے دیکھو اس کو بوسہ دے اپنا سر ہلایا اور وہ پرچہ اس شخص کو عنایت کیا اور کچھ وصیت بھی کی وہ خوشی خوشی قبول کر کے شیخ کے ہاتھ کو بوسہ دے کر چلا گیا اس کے جانے کے بعد میں نے شیخ کے ہاتھ کو چوما اور عرض کیا حضور یہ کیا تھا جو آپ نے اس شخص کو عنایت کیا فرمایا اے احمد یہ اللہ تعالیٰ کا وہ راز ہے جس کو بجز افراد کے کوئی نہیں جانتا میں نے عرض کیا کہ کیا مجھ کو اس سے مطلع فرمائیں گے، شیخ نے کچھ جواب نہ دیا تو میں نے اپنے دل میں کہا اچھا پھر کسی وقت کچھ دن بعد میں نے پھر پوچھا۔ مگر وہ خاموش ہی رہے۔ جب پورا ایک سال مجھے اصرار کرتے گزرا تو ایک دن خود شیخ نے فرمایا اے احمد تو کیوں دریافت کرتا ہے، میں نے عرض کیا چاہتا ہوں ان اسماء سے مطلع ہو کر ان کا عمل کروں فرمایا اگر تمہارا بھی ارادہ ہے تو چالیس روزے رکھو اور ترک حیوانات کرو بعد میں مجھے خبر دینا میں نے عرض کیا بہت اچھا چنانچہ خلوت میں رہ کر میں نے روزے رکھے اور روزے پورے کر کے شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے ہاتھ چومے اور عرض کیا روزے پورے ہو گئے، شیخ نے فرمایا اب اس فضیلت کے تم مستحق ہو گئے پھر حجرے میں گئے بہت دیر بعد ویسا ہی پرچہ ان کے ہاتھ میں تھا جس کو بوسہ دے کر فرمایا اے احمد تو جانتا ہے اس پرچہ میں کیا چیز ہے۔ میں نے کہا مجھے معلوم نہیں فرمایا سنو اس میں وہ اسماء ہیں جو حضرت موسیٰؑ کے عصا پر اور حضرت یوسفؑ کے حلہ پر حضرت دانیالؑ کی تلوار پر اور حضرت ابراہیم کے پاس اسی وقت تھے جب وہ آگ میں ڈالے گئے۔ اور حضرت عیسیٰؑ کے پاس بھی تھے جو انہوں نے اپنے حواریوں کو بتلائے تھے، جن میں ایک شمعون بھی تھے جنہوں نے بہت سے بیماروں کو اس کی برکت سے اچھا کیا اور جس کے پاس یہ اسماء ہوں اس سے درندے اور دیگر مخلوق ڈرتی ہے جن و انس کے شر سے اللہ اس کو محفوظ رکھتا ہے بدزبان کی زبانیں اور دشمنوں کے ہتھیار اس پر بند ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ شخص کسی جنگ میں لڑے تو دشمن اس پر غالب نہ ہو اور مقابل شکست کھا جائے جس کسی کو آدھے سر کا درد ہو آنکھ سے پانی بہتا ہو یا کوئی جسمانی بیماری ہو اور وہ ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۂ اخلاص اور معوذتین چینی کے برتن میں مشک و زعفران و

گلاب سے لکھ کر پیو تو اللہ تعالیٰ اس کو کل برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے اگر اسی طرح لکھ کر جس طرح ہم نے بتایا ہے کسی حاکم یا سربراہ مملکت یا وزیر کے پاس جائے اور دل میں یہ دعا کرے کہ اے اللہ اس کی زبان میری برائی سے بند کر دے اور تین بار یہ آیت پڑھے شَاهَتَ الْوُجُوْهُ ۔ اور تین بار وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے تو حاجت پوری ہو اور جس کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ تمام خلائق میں صاحب عزت رہے گا اور ہر شخص اس کی عزت کرے گا خواص اس کے بہت زیادہ ہیں ہم نے مختصراً بیان کئے ہیں۔

ہر خوف اور موذی سے بچنے کا بہترین عمل

یہاں وہ اسماء ذکر کئے جاتے ہیں جو حضرت موسیٰ کے عصاء پر تحریر تھے جن کے سبب سے تمام غرائب و عجائب ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ اسماء شرف شمس یا شرف مشتری میں عرق مرسین یا عرق جھق نہری اور عرق کزبرہ چاہی اور عرق گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھے جائیں اور لکھتے وقت عمدہ خوشبو روشن رہے۔ پھر ایک عصا کو لے کر اندر سے خالی کر کے یہ اسماء اس میں رکھے اور موم سے بند کر دے جب کسی خوف کی جگہ ہو مثلاً ڈاکوؤں نے گھیر لیا ہو یا شیر وغیرہ یا کسی موذی جانور سے مقابلہ ہو تو عصاء کو تین بار زمین پر مار کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ الَّتِيْ كَانَتْ عَلٰى عَصَا مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَضَرَبَ بِهِ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ وَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَحْبِسَ مِنَّا مَا هُوَ كَذَا ۔ یہاں جس کا خوف ہو اس کا نام لے پھر کہے وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ چنانچہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے وہ موذی وہیں رک جائے گا۔

شکل اسمائے مکتوب عصاء یہ ہے۔ ...

لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم

حسبی اللہ لا الہ الا ھو

فان تولوا فقل حسبی اللہ

واللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

ہر

ہو

ط ۱۱ ص

۹۹

اللہ

ط ۱۱ ھ

له اے اللہ جو عصاء موسیٰ پر کندہ تھے جس کو انہوں نے دریا پر مارا اور ان اسمائے عظیم کی برکت کے طفیل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ پھٹ گیا اور بڑے پہاڑ کے ٹکڑے کی طرح ہو گیا میں چاہتا ہوں کہ یہ چیز مجھ سے دور ہو جائے ۱۲

پانی پر چلنے اور ہوا میں پرواز کرنے کا عمل

شیخ ابو عبداللہ سبتی کے انتقال پر غسال نے ان کے کپڑے اتارے ہی تھے کہ ان میں سے ایک پرچہ نکلا میں نے اس کو پڑھا تو اس میں یہ اسماء شریفہ اور یہ عبارت لکھی تھی۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین بار میں ان کی زندگی میں ان اسماء کو اکثر ان سے طلب کیا مگر انہوں نے مجھے نہ دیئے اور چند بار فرمایا اے احمد کچھ فکر نہ کر یہ اسماء تجھے بغیر مشقت مل جائیں گے اس وقت یہ پرچہ دیکھ کر میں بہت متحیر ہوا اور میں نے دل میں کہا سبحان اللہ اولیاء اللہ کی یہ کرامت ہے کہ انتقال کے بعد گویا بزبان حال مجھ سے فرمارہے ہیں تجھ کو یہ اسماء میری موت پر بے مشقت مل گئے اور پھر جب ان کو بہت غور و خوض سے دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ اے میرے وہ بھائی جس کے ہاتھ میں میرا یہ رقعہ اور اسماء عظیم ہیں ان کو نا اہل سے محفوظ رکھنا کیونکہ یہ اسماء حضرت آدم کے ساتھ نازل ہوئے تھے اور وہ روزانہ ان کو دیکھا کرتے۔ اور فرماتے تھے اے اللہ تیری شان بہت اونچی ہے اور تو بہت پاکیزہ ہے اور زبردست شہنشاہ ہے۔ اور ان کے اکثر ایسے خواص لکھے تھے جو تجھے بتادوں تو پانی پر چلنے لگے اور تیرے پیر بھیگنے نہ پائیں۔ اگر چاہے ہوا میں بھی اڑے ان اسماء کی برکت کے سبب سے رجال الغیب لوگوں کی نظر سے چھپے رہتے ہیں جب ان اسماء کو پڑھو تو کہو اے خدام اسماء مجھے فلاں شہر میں پہنچا دو فوراً وہ تجھے ایک ساعت میں وہاں لے جائیں گے۔ اور اسی طرح واپس لے آئیں گے اس کے خواص بے حد ہیں۔۔ نا اہل تک پہنچنے کا ڈر ہے ورنہ تو بیان کر دیتا اور یہ طلسم مبارک عصا موسیٰ پر لکھا تھا۔ اس کو خود محفوظ رکھو اور کسی دوسرے نا اہل کو نہ دینا۔

۷۲۳۱۵۳ ۳۱۱۴۲۲۳ ۶۳۶۱۸۳۱۸

۳۱۳۱۴۲ ۵۲۳۱۶۵۴۱۸۲۳۱ ۲۱۴

۱۳۱۲۳۱۱۸۳۱۴۱۸۲۳۱ ۲۴۹۲۳۱۹۱۵۱ ۳۱۸

۷۸۱۳۸۳۱۷۱۸۸۳۱ کم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ بِيَدِكَ يَنْبُوْعُ حَيَاةِ كُلِّ شَىْءٍ اَسْئَلُكَ بِنَفَحَاتِ اَسْرَارِ اَنْوَارِ اَسْمَائِكَ وَنُوْرِ بَهَاءِ اِشْرَاقِ عَرْشِكَ وَبِمَا اَرْدَعْتَهٗ فِى اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عِنْدَكَ مِنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَبِمَا اَلْهَمْتَهٗ وَعَلَّمْتَهٗ لِاٰدَمَ اَبِى الْبَشَرِ وَقُلْتَ فِىْ كَلَامِكَ الْاَنْوَارِ الَّذِىْٓ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُطَهَّرِ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِ كَمَالِ بَهَاءِ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَكْرَمِ الْعَظِيْمِ الْاَنْوَارِ الْاَقْدَسِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهٗ مِنْ اَنْوَارِ اَسْرَارِكَ وَاَنْوَارٍ فِىْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْجَلِيْلَةِ هُوْ هُوْ هُوْ يَا هٗ يَا هٗ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ۔

عزت وجاہ قبولیت و محبت کے لئے عظیم النقش

ان اسماء کا بیان جو حضرت یوسف علیہ السلام کے حلہ پر تھے۔ یہ تھے اور یہ اسماء جاہ و قبولیت و محبت کے لئے اثر عظیم رکھتے ہیں بادشاہ و امراء و وزراء سب سے ان کی برکت سے نکلتا ہے۔ صورت یہ ہے۔

اللہ کریم ۱۵۱۵۲۵۲۵

نقش یہ ہے ←

مقبول دعائے حاجات

میں ایک دفعہ ایک مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا جہاں وہ دوست بھی تھے جو میرے ساتھ ہی شیخ ابو عبداللہ سلمی کی خدمت میں رہتے اور ان سے پڑھتے تھے۔ میں ان کو دیکھ کر ان کے قریب گیا کہ اسلام علیکم کہوں لیکن میں نے دیکھا کہ وہ کھڑے ہوئے کبھی آسمان کو اور کبھی اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہیں جب میں ان سے زیادہ قریب ہوا تو میں نے سنا وہ یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ وَيَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَيَا فَاتِحَ

سلہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات پاک جس کے ہاتھ میں ہے زندگانی کا سرچشمہ ہے سوال کرتا ہوں میں بہ نفحات اسرار انوار اسماء کے اور نور روشنی اشراق عرش اور اس چیز کے ساتھ جس کو ودیعت کیا ہے تو نے لوح محفوظ میں اپنے اسرار اسماء کو اور ساتھ اس چیز کے جو الہام کیا تو نے اور سکھایا تو نے ابوالبشر آدم کو اور اپنے کلام پاک میں کہا ہے جس کو تو نے اپنے حبیب مطہر پر نازل کیا ہے وہ سکھائے آدم کو اسمائے کل اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے جلال و جمال کمال بہا و نور ذات کریم بزرگ انوار اقدس کے اور ساتھ اس چیز کے جس کو ودیعت کیا انوار و اسرار میں اور ان انوار سے جو قلب شمس اور انوار قمر میں ہیں اور بحق ان اسماء جلیلہ ھو ھو۔۔ توکل کیا ہم نے تجھ پر اور تیری ہی طرف رجوع کریں گے ہم اور تیری طرف جانا ہے اے ہمارے رب ہمارے دل کج نہ کر اور تو اپنے پاس سے رحمتیں دے بے شک تو بہت بڑا دینے والا ہے ۱۲

سٹہ اے اللہ اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے پورا کرنے والے حاجات کے اور دور کرنے والے سختیوں کے اے پورا کرنے

خزائنِ الکراماتِ ویا قاضی حوائجِ السائلین ویا سامعَ الاصواتِ ویا غافرَ الزلاتِ ویا مقیلَ العثراتِ ویا منزلَ البرکاتِ ویا من احاطَ علمُک بکلِ شیءٍ اسئلُک ان تصلیَ وتسلمَ علی سیدِنا محمدٍ وعلی آلِ سیدِنا محمدٍ ـــــــ وان تقضیَ حاجتی وھی کذا وکذا بحقِ ھذہِ الاسماءِ ھا ھا ھی ھی ھو ھو یاہ یاہ آہ آہ سبوحٌ قدوسٌ ربنا وربُ الملٰئکۃِ اسئلُک یاربِ بما فی ھذہِ الرقعۃِ من الاسماءِ وما فی ھذہِ الدعواتِ من البرکاتِ ان تقضیَ حاجتی۔

اور میں نے دیکھا کہ ہنوز ان کی دعا پوری نہ ہوئی تھی کہ ان کی حاجت پوری ہوگئی بعد میں وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور سلام کیا اور عذر خواہی کرتے ہوئے کہا میں اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہا تھا جو اللہ نے پوری کردی میں نے کہا بھائی میں نے تمہاری دعا سنی مگر تم ایک پرچہ کاغذ دیکھ رہے تھے وہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا میں بتاتا ہوں دراصل جب ہم تم حضرت شیخ کی خدمت میں تھے اور تم نے ایک مدت تک شیخ سے پڑھا تھا اسی زمانہ میں مجھ سے شیخ نے فرمایا تھا اے شخص اگر تیری کوئی حاجت ہے تو بیان کر میں نے کہا جی ہاں مجھے ایسی دعا بتایئے جسے پڑھ کر میں جو دعا کروں اللہ تعالےٰ فوراً قبول کرے انہوں نے فرمایا ایک دن مجھے ایک پرچہ دیا جس میں یہ اسماء لکھے ہوئے تھے۔ صہ صیم ملہ [illegible] معصلصہ ما لا [illegible] ٥ ف ہ [illegible] مسم صح [illegible] وہ [illegible] حلصا [illegible] ولا دنی م ۱۹۱۷۶۲۳۱۸ [illegible] کعصع ما [illegible] ۲۱۲

فاستجبنا لہٗ ونجینٰہُ من الغمِ وکذٰلک ننجی المؤمنین. میرے بھائی تم کو لازم ہے کہ یہ دعا ازبر کر لو ہر مشکل وقت پر پڑھا کرو دعا جلد قبول ہوگی نیک کاموں کے لئے یہ پڑھنا چاہیئے یاد رہے بُرے کاموں میں ہرگز قبول نہ ہوگی۔

دعوت سورہ یٰسین اور اس کے بے شمار خواص اور اعمال

بسمِ اللہِ الرحمٰنِ الرحیمِ اللّٰھُمَّ انی اسئلُک وادعوک انک انتَ اللہُ الذی لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک وانَّ محمدًا عبدُک ورسولُک یا اللہُ انتَ اللہُ الحقُ المبینُ۔ یا اللہُ انتَ اللہُ الثابتُ النصیرُ۔ یا اللہُ یا انتَ اللہُ المعروفُ بالجودِ یا اللہُ انتَ اللہُ المصورُ البدیعُ یا اللہُ انتَ اللہُ نورُ السمٰوٰتِ والارضِ یا اللہُ یا انتَ اللہُ نورُ الدنیا والاخرۃِ یا اللہُ انتَ اللہُ الواحدُ الاحدُ یا اللہُ انتَ اللہُ الحیُ القیومُ یا اللہُ انتَ العزیزُ الجبارُ یا اللہُ انتَ اللہُ المبرِیُ من کلِ عیبٍ یا اللہُ انتَ اللہُ الذی لم یلد ولم یولد

والے حاجتوں کے لئے آواز سننے والے اور لغزشیں بخشنے والے اور سختیاں دور کرنے والے اور اے نازل کرنے والے برکتیں اور وہ اے ذات جس کا علم کل چیزوں کو محیط ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور میری حاجت پوری کر جو فلاں وفلاں ہے بحق ان اسماء کے تیری تسبیح اور تقدیس کی گئی ہے اے رب جو ہمارا اور فرشتوں کا اور روح کا رب ہے اے رب بواسطہ ان اسماء کے جو اس رقعہ میں ہیں اور بواسطہ ان برکتوں کے جو اس دعا میں ہیں میری حاجت پوری کر ۱۲ ؎ اے اللہ میں تجھ سے سوال اور دعا کرتا ہوں بے شک تو ہی اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور بیشک حضرت محمدؐ تیرے رسول اور بندے ہیں اے اللہ تو ہی اللہ حق المبین ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو ثابت ہے اور مدد کرنے والا۔ اے اللہ تو ہی اللہ ہی اللہ ہے احسان کرنے کے لئے مشہور ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے واحد واحد ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو زندہ وقائم ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو غالب وجبار ہے اے

وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا نِدَّ لَہٗ وَلَا شَبِیْہَ لَہٗ یَا اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَوَّلُ بِلَا غَایَۃٍ۔

یَا اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْاٰخِرُ بِلَا نِہَایَۃٍ یَا اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُقِیْمُ بِلَا حَدٍّ یَا اللّٰہُ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا یَا اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْبَاقِیُ الْمَعْبُوْدُ یَا اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُکَرَّمُ الْمُتَفَضِّلُ یَا اللّٰہُ اَنْتَ رَبِّیْ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ سُوْرَۃِ یٰسٓ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الدُّعَاءِ الْمُبَارِکِ اَنْ تُرِیَنِیْ حَرَمَکَ وَتُبَلِّغَنِیْ زِیَارَۃَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتُسَھِّلَ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ یَکُوْنُوْا لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَا اُرِیْدُہٗ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَلْقَکَ وَرِزْقَکَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِفْ عَلَیَّ قُلُوْبَ عِبَادِکَ مِنْ کُلِّ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَحُرٍّ وَعَبْدٍ وَصَغِیْرٍ وَکَبِیْرٍ بِالْمَحَبَّۃِ الدَّائِمَۃِ وَالْمَوَدَّۃِ وَالْعَطْفِ وَارْزُقْنِی الْحَظَّ الْجَزِیْلَ وَسَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ عِبَادِکَ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا وَّکُنْ لِیْ عَوْنًا مُّعِیْنًا وَحَافِظًا وَّنَاصِرًا وَّاَمِیْنًا سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر تک یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ ۷ بار یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ھَوِّنْ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ بِبَرَکَۃِ سُوْرَۃِ یٰسٓ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۷ بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ۷ بار اور پھر دس بار درود شریف پڑھے اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ تا مضمون پھر کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ آخر آیت تک اور پھر درود شریف پڑھے اور کہے وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

۶اللہ تو ہی اللہ منفرد صمدانیت والا ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو بلند اور احسان کرنے والا ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو اپنے کلمات کے ساتھ ظاہر اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو ہر عیب سے بری ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور اس کا کوئی قبیلہ بھی نہیں ہے اے اللہ تو ہی وہ اللہ ہے جس کی نہ ضد ہے نہ شریک نہ شبیہ، اے اللہ تو ہی اللہ ہے اول بلا ابتدا کے ۲ سلہ اے اللہ تو ہی اللہ ہے آخر بغیر انتہا کے لئے اللہ تو ہی اللہ مقیم ہے بلا حد اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو زندہ مرتا نہیں اے اللہ تو ہی اللہ باقی و معبود ہے اے اللہ تو ہی اللہ کریم اور فضل کرنے والا اے اللہ تو ہی میرا رب ہے جو جلال اور بزرگی والا اے اللہ میں سوال کرتا ہوں بحرمت سورۃ یٰسین اور بحق اس دعا مبارک کے یہ کہ زیارت کرائے تو مجھے اپنے حرم کی اور پہنچا تو مجھے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت تک اور آسان کر مجھ پر ہر سختی اور مسخر کر میرے لئے خادم اس سورۃ کے جو میرے کام کریں جن کا میں ارادہ کرتا ہوں ہر بھلائی میں میرے مددگار ہوں اے مسخر کر میرے لئے اپنی مخلوق اور رزق اے اللہ پھیر میری طرف اپنے بندوں کے دل ہر مرد و زن اور حر و غلام اور چھوٹے بڑے کے بہ محبت دائمہ اور موت اور مہربانی کے اور نصیب کر مجھے بڑا حصہ اور مسخر کر میرے لئے اپنے بندوں کے دل اور دے مجھ کو رزق حلال طیب مبارک میرے معین مددگار حافظ و ناصر اور امین لے اللہ تو ہی تو جس دور کرنے والا ہے ہر مدیون کا پاک ہے دور کرنے والا ہر غم غمگین کا پاک ہے وہ ذات جس کے خزانے کاف اور نون (یعنی کن) کے درمیان ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ارادہ کیا جب کسی چیز کا اس سے کہا ہو جا اور وہ ہو گئی اے کھولنے والے کھول۔ اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اور اے دعاؤں کے پورا کرنے والے آسان کر مجھ پر ہر سختی ببرکت سورۃ یٰسین۔ یہ موکل میری اطاعت کریں اور میرے حکم کی تعمیل کریں اے اللہ مجھے اپنے حبیب پاک صلعم کی زیارت کی توفیق

خَلَقَهُمْ سُدًى اَتَا اَجْرًا كَرِيْمًا اور کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ آخر تک ، بار اور پھر درود شریف دس بار پڑھے اور کہے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى آخر آیت تک ، اس کے بعد اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ آخر تک ، بار اور درود شریف دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے[1] سُبْحَانَكَ الْمُفَرِّجُ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَكَ الْمُنَفِّسُ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ ، بار يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ تُسَخِّرُ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ يُطِيْعُوْنِيْ وَيَمْتَثِلُوْا اَمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَتُسَهِّلُ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَتُسَخِّرُ لِيْ جَمِيْعَ ، خَلْقِكَ وَرِزْقِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ حُرِّهِمْ وَعَبْدِهِمْ صَغِيْرِهِمْ وَكَبِيْرِهِمْ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَاُنْثٰى وَاَلِّفْ قُلُوْبَهُمْ لِيْ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ الدَّائِمَةِ وَارْزُقْنِي الْحَظَّ الْجَزِيْلَ وَالْعُمُرَ الطَّوِيْلَ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَكُنْ لِيْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا وَّحَافِظًا وَّنَاصِرًا وَّاَمِيْنًا . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ وَاَرْوَاحَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَاَعْضَائَهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَوَاصِيْهِمْ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَائُكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ رِزْقِيْ وَاعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاجْلِبْ لِيْ اَرْوَاحَهُمْ وَاَجْسَادَهُمْ بِحَقِّكَ حَقَّ حَقِّكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ وَبِحَقِّ اَنْبِيَاءِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَبِحَقِّ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِحَقِّ الٓمّٓصٓ وَالٓمّٓرٰ وَكٓهٰيٰعٓصٓ

عطا فرما ہر مشکل میرے لئے آسان کردے اور تمام مخلوق کو میرا مسخر کردے اور مجھے اچھنا بچھنا از روئے اپنے بندوں کے دلوں کو مجھ پر مہربان بنا دے عام اس سے کہ وہ غلام ہوں یا آزاد ہوں چھوٹے ہوں یا بڑے ، مرد ہوں یا عورتیں ، میری محبت اور دائمی مودت ہیں انکے دل ہی پیدا کردے مجھے خوب رزق دے عمر طویل عنایت کر اور مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۱۲ [1] مجھے حلال رزق عطا فرما اور تو میرا مددگار و معین اور حافظ و ناصر وامین ہو جائے ۱۲ [2] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے مسخر کر میرے لئے تمام مخلوق بہ محبت دائمہ مودت مہربانی جیساکہ مسخر کیا تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا اور نرم کر میرے لئے ان کے دل اور اعضاء اور ارواح اور جوارح جیساکہ نرم کیا تو نے لوہا حضرت داؤد کے لئے ، وہ نہیں بولیں گے مگر تیرے حکم سے ۔ ان کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہیں اور ان کے دل تیرے ہاتھ میں ہیں ۔ بزرگ ہے ثنا تیری اور پاک ہیں اسماء تیرے ۔ نہیں ہے معبود کوئی سوا تیرے ، اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق ان سورہ شریفہ کے مسخر کر میرے لئے رزق اور مہربان کر مجھ پر دل اپنے بندوں کے اور کھینچ میرے لئے ان کی اور جسم بحق اپنے اور نور ذات اور بحق انبیاء مرسلین اور ملائکہ مقربین اور بحق سورہ یٰسین اور قرآن حکیم کے عالم یہ کتاب ہے جس میں شک نہیں اس میں ہدایت ہے متقیوں کے لئے الم اللہ ہے جو معبود زندہ اور قائم ہے اور بحق المص اور المر و کھیعص و حمعسق و حم ، بحق ص و ق و بحق والطور و بحق نون اور بحق قرآن عظیم جس میں تو نے فرمایا ہے ۔ اور تو بڑا سچا کہنے والا ہے کہ نازل کرتے ہیں ہم قرآن سے جو شفا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اسماء الحسنیٰ اور بحق عرش عظیم اور کرسی اور ملائکہ مقربین

وحٰمٓ عٓسٓقٓ وحٰمٓ والکتاب المبین وبحق صٓ والقراٰن ذی الذکر وبحق قٓ والقراٰن المجید وبحق والطور وکتاب مسطور والبحر المسجور تک وبحق نٓ والقلم وما یسطرون وبحق القراٰن العظیم الذی قلت فیہ وانت اصدق القائلین وننزل من القراٰن ما ھو شفاءٌ ورحمۃٌ للمؤمنین وباسمائک الحسنٰی العظیمۃ وبحق العرش العظیم والکرسی والملٰئکۃ المقربین علٰی نبینا وعلیھم الصلوٰۃ والسلام وبحق السمٰوٰت والارضین وما فیھن وبالکوکب السیارۃ وبالسماء ذات البروج مشھود تک وبالسماء والطارق حافظ تک وبحق والفجر اذا یسر تک وبحق والتین والزیتون تقویم تک وبحرمۃ البیت المقدس وبحرمۃ انبیائک واصفیائک وعبادک الصالحین یا رب العالمین یا خیر الناصرین ویا مجیب السائلین یا قاضی الحاجات ویا مجیب الدعوات ویا مقیل العثرات ویا ولی الحسنات ویا دافع البلیات ویا غافر السیئات الحاجات ویا مجیب الدعوات ومقیل العثرات ویا ولی الحسنات ویا دافع البلیات ویا غافر السیئات ویا کاشف الکربات اللّٰھم ارنی حرمک بکرمک وبلغنی زیارۃ قبر نبیک محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم وسخرلی جمیع خلقک ولین لی قلوبھم وارواحھم بالمحبۃ والمودۃ والعطف لی ویسرلی امری وھون علیّ کل عسیر بحرمۃ یٰسٓ والقراٰن الحکیم واقض عنی دینی وفرج عنی کربی واعطنی من خزائنک الواسعۃ انما امرہ اذا اراد شیئًا ان یقول لہ کن فیکون وبحق سورۃ یٰسٓ الی المرسلون تک، بار واُفوض امری الی اللّٰہ، بار اور درود شریف دس بار پھر یہ دعا پڑھے۔ اللّٰھم سخرلی جمیع خلقک ولین لی قلوبھم وارواحھم بحرمۃ سورۃ یٰسٓ ونفس کربی واعطنی من خزائنک الواسعۃ انما امرہ اذا اراد شیئًا ان یقول لہ کن فیکون آخر تک وبحق سورۃ یٰسٓ لفظ یٰسٓ

کے کہ ہمارے نبی پر سلام ہو اور بحق آسمان و زمین اور جو ان میں کواکب سیارہ ہیں اور بحق والسماء والطارق اور بحق الفجر اور بحق والتین اور بحرمت بیت الحرام و بیت المقدس اور بحرمت انبیاء اور اصفیا اور نیک بندوں کے اے رب العالمین اے مددگار اے قبول کرنے والے سائلوں کی دعا اور اے قاضی الحاجات اے مجیب الدعوات، اے دور کرنے والے سختیاں اور اے دوست رکھنے والے نیکیوں کے اے دفع کرنے والے بلاؤں کے اے معاف کرنے والے برائیوں کے اور اے دور کرنے والے سختیوں کے ۲ہ ترجمہ لہ اے اللہ اپنے کرم سے مجھے حرم مبارک اور رسول اکرم کے روضہ کی زیارت نصیب کر تمام مخلوق کو میرا مطیع بنا اور انکے دل میرے لئے نرم کر دے اور ان کی ارواح کی محبت والفت مجھ پر کر دے میرا رزق وسیع کر اور ہر مشکل بحرمۃ یٰسین والقرآن الحکیم میرے لئے آسان بنا دے، یہ دینی کام پورے کر میرے مصاحب دور کر اور اپنے وسیع خزانہ سے مجھے دے تیرا حال یہ ہے جب تو کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا اور وہ فوراً ہو جاتی ہے اور بحق سورۃ یٰسین تا مرسلون (۷) مرتبہ پھر پڑھے افوض امری الی اللہ (۷) اور دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے اے اللہ تمام مخلوق اور ان کی ارواح میری مسخر کر دے بحرمۃ سورۃ یٰسین میری تکلیف دور کر دے اور اپنے وسیع خزانہ سے مجھے دے تیرا حال کن فیکون ہے بحق سورۃ یٰسین۔ یہاں لفظ یٰسین کو ۷ مرتبہ کہے پھر واضرب لہم مثلاً کو بلاغ مبین تک پڑھے پھر آیتہ الوضح ۷ مرتبہ پڑھ کر درود شریف دس مرتبہ پڑھے اور پھر انا انظر نابکم کو تا سمعون تک پڑھ کر کہے اے اولین و آخرین کے اللہ میں تجھے سوال کرتا ہوں کہ تمام مخلوق میرے لئے مسخر کر دے اور ہر مشکل مجھ پر آسان کر دے اور میں نے اپنے کام تیرے حوالہ کر دیئے ہیں یہ ۷ مرتبہ پڑھنے کے بعد درود شریف دس مرتبہ پڑھے پھر قیل ادخل الجنۃ تا ضلال مبین تک

کو ۷ بار کہے پھر وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ تک پڑھے اور آیت وَاُفَوِّضُ ۷ مرتبہ اور درود شریف دس بار پڑھے۔
قَالُوْا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ فَاسْمَعُوْنِ تک اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تَقْضِیَ عَنِّیْ دِيْنِیْ وَتُفَرِّجَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ يَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِیْ رِزْقِیْ وَهَوِّنْ عَلَیَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَلَيِّنْ لِیْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَقْضُوْا حَاجَتِیْ وَارْزُقْنِیْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ تک سَيِّدِیْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَنْتَ رَبِّیْ وَبِيَدِكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَقَلْبِیْ ذٰلِكَ جَمْعِیْ وَشَرَّفْتَ وَرَفَعْتَ ذِكْرِیْ وَاَعْلَيْتَ قَدْرِیْ تَبَارَكْتَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَوَاهِبَ الْاَعْمَارِ وَتَنَزَّهْتَ فِیْ سُمُوِّكَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَعَلَتْ رُتْبَتُكَ عَنْ طُرُقِ النَّقْصِ وَالْاٰفَاتِ تَشْهَدُ بِذَالِكَ الْاَرْضُوْنَ وَالسَّمٰوٰتُ لَكَ الْمَجْدُ الْاَرْفَعُ وَالْجَنَابُ الْاَوْسَعُ وَالْعِزُّ الْاَمْنَعُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ مُنَوِّرُ الْقَيَاصِی الْمُظْلِمَةِ وَالْغَوَاسِقِ وَمُنْقِذُ الْغَرْقٰی مِنْ بَحْرِ الْهَلَاكِ وَالْهَوَالِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَحَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَرَبِّ اُنَاجِيْكَ مُنَاجَاتَ عَبْدٍ كَسِيْرٍ يَعْلَمُ اِنَّكَ تَسْمَعُ وَيُطِيْعُ اِنَّكَ تُجِيْبُ وَاَنَا وَاقِفٌ مُنْتَظِرٌ لَا اَحَدٌ مِنْ دُوْنِكَ وَكِيْلًا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اَقْضَيْتَ بِهِ الْخَيْرَاتِ وَاَنْزَلْتَ بِالْبَرَكَاتِ وَاَخْرَجْتَ بِهٖ مِنَ الظُّلُمٰتِ وَفَتَحْتَ بِهٖ شُكْرَ الْاَزْدِيَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُفِيْضَ عَلَیَّ مَلَابِسَ اَنْوَارِكَ مَا يَرُدُّ اَبْصَارَ الظّٰلِمِيْنَ وَالْحَاسِدِيْنَ خَاسِرَةً وَاَيْدِيَهُمْ خَاسِرَةً وَاجْعَلْ حَظِّیْ مِنْكَ اِشْرَاقًا يَجْلُوْلِیْ نِعَمِیْ وَيَكْشِفُ لِیْ عَنْ كُلِّ سِتْرٍ يَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمٰتِ بِنُوْرِكَ وَكُلُّ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِكَ يَا كَاشِفَ كُلِّ

پڑھ کر کہے اے اولین و آخرین کے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دینی کام پورے کر، میرے غم و آلام دور کر مجھے اپنے وسیع خزانہ سے دے اے مسخر! میرا رزق میرے لئے مسخر کر دے اور ہر مشکل مجھ پر آسان کر دے لوگوں کے دل مجھ پر ایسے نرم کر جیسے داؤد کے لئے لوہا نرم کر دیا تھا اے اللہ اس آیت کے خدام میرے لئے مسخر کر دے جو میری ضروریات پوری کریں اور مجھے اپنے حبیب پاک صلعم کے روضہ کی زیارت نصیب کر پھر یقولون متیٰ ھذا الوعد تا قولاً من رب الرحیم پڑھے پھر کہے، سلام ہو تجھ پر اے میرے سردار تو میرا رب ہے اور میرے کان اور آنکھ دل سب تیرے ہاتھ میں ہیں علی تشریف کیا میرے وسیع اور بلند کیا ذکر میرا اور بلند کی تو نے قدر میری، تو برکت والا ہے اے دل کے نور اور دینے والے عمروں کے پاک ہے تو اپنی صفات میں مخلوقات کی صفات سے، اور بلند ہے تیرا مرتبہ نقص و آفات کے طریقوں سے جس کی آسمانوں اور زمینوں نے تیرے لئے گواہی دی ہے تیرا مرتبہ بلند اور تیری جناب وسیع تو عز فارغ تسبیح و تقدیس کے لائق ہے ملائکہ اور روح کا منور کرنے والا اندھیروں کا دور کرنے والا ہے ڈوبنے والے کو بحر ہلاکت سے نکالنے والا ہے پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اندھیرے کے شر سے جبکہ غالب ہو وہ اور حاسد جب کہ حسد کرے اور مناجات کرتا ہوں تجھ سے مناجات کرنا شکستہ دل بندہ کا سا جو جانتا ہے کہ تو سنتا ہے اور طمع قبول کرتا ہے اور میں منتظر ہوں تیرے سوائے میرا اور کوئی کارساز نہیں ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس اسم کے ساتھ جس سے جاری کیا تو نے خیر کو اور نازل کی تو نے برکتیں اور نکالا تو نے اس سے اندھیروں کو کھولا تو نے بن کبرا زدیاد، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود اور سلام نازل ہو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یہ کہ ڈال مجھ پر چادر اپنے انوار کی جو دور کر دے نگاہ حاسدوں اور ظالموں کی اور ان کے ہاتھوں کو ناکام

مَسْتُوْرٍ وَاِلَيْكَ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِكَ اَسْتَغِيْثُ وَ
مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً خَاضِعِيْنَ
تک اَللّٰهُمَّ يَا مُنْزِلَ السَّحَابِ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْدِمْ اَعْدَاۗئِيْ وَجُنْدَهُمْ وَاَنْبَاعَهُمْ وَانْصُرْنِيْ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ
اَرِنِيْ حَرَمَكَ وَبِكَرَمِكَ وَبَلِّغْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَخِّرْ لِيْ خَلْقَكَ وَلَيِّنْ لِيْ
قُلُوْبَهُمْ وَارْحَمْهُمْ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ عَلَيَّ كُلِّ مَسِيْرٍ وَاجْعَلِ الْعَسِيْرَ عَلَيَّ سَهْلًا تَيْسِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِيْ نَصْرًا
عَزِيْزًا وَّافْتَحْ لِيْ فَتْحًا مُّبِيْنًا وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ تا آخر ۷ بار اور درود شریف دس بار وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ
تک اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا اَللّٰهُ اَدِّ دَيْنِيْ وَفَرِّجْ كَرْبِيْ وَاَعْطِنِيْ مِنْ
خَزَاۗئِنِكَ وَسَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَهَوِّنْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ.
۷ بار درود شریف دس بار وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا. يُرْجَعُوْنَ تک وَاُفَوِّضُ تا آخر ۷ بار درود شریف
دس بار وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تک اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ
الْاَوَّلِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاٰخِرِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا
طَيِّبًا اَنْ تُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ الْعَسِيْرَ عَلَيَّ يَسِيْرًا وَّاُفَوِّضُ اَمْرِيْ تا آخر ۷ مرتبہ درود شریف دس
مرتبہ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ تک اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ
رِزْقِيْ وَتُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّاُفَوِّضُ اَمْرِيْ تا آخر ۷ مرتبہ درود شریف دس مرتبہ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ

کر اور میرا حافظ اپنے مبین تک اشراق کا دے جو روشن کرے میرے لئے میری نعمتیں اور کھول دے میرے لئے ہر پردہ اے ہر چیز کے نور اور
تیری ہی ذات سے ہے جس نے اپنے نور سے ظلمات کو پیدا کیا اور سب تو تیرے ہی نور سے ہیں اے کھولنے والے ہر پوشیدہ کے اور تیری ہی
طرف تمام امور رجوع کرتے اور تیرے ہی ساتھ شر دفع کئے جاتے ہیں اے زندہ و قائم اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین تجھ سے مدد مانگتا
اور تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ان کے شروں سے اگر چاہیں ہم نازل کریں ہم آسمان سے نشانی
خاضعین تک اے اللہ اے نازل کرنے والے ابر کے اور شکست دینے والے لشکروں کے دشمنوں اور انکے مددگاروں کو شکست دے مدد کر
میری لشکے اور ہے اے اللہ دکھلا مجھ کو اپنا حرم اپنے کرم سے اور کرا مجھ کو زیارت قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور مسخر کر میرے لئے مخلوق اپنی اور
نرم کر میرے لئے دل انکے اور رحم ان کی اور سہل کر مجھ پر ہر ایک سختی اور ہر سختی کو مجھ پر سہل و آسان کر اے اللہ مدد کر میری مدد غالب
اور فتح دے مجھ کو فتح ظاہرا اور رزق دے مجھ کو رزق حلال طیب و مبارک بحق سورۂ یٰسین اے رب العالمین اور سپرد رکھتا ہوں میں امر اپنا اللہ کی
جانب یہ سات بار پڑھے پھر درود شریف تین بار پڑھے اور پھر کہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے اے
کھولنے والے کھول دے اے اللہ پورا کر قرض میرا اور دور کر سختی میری اور دے مجھ کو اپنے خزانوں سے اور مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اور آسان کر تمام
اوپر ہر ایک سختی اور میں سپرد کرتا ہوں اپنے کام اللہ کے سپرد کردیتے ہیں اور اللہ کی نظر کرم بندوں کی جانب ہے یہ سات بار پڑھ کر پھر درود شریف دس مرتبہ پڑھے اور
کہے ہم جس کی عمر بڑھاتے ہیں اس کو ابتداء تخلیق مرتے آتے ہیں کیا تم سمجھتے نہیں ہو تا علی الکافرین پڑھ کر کہے اے اولین و آخرین کے اللہ

نَسِیَ خَلْقَہٗ آخر سورۃ تک پھر کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ یٰسٓ
وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ، بار بار بِاٰبَآئِنَا الْمُرْسَلِیْنَ وَھَادِی الْمُضِلِّیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ مَا اَمْھَلَکَ
عَلَی الظَّالِمِیْنَ یَا مُبِیْدَ الْفَاسِقِیْنَ وَکُلٌّ لَّدَیْہِ مُحْضَرُوْنَ یَا مَنْ یُّحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا
وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ یَا مَنْ یُّحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَیُخْرِجُ مِنْہُ حَبًّا
فَمِنْہُ یَاْکُلُوْنَ یَا مَنْ جَعَلَ فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْھَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۔ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ تک یَا مَنْ
یُسَبِّحُ لَہٗ بِکُلِّ لِسَانٍ یَا مَنْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ یَا
مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ یَا مَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ ——
مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ یَا مَنْ خَلَقَ لَنَا اَنْعَامًا وَّذَلَّلْنَاھَا لَھُمْ فَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ وَیَا مَنْ
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ فَاِذَا ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ یَا مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ یَا مَنْ اَنْشَاَھَا اَوَّلَ مَرَّۃٍ
وَھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ یَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِّنْہُ تُوْقِدُوْنَ
یَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ یَا خَلَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا مَنْ اِذَا اَرَادَ
شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ آخر تک پھر یہ دعا پڑھے.

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ لَا اَحَدَ اِلَّا اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ

اپنی مخلوق میری مسخر کر دے محبت کے ساتھ مجھے رزق حلال دے میری ہر مشکل آسان کر دے ، میں نے اپنے کام اللہ کے حوالہ کر دیئے ہیں ہر دشمن کو ڈرائے :۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہے تجھ سے بحق سورۃ یٰسین و القرآن الحکیم کے ، یار ہمارے بزرگ رسولوں طفیل جو ہدایت کرنے والے ہیں گمراہوں کو سیدھی راہ کی کیوں مہلت دی تو نے ظالموں کو اے ہلاک کرنے والے فاسقوں کے ، اور سب بڑے نزدیک حاضر ہیں اے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے مردہ کو اور رکھتے ہیں ہم اس کو آگے بھیجا انہوں نے اپنے آثار کو اور ہر چیز کہ شمار کیا ہم نے اس کو سب امام مبین میں ہے اے وہ ذات جو زندہ کرتی ہے زمین کو اس کی موت کے بعد اور نکالتا ہے اس سے دانے سب اسی سے کھاتے ہیں اے وہ ذات جس نے زمین میں لگائے باغ کھجوروں اور انگور کے اور جاری کئے اس سے چشمے افلا یشکرون تک اے وہ ذات جس کی تسبیح کی جاتی ہے ہر زبان سے اے وہ ذات جس نے پیدا کئے کل جوڑے ان چیزوں سے جو اگاتے زمین نے اور ان کے نفسوں اور ان چیزوں سے جس کو وہ نہیں جانتے ہیں اے وہ ذات جس نے شمس کو اپنے مستقر کی طرف جاری کیا یہ ہے تقدیر عزیز و علیم کی . اے وہ ذات جس نے مقدر کی چاند کے لئے منزلیں یہاں تک کہ واپس ہوا وہ مثل سوکھی ہوئی ٹہنی کے ، اے وہ ذات جس نے پیدا کئے ہمارے لئے جانور اور تابعدار کیا ان کو انہیں میں سے انسان کھاتے ہیں اور اے وہ ذات جس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے جو ظاہر جھگڑالو ہے اے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو جاتی ہیں اے وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمان و زمین کو اس بات پر قادر ہے کہ پیدا کرے مثل انکے اے پیدا کرنے والے اے حکم والے اے وہ ذات جو ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے اس سے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے اے اللہ تجھ کو حمد ہے میرے معبود نہیں ہے معبود مگر تو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ لَا بُرْهَانَ اِلَّا لَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ لَا بُرْهَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ لَا جَبَّارَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ لَا قَهَّارَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ لَا رَزَّاقَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ لَا قَادِرَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ لَا بَصِیْرَ اِلَّا اَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ اِلٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ كَاشِفُ الْكُرُبَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْكَافِی الشَّافِی وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُعْطِی الْمُبْدِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ سَیِّدُ السَّادَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْخَالِقُ الْجَبَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّشِیْدُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الصَّبُوْرُ الْقَدِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الشَّكُوْرُ الْمَجِیْدُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ۔

اور تجھ ہی کو حمد ہے میرے معبود اے مالک ملک کے نہیں معبود مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے کوئی یکتا مگر تو ہی اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے سلطان مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں واحد مگر تو تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے خالق مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے برہان مگر تیرے لئے اور تجھی کو حمد ہے اے الٰہی نہیں ہے کوئی جبار مگر تو اور تجھ کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے قہار مگر تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے رازق مگر تو تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے قادر مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے سننے والا مگر تو بس تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں دیکھنے والا مگر تو تجھی کو حمد ہے الٰہی تو کافی اور ہادی ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو کھولنے والا ہے اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو دلوں کا پھیرنے والا ہے اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو معبود ہے آسمانوں والے زمین کا اور تجھ ہی کو حمد الٰہی تو کھولنے والا ہے سختیوں کا تجھ کو حمد ہے الٰہی تو رحمٰن اور رحیم ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الٰہی تو بہتر پیدا کرنیوالا ہے اور تجھی کو حمد ہے تو بہتر بخشنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو بہتر مدد گار ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو بہتر رزاق ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو کافی و شافی ہے تجھی کو حمد ہے الٰہی تو دینے والا اور پیدا کرنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو قریب ہے اور تو ہی قبول کرنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو قبول کرنے والا توبہ کا اور بخشنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو رب الارباب ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو مسبب الاسباب ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو بلند کرنے والا درجات کا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو سرداروں کا سردار ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو فریاد رس فریادیوں کا ہے اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو اٹھانے والا وارث اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو پیدا کرنے والا جبار اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو ہادی ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو صبور و قدیم ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو قاہر و قہار ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو واحد احد ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو شکور مجید ہے اور تجھی کو حمد ہے ۱۲

[1] وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ النُّوْرُ الْهَادِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ ۔ آخر سورۃ حشر تک [2] فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ آخر آیت تک [3] اَللّٰهُمَّ اعْطِفْ عَلٰى قُلُوْبِ عِبَادِكَ مِنْ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَّحُرٍّ وَّعَبْدٍ وَّصَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاجْلِبْ قُلُوْبَهُمْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَ وَيُرِيْدُوْنَ لِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ مَكْرَهُمْ وَاَذَاهُمْ وَشَرَّهُمْ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مَا تَلَوْتُهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُرِيَنِیْ حَرَمَكَ بِكَرَمِكَ وَتُبَلِّغَنِیْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ يا باسط يا رافع يامعز يا مذل يا سميع يا بصير يا لَطِيْفُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِیُّ يَا عَظِيْمُ يَا شَكُوْرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ يَا سَمِيْعُ يَا جَمِيْعُ يَا غَنِیُّ يَا مُغْنِیْ يَا بَاقِیْ يَا نُوْرُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِكَ يَا عَالِیَ الْمَشَائِخِ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوًّا ارْفَعْنَا مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ يَكُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ فِیْ كُلِّ مَا اُرِيْدُ وَاَطْلُبُ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ تَوَكَّلُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا فِيْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ اُحْرِقُ بِالنَّارِ هَيَا الْعَجَلَ الْوَحَا السَّاعَةَ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ آخر تک پڑھ کر کہے اَجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا فِيْمَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ عَلَيْكُمْ وَحُرْمَتِهَا لَدَيْكُمْ هَيَا الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ ۔

تمت

یہ دعوت سورۂ یٰسین کی کبریت احمر ہے اس کو نااہل سے محفوظ رکھو، حضور اکرم نے فرمایا ہے جس کام کے لئے سورۂ یٰسین پڑھی جائے

[1] اور تیرے ہی لئے حمد ہے اے اللہ تو ہی نور الہادی ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے الٰہی تو ہی حاکم و عادل ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے الٰہی تو ہی حافظ و غالب و جبار ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے تو بہت بڑا ہے الٰہی تیرے ہی لئے حمد ہے تو خالق و بادی ہے آخر سورۂ حشر تک ہے الٰہی تو واحد و ماجد ہے [2] جب تو قصد کرے تو اللہ پر بھروسہ کر بیشک اللہ بھروسہ کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو کافی ہے ۱۲۔

[3] اے اللہ پھیر دے مجھ پر اپنے بندوں کے دل آدم کے بیٹوں اور حوا کی بیٹیوں کے مرد و عورت آزاد و غلام چھوٹے و بڑے سب کے محبت دائمہ اور مودت اور رحمت و شفقت کے ساتھ اور کھینچ دے میری جانب دل انکے اور حفاظت کر میری انکے پوشیدہ شر سے اور انکے برے ارادوں اور دفع کر مجھ سے انکا مکر اور اذیت اور شر اے اللہ بحرمت اسکے جو میں نے پڑھا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ دکھا مجھے اپنا حرم اپنے کرم سے اور پہنچا مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کے لئے اے پورا کرنیوالے حاجات کے اے قبول کرنیوالے دعاؤں کے اے رب دونوں جہان کے ۱۲ [4] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مسخر کر میرے لئے خادم اس صورت کے جو میرے مددگار ہوں ہر کام میں جس کا میں ارادہ ہوں، طلب کرتا ہوں اس کے ساتھ جو تم پر ہے اور وہ میری اطاعت کریں جو مقرر ہوئے اطاعت کرو اور قبول کرو بحق اس کے جو اس میں اسرار ہیں اور تم میں سے جو پیچھے رہے گا اسے جلا دوں گا جو قبول نہ کرے گا اللہ تعالےٰ کے بلانے والے کو تو وہ زمین پر عاجز کرنے والا نہیں ہے قبول کرو اور مقرر ہو اس چیز کے لئے جو میں تم کو حکم کرتا ہوں بحق اس سورۃ کے حرمت کے ابھی اسی وقت حاضر ہو ۱۲۔

وہ اس کے لئے کافی ہے فرمایا جس نے خاص اللہ کے لئے سورۂ یٰسین پڑھی اسکے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور فرمایا اللہ اسرار سورۂ یٰسین میں موجود ہیں اور پوری سورۂ یٰسین کے اسرار صرف چار آیتوں میں ہیں ۔ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ سے مِنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمٍ تک یہ اسرار ہیں تو تمہاری مراد حاصل ہوگی ۔ سورۂ یٰسین کی دوسری دعا یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ سے اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۷ بار پھر کہے سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ مِنْ خَزَائِنِ مُلْكِهٖ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ آخر ۲ بار پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَسْتَعِيْنُ ۷ بار پڑھے اور اپنی حاجت مانگے پھر يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ اَغِثْنِيْ ۴۰ بار پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳۶ بار کہے ۔ يَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَمَلَّكْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ مُّبِيْنٍ تک ۔

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ[ط] سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ لِكُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مِنْ خَزَائِنِهٖ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ تک ۳ بار يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ تک پھر پڑھ کے حاجت مانگے يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ ۷ بار لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ تک اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَمَلَّكْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ وَاجْعَلْنِيْ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ مِنَ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ نُبَشِّرُهُمْ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ اَللّٰهُمَّ بَشِّرْنِيْ بِيَوْمِ لِقَائِكَ بِمَغْفِرَةٍ اَجْرٍ كَرِيْمٍ پھر دعا مانگے تو فوراً قبول ہوگی ۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ يَا مُبِيْنُ ۷ بار پھر چار بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْاِكْرَامِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ لِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی ۔

سلہ مندرجہ دعاؤں کے ترجمے قبل ازیں کئے جاچکے ہیں ۱۲

۵۲ اے اللہ مجھ کو ان لوگوں سے کر دے جن پر تو نے انعام کیا ہے اور اپنے اسرار اسماء کا انہیں مالک کیا ہے اور کر مجھ کو اے رب رحمٰن اے رحیم ان لوگوں میں سے جو غیب کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہیں ۔ بشارت دے ان کو مغفرت اور اجر کریم اے اللہ بشارت دے مجھ کو اپنی ملاقات کی یہ مغفرت اجر کریم کے ۱۲

۵۳ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس اسم بزرگ اور نبی اکرم مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل یہ کہ کر تو میرے وہ عمل کر جس کے تو لائق یقیناً تو اہل تقویٰ اہل مغفرت کا والی ہے ۱۲ ؎

دشمن کی ہلاکت کا عمل

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیَ الْمُلْکَ وَالْمَلَکُوْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ۴ بار پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی پھر کہے قَالُوْا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ تک آیت میں

ہلاکت دشمن کے لیے عجیب وغریب خاصیت ہے ترکیب یہ ہے زمین پر دشمن کی تصویر بنا کر اپنے ہاتھ میں فولاد کی چھری بغیر دستہ کے لے کر آیت مذکورہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر اس تصویر میں چھری گاڑ دے تو عجیب تصویر دیکھے گا۔ واللہ اعلم۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنْ مَّآءٍ تا قَدِیْرٌ پھر سجدہ کر کے دعا مانگے قبول ہوگی دفع بیماری کے لیے بہت مفید ہے یٰسٓ ۷ بار پڑھ کر پھر کہے سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَلٰی کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُیَسِّرِ لِکُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِکُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِکُلِّ مَکْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر تک سُبْحَانَہٗ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّکَ آخر تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ نَسْتَعِیْنُ تک پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ لَا ھَادِیَ غَیْرُکَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ وَمَلِّکْتَھُمْ اَسْرَارَ اَسْمَآئِکَ وَاجْعَلْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ مِنَ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْھُمْ بِمَغْفِرَۃٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی اس کے بعد کہے۔ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ تا مُکْرَمِیْنَ پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَکْرَمَ عِبَادَہُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَکْرِمْنِیْ بِکَرَامَۃِ اَوْلِیَآئِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْنِیْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ مِنْ فَضْلِکَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور دعا مانگے جو قبول ہوگی پھر کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَغِثْنِیْ وَاَعِنِّیْ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ وَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ وَلَا اِلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَآ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِکَ وَاھْدِنِیْٓ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ آخر تک ۱۱ بار پڑھ کر کہے

۱؎ اے اللہ مسخر کر میرے واسطے ملک اور ملکوت نہیں ہے معبود مگر تو اے جلال و بزرگی والے تیری رحمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں میں اے مددگار میری مدد کر ۱۲ ۲؎ اے اللہ حفاظت کر میری بلائے دنیا اور عذاب آخرت سے اے اللہ میرا نام نہ بدل اور متغیر نہ کر میرا جسم میرے اور اپنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان میں دوری نہ کر ۱۲ ۳؎ اے وہ ذات جس نے بزرگی دی مجھ کو ساتھ بزرگی اولیا اپنے مقربین کے اور نیک بندوں کے جن پر خوف نہیں ہے اور وہ غمگین نہ ہوں گے اے اللہ مجھ پر کرم کر ساتھ قضا حاجت میری کے اپنے افضل سے اے پورا کرنے والے حاجات کے اور قبول کر میری دعا، اے قبول کرنے والے دعاؤں کے بحق اس سورۂ شریفہ اے جلال و بزرگی والے اللہ کرم کر مجھ پر اپنے فضل و کرم سے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کے تو لائق ہے دونوں جہان میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ ۴؎ اے زندہ اے قائم تیری رحمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں میں مدد اور اعانت کر میری اور درست کر میری شان اور مجھے سپرد نہ کر میرے نفس کی طرف اور نہ کسی مخلوق کی طرف ایک آنکھ جھپکنے بھی اور نہ اس سے کم، اور ہدایت کر مجھے سیدھے راستہ کی جو راستہ اللہ کا ہے جس کے لیے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے ۱۲

اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۳۰ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَاجَتِيْ ۷ مرتبہ کہہ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۤءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ... خَامِدُوْنَ تک پڑھ کر دشمن کا نام لے اور اس کے لئے بددعا کرے اور یہ آیت كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَطْفِ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَاَخْمِدْ مَكْرَهٗ وَاَحْلِلْ عُقْدَةً وَاقْطَعْ عُمْرَهٗ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۤءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ ۳ بار پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر ملے اور اس سے پہلے دشمن کی تصویر زمین پر بنالے اور اپنا داہنا ہاتھ اس پر مار کر کہے خَامِدُوْنَ تین بار يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ شَرَّ كَذَا وَكَذَا اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا هَالِكَ القرون الماضية والامم السالفة لا يعجزك فلان يا مهلك الظلمين يا مبيد الفاسقين اَهْلِكْ عَدُوِّيْ هَلَاكَ مَنْ هَلَكْتَهٗ يَا مُهْلِكَ الْجَبَابِرَةِ الْمَاضِيَةِ فِي الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانَ بِالَّذِيْ اَهْلَكْتَ بِهِ الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ وَاِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُوْنَ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

برائے محبت اور جب کسی کی محبت کا ارادہ ہو تو اس طرح پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ قَلْبَ فُلَانٍ عَلٰى مُحَبَّتِيْ فَلَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يَنْطِقُ اِلَّا بِمُحَبَّتِيْ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ فُلَانٍ وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ ... وَالنَّارِ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِ عِبَادِكَ اَوْ بَيْنَ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ يَا عَزِيْزُ الْعَلِيْمُ۔

لہ اے اللہ پھیر دے مجھ سے اس کا شر اور بجھا دے اس کا مکر اور کھول دے اس کی گرہ اور قطع کر عمر اس کی اگر چاہیں ہم نازل کریں ان پر آسمان سے ایک نشانی اور ذلیل ہو جائیں گردنیں ان کی یہ خشوع اللہ کے لئے ۱۲ ٭لہ اے اللہ ہلاک کرنے والے گزرے ہوئے لوگوں اور پچھلی امتوں کے عاجز نہیں کر سکتا ہے تجھے فلاں شخص اے ہلاک کرنے والے ظالموں کے اے تباہ کرنے والے فاسقوں کے ہلاک کر میرے دشمنوں کو جس طرح تو نے ہلاک کیا اے ہلاک کرنے والے پچھلی سرکشوں کو قرون خالیہ میں اسی طرح ہلاک کر میرے دشمن کو جو فلاں ہے اسکے ساتھ جس کے ساتھ ہلاک کیا ہے تو نے فاسق اقوام کو اور بیشک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ دکھلائیں تجھ کو وہ چیز جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں اور وہ سب ہمارے حضور حاضر ہیں ۱۲ لہ اے اللہ پھیر دے فلاں شخص کا دل میری محبت میں وہ نہ سنے اور نہ دیکھے اور نہ بولے مگر میری محبت کے ساتھ۔ اے جمع کرنیوالے لوگوں کو ایسے دن کے جس میں کوئی شک نہیں ہے بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا اے اللہ جمع کر میرے اور فلاں شخص کے درمیان محبت اور الفت دے درمیان میرے اور اس کے جیسا کہ الفت دی تو نے درمیان برف اور آگ کے اور یقیناً ہمارے پاس حاضر ہوں گے ۱۲ لہ یہ متراجم قبل ازیں گذر چکیں ہیں ۱۲ ٭

اللّٰهُمَّ[1] أَنْتَ الْمُحِيطُ لِغَيْبِ كُلِّ شَاهِدٍ وَالْمُتَوَلِّي عَنْ كُلِّ بَاطِنٍ أَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ ۳ مرتبہ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ وَكَاشِفَ الْكُرُبَاتِ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي تُرْسِلُ سَحَائِبَ الْمِحَنِ وَقَدْ أَمْسَيْتَ ثِقَالًا وَتَجْعَلُ دَرَّهَا هَشِيمًا وَعِظَامَهَا رَمِيمًا وَتَرُدُّ الْمَغْلُوبَ غَالِبًا وَالْمَطْلُوبَ طَالِبًا كَمْ مِنْ عَبْدٍ دَعَاءَ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ فَفَتَحْتَ لَهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ۔ الْوَاحٍ وَدُسُرٍ تک اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر زمین پر ہاتھ مارے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ يَا مَنْ قُدْرَتُهُ قَاهِرَةٌ وَآيَاتُهُ بَاهِرَةٌ وَنَقِمَاتُهُ قَاطِعَةٌ وَلِكُلِّ جَبَّارٍ دَامِغَةٌ أَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي أَنْتَ مَالِكٌ بِهَا نُفُوسَهُمْ وَلَوْ تَبَضْتَهَا خَمَدُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللّٰهُمَّ إِنِّي كِفَايَتُكَ فِيمَنْ ظَلَمَنِي يَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَقَاطِعَ دَابِرِ الْفَرَاعِنَةِ وَالْمُسْتَهْزِئِينَ مَا أَسْرَعَ نُزُولُ بَطْشِكَ الشَّدِيدِ وَمَا أَسْرَعَ حُلُولُ قَهْرِكَ الْمَجِيدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ بَغٰى عَلَى الْعِبَادِ وَطَغٰى فِي الْبِلَادِ وَسَعٰى فِيهَا بِالْفَسَادِ اللّٰهُمَّ بِكَ أَسْتَغِيثُ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي أَسْئَلُكَ يَا مَوْلَايَ أَنْ تَنْصُرَنِي عَلٰى مَنْ حَارَبَنِي وَأَنْ تَهْزِمَ مَنْ بَارَزَنِي وَأَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَاتَلَنِي وَأَنْ تَخْذُلَ أَعْدَائِي وَتَهْزِمَهُمْ وَاسْقِهِمْ مَاءً غَدَقًا وَاجْعَلْهُمْ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا وَأَرْسِلْ عَلٰى جَنَّاتِهِمْ حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا أَوْ يُصْبِحَ مَاءُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا أَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَابِضُ النَّاصِرُ الْقَوِيُّ الْغَالِبُ الْقَهَّارُ الْمُذِلُّ الْمُنْتَقِمُ الْمُهْلِكُ الشَّدِيدُ الْمُخْذِلُ الْمُؤَخِّرُ الْمَانِعُ الْقَابِضُ الضَّارُّ الْقَاصِمُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ۔

---

[1] اے اللہ تو ہی محیط ہے ساتھ غیب و حاضر کے اور متولی ہے ہر باطن کا سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے بڑے رحم کرنیوالے گریہ زاری کرنیوالے پر اور کھولنے سختیوں کے تو ہی وہ اللہ ہے جو بھیجتا ہے بادل مصیبتوں کے اور کرتا ہے تو کھیتی کو کٹا ہوا اور ہڈیوں کو بُرادہ اور مغلوب کو غالب اور مطلوب کو طالب بناتا ہے بندوں نے تجھ سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں مدد کر اور کھول دیئے تو نے انکے لئے دروازے آسمان کے ساتھ پانی اترتے والے کے ۱۲ سلہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ ذات جس کی قدرت قاہرہ ہے اور آیتیں روشن ہیں اور بدلے اسکے قاطع ہیں اور ہر جبار کو ہلاک کرنیوالا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری قدرت سے کہ مالک ہے نفسوں کا اور اگر تو قبض کرے انکو تو خاموش ہو جائیں اے اللہ درود نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل و اصحاب پر اور سلام اور برکت نازل کر اور اے اللہ کھلا مجھ کو کفایت اپنی اس شخص میں جس نے ظلم کیا مجھ پر اے ہلاک کرنیوالے جباروں کے اور متکبروں کے اور قطع کرنے والے مذاق اڑانے والوں کے کیسا جلد سے نازل ہوتا تیرے چنگل کا اور کیسا جلد ہے حلول تیرے قہر کا ہر جبار سرکش اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی فتنوں میں اور کوشش کی ان میں فساد ڈالنے کی اے اللہ مدد مانگتا ہوں میں تجھ سے اس شخص پر جس نے ظلم کیا مجھ پر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے مولا میرے مدد کر تو میری اس شخص پر جو لڑے مجھ سے اور شکست دے اس کو جو مقابلہ کرے مجھ سے اور قہر کر اس پر جو قتال کرے مجھ سے اور شکست دے میرے دشمنوں کو اور پلا انکو پانی گرم اور کر ان کو جہنم کا ایندھن بنا اور بھیج انکے باغوں پر آسمان سے ایسی آندھی کہ ہو جائیں وہ مٹی اور پانی ان کا گہرا کر دے اور وہ طاقت نہ رکھیں پانی کے تلاش کی تو زبردست متکبر قبض کرنے والا مدد گار قوی و غالب ہے قہار اور ذلت دینے والا، انتقام لینے والا ہلاک کرنیوالا سخت تر ذلت دینے والا تاخیر کرنے والا۔ منع کرنیوالا۔ قبض کرنے والا۔ ضرر پہنچانے والا اور بڑی طاقت اور سخت چنگل والا ۱۲ ؎

اور اپنا ہاتھ زمین پر دشمن کا قصد کرکے مارے اور پھر تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر پڑھے۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ خُذْهُ وَاخْذُلْهُ وَدَمِّرْهُ[1] اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳ مرتبہ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ آخر آیت تک وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا يَسْبَحُوْنَ تک وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ. يَرْكَبُوْنَ تک پڑھے۔

کشتی ڈبونے کا عمل

یہ دعا کشتی کے غرق کرنے کے لئے ہے۔ مگر اللہ سے ڈرتا رہے کشتی کے ایک تختہ پر ۹ حروف طا لکھ کر کہے یا حرف الطاء اطمس ۹ مرتبہ تو بہت جلد وہ کشتی ڈوب جائے گی اور یہ آیت زفت کے ٹکڑے پر لکھ کر کشتی کے پیندے میں چپکا دے وہ کشتی اس زور سے چلے گی کہ یا تو ڈولے گی یا ڈوب جائے گی یا ٹوٹ جائے گی۔

کشتی، جہاز کی حفاظت کا عمل

اس آیت کو ایک سرخ ٹھیکری پر لکھ کر جہاز میں رکھ دے تو اس کو کوئی مضرت نہ پہنچے اور صحیح وسالم ساحل پر پہنچے گا۔ آیت یہ ہے۔ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ اور یہ آیت وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ تک فراخی رزق کے واسطے ہے ۳ بار پڑھ کر دعا کرے قبول ہوگی۔ اور یہ الفاظ کہے۔ سُبْحَانَ الْفَرَجِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ بِكُلِّ مَعْسُوْرٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر سورت تک ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَسْتَعِيْنُ تک پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی اور ۷ بار یہ کہے يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اور ۳ بار لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَمَلَائِكَتِهِمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ يَا رَبِّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ يَا مُبِيْنُ بار اَللّٰهُمَّ مُجْرِيَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ ۴ بار پھر اپنی حاجت مانگے اور دعا کرے اسی وقت قبول ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ تک یہ آیت دشمن کے جلا وطن کرنے کے واسطے ہے جب اس کا اور اس کی ماں کا نام لے کر ایک ہزار مرتبہ پڑھی جائے تو وہ بھاگ جائے گا۔

برائے حاضری شاہ جنات

یہ آیت جنوں کے بادشاہ کے حاضر کرنے کے لئے مفید ہے یوں پڑھے وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ وَهٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ. اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اس آیت کو جن زدہ اور مرگی والے کی پیشانی پر لکھنے سے فائدہ ہوتا ہے جو جناتی زبان میں بھی بات کرتا ہو اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ يَرْجِعُوْنَ تک اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ تا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔

یہ آیت بھاگے ہوئے آدمی کے بلانے کے لئے سورہ یٰسین اول سے شروع کرکے فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا تک پڑھ کے۔

---

[1] اے اللہ اس کی گرفت کر اسے ذلیل کر اور اسے ہلاک کر دے ۱۲

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ آخر آیت تک ۳ بار پڑھنے کے بعد یہ پڑھے اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۳ بار يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۳ بار حِيْرَةٌ حِيْرَةُ الْعُصْفُوْرِ فِى الْقَفَصِ مَقْهُوْرٌ مَحْصُوْرٌ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ پھر یہی الفاظ کہے حِيْرَةٌ ۳ بار تک پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ بِجَاهِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ وَاَعْطِنِىْ طَلَبِىْ پھر دعا مانگے قبول ہوگی۔ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ پھر وہی الفاظ کہے لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا تا يَشْكُرُوْنَ۔

کسی کو قبضہ میں لانے کی دعاء

یہ آیت جانور اور آدمی کے لئے ہے جو قبضہ میں نہ آتا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ الاٰية فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً وَمَا يُعْلِنُوْنَ تک۔ رَبِّ اَسْئَلُكَ الَّذِىْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِالتَّجَلِّى الْحَقِّ، الْمُظْهِرِ لِسَبَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِىْ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا وَّبُطُوْنًا وَّمَعْقُوْلًا لِمَنْ اَيَّدْتَ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَسْنَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ بِمَا تَشَابَهَ مِنْهُ كَثِيْرَةً اِلَّا تَقْدَحُ فِىْ مِرْءَتِهٖ مَا اَحْكَمْتَ مِنْ مُّحْكَمِهٖ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا اللّٰهُ يَا رَبُّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ لِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ مِنْ حَضْرَةِ الْوُجُوْبِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ لِظُهُوْرِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ لِثُبُوْتِ الْمَاْلُوْهِيَّنِ عُمُوْمًا اَوْ خُصُوْصًا بَدْءً وَّعَوْدًا عَنْ سَعَةِ عُمُوْمِ الرَّحْمَانِيَّةِ الَّتِىْ تَتَنَاهٰى اِسْتِقْرَارًا وَّثُبُوْتًا عَنْ فَيْضٍ خَاصٍّ مِّنَ الرَّحِيْمِيَّةِ الرَّافِعَةِ لِشُهُوْدِ اِثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَاضِيَةِ مِنْكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ اَسْئَلُكَ السِّتْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالْحِفْظَ وَالرِّعَايَةَ وَجَلْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ فِيْهِ وَالرَّجَاءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْيَاْسَ مِنْ غَيْرِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَكْوِيْنٌ لِاَمْرِكَ وَتَكْمِيْلٌ لِجُوْدِكَ وَبَرَكَةٌ مِّنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَنَوِّرْ بِاسْمِكَ وَغَيِّبْنَا عَنْ غَيْرِكَ زُعُوْلًا عَلَيْكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے وہ پوری ہوگی۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ

---

[۱] اے اللہ سوال کرتا ہوں تیرے اس اسم کے ساتھ جس سے تو نے عالم خلق و امر کو مفتوح کیا ہے تجلے حق کے لئے جو اسباب تنزل کا مظہر ہے امر و، وجود و بطون ہی اسکے لئے معقول ہے جسکی تائید اپنے معلوم کے ذریعہ تائید کرے جسکو حاضر کرے مجہول کے لئے جس کو چاہے تو جو آیتیں سے متشابہ ہے کثیر جو قدح نہیں ہے محکمات میں اسکے جس کو محکم کیا تو نے اے علیم اے حکیم اے فتاح اے اللہ اے رب سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بہ سر اضافت رابطہ حضرت وجوب امکان سے جو مقتضی ہے ظہور اسم اعظم مبہم کا بہر ثبوت والوہیں عموم و خصوص و شروع و عود کشادگی عموم رحمانیت جو متنہی نہیں ہے ازروئے استقرار و ثبوت کے فیض خاص رحیمیت سے جو بلند کرنیوالی ہے شہود اثبات تقرب کو قرب مجہول گذشتہ سے تجھ سے اے رحمٰن اے رحیم اے فتاح اے علیم سوال کرتا ہوں میں تجھ سے پردہ پوشی اور مدد اور حفاظت اور رعایت اور رزق رسانی اور برکت اور امید اور نیک گمان کا۔ اور تیری غیر سے ناامیدی کا بسم اللہ کی تکوین ہے تیرے امر کی اور تکمیل ہے اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے تیرا مرتبہ اور نہیں ہے معبود سوائے تیرے، تجھ پر ایمان لائے اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تحقیق بنا ہم کو متوکل اے اللہ منور کر ہمیں اپنے نور سے اور

جو شخص اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے وہ پوری ہوگی۔

مَکْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُ مُلْکِهٖ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا آخر تک سُبْحَانَهٗ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر تک اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَمَلِّکْنَا اَسْرَارَ اَسْمَائِکَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَحْمٰنُ ۳ بار دعا قبول ہوگی پھر کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیَ الْمُلْکَ وَالْمَلَکُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ ۴ بار پھر ضرور دعا مانگے قبول ہوگی، پھر ۳ بار کہے یَا مُجِیْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِیِّکَ الْمُکَرَّمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ اِنَّکَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ پھر دعا مانگے قبول ہوگی۔ پھر وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا عَلِیْمٌ تک پھر پڑھے اَللّٰهُمَّ اکْشِفْ عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَارْزُقْنَا مَعِیْشَةَ الْاَبْرَارِ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ وَسَاوِسِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ وَاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ . . . پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر تک پھر دعا مانگے قبول ہوگی اور ۷ بار یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ لَا هَادِیَ غَیْرُکَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ یَا مُبِیْنُ ۷ بار پھر کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیَ الْمُلْکَ وَالْمَلَکُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۳ بار بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ ۴ بار دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳ بار یَا مُجِیْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہہ کر اور چار بار یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَنَبِیِّکَ الْمُکَرَّمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ اِنَّکَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَنَعِیْمَ الْاٰخِرَةِ وَتُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْعِلَّةِ فِی الْغُرْبَةِ وَمِنَ الْعِلَّةِ عِنْدَ الشِّدَّةِ وَمِنَ الشَّقَاوَةِ عِنْدَ الْخَاتِمَةِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا

اپنے اسم کے نور سے اور غالب کر ہم کو اپنے غیر سے تیری ہی طرف رجوع کر کے اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم تو سلا تا من رب الرحیم کو دیکھا ہے ۱۲

ؔ اے اللہ ہلکے کر ہم سے بدی کے بوجھ اور ہم کو نیکیوں کی روزی دے اور دور کر ہم سے رات کے وسوسوں کے شر اور ہمارے والدین کی گردنیں دوزخ کے عذاب سے آزاد کر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ۱۲ ؔ اے اللہ نصیب کر ہم کو خیر دنیا کی اور نعمت آخرت کی اور توبہ قبول کر ہماری موت سے پہلے اور رحمت کر عذاب ہم پر موت کے بعد اور آسان کر ہم پر سکرات موت اے سننے والے آوازوں کے اے اللہ حفاظت کر ہماری علت سے اور بیماری کی شدت سے اور شقاوت کی بوقت خاتمہ اے اللہ سلامت رکھ ہم کو اور ہمارے دین کو اے اللہ وقت نزع ہم سے ایمان سلب نہ کرنا اور بوقت موت فتنہ سے بچانا اے اللہ ہم کو اپنا زیادہ ذکر

وَسَلِّمْ دِيْنَنَا وَلَا تَسْلُبْ عِنْدَ النَّزْعِ اِيْمَانَنَا وَلَا تُفَوِّتْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مُكْثِرًا لِذِكْرِكَ مُؤَدِّيًا بِحَقِّكَ رَاجِيًا لِوَعْدِكَ خَائِفًا لِوَعِيْدِكَ رَاضِيًا فِيْ كُلِّ حَالٍ مِّنْكَ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

پھر دعا مانگے ضرور اسی وقت قبول ہوگی۔ اکثر لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا ہے اور میں نے بھی بارہا مختلف مواقع پر یہ دعائیں پڑھی ہیں اور اس کی برکت مجھ پر ظاہر ہوئی ہے یاد رہے یہ سب امور خلوص نیت پر منحصر ہیں حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جیسا وہ مجھے اپنے ساتھ رکھے اور جیسے چاہیئے گمان کرے، جب ضرورت پوری ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی پوری حمد کرے تمام محامد کے ساتھ جو قرآن شریف میں وارد ہیں جس شخص کو فراخی رزق کی ضرورت ہو یہ دعاء یار پڑھے بعض بزرگان دین نے کہا ہے جو شخص اس پر ملاومت کریگا اللہ تعالیٰ رزق کے نشر و دروازے اس پر کشادہ کر دے اگر اس دعاء کے بعد، بار سورۂ الفاتحہ سورۂ واقعہ سورۂ ملک سورۂ الم نشرح اور سورہ العصر پڑھے تو جملہ مطلب حاصل ہوں اس سورت کے خواص شمار سے زیادہ ہیں اور ہر آیت کے عظیم خواص اور منافع ہیں۔

سلامٌ قولاً من ربّ الرحیم کی ریاضت اور مؤکل کی تسخیر

ترکیب یہ ہے کہ اتوار کے دن سے روزے شروع کرے چالیس روزے پوری شرائط ریاضت سے رکھے اور روزانہ آیت مذکورہ چار سو تینتیس ۴۳۳ بار پڑھے۔ رات کو کم سوئے اور خلوت ہو کہ کسی کی آواز تک نہ آئے اور شب و روز دن عود اور لبان جلائے کپڑے سفید اور پاک ہوں اور کم از کم تیسرے دن غسل کرے اور خوشبو لگائے اس قسم کی نماز صبح اور چاشت اور مغرب کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھے، جب بیس دن گزر جائیں تو ایک موکل آکر تجھ سے کہے گا اے شخص تجھ کو بیس دن ایسی سخت مشقت اٹھائے گزر گئے اب تو اپنے آپ کو آرام دے اور اس قدر مال مجھ سے لیلے اسکے کہنے کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا چاہیئے کتنا ہی وہ کہے مگر ہر گز قبول نہ کرے اور ذکر جاری رکھے جب چالیس دن پورے ہوں تو تیرا خلوت خانہ نور سے معمور نظر آئے گا اور در و دیوار پر تجھ کو آیت سَلَامٌ قَوْلاً مِّن رَّبٍّ الرَّحِيْمِ لکھی ہوئی دکھائی دے گی اس عرصہ میں اکثر اچھے اچھے خواب بھی دکھائی دیں گے اور ایک بادشاہ گھوڑے پر سوار جس کے گرداگرد خلق کثیر ہوگی تیرے سامنے آئے گا۔ وہ بادشاہ السلام علیکم کہے گا تجھے اس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا چاہیئے اس کے سلام کا جواب دے کر کہو جس طرح تم نے مجھ کو بزرگی دی ہے اللہ تم کو بزرگی دے اے بادشاہ میں تم سے ایک نشانی مانگتا ہوں جس سے میں تم کو بوقت ضرورت بلا سکوں وہ تجھ سے عہد و پیمان لے کر ایک نشانی دے گا۔ اور عہد اس طرح کے ہوں گے جھوٹ نہ بولنا گناہ نہ کرنا وغیرہ وغیرہ پھر جو تیری حاجت ہوگی اس کو وہ پورا کرے گا عام اس سے کہ وہ کیسی ہی مشکل

کرنیوالا تیرے حق ادا کرنے تیرے وعدے کی امید کرنیوالا تیرے وعید سے ڈرنیوالا ہر حال میں تجھ سے راضی رہنے والا بنادے کھول میرا رنج وغم اور پوری کر میری حاجت اے پورا کرنیوالے حاجات کے اور قبول کر میری دعا اے قبول کرنیوالے دعاؤں کے بحق اس سورۃ کے اور بخش مجھے میرے والدین اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومنوں مومنات کو بے شک تو سننے والا قریب ہے اور قبول کرنے والا دعاؤں کا ہے اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین ۱۲ منہ

اور دورِ دراز کا معاملہ ہو تو مقولہ بالا یہ ہے۔ اس کو روزانہ تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ لَیْسَ فِی السَّمٰوٰتِ ذَرَّاتٌ وَّلَا فِی الْاَرْضِ غَمَرَاتٌ وَّلَا فِی الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَّلَا فِی الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَّلَا فِی الْعُیُوْنِ لَحَظَاتٌ وَّلَا فِی النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَھِیَ بِکَ عَارِفَاتٌ وَلَکَ شَاھِدَاتٌ وَفِیْ مُلْکِکَ مُتَحَیِّرَاتٌ اَسْئَلُکَ بِتَسْخِیْرِکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَرْزُقَنِیْ لِمَا یُرْضِیْکَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

سورۂ یٰسین کی دوسری دُعا اور اس کے بہت سے فائدے

سورہ یٰسین تا لَا یُبْصِرُوْنَ ۷ مرتبہ پڑھ کے یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ نُّوْرُہٗ فِیْ سِرِّہٖ وَسِرُّہٗ فِیْ خَلْقِہٖ اَخْفِنِیْ عَنْ اَعْیُنِ النَّاظِرِیْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِیْنَ وَالْبَاغِیْنَ کَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ فِی الْجَسَدِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تک پڑھ کے یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْنِیْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ ۳ بار وَاَکْرِمْنِیْ بِعَطَائِکَ ۲ بار یہاں اپنی ضرورت کا نام لے، پھر ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ تک پڑھ کے ۴ مرتبہ اس کی تکرار کرے پھر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔ پڑھ کے ۱۹ مرتبہ پڑھ کے اس کی تکرار کرے۔ پھر اس طرح یہاں تک پڑھے عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ اور کہے بَلٰی قَادِرٌ عَلٰی اَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا وَکَذَا ۱۲ بار پڑھ کر اپنی ضرورت بیان کرے پھر اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے آخر سورۃ تک پڑھ کے دعا مانگے قبول ہوگی عام اس سے کہ دینی ضرورت ہو یا دنیوی جاننا چاہیئے، سورہ یٰسین شریف کے سات ایام متقربیں اور ملوک سبعہ علویہ پر بھی اس کی تقسیم ہے جس کو میں نے روزانہ وظیفہ لکھا ہے اس کی قدر کرو اور نا اہل کو نہ دکھانا کیونکہ اللہ کا راز قرآن کریم میں ہے۔ اور قرآن کریم کا راز سورۂ فاتحہ اور سورۂ یٰسین میں ہے۔

اتوار کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُجْرِیَ النِّیْلِ وَمُسَخِّرَ الْفِیْلِ وَفَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اِلٰھِیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُیَسِّرَ لِیْ مَا اُرِیْدُ یَا اُرِیْدُ یَا خَیْرَنَا صِرٍ یَا خَیْرَ مُعِیْنٍ بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَعِنِّیْ عَلٰی کُلِّ اَمْرٍ بِقُدْرَتِکَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحُرْمَۃِ سُوْرَۃِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ے اے اللہ نہیں ہے آسمانوں میں ذرات اور نہ زمین میں ذرے اور نہ پہاڑوں میں ڈھیلے اور نہ سمندروں میں قطرے اور نہ آنکھوں میں لحظے اور نہ نفسوں میں خطرے مگر وہ تیرے وجود پر دلالت کرتے ہیں اور تیرا مشاہدہ کراتے ہیں اور یہ سب تیرے ملک ملک میں متحیر ہیں، سوال کرتا ہوں میں تیری تسخیر کے طفیل یہ کہ مجھے توفیق دے اس چیز کی جو میری رضامندی کا سبب ہو تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے ۱۲ ے اے اللہ اے وہ ذات جس کا نور اسکے اسرار میں ہے اور اس کا راز اس کی مخلوق میں ہے پوشیدہ کر مجھے دیکھنے والے کی نظر اور حاسدوں اور باغیوں کے دل سے جس طرح حفاظت کی تونے روح کی جسم میں، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ اے اللہ اے جاری کرنے والے نیل کے اور ہاتھیوں کے مسخر کرنے والے اور دریا کے پھاڑنے والے بنی اسرائیل کے لئے اے اللہ مسخر کر میرے لئے وہ چیز جس کا میں طالب ہوں ۱۲ بیشک تو کرنے والا ہے اس کو جس کا تو ارادہ کرے اے اللہ آسان کر میرے لئے وہ جو میں ارادہ رکھتا ہوں اے بہتر مددگار اے بہتر معین بحق الحمد للہ رب العالمین میری مدد کر ہر امر پر اپنی قدرت سے اے رحمٰن اے رحیم بحرمت سورۂ یٰسین اور بحرمت سید المرسلین

وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ مُبِيْنٍ تک پڑھے پھر کہے اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِيَّةِ بِعِزِّ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا لَطِيْفُ يَا بَاقِيْ اَجِبْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا مُذْهِبُ اَجِبْ مُطِيْعًا بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِحَقِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ الْمَالِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ اَبْجَدُ وَبِحَقِّ لَبْهَطَطِيْلَ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ آخر آیت تک اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوْيَائِيْلُ وَالْمَلِكُ الْمُذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْبِحَارَ وَالْعُيُوْنَ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ الْمَلِكَ رُوْقِيَائِيْلَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ لِدَاوٗدَ وَالرِّيْحَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمٰنَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيَ الْمَلِكَ رُوْقِيَائِيْلَ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ ۳ بار کہہ کر پھر پڑھے۔ اَغِثْنِيْ هٰذَا فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ الْمَلِكَ رُوْقِيَائِيْلَ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۔

پیر کے دن کا وظیفہ

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۔ اَلْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ تک پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَلرَّحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا جَلِيْلُ يَا جَبَّارُ يَا جَوَّادُ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا مُرَّةُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ الرَّءُوْفِ الْعَطُوْفِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ هُوَرِ خُمُهْطِيْلَ وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اَللّٰهُمَّ

وحبیب العالمین محمد مصطفیٰ قسم دیتا ہوں میں تم کو اے گروہ روحانیات اللہ اور رسول کی عزت کی اور نور ذات الٰہی کی اور بحق اسماء الٰہی اور بحق الحمد للہ رب العالمین اور بحق حی قیوم یا کافی یا شافی یا لطیف یا باقی کہ قبول کر لے روقیائیل پوری اطاعت کے ساتھ بحق الحمد للہ رب العالمین اور بحق حی قیوم اور بحق اس بادشاہ کے جس کا تجھ پر غالب ہے، قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روبائیل ملک مذہب بحق بادشاہ پاک کے جو کھولنے والا ہے ہر قرض دار کو پاک ہے رہا کرنے والا ہے ہر قیدی کا، پاک ہے، خوش دینے والا ہے ہر رنجیدہ کو پاک ہے وہ جس نے سمندروں میں اور چشموں میں پانی چلایا پاک ہے وہ جس کے خزانے میں کن ہے پاک ہے وہ ذات جس وقت ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے اس سے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے اے سخر کر میرے لئے روقیائیل مؤکل کو جیسا کہ مسخر کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ کے لئے اور آگ کو حضرت ابراہیم کے لئے اور پہاڑوں کو حضرت داؤد کے لئے اور ہوا اور جنات اور انسانوں کو حضرت سلیمان کے لئے اور چاند سورج اور ستاروں اور تمام چیزوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مسخر کر میرے روقیائیل مؤکل کو میرا حج پوری کرے حاجت میری بحق بحق اسم اعظم اور بحق اسماء حسنیٰ

سَخِّرْ لِی الْمَلَکَ هَطْیَائِیْلَ وَمُرْهُ لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِکُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَی الْمَاءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اٰخِرَتُکَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ عَبْدِکَ خَادِمِ السُّوْرَةِ وَسَخِّرْهُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَکَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَهٗ لِیْ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ مُطِیْعًا خَاضِعًا بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی یَا اَللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۳ بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ۳ مرتبہ وَاَعِنِّیْ عَلٰی عَمَلِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰهُ هُوَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ خَادِمِ السُّوْرَةِ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ کَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

منگل کا وظیفہ

قَالُوْا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُوْسٰے مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک۔ یَا مٰلِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ ہ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ اَجِبْ یَا مُحْرِزُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمُرْهُ طَیْکَلْ وَبِحَقِّ نَهْطَهِیْلُ یَا ذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَکَّاءَ وَکَانَ وَعْدُ رَبِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمُرْهُ اَبِیْ مُحْرِزِ الْاَحْمَرِ وَبِحَقِّ کَطْلَمُوْسٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَی الْبِحَارَاتِ الْعُیُوْنَ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اٰخِرَتُکَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمٰنَ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ یَاْتِیْ اِلَیَّ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۳ بار یَا ذَا الْعَرْشِ

کے، اے اللہ اے سریع اے قریب اے مجیب اے کشادہ کرنے والے، اے عرش مجید والے، اے زندہ کرنے والے اے اعادہ کرنے والے اے جو چاہے وہ کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری نور ذات کے طفیل جو ارکان عرش میں بھرا ہوا ہے اور تیری قدرت کے ساتھ جو مقرر کی ہے۔

ترجمہ:۔ اور تمام خلق پر تیری رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے اے فریاد رس فریادیوں کے میری فریاد رسی کر اور اس وقت میرے اس عمل پر میری مدد کر اور میری حاجت پوری کر، اے فریاد رس فریادیوں کے غنی کر مجھے اے رحمٰن و رحیم اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے مسخر کر میرے اس مسخر کو میرے لئے تمام فرشتے جو محبت رکھتے ہیں مثل محبت اللہ کے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ کی اور جو دوست رکھتے ہیں اس کو اور وہ دوست رکھتے ہیں اس کو ہرگز اطاعت نہ کر اس کے غیر کی اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر باقی وردوں کے معنے بھی قریب ہیں جو پہلے لکھے گئے ہیں۔

المجید یا مبدی یا معید یا فعال لما یرید اسئلک بنور وجھک الذی ملا ارکان عرشک وبقدرتک التی قدرت بھا علی جمیع خلقک وبرحمتک التی وسعت کل شیء یا غیاث المستغیثین اغثنی ۳ مرتبہ وارحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین اللھم القِ محبتی فی قلب خادم ھذہ السورۃ قد شغفھا حبا یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ یحبھم ویحبونہ کلا لا تطعہ واسجد واقترب۔

بدھ کا وظیفہ

اِنّی آمنت بربکم فاسمعون سے ضلال مبین تک پڑھ کر یہ کہے ایاک نعبد و ایاک نستعین اجب بحق السریع المعبود وبحق الغالب علیک امرہ سعفص وبحق نھطیطیل قال موسیٰ ما جئتم بہ السحر آخر آیت تک بحق اللہ العظیم اقسمت علیک یا سیدع وسمسمیایثل وبزقان بحق الملک المعبود سبحان المنفس عن کل مدیون سبحان المفرج عن کل محزون سبحان من اجری الماء فی البحار والعیون سبحان من جعل خزائنہ بین الکاف والنون سبحان من اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون آخر تک پڑھ کر کہے اللھم سخر لی خادم ھذہ السورۃ کما سخرت البحر لموسیٰ والنار لابراھیم والجبال والحدید لداؤد والجن والانس والریح والشیاطین لسلیمن علیھم الصلوٰۃ والسلام والشمس والقمر وجمیع الاشیاء لسیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان تسخر لی خادم ھذہ السورۃ یقضی حاجتی بحق اسمک العظیم الاعظم یا اللہ یا سریع یا قریب یا مجیب یا باسط یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدی یا معید یا فعال لما یرید اسئلک بنور وجھک الذی ملا ارکان عرشک وبقدرتک التی قدرت بھا علی جمیع خلقک وبرحمتک التی وسعت کل شیء لا الہ الا انت یا مغیث اغثنی واقض حاجتی فی ھذہ السورۃ یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ یحبھم ویحبونہ لا تطعہ واسجد واقترب۔

جمعرات کا وظیفہ

ویقولون متیٰ ھذا الوعد سے عدو مبین تک پڑھ کر دعا پڑھے اللھم انی یا نادر یا مقتدر یا لطیف یا خالق یا ھادی اجب یا اسرفیل وانت یا شمھورش سامعا مطیعا بحق ھذہ الاسماء اھدنا الصراط المستقیم وبحق ھھطیل وانہ لکتب عزیز لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید اجب یا خادم ھذہ السورۃ بحق ترشت واقض حاجتی سبحان المنفس عن کل مدیون سبحان المفرج عن کل محزون سبحان من اجری الماء فی البحار والعیون من جعل خزائنہ بین الکاف والنون سبحان من اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون آخر تک پڑھے اللھم سخر لی خادم ھذہ السورۃ کما سخرت البحر لموسیٰ والنار لابراھیم والجبال والحدید لداؤد والجن والانس والشیاطین لسلیمان علیھم الصلوٰۃ والسلام والشمس والقمر والنجوم وجمیع الاشیاء لسیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسئلک ان تسخر لی خادم ھذہ السورۃ بحق اسمائک الحسنیٰ یا اللہ یا سریع یا قریب یا مجیب یا باسط یا ودود ۳ مرتبہ یا ذا العرش المجید یا مبدی یا معید یا فعال لما یرید اسئلک بنور وجھک الذی ملا ارکان عرشک وبقدرتک التی قدرت بھا علی جمیع خلقک وبرحمتک التی وسعت کل شیء لا الہ الا انت یا غیاث المستغیثین اغثنی ۳ بار واقض حاجتی یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم برحمتک یا ارحم الراحمین اللھم القِ محبتی فی قلب یحبھم ویحبونہ کلا لا تطعہ واسجد واقترب۔

جمعہ کا وظیفہ

وَاعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ سے وَقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ تک پڑھنے کے بعد کہے صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا نُوْرُ یَا عَلِیُّ یَا لَطِیْفُ یَا هَادِیْ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ اَجِبْ یَا اَبْیَضُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ الْمَالِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُهٗ تَخْذَدُ بِحَقِّ جَهْلَطَطِیْلَ اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ جَهْطَبْرِیْلُ وَاَنْتَ یَا اَبْیَضُ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر تک پڑھ کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْحُسْنٰی یَا اللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۳ بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ کَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۔

سنیچر کے دن کا وظیفہ

لِیُنْذِرَ مَنْ کَانَ حَیًّا آخر تک پڑھ کر یہ دعا پڑھے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ یَا ظَاهِرُ یَا عَزِیْزُ یَا مَلِکُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا قَادِرُ یَا کَبِیْرُ اَجِبْ یَا کَسْفَائِیْلُ وَاَنْتَ یَا مَیْمُوْنُ بِحَقِّ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ فَوْقَ عِبَادِهٖ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُهٗ ضَطْغٍ وَبِحَقِّ جَهْطَطِیْلَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اَجِبْ یَا خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِکُلِّ مَسْجُوْنٍ مَنْ اَجْرَی الْمَاءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر تک پڑھے پھر اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْحَدِیْدَ وَالْجِبَالَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْ لِیْ کَسْفَیَائِیْلَ وَمَیْمُوْنَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی یَا اللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۳ بار کہے پھر یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ۳ بار کہہ کر یہ دعا مانگے یَا اللّٰهُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ کَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُوْرَةِ یٰسٓ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ان سات دنوں کے وظیفہ کی قدر کرو جو نہیں دیے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہی راہ بناتا ہے اس کے بعد ملاحظہ ہو حصہ سوم جس میں اسرار توحید۔ اذواد ایمان استطاعت نور یقین اور اسرار ارواح وغیرہ تفصیل۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شمس المعارف اردو حصّہ سوم

فصل ۱۲ اسماء حسنیٰ اور ان کے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماء اور ناموں میں اپنے فضل و کرم عدل و قہر و رحمت و مغفرت کے اسرار ودیعت کئے ہیں جن کا اظہار ان اسماء کے ذریعے اظہار ہوتا ہے یعنی یہ اسماء اسراری کے مظہر ہیں۔ طالب جب کسی اسم کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت اس کے اسرار و رموز پر جلوہ گری کرتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت اور مصنف کا کمال ہم نے اس کتاب سے پہلے پچاس کتابیں اسی علم کی تصنیف کی ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ ان سب میں اس علم کا ایک حصّہ ہی بیان ہو سکا ہے وہ جسے اس کے اہل اور عارف ہی سمجھ سکتے ہیں لیکن اس کتاب میں وہ طریقہ اور اشارات ہیں جو طالب تک پہنچا سکتے ہیں۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ اسرار نااہلوں سے محفوظ رکھے جائیں۔ بے شک وہ بڑا توفیق دینے والا اور فضل کرنے والا ہے

اسمائے حسنےٰ کا پہلا طریقہ اور اس کے فائدے اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّبُّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ آخر سورۂ حشر تک

ان اسماء میں توحید اخلاص ازدیاد ایمان اور حصول نور یقین کے اسرار پوشیدہ راز ہیں۔ ان کے ذاکر کو اعلیٰ مقامات حاصل ہوتے۔ اور دل زندہ ہوتا اور نیز اطاعت الٰہی کی جانب رغبت ہوتی ہے اور اس کی عنایتیں بندہ کو ملتی ہیں

تین اسماء کے فائدے اللہ، الٰہ، رب وہ اپنی خلوتوں میں اس ذکر سے انس حاصل کرتے اور اللہ تعالیٰ کے لاہوتی انوار اور ربوبی عظمت سے مدد لیتے تھے اور یہ امداد ان میں انتہائی عجز و انکساری اللہ کے حضور پیدا کرتی ذکر لا الٰہ الا ہو اہل سلوک کا افضل ترین ذکر ہے۔ جو شخص یہ ذکر کرتا ہے اس پر خاص برکت نازل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہر بھلائی اس کو دیتا اور ہر برائی سے اس کو بچاتا ہے جو شخص بہت موٹا ہو گیا ہو اور حرکت سے معذور ہو۔

موٹاپا دور کرنے والا ذکر اس ذکر سے اپنے بدن میں کمی اور ہلکا پن محسوس کرے گا اور جو ان تینوں ناموں کو ذرہ ذرہ کے مربع میں جب کہ آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ ایمان و یقین و اخلاص میں اضافہ ہو گا

بخار کا علاج اور جنات سے حفاظت جس کو جن ستاتے ہوں وہ اسے اپنے پاس رکھے تو جن چلے جائیں اور بخار فوراً اتر جائے گا اگر تانبے کی تختی پر کندہ کریں اور پانی سے دھو کر پئیں تو بہت جلد آرام ہو

قبولیت دعا کا مؤثر عمل دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ان تینوں اسماء کے طفیل میں ایک گھنٹہ تک اس طرح سے دعا کرے

یَااَللّٰہُ یَااِلٰہُ یَارَبُّ تو عظیم انوار اس پر ظاہر ہوں گے اور اس کے دل کی آنکھ کھل جائے گی اور ہر دینی اور دنیاوی دعا قبول ہوگی اور کوئی شخص ان کے اعداد کا مربع چار در چار بنا کر ساڑھے تین ماشہ سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اللہ تعالیٰ کے حضور سے رعب و عظمت اس کا مرحمت ہو اور اس کا باطن جلال الٰہی سے روشن ہوگا

غیب کی اطلاع اگر دوران شب بیداری کرتے ہوئے اسم اللہ کا ذکر ہے۔ تو غیبی امور اس پر منکشف ہوں اور مقربین میں داخل ہو جانا چاہیئے ہر اسم الٰہی کے ذکر اور دمع میں کئی مرحلے ہیں۔ پہلا مرحلہ یہ ہے۔ کہ اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کیا جائے اور انہیں اعداد کو حروف میں ضرب دے کر لکھا جائے۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ اسم کے اعداد کو انہیں میں ضرب دیے کر ذکر کیا جائے اور اسی طرح لکھا جائے اور تیسرا مرحلہ یہ کہ اسم اللہ تمام اسماء الٰہی کو ایک گھنٹہ تک ذکر کرے۔ مگر ان میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ بغیر کمی و بیشی۔

اسم رحمن ورحیم کے اسرار یہ دو نام رحمٰن وَرَحِیْم بہت بڑے ہیں۔ ان کے اعداد سے اسرار رحمت دلوں پر نازل ہوتے ہیں جس کسی کا دل سخت ہو اور نرم نہ ہوتا ہو وہ ان کا ذکر کرے۔ خدا تعالیٰ اسکے قلب کو نرمی میں بدل کر دے گا۔ اور اس کا دل اطاعت و عبادت الٰہی کی طرف متوجہ ہوگا۔ جو شخص کسی ظالم کے سامنے ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کا دل نرم کر دے گا اور اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ذاکر کو بھلائی ملے گی۔

برائے محبت ان دونوں اسماء رحمٰن ورحیم کے حروف کو بقاعدہ تکسیر مربع آٹھ ضرب آٹھ میں جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو اس کو دیکھے گا اس کی محبت کا دم بھرے۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد ایک مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر سات راتیں اس انگوٹھی کو ستاروں کے سایہ میں رکھے۔ اور پانسو چھتیس (۵۳۶) مرتبہ ان دونوں اسماء کا ذکر کر کے یہ انگوٹھی پہنے تو جو شخص اس کو دیکھے گا اللہ اس کی محبت اس شخص کے دل میں ڈال دے گا

اسم قدوس کے خواص اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ یہ دونوں اسم بہت عظیم ہیں جس شخص کی لوگ قدر و منزلت نہ کرتے ہوں اور وہ لوگوں میں مشہور بھی نہ ہو تو ان اسماء کی برکت سے اس کی عزت ہوگی۔ اور خود اس کے قلب کا زنگ دور ہوگا

خوش حال رہنے کا عمل اگر اسم مَلِکُ کے اعداد چار ضرب چار میں لکھ کر پیر کے روز قمر کی ساعت میں جبکہ قمر نحوست سے خالی ہو عقیق پر کندہ کر کے انگوٹھی بنا کر پہنے تو ہمیشہ خوش حال رہے گا۔ اگر حاکم ایسا کرے حکومت اس کی قائم رہے اور فوج مطیع ہو

جو اسم قدوس کا ذکر ہے گا۔ اس کے قلب سے وسوسے دور ہو کر اس کا ظاہر و باطن پاک ہو جائے گا اور ہر فتنہ فساد سے محفوظ رہے گا۔

سفر و حضر میں امان اسم السلام المومن اس شخص کے لئے مناسب ہے۔ جس پر کسی کا رعب و ڈر غالب ہو۔ خصوصاً صحرا نورد مسافروں کے لئے ان اسماء کے ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر خوفناک موقعہ سے سفر و حضر میں محفوظ رکھتا ہے۔

مال کی حفاظت جو شخص السلام المومن کے حروف کو آٹھ در آٹھ کے مربع میں لکھ کے مال تجارت میں رکھے تو چوری غرق اور آگ سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس مربع کو غلہ میں رکھے تو بے اندازہ برکت ہو اور مال تلف ہونے سے محفوظ رہے۔

عزت و مرتبہ حاصل کرنے کا طریقہ اسم العزیز بھی بڑا جلیل القدر اسم ہے جسے دشمنوں نے ذلیل کر دیا ہو اس کے لیے بہت مفید ہے کسی وجہ سے کسی بڑے شخص کی عزت و دولت میں فرق آگیا ہو اور وہ (۹۴) اسم کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ

دولت اور عزت اس کی عطا کرے گا اور پھر کوئی شخص اس کو برائی نہ پہنچا سکے گا۔ اور جو شخص اس اسم کے ذکر کی پابندی کرے گا اس کا نفس شریف بن جائے گا۔ اس کی قدر بڑھے گی۔ اور دشمن اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکیں گے۔

ظاہری و باطنی دشمن پر غلبہ دشمن دو قسم کے ہیں ایک وہ جو تیری صورت دیکھتے ہی تجھ سے عداوت کرے۔ جیسے درندے اور تمام موذی جانور۔ دوسرا دشمن وہ ہے جو زبان میں محبت مگر دل میں عداوت پوشیدہ رکھے۔ اور یہ دشمن حاسد انسان ہیں اور ایک دشمن معنوی بھی ہے۔ یعنی تیرا نفس جو کوئی شخص اس اسم پر مداومت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ان دشمنوں کے شر سے بچاتا ہے۔ اگر اسم عزیز کے اعداد اور حروف چار در چار مربع کر کے بلور کی تختی پر کندہ کرے اور انسان یا حیوان کی گردن میں لٹکائے تو اللہ اس کی عمر دراز کرے اور برکت دے۔

ظالم ہلاک اور دشمن مغلوب جبار اور شکور یہ دونوں بہت عظیم اسم ہیں۔ ان سے ذاکر کو اللہ تعالیٰ بڑے کرشتوں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کا مسخر کر دیتا ہے۔ اگر ان دونوں کے اعداد لوہے کی تختی پر جب کہ مریخ نحوست سے بری ہو اور قمر سے متصل ہو۔ ملکہ کر اپنے پاس رکھے تو جو ظالم اس کو دیکھے اس سے محبت کرے گا اور اس کا دم بھر لیگا۔
اگر نصف رات کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر ان اسماء کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے پھر کسی ظالم کے لئے بددعا کرے تو فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ بشرطیکہ وہ ظالم ہو لیکن معافی اور درگذر بہتر ہے جس کا عظیم اجر ہے۔

ہر حاجت میں مفید الخالق البارئ المصور ہر کام کے لئے مفید ہیں۔ اگر اسم قدوس کے اسم خالق ملایا جائے۔ تو دفع وسواس کے لیے عجیب و غریب تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔ باقی اسماء کے خواص بھی ایسے ہی مفید ہیں جو اس پوری کتاب میں جابجا ہم نے لکھے ہیں

اسماء حسنٰی کی شرح

اسم "اللہ" اسم اعظم اور بہت قابل قدر ذکر ہے جو شخص نصف شب میں دو رکعت نفل ادا کرے ۶۶ بار اللہ کا ذکر کرے بشرطیکہ روزہ دار ریاضت کرنے والا بھی ہو۔ تو اس پر مؤکل اسم اللہ کے کمیائیل جو سردار مؤکلوں کا ہے نازل ہوگا۔ اور یہ مؤکل ۶۶ مؤکلوں کی صفوں کا حاکم ہے اور مؤکل جو اس کے تحت ہیں ان میں سے ہر ایک کے تحت ۶۶ مؤکل ہیں جب ذاکر خلوت میں اسم اللہ کا ذکر کرتا ہے تو یہ مؤکل حاضر ہوتا ہے اور حاضری سے پہلے یہ مؤکل سجدہ کر کے اللہ کے حضور میں اس طرح اجازت چاہتا ہے۔

اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَالُکَ یَا اللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اللّٰہُ یَا دَائِمُ یَا اللّٰہُ یَا بَاقِی یَا اللّٰہُ یَا قَدِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا قَدِیْرُ یَا اللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اللّٰہُ یَا شَکُوْرُ یَا اللّٰہُ یَا حَیُّ یَا اللّٰہُ یَا قَیُّوْمُ اللّٰہُ اَسْئَالُکَ۔
بِاَحَدِیَّتِکَ وَصَمَدِیَّتِکَ وَنَعُوْتِ رُبُوْبِیَّتِکَ اِنَّ عَبْدًا مِّنْ عَبِیْدِکَ قَدْ شَارَکَنَا فِی التَّسْبِیْحِ وَالتَّقْدِیْسِ وَالْاَمْرُ اَمْرُکَ فَاِنْ اَمَرْتَنَا بِالنُّزُوْلِ اِلَیْہِ فَبِاِرَادَتِکَ
تو اللہ تعالیٰ اس مؤکل سے فرماتا ہے جا میرے بندے کی حاجت پوری کر کیونکہ بشمول اسم اعظم دعا کر رہا ہے۔ پھر وہ مؤکل سر اسیوں

لہ اے اللہ میں تیری یکتائی و بے نیازی و ربوبیت کی شانوں کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے ایک نے ہم کو تسبیح و تقدیس میں شامل کیا۔ اور حکم تیرا ہی ہے اگر تو حکم کرے ہم کو اس پر نزول کا تو تیرا ارادہ ہو۔

سمیت ذاکر کے پاس آتا اور کہتا ہے اے نیک بندے اللہ کا ذکر کرتا وہ یہ شخص اپنے منہ سے انوار نکلتے دیکھتا اور طمینان و سکون اس کو حاصل ہوتا ہے۔ پھر وہ مؤکل اس سے کہتا ہے تو نے بشمول اسم اعظم اللہ کو یاد کیا۔ ہم اس اسم کے خادم ہیں۔ کہو تیرا کیا ارادہ ہے اس پر ذاکر کو کہنا چاہیئے میں تم کو اللہ کے واسطے اپنی اطاعت کا طالب ہوں۔ وہ کہے گا تجھے ہمیشہ اپنا جسم اور کپڑے پاک رکھنا چاہیئے اور ہر مہینے تین روزے۔ تیرھویں چودھویں پندرھویں کو رکھنا۔ حلال چیز سے افطار کرنا۔ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنا لازم ہے اگر ایسا کرتا رہا۔ تو ہم تیرے بھائی ہیں اس کے بعد تمام موکلوں کا سردار بعد عہد اور معانقہ رخصت ہوگا اور جب اس سے کسی کام کو کہے گا وہ فوراً بجا لائیگا۔

اسم رحمٰن کا مؤکل اور فوائد

اللہ الرحمٰن بڑا بزرگ اسم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی[1] اسم رحمٰن کا موکل زریال ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں ہر ایک ۱۰۱ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف ۱۸۰۲ موکل ہیں۔ جس وقت ذاکر اس کا ذکر کرتا ہے تو اس کا خادم یعنی موکل اپنے سر سے تاج اتار کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں سجدہ کر کے عرض کرتا ہے یَا مَنْ یَعْلَمُ مَا هُوَ اِنَّ عَبْدًا شَارَكَنَا فِی التَّسْبِیْحِ بِاسْمِكَ پھر یہ مؤکل اپنے حامل سے ملاقات کرتا ہے اور رحمت اور قبولیت کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں۔ ان دونوں اسماء شریفہ کی یہ دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ[2] اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ رَحِمْتَ الْمَوْجُوْدَاتِ بِالْحَیَاةِ الْاَزَلِیَّةِ وَاَظْهَرْتَ اَسْرَارَهَا فِیْ قُلُوْبِ اَشْخَاصِهَا بِالْعَطَایَا السَّرْمَدِیَّةِ وَاَثْبَتَّ ذَرَّاتِهَا فِیْ اَسْرَارِهَا بِالْاِرَادَةِ الْاَبَدِیَّةِ لِكَیْ تَظْهَرَ بِوَاسِطَتِهَا سِرُّ الْاِرَادَةِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ لِتَرْبِیَةِ الرُّحَمَاءِ وَاَنْتَ الْمُتَوَلِّیْ اَمْرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَمَنْ فِی السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْكَاشِفُ ضُرَّ مَنْ مَسَّتْهُ بِكَ فِی الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ الْمُجِیْبُ لِمَنْ دَعَاكَ مِنْ صَمِیْمِ قَلْبِهٖ وَاَنِیْسِهٖ فِی اللَّیْلَةِ الظَّلْمَاءِ وَاَنْتَ الْقَائِمُ الْقَادِرُ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِ الذَّاهِبِیْنَ اِلَیْكَ الْقَاصِدِیْنَ اِلَیْكَ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الْاَعْلٰی وَعِزِّكَ الْاَسْنٰی وَبِمَا تُبْدِیْ لِاَهْلِ الْاِحَاطَةِ وَالْاِجْتِلَاءِ وَصَوْتِ النَّاقُوْسِ الْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الَّذِیْ هُوَ اَمِیْنُكَ فِیْ مَقَامِ الْاِنْجِلَاءِ اَنْ تُزِیْلَ مِنْ قَلْبِیْ آثَارَ حُرُوْبِ اِبْلِیْسَ وَاَنْ تُبَدِّلَ لِرُوْحِیْ وَقَلْبِیْ عَرْشَ بِلْقِیْسَ الَّتِیْ هِیَ سِرُّ الطَّبْعِ الْخَنِیْسِ وَاَنْ

---

[1] کہہ دو اللہ کو پکارو یا رحمان کو جس کو پکارو اس کے تمام نام اچھے ہیں

[2] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے رحمان تو نے تمام موجودات پر حیات ازلیہ رحمت کی اور تمام موجودات اسرار ان حضرات کے قلوب میں یہ عطائے سرمدی ظاہر کیا ہے اور اس کے ذرے اُن کے کردار میں اپنے ابدی ارادہ سے موجزن و کار فرما کئے ہیں۔ تاکہ اس کے ذریعہ سے راز ارادہ ظاہر ہو۔ تو رحمان ہے تربیت رحیموں کا اور متولی ہے زمین آسمانوں کے کام کا اور دفع کرنے والا ہے۔ اس شخص کی تکالیف کا جو خوف اور تنگی میں تجھ کو اندھیری رات میں یاد کرے تو آمادہ اور قادر ہے ان لوگوں کی حاجت روائی پر جو تیری جانب متوجہ ہوئے اور تکلیف و آرام میں پکارتے ہیں سوال کرتا ہوں میں تیرے نور اعلیٰ اور عزت بلند کے ساتھ برائے اہل احاطہ اجتلاء ناقوس بزرگ کی آواز سے جو تیرا امین ہے مقام انجلاء میں دور فرما میرے دل سے آثار شیطانی خطرات اور بدل دے میری روح اور قلب کے لئے عرش بلقیس کا جو راز ہے طبع خنیس کا اور جذب کرے مجھ کو اپنے نور کامل اور فضل عام میں تاکہ تمام مخلوق سے الگ ہو کر طبیعت کی شہوت کے اثر اور دل کی نحوست کے اندھیروں سے نجات ملے۔ اے وہ ذات جس کے لئے عظمت کبریائی جلال اور خوبی ہے۔ سوال کرتا ہوں تیری عزت بزرگ کے ذریعہ تیرے علم بدیع کے اثر سے اس عصمت کا جو تیرے حفاظت کے پردوں سے ظاہر ہو اور حفاظت الہام کا جو تیری حمایت کے قلعہ میں ہے۔ اور

تُجْذِبُنِي بِنُوْرِكَ التَّامِّ وَفَضْلِكَ الْعَامِّ لَا تَخْلُصُ مِنْ بَيْنِ الْأَنَامِ وَانْجَذِبُ اِلَيْكَ مِنْ اَثَرِ شَهَوَاتِ الطَّبْعِ وَمِنْ ظُلُمَاتِ شُؤْمَةِ الْمُضْمَرِ يَا مَنْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْجَلَالُ وَالْبَهَاءُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الْمَنِيْعِ وَاَثَرِ عِلْمِكَ الْبَدِيْعِ عِصْمَةً تُنْجِيْنِيْ مِنْ سُرَادِقَاتِ حِرْزِكَ وَحِفْظِ الْاِيْجَادِ مِنْ حِمَايَةِ حِصْنِكَ وَرِعَايَةً شَامِلَةً مِنْ حَرِيْمِ حَرِيْمِ حَرَمِكَ وَكَشْفِ جَمَالِكَ وَرَحْمَةً نَازِلَةً مِنْ عَالَمِ قُدْسِكَ وَعِزِّ مَهَابَتِكَ تُغْنِيْنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ نَازِلَةٍ تُحْيِيْ وَتُطَهِّرُ بِهَا الْاَشْبَاحَ وَتُوْصِلُهَا فِيْ كُلِّ صَبَاحٍ بِخَيْرٍ صَلَاحٍ وَالنَّجَاحِ وَتُنْزِلُ بِلَطَائِفِ لُطْفِكَ وَمَنَائِحِ فَضْلِكَ عَنْ وَجْهِيْ ظُلْمَةَ حِجَابِ لَنْ تَرَانِيْ عِنْدَ نُزُوْلِ اٰيَةِ لَنْ وَبِجَمِيْعِ اٰيَةِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ فِيْ لُبِّ تَجَلِّيْكَ مِمَّنْ ثَبَتَتْ فِي الْمُنَاجَاتِ وَاجْعَلْنِيْ. بِفَيْضِ فَضْلِكَ وَرُوْحِ عَطْفِكَ اِلَيْكَ نَاظِرًا وَبِفَضْلِكَ قَادِرًا وَفِيْ سَبِيْلِ وَجْهِكَ مَنْصُوْرًا وَنَاصِرًا يَا مَنْ لَهُ الْعِزُّ وَالْبَهَاءُ وَالثَّنَاءُ وَالْعَطَاءُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ جو شخص آدھی رات کو یہ دعا پڑھے اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں ۔

اسم رحیم کے مؤکل کی تسخیر اور اس کے اسرار اَلرَّحِیْمُ یہ بہت بڑا اسم ہے اس میں بہت اسرار ہیں۔ اس کے اعداد کا مؤکل عزمائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں اور ہر افسر کے تحت ۵۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۵۸ مؤکل ہیں اس اسم سے ذاکر پر اس کے مؤکل نازل ہوتے ہیں اور تمام مخلوق کے دل اس ذاکر کی جانب مائل ہوتے ہیں۔ کل روحیں میکائیل کے متعلق ہیں اس قدر کرد۔ یہ آخرت کا سامان ہے یہ دنیائے فانی آخرت کے مقابلہ ہیچ ہے اگر ان اسماء سے دنیاوی فائدے حاصل کئے تو گویا ایک رتی کی تہائی پر راضی ہو گئے۔ ان اسماء الٰہی پر تصرف اولیاء کاملین کو ہے وہ جس کو بتلاتے ہیں اس سے عہد لیتے ہیں کہ نااہل کو نہ بتلایا جائے۔ دراصل اللہ ہی دینے والا ہے۔ اسم الرحیم کی دعا یہ ہے

یَا رَحِیْمُ اَنْتَ رَاحِمُ الْاَکْوَانِ وَاَنْتَ السُّلْطَانُ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ فِیْ شَانٍ وَاَنْتَ الْمُفِیْضُ بِعِنَایَتِکَ عَلٰی اَھْلِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَنْتَ النَّصِیْرُ بِنَصْرَتِکَ الْاَحَدِیَّۃِ لِمَنْ تَاَھَّلَ اِلَی الذَّھَابِ اِلَیْکَ فِی الْعُقْبٰی وَالسَّاھِرَۃِ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الرَّءُوْفُ

لہ سوال کرتا ہوں۔ رعایت شاملہ کا جو تیرے حرم حریم میں ہے اور کشف مقام محفوظ کا اور عالم قدس سے نزول رحمت کا اپنی عزت و ہیبت سے یہ کہ مجھے اپنے غیر سے غنی کرے اور رحمت ابدی دے جو ہمیشہ مجھ پر نازل ہوتی رہے۔ زندہ اور پاک کر میرے جسم کو اور روزانہ بہتری اور صلاحیت دے اور دور کر اپنی لطف اور مہربانیوں کے ساتھ میرے چہرے سے حجاب لن ترانی بوقت نزول آیت لن اور آیت مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ اپنی اصل تجلی کی طرح جو مناجات ثابت ہیں اور مجھے اپنے فیض فضل اور رحمت سے اپنی طرف دیکھنے والا بنا اور فضل قدرت والا کر اور اپنے راستہ میں مظفر و منصور فرما۔ اے وہ ذات جس کے لئے عزت خوبی اور ثناء اور عطاء ہے اے رب تمام عالم کے۔ لہ اے رحیم تو رحم کرنے والا ہے تمام عالموں پر اور تو ہی بادشاہ ہے ہر دن کسی نہ کسی کام میں لگا رہتا ہے توفیق پہنچانے والا ہے اپنی عنایت سے اہل دنیا اور آخرت کو اور تو مددگار ہے اپنی مدد اور یکتائی سے اس شخص کو جو تیار ہو آخرت کے لئے تو مہربان رحیم دیان صاحب قوت و احسان غالب قادر اور قاہر ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پوشیدہ راز جو پہلے ہوتے ہیں۔ خشکی اور تری میں اور تیری عنایت جو داخل ہے اسرار پوشیدہ اور ظاہر۔ اور وہ الطاف الٰہیہ جو تو نے ودیعت کئے ہیں مدد اور زمانہ میں اور اس چیز سے جس سے مخصوص کیا تو نے اپنے اولیاء کو حکمت فنون اور آوازوں کے معانی سے اور ان چیزوں کے ساتھ جو ودیعت کی ہیں اوقات میں یہ کہ خلاصی دے مجھے شیطان کی گمراہی اور اس کے پھیر دینے سے اور بچا مجھے شیطان کے سخت جالوں اور اس کے اثر دلیتین سے اور مجھے اپنی رحمت ازلیہ اپنی وحدت سے دے جو پہنچانے والی ہر جنت میں جو کامل ذات اور وجود میں ایسا وجود جس سے توحید نازل ہوتی ہے یہ خصائص تمہید و تمجید اے مہربانی اور وسیع رحمت والے ایک قوی و ضعیف پر سوال کرتا

الدَّیَّانِ ذُو الْقُوَّۃِ وَالْاِمْتِنَانِ ذُو الْقُوَّۃِ الْغَالِبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ الْقَاهِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّکَ الْخَفِیِّ الْمُنْبَسِطِ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَبِعِنَا
یَتِکَ السَّارِیَۃِ فِیْ اَسْرَارِ السِّرِّ وَالْجَهْرِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهٗ مِنَ الْاَلْطَافِ الْاِلٰهِیَّۃِ فِی النَّفْعِ وَالدَّهْرِ وَبِمَا اخْتَصَصْتَ
بِهٖ اَوْلِیَائَکَ مِنْ فُنُوْنِ الْحِکَمِ وَمَعَانِی الْاَصْوَاتِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهٗ مِنْ فُصُوْلِ الْاَوْقَاتِ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِنْ تَاثِیْرِ
غَوَائِلِ الشَّیْطَانِ وَاَصْرِفْ مَرَسَهٗ وَقِنِیْ شَدَّ اٰبِدِ حِجَابِهٖ وَمِنْ بَسْطِ کَلِمَتِهٖ وَتَلَقِّیْهِ وَاَنْ تُدْرِکَنِیْ بِرَحْمَتِکَ
اَزَلِیَّۃً مِنْ وَحْدَتِکَ مُؤَدِّیَۃً اِلٰی جَنَّتِکَ کَامِلَۃً فِیْ ذَاتِهَا حَاصِلَۃً بِفِعْلِهَا عَامَّۃً بِذَاتِهَا وَوُجُوْدِهَا الَّذِیْ یَنْزِلُ
مِنْهَا التَّوْحِیْدُ بِخَصَائِصِ التَّحْمِیْدِ وَالتَّمْجِیْدِ یَا ذَا اللُّطْفِ اللَّطِیْفِ یَا ذَا الرَّحْمَۃِ الْوَاسِعَۃِ عَلَی الْقَوِیِّ وَالضَّعِیْفِ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ
اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَدْفَعَ عَنِّی الْبَلَایَا وَاَنْ تُخْرِجَ
فِیْ وُجُوْدِ الْمَبْسُوْطَاتِ مِنْ دَائِرَتِیْ هُوَ فِی الْبَاْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَاَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْمِنَحِ الْاَسْنٰی یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اسم ملک کے مؤکل کی تسخیر اور اس کے فائدے

مَلِکُ یہ ایک اسم اعظم ہے اس کے مؤکل کا نام فعیل ہے جو موکلان رحمت میں سب سے بڑا مؤکل ہے اس کا لباس سبز ہے اور اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۲۱ صفوف کا مالک ہے اور ہر صف میں ۱۲۱ مؤکل ہیں۔ جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو یہ مؤکل اس پر ظاہر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے خاص طور سے اس وقت جب کہ نیک کام کا دل میں ارادہ ہو بڑے کام بن جائے فائدہ کے عامل کو مال اور جان کا بھی سخت نقصان پہنچے گا یہ بات خوب ذہن نشین کر لو اسم ملک کی دعا یہ ہے

اَنْتَ[1] الَّذِیْ مَلَکْتَ رِقَابَ الْجَبَابِرَۃِ بِالْقُوَّۃِ الْغَالِبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ الْقَاهِرَۃِ وَاَنْتَ قَهَّارُ الْمُلُوْکِ وَالْاَمْلَاکِ ذُو الْمَعَارِجِ
وَالْاَفْلَاکِ تُعْطِیْ بِرَّکَ لِمَنِ الْتَجَا اِلَیْکَ اَسْئَلُکَ بِمَا بَسَطْتَهٗ فِیْ مَلَکُوْتِکَ وَجَبَرُوْتِکَ وَبِمَا بَثَثْتَهٗ فِیْ جَبَرُوْتِ مَلَکُوْتِکَ وَ
بِمَا اسْتَاثَرْتَ بِهٖ فِیْ عَوَالِمِ قُدْسِ لَاهُوْتِکَ وَبِمَا غَیَّبْتَهٗ عَنْ اِدْرَاکِ الْعُقُوْلِ فِیْ سِرِّ بَهَمُوْتِ رَحْمَتِکَ وَبِمَا اَدْرَجْتَ

ہوں میں تیرے ہر اسم کے ساتھ جو تیرا نام ہے۔ قرآن کریم میں جسے نازل کیا یا اپنے کسی بندے کو سکھایا یا عالم غیب میں اس کو اپنے اختیار کیا ہے۔ دفع کر مجھ سے بلائیں اور میرے وجود سے بسوطات دائروں ہو ہو سے نکال خوف اور مرض میں بے شک تو بڑی بخشش اور فضل کرنے والا ہے اے رب العالمین۔

[1] اے بادشاہ تو ہی وہ ذات ہے جو مالک ہے زبردستوں کی گردنوں کا اپنی قوت غالبہ اور قدرت قاہرہ سے اور قہر کرنے والا ہے بادشاہوں اور سلطانوں پر تو معارج اور افلاک والا ہے تو بخشش کرتا ہے اس پر جو التجا کرے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس چیز کے ذریعہ جسے پھیلایا اور منتشر کیا ہے تو نے اپنے ملکوت وجبروت میں اور بطفیل اس چیز کے جس کے ساتھ تو نے اپنے عالم قدس لاہوت میں تاثیر کی ہے اور اس چیز کے ساتھ تو نے ہم لوگوں کے ادراک عقول سے غائب کیا ہے جو راز پوشیدہ رحمت ہے اور وہ پوشیدہ راز جو کردبیوں میں ہے اپنے راز سے منقل کے جو رمزوں اور اشاروں میں اقسام کیفیت مخزونہ اور باطن بطون نزدل میں ہے حفاظت کر میری اپنی زبردست حفاظت کے ساتھ شیطان کی آوازوں اور وسوسوں اور خواہشوں ابوالحارث (شیطان) سے جس نے بھلائی کو برائی اور دریا کو خشکی کر دکھایا۔ اور نفع کو نقصان بنا دیا جو زمین وآسمان کے طبقوں میں ہے اور اس کی نحوست مکر اور فریب سے بچا۔ اے وہ ذات جس کا عرش پانی پر تھا تو ہی جاننے والا ہے اور کرسی فعل اس کے ارادے کے موافق ہے۔ اپنے لطف عمیم اور کرم جرگ کے طفیل مجھے ایسی نسبت عنایت کر جس سے معارف انوار کا مالک ہو جاؤں اور کرم کر مجھ پر اپنے کلمات تامات سے سرت اور زندگی میں تاکہ میں طرق معارف اور عوارف کے درجات حاصل کروں اور نصیب کر مجھے عرفان نفس وحدت میں اور ملک جو زائل نہ ہو اور دست

سِرِّكَ فِي طَيِّ الْكُرُوبِيَّةِ وَالْمَوْزُونِيَّةِ بِمَا فَصَّلْتَ مِنَ الرُّمُوزِ وَالْاِيْمَاءِ فِي الْاَنْوَاعِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَخْزُونَةِ فِي بَاطِنِ بُطُونِ النَّزْلَةِ سِرِّكَ تَحْفَظُنِي بِحِفْظِكَ الْمَنِيعِ مِنْ اَصْوَاتِ الشَّيْطَانِ وَنَغَمَاتِهِ وَهَمَزَاتِهِ وَمِنْ هَوَاجِسِ اَبِي الْحَارِثِ الَّذِي جَعَلَ الْخَيْرَ شَرًّا وَالْجَبْرَ بَرًّا وَالنَّفْعَ ضَرًّا وَمِنْ لَطَفَةِ طَبَقَاتِهِ وَشُئُومِ مَكْرِهِ وَكَيْدِهِ يَامَنْ كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ عَلَى مَا عَلِمْتَهُ وَكُرْسِيَّ مِثْلِهِ عَلَى حَسَبِ اِرَادَتِهِ اُرْزُقْنِي بِلُطْفِكَ الْعَمِيمِ وَاَمَدَّكَ الْجَسِيمِ نِسْبَةَ اَنْوَارِ الْمَعَارِفِ وَاَكْرِمْنِي بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ فِي الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ لِاَنَالَ غَوَامِضَ الْمَعَارِفِ وَالْعَوَارِفِ وَارْزُقْنِي مِنْكَ الْعِرْفَانَ فِي نَفْسِ الْوَاحِدَةِ وَمِنْكَ لَا يَزُولُ وَوَصْفًا مِنْ اَوْصَافِكَ الْقَدِيمَةِ وَصْفًا لَا يَحُولُ وَكَلَامًا مِنْ عِلْمِكَ الْاَزَلِيِّ بِذَالِكَ لَا يَقْصُرُ وَلَا يَطُولُ عَلَى الْجُمْلَةِ وَالتَّفْصِيلِ يَا كَرِيمُ يَا جَلِيلُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ عَبْدٍ خَاشِعٍ مِسْكِينٍ خَاضِعٍ وَطَالِبٍ طَامِعٍ اِخْرَاجَ الْكَثِيرِ مِنَ الْكَثِيرِ مِنَ الْقَلِيلِ وَالصَّحِيحِ وَالْعَلِيلِ وَالرَّفِيعِ مِنَ الْجَلِيلِ وَالْوَجِيزِ مِنَ الطَّوِيلِ وَالْكَرَّةِ وَالنَّظَارَةِ يَامَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ بَدْءُهُ وَعَوْدُهُ بِعِلْمِكَ وَالْكَشْفُ وَالْعِلْمُ غَيْبًا وَّشَهَادَةً يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ـ

اسم قدوس کے مؤکل کی تسخیر دین و دنیا کی کلید

قُدُّوْسٌ یہ اسم اسم ملک سے بہت زیادہ مناسبت رکھتا ہے اس میں قرب روحانیت ہے جس سے یہ مشتق ہے مؤکل اس کا انیائیل ہے جو کوئی اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے تمام اسماء اور دعوات کی درستی اکل حلال اور طہارت ظاہری و باطنی خلوص نیت اور ریاضت پر موقوف ہے اوقات نیک کا معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔ ان سب باتوں کا خیال رکھ کر عمل شروع کردگے۔ تو بہت جلد کامیاب ہوگے جب دین و دنیا کی کنجیاں تمہارے ہاتھ آئیں تو اس وقت تمہیں لازم ہے کہ آخرت کے سوائے کسی دوسری چیز کا خیال نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى یعنی آخرت بہتر ہے جو باقی رہنے والی ہے۔ دعائے قدوس یہ ہے

يَا قُدُّوْسُ اَنْتَ الْمُقَدَّسُ عَلَى الْاِطْلَاقِ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ بِفَضْلِكَ فِي الْاٰفَاقِ وَاَنْتَ الْمُوْجِدُ لِدَقَائِقِ الْمَعْرِفَةِ عَلَى صَحَائِفِ الْاَوْرَاقِ بِكَ تَقَدَّسَتِ الْبَوَاطِنُ وَالظَّوَاهِرُ وَمِنْكَ تَنَوَّرَتِ الْبَصَائِرُ وَالنَّوَاظِرُ وَفِيكَ انْجَلَتْ اَسْرَارُ اَرْوَاحِ السِّرِّ وَالضَّمَائِرِ عَنْ حَرَكَاتِ الْخَوَاطِرِ اَسْئَلُكَ بِمُقَدَّمَاتِ التَّذَلُّلِ وَالْاِنْتِقَادِ وَاقِفًا عَلٰى قَدَمِي بِالتَّخَشُّعِ وَالْاِفْتِقَارِ وَبِسِرِّ مَا اَدْرَجْتَهُ فِي سُرَادِقَاتِ قُدْسِكَ وَبِنُوْرِ مَا اَوْدَعْتَهُ فِي مَقَاعِدِ عِزِّ اُنْسِكَ وَبِمَا كَتَبْتَهُ تَحْتَ اِزَارِ عَظَمَتِكَ

---

[1] اپنے اوصاف قدیمہ کا اور کلام اپنے علم ازلی سے جو نہ کم ہو نہ زیادہ ہو اور برجملہ اور تفصیل کے، اے کریم اے بزرگ، کافی ہے ہم کو اللہ جو کارساز ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے سوال عاجز مسکین ذلیل اور طالب طمع کرنے والے کی طرح نکالنا بہت کا تھوڑے سے اور تندرست کا بیمار سے اور بلند کا بزرگ سے اور مختصر کا طویل سے اور مکرر ہونا اور نظر کرنا، اے ذات جس سے خلق امر شروع انتہا ہے اس کا علم تجھے ہے کشف اور علم اور شہادت تیرے ہی لئے ہے اے خلاصہ

اے قدوس تو ہی علی الاطلاق تو ہی مقدس اپنے فضل سے آفاق میں ظاہر ہے تو ہی موجد ہے معرفت کی باریکیوں کا اور تیرے تمام صحیفے ظاہر و باطن میں پاک تیرے اور تجھ ہی سے آنکھیں اور نظریں پوشیدہ اور تجھی سے دل اور آنکھیں روشن اور تجھ ہی میں اسرار پوشیدگیوں اور ضمیروں کی روحوں کے ظاہر ہیں جن کو دل کی حرکت بتاتی ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مقدمات تذلل اور افتقار کے ساتھ عاجزی اور افتقار کے پیروں پر کھڑے ہو کر بطفیل اس راز کے تو نے اپنے قدس پردوں میں رکھا ہے اور بطفیل اس نور کے تو نے اپنے مقامات عزانس میں اور بطفیل اسرار عظمت اور چادر کبریائی اور بطفیل لباس بزرگی اور بطفیل تعلیم اولیاء اللہ اور عقول انبیاء اے وہ ذات جس نے پیدا کی ہے اپنے علم قدیم سے بلندی آسمانوں کی اور قائم کی اسی سے قائم سے بنیاد جہات کی اے اللہ اپنے فضل

وردآء کبریائک وبما اخفیتہ فی لباس مجدک وبما عرفتہ لاولیائک وعقول انبیائک یامن نظر بعلمہ القدیم سموک السموت ویامن نصب بسرہ القویم بنیۃ الجہات اجعلنی بفضلک العمیم مما یطوف حول امرک بحولک وقوتک الہی انت السرمدی الابدی المنزہ عن ان یقرب الیک احد فیدرک بالحس ویبعد منہ فیغیب عن الحس فارزقنی حیاۃ ذاتک ونور تنزیہ صفاتک من العلوم الشریفۃ الکلیۃ الالہیۃ المتعلقۃ بالمعلومات الازلیۃ وبعدھا بنورک فی باطن بطون المتخصصات الغیر المستحیلۃ اللّٰھم انت المدعو بکل لسان وانت المجیب فی کل اوان اسئلک ان تعززنی بتائیدک وقوۃ شدتک عن المخالفات واتباع الشہوات واقلبنی بیمن تجیدک عن الرغبۃ فی الدنیا وجذبنی الیک عما سوی جنابک الاسنی واخرج بفضلک الجامع ونورک اللامع من کتاب انسک ایۃ کاملۃ تکمل بھا ذاتا وصفاتا وتنشر فی الکائنات نظرا وضعا وکشف عن وجہ روحی وسری غطاء لو وازل عن نظری حجاب اذا ظہر علی بعد زوالھا خفاء الحروف وشواھد المعروف اعنی کل علم موصوف بجودک واحسانک یا فالق الحب والنوی وفاطر الذرات فی السموت العلی انت الظاھر اللطیف القاھر یا قدوس۔

اسم سلام کا مؤکل مسخر ہو	یہ بہت بڑا اسم ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر جگہ محفوظ رکھتا ہے مؤکل اس اسم کا دردیائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں ہر ایک ۱۳۱ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۳۱ موکل ہیں اور یہ اسم سلام حضرت جبرئیل کے زیر اثر ہے جو طریقہ مذکورہ

کے موافق عامل پر ظاہر ہوتا ہے دعا اس اسم سلام کی یہ ہے۔

یا سلام انت السلام والیک یعود السلام سلامک التام رافتک علی الاولیاء والانبیاء والاتقیاء وانت المحیط بعلمک القدیم وبصفائک الصفا فی قلوب الاصفیاء اسئلک بسکینتک النازلۃ علی السر الموسوی وبعزتک

عام کے طفیل مجھے ایسا کر دے جو تیرے امر کے گرد طواف کرتے ہیں تیرے حول اور قوت سے الٰہی تو سرمدی اور ہمیشہ رہنے والا ہے پاک ہے اس بات سے کہ کوئی تیرے قریب جا سکے یا حس ادراک کرے یا اس سے دور ہو۔ اے اللہ مجھے اپنی ذات کی حیات دے۔ اور تنزیہ صفات اپنے علوم شریف کلیۂ الٰہیہ سے جو متعلق ہیں معلومات ازلیہ سے اور دور کر ان کو اپنے نور سے باطن بطون متخصصات غیر مستحیلہ سے

لہ ترجمہ/ اے اللہ تو پکارا جاتا ہے ہر زبان میں تو ہی قبول کرنے والا ہے ہر آن سوال کرتا ہوں تجھ سے غالب کر مجھے تائید اور قوت شدت کے ساتھ اور خواہشوں کی پیروی سے اور بدل دے اپنے یمن مجھے تجید کی بدولت دنیا میں رغبت کرنے سے، اور جذب کرے مجھے اپنی طرف اپنے ماسوا سے اپنے فضل جامع سے اور روشن سے ایک آیۃ کاملہ دے کہ اپنی کتاب انس سے کامل کر جس سے تیری ذات صفات مکمل ہوں اور کائنات پر میری نظر اور طریقہ وسیع کر میری روح کے چہرے سے لفظ کا پشادے پردہ اور میری نظر سے حجاب لفظ ادا۔ اور یہ پردہ اٹھنے کے بعد پوشیدہ اسرار حروف اور شواہد معروف کو ظاہر کر دے۔ یعنی ہر علم جو موصوف ہو تیری بخشش اور احسان سے اے اور دانہ اگانے والے اور بلند آسمان میں ذرے پیدا کرنے والے تو ہی غالب و مہربان و قادر و قدوس ہے۔ ٢ه ترجمہ اے سلام تو سلام ہے اور تیری ہی طرف سلام عود کرتا ہے۔ اولیاء و انبیاء اور پرہیزگاروں پر تیری مہربانی ہے اپنے علم قدیم کے پیش نظر ہر چیز پر محیط ہے اور برگزیدہ لوگوں کے دل میں صفائی اور اجالا پیدا کرتا ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اس سکینہ کے ذریعہ جو نازل ہوئی حضرت موسیٰ پر اور حضرت عیسیٰ کو ظاہری عزت دی اور بطفیل اس جمع کے جو دائرہ خواہش کے درمیان ہیں ہے اور رضا کے نشانوں میں سے تو میرے دل کو قابل محبت و احدیت بنا دے جو حدیث کے شعلوں سے پناہ مانگنے والا ہو۔ ہمیشہ اور نصیب

الظَّاهِرَةِ عَلَى الْجَنَابِ الْعِيْسَوِيِّ وَبِمَا جَمَعْتَ فِيْ بَاطِنِ دَائِرَةِ الْهَوِيِّ وَظَاهِرِ مَعَالِمِ الْمُنَاءِ اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِيْ قَابِلًا لِتَوَارُدِ الْوَارِدِ
يَّةِ فَارِغًا مِنْ شَوَاغِلِ الْمُوَسْوِسِيَّةِ عَائِدًا اَبَدًا اِلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ السَّرْمَدِيَّةِ وَارْزُقْنِيْ بِلُطْفِكَ الْعَمِيْمِ وَاِحْسَانِكَ
الْقَدِيْمِ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَافَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ لِاَنَالَ سِرَّ سَبُّوْحِيَّتِكَ الَّتِيْ جَعَلْتَهُمْ بِهَا فِيْ مَقَامِ الْيَقِيْنِ وَاجْعَلْنِيْ مُتَبَرِّكًا
بِدَقَائِقِ نَفَائِسِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَارْزُقْنِي الرِّضَا بِمَا قَدَّرْتَهُ لِيْ فِيْ
عِلْمِكَ وَيَسِّرْهُ لِيْ بِاَمْرِكَ يَا مَنْ زَيَّنَ سَمَاءَ قُلُوْبِ الْاَوْلِيَاءِ بِمَصَابِيْحِ الْخَوَاطِرِ افْتَحْ
لِيْ اَبْوَابَ الْمُشَاهَدَةِ بِمَصَابِيْحِ الْبَصَائِرِ بِالسَّلَامِ يَا سَلَامُ۔

اسم مومن کا مؤکل مسخر ہو

مُؤْمِنُ اس اسم کا خادم ہتیائیل ہے جس تحت چار مؤکل ہیں ان میں سے ہر ایک مؤکل ۱۳۱ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۳۱ مؤکل ہیں۔ جو شخص اس اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے تو مؤکل اس پر حاضر ہوں اور عالم الغیب و شہود کا راستہ اس پر کھل جائے۔ بدبختی سے نیک بختی اور ذلت سے عزت نصیب ہوگی درحقیقت جملہ بھلائیاں صرف اللہ کے ہاتھ ہیں جس کو چاہے دیتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ اَثْبَتَّ الْاِيْمَانَ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْعِرْفَانِ وَاَظْهَرْتَ الْاِيْمَانَ عِنْدَ ظُهُوْرِ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ
وَرَزَقْتَ الْاِسْتِقَامَةَ لِمَنْ صَحَّتْ لَهُ الْاِقَامَةُ فِيْ دَارِ الرِّضْوَانِ وَاَعْطَيْتَهُمُ الْاَمَانَةَ مِنْ تَغَيُّرَاتِ
الْحَدَثَانِ وَطَهَّرْتَهُمْ مِنْ هَوَاجِسِ دَوَاعِي النَّزَلَاتِ وَرَفَعْتَهُمْ عَنْ قَبُوْلِ عَوَارِضِ السَّلْبِيَّاتِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَمِيْعِ مَا فِيْ غَيْبِكَ مِنَ
الْحَقَائِقِ الْعِلْمِيَّةِ وَالدَّقَائِقِ الْاِرَادِيَّةِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ اٰمِنًا مِنْ خَوْفِ النَّظَرِ الصُّوْرِيِّ فِيْ مَقَامِ النَّفْعِ وَالضَّرِّ وَحَتّٰى اُقْبِلَ اِلَيْكَ

کر مجھ اپنے لطف عمیم اور احسان قدیم سے تمام مسلمانوں کے ساتھ نیک خیال تاکہ تیری سبوحیت کا راز مجھے مل جائے، اور اولین اور آخرین لوگوں کی برکتیں مجھے بھی عنایت فرما۔ اور جو کچھ تو نے میرے مقدر میں لکھا ہے اس سے رضا مندی مجھے نصیب کر۔

اور آسان کر میرے لیے اپنا حکم اے وہ ذات جس نے آسمان قلوب اولیاء کو نیک خیال چراغوں سے مزین کیا ہے میرے لئے مشاہدوں کے دروازے چراغ بصیرت کے ساتھ کھول دے سلام کے ساتھ اے سلام۔ اے اللہ تو مومن ہے جس نے ثابت کیا ایمان کو اہل عرفان کے دل میں اور ظاہر کیا ایمان کو نزدیک ظہور امن اور امان کے، اور نصیب کی تو نے استقامت اس کو جس کے لئے جنت میں قیام صحیح ہو گیا اور تغیرات زمانہ سے ان کو محفوظ کر دیا شیطانی وسوسوں سے ان کو بچایا جو صحت ایمان میں نقص ڈالتے ہیں جو تو نے اپنی بخشش برھان و ایمان سے اُن کو دیا ہے اور پاک کیا ہے تو نے ان کی خواہشوں کو تنزل کرنے سے، اور بلند کیا تو نے اُن کو عوارض سلبیات کی قبولیت سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل ان تمام حقائق علمیہ اور دقائق ارادیہ کے جو تیرے غیب میں ہیں کر تو مجھے خوف نظر صوری سے مقام نفع اور ضرر میں محفوظ کر دے یہاں تک کہ رجوع کروں تیری جانب فارغ البال اور خوش نفس ہو کر تاکہ مضبوط پکڑوں تیرے وعدے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ میرے لئے ایسی چیز مضبوط کر دے جس سے خلقت سے امن میں رہوں اور زندگی میں ہدایت دے اور ارشاد کے لیے راستہ نجات دے اے وہ ذات جو بخشتا ہے کثیر اور قبول کرتا ہے قلیل اور دوست رکھتا ہے احسان اور احسان و فضل کرتا ہے اہل ایمان پر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل حضرت سید البشر جو تیرے حکم سے حشر میں شفاعت کرینگے جو تیرے حبیب ہیں جن کو تو نے رسول بنایا ہے روز قیامت تو کشادہ کرتا ہے نفع کو اور دور کرتا ہے نقصان کو مجھے ہر بلا سے محفوظ رکھ اور مجھ پر اکرام کر یہ عطائے بستر اور دور کر مجھ سے اپنی رحمت کے ساتھ پوشیدہ بلائیں، بیشک تو احسان کرنے والا ہے، ہر انسان پر فضل کرنے والا ہے جو بخشش کے ساتھ

فارغ القلب طیب النفس واثقا بموعود الرب اسئلک اللھم ان تجعل لی شیئا تمسکت به لا من من الخلق واجذبنی الیک بالھدایة الی طریق الحیاة والارشاد بسبیل النجاة یا من یھب الکثیر ویقبل القلیل ویحب الاحسان ویجود بالتفضیل علی اھل الایمان والاحسان اسالک اللھم بسید البشر وشفیعک یوم المحشر وحبیبک الذی بعثته لعبادک یوم الآن فتة تنبسط النفع و تدفع الضرر واعذنی من کل بلیة واکرمنی بخیر العطیة وازل عنی بوافقک سر البلیة فانت المحسن بکل انسان المتفضل بالجود والاحسان بالمؤمن ۔

اسم مہیمن کا مؤکل مسخر ہو اسم مُھَیمِن کا خادم قطیائیل ہے جس کے تحت پانچ حاکم ہیں ان میں ہر ایک ۴۵ صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں ۴۵ مؤکل ہیں یہ اسم جبرائیلؑ کے زیر اثر ہے اور قدرت کے اسرار کا مظہر ہے۔ جس کو منجانب اللہ طریقہ حق تعلیم ہوا وہ اسے بہتر سمجھتا ہے۔ ذاکر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھتا رہے تو اس کے مرتبہ میں اضافہ اور بلندئ درجات نصیب ہوتی ہے اور کسی دشمن کا اس پر قابو نہیں ہوتا اس کی دعا یہ ہے

اللھم انت المھیمن علی خلقک تنبسط آجالھم وتصل وتبین احوالھم وتقلبھم فی سائر الاحوال کاشفا لاسرار رھم فی صفائح العالم توصل سرائرھم بالآباء وتلحق ضمائرھم بالاسرار وترفع اھل القرب الی الاولی اسئلک بحق سر اطلاعک علی قلوب الاخیار وبجھر استیلائک علی نفس کل جبار وبحفظک لمن شئت ان تولی عنی الشماتة والعار وان تجعلنی مستجیبا لک فی محل اطلاعک غائبا فی المعاملة باصطناعک واجعلنی مشرقا علی اعلان الکشف والمشاھدة وعلی اسرار الوعد والمواعدة انک علیم بذات الصدور وقادر علی بعث من فی القبور ۔

اسم عزیز کا مؤکل مسخر اور حصول عزت عَزِیزٌ میں اسم اعظم ایک مشمولہ آواز ہے جو شخص اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ عزت نصیب کرتا ہے مؤکل اس کا منجائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں جو ۴۹ صفوں کے افسر ہیں اور ہر صف میں ۴۹ مؤکل ہیں اور یہ سب حضرت جبرئیل کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر پر مؤکل نازل ہوتا ہے اور بڑی عزت اس کو نصیب ہوتی ہے دعائے اسم عزیز یہ ہے

یا عزیز انت الثابت فی عزک الدائم المحبة فی حقک القائم بعز قدرتک لاھل المعرفة والعرفان وتذل بقھرک وسلطانک اھل المذلة والطغیان اھل القوی باظھار کل مکنون فی کون کما یکون اسئلک بعز عزک وجلال مجدک وانبساط جنابک وسرک وسرائک وملکک الذی لیس له شبیه ولا مثیل ولا نظیر وبنور الجامع المنیع الخطیر ان تجعلنی الیک خطیرا وبطاعتک بکل نظیر ابصر افقه اولیائک مشرقا مکرما بتعلیمک یا من حارت العقول عن ادراک جلال عظمته وکلت الاکثر عن استیفاء مدح نورہ ورحمته ذھبت الاذھام عن تصرفات ذاته وجودہ واضطربت القلوب ان تجلیات جماله وجلاله ارزقنی رؤیة السر الذی اودعته فی مشارق الارض ومغاربھا واطلعنی علی جواھرھا وکنوز معادنھا وخصصنی بک لذلک بقبول نورک وجلال مجدک انک انت السید القوی الفعال الکبیر المتعال یا عزیز ۔

اسم جبار کا مؤکل مسخر اور ہر طرح کی حفاظت اس اسم کے ذاکر پر کوئی شخص زبردستی نہیں کر سکتا اور کبھی کوئی تکلیف بھی نہیں پہنچا سکتا۔ سربراہوں کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے۔ کیونکہ جو سربراہ اس اسم کا ذکر کرتا ہے اس پر کوئی دوسرا بادشاہ غالب نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اس سے زبردست ہو، مؤکل اس کا صدقیائیل ہے۔ جس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں سے ہر ایک ۲۰۰۰ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۲۰۰۰ مؤکل ہیں۔ یہ اسم اسرافیلؑ کے زیر حکم ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل حاضر ہو کر اسکی حاجت پوری کرتا ہے نیک بخت ہے وہ شخص جو ایسی حاجت طلب کرے۔ جس سے دارین میں اس کو نفع ہو جائے اسم جبارؔ یہ ہے۔

یَا جَبَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ تُجِیْزُ الْکَبِیْرَ وَ تَکْتَنِفُ مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ قُدْرَتُکَ نَافِذَۃٌ فِیْ جَمِیْعِ الْجَبَابِرَۃِ وَعِزَّتُکَ قَلَّدَتْ ضَلَالَ الْمُتَکَابِرَۃِ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَۃِ جَبَّارٌ وَ مُؤْنِسُ الْاَبْرَارِ وَ بَآرٌّ بِالصَّفَایَا الْکِبَارِ دُمُصْلِحُ اُمُوْرِ الْخَلَائِقِ وَ مُظْهِرُ سِرِّ الْحَقَائِقِ وَ صَانِعُ الرَّقَائِقِ وَالدَّقَائِقِ اَسْئَلُکَ یَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَّ نَاصِرَ الْاَوْلِیَاءِ بِلَا وَزِیْرٍ وَّ رَازِقَ کُلِّ صَغِیْرٍ وَّ حَقِیْرٍ بِسِرِّ مَا اٰوَیْتَہٗ فِیْ جَبَلِ رَحْمَتِکَ مِنْ جَلِیْلِ قُوَّتِکَ وَ عَظِیْمِ مَغْفِرَتِکَ وَ مَوَادِ مَحَبَّتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُتَوَکِّلًا عَلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ نَاظِرًا اِلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ بَوَاطِنِ اَحْوَالِیْ وَ اَقْوَالِیْ وَ تَجْعَلَ رَمَامِیْ بِیَدِکَ وَ اِسْلَامِیْ عَلَیْکَ وَالْتِجَائِیْ وَ مَعَاذِیْ اِلَیْکَ یَا مَنْ عَزَّ جَنَابُہٗ عَنِ الْفَهْمِ وَالْاِدْرَاکِ وَ تَعَالٰی کِبْرِیَائُہٗ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَالْاِمْسَاکِ اَسْئَلُکَ بِزَوَائِدِ فَضْلِکَ وَ فَوَائِدِ تَوَاتُرِ نِعَمِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ سَعَادَۃَ کُلِّ سَعِیْدٍ فِیْ دَارِ السُّرُوْرِ وَ جَنِّبْنِیْ شَقَاوَۃَ کُلِّ شَقِیٍّ فِیْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ خُصَّنِیْ بِشَهَادَۃِ الشُّهَدَاءِ وَ کُلِّ شَهِیْدٍ عِنْدَ الْبِسَاطِ اَنْوَارِکَ یَوْمَ الْوَعِیْدِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ مُقَرِّبُ کُلِّ بَعِیْدٍ وَّ اَنْتَ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ۔

فصل ۲۲: اسماء وہبیات کا دوسرا طریقہ اور خواص

جاننا چاہیئے اسماء حسنیٰ میں سے اَلْغَفَّارُ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ الْغَافِرُ التَّوَّابُ الْحَمِیْدُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَلْوَدُوْدُ الشَّاکِرُ۔ یہ تمام اسماء ایک سلک میں ہیں۔ اس طریقہ میں روگردانی کرنے معافی مانگنے تسبیح اور نیکی ظاہر کرنے برائی کی اصلاح کرنے عیب پوشی اور سختی سے آسانی اور رقتِ قلب کے اسرار موجود ہیں جو کوئی گناہوں میں مبتلا اور نیکیوں سے بدل دے گا اور تمام گناہ اس کے بخش دے گا جو شخص ان اسماء کا وعظ یا نصیحت سنے گا۔ اس کے دل میں اثر ہوگا اور ہر چیز سے اسی کو عبرت حاصل ہوگی اس میں اَلْغَفَّارُ الشَّکُوْرُ الْغَافِرُ گنہگار کے لئے بہترین ذکر ہے۔ ان کے ذاکر کی حالت بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ اسم تَوَّابٌ حَمِیْدٌ اہل سے بہت قریب ہیں۔ ان کے ذکر سے ہر کام آسان ہوتا ہے۔ اسم سَمِیْعٌ وَّ بَصِیْرٌ کے ذکر سے فہم و عقل چمکتی ہے اور بے اندازہ عزت حاصل ہوتی ہے اور عجیب اسرار سمجھ میں آتے ہیں، حقائق اشیاء منکشف ہوتی ہے۔ ان کے ذاکر کی قوت سامعہ اور باصرہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ شیخ محمد خراسانی کے دماغ پر (جب کہ فارس نے خراسان پر حملہ کیا تھا) ایک سخت صدمہ پہنچا تھا۔ انہوں نے مجھ سے ذکر کیا۔ میں نے یہی دونوں نام ان کو بتلائے وہ پڑھتے رہے تھوڑے ہی دنوں میں ان کو بہت فائدہ ہوا۔ اس وقت سے وہ میرے ساتھ رہے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہوگیا۔

لوگوں کے قلوب میں محبت اسم وَدُوْدٌ اور شَاکِرٌ اللہ تعالیٰ ان اسموں کے ذاکر کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے ذاکر جس کام کا

قصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

اسم متکبر اور حاجت روائی

مُتَکَبِّرُ: یہ اسم حجاب ہیبت پر لکھا ہے اس اسم کا ذاکر ہمیشہ ہیبت والا رہتا ہے۔ خادم اس کا خطیائیل ہے جو حجاب ہیبت کے پاس کھڑا رہتا ہے اس کے تحت پانچ افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۲۲۲ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۳۶۶۲ مؤکل ہیں۔ رنگ آفتاب کی مانند سب کے رنگ سفید اور لباس زرد ہیں جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ الْکَبِیْرُ الْمُحِیْطُ عِلْمُہٗ قَدْ جَدَتُ الْاَشْیَاءِ وَاخْتَرَعْتَ صُوَرَھَا بَعْدَ بَسْطِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَائِقِھَا فِیْ ظَاھِرِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِجَلَالِ نِعَمِکَ وَلَطَائِفِ کَرَمِکَ وَاَسْرَارِ حَقِّکَ بِوَاسِطَۃِ جَرَیَانِ قَلَمِکَ اَنْتَ الْکَبِیْرُ عَلَی الْاِطْلَاقِ الْمَوْصُوْفُ بِجَلَالِ الْاَخْلَاقِ الْمُنْعِمُ بِالْعَطَایَا السَّرْمَدِیَّۃِ الْاَزَلِیَّۃِ وَالْمَنَائِحِ السَّرِیَّۃِ فِیْ یَوْمِ التَّلَاقِ اَنْتَ اَکْبَرُ مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ وَجَاعِلُ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا بِکُلِّ نَبِیٍّ وَنَذِیْرٍ الْمُسْتَوِیْ عَلَی الْعَرْشِ الَّذِیْ کَانَ عَلَی الْمَاءِ اَسْئَلُکَ بِصِفَاتِ رُبُوْبِیَّتِکَ وَجَاءِ اِحَاطَتِکَ الْمُسْقِطَاتِ فِیْ عَوَالِمِ صِفَاتِکَ وَاَسْمَائِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ فَارِغًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سِوَاکَ مُتَوَفِّقًا دُوْنَکَ وَمَا لَیْسَ فِیْہِ رِضَاکَ وَابْسُطْ وُجُوْدِیْ فِیْ مَقَامِ التَّصْوِیْرِ وَاَیِّدْنِیْ بِالْبَھَآءِ وَالنُّوْرِ اِنَّکَ اٰمِرُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مُتَکَبِّرُ۔

اسم خالق کا مؤکل مسخر

یہ اسم بڑا قدیم ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے خالق ہے۔ مؤکل اس کا حتیائیلؑ ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک ۱۷ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۱۷ مؤکل ہیں یہ مؤکل آسانی سے رزق رسانی اور ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانے پر مامور ہیں۔ اور حضرت میکائیلؑ کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اس حاجت روائی کرتا ہے۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ کچھ خوف و خطر نہ کرے کیونکہ جو ڈرا وہ مرا۔ دعا اس اسم کی یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمُقْتَدِرُ فِیْ عِلْمِکَ اَوْجَدْتَ الْاَشْیَاءَ وَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ صُوَرَھَا قَبْلَ بَسْطِ الْاَسْمَآءِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَائِقِھَا فِیْ ظَوَاھِرِ الْاَرْضِ وَبَاطِنِ السَّمَآءِ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ نِعَمِکَ وَلَطَائِفِ کَرَمِکَ وَاَسْرَارِ رَحْمَتِکَ بِوَاسِطَۃِ جَرَیَانِ قَلَمِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ قَائِمًا بِکَ مُنِیْبًا اِلَیْکَ رَاجِیًا اِیَّاکَ عَالِمًا بِکَ وَارْزُقْنِیْ رُؤْیَۃَ الْاَخْیَارِ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْکَ وَامْنَحْنِیْ عِلْمًا بِکَ فِیْ مَقَامِ الْعُبُوْدِیَّۃِ وَارْشِدْنِیْ اِلٰی سُرَادِقَاتِ نُوْرِ رُبُوْبِیَّۃِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْمَشْھُوْدُ یَا خَالِقُ۔

اسم باری مؤکل مسخر ہو اور دشمنوں کو نقصان

بَارِئُ: اس اسم کے معنی ہیں وہ ذات جو پیدا کرتی ہے اور پھر دوبارہ زندہ کریگا۔ اس اسم میں فنا ہو کر دوبارہ زندہ ہونے کا راز ہے جو لوگ اپنے منصب یا عہدہ سے الگ ہو گئے ہوں۔ اس اسم کے ذکر سے ان کو پھر وہ مل جائیگا۔ اس اسم کا خادم سلسائیل ہے جو فرشتگان قہر میں سے ہے۔ اس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں ہر ایک ۱۲ صفوں حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۲ مؤکل ہیں اور یہ تمام کے تمام حضرت عزرائیل کے زیر حکم ہیں۔ دشمن کے قتل یا بیمار کرنے وغیرہ کے خواص اس اسم میں بہت ہیں۔ اے اللہ اپنے غیب کے بھید ہم پر کھول دے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اے پیدا کرنے والے ہماری سن لے اس اسم کی دعا یہ ہے۔

يَا بَارِئَ الْأَسْقَامِ وَالْعِلَلِ أَنْتَ الْمُعِيْنُ لِمَقَادِيْرِ حَقَائِقِ الْأَشْيَاءِ بِقُدْرَتِكَ وَأَنْتَ الْجَامِعُ بَيْنَ صُوَرِ الْأَشْيَاءِ وَأَسْرَارِهَا فِيْ بِرِّكَ وَبَحْرِكَ أَسْئَلُكَ بِدَقَائِقِ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَرَقَائِقِ عِلْمِكَ الْوَفِيِّ أَنْ تُنَوِّرَ مَا فِيْ مَقَامِ الْإِنْجِلَاءِ وَأَنْ تَرْزُقَنِيَ الْإِطِّلَاعَ عَلَى مَكْتُوْبٍ مِنْهَا بِسِرِّ سِرِّكَ الْمَوْضُوْعِ فِيْ قُلُوْبِ قَلِيْلٍ بِنُوْرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُوْفُ الرَّحْمٰنُ الْمُتَفَضِّلُ بِالْجُوْدِ وَالْإِحْسَانِ يَا بَارِئُ۔

اسم مصور کا موکل مسخر ہو تمام حاجات پوری ہوں

مُصَوِّرُ.. اس اسم عظیم میں دل پر علوم کی شکل نقش ہونے کے خواص ہیں۔ اس سے فکر الہی پیدا ہوتا ہے اس کے موکل کا نام ہرنال ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ان میں سے ہر ایک ۳۳۶ صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں ۳۳۶ موکل ہیں۔ دنیا کے معلومات اور تصویر مخارقات ان کا کام ہے۔ یہ سب حضرت جبرئیل کے زیر فرمان ہیں۔ ذاکر اس اسم کے عدد کے موافق جب ذکر کرتا ہے تو موکل حاضر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے اور وہم و خیال میں تصرف کی قوت پیدا کر کے روحانیت غیبیہ پر سے پردہ اٹھاتا ہے مگر یہ سب باتیں ریاضت کی پابندی اکل حلال معدہ کی صفائی اور فکر کی صحت پر موقوف ہیں۔ سالک ان مدارج کو حاصل کرتے ہوئے عالم ارواح سے ملاقات شروع کرتا ہے اور اتحاد کا سلسلہ عالم علوی سے قائم ہوتا ہے۔ اگر سالک نے سہواً غلطی کی تو عالم سفلی کی طرف گر جاتا ہے۔ اور فوراً عالم بالا اور اس کے درمیان حجاب واقع ہو جاتا ہے یہ مختصر نصیحت عاقل کے لیے بہت ضروری ہے۔ نتیجہ عمل سے معلوم ہوتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کسی بھائی کو اس راہ کی توفیق دے تو عمل سے پہلے ہمارے اس مضمون پر اس کو غور کرنا چاہیے۔ ورنہ سوا پشیمانی کے کچھ اور حاصل نہ ہوگا۔ ہم بھی ایک مرتبہ شرمندہ ہو چکے ہیں گر چونکہ توفیق الہی نصیب ہوئی۔ اس لیے چند دن حیران رہ کر کامیابی ہوئی اور مقصود حاصل ہوا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ شرائط اعمال کتاب میں ایک جگہ بیان نہیں کی گئی ہیں۔ عاقل کو چاہیئے کہ ان کو جگہ جگہ سے چن کے کام کرے جب بندہ ارادہ کرتا ہے تو اللہ اس کو راہ مستقیم بتاتا ہے۔ دعائے اسم مصور یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمُصَوِّرُ الَّذِيْ تَجْمَعُ الشَّتَاتَ وَتَضُمُّ الْمُتَفَرِّقَاتِ وَتُظْهِرُ مِنْهَا صُوَرًا بَدِيْعَةَ التَّرْكِيْبِ مُتَصَرِّفًا فِيْ أَنْوَاعِ أَسْرَارِ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّرْتَ الْأَقْوَاتَ وَأَبْدَعْتَ الذَّوَاتَ وَأَثْبَتَّ الصِّفَاتِ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ سِرِّكَ الْمُوْدَعِ فِيْ قَلْبِ نَبِيِّكَ وَبَرْزَخِ سِرِّكَ الْمَوْجُوْدِ فِيْ رُوْحِ أَوْلِيَائِكَ وَبِيَدِ ائْتِلَافِ لُطْفِكَ فِيْ مَقْدُوْرَاتِكَ وَدَقَائِقِ مُخْتَرَعَاتِكَ وَبِعَجَائِبِ غَرَائِبِ حِكْمَتِكَ فِيْ مَصْنُوْعَاتِكَ أَنْ تَجْعَلَ صُوْرَتِيْ مَنْسُوْبَةً مُتَحَلِّيَةً مُسْتَعِدَّةً لِالْتِبَاسِ الصُّوَرِ الْعِلْمِيَّةِ الْمُطَابِقَةِ لِلصُّوَرِ الْوُجُوْدِيَّةِ وَاجْعَلْنِيْ حَامِلَ سِرِّ الْقُرْاٰنِ مَوْصُوْفًا بِأَنْوَارِ سِرِّ الْفُرْقَانِ وَأَنْتَزِعْنِيْ بِالطَّلَاقَةِ اللِّسَانِ وَزَيِّنْ بَاطِنِيْ بِنُوْرِ الْوَحْدَةِ وَالتَّوْحِيْدِ وَاخْلَعْ عَلَيَّ مَلَابِسَ التَّجْرِيْدِ وَالتَّفْرِيْدِ حَتّٰى أَنْفَرِدَ بِكَ فِيْ مَقَامِ التَّعْدِيْلِ يَا مَنْ بِيَدِهِ الْمِيْزَانُ لِإِظْهَارِ الْقِسْطِ وَالتَّكْمِيْلِ وَالْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ وَالسُّلْطَانِ لِانْتِسَابِ سِرِّ الْمَوْصُوْلِ وَالتَّوْصِيْلِ يَا مُصَوِّرُ۔

اسم غفار کا موکل مسخر ہو غصہ کی کمی و تبدیلی قلب

اس اسم میں غصہ ٹھنڈا کرنے کی اور دلوں کے بدلنے کا زبردست اثر ہے اس کے خادم کا نام جرعیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں جن میں ہر ایک

۱۲۸۱ صفوں کا مالک ہے اور ہر لائن میں ۱۲۸۱ فرشتے ہیں ان میں اور غصہ کے فرشتوں کے درمیان نور اور ظلمت کے ایک ہزار حجاب ہیں۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو موکل آکر علم و بردباری اور ریاضت عنایت کر کے اس کے غصہ و غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اگرچہ اس کا نفس برا ہو۔ مگر اللہ تعالیٰ نفس مطمئنہ اسے عطا کر دیتا ہے۔ اور یہ سب مراتب اسی موکل کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں اگر یہ شخص اس موکل کی خوشامد اور موجودہ منفعت پر قانع ہوا تو جو ملا وہ اس کا حصہ ہے اور اگر اس کی طرف توجہ اور اس کی پرواہ نہ کی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی جانب راغب رہا تو موکل اپنے تابعین سمیت اس کا غلام ہے اور اللہ کے پاس موکل کا درجہ اس موکل سے بڑھ کر ہوگا۔ اس راز کو خوب سمجھ لو کیوں کہ اس سے بہتر نفع کی بات آپ کے سننے میں نہ آئی ہوگی۔ اے اللہ جو کچھ تو عنایت کرے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جو نہ دے اس کا کوئی دینے والا نہیں ہے اے غفار میری سن لے۔ دعائے اسم غفار یہ ہے

اَللّٰهُمَّ یَا غَفَّارُ اَنْتَ الْمُبْدِعُ جَلَائِلَ النِّعَمِ وَعَظَائِمَهَا وَاَنْتَ الْمُنْشِئُ نَ فَائِقَ النُّوْرِ تَائِقِهَا وَاَنْتَ الْمُسْبِلُ بِنِعَمِكَ عَلٰى كُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِيْمَا اَحْكَمْتَ فِيْهِمُ الْمَوْجُوْدُ رَبِّهِمُ الْحُكْمُ تَسْتُرُ الْعُيُوْبَ وَ يَكْشِفُ الْكُرُوْبَ وَتُظْهِرُ مِنْ بَيْنِهِمَا الشُّرُوْقَ وَالْغُرُوْبَ اَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ الْغَفُوْرُ بِمَا اَبْدَيْتَهُ يَا مَنْ قَهْرُكَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِيْمُ بِمَا اَكْنَنْتَهُ فِیْ ظَوَاهِرِ لُطْفِكَ وَبِمَا اَخْفَيْتَهُ فِیْ ضَمَائِرِ صُدُوْرِ اَهْلِ مَحَبَّتِكَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيْمَةِ وَبِقُوَّتِكَ الْقَوِيْمَةِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بِوُدِّ عَفْوِكَ يَوْمَ الْعَشْرِ وَعَلَامَةِ مَغْفِرَتِكَ يَوْمَ ظُهُوْرِ اَتَهِمَّدَا الْحُزْنِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰى دَوَامِ الذِّكْرِ لِانْكِشَافِ نُوْرِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ وَ شَافِی الصُّدُوْرِ يَا غَفَّارُ۔

اسم قہار کا موکل مسخر ہو ہر طرح کے دشمن مغلوب

قَهَّارُ اس اسم کے ذاکر کا نفس اور اس کی خواہشیں اور اس کے سب دشمن بالکل مغلوب ہو جاتے ہیں۔ اس کے خادم کا نام دھیائل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۰۰۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰۰۶ فرشتے ہیں۔ اور یہ سب موکل زجر و قوت رکھتے ہیں ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو موکل اس کو دو خلعت دیتا ہے ایک ظاہری اور دوسری باطنی جن کی وجہ سے ظاہری و باطنی دشمن مغلوب ہوتے ہیں۔ اور کسی شخص کو ذاکر کے رعب کی وجہ سے بات کرنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ دعائے اسم قہار یہ ہے۔

یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ قَهَرْتَ الْجَبَابِرَةَ وَالْفَرَاعِنَةَ بِالْاِهَانَةِ وَالْاِذْلَالِ وَاَنْتَ الَّذِیْ مَحَوْتَ اَثَرَهُمْ فِی السَّاهِرَةِ وَرَدَدْتَهُمْ اِلَى النَّارِ لَكَ الْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ الْغَالِبَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِخَةُ قَادِرٌ عَلٰى مَا تُرِيْدُ فِی الْحَالِ وَالْمَآلِ لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اَنْتَ وَكُلَّمَا اَبْدَيْتَهُ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ دَاخِلٌ تَحْتَ قَهْرِكَ اَسْئَلُكَ بِدَقَائِقِ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ وَاِحْسَانِكَ الْوَفِیِّ اَنْ تَجْعَلَ نَفْسِیْ بِاَنْوَارِ الْعِبَادَةِ مَعْمُوْرَةً وَرُوْحِیْ بِاَسْرَارِ الْمَعَارِفِ مَنْشُوْرَةً وَقَلْبِیْ بِحَقَائِقِ رَوَائِحِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَاجِدًا اِنَّكَ شَاهِدٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِلَطَائِفِ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ تَكْمِيْلَ بِهَا نَفْسِیْ فِی الْاَفْعَالِ وَتُكَمِّلُ بِهَا لِسَانِیْ فِی الْاَقْوَالِ وَاَنْتَ الْمُهَيْمِنُ بِمَا حَرَّمْتَهُ فِی الْاَدْوَارِ يَا قَهَّارُ۔

اسم وہاب کا مؤکل مسخر اور حصول عزت وجاہ

وَهَّابٌ یہ اسم اس کے لیے جو دنیا اور آخرت میں عزت چاہتا ہو بہت مفید ہے اسی اسم کی برکت سے حضرت سلیمانؑ کو انگوٹھی ملی تھی جو ان سے پہلے کسی کو نہیں ملی تھی۔ جو شخص اسم وہاب کے اسرار و رموز سے واقف ہوا۔ اس نے اپنی تمنا پالی۔ اس کے مؤکل کا نام ھیطائیل ہے اور اس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۴۵ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۴۵ ہزار فرشتے ہیں جو سب کے سب حضرت میکائیل کے زیر فرمان ہیں دعائے اسم وہاب یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ أَنْتَ تَهَبُ الْجَزِيْلَ وَتُعْطِي الْجَلِيْلَ وَتَهْدِيْ عِبَادَكَ اِلٰى دَارِ السَّعَادَةِ بِلَا امْتِرَاءٍ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْأَسْرَارِ الْمُوْدَعِ فِيْ حُرُوْفِ التَّيْسِيْرِ وَبِمَوَاهِبِ لُطْفِكَ الْمُنْدَرِجَةِ فِي الْقِسْمِ وَبِمَا بَسَطْتَهُ مِنْ لَطَائِفِ جُوْدِكَ فِيْ عَزَائِمِ الْأُصُوْلِ وَأَنْ تَجْعَلَنِيْ رَاجِعًا اِلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَسْبِ مُحَافِظًا عَلَى الرُّشْدِ بِمَا مَنْ هُوَ بِالْمِرْصَادِ يَدْعُوْ الْعِبَادَ اِلَى الْمَعَادِ يَا وَهَّابُ.

اسم رزاق کا مؤکل اور رزق کی فراوانی

رَزَّاقٌ یہ اسم بڑا عظیم و قدیم ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے رزاق ہے اس اسم کے مؤکل کا نام یھوائیل ہے یہ وہ مؤکل ہے جو باغات اور نباتات وغیرہ کی پرورش کے ذریعہ بندوں کو رزق پہنچاتا ہے جس شخص نے اس کے مؤکل کے نام سے واقف ہو کر اسے اپنی کھیتی یا باغ پر مقرر کیا اس نے بہت نفع کمایا۔ اس کے مؤکل کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۳۰۸ صفوں کا مالک ہے اور ہر لائن میں ۳۰۸ فرشتے ہیں۔ جو اس اسم کا ذکر کرتا ہے مؤکل اس کے پاس آکر ہر حاجت پوری کرتا ہے۔ اور رغیب سے اس کو رزق ملتا ہے دعائے اسم رزاق یہ ہے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الرَّزَّاقُ لِكُلِّ مَا أَوْجَدْتَهُ مِنْ جُوْدِكَ وَأَنْتَ الْمُكَمِّلُ ذَاتًا وَصِفَةً مِنْ خِيَانَةِ شُرُوْدِكَ وَأَنْتَ الْمُنَزِّلُ رِزْقَهُمْ مِنْ غَوَامِضِ عِلْمِكَ بِوَاسِطَةِ أَسْمَائِكَ وَأَرْحَمُكَ أَسْأَلُكَ بِمَكْنُوْنَاتِ صُنْعِكَ أَنْ تَجْعَلَ وُجُوْدِيْ مَحَلَّ الْخَيْرَاتِ وَوَاسِطَةَ الْبَرَكَاتِ مِنَ الْأَفْعَالِ وَالصِّفَاتِ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا لِلْقُلُوْبِ النَّفْسِيَّةِ وَحَالًا جَامِعًا لِلْأَحْوَالِ الْأُنْسِيَّةِ وَيَدًا مُعْطِيَةً لِلْعَطَايَا الْمَرْضِيَّةِ وَاجْعَلْنِيْ اَخْدُمُ مِنْكَ عَلٰى نَعْتِ الْجَمْعِ وَالتَّفْصِيْلِ مُوْصِلًا اِلٰى عِبَادِكَ لَا اَجِدُ اِلَّا الْكَمَالَ وَالتَّكْمِيْلَ وَارْزُقْنِيْ بِلَطَائِفِ التَّوْحِيْدِ وَخَصَائِصِ التَّوْفِيْقِ وَالتَّسْدِيْدِ اِنَّكَ أَنْتَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيْدُ.

اسم فتاح کا مؤکل اور کامیابی کی کنجی

فَتَّاحٌ اس اسم کی برکت سے باطن کے راز کھلتے ہیں اس کے مؤکل کا نام لحیائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں ہر ایک ۴۸۹ لائن کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۴۸۹ فرشتے ہیں۔ ان تمام مؤکلوں کے ہاتھ میں برکتوں کی کنجیاں ہیں ان کا کام خیر و برکت لانا ہے پاک ہے وہ ذات جو بخشش نازل کرتی ہے، جو شخص اس اسم کے اعداد کو باہمی ضرب کر پڑھے اور روزہ دار ریاضت کی مداومت رکھے تو مؤکل آکر اس کی حاجات پوری کرتا ہے دعائے اسم فتاح یہ ہے۔

يَا فَتَّاحُ أَنْتَ الَّذِيْ تَفْتَحُ اَقْفَالَ الصُّدُوْرِ بِمَفَاتِيْحِ الْعِنَايَةِ الْأَزَلِيَّةِ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيْمُ وَأَنْتَ الْمُعْطِي الْكَرِيْمُ نِعَمَكَ لِمَنْ شِئْتَ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ الْخَيْرَاتِ وَالْكُنُوْزِ وَأَنْتَ الْمُسَهِّلُ بِصِعَابِ الْأُمُوْرِ وَبِيَدِكَ دَقَائِقُ الدُّرِّ مِنَ النُّوْرِ وَالْبَاعِثُ رُوْحَ الْجَوَادِ اِلٰى ضَمَائِرِ سِرِّ آثَارِ أَصْحَابِ الصُّدُوْرِ وَاَهْتَمُّ

بِعِنَايَتِكَ كُلَّ أَمْرٍ مُغْلَقٍ وَانْكَشَفَ بِأَمْرِكَ سِرُّ كُلِّ مُنْقَفِلٍ وَمُقْتَرٍ أَسْئَلُكَ يَا فَتَّاحُ كُلِّ خَيْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ ضَيْرٍ أَنْ تَجْعَلَنِي لَدَيْكَ وَاثِقًا قَابِلًا مِنْكَ إِلَيْكَ قَابِضًا قَبُوْضَ الْحَيَاةِ الْعِلْمِيَّةِ وَالْمَنَائِحِ سَرْمَدِيَّةٍ وَحُسْنِ الْإِنْتِظَارِ بِظُهُوْرِ وُجُوْدِ نُطْقِكَ دَائِمَ التَّرْتِيْبِ لِحُصُوْلِ كَمَالِ فَضْلِكَ مُسْتَدِيْمَ التَّكَلُّمِ بِوُجُوْدِ ابْتِدَاءِ كَرَامَتِكَ وَافْتَحْ عَلَى قَلْبِيْ وَيَسِّرْلِيْ أَبْوَابَ الْكَشْفِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَأَيِّدْنِيْ عَلَى قَبُوْلِ نُوْرِ وَجْهِكَ عِنْدَ بَسْطِ خَزَائِنِ مَانِيْ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ يَا قَدِيْمَ الْإِحْسَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اسم کا موکل مسخر اور حصول علم

عَلِیْمٌ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اور یہ اسم قدیم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے علیم ہے یہ نام اس شخص کے لئے بہت زیادہ فائدہ مند ہے جو علم غیب کا طالب ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے غیب پر کسی برگزیدہ رسول کے سوائے کسی دوسرے کو مطلع نہیں کرتا اس کے مؤکل کا نام نطفیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۵۰ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۵۰ فرشتے ہیں۔ ذاکر کے پاس مؤکل آ کر اس کی حاجت پوری کرتا ہے یہ بات خود ذاکر کی کوشش کرے تاکہ محنت کا پھل ملے۔ دعائے اسم علیم یہ ہے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِيْ سَرَائِرِ الْخَاشِعِيْنَ وَتَرٰى مَا فِيْ مَكْنُوْنِ ذَوَاتِ الْعَالَمِيْنَ وَأَنْتَ الْمُحِيْطُ بِمَا فِيْ حَرَكَاتِ خَوَاطِرِ الْبَرَايَا أَجْمَعِيْنَ۔ أَسْئَلُكَ بِمَكْنُوْنَاتِ مَخْزُوْنِ أَسْرَارِ رَحْمَتِكَ وَبِكَوَامِنِ وَآجِرَائِكَ وَبِجَلَائِلِ عَظِيْمِ نِعْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ عِلْمِيْ مُحِيْطًا بِكُلِّ شَيْءٍ ظَاهِرِهٖ وَبَاطِنِهٖ وَرَفِيْعِهٖ وَجَلِيْلِهٖ أَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ فَاتِحَتِهٖ وَعَاقِبَتِهٖ حَتّٰى أَعْرِفَ فِي انْبِسَاطِ أَسْرَارِ وَخَيْرِيَّتِكَ وَانْتِشَارِ دَقَائِقِ فَضْلِكَ وَأَتَوَسَّلَ إِلَيْكَ فِي ابْتِدَائِيْ وَانْتِهَائِيْ وَلَا أُظْهِرُ لِغَيْرِكَ رَجَائِيْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَائِرِ وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ فِي الْبَصَائِرِ رُقِّنِيْ الْوُضُوْحَ وَالْفُتُوْحَ وَالْكَشْفَ وَالرَّشْفَ عَلٰى اسْمِ مَا يَكُنْ فِي الْخَوَاطِرِ وَالنَّوَاظِرِ فَأَنْتَ الْمُحِيْطُ بِالْكَائِنَاتِ عِلْمًا وُجُوْدًا وَأَنْتَ الْعَالِمُ عَلَى السَّرَائِرِ بِسَطَارٍ شُهُوْدًا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل ۲۳: صفات امدادی مع طریق عمل

جاننا چاہیئے اسماء حسنیٰ میں سے اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ اَلْبَاسِطُ اَلْکَرِیْمُ اَلْوَهَّابُ اَلتَّوَّابُ اَلنَّصِیْرُ اَلْبَدِیْعُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ مختلف خواص و اسرار رکھتے ہیں۔ ان اسماء کے ذکر کر اللہ تعالیٰ خیر خوش خلقی اور خوش گوئی عنایت ہوتی ہے اور ہر کام میں اللہ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔

ان دو اسم اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ فائدہ مند ہیں۔ جس سے علم یا حکمت معلوم کرنا ہو وہ تنہائی سر برہنہ زمین پر قبلہ رو بیٹھ کے ان کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت عنایت فرماتا ہے اور مطلب پورا کرتا ہے۔

اگر شرف عطارد یا شرف مشتری میں جب کہ عطارد سے متصل ہو۔ سبز یشب پر اس کا مربع چہار در چہار نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ حکمت سے اس کو یا کرے گا اور جس تحریر پر اس کی نگاہ پڑے گی۔ وہ حفظ ہو جائے گی۔

فراخیٔ رزق اور بے شمار فوائد کا عمل

ان دو اسموں باسط علام الغیوب کی برکت سے نسیان دور ہوتا ہے جو شخص کسی مہینہ کی چودھویں تاریخ کو چاندی کی انگوٹھی جس پر سونے کا ملمع ہو اسم باسط کا مربع چہار ضرب چہار نقش کر کے پہنے۔ اس کے دل میں سرور پیدا ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے اس اسم میں بہت سے اسرار ہیں جن کی شرح یہاں ممکن نہیں ہے

تجارت میں ترقی

ان دو اسموں کے ذکر سے رزق اور عمر میں ترقی ہوتی ہے ان کا ذاکر فقیر نہیں ہوتا۔ جو شخص ان دونوں اسماء کو عقیق کی انگشتری پر کندہ کر کے بائیں ہاتھ میں پہنے تو اس کو رزق آسانی سے ملے اور لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں۔ اور جو شخص اس کے حروف کو کسر کر کے سونے یا چاندی یا زعفران سے شرف شمس میں لکھ کر روپیہ کی تھیلی میں رکھے اور اس میں سے خرچ کرتا رہے تو روپے کبھی ختم نہ ہوں۔ بشرطیکہ سب روپیہ ایک دم نہ نکالے۔

جنگ اور لڑائی میں فتح

ان دو اسماء تَوَّابُ نَصِیْرٌ کا ذکر اللہ کی نظر عنایت سے مخصوص ہے جو دشمنوں پر غالب ہوتا ہے خصوصاً میدان جنگ میں جو شخص ان اسماء کا ورد کرے اس کو کوئی ضرر نہ پہنچے۔ اگر سفید ریشم میں ان اسماء کے اعداد نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پرچم میں لٹکائے تو وہ فتح مند ہو۔ قرآن شریف میں سے یہ آیت اور اس کی مماثل آیات اس کے موافق ہیں۔ فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا بِاٰیٰتِنَآ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الْغٰلِبُوْنَ۔

حصول علوم و فنون اور حکمت کی نہریں

ان دو اسماء بَدِیْعُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کا ذاکر جو کسی علم میں کوئی کتاب لکھنا چاہتا ہو اُن کے ذکر سے یہ کلام اس پر آسان ہوتا ہے۔ خصوصاً یہ فن کل فنون سے مشکل ہے۔ جو شخص اسم بدیعٌ کا ورد رکھے اس کو بلاغت اور حافظہ حاصل ہوتا ہے۔ مباحثہ کرنے والوں کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے جو شخص عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کے ساتھ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ کا بھی خلوت میں ذکر کرے تو حکمت کی نہریں اس کے دل سے جاری ہوں۔ اگر اس کا نقش مسدس مہینہ کے پہلے جمعہ کو ہرن کی جھلی پر بنا کر رات کو ستاروں میں رکھ کر اپنے میں باندھے تو اللہ تعالیٰ کل علم بے مشقت حاصل ہو۔ اگر چالیس دن تک ترک حیوانات کے ساتھ اسم علام الغیوب کا ورد کرے تو مخلوق کے کل احوال سے مطلع ہو۔ اور غائب چیزوں کا علم ہو۔ اس پر مداومت سے عجیب و غریب امور منکشف ہوتے ہیں اور ہم عصروں میں ممتاز ہو۔

قبولیت دعا موذی سے نجات

قَابِضٌ یہ اسم بے انتہا ذرمخفی ہے اس لئے کہ اس کا تعلق ملک الموت سے ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ایک مٹھی خاک لینے کے لئے متعدد فرشتوں کو زمین پر بھیجا تو زمین نے سب فرشتوں کو اللہ کی قسم دی کہ مجھ سے مٹی نہ لو تو وہ سب واپس چلے گئے اس کے بعد خدا تعالیٰ نے ملک الموت عزرائیل کو بھیجا۔ ان کو بھی زمین نے قسم دی انہوں نے قسم نہ مانی۔ اور کہا میں اللہ کا فرمان بجالاؤں گا۔ تیری بات نہیں سنتا۔ چنانچہ وہ مٹھی بھر خاک لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جب زمین نے تم کو قسم دی تو تم نے اس کی قسم کیوں نہ مانی؟ اور دوسرے فرشتوں کی طرح خالی ہاتھ کیوں نہ آئے۔ عزرئیل نے عرض کیا اللہ تعالیٰ میں جانتا ہوں کہ تیرا حکم وہ ہے جس سے چارہ نہیں ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں اس خاک سے ایک مخلوق پیدا کروں گا۔ جن کی روح قبض کرنے کا کام تیرے سپرد ہوگا تو دونوں قبضوں یعنی قبض خاک اور قبض روح کا امین ہے +اس اسم کے موکل کا نام سوجیل ہے جو ملک الموت کے کرسی بزرگی پر بیٹھا ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں ہر ایک ۳۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۳۰۰ موکل ہیں جن کا کام صرف قبض ارواح ہے

اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل اور اس کے چاروں نائب آتے ہیں جو بڑے ہیبت دار ہیں۔ ذاکر کی روح ان کو دیکھتی ہے یہ مؤکل دو خلعتیں اپنے ذاکر کو پہناتے ہیں ایک ظاہری اور دوسری باطنی خلعت ظاہری کے اثر سے تمام درندے موذی جانور اور انسان سب اس سے ڈرتے اور بھاگتے ہیں اور باطنی تاثیر یہ کہ جس کی طرف ذاکر غصہ سے دیکھے وہ فوراً ہلاک ہو جائے، جس ظالم کے لئے بددعا کرے وہ زندہ نہ رہے۔ دعائے اسم قابض یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ قَبَضْتَ نَاصِیَةَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَوْصَلْتَ رَحْمَتَكَ بِكُلِّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَصَلْتَ اَسْرَارَ الْمَعَانِیْ فِیْ كُلِّ مَرْتَبَةٍ تَقْبِضُ الْاَرْوَاحَ مِنَ الْاَشْبَاحِ عِنْدَ الْمَمَاتِ وَتَبْسُطُ الْاَجْسَامَ بِقُدْرَتِكَ الْبَالِغَةِ عِنْدَ اِعَادَةِ الْحَیَاةِ نَحْنُ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ فِیْ اَسْرَاعِ الْاَوْقَاتِ وَيُعْطِیْ كُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ الَّذِیْ قَدَّرْتَ لَهٗ وَاَنْتَ خِطَابَ الذَّرَّاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ خَلِیْلِكَ فِیْ مَقَامِ الْاِبْتِلَاءِ وَمُوْسٰی نَبِیِّكَ عَلٰی مَوَاطِنِ الْاِعْتِدَالِ اَنْ تَبْسُطَ عَلٰی قَلْبِیْ وَرُوْحِیْ سِرَّ الْاَرْوَاحِ وَاَنْ تُخْرِجَ مِنْ نَفْسِیْ اٰثَارَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ عَهْدَ الْمِيْثَاقِ فِیْ يَوْمِ التَّلَاقِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مَبْسُوْطًا فِیْ كُلِّ مَقْبُوْضٍ وَمَعْرُوْضًا لَدَيْكَ فِیْ بَاطِنِ كُلِّ مَعْرُوْضٍ وَارْزُقْنِیْ بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ الْعَمِیْمِ مِنْ سِرِّ الْقَبْضَةِ وَمِنْ قَهْرِ الْقَبْضِ قَبْضَةً وَمِنْ اٰثَارِ الْبَسْطِ رَبِيْحَةً لَا تَنْطَفِیْ بِاٰثَارِ رَحْمَتِكَ فِی الْاَكْوَانِ وَاَحْيِنِیْ اٰثَارَ رَاْفَتِكَ عِنْدَ التَّجَلِّيَاتِ اِنَّكَ قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ يَا قَابِضُ۔

فرحت وانبساط قلب کلمل

یا باسطُ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ خوش رہتا ہے اس کے دل سے گھٹن دور ہو جاتی ہے اور دل کو فرحت رہتی ہے کے مؤکل کا نام بطیائیل ہے جو چار افسروں کا سردار ہے جس کے ہر ایک افسر کے تحت ۲ ے صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲ ے فرشتے مامور ہیں۔ جن کا کام لوگوں میں فرحت اور کشادگی لانا ہے ذاکر ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت برآری کرتا ہے دعائے اسم باسطُ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ تَبْسُطُ الْاَرْوَاحَ فِی الْاَجْسَادِ اِلٰی ذَوَاتِهَا وَاَنْتَ الَّذِیْ تَجْمَعُ فِی الْفُؤَادِ قَلْبَ الْفُؤَادِ سِرَّ اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا يَوْمَ التَّنَادِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّكَ الْجَامِعِ وَنُوْرِكَ اللَّامِعِ بِكُلِّ مَسْمُوْعٍ وَسَامِعٍ اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْاِطِّلَاعَ عَلٰی مَرَاتِبِ جَنَابِكَ فِی الْوُجُوْدِ بِالْاَسْرَارِ الَّتِیْ اَدْرَجْتَهَا فِی الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَابْسُطْ قَلْبِیْ فِیْ اَرْضِ الْوِلَايَةِ الْكُبْرٰی وَاشْرَحْ سِرِّیْ لِنَيْلِ حَقَائِقِ اٰثَارِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَاجْعَلْنِیْ مَبْسُوْطًا بِالْاِنْفَاقِ مِنْ خَزَائِنِ الْاَرْزَاقِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ الْحُكْمُ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَبِيَدِهٖ الْخَلَائِقُ يَا بَاسِطُ

عجیب و غریب فوائد واسرار

خافضُ اس اسم کے ذاکر کے لئے بہت بڑے اسرار ہیں اس کے مؤکل کا نام عیکیائیل ہے جس کے چار افسر مامور ہیں اور ہر افسر کے تحت ۱۸۴ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۸۴ فرشتے ہیں عزت اور ہیبت کے مقرر ہیں اور یہ سب حضرت اسرافیلؑ کے زیر فرمان ہیں۔ دعائے اسم خافض یہ ہے

يَا خَافِضُ اَنْتَ الَّذِیْ خَفَضْتَ رُتْبَةَ اَهْلِ الْجُحُوْدِ فِی الدَّرَكَاتِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَغْمُرُهُمْ بِغَمَرَاتِ وَصْفِهِ الْمَثُلَاتِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعُوْدُ عَلَيْهِمْ بِمَا اَوْعَدْتَهُمْ بِهٖ عِنْدَ انْقِسَامِ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاَسْرَارِ فِیْ قُلُوْبِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْيَارِ وَبِحُوْرِ الْاَنْوَارِ الْمُنْبَسِطَةِ فِی الْاَقْطَارِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ خَافِضًا نَفْسِیْ وَسِرِّیْ فِیْ مَقَامِ

بیماری سے شفا اور دین و دنیا کی بھلائی

یَا رَافِعُ اس اسم میں اسم اعظم کے تین حرف ہیں۔ جو شخص اس کا ورد کرے اس کی دعا سے ہر بیماری دور ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ یہ اسم زمین میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے اس کے مؤکل کا نام موقیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۳۵۱ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۳۵۱ فرشتے ہیں جو بلاؤں کے دفع کرنے پر مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر پہلے پہل امور دنیا پیش کرتا ہے ذاکر اگر دنیا کو اختیار کرتا ہے تو صرف دنیا اس کو حاصل ہوتی ہے مگر آخرت سے محروم رہ جاتا ہے اگر آخرت کو اختیار کرے تو دونوں جگہ کام درست ہوتے ہیں دعائے اسم رافع یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّافِعُ الَّذِیْ رَفَعْتَ الْاَنْبِیَاءَ وَالْاَوْلِیَاءَ بِنُوْرِکَ الْاَوْلٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ کَمَّلْتَ نُفُوْسَ اَھْلَ الْمَحَبَّۃِ وَالْوِدَادِ بِسُبُحَاتِ وَجْھِکَ وَجَنَابِکَ الْاَعْلٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَظْھَرُ التَّعَوُّدَ وَالتَّجَرُّدَ فِیْ قُلُوْبِ اَوْلِیَائِکَ لِلْاِحَاطَۃِ بِعَوَالِمِ الْاَشْیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ رَفَعْتَ دَرَجَاتِ الْعِرْفَانِ وَقَدْرَ اَھْلِ الْعِرْفَانِ وَالْاِیْمَانِ عِنْدَ انْفِسَاخِ الظُّلُمَاتِ وَظُھُوْرِ سِرِّ الْاِبْتِلَاءِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ الْکَافِ وَالنُّوْنِ وَسِرِّ اَسْرَارِ الْعِلْمِ وَبِسِرِّ مَعَانِی النُّوْنِ بِمَکْنُوْنَاتِ حُرُوْفِ الْخَفِیِّ فِی الرَّفْعِ الْمُوْجِبَۃِ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ وَبِسِرِّ حُمَا یَرُدُّ ذُرِّ التَّلَجِ عِنْدَ انْکِشَافِ الْحِکَمِ الْمَصُوْنِ اَنْ تَرْفَعَ مُشَاھَدَتِیْ عَنِ الْمَحْسُوْسَاتِ وَاِرَادَتِیْ عَنْ نَعِیْمِ الشَّھَوَاتِ وَارْفَعْنِیْ اِلَیْکَ عَلٰی اَکْمَلِ الْحَالَاتِ وَتَبْدِیْلِ السَّیِّئَاتِ۔ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُتَذَلِّلًا بَیْنَ یَدَیْکَ فِی الدُّنْیَا مَعَ کَمَالِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَۃِ مُقْبِلًا عَلَیْکَ فِی الْعُقْبٰی عِنْدَ بَسْطِ اَنْوَارِ السَّعَادَۃِ وَالسِّیَادَۃِ سَاجِدًا لَکَ فِیْ مَقَامِ اِرَادَتِیْ مُتَلَبِّسًا بِنُوْرِ الْحِکْمَۃِ وَالزَّھَادَۃِ حَتّٰی لَا اَنْتَسِبَ لِغَیْرِکَ ذَاتًا وَوَصْفًا اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

پوشیدہ رازوں کا علم

مُعِزُّ اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اس کے اسرار اسی پر کھلتے ہیں جو ان کو سمجھتا اور پہچانتا ہے اس اسم کی تمام خاصیتیں مؤکل کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہیں جس شخص نے خدمت کی اس پر تمام اسرار کھل گئے۔ جاننا چاہئے کہ اسماء جمال اور حروف جماد میں جسم و جان جیسا تعلق ہے یعنی اسم کا مؤکل معلوم ہونے پر اس کے معنی بھی روشن ہو جانے ہیں اس اسم کے مؤکل کا نام اسطیائیل ہے جس کے چار حاکم ہیں اور ہر حاکم ۱۷ صفوں کا ترجمان ہے اور ہر صف میں ۱۷ فرشتے مقرر ہیں۔ ذاکر کے سامنے اس کا مؤکل حاضر ہوتا ہے اور ذاکر سے کھل کر بات کرتا ہے۔ جس سے ہدایت کا رستہ بتایا گیا وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوا۔ دعائے اسم معز یہ ہے۔

یَا مُعِزُّ اَنْتَ الَّذِیْ عَزَّزْتَ اَوْلِیَاءَکَ وَحَمَّلْتَ اَنْبِیَائَکَ اِحْتِمَالَ بَلَائِکَ وَنَعْمَائِکَ وَرَفَعْتَ الْاَشْیَاءَ بِسُلْطَانِ قُوَّتِکَ وَاسْتِیْلَائِکَ اَسْئَلُکَ بِعِزِّکَ الْمَنِیْعِ الْخَطِیْرِ وَبِجُوْدِکَ الْعَظِیْمِ الْقَدِیْرِ وَبِحَقِّکَ عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْجَلِیْلِ وَالْحَقِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عَزِیْزًا بَیْنَ الْخَلَائِقِ بِالْاِسْتِغْنَاءِ عَنْھُمْ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا عَلٰی بَابِ الْحَقِّ بِالثَّبَاتِ وَالشُّھُوْدِ لِاَکُوْنَ لَدَیْکَ وَابْسُطْ عِزِّیْ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاِیْمَانِ لِاَنَالَ مِنْ رَافَتِکَ عِنْدَ ظُھُوْرِ الْحُجَّۃِ وَالْبُرْھَانِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

سرکشوں کی ذلت اور حصول غنا مُذِلُّ کا اسم مُعِزُّ کے برعکس ہے ان دونوں میں حجاب اکبر ہے جو مظلوم شخص اسم مذل کا ورد کرے اور ہر سینکڑے پر کہے یامُذِلُّ اَذِلَّ مَنْ ظَلَمَنِیْ یعنی اے ذلیل کرنے والے ذلیل کر اس شخص کو جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دے گا اس کے مؤکل کا نام اجائیل ہے یہ بہت بڑا فرشتہ ہے اس کے تحت چار افسر مقرر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۷۰ ۷ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۷۰ ۷ فرشتے بڑے سخت اور زبردست مامور ہیں سب کے سب اسرائیل کے زیر حکم ہیں ان کا کام سرکشوں کو ذلیل کرنا ہے جب ذاکر اسم مذل کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل اگر اس کو غنی کر دیتا ہے اور خوشی و مسرت اس کو نصیب ہوتی ہے دعائے اسم مُذِلُّ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُذِلُّ لِلْجَبَّارِیْنَ الشَّدِیْدُ الْبَطْشِ الْاَلِیْمُ الْاَخْذِ الْعَظِیْمُ الْقَهْرِ الْمُتَعَالِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَالْمُنَزَّهُ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْاَوْلَادِ شَانُكَ قَهْرُ الْاَعْدَاءِ وَقَمْعُ الْجَبَّارِیْنَ تَمْكُرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَیْرُ الْمَاكِرِیْنَ۔ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَهُ النَّوَاصِیْ وَاُنْزِلَتْ بِهٖ مِنَ الصَّیَاصِیْ وَقَذَفْتَ بِهِ الرُّعْبَ فِیْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَشُفِیَتْ اهل الشفاء اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ هٰذَا الْاِسْمِ تَسْرِیْ فِیْ اَعْضَائِیْ الْكُلِّیَّةِ وَالْجُزْئِیَّةِ حَتّٰی اَتَمَكَّنَ مِنْ فِعْلِ مَا اُرِیْدُ بِمَنْ اُرِیْدُ فَلَا یَصِلُ اِلَیَّ ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا یَسْطُوْ عَلَیَّ مُتَكَبِّرٌ بِجَوْرٍ وَاجْعَلْ غَضَبِیْ لَكَ وَدِیْنِكَ مَقْرُوْنًا بِغَضَبِكَ لِنَفْسِكَ وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِیْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَاضْرِبْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنَّكَ شَدِیْدُ الْبَطْشِ اَلِیْمُ الْعَذَابِ ؕ

قربت حق حاصل کرنے کا عمل سَمِیْعٌ اسم سمیع کا ذاکر اللہ سے بہت قربت رکھتا ہے اس کے مؤکل کا نام قطیائیل ہے جس کے ماتحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۸۰ صفوں کا پرداز ہے۔ اور ہر صف میں ۸۰ فرشتے ہیں دعائے اسم سمیع یہ ہے

یَا سَمِیْعُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالْفَتْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَنْظُرُ فِیْ اَحْبَابِكَ سِرَّ التَّجَلِّیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ مَا هُوَ اَدْنٰی وَاَخْفٰی وَتَرٰی بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ دَبِیْبُ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَی الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فِی الْبَحْرِ اللَّیْلَةِ الظَّلْمَاءِ تَحْتَ طَبَقَاتِ الْغَبْرَاءِ اَسْئَلُكَ بِلَطَائِفِ مَا اَوْدَعْتَ فِی السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَدَقَائِقِ مَا كَتَمْتَ فِی الْبَصَرِ لِیَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَیُسَاوِیْ مَا اَخْفَیْتَ فِی السَّمْعِ لِیَقُوْمَ مَقَامَ الْبَصَرِ وَدَقَائِقِ مَا كَتَمْتَ فِی الْبَصَرِ لِیَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَیُسَاوِیْ مَا اَخْفَیْتَ فِی السَّمْعِ لِیَقُوْمَ مَقَامَ الْبَصَرِ اَنْ تُرِیَنِیْ اِسْرَارًا مُنْدَمِجَةً فِیْ اِحَاطَةِ الْبَصَرِ وَمُتَشَابِهَةَ الْاَنْوَارِ مُقَرَّرَةً بَیْنَ احتواء الْبَصَرِ بِالسَّمْعِ وَمُدَّنِیْ بِنُوْرِ عِنَایَتِكَ وَدَوَامِ الْمُرَاقَبَةِ لِمَا تُرِیْدُ عَلٰی قَدْ سَبَقَ الْاَعْلٰی وَاَدْرَاكِ الْمُحِیْطِ بِجَوَامِعِ الْاَسْمَاءِ وَاَیِّدْ نِیْ عَلٰی فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقِیْقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ جَامِعُ كُلِّ خَیْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ ضَیْرٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

پوشیدہ باتیں اور دلوں کا راز معلوم کرنے کا عمل بَصِیْرٌ اس اسم کے خواص یہ ہیں۔ کہ جو زمین اور دلوں کے راز و حالات معلوم کرنا چاہے تو وہ اس اسم کو پڑھے اس کے مؤکل کا نام حرطائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک

۴۰ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰۳ فرشتے ہیں اس کے ذاکر کے پاس موکل آکر اس کو دو خلعت دیتا ہے۔ ایک ظاہری دوسرا باطنی، ظاہری خلعت یہ ہے کہ ذاکر جو فعل کرتا ہے وہ دیکھ بھال کر کام کی حقیقت پر نظر دوڑا کر کرتا ہے اور خلعت باطنی یہ ہے۔ کہ پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہو جاتی ہیں۔ اور ہمیشہ موکل اس کے ساتھ رہتا ہے دعائے اسم بصیر یہ ہے۔

یا بصیر انت الذی تبصر خفی سر المکنونات والضمائر وتدرک محسوسات سرائر اھل البصائر ومشاھدۃ دقائق الباطن الجاریۃ فی الخواطر اسئلک ببسط نور ذاتک وبسرادراک بصائرک وکشف معانی نظرک و اقتدارک ان تجعلنی بصیرا بکل خفی وارزقنی عینا تری بنور الوحدۃ والتوحید لادراک سر فردیتک فی مقام التفرید فانوم بک لدیک عند کشف سر یوم الوعید انک فعال لما ترید۔

حصول حکومت خکم اس اسم میں، اسم اعظم کا ایک حرف معنوی بھی ہے اس موکل کا نام حطیائیل جس کے پاس چار افسر ہیں جن میں سے ہر افسر ۸۰ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۶۸ فرشتے ہیں، ذاکر کو یہ موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری ظاہری خلعت سے مراد دوسری پر حکم کرنا ہے۔ اور باطنی خلعت سے مراد اپنے نفس پر حکم کرنا ہے۔ جو شخص اللہ کے احکام تعمیل کرتا ہے تو موکل اس کی عمر بھر خدمت کرتا رہتا ہے۔ دعائے اسم حکم یہ ہے

یَا حَکِیْمُ اَنْتَ الْحَاکِمُ عَلٰی ظَوَاھِرِ الْخَلْقِ وَبَوَاطِنِھِمْ وَاَنْتَ الْقَاضِیْ عَلٰی مَا تَمَکَّنَ فِیْ ضَمَائِرِھِمْ وَاَنْتَ الشَّاھِدُ عَلٰی عِبَادِکَ عِنْدَ اَنْبِیَاءِ الْمَکْنُوْنَاتِ خَوَاطِرِھِمْ لَکَ الْقُوَّۃُ الْعَلِیَّۃُ وَالسُّلْطَانُ وَلَکَ الْعِزَّۃُ وَالرِّفْعَۃُ وَالْحُجَّۃُ وَالْبُرْھَانُ۔ اَسْئَلُکَ بِحُکْمِکَ عَلٰی خَلْقِکَ اَوْدَعْتَہٗ فِیْ سَنَا بَرْقِکَ اَنْ تَجْعَلَ فِعْلِیْ لَکَ حَسَنَاتٍ صَوَابًا وَقَضَاءً عَلَّمْتَنِیْ عَلٰی خَلْقِکَ وَعَلٰی نَفْسِیْ لِاَجَلِ ذَاتِکَ جَزَاءً وَثَوَابًا وَارْزُقْنِیْ تَاْیِیْدًا مِنْکَ وَقُوَّۃً لِئَلَّا یَکُوْنَ لِاَحَدٍ عَلَیَّ عَذَابٌ وَارْزُقْنِیْ مِنْ حُسْنِ السُّؤَالِ سُؤَالًا وَحُسْنِ الْجَوَابِ جَوَابًا وَافْتَحْ لِیْ طَرِیْقًا اِلٰی دَارِ رِضْوَانِکَ فَلَا اَجِدُ اِلَیْکَ سَبِیْلًا وَمَا مِنْ حَوْلِکَ اِنْفَاذُ الْاُمُوْرِ وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ ھُوَ شِفَاءٌ لِمَا فِی الصُّدُوْرِ۔

اسم عدل اور حکومت کا حصول عدل اس اسم میں بھی ایک حرف اسم اعظم کا ہے اس کے موکل کا نام حمیائیل ہے۔ جس کے پاس تین افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۴ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۴۰ فرشتے مامور ہیں۔ جو عادل بادشاہوں کے لئے اپنے پر کھولے ہوئے ہیں۔ اس اسم کا ذاکر کو اس کا موکل اس کے نفس کی حکومت عنایت کرتا ہے اور جب وہ اس میں ثابت بن جاتا ہے تو وہ پھر دوسروں پر حکومت کرنا عنایت کرتا ہے۔ اسم عدل کی یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ فِیْ خَلْقِکَ وَالْمُحْیِیْ مَنْ تَشَاءُ بِفَضْلِکَ وَالْمُعْطِیْ وَالْمَانِعُ وَالضَّارُّ وَالنَّافِعُ وَالْخَافِضُ وَالرَّافِعُ مُنِیْبٌ بِفَضْلِکَ وَحَاکِمٌ بِعَدْلِکَ فَلَا مُعَقِّبَ لِاَمْرِکَ وَلَا رَادَّ لِحُکْمِکَ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِکُ الرِّقَابِ وَ وَعَادِلٌ حُکْمُکَ وَخَلْقُکَ تُعْطِیْ وَتَمْنَعُ وَتَضُرُّ وَتَنْفَعُ وَتَرْفَعُ وَتَضَعُ وَتُبْصِرُ وَتَسْمَعُ بِیَدِکَ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ وَالْخَیْرِ وَالشُّرُوْرِ وَاحِیْمَ الرُّحَمَاءِ رَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ لَیْسَ لَکَ فِیْ مُلْکِکَ شَرِیْکٌ وَلَا وَزِیْرٌ وَلَا نَصِیْرٌ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ رَبِّ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا یَنْفَعُنِیْ وَرِزْقًا وَاسِعًا یَسَعُنِیْ وَنُوْرًا اَتَنَوَّرُ بِہٖ مَصَابِیْحَ قَلْبِیْ فَاَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الْفَانِیْ وَاَنْتَ الْبَاقِیْ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِکَ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَعَمَلًا وَ

تقبل مني ما اجرمته في خلاء وملاء وليل ونهار وعدو وابكار وارحم ذلي وفاقتي وبسط كفي بين يديك فانت ملاذ اللائذين وجابر قلوب الضعفاء والمساكين لا ملجأ منك الا اليك ولا توكل الا عليك الهي سددني وثبت قدمي على طاعتك حتى لا ازل عن الصراط ونور قلبي بمعرفتك واشغلني بلذة كتابك وبصرني كما بصرت اوليائك انال ما نالوه من درج الكمال والرفعة والجمال فانت الرب القديم المفضال وذو العدل والكمال يا عدل انت الحكم العدل يوم النشور وانت التواب على من تاب وكاشف ظلمة الحجاب تعلم خائنة الاعين وما تخفي الصدور وانت على كل شيء قدير واليك تدفع الامور وبك تدفع الشرور اللهم اني اسئلك سرا من سرك وامرا من امرك ونورا من نورك وتوليني السر بمقدورك وهبلي من نيرميتك نصرا انتصر به على من ظلمني واسئلك توفيقا منك يوقظ غافلي حتى بعلم جاهلي وتو ينحوا بك طريقي وتكون في الرجعة رفيقي منك اجتهادي وعليك اعتمادي واليك مرجعي وبين يديك مصرعي تعلم حقيقة امري ومكنون سري تعاليت عن لما ت المحدثات وتنزهت عن النقائص والزلات الهي اسئلك توبة تمحق بها زللي وتقبل بها عملي وتصلح بها ظاهري فانت نور الانوار وكاشف الاسرار وكل شيء عندك بمقدار يا ذا الجلال والاكرام برحمتك يا ارحم الراحمين۔

فصل ۲۴ اسرار ربانی اور ان کے پڑھنے کا چوتھا طریقہ اور عجیب فوائد

اسماء حسنیٰ میں سے ان دس اسماء الدائم القدیم الازلی الواحد الاحد الصمد الفرد المعید المبدی المعید کی خاصیتیں سلک توحید خاص سے گندھی ہوئی ہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ کی تنزیہ اوصاف اور عیوب سے پاک ہونا بیان کیا جاتا ہے جو عام طور پر کافر اس کی ذات پاک پر عائد کرتے ہیں۔ ان اسماء کا ذاکر ہمیشہ محفوظ اور گناہوں سے دور رہتا ہے
اسماء الدائم القدیم الازلی کا ذاکر ہمیشہ اللہ کی رضامندی میں لگا رہتا ہے اور تنگی و فراخی کا کچھ خیال نہیں کرتا۔ قناعت کا خزانہ اس کو نصیب ہوتا ہے وہ زہد و ریاضت کے مقام طے کرتا ہے۔ حاکم اگر اسم دائم کا ورد کرے تو اس کی حکومت قائم رہے اور کوئی شخص اس کی نافرمانی نہ کرے گا۔ نہ فوج کا نہ جیت کا اگر دائم کے حرفی اور عددی نقش چاندی کی انگوٹھی پر منقش کرکے اپنے رکھے تو وہی خاصیت ظاہر ہوگی جو مندرجہ بالا دسوں اسماء سے مظہر ہوتی ہے۔ اور جو شخص ان اسماء کو پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی آل و اولاد کو قیامت تک محفوظ رکھے گا۔

اللہ کی رحمت اور قید سے رہائی

واحد الاحد ان دونوں اسماء میں توحید عظیم موجود ہے۔ ایسے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ایمان کی محبت دے کر اپنی رحمت سے نوازتا ہے اور اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید یا سختی میں ہو وہ ان اسماء کا ذکر کرے تو انشاء اللہ خلاصی ہوگی

بھوک سے حفاظت اور حمل نہ ٹھہرنے کا عمل

صمد اس اسم میں تنزیہ جلیل موجود ہے۔ صاحبان ریاضت اسم پر مداومت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ

ان کو کھانے پینے سے بے پروا کرتا ہے۔ اگر تنہائی میں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو اسے بھوک کی تکلیف معلوم نہ ہوگی تاآنکہ کسی دوسرے اسم کا اس کے ساتھ ذکر نہ کرے اگر عورت اس اسم کا ذکر کرے گی تو اس کو حمل نہ رہے گا۔ یعنی جتنی مدت اسم پر مداومت کرے گی حاملہ نہ ہوگی اور جب یہ ورد چھوڑ دے گی تو پھر اس اسم کی تاثیر نہ رہے گی۔

قدر و منزلت زیادہ ہو

اَلْمَجِیْدُ اس اسم کے ذاکر کی قدر و منزلت اللہ تعالیٰ بلند و بالا کرتا ہے۔

سفر بخیریت ہو، اور مکان و مال کی حفاظت

اَلْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ جو مسافر سفر سے پہلے اور دوران سفر ان اسماء کا ذکر کرے تو صحیح و سالم اپنے سفر سے لوٹ آئے گا۔ اور جس کی کوئی چیز چوری یا گم ہوگئی ہو تو ان کا ذکر کرنے سے تو اس کی چیز واپس مل جائے گی۔

اگر ان دونوں اسماء کے اعداد عمدہ کاغذ پر لکھ کر مکان میں رکھ کر سفر کو جائے تو مکان میں اس کے پیچھے کوئی برائی نہ ہو۔ ان اسماء کے اسرار و خواص بے شمار ہیں جن کی تحریر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔

سختیوں اور رنج و غم سے نجات

اَللَّطِیْفُ یہ اسم رنج و غم دور کرنے اور سختیوں سے نجات پانے کے لئے بہت زیادہ پُرتاثیر ہے۔ اس اسم کے موکل کا نام علطفیائیل ہے۔ جس کے تحت چار موکل ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۱۲۹ صفوں کا کارپرداز ہے۔ اور ہر صف میں ۱۲۹ فرشتے ہیں۔ جو خلقت میں مہربانی و لطف عام کرتے رہتے ہیں اور ملائکہ رحمت سے مدد لیتے ہیں۔ ذکر اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آکر دو خلعت پہناتا ہے۔ ایک ظاہری دوسری باطنی، باطنی خلعت سے اللہ تعالیٰ کی عنایت نازل ہوتی ہے۔ اور ظاہری خلعت سے ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ دعائے اسم لطیف یہ ہے

یَا لَطِیْفُ اَنْتَ الَّذِیْ تَلَطَّفُ بِعِبَادِکَ وَتُوْصِلُهُمْ اِلٰی اَنْوَاعِ النِّعَمِ وَتَرْزُقُ بِاَهْلِ الْحِجَابِ فَتُخْرِجُهُمْ مِنْ عَوَائِلِ النِّقَمِ وَتَرْحَمُ مَنْ لَجَاَ اِلَیْکَ بِرَحْمَتِکَ الْعَمِیْمَۃِ وَتُخْرِجُ بِهٖ اِلَی الْاَنْوَارِ مِنَ الظُّلَمِ تَعْلَمُ خَفِیَّاتِ الْاَشْیَآءِ وَدَقَائِقَهَا وَتَجُوْدُ بِاِحْسَانِکَ عَلٰی عِبَادِکَ بِاَنْوَاعِ الْبِرِّ وَکَشْفِ خَفَائِهَا اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِلَطِیْفِ لُطْفِکَ وَفَیْضِ فَضْلِکَ وَدَوَامِ بَحْرِ جُوْدِکَ وَقُوَّۃِ سُلْطَانِ مُسْکِرِکَ وَجَبَرُوْتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ لَطِیْفًا فِی الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ وَرَفِیْقًا فِی الْمَالِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ بَرَکَتِهٖ لُطْفِکَ حَظًّا وَفِرْ وَاعِنِّیْ عَلٰی قَبُوْلِ اٰثَارِ فَضْلِکَ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْهُ قِسْمًا وَافِرًا ظَاهِرًا۔ وَاَیِّدْنِیْ بِنَدْبِیُوْتِ لِاَنَالَ مِنْ بَحْرِ جُوْدِکَ نَفْعًا اِذْ اَنْجَزْ لِاَنَّکَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ۔

کشادگی رزق اور رنج و غم سے نجات

اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے۔ جو تکلیف و سختی دور کرنے کے لئے عجیب پُرتاثیر ہے اس کے موکل کا نام عسعیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۸۱۲ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۸۱۲ فرشتے ہیں۔ جو زیادتی زندگانی اور سامان رزق مثل بینہ و نبات وغیرہ سے متعلق ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آکر دو خلعتیں پہناتا ہے۔ ظاہری و باطنی۔ ظاہری خلعت سے زمین کی چیزوں کی خبریں معلوم ہوتی ہیں۔ اور باطنی خلعت سے دلوں کی باتوں اور خیالات ظاہر ہونے ہیں۔ دعائے اسم خبیر یہ ہے۔

یَا خَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَخْبَرْتَ اَوْلِیَائَکَ بِمَا اَسْرَرْتَ فِیْ اَسْرَارِ عُقُوْلِ اَنْبِیَائِکَ فَلَا تَعْزُبُ عَنْکَ الْاَخْبَارُ الْبَاطِنَۃُ وَلَا الْاٰثَارُ الْکَامِنَۃُ وَالْاَحْوَالُ الْمَصُوْنَۃُ وَلَا یَجْرِیْ فِیْ مَلَکُوْتِ مُلْکِکَ شَیْءٌ خَفِیٌّ عَنْکَ اقْدَارُہٗ وَلَا تَتَحَرَّکُ

فی سکینۃ ساکن و لا تسکن نحو ذلۃ فی شیئیۃ متحرک الا و انت عالم بظاہرہ و سرہ و جہرہ و اولہ و آخرہ لک تدبیرہ و لمن یرید بذالک الامرۃ اسئلک اللھم بسر جبروتک النازلۃ فی قلوب الابرار والاخیار و بخطیر قوتک الظاہرۃ فی عقول اہل الاسرار والانوار ان تجعلنی بجمیل اختیارک عالما بما یجری فی قلبی و روحی من فنون اسرارک و مقتبسا بجوہری من مشکوٰۃ انوارک یا من الیہ معادی و منک کشف مراتب الانبیاء یا رب العالمین یا خبیر۔

علم کیمیا اور سیمیا کا حصول حلیم اس اسم میں بھی ایک حرف اسم اعظم کا ہے جس شخص کو علم کیمیا اور جمیع بزرگ کی تلاش ہو اس کے لئے اس اسم میں خاص راز مضمر ہے اس کے موکل کا نام ہے۔ جس کے چار موکل اس کے تحت ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کے پاس ۸۰۷ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۷۸ فرشتے مقرر ہیں۔ جن کا کام دنیا کی تدبیر کرنا ہے۔ ذاکر کو اس اسم کا موکل دو خلعت پہناتا ہے ایک باطنی جس سے وہ حکیم بن جاتا ہے اور حکمت کے ساتھ گویا ہوتا ہے۔ دوسری ظاہری خلعت جس سے لوگوں میں بخشش و کرم کے ساتھ مشہور ہوتا ہے۔ دعائے اسم حلیم یہ ہے۔

یا حلیم انت الذی عفوت عمن اناب الیک ھفواتہ و زلاتہ و غفرت لمن ادعی الیک قلبا و قالبا مغلاتہ و اجلت لمن اشرک ملکک عقوباتہ و قبلت ممن تاب الیک بکلیات سیئاتہ و جالت المخرف عن طریق الصواب بمنک بطرق الھدایۃ و رفعت تمسک بحبلک المتین فی البدایۃ و فتحت لمن قرع بابک و نجیتہ من الضلال والغوایۃ اسئلک بنوالک الواصل الی قلوب الاشراف الذین اوقفوا نفوسھم علی العدل والانصاف ان تجعل لی علما اخرویا بالحکم و ان تدخلنی برحمتک فی مدخل السلام و کان یبصرنی بالعلم یا عالما بما فی ضمائر العالمین یا حلیم علی من ارتاب المتمادی بتاخیر العقوبۃ الی یوم الدین۔

عظیم قوت کا حصول بادشاہوں اور حاکموں کو مطیع کرنے کا عمل عظیم اس اسم میں ایک سر عظیم ہے جس میں اسم عظیم کے دو حروف ہیں اس اسم کے موکل کا نام حدقطیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر کے ماتحت ۱۲۰ صفیں ہیں جن میں سے ہر ایک صف میں ۱۲۰ موکل تیار کھڑے ہیں۔ ذاکر کے پاس موکل آکر قوت عظیم عنایت کرتا ہے اور نتیجہ میں تمام دنیا میں اس کی قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ بادشاہ اور سرکش لوگ اس کے آگے عاجز اور مطیع ہو جاتے ہیں۔ دعائے اسم عظیم یہ ہے

یا عظیم انت الذی عظمت نفسک بعظیم سلطانک و انت المتعالی بکمال برھانک و انت فوق کل شیء بالعلم والقدرۃ و الجمال و انت المتولی علی کل نعمۃ بالعظمۃ والنور و الجلال لک البقاء السرمدی والکمال الازلی و الدوام الابدی عظم قدرتک ظاھر فی القلوب والارواح و رفیع ھیبتک قدرو اضح فی النفوس والاشباح و ذاتک منشورۃ علی کل مخلوق دنور وجھک عید لکل مرید فی اللھم انی اسئلک بعظیم قدرتک فی الوجود و تکثیر برک فی العالم المشھود و سعۃ رحمتک علی کل شاھد و مشھود ان تحیینی حیاۃ طیبۃ لا اموت بعدھا و ارزقنی رؤیۃ جلال وجھک فی الاخرۃ لا نوق نعمۃ فلنبسطھا نعمۃ نعمک و نعمھا غیرہ اسئلک اللھم بعظیم نوالک ان تجعلنی عظیم القدر عندک و عند من احببتہ من اولیائک و عند من لا قدرۃ لہ دانا الی بحدک وصفاتیا یا رب العالمین۔

غصہ کا علاج اور حاجت روائی غفورٌ اس اسم میں اسم اعظم کے بھی دو حروف ہیں۔ سربراہوں اور حکام کا غصہ دور کرنے کی اس اسم میں بہت عجیب خاصیت ہے اس کے موکل کا نام ھمیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۲۸۶ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۲۸۶ فرشتے مقرر ہیں۔ ذاکر کے پاس ہو موکل آ کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ دعائے اسم غفور یہ ہے۔

یاغَفُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْتُرُ عَلٰی اَھلِ الْکَمَالِ صِفَاتِھِمْ وَ اَفْعَالَھُمْ حَتّٰی لَا یُشَاھِدُوْنَ سِوَاکَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَرَدَّتْ قُلُوْبُھُمْ وَ عُقُوْلَھُمْ حَتّٰی لَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اِیَّاکَ اَلْھَمْتَ عُقُوْلَھُمْ وَ قُلُوْبَھُمْ بِانْبِسَاطِ الْعِلْمِ وَ حَلَمْتَ بِالْیَاسِ الْحِلْمِ اَلْھَمْتَ عبادك لطفالغیوب سوالایدان والاحسان والاحاطة بعوالم الامن والامان اسئلك اللھم بجمیل ارصائك وجمیع مناجاتك ان تسھل علی الطاعات البشریة والجھریة والدرجات العلیة والعلیة وان تجعلنی مجدانی الائ شکرك بلافترة واحفظنی بنورك التام وفضلك العام ان استعین بنعمتك التی بتعدنی عنك وارزقنی قدما سویا سابقة فی تحصیل مرامنیك فانت القادر علی کل امروالتّ افح بکل حتی اللھم احفظنی بنورك التام یاذا الجلال والاکرام انك انت الله العالم بالخفیات ومفیض الخیرات عَلٰی اَھْلِ الْکَرَامَاتِ۔

مستقل برکت قائم رہنے کا عمل اس اسم میں اسم عظیم کا ایک حروف موجود ہے۔ جس کی باطنی برکت تمام زمین اور مخلوقات میں تمام ہے اور جو اس برکت سے محروم ہو۔ اس کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا تمام اسماء میں ایسی قوت روزی رسانی کی نہیں ہے جو اس اسم میں موجود ہے اول اسم کے موکل کا نام قطیائیل ہے جو چار افسروں کا نگران ہے جس میں سے ہر حاکم ۵۵۰ صفوں کا افسر ہے اور ہر افسر۔ اور ہر صف میں ۵۵۰ فرشتے ہیں موکل اس کے ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے ایک باطنی خلعت جس کی برکت سے جس کھانے کی چیز پر ذاکر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے انّ ھذا الرزق قنا ما له من نفاذ تو وہ چیز کبھی ختم نہ ہو اور برکت ہو دوسری ظاہری خلعت جس کی برکت سے لوگوں میں بڑا بابرکت مشہور رہتا ہے۔ وہ اسم مقیت یہ ہے

یامقیتُ انت الَّذِیْ تَدُوْرُ الْاَقْوَاتَ وَنَوْ صَلْتَھَا الی الابدان وَالْقُلُوْبِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَ حِکْمَتَھَا وَفَوَائِدَھَا فِیْ وُجُوْدِ مِنَ الشَّھَادَةِ والغیوب اَللّٰھُمَّ انی اسئلك بِرَاْفَتِكَ عَلٰی خلقك وَ بِجُوْدِكَ الْمُنْبَسِطِ فِیْ سَائِرِ بِتِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقَ الْقُوْتِ بالسَّلَامِ وقوت الرزق بالطعام لِاَسْتَعِیْنَ بِھِمَا عَلٰی سماع الکلام وَ تحقیق الْحَدِیْثِ وَالْاَطْعَامِ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا وَدَارِ السَّلَامِ وَرُؤْیَةِ سِرِّ السَّاعَةِ فی القیامة بِحِلْمِكَ وَقُوَّتِكَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

فصل ۲۵ اسماءِ حسنیٰ کا پانچواں طریقہ اور اس کے چیدہ اسرار

عوام اور بادشاہوں میں عزت حاصل کرنے کا عمل جاننا چاہئے کہ اسماء حسنیٰ میں سے اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ الْجَلِیْلُ الْکَبِیْرُ النُّوْرُ الْمُھَیْمِنُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ایسے اسماء ہیں جن کے ذاکر جلیل اور بلند مرتبہ کوئی شخص بادشاہوں کے نزدیک بھی نہیں ہو

سکتا۔ اس کے ذاکر کی تمام حاجات پوری کرنے میں لوگ بڑی کوشش کریں گے۔ جو کوئی اس کو دیکھے گا خوف کرے گا اور ہمیشہ اس ذاکر کی عزت و احترام کرے گا۔

عوام میں مقبولیت و عیش و آرام اور حسن میں اضافہ	العلی العظیم

ان دو اسموں کا ذاکر ہمیشہ با عزت رہتا ہے۔ اس کی ہمت بلند رہتی ہے اور سب لوگ اس سے الفت و محبت کرتے ہیں۔ رزق وسیع اور زندگی عیش سے پر ہوتی ہے۔ اور اس کے کل مقصد پورے ہوتے ہیں۔

جو شخص اس کے سفید ریشم پر شرف قمر کے وقت ان دونوں اسماء کے ذفق عددی و حرفی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پھر تسخیر کی ضرورت نہیں ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کی مداومت سے وظیفہ آسے اللہ اس کو قبولیت خلائق نصیب فرماتا ہے۔ اگر ان کا نقش لکھ کر دلہن کے گلے میں ڈالے تو اس کے حسن میں بے حد اضافہ ہوتا ہے اور دولہا عاشق ہو جاتا ہے۔

قبولیت دشمنوں پر غلبہ موذی سے حفاظت	الکبیر القتال

ان دونوں اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ لباس ہیبت اور وقار و عظمت عنایت فرماتا ہے ہمت اور درجہ کو بلندی رہتا ہے اس کا نقش بہت اچھا ہے۔ جو شخص ان کے اعداد کو مربع میں انگوٹھی پر شمس کے وقت لکھ کر پہنے تو جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور دشمنوں کے دل پر اس کا رعب غالب ہو جائے گا۔

جلیل۔ اس اسم کے ذاکر سے جن وانس درندے اور کل موذی جانور ڈرتے ہیں۔

ان دونوں اسماء کا نور کی نورانیت ذاکر کے قلب اور تمام بدن پر اثر انداز ہوتی ہے اور جو شخص صرف اسم نور کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو منور کر کے اپنے اسرار سے مطلع کرتا ہے۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد کو جو ۲۵۲ ہیں۔ نقش بنا کر ایسے شخص کے باندھیں۔ جس کی آنکھ میں ضعف یا جالا آ گیا ہو تو اس کی بینائی طاقتور ہو جاتی ہے۔

عزت و ہیبت و وقار و جلال	المعز ذوالجلال والاکرام

ان تینوں اسماء کو اللہ تعالیٰ لباس عزت ہیبت و جلال و وقار پہناتا ہے اگر کسی حاکم کے سامنے جا کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اس حاکم کے دل میں اس کی ہیبت داخل ہو گی اور جو شخص اسم معز کا نقش حرفی و عددی بنا کر سرخ یاقوت کے نگینے پر کندہ کر کے انگوٹھی میں پہنے تو کبھی ذلت میں گرفتار نہ ہو گا یاد رہے ہر عمل کے لئے یہ اسم ریاضت ضروری ہے۔

اسم اعظم	حسیب

یہ اسم دشمنوں کو دفع کرنے کے لئے اسم اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ اس کے موکل کا نام مطبائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۸ صفوں کا نگرانکار ہے اور ہر صف میں ۸۰ فرشتے ہیں۔ جن کا کام مخلوق کی مدد کرنا ہے۔ دعائے اسم حسیب یہ ہے۔

یَا حَسِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ تَجْمَعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ لِاِظْهَارِ التَّوْحِیْدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ فَرَّقْتَ جَمِیْعَ الذَّوَاتِ فِیْ مَعَالِمِ التَّحْدِیْدِ وَاَلَّفْتَ بَیْنَ مُتَفَرِّقَاتِ الضِّدِّ بِاِئْتِلَافِ الْاِسْرَارِ وَدَقَائِقِ الْاُمُوْرِ اَسْئَلُكَ بِعِزِّ عِلْمِكَ الْمَكْنُوْنِ وَبَسْطِ حُكْمِكَ فِیْ خَافِضِ عِلْمِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّةَ وَتَفْتَحَ لِیْ اَبْوَابَ الْغِنَاءِ وَالْخِطَابِ بِیُسْرِ مَا فِیْهِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

خیر و فلاح کا عمل

اس اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ جو شخص خیر و فلاح چاہتا ہو۔ وہ اس کا ورد کرے اس کے مؤکل کا نام عطیفائیل ہے جو چار موکلوں کا سردار ہے۔ جن میں سے ہر ایک ۵۲۶ صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۵۲۶ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم شکور یہ ہے۔

یَا شَکُورُ اَنْتَ الَّذِیْ بَسَطْتَ شُکْرَكَ فِیْ قُلُوْبِ الْاَوْلِیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَیَّمْتَ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَوْلِیَائِكَ لِلْفَنَاءِ عَلَیْكَ بِالْوَجَبَاتِ وَالْاَلْطَافِ وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ بِلَا بَخْلٍ بِنِعْمِكَ لِمَنْ یَمْتَسِكُ یَا سِیْلُكَ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ حَمْدِكَ الْمُنْبَسِطِ فِیْ شُکْرٍ وَ بِحَقِّ شُکْرِكَ الْمُنْدَرِجِ فِی الْحَمْدِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ شَاکِرًا بِنِعْمَائِكَ ذَاکِرًا لِاٰلَائِكَ سِرًّا وَجَهْرًا حَامِلًا لِدَفْعِ بَلَائِكَ وَتَرْزُقَنِیْ مِنْ نُوْرِ الْحَمْدِ وَبِسِرٍّ فِیْ عَوَالِمِ تَجَلِّیَاتِكَ نَهْیًا وَاَمْرًا وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ دَائِرَةٍ ..... هُوِیَّتِكَ بِنُوْرِكَ الْجَامِعِ وَسَنَابِرِقِكَ اللَّامِعِ لَا نَالَ مَعَكَ فِیْكَ عِزٌّ وَجَبْرٌ اَنْتَ الْحَامِدُ نَفْسَكَ عَلَی الْاِطْلَاقِ الْمَحْمُوْدُ بِکُلِّ لِسَانٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَاٰنٍ.

قضائے حاجات و بلندی درجات

اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے یہ بلندی درجات کے طالب کے لئے بہت پر تاثیر ہے اور حاجات کے لئے نہایت زود اثر ہے اس کے موکل کا نام عطیائیل ہے جس کے تحت تین افسر ہیں۔ اور ہر افسر ۱۰ صفوں کا سردار ہے۔ جس میں سے ہر صف میں ۱۱۰ فرشتے مقرر ہیں۔ جو مخلوق کے اعمال روزانہ آسمان پر پہنچاتے ہیں۔ دعائے عَلِیُّ یہ ہے۔

یَا عَلِیُّ اَنْتَ الْاَعْلَی الَّذِیْ اَقَمْتَ لِذَاتِكَ الْکِلِّیَةَ وَالْکِبْرِیَاءَ وَعَرَفْتَ نَفْسَكَ خَلْقَكَ فَلَا جَلَالَ اِلَّا جَلَالُكَ وَاَنْتَ الْمُنَزَّهُ عَنْ اَنْ یَکُوْنَ الْکَبِیْرُ بِتَکْبِیْرِ الْکِبْرِ بَاءٌ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّتْ ذَاتُكَ وَعَظُمَتْ صِفَاتُكَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ عُلُوِّ عَظَمَتِكَ فِیْ مَقَامِ التَّمْکِیْنِ وَنَجْمًا یَا عَظَمَةَ کِبْرِیَائِكَ وَمَحَلِّ الْیَقِیْنِ وَبِانْبِسَاطِ نُوْرِ وَجْهِكَ وَبَقَائِكَ وَبِهَائِكَ فِیْ مَرَاتِبِ الْکَوْنَیْنِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُتَرَفِّعًا عَنْ ظُلْمَةِ تَفَاصِیْلِ الْکَوْنِیَاتِ ضِیَاءِ نُوْرِ الْجَمْعِ وَالصَّوْلِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ مِنْ سَعَةِ کُرْسِیِّكَ ذَاتِیَّةً تَسَعُ فِیْهَا اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْ تَکْسُوَنِیْ مِنْ نُوْرِ مَجْدِكَ لِبَاسًا یَتَسَتَّرُ فِیْ یَوْمِ الْعَرْضِ وَاَنْ تُظِلَّنِیْ بِظِلِّكَ الظَّلِیْلِ فِیْ مَوْضِعِ التَّجَلِّیْ عِنْدَ تَبْدِیْلِ اَرْضِ الْعَرْضِ بِاَرْضِ الْاَرْضِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَاجْعَلْنِیْ کَامِلَ الذَّاتِ بِدَوَامِ الْوُجُوْدِ الْعَیْنِیِّ بِمُشَاهَدَةِ اٰثَارِ صُنْعِكَ وَرُؤْیَةِ الْمَشْهُوْدِ فَاَنْتَ الْمُتَعَالِیْ عِلْمًا وَبَاسِطُ جَنَابِكَ عَلٰی اَوْلِیَائِكَ تَفَضُّلًا وَعِلْمًا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ.

ریاست و حکومت کے حصول کا عمل

یہ اسم طالب ریاست و حکومت کے لئے بہت مفید ہے اس کے موکل کا نام انصائیل جس کے تحت چار افسر ہیں اور ان میں سے ہر ایک ۹۸ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۹۹۸ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو مؤکل ایک خلعت پہنانا ہے۔ جس کی برکت سے بری و بحری سفر میں اس ذاکر کی حفاظت ہوتی ہے۔ دعائے اسم کبیر یہ ہے۔

یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ کِبْرِیَائَكَ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ وَبَسَطْتَ جَلَائِلَ نِعْمَتِكَ فِیْ عُقُوْلِ اَهْلِ التَّجْرِیْدِ وَالتَّفْرِیْدِ بِكَ ظَهَرَ کُلُّ جَلَالٍ فِی الْاَکْوَانِ وَاِلَیْكَ رجع نهایة کل انسان اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْمُحِیْطِ فِیْ خَلْقِكَ وَ

بقدرتك النافذة في برك وبحرك ان تجعلني كبيرًا بالعلم والعرفان باسرار وحدانيتك في جميع الازمان وارزقني فتحًا جامعًا وكنزًا لامعًا وسمعًا سامعًا حتى لا اسمع الا منك ولا اقول الا عنك ولا اسكن الا اليك فانت الموجود بكل مكان والمعبود بكل لسان والمعبود بكل لسان في كل مكان وزمان۔

بحری و بری سفر میں حفاظت

حفیظ اسم میں خوف اور سفر میں حفاظت وامان وغیرہ کے پورے خواص موجود ہیں اس کے موکل کا نام برہائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں اور ان میں سے ہر ایک ۹۹۸ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۹۹۸ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو موکل ایک خلعت پہناتا ہے۔ جس کی برکت سے بری و بحری سفر میں ذاکر کی حفاظت ہوتی ہے۔ دعائے اسم حفیظ یہ ہے ——— یا حفیظ انت الذی حفظت بقدرتك البالغة كل موجود وانت الذی احببت ذوات الانبياء والاولياء في حالة الركوع والسجود وانت الذی جمعت سر الابرار والاخيار بسبحات وجهك في مقام المحمود وحفظت السموات والارض وما بينهما بقوتك الالهية وحققت سرائر اسرار الملكوتيات بعلمك الازلي اسئلك بك في مقام العندية ان ترزقني الاعتدال بين المتضادات وتثبتني على احسن لتقويم بين المتعادلات واحفظ جوارحي وديني من سطوة غضبك عند نزول المثلات واعصمني من تضيع كلماتك و الانحراف عن مواجهتك وقبلتك يوم نشر الحسنات وهب لي حرزًا جامعًا لاسرار السموات والصفات۔

دنیاوی عزت کا عمل

اس اسم میں اظہار جلال اور تجلیات کے اسرار ہیں جس سے دل روشن ہوتا ہے اور دیگر اسرار منکشف ہوتے ہیں۔ اس کے موکل کا نام جہطیائیل ہے اور چار حاکم اس کے تحت ہیں جن میں سے ہر ایک ۷۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۷۳ فرشتے موجود ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کی دنیا عالم میں بڑی عزت ہوتی ہے دعائے اسم جلیل یہ ہے

یا جلیل انت الذی وصفت نفسك بنعوت الجلال وانت الذی هيأت لاحبابك مواطن الوصال وانت الذي عززت بكلاب رحمتك طرق الكمال اسئلك بجلال الملك والقدرة والعلم وجمال الصورة بالحمد والعلم وكمال القوة والقدرة والعرفان ان ترزقني رؤية جمالك المنبسط في صدور المعاني لا تنال بها نهاية الغبطة والسرور واقتبس من بها بهجتك سرًا من الاسرار المندرجة في السبع المثاني وزدني قوة تامة بالغة انال بها قوة الفرج والسرور المطين يا علي يا غفور۔

کریم

اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف بھی ہیں۔ اس کے موکل کا نام مرکیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر اور ہر افسر ۷۰ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۲۷۰ فرشتے ہیں۔ اور یہ سب کرم و بخشش پر مامور ہیں۔ دعائے اسم کریم یہ ہے

یا کریم انت المکرم علی الاولیاء بخلع المغفرة والوصال وانت الذی عفوت عمن عصاك ودعوتهم بالتوبة احسن المنازل وانت الذی دفعت عهدك لمن وعدتهم وقربت لهم الاجال يا كريم اذا اتته على احد لم يتقدر اذ وعدك ولي وزاد على منتهى الرجاء اعطى وقضى واذا رفعت حاجة الى غيره لا يرضى واذا جفي

عَاتِبَ وَمَا اسْتَقْضٰی وَلَا یُفْنِعُ مَنْ لَا ذِیْ بِهٖ وَالْتَجَا اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ بِاتِّصَالِ كَافِ بِیَا اَنْ یَنْتَظِمَ بِهَا كَلِمَتِیْ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا وَنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا وَاَسْئَلُكَ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تُوَاتِرَ نِعْمَتِكَ وَدَوَامَهَا عَلَیَّ مِنْ یُسْرٍ وَعَافِیَةٍ وَدَوْلَةٍ كَافِیَةٍ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ۔

یَا رَقِیْبُ خزانے والے مکان میں اس اسم کے ذکر کرنے سے خزانہ لگانے کے موانع دور ہو جاتے ہیں اور خزانہ فوراً ظاہر ہو جاتا ہے اس کے موکل کا نام صمصائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم ۳۱۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۳۱۲ فرشتے مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کو بہت بلند درجات حاصل ہوتے ہیں دعائے اسم یا رقیب یہ ہے۔

یَا رَقِیْبُ اَنْتَ الْحَفِیْظُ اللَّازِمُ اِلٰی مَنْ اَوْصَلَهٗ اِلَیْهِ وَاَنْتَ السَّلَامُ لِمَنْ جَمَعَتْ فَضْلُكَ لَدَیْهِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَنُوْرُ الْاَسْرَارَ وَتَكْشِفُ الْاَبْصَارَ تَعَادُلَ الْاَرْوَاحِ بِاَنْوَارٍ اَسْئَلُكَ بِعَظِیْمِ قُدْرَتِكَ وَجَلِیْلِ قُوَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مَحْفُوْظًا فِیْ كُلِّ مَلْحُوْظٍ مُعَزَّزًا مُرَضًّا فِیْ كُلِّ مَعْرُوْنٍ وَارْزُقْنِیْ مُكَافَاةً مِنْ صَاحِبِیْ وَكُنْ بِعَبْدِكَ رَقِیْبًا وَبَصِیْرًا وَحَفِیْظًا وَبِنَظَرِ اللُّطْفِ عَلَیْهِ نَاظِرًا یَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالثَّنَاءُ وَالْعِزَّةُ وَالْبَهَاءُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

عمل فراخی و قبولیت دعا مُجِیْبُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے اس میں قبولیت کی عجیب تاثیر ہے اس کے موکل کا نام ہطیلائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۵۵ صفوں کا سردار ہے اور صف میں ۵۵ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم مجیب یہ ہے۔

یَا مُجِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ تُجِیْبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّیْنَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُثَبِّتُ الْمَلْهُوْفِیْنَ وَالْمُنْحَرِفِیْنَ عَنِ الْهِدَایَةِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَنْعَمُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ قَبْلَ الْفَنَاءِ وَتَفَضَّلُ بِتَوَاتُرِ جُوْدِكَ قَبْلَ الدُّعَاءِ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِ وَجْهِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُجِیْبًا لَكَ فِیْ اَوَامِرِكَ وَمُجْتَنِبًا عَنْ نَوَاهِیْكَ وَمُسْرِعًا اِذْ دَعَوْتَنِیْ لِابْتِغَاءِ مَرْضَاتِكَ وَاَظْهِرْ عَلٰی مُرَادِیْ مَا هُوَ لَنِیْ وَسَوِّیَتِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ۔

مشکلات کا حل رزق واسع وَاسِعُ جو کوئی اس اسم کا ورد کرتا ہے مشکل کام اس پر آسان ہو جاتے ہیں۔ اس اسم میں تنگی سے فراخی ہونے کا خاص امر ہے اس کے موکل کا نام طحائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں ۱۳۷ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۱۳۷ فرشتے ہیں دعائے اسم واسع یہ ہے۔

یَا وَاسِعُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَ مُلْكُكَ وَعَطَاؤُكَ وَحِكْمَتُكَ وَعِلْمُكَ كُلَّ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَحَاطَتْ قُدْرَتُكَ عَلٰی مَا وَسِعَهٗ عِلْمُكَ اَسْئَلُكَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَنْ تَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ عُیُوْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ وَاسِعًا فِی الْاُمُوْرِ وَاقِفًا عَلٰی بَوَاطِنِ النُّوْرِ وَالصَّبْرِ مُحِیْطًا بِمَا فِیْ ضَمَائِرِ الصُّدُوْرِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ یَا وَاسِعُ۔

نہایت مفید عمل حَكِیْمُ اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے اس کے موکل کا نام وردیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۷۸ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں فرشتے مقرر ہیں دعائے اسم حکیم یہ ہے۔

یَا حَكِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْكَمْتَ اَرْكَانَ الْوُجُوْدِ بِصِفَاتِكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ بَسَطْتَ نُوْرَ مَعْرِفَتِكَ فِیْ قُلُوْبِ اَحِبَّائِكَ لَكَ عَوَاقِبُ مَا اَبْدَیْتَ مِنْ اَفْعَالِكَ اَسْئَلُكَ بِسِتْرِ نُوْرِكَ فِیْ صُوْرِكَ وَبِجَبَّارِ وَحْیِكَ فِیْ رُوْحِ جُوْدِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ

الحکمۃ العلیا و العلم باجل الاسماء حتی اعرف غایتہ الاسماء و نہایۃ البقاء الابدی انک انت اللہ المنان۔

اپنی محبت ڈالنے کا عمل | ودود یہ اسم بہت بڑا ہے اس کے موکل کا نام هیمال ہے جو چار موکلوں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک ۲۰ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۲۰ فرشتے مامور ہیں۔ اور یہ سب فرشتے جبرائیلؑ کے زیر فرمان ہیں اور یہ سب فرشتے ہیں۔ مختلف لوگوں کے درمیان الفت ڈالتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو اس کا موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک باطنی دوسری ظاہری باطنی سے محبت اور قبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے ہر کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ دعائے اسم ودودیہ ہے۔

یا ودود انت الذی اعلنت سر المحبۃ والمودۃ فی قلوب اہل الاسرار وانت الذی اکملت ذوات الطالبین بنور الانوار تجلیت بالعز الدائم والنور القائم علی الارواح فالفت الاشباح واظہرت الانسان تکمیل مراتب البیان وانت تزید الاحسان لاہل الولایۃ والعین بمرافتک الدائمۃ لاہل الایمان بالمعرفتہ وحسن الرعایۃ اسئلک اللہم بجمیل آلائک وجزیل نعمائک شاکرون والیک امون واحیی حیاۃ الابد وقونی بدنی قبول نور وجہلہ وجودک باحسن المدد حتی لا اتحرک الا بک ولا اسکن الا الیک ولا اخذ الا منک فانت المہد لاہل العرفان وانت المکمل لمن اقبل الیک بالامتنان

رازہائے سربستہ معلوم کرنیکا کا عمل | مجید اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف متعین ہے۔ اس کے موکل کا نام طیلائیل ہے جو چار موکلوں کا سردار ہے جن میں سے ہر ایک ۷۵ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۵۵ فرشتے ہیں جو سب کے سب علوٰ سے متعلق ہیں۔ اور ذاکر کو وہ باتیں سمجھاتے ہیں۔ جن کو پہلے سے ذاکر سمجھ نہیں سکتا تھا دعائے اسم مجید یہ ہے۔

یا مجید انت الذی مجدت ذاتک بجلائل صفاتک وانت الذی عظم جنابک لک القدرۃ التامۃ والایات العامۃ تعطی منحک بغیر عوض واستحقاق وانت المتعالی فی علو شانک علی الاطلاق۔ اسئلک بجلال وجہک الکریم وکریم مجدک ان ترزقنی من جزیل عطائک وان تکشف عنی بلائک واجعلنی شریف الذات کامل الصفات حسن الفعال لتبیر النوال وارفعنی الی ذروۃ التوحید والوحدۃ واجعلنی فی قیامی لک علی اکمل العدۃ انک انت الرؤف الرحیم۔

جذب وکشش و باطنی برکات کا حصول | باعث اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوق کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ اس میں نفوس و اجسام کو برانگیختہ کرنے کی بہت تاثیر ہے اس موکل کا نام بنجطائیل ہے جس کے پاس چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار ۲۷ ۵ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۸۸ فرشتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ باطنی کی برکت سے ذاکر تمام دنیا کو اپنی جانب مقناطیس کی طرح کھینچ لیتا ہے۔ اور ظاہر سے ذاکر کی روح مقامات بلند کی زیارت سے مشرف ہوتی ہے۔ دعا اسم باعث یہ ہے۔

یا باعث انت الذی تبعث سرّ عیانک الی القلوب والصدور یا ابیت الذی اوجدت
روح نفعاتک لانتظام الامور وانت الذی منحت قماثرا اهل الکشف بالروح وبعثت
رسلک وانبیاءک باظهار سرّ القدر وکشف بلائک اسئلک اللّٰھم بالسطر لا بیتک
فی خان اولیاءک وبسرّ نبوتک فی صدور انبیاءک ان تجعلنی منعوتا الی اکمالی
مستقرا بقدرتک فی احوالی غالبا علی امری بالغا علی مبلغ البلوغ فی ذکری فائبا بوظائف حمدی وشکری آنبا
الیک فی سرّی وجهری اخذا علمی وعملی وایدنی بقدرتک فی اجارة الکمال وانا لکبا الدرجات انک انت
اللّٰه الرؤف بالعباد وسعید اجسامهم الی دار المعاد

ہماری عملیات اور وظائف کی مؤثر کتب	
علامہ عالم فقری کی کتب	دیگر مصنفین کی کتب
فقری مجموعہ وظائف	شمع شبستان رضا مکمل چار حصے
خزینہ درود شریف	مجموعہ اعمال رضا مکمل تین حصے
روحانی وظائف	خزینہ عملیات
ڈائری روحانی تعویزات	حرز سلیمانی
روحانی عملیات	نقش سلیمانی مکمل چار حصے
اسم اعظم	مجرب عملیات و تعویزات
قرآنی عملیات الموسوم اذکار قرآنی	ذخیرہ عملیات

فصل ۲۶ چھٹا طریقہ اسماء الٰہی کے اسرار کی وسعتیں

جاننا چاہیے اسمائے حسنیٰ میں سے اَلْغَنِیُّ الشَّکُوْرُ الْمُغْنِیُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْکَافِیُ الْحَسِیْبُ الْوَکِیْلُ الْمُعْطِی الْمُغِیْثُ کے خواص یہ ہیں کہ ان کے پڑھنے سے وہ برکت ہوتی ہے جس کا شان و گمان تک نہیں ہوتا۔ اور کسی چیز کی محتاجی نہیں رہتی عقل و فہم بے اندازہ اضافہ ہوتا ہے اور کل مقامات سے بلند مقام توکل حاصل ہوتا ہے۔

بخل دور کرنے کا عمل اسماء الغنی الشکور ان دونوں اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ غناء ذاتی عنایت کر کے حمد و شکر الہام کرتا ہے اگر بخیل مداومت کرے۔ تو اس کی کنجوسی سخاوت سے بدل جاتی ہے۔

اسم مُغْنِیُ کے نقش عددی کو رانگ کی تختی پر منقش کر کے صراحی یا گھڑے میں ڈالکر اس میں سے پانی پئے تو اس کی برکت سے اپنے نفس میں عجیب و غریب خوشحالی اور خوشی پائے گا۔

بے گمان رزق ملے ہر چیز میں برکت اسم شکور کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہت خوبیاں عنایت کرتا ہے اس اسم کے خواص دوام نعمت کے لئے عجب پرتاثیر ہیں۔ برکت نازل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے جہاں سے شان و گمان بھی نہ ہو جس کھانے پینے کی چیز پر اس اسم کا ذکر کرے اس میں برکت ہوگی جو شخص ہر نماز کے بعد ان اسماء کا ذکر کرے وہ کبھی غریب نہ ہو۔ اگر اسم شکور کے اعداد کو مربع چار در چار میں زرد ریشم پر لکھ کر مال کے صندوق یا تجوری وغیرہ میں رکھے تو مال ہر آفت سے محفوظ رہے۔

دشمنوں سے حفاظت اسم الحسیب الوکیل ان اسماء کا ذاکر دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر ظالم کسی مظلوم پر دست ظلم دراز کرے تو ذاکر کو چاہیئے کہ سحر کے وقت ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق پڑھے۔ اور پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْسِبُ بِکَ وَ اَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ فِیْ اَمْرِ فُلَانِ الظَّالِمُ تو وہ ظالم فوراً کیفر کردار کو پہنچے گا

فقر و فاقہ سے نجات اسماء المعطی المغیث کے ذاکر کے لئے رزق کا چشمہ اور دنیاوی عیش کی نہریں جاری ہوتی ہیں خلاصہ یہ ہے کہ ان اسماء کی برکت سے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب ہوگی قرض کی ادائی اگر قرضدار اس اسم کا ورد کرے تو اس کا قرض جلد ادا ہوگا۔ اس اسم کی خاصیت فقر و فاقہ دور کرنے میں عجیب زود اثر ہے۔ رزق کشادہ ہوتا مال بڑھتا اور کھانے پینے میں کثرت ہوتی ہے واقعہ یہ ہے کہ اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے اور سب عبادتوں سے بہتر عبادت ذکر الٰہی ہے ہر شخص پر لازم ہے۔ کہ دنیاداری کرتے ہوئے ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے خیال سے کیا جائے۔ کسی دنیاوی خیال سے ذکر کرنا مفید نہیں پایا گیا۔

وہ ملے جس کا گمان بھی نہ ہو ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو شخص دنیا کے خیال سے خدا کا ذکر کرتا ہے تو صرف دنیا ہی اس کا حصہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی برداری کے خیال سے ذکر کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ وہ اس کو نعمت عنایت کرے گا جو نہ کسی نے سنی نہ دیکھی۔ اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا۔

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جس شخص کو میرے ذکر نے دیگر دعاؤں سے باز رکھا۔ تو اس کو میں دعا کرنے

والوں سے بہتر چیز عنایت کر دیں گا۔ واقعہ ہے کہ اللہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے۔

شہادت پانے کا عمل اسم شہید کی جو شخص مداومت رکھے۔ اس کو شہادت نصیب ہوتی ہے۔ اس کے موکل کا نام نوریائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۳۱۹ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۳۱۹ فرشتے ہیں۔ اور دعا اسم شہید یہ ہے۔

يَا شَهِيدُ أَنْتَ الَّذِي شَهِدتَ لِنَفْسِكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَأَنْتَ الْعَالِمُ الَّذِي أَعْلَمْتَ عِبَادَكَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَأَنْتَ الَّذِي مَلَّكْتَ أَوْلِيَائَكَ فِي عَوَالِمِ التَّجَاشُبِ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِالْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَتُظْهِرُ غَيْبَ الْخَلْقِ وَالْإِرَادَةِ أَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا نُورَ النُّورِ وَشَاهِدُ بِمَعَانِي الْقُدُورِ أَنْ تُبَيِّنَ لِي حَقَائِقَ عِنْدِكَ وَتَفْتَحَ لِي دَقَائِقَ مَجْدِكَ وَاجْعَلْنِي شَاهِدًا لَكَ آتِيًا إِلَيْكَ فِي بَرِّكَ وَبَحْرِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْقُدُّوسُ الشَّاهِدُ۔

اسم حق کے عجیب خواص اسم حقؐ یہ اسم حق کی تلوار ہے باطل کے پہاڑ کو اکھاڑ پھونکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کنجیں اس کے ملک میں قائم ہوتی ہے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنا ملک عنایت کرتا ہے اس کے موکل کا نام صرفیائیل ہے جس کے تحت چار سردار ہیں۔ ان میں سے ہر سردار ۱۰۸ صفوف کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۰۸ فرشتے مامور ہیں جن کا کام باطل کو تہس نہس کرنا ہے۔ دعا اس اسم حقؐ کی یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ يَا حَقُّ أَنْتَ الَّذِي حَقَّقْتَ الْأُمُورَ وَنَوَّرْتَ ظُلُمَاتِ الْقُلُوبِ وَالصُّدُورِ وَأَنْتَ الَّذِي أَبْدَلْتَ السِّرَّ لِأَظْهَارِ الْفَرَحِ وَالسُّرُورِ وَالْأُنْسَ وَلَذَّةِ الْحُبُورِ وَأَنْتَ الْحَقُّ النَّاطِقُ بِكُلِّ لِسَانٍ أَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ لِحَبِيبِكَ وَخَلِيلِكَ وَنَجِيِّكَ وَصَفِيِّكَ أَنْ تَرْزُقَنِي الرِّضَاءَ بِحَقِّكَ وَالشَّفَقَةَ عَلَى خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الدَّيَّانُ الْعَظِيمُ الشَّانِ۔

مال و خزائن کی حفاظت اسم وکیل اس کے مؤکل کا نام کھبائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کے تحت ۶۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۶۶ مؤکل ہیں جن کا کام ہر چیز خصوصاً خزانوں کی حفاظت ہے دعا اسم وکیل کی یہ ہے

يَا وَكِيلُ أَنْتَ الَّذِي تَوَلَّيْتَ أُمُورَ الْخَلَائِقِ فَأَنْتَ الَّذِي كَمَّلْتَ الطَّرِيقَ وَالْحَقَائِقَ وَأَنْتَ الَّذِي بَيَّنْتَ الدَّقَائِقَ وَالرَّقَائِقَ فَتَمَّتْ بِكِفَايَتِهِ الْعَبِيدِ وَتَجَلَّيْتَ فِي إِرَادَةِ الْمُرِيدِ لِلْاقْتِدَارِ وَلَكَ التَّمْلِيكُ وَالْاسْتِمْرَارُ وَأَسْئَلُكَ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَمُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ أَنْ تَرْزُقَنِي زِيَادَةً فِي الْقُوَّةِ دَائِمًا لَا فِي الْقُدْرَةِ وَنُورَانِي الْعِزَّةِ وَمَنَاصَّةً فِي الْقُدْرَةِ وَيَدِي أُدْرِكُ بِهَا الْأَكْوَانَ وَلِسَانًا أُدْرِكُ بِهِ الْبَيَانَ فَأَنْتَ الْجَامِعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ الْأُمُورِ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى بَعْثِ الْمَوْتَى وَالْقُبُورِ

ہر حاجت پوری ہو اسم قویؐ یہ بزرگ و برتر نام ہے اس کے موکل کا نام موطیائیل ہے جس کے تحت چار سردار ہیں جن میں سے ہر سردار ۱۱۶ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۱۶ فرشتے مامور ہیں۔ اس کے ذاکر کی ہر حاجت اس کے موکل پوری کرتا ہے۔ دعا اسم قوی کی یہ ہے۔

يَا قَوِيُّ أَنْتَ الَّذِي قَوَّيْتَ طُلَّابَ حَضْرَتِكَ عَلَى الْاِرْتِقَاءِ فَأَنْتَ الَّذِي أَعْلَيْتَ أَهْلَ الْمَحَبَّةِ عَلَى سُلُوكِ مَنَاهِجِ

اَلْکَشْفِ وَالْاِجْتِلَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ قُلُوْبَ اَحْبَابِكَ بِالْاِحَاطَةِ وَالْاِحْتِرَاءِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِعَظِیْمِ سُلْطَانِكَ وَقُوَّیِ شَانِكَ وَنُفُوْذِ بُرْهَانِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ قُوَّةً مِنْكَ وَقُدْرَةً اَتَمَكَّنُ بِهَا عَلٰی تَقَحُّمِ اَیَّامِیْ مَا سِوَاكَ وَاَیِّدْنِیْ بِلُطْفِكَ الشَّامِلِ حَتّٰی لَا اَجِدَ اِلَّا اِیَّاكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا قَوِیُّ

اسم متین و اسم ولی کے مؤکل کی تسخیر اسم مَتِیْنُ اس اسم اعلیٰ میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف معنوی ہے۔ جس کے موکل کا نام قنصریائیل ہے۔ دعا اسم متین کی یہ ہے۔

یَا مَتِیْنُ اَنْتَ الَّذِیْ رَسَخْتَ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ مَكَّنْتَ اَوْلِیَاءَكَ فِیْ طَلَبِ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ الْعُلُوْمَ بِاَسْرِهَا فِیْ كَلَامِ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ اَسْئَلُكَ بِالْاُلُهِیَّةِ وَالْبَسْطِ كُنْهِكَ اَمْكِنِیَّةِ اَنْ تَكْشِفَ لِیْ سِرًّا اَسْرَارِ الْكَائِنَاتِ وَاَنْ تَجْذِبَنِیْ بِالْمَیْلِ اِلَیْكَ اِلٰی اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ وَتُورِثَنِیْ اِلٰی ذُرْوَةِ الْیَقِیْنِ اَسْئَلُكَ بِالْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ التَّامَّةِ اَنْ تُثَبِّتَنِیْ عَلٰی بَابِكَ بِالْاَحْوَالِ التَّامَّةِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَالِمُ بِالسَّرَائِرِ وَالْخَفِیَّاتِ

اسم وَلِیُّ اس کے موکل کا نام گویائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں جن میں سے ہر فرشتہ ۴۶ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۴۶ فرشتے مقرر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو بہت بلند درجے حاصل ہوتے ہیں دعا اسم ولی کی یہ ہے

یَا وَلِیُّ اَنْتَ الَّذِیْ اَجَبْتَ ذَوِی الْعُقُوْلِ وَالْبَصَائِرِ وَاَظْهَرْتَ مَكْنُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ وَاَنْتَ الَّذِیْ رَفَعْتَ لِوَاءَ الْعِزِّ فِیْ اَوْدِیَةِ قُلُوْبِ اَهْلِ السَّرَائِرِ اَنْتَ الْحَبِیْبُ وَالْمَوْلٰی وَالظَّاهِرُ وَالْحَاكِمُ وَالْقَادِرُ اَسْئَلُكَ سِرَّ مَنْ اَحْبَبْتَهٗ مِنَ الْاَوْلِیَاءِ وَسِرَّ مَنِ اجْتَبَیْتَهٗ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَبِنُوْرِكَ الْمُثْبَتِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ اَنْ تَنْصُرَنِیْ عَلَی الْاَعْدَاءِ وَاَنْ تَكُوْنَ لِیْ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ ۔

اسم حمید کے موکل کی تسخیر اسم حَمِیْدُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی موجود ہے۔ جس کے موکل کا نام بنکیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں۔ اور ہر فرشتہ ۴۲ صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۴۲ فرشتے مامور ہیں دعا اسم حمید کی یہ ہے۔

یَا حَمِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ حَمِدْتَ نَفْسَكَ بِمَا یَلِیْقُ مِنْ جَلَالِكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَثْنَیْتَ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ وَاَوْلِیَائِكَ وَاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ الْمُثْنٰی عَلَیْكَ بِحَمْدِ نَفْسِكَ اَزَلًا وَاَبَدًا وَاَنْتَ الْمَعْرُوْفُ لِمَنْ اِلْتَجَاَ اِلَیْكَ دَائِمًا سَرْمَدًا اَسْئَلُكَ بِسِرِّ حَمْدِكَ النَّازِلِ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ وُدِّكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ قُرْبَةً تَامَّةً وَزَكٰوةً عَامَّةً وَاجْعَلْ اَعْمَالِیْ وَاَخْلَاقِیْ حَسِیْدَةً وَعَقَائِدِیْ صَحِیْحَةً وَنَفْسِیْ بِكَ شَدِیْدَةً زِدْنِیْ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ حَتّٰی اَكُوْنَ مَائِدًا اِلَیْكَ فَانِیًا بِكَ اَنْتَ الْحَقُّ الدَّائِمُ وَالْمَلِكُ الْقَاصِدُ

فصل ۲۷ ستائیسواں طریقہ اسماء الٰہی کے پوشیدہ برکات

الحکیم الروف الودود الغفور الحنان اللطیف الحفیظ الرقیب البر الشافی۔ ان دس اسماء الٰہی کے خواص میں

خصوصیت سے مائل کرنا۔ نفرت دور کرنا دو دلوں میں محبت و مودت قائم کرنا۔ رنج و غم زائل کرنا اور جن و انس کے شر سے محفوظ رہنا شامل و داخل ہے۔

قبول توبہ کا عمل اسم الحکیم الرؤف یہ دونوں اسم قبول توبہ اور معانی کے لئے بہت مفید ہیں گنہگار ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دیتا ہے۔ اور مزید گناہوں سے باز رکھے گا۔ اس اسم کے ساتھ اسم عفو کے نقش کو بھی لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے کی برائیاں بھی لوگوں کو اچھائیاں معلوم ہوں گی

قبولیت دعا اور خلق میں مقبولیت اسم الغفور الودود یہ دونوں اسماء قبول توبہ کے لئے مخصوص ہیں ان کے ذاکر پر خود بخود لوگوں کے دل مائل ہوں۔ اور جو شخص اس کو دیکھے وہ اس کا عاشق ہو جائے۔ اگر ان کے نقش کو باقاعدہ تکسیر کر کے ہرن کی جھلی پر جمعہ کے دن زبادی قلم میں لکھے۔ اور موافق اعداد کے اسماء کا ذکر کر کے نقش کو اپنے بازو پر باندھے تو جن و انس کے قلب میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے

ایک تاجر ایک مرتبہ ایک چور نے آن گھیرا تاجر نے اسم ورد پڑھ پڑھ کر دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس چور کے قتل کرنے کو بھیجا۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آکر چور کو قتل کر دیا

اسم حنّان اسم حنان کے ذاکر کی محبت لوگوں کے قلوب میں پیدا ہوتی۔ اور جب ۸۰ مرتبہ پاک برتن میں لکھ کر انڈے کی سفیدی سے اس کو دھو کر آگ سے جلے ہوئے پر اسے کو دے تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔ اس اسم کے ذکر سے گرم امراض کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سختی اور غم دور کرنے کا عمل اسم لطیف یہ اسم رنج و غم دور کرنے کے لئے بہت زود اثر ہے سختی میں اس اسم کے ذکر سے فوراً اس کی سختی دور ہوتی ہے اور جو ہمیشہ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی سختیاں جلد تر اس سے دور کر دیتا ہے

جو اسم لطیف کا لطف خفی ہے اور جو عقل کے ادراک سے پوشیدہ الغام ہے کم سے کم ۱۶۰ بار اس اسم کا ذکر کرنا چاہئے اور جو اس کا نقش مربع کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے۔ یا عقیق کی انگوٹھی پر لکھ کر پہنے سب لوگ اس پر مہربان ہو جائیں گے۔

اسم حفیظ اس اسم کے اعداد اور حروف کا چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہننے والے کو جن و انس میں سے کوئی بھی اس کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

اسم حفیظ اس اسم میں دلوں کے نرم اور ان میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مضمر ہے اس اسم کے ذاکر کے دل میں اللہ تعالیٰ سے بڑی شرم پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا ظاہر و باطن ادب سے آراستہ ہوتا ہے۔

اسم رقیب اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ برکتیں نازل فرماتا ہے۔

امراض سے شفاء اسم الشافی اس اسم میں بیماریوں سے شفا پانے کی خاص تاثیر ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر عیب و نقص و مرض سے محفوظ رکھتا ہے اگر مریض پر ۳۲ بار یہ اسم پڑھ کر دم کریں اور سورہ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اور دم کریں تو وہ مریض شفا پاتا ہے دعا یہ ہے۔

اللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِی لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ یَا اللہُ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا وَّ لَا اَلَمًا۔

محمد بن شاہ مرض جذام میں گرفتار ہو گیا تمام معالجوں نے اس سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے اس کے علاج سے انکار کر دیا تو میں نے اسے اسم الشافی کی ترکیب پڑھنے کی بتائی جس کی برکت سے پندرہ دن کے اندر وہ تندرست ہو گیا اور ایسا ہو گیا جیسے کبھی یہ منحوس بیماری اسے ہوئی ہی نہیں تھی۔

جو شخص اسم الشافی کے اعداد کا نقش بنا کر تین دن آب زمزم یا بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو نہار منہ پلائے تو اس کو شفا ہوتی ہے

اسم المُحصی اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی ہے جس کے موکل کا نام قطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۴۸ صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۴۸ ۱ فرشتے مامور ہیں دعا اسم المحصی کی یہ ہے

یا مُحصی اَنتَ الَّذِی اَحصَیتَ اَنفَاسَ الخَلَائِقِ وَاَنتَ الَّذِی قَلَعتَ مِن اَولِیَائِکَ سُبُلَ الخَلَائِقِ وَاَنتَ الَّذِی اَوصَلتَ اَھلَ المَعرِفَۃِ اِلَی النُّورِ العَظِیمِ الَّذِی ھُوَ فَوقَ نِعمَۃِ الاَحدَاقِ وَالحُذَاقِ وَاَنتَ الحَافِظُ بِجَمِیعِ المَخلُوقَاتِ الَّذِی تُحصِی اَعمَالَھُم وَاٰجَالَھُم وَاَنفَاسَھُم فِی جَمِیعِ الاَوقَاتِ حَتّٰی لَا یَزِیغُ اَمرُ زَائِغٍ وَلَا یَغِیبُ عَنکَ سَعیُ سَاعٍ اَسئَلُکَ اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الفَضلِ العَظِیمِ اَن تَرزُقَنِی الاِحصَاءَ وَحِفظَ حَقَائِقِ الاَسمَاءِ وَالوُصُولَ اِلٰی سِرِّھَا۔

اسمائے عظام کے مؤکلوں کی تسخیر

اسم المُبدِءُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی ہے جس کے مؤکل کا نام کفیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۵۶ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۵۶ فرشتے مامور ہیں دعا اسم المبدئ یہ ہے۔

یَا مُبدِئُ اَنتَ الَّذِی اَظھَرتَ سِرَّ الوَحدَۃِ فِی قُلُوبِ اَھلِ التَّوحِیدِ وَرَفَعتَ لِوَاءَ الجِدِّ فِی صُدُورِ اَھلِ التَّجدِیدِ وَنَصَبتَ رَایَۃَ فِی فِنَاءِ عُقُولِ اَھلِ التَّفرِیدِ اَسئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِمَا اَبدَیتَہٗ فِی قَلبِ خَاتَمِ الاَنبِیَاءِ وَبِمَا اَبنَتَہٗ فِی خَاتَمِ الاَولِیَاءِ وَبِمَا نَشَرتَ فِی ذَاتِھِمَا مِن رَقَائِقِ الاٰلَاءِ وَالنَّعمَاءِ اَن تَرزُقَنِی اِلَیکَ فِی الاِبتِدَاءِ وَالاِنتِھَاءِ وَاَن تُحیِیَنِی فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ۔

اسم المُعِیدُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں جن کے خادم کا نام خصیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۱۲۲ صفوں ہر افسر ۱۲۲ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۱۲۲ فرشتے ہیں دعا اسم المعید کی یہ ہے

یَا مُعِیدُ اَنتَ الَّذِی عَوَّدتَ الخَلَائِقَ فِی الاَصلَابِ وَالاَرحَامِ اِلٰی عِبَادِکَ وَاَنتَ الَّذِی اَعَدتَّھُم اِلٰی عَاقِبَتِھِمُ الاُولٰی بِقُوَّتِکَ وَقُدرَتِکَ البَالِغَۃِ لَکَ العِزُّ وَالثَّنَاءُ وَالرِّفعَۃُ وَالبَھَاءُ وَاَنتَ المُختَرِعُ الَّذِی لَکَ حِکمَۃُ المُبدِءِ وَالاِعَادَۃِ وَاَن تُوضِحَ ھَیبَتِی مِنکَ فِی الغَیبِ وَالشَّھَادَۃِ۔

اسم المُحیی اس اسم المحی میں اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے مؤکل کا نام گرہائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں اور ہر حاکم کے تحت ۸ صفیں۔ جن میں سے ہر صف میں ۶۸ ہزار موکل۔ جو ہوا اور پانی پر متعین ہیں۔ دعا اسم المحی کی یہ ہے۔

یَا مُحیِی اَنتَ الَّذِی اَحیَیتَ قُلُوبَ عِبَادِکَ وَاَولِیَاءَ بِنُورِ الکَشفِ وَالتَّجَلِّی وَکَمَّلتَ اَذوَاقَ اَنبِیَائِکَ بِالاُنسِ وَالتَّجَلِّی وَحَلَّیتَ اَحبَابَکَ بِتَحلِیَۃِ العِرفَانِ اَحسَنَ التَّحَلِّی اَسئَلُکَ بِحَیَاۃِ وَجھِکَ وَنَشرِ رَحمَتِکَ وَرَاْفَتِکَ وَبَسطِ نِعمَتِکَ اَن تَرزُقَنِی حَیَاۃً طَیِّبَۃً ذَاتِیَّۃً لَا اَمُوتُ بَعدَھَا وَاجعَلنِی حَیَاتِی العَارِفِینَ وَاشھِدنِی مَعرِفَۃَ الکَونَینِ یَا رَبَّ العٰلَمِینَ۔

اسم ممیت اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف میم معنوی مکرر ہیں جس کے مؤکل کا نام فرطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر حاکم ۹۰م صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۶۰م فرشتے ہیں۔ اور دعا اسم ممیت کی یہ ہے۔

یَا مُمِیْتُ اَنْتَ الَّذِیْ اَمَتَّ اَعْدَآءَكَ بِالْقَهْرِ صَبْرًا وَّ اَنْتَ الَّذِیْ اَهْلَكْتَ الْقَرَاعِنَةَ بِسَطْوَةِ غَضَبِكَ سِرًّا وَّ جَهْرًا وَّ اَنْتَ الَّذِیْ اَرْصَلْتَ مَنْ اَشْرَكَ بِكَ فِی النَّارِ حُكْمًا وَّ اَمْرًا وَّ اَوْصَلْتَهُمْ اِلٰی مَا اَعْدَدْتَهُمْ فِی الْجَحِیْمِ وَالْعَذَابِ وَنَاشَتْهُمْ غَضَبًا عَلَیْهِمْ فِیْ فُنُوْنِ الْحِسَابِ۔ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ وَبِرِّكَ الرَّضِیِّ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِكَ وَاَنْ تُمِیْتَ اَعْدَائِیْ بِنُوْرِ ظُهُوْرِكَ یَا مُمِیْتُ۔

اسم الحی اس اسم میں زندگی کے تعلقات معمول پر لانے کی خصوصیات بھرپور موجود ہیں جس کے مؤکل کا نام حہطیائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں ہر موکل کے پاس ۱۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۸ موکل ہیں ذاکر پر موکل نازل ہو کر اس کے کام کرتا ہے دعا اسم حی کی یہ ہے۔

یَا حَیُّ اَنْتَ الَّذِیْ بَسَطْتَ الْحَیَاةَ فِی الْاَبْدَانِ وَاَكْمَلْتَ اَسْرَارَ اَنْبِیَآئِكَ عَلَی الْاَ وَسَامَحْتَ اَهْلَ فِیْ یَوْمِ النَّدَامِ وَاَحْیَیْتَ حَیَاةَ الطُّلَّابِ بِحَیَاةِ مَعْرِفَتِكَ وَاَمَتَّ نُفُوْسَ الْعُصَاةِ بِغَلَبَةِ سُلْطَانِ سَطْوَتِكَ وَاَخْرَجْتَ لُبَّكَ وَاَعْلَیْتَهُ فِیْ دَرَجَةِ عِلِّیِّیْنَ وَتَوَّیْتَهُ بِاِذْنِ نَوَاحِی الْعَالَمِیْنَ وَخَصَّصْتَهُ یَا اِسْمَ الْحَیِّ فِیْ اَمْكَنِ التَّمْكِیْنِ۔

اسم القیوم الواحد کے موکلوں کی تسخیر اسم اَلْقَیُّوْمُ اس اسم کا خادم حہطیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ جن میں سے ہر افسر ۵۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۱۶۷ فرشتے ہیں دعا اسم القیوم کی یہ ہے۔

یَا قَیُّوْمُ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَمْتَ عُمْدَةَ الْوُجُوْدِ وَبَسَطْتَ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ سِرَّ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَاَرْصَلْتَ حَبِیْبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ تَابَعَهُ اِلَی الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَنْتَ لَتَتَوَلّٰی بِجَمِیْعِ الْاُمُوْرِ الَّذِیْ تَقُوْمُ بِكَ الْاَشْیَاءُ كُلُّهَا وَاَنْتَ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ قَیُّوْمِیَّتِكَ فِیْ خَلْقِكَ وَبِجَوْهَرِ رُبُوْبِیَّتِكَ فِیْ سَنَابِرِیَّتِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ كَذٰلِكَ عَلَیْكَ عَلٰی نَعْتِ الصِّحَّةِ وَالسَّدَادِ وَهُوَ تَوَكُّلُ الْمُرِیْدِ عَلَی الْمُرَادِ النَّافِعِ فِی الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ۔

اسم اَلْوَاحِدُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے اس کے مؤکل کا نام عطیائیل ہے جس کے پاس چار افسر ہیں اور ہر افسر ۱۴ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۴ موکل ہیں دعا اس اسم الواحد کی یہ ہے

یَا وَاحِدُ اَنْتَ الَّذِیْ اَوْجَدْتَ نُوْرَ مَحَبَّتِكَ فِیْ قُلُوْبِ الْاَصْفِیَاءِ وَاَوْدَعْتَ سِرَّ مَحَبَّتِكَ فِیْ سِرِّ اَسْرَارِ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ ضِیَاءَ جَمَالِكَ فِیْ مِرْاٰةِ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوِصَالِ بِمَكَانِ الْبَهَاءِ وَمَقَامِ الثَّنَاءِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ وِجْدَانَهُ وَحُبَّ نَفْسِكَ فِی الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَالْاِنْجِذَابَ اِلَیْكَ فِی الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ وَلَا تُحْوِجْنِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَوِیُّ الْقَادِرُ۔

اسم اَلْمَاجِدُ۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے مؤکل کا رقیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر ان میں سے ۴۸ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۸ فرشتے ہیں دعا اس اسم ماجد کی یہ ہے۔

يَا مَاجِدُ اَنْتَ الَّذِیْ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَاَوْجَدْتَ كُلَّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِكَ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْمَاجِدُ الْمَعْبُوْدُ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ الظَّاهِرُ وَاَنْتَ الْوَاجِبُ الْوُجُوْدِ الْمُنْتَهٰى الْغَايَاتِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ عَالِمٌ قَادِرٌ حَكِيْمٌ بَصِيْرٌ اَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ وَاَجَلِّ اَسْمَائِكَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذِهِ الدَّارِ عَلٰى خَيْرٍ وَاَيِّدْنِیْ بِتَائِيْدٍ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اسم اَلْوَاحِدُ - اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف سالم ہیں جس کے موکل کا نام نطیائیل ہے جس کے تحت حاکم چار ہیں۔ ہر حاکم دا حصنوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۵ احاکم ہیں دعا اسم الواحد کی یہ ہے۔

يَا وَاحِدُ اَنْتَ الْوَاحِدُ فِی الْاَبَدِيَّتِكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ دَمَدْتَ نَفْسَكَ بِنَفْسِكَ فِیْ مَوَاطِنِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰى وَبِمَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى الْمُسْتَوِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى عَرْشِكَ الَّذِیْ كَانَ عَلَى الْمَاءِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ سَيِّدِ اَنْبِيَائِكَ وَبِسِيَاءِ اَحَدِيَّتِكَ فِیْ صَوْمِ سَنَا بَرْقِكَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مَقْبُوْلًا مُوَقَّتًا بَيْنَ عِبَادِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

فصل ۲۷ ستائیسواں طریقہ اسماء الٰہی کے پوشیدہ برکات

اسماء حسنٰی میں سے اَلشَّدِيْدُ اَلْمُذِلُّ اَلْقَهَّارُ اَلْمُنْتَقِمُ اَلْمُمِيْتُ اَلْقَائِمُ اَلْقَوِیُّ اَلْقَادِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدُ الْمُقْتَدِرُ یہ اسماء عزرائیل کے اوراد میں داخل ہیں۔ ان کے خواص یہ ہیں۔ ان کا ذاکر دشمنوں پر غالب ہوتا اور ان کو برباد کر دیتا ہے۔ اور مفسدوں کو ہلاک کرتا ہے اسماء کے ذاکر کو اور قوت و جلال اور عزت و ہیبت اللہ تعالیٰ عنایت کرتا ہے۔

محبت کا کامیاب عمل | اسم اَلْقَهَّارُ وَالشَّدِيْدُ ان کا ذاکر جس کام کا رخ کرتا ہے وہ کام جلد پورا ہو جاتا ہے اور ہر شخص اس سے محبت اور خوف کرتا ہے۔ اگر ان کا دفق مکسر مربع کی صورت میں پاک چمڑے پر لکھ کر بازو پہ باندھے تو کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے۔ اور جو مقابلہ کرے گا۔ وہ مغلوب ہوگا اگر اس کے مخمس کا نقش بنا کر اپنی پیشانی پر باندھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے۔

ظالم اور دشمن کی ہلاکت | اسمائے اَلْمُنْتَقِمُ الْمُذِلُّ ان دو اسموں میں ظالموں کے شر برباد کرنے اور ان میں باہمی لڑائی ڈلنے کے زود اثر خواص ہیں۔ اگر ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد یہ اسماء اعداد کے موافق ذکر کریں اور کسی ظالم پر بددعا کریں۔ اور کسی ظالم پر بددعا کریں تو وہ ظالم فوراً ہلاک ہوگا۔ اگر ذکر کرنے میں کسی طرح کا قصور کرے گا تو اللہ اس کا انتقام لینے والا ہے اگر ان دونوں اسمائے کے حروف جدا جدا کسی ظالم کے دروازہ پر ہفتہ کے دن احتراق ماہ میں لکھیں تو ظالم سے نعمت زائل ہو جائے گی۔ اور وہ پھر مصیبت میں پھنس جائے گا

درم طحال دور | اسم اَلْمُمِيْتُ یہ اسم ذاکر کی شہوتیں۔ اور تکبر و خود بینی جو کچھ اس کے اندر ہو وہ سب جاتی رہتی ہیں جو کوئی اسی اسم کو ۵۲۱ کھجوروں کی گٹھلیوں پر ہر گٹھلی پہ ۹ بار یعنی کل ۴۶۸۹ مرتبہ پڑھ کر ان گٹھلیوں سے کسی شخص کی شکل بنا کر اس پر نماز جنازہ پڑھے اور کہے کہ یہ فلاں شخص ہے تو وہ شخص ہلاک ہوگا۔ صاحب قسطنطنیہ بھی اسی طرح ہلاک ہوا یہ اس وقت کا واقعہ ہے۔ جب اس نے منہاجہ پر فوج کشی کی تھی۔ جو شخص زرد ٹھیکری پر تکسیر کرکے اس کا نقش لکھ کر طحال پر باندھے آرام ہو۔

جسمانی قوت میں اضافہ | اَلْقَوِیُّ الْقَادِرُ ان دونوں اسموں کے ذاکر کے اعضاء میں قوت پیدا ہوتی ہے وہ جسقدر بوجھ اٹھائے کچھ مشقت معلوم نہ ہوگی۔

ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الْمُقْتَدِرُ جو شخص مظلوم ان کا ذکر کرے تو اللہ اس کے ظالم سے انتقام لیتا ہے۔

تمام حاجتیں پوری ہوں | اسم اَلْاَحَدُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اس کے مؤکل کا نام حنیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں۔ ہر فرشتہ تیرہ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۱۳ فرشتے مامور ہیں ذاکر کے پاس مؤکل آکر اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے دعا اسم الاحد کی یہ ہے۔

یَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِیْ وَحَّدْتَّ نَفْسَکَ فِیْ مَوَاطِنِ الْاَشْیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یُعْزُبُ عَنْکَ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَمَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ وَضِیَاءِ اَحَدِیَّتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ لِاَحَدِ الشُّهُوْدِ مُنْفَصِلًا بِالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الدَّیَّانُ۔

اسم اَلْفَرْدُ اس کے موکل کا نام جعطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے تحت ۲۸۴ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۸۴ فرشتے مامور ہیں دعائے اسم الفرد یہ ہے۔

یَا فَرْدُ اَنْتَ الَّذِیْ تَفَرَّدْتَّ فِیْ مُلْکِ بِالْوَحْدَانِیَّۃِ وَاَنْتَ الدَّائِمُ الْبَاقِیْ بِالصَّمَدَانِیَّۃِ اِلَیْکَ تَوَجَّهْتُ وَبِکَ اِعْتَصَمْتُ وَعَلٰی فَضْلِکَ وَجُوْدِکَ اِعْتَمَدْتُ لَیْسَ لَکَ فِیْ مُلْکِکَ شَرِیْکٌ وَلَا وَزِیْرٌ وَّلَا مُشِیْرٌ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَسْئَلُکَ اَنْ تُجْرِیَ عَلٰی یَدِیْ وَلِسَانِیْ قَضَاءَ الْمَوَائِجِ الْخَلْقِ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ بِفَضْلِکَ عَنِ الْمُوْبِقَاتِ الْعَثَرَاتِ اِنَّکَ رَبُّ الْخَیْرَاتِ وَدَافِعُ التَّبِعَاتِ۔

اسم اَلصَّمَدُ اس اسم موکل کا نام نوریائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس ۱۳۲ صفوں افسر ہے اور ہر صف میں ۱۳۲ فرشتے مامور ہیں۔ دعا جس کی یہ ہے۔

یَا صَمَدُ اَنْتَ الَّذِیْ یُصْمَدُ اِلَیْکَ فِی الْحَوَائِجِ وَالْمُلْتَجٰی اِلَیْکَ فِی الْکُرُوْبِ وَالشَّدَائِدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَمْنَعُ مِنْ فَضْلِکَ عَوَائِدِ الْعَوَائِدِ اَسْئَلُکَ بِاسْتِغْنَائِکَ عَنْ خَلْقِکَ وَافْتِقَارِهِمْ اِلَیْکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ بِمَقْصَدِ الْعِبَادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَاَنْ تُجْرِیَ عَلٰی لِسَانِیْ وَیَدِیْ قَضَاءَ الْحَاجَاتِ وَتَعْصِمَنِیْ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ اِنَّکَ اَنْتَ دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ۔

اسم اَلْقَادِرُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں اس کے موکل کا نام ھطیائیل ہے جس کے تحت ۴ رئیس ہیں ہر رئیس ۳۰۵ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰۵ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا قَادِرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَنْفَذْتَ قُدْرَتَکَ فِیْ کَوْنِ الذَّوَاتِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ مُرَادَکَ بِتَبْدِیْلِ السَّیِّئَاتِ بِالْحَسَنَاتِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِلْمُتَفَرِّقَاتِ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِعَظِیْمِ الْاٰیَاتِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ قَادِرًا عَلٰی دَفْعِ الزَّلَّاتِ اِنَّکَ الْمُنَزَّهُ عَنِ التَّحَیُّزِ وَالْجِهَاتِ۔

اسم اَلْمُقْتَدِرُ اس کے مؤکل کا نام جعفیائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۷۴۴ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۷۴۴

فرشتے ہیں اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یا مُقْتَدِرُ اَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ بَیْنَ اَحْبَابِکَ فِیْ دَارِ الرِّضْوَانِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْلَیْتَ مِرْاٰةً مِنْ تَوَجُّهِ اِلَیْکَ لِظُهُوْرِ سِرِّ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ قُدْرَتِکَ اَنْ تَرْزُقَنِی الْوُصُوْلَ اِلٰی سَنَا بَرْقِکَ وَالثَّبَاتِ فِیْ اَدَاءِ بَیْعَتِکَ وَاَمِیْنِیْ لَکَ دَیْمُاْئِرُکْرُنْ بِوَفَاءِ حَقِّکَ لَکَ فَاِنَّمَا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم اَلْمُقَدِّمُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں جس کے موکل کا نام تغنیائیل ہے اس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس کے پاس ۸۳ صفیں ہیں۔ جن میں سے ہر صف میں ۱۸۴ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یا مُقَدِّمُ اَنْتَ الَّذِیْ قَدَّمْتَ اَهْلَ الْوِلَایَةِ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ، فَهَمَّتْهُمْ اَسْرَارَ مَرَاتِبِ الْکَشْفِ وَالشُّهُوْدِ وَنَوَّرْتَ بَصَائِرَهُمْ لِرُؤْیَةِ اٰثَارِ تَجَلِّیَاتِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ۔ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الْمُنْبَثَّةِ عَلٰی اَهْلِ بَرِّکَ وَبَحْرِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُقَدَّمًا فِی الْخَیْرَاتِ سَابِقًا اِلَیْکَ عَلٰی جَوَادِ الْمَعَارِفِ وَالطَّاعَاتِ مُقْبِلًا عَلَیْکَ فِیْ اَسْرَاعِ الْاَوْقَاتِ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَقَالِیْدُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَبِقُدْرَتِکَ مَقَالِیْدُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ التِّعَارَاتِ وَالشَّقَاوَاتِ۔

مختلف اسماء الٰہی کے موکلوں کی تسخیر

اسم یا مُؤَخِّرُ اس اسم کے موکل کا نام جبراجیل ہے جس کے ماتحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس کے تحت ۸۴۶ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۸۴۶ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم المؤخر یہ ہے۔

یا مُؤَخِّرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَخَّرْتَ رَحْمَتَکَ لِاَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَنَشَرْتَ وَحْدَةً لِدَفْعِ التَّرَاجُمِ بَیْنَ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ ذُوالْقُوَّةِ وَالْاِقْتِدَارِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُوْجِدُ الشَّیْءَ کَمَا تُحِبُّ وَتَخْتَارُ وَتُقَدِّمُ وَتُؤَخِّرُ مَنْ تُؤَخِّرُ بِسَعَةِ الْاِقْتِدَارِ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِتَقْدِیْمِ کُلِّ مُقَدَّمٍ وَتَاْخِیْرِ کُلِّ مُؤَخَّرٍ التَّقَدُّمَ فِیْ کُلِّ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ الَّذِیْ اَشْکُلُ تَغَیُّرًا اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِلَطَائِفِ رَحْمَتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ صَحِیْحًا مِنَ الْاَسْقَامِ ثِقَةً عَلٰی تَوَالِی الْاَنْعَامِ دَائِرَ تُمْنِیَ الْاِحَاطَةَ الْکُبْرٰی وَالنَّوَالَ الْاَوْفٰی وَالسِّرَّ الْاَسْنٰی یَا ذَالْجُوْدِ وَالنَّعْمَاءِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اسم اَلْاَوَّلُ اس کے موکل کا نام دریائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۲۷ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲۷ فرشتے معمور ہیں۔ دعا اسم الاول یہ ہے۔

یا اَوَّلُ اَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ بِکَ الْاَوَائِلَ وَاَنْتَ الَّذِیْ سَبَقَ وُجُوْدُکَ کُلَّ الْقَبَائِلِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ الْمَوَاهِبَ فِی الْاَبَاکِرِ وَالْاَصَائِلِ وَاَنْتَ السَّابِقُ الَّذِیْ مَا کَانَ مَعَکَ غَیْرُکَ وَالْاِنْقِضَاءُ لِجُوْدِکَ وَبَقَاءِکَ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ دُوْنَ خَلْقِکَ وَالْقَادِرُ عَلَیْهِمْ بِحَقِّکَ وَالْعَالِمُ الْمُدَبِّرُ لِاَحْوَالِهِمْ وَالْمُتَصَرِّفُ فِیْ اَنْعَالِهِمْ لَکَ الْعِزُّ وَالْجَبَرُوْتُ وَالْبَقَاءُ وَبِفَضْلِکَ اَعْیَانُ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ اَوَّلِیَّتِکَ فِی الْخَلْقِ اَنْ تَرْزُقَنِی السَّابِقَةَ فِی الْخَیْرَاتِ وَوُجُوْدِ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ۔

اسم اَلْاٰخِرُ اس کے مؤکل کا نام وحیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۸۰۱ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۸۰۱ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یا آلِاخِرُ اَنتَ الَّذِی اَخرَجتَ اٰجَالَ کُلِّ مَخلُوقٍ اِلٰی وَقتِہٖ وَاَنتَ الَّذِی اَخَّرتَ عَن قَلبِ کُلِّ طَالِبٍ لَکَ مَا اَنکَمَنَ مِن غَضَبِکَ وَمَقتِکَ وَالقَدَرَ بِنُورِکَ الجَامِعِ عِندَ القَضَاءِ اَجَلِہٖ وَلِخَوفٍ مِن بَرِّ مَنِہٖ اَسئَلُکَ بِدَقَائِقِ المَعرِفَتِہٖ المُوَحِّدَۃِ فِی سِرِّ اَسدِیَتِکَ وَبِلَطَائِفِ المَعرِفَۃِ المَخزُونَۃِ اَن تُؤیِّدَنِی اِلَیکَ اَن تَجعَلَنِی نَجِیزَ العَاقِبَۃِ اَمرِی وَرَزَقَنِی حُبُوءً سَامِعًا مُحِیطًا بِدَنَائِقِ سِرِّی وَجَہرِی یَا رَبَّ العَالَمِینَ۔

اسم اَلظَّاہِرُ اس اسم بزرگ کے موکل کا نام عَقیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۶۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۶۲ فرشتے ہیں۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا ظَاہِرُ اَنتَ الَّذِی اَظہَرتَ الظَّوَاہِرَ وَاَعلَنتَ البَوَاطِنَ وَاَنتَ اَعلٰی مِنہَا بَسَطتَ المَوجُودَاتِ وَتَعلَمُ المَکنُونَاتِ وَجَمَعتَ الکَائِنَاتِ لِاِخفَاءِ سِرِّکَ المَصُونِ اَسئَلُکَ بِبَدِیعِ فِطرَتِکَ وَلَوَامِعِ مَا اَنفَذتَ وَرَحمَتِکَ اَن تَجعَلَہٗ ظَاہِرًا لِی کُلِّ اَمرٍ وَتَجعَلَ لِی مِن اَمرِکَ البَالِغَۃِ اَمرًا اَیِّدنِی بِقُدرَتِکَ وَابرُزَ لِی مِن عُسرِی یُسرًا اَنتَ رَءُوفٌ الرَّحِیمِ۔

اسم اَلبَاطِنُ۔ اس کے موکل کا نام بطیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم ۶۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۶۲ فرشتے ہیں۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔ یَا بَاطِنُ اَنتَ الَّذِی اَبطَنتَ سِرًّا بِنُورِ نَبَاتٍ فِی الوَلَایَاتِ وَاَظہَرتَ مِن بَینِہِمَا سِرَّ المُکَاشِفَاتِ وَحَقَائِقِ التَّنَزُّلَاتِ فِی قُلُوبِ اَربَابِ الخَلَوَاتِ وَنَاتِ الضَّمَائِرِ وَسَرَائِرِ بَصَائِرِ الشَّعَائِرِ اَن تَرزُقَنِی الاِطِّلَاعِ التَّامَّ وَالکَشفَ العَامَّ عَلٰی بَوَاطِنِ اَمرٍ مَکنُونٍ وَتَوَلَّنِی بِقُوَّتِکَ التَّامَّۃِ لِابرَزَ مِن غَیبِ الغُیُوبِ سِرًّا مَصُونًا وَجَعَلتَنِی عَزِیزًا عِندَکَ وَعِندَ عَمَّن اُقبِلُ عَلَیہِ وَاصِلًا لِقُلُوبِہِم وَاَسرَارِہِم اَجرًا غَیرَ مَمنُونٍ اِنَّکَ اَنتَ اللّٰہُ مُظہِرُ اَنوَاعِ الکَائِنَاتِ بِالکَافِ وَالنُّونِ۔

اسم اَلوَالِیُ اس اسم میں اسم اعظم کے ڈ حروف ہیں۔ اس کے موکل کا نام اھیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس کے تحت ۷۴ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۷۴ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم الوالی یہ ہے۔

یَا وَالِیُ اَنتَ الَّذِی تَوَلَّیتَ اَمرَ الکِرَامِ وَکَمَّلتَ ذَوَاتِہِم بِرَفعِ البُنیَۃِ وَالوَصلَتِ کُلَّ مَخلُوقٍ خَلَقتَہٗ لِمَن المَوَاہِبِ السَّنِیَّۃِ اَسئَلُکَ اللّٰہُمَّ الوَلَایَۃِ الکُبرٰی وَالحِکمَۃِ العُلیَا وَالنُّورِ الاَبہٰی وَالرَّسُولِ اِلَی المَسجِدِ الاَقصٰی وَارزُقنِی رُؤیَۃَ حَقَائِقِ الاَشیَاءِ وَبِکَشفِ مَنَازِلِ الاَنبِیَاءِ اِنَّکَ جَزِیلُ الخَیرِ وَالنَّعمَاءِ

اسم اَلمُتَعَالِ اس کے موکل کا نام صعیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے ماتحت ۵۴۱ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۵۴۱ فرشتے مامور ہیں۔ دعائے اسم المتعالی کی یہ ہے۔

اَللّٰہُمَّ اَنتَ الَّذِی فَتَحتَ طُرُقَ الہِدَایَۃِ وَعَرَّفتَ اَولِیَائِکَ اَسرَارَ الکَشفِ وَالفَتحِ وَالدِّرَایَۃِ وَنَوَّرتَ بَصَائِرَ اَہلِ العِرفَانِ وَخَلَّصتَہُمُ الفَتحَ وَالدِّرَایَۃِ وَنَوَّرتَ بَصَائِرَ اَہلِ العِرفَانِ وَخَلَّصتَہُم مِنَ الضَّلَالَۃِ وَالغَوَایَۃِ اَسئَلُکَ بِعُلُوِّ شَانِکَ وَقُوَّۃِ سُلطَانِکَ وَاستِیلَاءِ اَمرِکَ وَبُرہَانِکَ اَن تَرفَعَنِی مِن حَضِیضِ الاِسفَالِ اِلٰی ذِی

اَلْجَمْعِ وَالْکَمَالِ وَاَیِّدْنِیْ بِاَحْسَنِ النَّوَالِ وَخَفِّفْ مَنَاهِجَ بَوَاطِنِ الْوِصَالِ اِنَّکَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْفَعَّالُ ۔

اسم اَلْبَرُّ اس اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام فتیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر کے پاس ۲۰۲ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۰۲ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یَابَرُّ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْسَنْتَ بِکُلِّ مَخْلُوْقٍ بِقُدْرَتِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْفَیْتَ کُلَّ نَاقِصٍ وَاَخْفَیْتَ اَمْرَهٗ فِیْ اَمْرِکَ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُتَفَضِّلُ عَلٰی مَنْ اَقْبَلَ عَلَیْکَ بِخُلُوْصِ الْاِیْمَانِ رَاجِعًا اِلَیْکَ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْصِمُ الْبُغَاةَ وَتَشُدُّ الْعِقَابَ عَلَی الطُّغَاةِ وَتَعْفُوْ عَنِ الْمُذْنِبِیْنَ وَتُبَدِّلُ السَّیِّاٰتِ حَسَنَاتٍ ذُوالرَّاْفَةِ فِیْ حَقِّ الرَّاضِیْنَ وَالرَّحْمَةِ فِیْ حَقِّ التَّائِبِیْنَ وَالْعِزَّةِ وَالْکِبْرِیَاءِ فِیْ حَقِّ الْاٰئِبِیْنَ اِلَیْکَ وَالرَّاجِعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

فصل ۲۹ اسماء الٰہی کے تصرّفات پوشیدہ اور نواں طریقہ

اَلْمُنْعِمُ اَلْمُتَفَضِّلُ اَلْمُحْسِنُ اَلْجَوَادُ اَلرَّافِعُ اَلْبَاسِطُ اَلْغَافِرُ اَلْمُجِیْبُ ۔ اَلسَّمِیْعُ مندرجہ بالا اسماء الٰہی کے خواص یہ ہیں۔ کہ ان کا ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے سرشار اور اس کے فضل و احسان میں رہتا ہے۔ اس کی ہمت اور علم و فہم میں ترقی ہوتی اور عیب پوشیدہ رہتے ہیں۔ اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔

اسم اَلْمُنْعِمُ اَلْمُتَفَضِّلُ ان دونوں اسموں کا ذاکر جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اس کو پردہ غیب سے مل جاتا ہے۔

اسم اَلْمُنْعِمُ اَلْمُتَفَضِّلُ۔ ان دونوں اسماء کا ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل و عنایت میں سرشار رہتا ہے۔ اور خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کا نقش مکسر کر کے ایک عمدہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے اخلاق و آداب درست ہوں۔ اور کنجوسی وغیرہ یعنی کل اوصاف ذمیمہ اس سے دور رہوں گے۔

ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل | اسم اَلرَّافِعُ اَلْبَاسِطُ یہ دونوں اسم ملائکہ عرش کا وظیفہ ہیں ان اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ جسمانی مالی اور علمی قوت دیتا ہے اور اس کے ذاکر کو قدر و منزلت دیتا ہے جو شخص ان دونوں اسماء کو سونے کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنے تو ہمیشہ خوشحال رہے۔

قبولیت دعا کا عمل | اسم اَلْمُجِیْبُ اَلسَّمِیْعُ ان دونوں اسماء کا ذاکر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے تو وہ اس کو عنایت کرتا ہے۔ اگر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اَلْمُجِیْبُ اور دائیں پر اَلسَّمِیْعُ لکھے۔ پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا کرے تو فوراً قبول ہوگی۔ اس کے خواص بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

اسم اَلتَّوَّابُ اس کے موکل کا نام صیمنائیل ہے۔ اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۴۰۹ صفیں اور ہر صف میں ۴۰۹ فرشتے مامور ہیں۔ دعائے اسم التواب یہ ہے۔

یَاتَوَّابُ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰی مَنْ تَابَ وَالْمُقَرِّبُ لِمَنْ اَنَابَ وَاَنْتَ الَّذِیْ بَثَثْتَ نُوْرًا کَرَمِکَ عَلٰی قُلُوْبِ الطُّلَّابِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَمَّنْتَ اَرْوَاحَ اَهْلِ الرَّوْحِ وَالْمَآبِ حَتّٰی رَجَعُوْا اِلَیْکَ وَعَادُوْا اِلَیْکَ بِسَرَائِرِهِمْ وَتَابُوْا اِلَیْکَ بِعَفْوِ اِمْهِمْ مِنْکَ الْخَوْفُ وَالتَّائِبُ وَاِلَیْکَ مَآلُ الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ التَّوْبَةِ وَضِیَاءِ لَا ذَنْبَ وَکَمَالِ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ

اَنْ تُوَفِّقَنِیْ الْاِیَابَ عَلَیْکَ سِرًّا وَّجَهْرًا وَالْوُقُوْفَ لَدَیْکَ حُکْمًا وَّ اَمْرًا وَ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُرُوْبِکَ حَتّٰی لَا اُلْفِهَمَ اِلٰی مَحَالِ التَّفْرِقَةِ عَقَبًا وَ تَعْمُرًا وَتُخْبِرَنِیْ بِنَظْرَةٍ مِّنْکَ لَا نَالَ سِرِّیْ وَلَکَ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا۔

اسم اَلْمُنْتَقِمُ اس اسم اعظم کا ایک حرف ہے جس کے موکل کا نام عنبائیل ہے۔ جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر ایک ان میں سے ۲۳۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر ایک صف میں ۲۳۰ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے

یَا مُنْتَقِمُ اَنْتَ الَّذِیْ تَهْوَتْ اَجْبَابِرَةٌ وَکُسِرَتِ الْفَرَاعِنَةُ بِالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ اَسْئَلُکَ بِاَنْوَارِ الْوِصَالِ فِیْ مَقَامِ الْاِمْتِثَالِ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَ تَعْصِمَنِیْ مِنْ نَظْرَةِ الْاِنْتِقَامِ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَهْلِ الْکَرَامِ وَالْاِنْعَامِ وَاَنْ تَتَوَلَّنِیْ عِنْدَکَ قَابِلًا سِرَّ السَّلَامِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اسم اَلْعَفُوُّ اس اسم کے موکل کا نام هفیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس مقرر ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۱۵۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۵۶ موکل مامور ہیں۔ دعائے اسم العفو کی یہ ہے۔

یَا عَفُوُّ اَنْتَ الَّذِیْ کَشَفَ عَنْ اَحْبَابِکَ الْکُدُوْرَةَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ عَنْ طُلَّابِ جَنَابِکَ الْمُوْبِقَاتِ وَالْعَثْرَةَ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بَصَائِرَهُمْ مِنْ حِیْنَ اِخْرَاجِ الذُّرِّیَّةِ لَکَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَالْجُوْدُ وَالْبَقَاءُ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِجَلَائِلِ نِعَمِکَ وَجُزْئِیَّاتِ کَلِمِکَ وَمَکْنُوْنَاتِ دَقَائِقِ رَحْمَتِکَ اَنْ تَحُوْزَنِیْ بِکَ وَاَنْ یُّحِبَّنِیْ لَکَ وَلَا تَحْوِجْنِیْ لِاَحَدٍ غَیْرِکَ فِیْ بِرِّکَ وَبَحْرِکَ اَنْ تُوَفِّقَنِیْ بِبَقَاءٍ عَاجِلًا وَّ نَکْرَمًا عَالِمًا وَّعِلْمًا نَافِعًا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

اسم اَلرَّءُوْفُ اس اسم بزرگ میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے جس کے موکل کا نام جهیائیل ہے۔ اس کے تحت چار فرشتے ہیں۔ ہر فرشتے کے تحت ۲۸۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۸۶ بزرگ فرشتے مامور ہیں۔ دعا اس اسم بزرگ کی یہ ہے

یَا رَءُوْفُ اَنْتَ الَّذِیْ مَنَنْتَ عَلٰی اَحْبَابِکَ بِحَیَاةِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ مَتَّعْتَهُمْ بِجَلَائِلِ اَنْوَاعِ الْخَیْرِ وَالسِّیَادَةِ وَ اَدْخَلْتَهُمْ بِتَائِیْدِکَ دَارَ السَّعَادَةِ وَکَمَّلْتَ ذَوَاتَهُمْ بِالْمَعْرِفَةِ وَالشَّهَادَةِ اَسْئَلُکَ بِدَقِیْقِ عِلْمِکَ وَجَلِیْلِ حِلْمِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ رَءُوْفًا بِالْعِبَادِ وَاحِدَ الْاَفْرَادِ مُقْبِلًا عَلَیْکَ بِکَ یَوْمَ التَّنَادِ وَلَا تُحْوِجْنِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ سِوٰی بَیْتِکَ بِالْاِنْفِرَادِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ الْمَقَامَ وَالْاِسْتِقْرَارَ فِیْ اَنْدَسِ الْاَبْرَادِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ بِعِبَادِ یَوْمَ التَّنَادِ۔

اسم مَالِکُ الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جس کے موکل کا نام رُدمیائیل اس کے پاس چار افسر ہیں جن میں سے ہر افسر ۲۱۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۲۱۲ فرشتے ہیں ان اسماء کی دعا یہ ہے۔

یَا مَالِکُ الْمُلْکِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَکْتَ اَزِمَّةَ رِقَابِ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَوْجَدْتَهُمْ مِنَ الْعَدَمِ وَنَذَکَّرْتَهُمْ بِالْعَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَثَرْتَ عَلَیْهِمْ مِنْ خَزَائِنِکَ وَاِحْسَانِکَ عُلُوْمًا فَعَرَفُوْا بِهَا کَشْفَ الطَّرَائِقِ وَالْحَقَائِقِ لَکَ نُفُوْذُ الْمَشِیَّةِ وَالْاِرَادَةِ وَلَا اِحَاطَةَ بِمَا هُوَ الْمُرَادُ فِیْ عَوَالِمِ نِعَمِکَ بِنُوْرِ الْعِبَادَةِ وَالنَّزَاهَةِ تَنَزَّهْتَ فِیْ ذَاتِکَ وَ تَکَرَّمْتَ فِیْ صِفَاتِکَ۔ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِمُلْکِکَ الدَّائِمِ وَجَلَالِکَ الْقَائِمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ نَافِذَ الْاَمْرِ

فِی الْمَمَالِکِ تَادِیَۃً اَعْلٰی حِفْظِ نَفْسِیْ وَحِفْظِ حَقِّکَ فِی الْمَمَالِکِ وَالنَّصْرُ لِیْ عَلَی الْاَعْدَاءِ وَتُوَفِّیْ بِتَوَاتُرِ الْاٰلَاءِ لَا نَالُ مِنْکَ حَقَائِقَ۔

اسم مُقْسِطُ اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ جس کے موکل کا نام جبھیائیل ہے اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۲۰۹ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۰۹ فرشتے مامور ہیں اسم مقسط کی دعا یہ ہے۔

یَا مُقْسِطُ اَنْتَ الَّذِیْ عَدَلْتَ بَیْنَ الْبَرَایَا فِیْ خَلْقِهِمْ ذَوَاتًا وَّصِفَاتًا وَّاَنْتَ الَّذِیْ وَصَلَ فَضْلُکَ اِلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَّنَالَ مِنْهُ بِالْکَمَالِ وَالْوَقَارِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْعَدْلَ فِی الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ عِنْدَ الْعَارِفِیْنَ وَالْجُهَّالِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ۔

اسم الْجَامِعُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ جس کے موکل کا نام رقیاییل ہے اس کے تحت ۱۱۴ صفیں ہیں ہر صف اس اسم الجامع کی دعا یہ ہے۔

یَا جَامِعُ اَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ بَیْنَ الذَّرَّاتِ عَلٰی ظُهُوْرِ خَلِیْقَتِکَ یَوْمَ الْمِیْثَاقِ ثُمَّ ثَبَّتَّهُمْ بِالْاَخْذِ عَلَیْهِمْ بِالْاَوَّلِ وَالْاِطْلَاقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْوُجُوْدِ الْعِلْمِیِّ الْکَائِنِ بِالْقَهْرِ وَالشِّقَاقِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ مَا اَرَدْتَهُ مِنْ حَقَائِقِ الصِّفَاتِ وَالْاَخْلَاقِ اَنْ تَجْمَعَ شَمْلِیْ بِکَ یَوْمَ التَّلَاقِ وَاَنْ تُظْهِرَ فِیْ حَقِّیْ نَوَافِذَ حِکْمَتِکَ وَلْتَنْفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ وَلَا تُخَیِّبْ رَجَائِیْ بِاِقْبَالِیْ عَلَیْکَ وَوُقُوْفِیْ لَدَیْکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْخَلَّاقُ

اسم الغنی کے موکل کی تسخیر | اسم اَلْغَنِیُّ اس اسم عالیشان اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام زمیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس کے تحت ۱۰۶۰ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں (۱۰۶۰) موکل مامور ہیں۔ دعائے اسم الغنی یہ

یَا غَنِیُّ اَنْتَ الْمُغْنِیْ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَادِرٌ عَلٰی قَهْرِ کُلِّ شَیْءٍ وَّکُلِّ قَوِیٍّ وَاَنْتَ الْاٰخِذُ بِنَاصِیَۃِ کُلِّ عَلِیٍّ وَّالْمُعْطِیْ جَلَاوِیْلَ نِعَمِکَ لِکُلِّ مَخْلُوْقٍ اَسْئَلُکَ بِمَا فِیْهِ فَتْحٌ وَّنَصْرٌ اَنْ تَقَوِّیْنِیْ بِعِنَایَتِکَ الْاَزَلِیَّۃِ حَتّٰی اَقِفَ لَدَیْکَ عَلٰی یَوْمِ التَّوَکُّلِ وَالْاِفْتِقَارِ وَالنُّصْرَۃِ عَلٰی دَفْعِ مَا یَمْنَعُنِیْ عَنْکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ۔

اسم اَلْمُغْنِیْ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام صمیائیل ہے جس کے پاس چار رئیس ہیں جن میں سے ہر رئیس کے تحت ۱۱۰۰ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۱۰۰ موکل ہیں ذاکر کے پاس موکل آتا ہے دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا مُغْنِیْ اَنْتَ الْمُدَبِّرُ لِاُمُوْرِ الْخَلَائِقِ وَمُتَوَلِّیْهَا وَاَنْتَ الْمُخْرِجُ لِذَوَاتِهِمْ مِنْ یَمِّ الْعَدَمِ وَمُوْلِیْهَا الْعَدَدَ تَدْبِیْرُکَ وَجَمَعْتَ بَیْنَهُمْ فِی الْبَرْزَخِ الَّذِیْ اَبَا فَعَالِهِمْ وَصِفَاتِهِمْ نَصُرَاتِ الْمَظْلُوْمِ وَاَضَفْتَ اِلٰی رِضَاءِ الْمَظْلُوْمِ رِضَا الظَّالِمِ اَلَّفْتَ بَیْنَ الْمُتَقَابِلَاتِ وَالْمُتَنَافِیَاتِ وَالْمُتَضَادَّاتِ الَّتِیْ لَا تَعَلُّقَ لَهٗ لِغَیْرِهٖ لَا فِیْ ذَاتِهٖ وَلَا فِیْ صِفَاتِهٖ وَلَا فِیْ اَفْعَالِهٖ وَاَنْتَ الْمُغْنِیْ بِعِنَایَتِکَ مَنْ طَلَبَ قَضَاءَ الْحَاجَاتِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالنِّیَّاتِ وَمُصَرِّفَ الْاُمُوْرِ اِلَی النَّوَاحِیْ وَالْجِهَاتِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حُسْنَ التَّدْبِیْرِ وَالْمُعَامَلَاتِ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ عَدْلًا فِی الْاِنْصَافِ جَامِعًا بَیْنَ الْمُضَافِ اِلَیْهِ وَالْمُضَافِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اسم اَلْمَانِعُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ جس کے موکل کا نام رتمیائیل ہے اس کے پاس چار سردار ہیں ہر سردار کے

پاس ۱۶۱ اصفلیں ہیں اور ہر صف میں ۱۶۱ اموکل ہیں۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَامَانِعُ اَنْتَ الَّذِیْ صَنَعْتَ حِبَالَكَ مِنْ قُلُوْبِ الْفَجَرَةِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَعْمَیْتَ اَلْفِتْنَةَ الْكَفَرَةَ وَاَنْتَ الَّذِیْ عَجَبْتَ قُلُوْبَ الْاَعْدَاءِ مِنْ رُؤْیَةِ مَنَازِلِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَیَاتِكَ الْقَائِمِ وَظُهُوْرِ فَضْلِكَ الدَّائِمِ اَنْ تَنْزَعَ عَنِّیْ كَیْدَ الشَّیْطَانِ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ دَارَ الْاَمَانِ وَتَجْعَلَنِیْ رَاضِیًا بِحَظِّیْ مِنْكَ فِی الْجِنَانِ یَاقَوِیَّ الْبُرْهَانِ یَاعَظِیْمَ السُّلْطَانِ وَالْاِحْسَانِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

اسم الضّارُّ اس اسم عالیشان کے مؤکل کا نام ھماسطائیل ہے جس کے پاس چار سردار ہیں اور ہر سردار کے پاس ۱۰۰۱ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۰۰۱ موکل مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یَاضَارُّ اَنْتَ الْمُنْتَقِمُ مِنْ اَهْلِ الْجُحُوْدِ وَالْكُنُوْدِ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ مَنْ تَمَرَّدَ وَنَقَضَ الْعُهُوْدَ وَاَنْتَ الْمُذِلُّ لِمَنْ تَدَنَّسَ فِیْ دِیْنِكَ اَسْئَلُكَ بِعَظِیْمِ اٰیٰتِكَ وَبِقَیُّوْمِ سَطْوَاتِكَ اَنْ تَدْفَعَ عَنِّیْ ضِیْقَ الرِّزْقِ عَلٰی مَنْ سِوَاكَ وَتَرْزُقَنِیْ مُشَاهَدَةً فِیْ جَنَّتِكَ وَاَنْ لَّا اَرْجُوْ اِلَّا اِیَّاكَ وَاَمِنِّیْ فِی الْعَذَابِ التَّامِّ مِنْكَ لَا فُوْزَ بِسِتْرِ مَرْضَاتِكَ وَالْفَوْزَ بِسِرِّ حَیَاتِكَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

فصل ۳۰ دسواں طریقہ اسمائے الٰہی کے پرمنفعت اسرار

جاننا چاہیئے اسماء الٰہی میں سے مندرجہ ذیل یہ دس اسماء الحق المبین الخبیر الھادی الحی القیوم الاول الاخر الظاہر الباطن سب کے سب لطف و اخلاق و محبت و تزکیہ نفس و احیا قلوب اور غائب اشیاء کے مشاہدہ کرنے اور کشف وغیرہ کے خواص کے حامل ہیں۔ ان کے ذکر سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور ذاکر کا ظاہر و باطن پاک ہوتا ہے اور اس کے دشمن ہلاک ہوتے ہیں۔ ان اسماء کے ذاکر کو شہرت حاصل ہوتی ہے ہر سوال کا جواب اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے الہام ہوتا ہے رزق کشادہ ہوتا ہے۔ حکمت کی نہر اس کے دل سے اس کی زبان پر جاری ہوتی ہے اور غائب چیزوں کو سامنے دیکھتا ہے خصوصاً اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو کراماً کاتبین سے پنہاں کر دیتا ہے اور اس کے دل کو نور سے معمور کر دیتا ہے جس کی وجہ سے یہ آسمان و زمین کی تمام چیزیں دیکھتا ہے۔ اور بحر و بر کی عجائب مخلوقات اس کی نظر کے سامنے ہوتی ہے۔ اور مشہور ہونے کا یہ وظیفہ ہے۔

اسم الحق یہ اسم عالیشان ہر کام کے لئے مفید ہے۔ جو شخص اس کے اعداد ۱۰۸ کو ایک مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر کسی حاکم یا سربراہ کے پاس جائے تو وہ اس سے خوف کرتا اور یہ ذاکر ہر ایک دشمن پر غالب ہوتا ہے

غیب کی چیزوں کا علم و حاجت برآری اسماء اَلْخَبِیْرُ اَلْمُبِیْنُ اَلْهَادِیْ ان تینوں اسماء کا جو شخص سوتے وقت ایک ہزار بار ذکر کرے اور کسی بات کے معلوم کرنے کی نیت کرے تو اللہ تعالیٰ خواب میں اس کو مطلع کرتا ہے۔ ہر سو بار کے بعد یوں کہنا چاہیئے بَیِّنْ لِیْ یَامُبِیْنُ خَبِّرْنِیْ یَاخَبِیْرُ اِهْدِنِیْ یَاهَادِیْ پھر ایک ہزار پورا کر کے ہمیشہ غالب ہونے تک بلا تعداد بلا تعداد ان اسماء کو پڑھتا رہے۔ اگر پہلے روز کوئی حالت معلوم نہ ہو۔ تو تین روز تک یہ عمل کرنا چاہیئے اگر ان اسماء کو پاک برتن میں لکھ کر سات دن تک شہد اور گلاب سے دھو کر تین گھونٹ نہار منہ پیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو علوم لدنیہ اور حکمت عالیہ عنایت کرتا

ہے۔ اور یہ ذاکر کل اہل زمانہ پر فوقیت لے جاتا ہے۔

اسمائے اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ان دونوں اسماء کا ذاکر انوار الٰہی کو ظاہر و نہاں دیکھتا ہے۔ جس کا دل زندہ ہوتا ہے۔ اور روح ہوتی ہے۔ اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کے مربع جو مضرب ۴ اور پانچ ہے پانچ حرب کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا دل زندہ رزق کشادہ ہو۔ اور اطاعت الٰہی و اخلاص عملی قائم رہے۔ اور ظاہر و باطن منور ہوں۔

حضرت خضر سے ملاقات کا طریقہ اسمائے اَلْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ۔ ان چاروں اسماء کا ذاکر تکبر نزق اور دبال وغیرہ سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ جو شخص ان اسماء کو رانگ کی تختی پر کندہ کرکے اس کی پشت پر مچھلی کی شکل بنا کر اس تختی کو دریا میں ڈالدے تو ہر طرف سے مچھلیاں اتنی جمع ہوں گی۔ کہ ہاتھ سے ان کو پکڑے جو شخص چالیس دن تک ان اسماء کا رات دن اور ہر نماز کے بعد ذکر کرتا رہے۔ اور حضرت خضرؑ سے اس کی ملاقات ہوتی ہے۔ جو اس کو علوم قدسیہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور یہ روحانی حالت میں ترقی کرکے حضرۃ قدس میں جا پہنچے گا۔ جہاں انوار جمال عجائب ملکوت اور فرشتوں کے مقامات کا مشاہدہ کرے گا۔ خلوص ہمت اور کسب حلال و صدق مقال لازمی ہے۔

اسم اَلنَّافِعُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں اس کے موکل کا نام طھطیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر افسر کے تحت ۲۰۱ صففیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۰۱ موکل مامور ہیں۔ ذاکر کے پاس موکل آتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا نَافِعُ اَنْتَ الَّذِیْ مَنَعْتَ الشُّبُهَاتِ مِنَ الْقُلُوْبِ وَالْبِدَعِ عَنِ الْعَقَائِدِ الْمَانِعَةِ عَنْ اِدْرَاكِ سِرِّ الْغُیُوْبِ صَدَّرْتَ الْخَیْرَ وَالشَّرَّ وَالنَّفْعَ وَالضَّرَّ وَالْفَوَائِدَ وَالْعَوَائِدَ وَالشَّدَائِدَ فِیْ.... الْفَسَادِ النَّاسِ اَسْئَلُكَ مَنْعَ الْبَلَاءِ وَجَزِیْلَ الْمَاءِ وَسِعَةِ الرِّزْقِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الزَّلَلِ وَالْمُخَالِفَاتِ وَالْمَوَانِعِ وَالْاٰفَاتِ اَسْئَلُكَ خَیْرَكَ بِغَیْرِ وَاسِطَةٍ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا حَتّٰی عِیْشُ بِحَمْدِكَ بِذَالِكَ مِنْ نَابِدَا اخْتِیَارِیْ فِی الْاٰنَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ مَاحِی السَّیِّئَاتِ۔

اسم اَلنُّوْرُ اس اسم عالیشان کے موکل کا نام ھھطیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۲۵۶ صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں ۲۵۶ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم النور یہ ہے۔

یَا نُوْرُ اَنْتَ النُّوْرُ الظَّاهِرُ الَّذِیْ ظَهَرَ بِكَ كُلُّ الظُّهُوْرِ وَاَنْتَ الْحَاكِمُ بِنُوْرِكَ عَلٰی كُلِّ نُوْرٍ تَعْرِفُ بَوَاطِنَ الْخَلْقِ وَظَوَاهِرَهُمْ بِمَا اَلْبَسْتَهُمْ مِنْ كَرَامَتِكَ بِمَا اَحْیَیْتَهُمْ مِنْ شَهَادَتِكَ وَبِمَا رَشَشْتَ عَلَیْهِمْ نُوْرًا وَلَا یَتِكَ وَاِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ وَاخْضَعَ كُلُّ جَلَالٍ لِجَلَالِكَ وَجَبَرُوْتِ حَمْدِكَ وَاَدْخِلْ فِیْ حِرْزِكَ وَمَدَدِكَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ وَشَافِی الصُّدُوْرِ وَبَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَنْ تُنَوِّرَنِیْ بِنُوْرِكَ الْاَعْلٰی وَضِیَائِكَ الْاَبْهٰی سِرِّیْ وَجَهْرِیْ وَظَاهِرِیْ وَرُوْحِیْ وَنَفْسِیْ ـ قَلْبِیْ وَلِسَانِیْ وَفُؤَادِیْ وَجِلْدِیْ وَنِهَایَتِیْ وَبِدَایَتِیْ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ۔

اسم اَلْبَاقِیْ اس اسم میں دو حروف اسم اعظم کے ہیں اس کے موکل کا نام طغیائیل ہے جس کے تحت میں چار موکل ہیں جن میں سے ہر ایک کے تحت میں ۱۱۳ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۱۳ موکل مامور ہیں دعائے اسم الباقی یہ ہے۔

یَا بَاقِیْ اَنْتَ الَّذِیْ هِیَ وَتَبْقٰی كُلُّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ كُلَّ مَرْزُوْقٍ بِفَضْلِكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَ

مَنْ اَجْتَبَیْتَہٗ مِنَ الْکُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْفُسُوْقِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ بَقَاءِکَ فِیْ خَلْقِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بَقَاءً لَا نَفَادَ لَہٗ اَبَدًا اَوْ حَیَاۃً لَا مَوْتَ بَعْدَ ھَا سَرْمَدًا وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَلَا اِلٰی اَحَدٍ سِوَاکَ وَارْزُقْنِیْ بَقَاءً لَا نَفَادَ لَہٗ اَبَدًا اَوْ حَیَاۃً لَا مَوْتَ بَعْدَ ھَا سَرْمَدًا وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَلَا اِلٰی اَحَدٍ سِوَاکَ وَارْزُقْنِیْ تَسْخِیْرَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَالْاِسْتِیْلَاءِ عَلٰی اَزِمَّۃِ الْاَجْسَادِ وَالْاَرْوَاحِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْفَتَّاحُ۔

اسم الوارث اس اسم کے موکل کا نام ھدیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس ۷۰۰ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۷۰۰ فرشتے ہیں دعائے اسم الوارث یہ ہے۔

یَا وَارِثُ اَنْتَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَالْبَارِیْ لِاِظْھَارِ کَمَالِ الْھَیْبَتِ فِیْ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ کَمَا اَخْبَرْتَ بِعِبَادِکَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُبِیْنِ قُلْتَ لِمَنِ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ اَسْئَلُکَ بِبَقَائِکَ الدَّوَامِ وَحِرْزِکَ الْقَائِمِ اَنْ تَجْعَلْنِیْ وَارِثًا بِعِلْمِکَ وَوَارِثَ عُلُوْمِ اَنْبِیَاءِکَ وَاَوْلِیَاءِکَ وَارْزُقْنِیْ فَرَائِدَھَا وَاَوْصِلْنِیْ اِلَیْ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اسم الرشید اس اسم میں ایک حرف اعظم کا ہے۔ جس کے موکل کا نام مہیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس کے تحت ۵۱۴ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۵۱۴ موکل مامور ہیں۔ دعائے اسم الرشید یہ ہے۔

یَا رَشِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ اَرْشَدْتَ اَوْلِیَاءَکَ اِلٰی سَبِیْلِ النَّجَاۃِ وَاَوْصَلْتَ اَحِبَّاءَکَ اِلٰی بَحْرِ الْحَیَاۃِ وَعَیْنِ الْحَیَاۃِ وَجَمَعْتَ بَیْنَ الْاَوْلِیَاءِ وَالْاَنْبِیَاءِ عَلٰی اَکْمَلِ الْحَالَاتِ اَسْئَلُکَ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ اَنْ تُرْشِدَنِیْ اِلَیْکَ وَاَحْیِنِیْ حَیَاۃً طَیِّبَۃً مُقْبِلًا عَلَیْکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اسم الصبور اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ھھیائیل ہے جس کے ماتحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے زیر حکم ۲۹۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۹۸ فرشتے مامور ہیں دعائے اسم الصبور یہ ہے۔

یَا صَبُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْطَیْتَ کُلَّ شَیْءٍ حِلْیَۃَ تَوَحُّدِ یَتِہٖ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ قَلْبَ مُحِبِّکَ بِنُوْرِ الْوَحْدَۃِ وَالتَّرْجِیَۃِ ثُمَّ عَلَّمْتَہٗ اَوَّلَ کُلِّ ظَاھِرٍ وَاٰخِرَ کُلِّ سَائِرٍ تَرْجِعُ اِلَیْکَ الْاُمُوْرُ وَالْاَمْلَاکُ بَعْدَ فَنَاءِ الْمُلُوْکِ وَتَدْبِیْرِ الْاُمُوْرِ اِلٰی غَایَتِھَا عَلَی الرَّشَادِ وَالسَّدَادِ مِنْ غَیْرِ اِرْشَادٍ وَصَحِیْحِ الْاِسْتِعْدَادِ وَلِتَحْمِلَ الْاِصْلَاحَ اِلٰی دَارِ الْمَعَادِ اَلَّذِیْ لَا تَحْمِلُکَ الْعَجَلُ عَلٰی بُلُوْغِ الْمُنٰی قَبْلَ اَوَانِہٖ وَلَا تُرَتِّبُ اَمْرًا قَبْلَ زَمَانِہٖ اَسْئَلُکَ مُمْلِکَتِکَ وَبِجَلِیْلِ کَلِمَتِکَ وَبِمَا فِیْ خَزَائِنِ مَخْزُوْنِ فَوْقِیَّتِکَ وَسُبْحَانِ وَجْھِکَ وَظِلِّ عَرْشِکَ وَسُرَادِقَاتِ قُدْسِکَ اَنْ تَجْعَلَ دُعَائِیْ مَقْبُوْلًا وَنِدَائِیْ مُسْتَجَابًا وَجَزَائِیْ مَنْدُوْلًا وَتَجْعَلْنِیْ عَادِیًا مَحْدِیًا وَعَلٰی صِرَاطِکَ مُسْتَرِیًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

فصل ۳۱

حروف اور ان کے خواص و اثرات

اللہ تم پر رحمت کرے جاننا چاہیے کہ ہر امت کا راز اس کی کتاب منزل من اللہ میں ہے اور کتاب اللہ کا راز حروف میں ہے حروف کی مختلف اشکال ہیں۔ جب ہمارے حضور محمد سرور عالم کا ظہور ہوا۔ اور قرآن کریم آپ پر نازل ہوا۔ تو اس امت مسلمہ کا پورا راز قرآن شریف میں ہی ہے۔ شریعت اسلامیہ نے سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے قرآن کریم کے حروف کا نام حروف عربیہ کہا جاتا ہے۔ حضور رسول اکرمؐ سے کسی نے حروف معجمہ کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی۔ وا ضح باد ان ہی حروف کا نام حروف عربیہ ہے انہی حروف میں تمام کتب منزلہ اور دیگر بہت سے اسرار ہیں ابجد کے حروف سریانی ہیں جو حضرت آدمؑ، حضرت ادریس، حضرت نوحؑ حضرت موسیٰ، عیسیٰ پر نازل ہوئے یاد رہے حکیم سمسار نے ایقغ بکر جشن کی اصطلاح بنائی ہے اہل فلوہ نے بھی ایک تحریر ایجاد کی تھی۔ جس کے ذریعہ وہ اپنے علوم کو رمز و کنایہ کے طریقے پر لکھتے ہیں۔ ہمارے زمانہ کے جو لوگ حروف بجا کو آگے یا پیچھے کر کے لکھتے ہیں اور اس کو اپنی عمدہ ایجاد تصور کرتے ہیں یہ فعل میرے نزدیک بہت بڑی غلطی اور جرم ہے۔ جس کے تحت وبال ان پر نازل ہوگا کیونکہ اس میں ترکیب اور ترتیب الٰہی بدل جاتی ہے خاص کر جب کہ اسمائے الٰہی لکھے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ* بفرض محال اگر ان حروف عربیہ کا راز محفوظ ہوتا تو اللہ تعالیٰ قرآن مجید کو ان حروف میں نازل نہ کرتا اور ذرا غور کر کے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو دیکھ کر آنکھوں سے پردے ہٹا لو۔ الٓمٓ، الٓرٰ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کی قسم اس لئے کھائی ہے تاکہ ہم ان قدر و منزلت پہنچانیں۔

عربی حروف کے خواص ان کے نقوش و موکلات اور املاک و ایام

حرف الف کے خواص

تمام حروف میں سب سے پہلا حرف الف ہے جو نورانی ہے اور یہی پہلا عدد۔ اور پہلا درجہ بھی ہے جو حرف کو عناصر پر تقسیم کرتا

*ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو جو شخص بدلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے اقبال ارشین

ہے اس علم میں بڑی بڑی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اور اختلافات بھی لکھے گئے ہیں مگر اس امر پر سب متفق ہیں کہ الف حرف ناری ہے جس کے دو بسط ہیں۔ ایک صغیر دوسرا کبیر بسط صغیر ہے ال ف اور بسط کبیر الف لام فا۔ اور بسط عددی ورامل لبسط حرفی کے عین مواقف ہے۔ چنانچہ اح دلبسط عددی ہے۔ اور پھر بسط عددی کے اور دیگر بسط بھی ہیں جو شخص تھوڑا سا تامل وغور کرے گا۔ اس پر یہ خواص ظاہر ہو جائیں گے۔ یعنی جیسا کہ الف کا بسط ہے۔ اسی طرح اعد کا بھی بسط ہے۔ ال ف اح دیا الف۔ لام فا۔ الف۔ حا دال۔ اور ان میں سے ہر بسط کے اسرار و خاص علیحدہ ہیں۔ نیز یہ حرف اول اختراع اور اول عدد اور اول ناری عنصر ہے۔ اسی لئے قوت الہیہ نے اس کے لئے اتوار کا دن مقرر کیا ہے۔ کیونکہ یہی دن اس کی طبیعت اور شرف کے موافق ہے حرف الف اور ہندسہ دونوں ہم شکل ہیں۔ الف کی شکل عربی شکل ہندی کی طرح ہے۔ اور یہی عقل کا مبداء ہے۔ اور سارا راز اس کے مزاج کے ناری ہونے میں پوشیدہ ہے جب اللہ تعالیٰ نے قلم کو حکم دیا۔ کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب کا سب لوح پر لکھے۔ تو قلم نے لکھنے سے قبل لوح پر سر رکھ دیا۔ جس سے ایک نورانی نقطہ ظاہر ہوا۔ پھر وہ نقطہ دراز ہو کر الف بن گیا۔ یہی بھید اس کے ناری ہونے کا سبب ہے۔ اسم اللہ کی ابتداء بھی اسی حرف الف سے ہے۔ جو شخص اس حرف کو سونے کی تختی یا زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر اتوار کے دن۔ شرف شمس میں لکھ کر عطر لگا کر اپنے پاس رکھے تو اس کا بخار جاتا رہے۔ اور جو کوئی اس شخص کو دیکھے گا اس سے خوف کرے گا۔ اور ہر برائی سے یہ شخص محفوظ رہے گا۔ اور خیر خیرات کی اس کو توفیق ہو گی۔ اور صفت اس حرف کی یہ ہے۔ ۱۱۱ ۱۱۱ حاملہ اس شکل کو دردزہ کے وقت دیکھے تو فوراً وضع حمل ہو۔ اور جو شخص اس کے بسط اول کو مثلث میں مکسر کر کے تانبے کے برتن پر لکھے اور گلاب سے دھو کر خفقان والے کو پلائے تو اس کا خفقان اور گھبراہٹ ڈرنے والے اور رونے والے بچہ کو بھی اس کا پلانا مفید ہے۔ جو آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ جس شخص کو ٹھنڈک کی بیماریاں مثلاً کمر کا درد وغیرہ ہو جس کی شدت سے وہ حرکت نہ کر سکتا ہو تو اس کی دائیں ہتھیلی پر حرف الف کا مثلث اس اس طرح ل ف اروعن۔ غار کے ساتھ۔ طلوع آفتاب کے وقت لکھے جب کہ ابر وغیرہ گرد وغبار نہ ہو۔ اور تین سطریں لکھے۔ فال اگر حرف الف کی شکل مذکور سرخ ریشم پر زعفران و گلاب سے لکھ کر کمر پر باندھے قدرت الہی سے حرکت میں آسانی ہو گی۔ اور بردرت جاتی رہے گی اگر بسط ثانی کو ۳ بار لکھ کر جس کے سر میں بلغم سے درد ہو باندھے تو درد فوراً زائل ہو جائے گا۔ اگر اس کے وفق کو مثمن میں تکسیر کرے جب کہ قمر نحوست سے محفوظ ہو۔ سرخ تانبے کی تختی پر لکھے اس نقش کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس کے گرد ۱۱۱ الف لکھے اور قسط اور لادن کی دھونی دے کر ریشم کے تاگے میں باندھ کر پانی والے کنویں میں لٹکائے۔ سارا پانی کنویں کا خشک ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر ایک برتن کا پانی بھی خشک ہو سکتا ہے اس حرف کے دیگر اسماء بھی ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تَمَّتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ

نوٹ۔ یہ امر متفق علیہ ہے کہ زبان عربی ام السنہ ہے جس کے ۲۸ حروف ہیں سے پہلا حرف الف ہے۔ اور اپنے بسط صغیر کے لحاظ سے گنتی کا پہلا عدد بھی ہے یعنی عبارت میں جس شکل کو الف کہتے ہیں۔ علم اعداد کے لحاظ سے وہی ایک کا ہندسہ ہے اور یہ دونوں اپنے مزاج کے لحاظ سے ناری ہیں۔ الف ہی عقل کا مبداء ذل ہے اور اس کے اثرات کثیرہ محیر العقول ہیں۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

يَا اَزَلِيُّ يَا اَبَدِيُّ الْاَبَدِ يَا اَمَانُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ فِيْ حَرْفِ الْاَلِفِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ الشَّرِيْفِ الشَّكْلِ النُّوْرَانِيِّ بِالطَّاعَةِ فِيْمَا اَمْرُهُوْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِيْهِ رِضًا وَاَنْزِلْ عَلٰى مَلَائِكَةٍ مِنْ مَلَائِكَتِكَ الْمُطِيْعِيْنَ وَالرُّوْحَانِيَّةَ الْمَرْضِيِّيْنَ يَتَصَرَّفُوْنَ بِاَمْرِكَ فِيْ طَاعَتِيْ وَلَا يَعْصُوْنَ لَكَ اَمْرًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ـ

حرف الباء کے خواص

حرف باء کو خاموش اور طبعاً خشک اور ٹھنڈا کہا جاتا ہے مراتب خاکی میں اس کا پہلا درجہ ہے سینچر کا دن اس کے لئے مناسب ہے اس کا ستارہ زحل اور معدن سلیسہ ہے۔ اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی میں جیسے ب اور دوسرا اردو میں جیسے ب۔ دراصل ب لیٹا ہوا الف ہے۔ یعنی الف قائم ہے۔ ب کے ساتھ جاننا چاہیئے کل حروف کی اصل شکل نقطہ ہے۔ جو بڑھ کر حرف ب بن جاتا ہے۔ اور اس پر لام تعریف نہیں آتا حرف ب کے بہت سے خواص ہیں سے چند یہ ہیں جو شخص اس کو اس کے معدن پر اسی دن جب کہ زحل مشتری سے تثلیث یا تسدیس کی نسبت رکھتا ہو۔ اس طرح لکھے ب ب ب اور اپنے پاس رکھے تو قوی امراض سے محفوظ رہے۔ اگر تثلیث پر باندھے تو بری شہوتوں سے امن ہو اگر ب ب اردو طرز میں دو بار پھنسیوں پر لکھے تو سب ختم ہو جائیں حرف ب کا ایک بسط صغیر ہے اور ایک بسط کبیر ہے۔ بسط صغیر اس طرح ہے۔ ب اور بسط کبیر اس طرح ہے ب اور بسط عددی بھی شکل حرفی بسط کے ہے جیسے ہہ ہ بعض علما اس کو حرف صامت ارخاموش کہتے ہیں اور دلیل یہ ہے کہ جو حرف صامت ہے وہ ناطق نہیں ہو سکتا اور اس کی شکل پر زیادتی نہیں کی جاتی جیسے حرف فاء د ب و ت و ث و ح و خ و ر و ط و ظ و ہ و ی ان سب حروف کی اشکال پر زیادتی نہیں کرتی۔ کیونکہ حرف کی زیادتی سے نطق پیدا ہوتا ہے۔ جو صامت ہونے کے خلاف ہے۔ ب طبیعت کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ کہ یہ حرف بارد یابس ہے اس لئے کہ یہ حروف ارضی کا پہلا درجہ ہے۔ اور جو اس کو گرم تر یعنی حار رطب اور ہوائی کہتے ہیں۔ انہوں نے اس کے سہ پہر کا دن مقرر کیا ہے شارہ اس کا قمر اور معدن چاندی ہے اور جو لوگ اس کو بارد رطب یعنی سرد تر اور آبی کہتے ہیں انہوں نے

لہ حرف الف کا موکل روفیائیل ہے اور یہ تحقیق پر جماعت علیشاہ مرحوم، حکیم محمد رضا خان رامپوری اور ماسٹر احتشام الدین خاں (رامپور) (انڈیا) کی ہے۔ مصنف نے اصل کتاب میں موکل کا نام نہیں لکھا۔

ئے ترجمہ اے اللہ میں تیرے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جس کے طفیل آسمان و زمین قائم ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسرار مخزونہ اور انوار مکنونہ کے ذریعہ جنہیں تو نے حرف الف میں رکھا ہے۔ اے اللہ اے احد مسخر کر میرے لیے اپنے عالیشان فرشتے جو خادم ہیں اس حرف شریف کے شکل نورانی میں جو اطاعت کریں گے۔ ان کاموں میں جن میں تیری رضا ہو اور نازل کر مجھ پر موکل روحانی اطاعت کرنے والے تاکہ تیرے حکم سے میری اطاعت بجالائیں اور کوئی نافرمانی نہ کریں بے شک اے اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے لیے جمعرات کا دن کوکب مشتری اور معدن کا نسی مقرر کیا ہے مگر حکما اور اہل نجوم کا یہی متفق علیہ ہے کہ یہ حرف بارد یابس یعنی سرد خشک اور خاکی ہے۔

حکیم بقراط کہتا ہے۔ ہمارے حروف سات، سات چار حصے کے ہیں۔ گرم خشک، سرد خشک گرم تر اور سرد تر بقراط کے زمانے میں حرف ابجد کی ترتیب تھی۔ اور سات سات پر حروف کی ترتیب سے مراد مرتبہ اور درجہ اور دقیقہ اور ثانیہ اور ثالثہ اور رابعہ اور خامسہ ہے جب حرف ب کو اس کے مرکب عددی سے بسط کریں اور اس مرکب کے اعداد سے مثلث بنائے اور کچی ٹھیکری پر جس کو آگ نہ لگی ہو لکھ کر اس کے مستنطقات نکالے اور موکل کو سات بار قسم دے کر پھر کسی کنوئیں میں ڈال دے تو اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔ جو شخص اس کے مخمس عددی کو پیر کے دن زیادتی قمر میں لکھے اور دلہن اپنے پاس یہ نقش رکھے تو دلہن کی خوبی زیادہ ہو جائے گی اور شوہر اس کی طرف مائل رہے گا۔ جو شخص حرف اور د ب کو ۵ بار سلیسہ کی تختی پر لکھ کر ہفتہ کے دن قید خانہ کے دروازے پر بھی لکھے تو تمام قیدی آزاد ہوں۔ اس حرف کے بہت سے اسماء ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے جو یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ یَا رَبُّ یَا بَدِیْعُ یَا بَاقِیْ یَا بَاعِثُ یَا بَرُّ بِمَا أَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الْبَاءِ مِنَ الْأَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْأَنْوَارِ أَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِكَتَكَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ فِیْمَا أَمَرْتُهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضَاءٌ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الثاء کے خواص

حرف ثاء بھی صامت اور گرم وخشک ہے۔ مخرج میں حرف تاء کے قریب ہے اسی لئے اکثر لغات میں باہمی رد و بدل بھی کیا گیا ہے حرف ثاء کی شکل نورانی اور طبیعت معتدل ہے اس کے خواص نہایت عجیب اور دفع اثر زہر میں زود اثر ہیں اس کی شکل خالص چاندی کے برتن میں دس بار نقش کی جائے اور ہر شکل کے گرد ایک مرتبہ ثاء اردو لکھ کر خالص پانی سے دھو کر زہر خوردہ یا سانپ کاٹے کو پلائے تو بحکم آلہی فوراً آرام ہوگا۔ اس کی شکل یہ ہے جو کوئی اس شکل کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے تو موذی جانور اس کے قریب نہ جائیں۔ بچہ کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ رونا بھی جاتا رہے۔ اور جو کوئی اس کے اعداد بسط کو مربع کے طور سے انگوٹھی پر نقش کرے اور اردو خط میں دائرہ کے گرد چودہ مرتبہ لکھے۔ اور اس انگوٹھی کو پہنے تو کسی قسم کا سانپ اس کے قریب نہ پھٹکے۔ اگر زہر ملا ہوا کھانا اس کے سامنے آئے تو فوراً معلوم ہو جائے۔ زہر خوردہ کے منہ میں اس انگوٹھی کو رکھیں۔ اور وہ اس کو چوسے تو زہر کے اثرات دور ہو جائیں۔ جو کوئی اس مرکب عددی کو مسبع میں اونٹ کی کھال پر لکھے۔ اور جلا کر پیس کر جس کی آنکھ میں سفید ہو اس میں لگائے تو سفیدی زائل ہو جائے گی۔

مطلوب کا بلانا اگر حرف ث کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر یکے بعد دیگرے۔ یعنی ایک حرف اسم مطلوب کا اور ایک حرف اسم طالب کا لکھے۔ اسی طرح دونوں کا نام کو لکھے اور حرف ثاء بھی لکھے۔ اور اسے شمالی ہوا کی طرف لٹکا دے۔ اور سات بار حرف ثاء پڑھ کر کہے اے خدام حرف ثاء کے فلاں شخص یہاں اس جگہ پہنچا دیں۔

یہ کام پیر کے دن زیادتی قمر میں کرنا چاہیئے۔ مطلب حاصل ہوگا۔ دعاء اس حرف کی حرف اسم ثابت کے ذریعہ پائی گئی ہے جسے ہم حرف ثاء کی دعا میں بیان کر چکے ہیں۔

حرف الجیم کے خواص

حرف ج ناطق اور نورانی حرف ہے۔ حرارت اور رطوبت کا پہلا درجہ رکھتا ہے مگر خشکی زیادہ ہے۔ اسی لئے منگل کا دن اور مریخ ستارہ اس کے لئے مقرر ہوا ہے حکیم بقراط کہتا ہے۔ یہ تیسرا حرف ہے جس میں عنصر ہوا پہلے مرتبہ میں ہے اس کی یبوست اس کی رطوبت پر غالب ہے اس کی شکل مثلث ہے۔ دونوں وتر نقطہ تعدیل پر جمع ہیں اور اس شکل کے سوائے حرف جیم کی اور کوئی شکل نہیں ہے۔ مگر بعض جاہلوں نے چند شکلیں ایجاد کر لیں ہیں جو بالکل باطل غلط ہیں نقش مثلث یہ ہے۔

ج ج ج ج ج ج ج ج ج ج

چور معلوم کرنا ہو | اگر شکل ج کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھیں۔ اور اس کے اطراف آیت وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا لکھ کر اس شخص کو جس پر چوری کا شبہ ہو۔ کھلائیں تو اگر واقعی وہ چور ہے تو اس ٹکڑے کو نگل نہ سکے گا۔ اور اگر چور نہیں تو نگل جائے گا

اور اگر کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ کے ناخن پر دائرہ دار جیم لکھے اور کسی بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اور کوئی برائی حاکم سے اس شخص کو نہ پہنچے گی۔ اگر حرف جیم کے مرکب حرفی کی تکسیر اس طرح کرے ج ی م کو درخت اثل کی لکڑی پر لکھا جائے۔ پھر اس لکڑی کو اس درخت سے باندھ دے جس میں پھول پھل نہ آتا ہو تو وہ درخت بار آور ہوگا

برائے محبت | اور اگر اس مرکب کے اعداد کو مثلث میں پُر کرے بلور کے نگینہ پر نقش کرے۔ اور گرد اس کے سات جیم اردو لکھے بعد ازاں اس کی انگوٹھی بنا کر پہنے تو جو اس کو دیکھے گا۔ محبت کرے گا۔ اور اس حرف کے اسما یہ ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جائے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا جَبَّارُ یَا جَمِیْلُ یَا جَلِیْلُ یَا جَ مع بہ اور غتہ حرف الجیم من الاسرار المکنونۃ والانوار المخزونۃ ان تسخر لی ملائکتک الکرام خدام ھذہ الحرف بالطاعۃ فیما امرھم بہ مما لک فیہ رضا انک علی کل شیء قدیرہ۔

حرف الحاء کے خواص

حرف حا صامت اور مزاج آبی رکھتا ہے۔ پیاس اور صفراء دور کرنے میں عجیب پُر تاثیر ہے اس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری ہے۔ محبت و تالیف قلوب اور غصہ دور کرنے میں اس کے خواص بڑے پر اثر ہیں۔ جو شخص اس کی شکل اردو کو جو ۸ کے ہندسہ کی طرح اپنی ہتھیلی پر لکھ کر کسی پاک برتن میں پانی سے دھو کر پئے تو پیاس کو تسکین ہو۔ جس شخص کو گرمی کا مرض ہو۔ وہ تین روز متواتر یہ عمل کرے تو اللہ اس کو شفا دے گا۔ جو اس کی شکل مخصوص یعنی ح کو تیندوے کی کھال پر لکھ کر جلا کر اور پیس کر آنکھ میں لگائے تو ارواح کو بے حجاب دیکھتا ہے اگر حرف ح دار ردا کو ۷ بار چیچک یا پھنسی کے گرد لکھے تو آرام ہو صورت اس کی یہ ہے ح ح ح ح اگر ح کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر پانی سے دھو کر پئے تو التہاب اور سینہ کی سوزش

دفع ہو اور ہمیشہ دل خوش رہے اگر اس کے اعداد کو مربع ۸ در ۸ میں بنا کر سانگ کی لوح پر منقش کرے۔ جب کہ مشتری شرف میں ہو کر اور قمر نحوست سے پاؤ۔ اور اسے اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ ہوگا۔ لوگ اس سے محبت کریں گے۔ اگر اس تختی کو اس شخص کے سر پر باندھے۔ جس کے سر میں صفراوی درد ہے تو فوراً آرام ہو۔ لڑائی جھگڑے بند کرنے میں بھی اس حرف کی عجیب تاثیر ہے۔ اگر اس شمن کو ایک دستہ فوج اپنے جھنڈے پر لگائے تو مقابل کی فوج کا ان یعقہ دور ہو جائے۔ شکل شمن کی دعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَیُّ یَا حَکِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَسِیْبُ یَا حَنَّانُ یَا حَفِیْظُ یَا حَقُّ یَا حَافِظُ بِمَا اَوْدَعْتَ حَرْفَ الْحَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ یُطِیْعُوْنِیْ فِیْمَا لَکَ فِیْہِ رِضَاءٌ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الخاء کے خواص

حرف خ حامت اور سرد مزاج کا حامل ہے۔ مثل حرف حاء کے ہے مگر خواص ان دونوں کے مختلف ہیں اور متفق بھی ہیں خواص حرف خاء یہ ہیں اگر چینی کے برتن میں جس میں چکنائی نہ لگی ہو۔ ۶۰۰ مرتبہ حرف خ لکھا جائے۔ اور عرق بان کے ساتھ دھو کر خفقان والے کو پلائیں تو خفقان دور ہو۔ اس حرف کی دو شکلیں ایک عربی خ اور دوسری اردو۔ ۶۰۰ اثرات یہ ہیں ایک مربع بنا کر حروف خاء کو اس کے اوپر دائرے کی طرح لکھے۔ اور اعداد حروف خاء کو اس مربع میں لکھ کر اگر بزدل آدمی کی گردن میں ڈالے تو وہ قوی دل مرد ہو میدان جائے۔ پھر بہادری وہ کام کرنے لگے اگر بچہ کی گردن میں ڈالے تو بچہ سوتے میں نہ ڈرے۔ اور ہر جن و انس کے شر سے حفاظت رہے حرف خاء کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کو بلور کے نگینہ پر نقش کر کے چاندی کی انگوٹھی جڑ کر درد زہ والی عورت کو پہنائے تو فوراً بچہ پیدا ہو اور اگر اس حرف کے اعداد مرکب عددی کو تانبے کے طشت میں درخت ریحان کی قلم سے گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور گرد اگرد اس کے ۔۔ ۱۴ لکھے۔ پھر مینہ کے پانی سے دھو کر جنون والے پاگل کو تین دن پلائے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔ شکل جس کی یہ ہے۔ خ خ خ خ اور اسماء حرف خ کے یہ ہیں۔ جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا خَلَّاقُ یَا خَالِقُ یَا خَافِضُ یَا خَبِیْرُ خ خ خ یَا خَفِیَّ الْلُّطْفِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ بِمَا اُمِرُھُمْ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الدال کے خواص

حرف د ناطق ہے جو علم و حکمت پر دلالت کرتا ہے۔ عطارد سے نسبت رکھتا ہے اس کا مزاج سرد و تر ہے عطارد میں جتنے حرکات وغیرہ ہیں۔ وہ سب حرف دال میں موجود ہیں۔

حرف دال میں مزید خواص بھی بہت سے ہیں جس شخص کو گرمی سے ورم ہو گیا ہو۔ اس پر چار مرتبہ حرف د لکھتے ہیں اردو ہندسہ ۶۷ بار بھی لکھیں تو آگ سے جلے ہوئے کی تکلیف دور ہو جاتی اور زخم نہیں پڑتے اگر حرف دال کے اعداد کو جو ۵ ہیں مربع میں لکھ کر اس باہر کونے پر حرف دال لکھ کر سنگ یشب کی تختی پر کندہ کرا کے اس کو اپنے پاس رکھے تو آنتوں کے درد سے محفوظ رہے۔ اور مربع کی شکل میں اس لوح پر جو چاندی اور پارہ ملا کر بنائی گئی ہو۔ عطارد کی ساعت اور اس

کے شرف میں لکھ کر روزانہ چار بار اس کو دیکھا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ حرف دال کے اسرار اس پر منکشف ہوں تو حکمت و علم جو حاصل کرنا چاہتا ہو وہ اللہ کی عنایت سے حاصل ہوگا۔ شکل اس کی یہ ہے دم م د دعائے حرف دال یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا دَائِمُ الْعِزِّ یَا ذَا الْجُوْدِ بِمَا اَوْدَعْتَ حَرْفَ الدَّالِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الذال کے خواص

حرف ذ منقوط بھی ناطق صامت ہے۔ اس لئے کہ یہ آخری درجہ پر حرارت اور یبوست کا حامل ہے۔ اس کا بسط مماثل دال ہے حرف ذ ناری ہے اور اس کے اعمال سردی اور تری میں کئے جاتے ہیں۔ اسے سمجھ لو۔ تو اس کا طریقہ تم پر منکشف خود بخود ہو جائے گا۔ اس حرف کو جو کوئی ۷ بار چینی کے برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر سات دن تک پئے اس کا بلغم جاتا ہے اگر دائرے کے اندر قلم سے ۸۱ بار سونے کی تختی پر یا چینی کے برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر مسلسل سات دن متواتر نہار منہ سردی کی بیماری والے کو پلائے تو نفع ہوگا

عظیم قوت و طاقت حاصل کرنے کا عمل اگر حرف ذ کے بسط ثانی کو جو اس طرح ہے ذال الف لام اور دال ال فل ام اس کو کسر کرکے ۱۶ در ۱۶ میں پیر کے دن مریخ کی ساعت میں لوہے کی تختی پر لکھے اور اس نقش کے چاروں کونوں کے باہر ان چار اسماء میں سے ایک ایک اسم لکھے۔ تَادِرٌ مُقْتَدِرٌ قَوِیٌّ قَادِرٌ — اور اس تختی کو اپنے بازو پر باندھے تو عظیم قوت پیدا ہو۔ حرف ذ کے اسماء یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ ذَا الْكَرَمِ یَا ذَا الْاِحْسَانِ وَالْاِمْتِنَانِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا ذَا الْعَفْوِ یَا ذَا الصَّفْحِ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الذَّالِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰٓئِكَتَكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الرّائے کے خواص

حرف را مزاج کے لحاظ سے آبی سرد تر اور صامت ہے یہ رطوبت ثالثہ جس میں رطوبت اور برودت انتہا درجہ پر ہیں جن کلمات میں یہ حرف آتا ہے ان کے تکرر کہنے اور بولنے سے اس ٹھنڈک کی بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں۔ خواص اس حرف کے بہت سے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں رانگ کی تختی پر مشتری کے شرف میں اس کو لکھے۔ نقش بھی پاکیزہ اور تختی بھی پاکیزہ ہو۔ پھر اس تختی کو سخت گرمی کے وقت زبان کے نیچے رکھے تو پیاس جاتی رہے گی۔ اگر اس لوح کو پانی میں رکھا جائے اور صبح نہار منہ تین گھونٹ اس پانی کے پیے تب بھی پیاس دور ہوگی۔ اگر چیتا ڈر کی کھال پر حرف را لکھ کر اس کے باہر دس بار را اردو لکھے تو جو شخص اس کھال کو اپنے پاس رکھے جب تک یہ کھال اس کے پاس رہے گی۔ بیند نہ آئے گی اور جو دس ح ب مع را اردو ہینگ کے پانی سے جیل کے دروازے پر مع اس قیدی کے نام کے جس کا جیل سے رہا کرانا منظور ہے لکھے تو وہ شخص بہت جلد قید خانہ سے رہا ہوگا۔ شکل را یہ ہے۔ △

حرف را کے اسماء جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَءُوْفُ رَزَّاقُ یَا رَفِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا رَشِیْدُ یَا رَؤُفُ یَا رَبُّ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الرَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ

تُسَخِّرَلِی خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ الشَّرِیْفِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الزاء کے خواص

حرف زاء نقطہ والی دراصل ناطق ہے۔ جس کا آخر نیر منزل ہے یہ حرف صامت ہے مزاجاً گرم تر اور ہوائی ہے۔ اعمال خیر میں عجیب و غریب و تاثیر رکھتا ہے۔ زاء اردو خالص چاندی کی تختی پر پیر کے دن جب کہ قمر مشتری سے اتصال رکھتا ہو لکھ کر اس کو اپنے بازو پر باندھے تو سب لوگوں کی بدگوئی اور برائی سے محفوظ رہے گا اور ہر ایک نیکی سے پیش آئے گا۔

جو شخص اس کے حرف ہجا کو مع عدد حروف کے تکسیر کر کے لکڑی کی تختی پر پیر کے دن چار حرام مہینوں یا قوت ہلال میں منقش کرے تو بہت بہتر ہے۔ پھر اس تختی کو طحال پر باندھے تو چند ہی دن میں آرام ہوگا۔ صورت حرف ہجا کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

ط	ع	ب	س	ی	ا
س	ی	ب	ا	ع	ط
ا	ع	ب	ی	ط	س
ط	ی	ب	ع	س	ا

اگر اس حرف کے اعداد کو مربع میں جمعرات کو پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے سر پر آگے کی طرف رکھے تو جو شخص اس کو دیکھے گا وہ محبت کرے گا۔

اگر کوئی شخص زائے اردو کو مشتری کی ساعت میں جمعرات کے دن ۹۹ بار کاغذ پر لکھ کر کسی دیوار میں رکھ دے تو وہ دیوار جلد گر پڑے گی۔ شکل اردو اس حرف کی یہ ہے۔ ۷۷۷۷۷۷۷ دعا حرف زاء یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا زَکِیُّ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الزَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف السین کے خواص

حرف س ناطق اور مزاجاً گرم تر اور خاکی و بادی ہے۔ رطوبت معتدل ہے۔ اس کے مربع حرفی کو درد زہ والی عورت دیکھے تو بچہ فوراً پیدا ہو۔ اگر اس کے مثلث کو تانبے کے برتن میں لکھ کر میٹھے پانی اور زیتون کے تیل سے دھو کر اس کو پلائے جسے زہریلے جانور کا کاٹا ہو تو فوراً آرام ہو جائے۔

حل مشکلات کشادگی رزق | جو شخص اس حرف کے حرفی کے اعداد نقش کو ۹ در ۹ میں جمعہ کے دن پہلی ساعت میں بلور کے نگینہ پر منقش کر کے انگوٹھی میں لگا کر پہنے تو رزق کشادہ ہو اور اس کی ہر مشکل آسان ہو اور ہر برائی سے محفوظ رہے اور کبھی ہاتھ تنگ نہ رہے۔

اگر شکل اردو اس حرف کی مٹی کی لوح پر کندہ کر کے جس مکان میں لٹکائے تو اس مکان میں مکھی نہ آئے۔ جو شخص شکل اردو اس حرف کی آئینہ میں دائرہ میں لکھے۔ اور لقوے والا اسے دیکھے تو جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اس کی شکل اردو یہ ہے۔

س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا سَلَامُ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ السِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ لَکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِکَتَکَ الْکِرَامَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الشین کے خواص

حرف نقطہ دار الشین ناطق اور گرم و تر ہے۔ جو آخر مرتبہ روابع سے ہے۔ اس کی حرارت و یبوست معتدل ہے خواص اس کے نہایت سریع الاثر ہیں۔

برائے محبت و ہیبت | جو شخص اس حرف کو ۳۰۰ بار کاغذ پر اتوار کے دن جب جس وقت آفتاب برج حمل میں ہو لکھ کر عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے سر پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہیبت اور نور دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کو دیکھے۔ وہ اس کی محبت و اطاعت کرے۔

جو کوئی حرف شین کے مرکب حرفی کو تکسیر کر کے جمعہ کی ساتویں ساعت میں تانبے پر سونے کا ملمع ہو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو جن و انس اس سے محبت کریں۔

اگر ایک شخص یا کئی اشخاص کے نام اس حرف شین میں امتزاج کر کے تانبے کی تختی پر نقش کر کے کسی مکان میں آگ سے قریب رکھ جائے تو وہ شخص یا اشخاص اس مکان میں آنے کے لئے بے قرار ہو۔

جادو گڑا ہوا معلوم کرنا | جو شخص حرف شین کے حروف ہجا کو تکسیر کر کے مثلث میں ریشم پر لکھے اور لبان ذکر کی دھونی دے اور اس کے اطراف یہ آیت لکھے اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پھر اس کو سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس مکان میں چھوڑے جہاں دفینہ کا گمان ہو۔ یا جادو کے گڑے ہونے خیال ہو تو وہ مرغ کم سے کم اسی جگہ ۳ بار بانگ دے گا۔ اور پنجوں سے کریدے گا۔ شین کے حروف کے ہجا کی تکسیر یہ ہے۔ دعا یہ ہے۔

ش	ی	ن
ی	ہ	ش
ن	ش	ی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ یَا شَہِیْدُ یَا شَدِیْدُ۔ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الشِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اِنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِکَتَکَ الْکِرَامَ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الصاد کے خواص

حرف صاد ناطق و خاکی اور مزاجاً خشک ہے مگر سردی خشکی پر غالب ہے۔ جو شخص حرف صاد کو جمعہ کے دن ہرن کی جھلی پر ۹۰ بار روشنائی سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور شکار کو جائے تو شکار اس کے ہاتھ آئے۔

مچھلی کا شکار | مربع میں اس کے اعداد سیسہ کی تختی پر نقش کرے اور اس تختی کے دوسری جانب مچھلی کی صورت بنا کر اس کے اطراف دس بار صاد اور لکھے۔ اور اس تختی کو ڈور میں باندھ کر نہر میں ڈالے تو چاروں طرف سے مچھلیاں اتنی زیادہ کرتی ہیں کہ ہاتھ سے بھی جس قدر چاہے پکڑے حرف صاد کا ایک طلسم نہایت عظیم النفع ہے۔ جو شخص حرف صاد کے عدد ہجا کو مربع کی صورت میں ۹۵ بار لکھے یعنی ۹۰ ص اور الگ ۹۵ پھر اس مربع کے گرد دائرہ بنائے اور اس کے باہر صاد عربی لکھے۔ ص ۹۰ اور اپنے پاس رکھے تو سفر و حضر میں چور اور جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ شکل اس کی یہ ہے۔

ص ص ص ص ص
ص ص ص ص ص
ص ص ص ص ص
ص ص
کل ۹۵/۴

دعا حرف صاد کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا صَادِقُ یَا صَبُوْرُ یَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ اَسْئَلُکَ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ

حَرْفُ الضَّادِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الضاد کے خواص

حرف ضاد نقطہ والا ناطق اور خشک ہے زائد سے ۱۵ مرتبہ لکھا جاتا ہے۔

انہدام مکان | جو شخص حرف ض کی شکل بکری کی کھال پر لکھ کر رات کو کسی کے گھر میں پھینک دے تو وہ گھر گر پڑے گا۔ اور اس کے باشندے متفرق و پریشان ہو جائیں گے۔ اگر اس مکان کا مالک کوئی بڑا عہدہ رکھتا ہے۔ تو اس سے معزول ہوگا۔

حاکم کی معزولی دشمن کی ہلاکت | اگر کسی شخص کا ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو اس کے نام کو حرف ضاد میں امتزاج دے کر شیشہ گر کی بھٹی کے پاس اس طرح دفن کرے کہ بھٹی کی گرمی اس کو پہنچتی رہے نتیجہ میں اس شخص کے جسم پر خشک پھنسیاں پیدا ہوں۔ اور دو چار روز میں ہلاک ہو۔

گم شدہ کی فوراً واپسی | اگر حرف ض کے اعداد کو نقش چہار میں پرندے کی کھال پر لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے تو بچہ کبھی نہ گھبرائے گا۔

اگر کوئی شخص ۱۵ ض اروز زعفران اور مغز احمر سے شیشہ کے برتن میں لکھے اور یہ تعویذ مثل دائرہ کے بنا کر بیچ میں اس شخص کا نام لکھے جو بھاگ گیا ہو تو ایک ساعت بھی نہ گزرے گی۔ کہ وہ شخص حاضر ہوگا۔ حرف ضاد کی دعا وہی ہے جو حرف صاد (بلا نقطہ والی) کی ہے یعنی جہاں صاد ہے وہاں ض پڑھے۔

حرف الطآء کے خواص

حرف طاء صامت وتندرو آتشی وگرم خشک ہے جس میں حرارت وخشکی بے حد ہے۔ خاصیت اس کی قتل وغارت اور ظالموں کی ہلاکت ہے۔ جو شخص طا کی شکل سرخ تانبے پر منگل کے دن پہلی ساعت میں کندہ کرے اور اس کی دوسری طرف مریخ کی شکل بنا کر کنوئیں میں ڈالے تو اس کا پانی خشک ہو جائے۔ شکل اس کی یہ ہے۔

۹۹ ۹۱
۹۹ ۹ ۹
۹۹

کسی فاسق کو قتل کرنا ہو تو ایک خمس میں اس کی تصویر بناؤ۔ اور دل کی جگہ حرف طاء لکھو۔ پھر ایک فولادی چھری جس کا قبضہ بھی فولادی ہو اس پر ایک سطر میں ۶ مرتبہ حرف طا لکھو اور منگل کے دن مریخ کی ساعت میں۔ اس چھری کو حرف طا پر جو کاغذ پر دل کی جگہ لکھا ہے۔ گاڑ دو تو وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اشتقاق حرف طاء کا اسم طاہر سے ہے۔ یہ طریق مذکورہ کرنا چاہیئے۔

حرف الظآء کے خواص

حرف ظاء صامت وہوائی ہے اس کا مزاج تر ہے۔ زہر کے اثرات بالکل نکال دیتا ہے اگر حرف ظ کو زرد تانبے پر منقش کر کے ایک برتن میں رکھو۔ اور اوپر سے پانی ڈالتے رہیں۔ اور یہ پانی زہریلے جانور جانور کے کاٹے یا زہر خوردہ کو پلائیں تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا شکل اس کی تختی کی یہ ہے۔ جو شخص دنیا میں اپنی شہرت چاہے وہ حرف ظ کو سفید ریشم پر جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھے اور اس کے ساتھ ہی اسم

ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ

ظاہر بھی چار مرتبہ لکھ کر عود ہندی اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے سر پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کے علم کو مشہور کرے اور رجوع عام ہو۔

اگر اس کے اعداد کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھے اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً اور یہ آیت وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

پھر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو دوست بنا دے گا۔ اسم اس حرف کا ظاہر ہے اور اس حرف کی دعا پہلے راح حرف طاء کی طرح ہے۔

حرف العین کے خواص

حرف ع ناطق اور مزاجاً سرد ہے۔ یہ اکثر علوم اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے یہ حرف عربی شکل میں ۱۸ بار بدھ کے دن پہلی ساعت میں کاغذ پر لکھو۔ اور گرد اس کے وہ اسماء لکھو جو اس سے مشتق ہیں اور دن بھر میں چار بار اس کو دیکھو تو اللہ تعالیٰ علم و حکمت عنایت کرے گا۔ اور جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے تو حکمت کی نہریں دل سے زبان پر جاری ہوں۔ اور عجیب علم و حکمت کے ساتھ گویا ہو اسماء یہ ہیں اور حرف عین سے شروع ہونے والے یہ ہیں چار اسماء۔ مثلاً علیم، عالم عادل عدل۔

جو عورت حرف ع کے اعداد کو مربع میں پر کر کے اس کے اطراف ستر عین سفید ریشم پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر۔ اور عود ہندی کی دھونی دے کر اس کو اپنے پاس رکھے تو ایسا حسن و جمال حاصل ہوگا۔ کہ سب لوگ اس پر فریفتہ ہوں گے اس حرف کی شکل عربی اور اردو ایک ہی جیسی ہے۔ اور صورت یہ ہے حرف ع ع ع ع ع ع ع ع ع کے اسماء معلومہ جو حرف ظاء کے نیچے لکھے ہیں ان کے ذریعہ دعا کی جائے۔ ع ع ع ع ع ع ع ع ع

حرف الغین کے خواص

حرف غ ناطق تر مزاج سے آبی آخری مرتبہ میں ہے اس کے اسماء یہ ہیں اَلْغَنِيُّ اَلْغَفَّارُ یہ حرف نیک تحفی کی علامت ہے۔ اور خوشی و فرحت اس کی تاثیر ہے جو شخص حرف غ کو رانگ کی تختی پر ۱۷ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو بے گمان رزق دے۔ اچھی زندگی بسر کرے۔ تمام مخلوق کے دل اس کی جانب مائل ہوں۔ حرف غ میں بھی راز ہے کہ عربی شکل کے سوائے دوسری شکل سے نہیں لکھا جاتا۔

<u>سربستہ راز و علوم کا انکشاف اور مقبول خلائق</u> بعض کا بیان ہے حرف غین دراصل اَلْغَيْبُ سے مشتق ہے جس کی دلیل آیت يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ الخ ہے اور یہ بات بھی اس کی تائید میں ہے۔ کہ جو شخص اس کے اعداد کو وہ ذرہ ذرہ میں لکھ کر اس کے گرد ۱۹ غین برابر برابر تقسیم کر کے ساتھ لکھے۔ اور اس کے باہر کاغذ پر روشنائی سے یہ اسماء لکھے غنی غافر غفار غفور سے عنبر اور عود قماری کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے۔ اور ہزار مرتبہ قبلہ رو ہو کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو علوم مخفی عطا کرتا ہے اور عجائب مخلوقات پر اطلاع بخشتا ہے اور اسماء کے رازوں کا علم دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کی تکسیر کر کے خلت میں چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن زبادی قبر میں کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے تو اللہ تعالیٰ اس پر زبان خلائق بدگوئی بند کرتا ہے

ے جلد اللہ تعالیٰ تم پر اور تمہارے دشمنوں میں محبت پیدا کرے گا

شکل اس کی یہ ہے۔ اور دعا اس حرف کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا غَنِیُّ یَا غَفَّارُ یَا غَفُوْرُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الْغَیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ۔

غ	غ	غ	غ	غ
غ	غ	غ	غ	غ
غ	غ	غ	غ	غ
غ	غ	غ	غ	غ

حرف الفاء کے خواص

حرف فاء صامت اور سرد خشک ہے۔ اس کے موکل کا نام حرف تعطیل ہے۔ یعنی اس کے اثرات یہ ہیں کہ سہل کاموں کو مشکل بناتا ہے اور ان کے مکمل ہونے میں توقف ڈالتا ہے دشمنوں اور رقیبوں میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ حرارت کے لحاظ سے اس میں خشکی زیادہ ہے اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی دوسری اردو۔ جو شخص اس کو منگل کے دن قمر کے انحطاط میں لوہے کی تختی پر لکھ کر رقیبوں کے مجمع میں دفن کرے تو وہ سب آپس ہی میں لڑ کر قتل ہو جائیں۔ اور اگر اس حرف کو منحوس ساعت میں لکھ کر اس کے نیچے سانپ یا بچھو کی صورت بنائے اور کسی مکان کے بیچ میں دفن کرے تو اس مکان میں کبھی سانپ یا بچھو نہ آئے گا۔

ایک راز کی بات لوہے یا کسی دھات کی کوئی چیز گاڑنی ہو تو روغن بلسان اس پر لگا کر گاڑ دے۔ اس روغن کے اثر سے اس کو نہ زنگ لگے گا نہ خراب ہوگی۔ حکمائے قدیم اسی ترکیب سے اپنے طلسمات محفوظ کرتے تھے۔

اگر کسی کے کاروبار یا تجارت کو بند کرنا چاہو تو اس کے نام کو حرف فا میں امتزاج دے کر اس کے مال تجارت میں رکھ دو تو تجارت اس کی بند ہو جائے گی۔ اور اگر ۸۰ مرتبہ حرف فا کسی مکان کے دروازے پر لکھ دو کوئی اس مکان میں نہ رہے گا اگر حرف فاء کے اعداد کو نقش مربع میں بکری کے شانہ کی ہڈی پر لکھ کر اس کے گرد ۸۰ حرف فاء اس شخص کے نام کے ساتھ جس کا مسخر میں رکھنا منظور ہو لکھو تو مطلب حاصل ہوگا۔ دعائے حرف ف کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ یَا فَاطِرُ یَا فَالِقَ الْحَبِّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِکَتَکَ الْکِرَامَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ف	ف	ف
ف	ف	ف
ف	ف	ف

حرف القاف کے خواص

برائے قوت و طاقت حرف ق ناطق اور گرم تر قدرے خشک ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ قوی کو مدد دیتی ہے اسی سے اسم تَوِیُّ قَادِرٌ قَدِیْرٌ قَدِیْمٌ قَہَّارٌ۔ ہیں اس حرف فاء کو جو کوئی لوہے کی تختی پر ۱۸۱ مرتبہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ تو بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے کی قوت حاصل ہو۔ حرف قاف کو اللہ نے قوت کا سرچشمہ بنایا ہے۔ جیسے ضاء کو ضعف کا اور علین کو علم کا اور غلین کو غنا کا سرچشمہ بنایا ہے۔

جو شخص حرف قاف کے اعداد نقش مربع کی شکل میں اتوار کے دن پہلی گھڑی میں شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو درندے اور وحشی اور شاہان جن و انس اس سے خوف کریں گے۔

حرف قاف کے دائرے میں اس طرح ق لکھ کر ریاضت کرنیوالا اس کے درمیان بیٹھے تو کوئی جن اس کو ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

شکل حرف قاف یہ ہے۔

ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق

اگر ان اسماء کو جو اس حرف سے متعلق ہیں۔
نقش مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے تو بوجھ اٹھانے کی خوب طاقت پیدا ہو گی۔

حرف الکاف کے خواص

حرف کاف گرم و نر ہے اور ناطق و سعید ہے اس کو چار بار کسی برتن میں لکھ کر طحال پر رکھیں تو فوراً کم ہو کر دور ہو جائے گی۔ اگر ۲۱ بار سرخ تانبے پر جب کہ قمر نحوست سے علیحدہ اور مشتری سے متصل ہو۔ جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مخلوقات کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گی۔ اگر اس کو لکھ کر گھر کی دیوار پر لگائیں تو اس مکان میں خیر و برکت ہو گی اور اس کے رہنے والوں کو رزق فراخ ملے گا شکل اس کی یہ ہے

جبرائیل میکائیل
اسرافیل عزرائیل

اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا کَبِیْرُ یَا کَافِیْ یَا کَرِیْمُ بِھَا اَوْ دَعْتَہٗ حَرْفَ الْکَافِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اَمْرُبِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

حرف اللام کے خواص

حرف لام ناطق اور سرد مزاج اور سعد ہے اس کا سر مد سے رشتہ لطف خفی ہے اور اسم لطیف اس شق سے ہے جو شخص اس کو ۳۳۰ مرتبہ رانگ کی تختی پر جمعرات کے دن پندرہ تاریخ اگر رمضان ہو تو بہت بہتر ہے۔ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو ہر برائی سے اللہ محفوظ رکھے گا۔ اور ہر سختی و فتنہ سے نجات دے گا۔ شکل یہ ہے

۷۲	۲۸	۲
۲۳	۲۴	۴۶
۲۷	۱	۴۵

نقش کے گرد یہ آیت لکھے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ الخ
جو سونے کی انگوٹھی کے نگ پر نقش کرنا چاہیے۔ نقاش روزہ دار ہو اور جو شخص یہ انگوٹھی پہنے گا۔ وہ لطف آلہی سے مالا مال ہو گا۔ دعائے حرف لام اسم لطیف کے ساتھ بطریق مذکورہ پڑھے۔

حرف المیم کے خواص

حرف م ناطق اور گرم و خشک ہے اور قدرے رطوبت بھی ہے اور نفع و نقصان دونوں اس کے خواص ہیں۔ اور شکلیں بھی اس کی دو ہیں۔ عربی اور اردو میں چوبیس مرتبہ مربع کی شکل یہ ہے۔

م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م

اگر ترنج کی لکڑی پر لکھ کر قولنج والے کو دکھلائے تو مریض تندرست ہو جائے گا

اگر اس کا مربع قمر کی ساعت میں کسی بھی شخص کے نام کے ساتھ لکھے تو وہ اس کی محبت میں ایسا کھو جائے کہ ایک ساعت کی جدائی گوارہ کر سکے گا۔ شکل اوپر نقل ہے۔

اور دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَالِکُ یَا مَلِیْکُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا مُتَکَبِّرُ ـــــ وہ تمام اسماء ذکر کرے

جن کے اول حرف میم ہے۔ اور وہ سب اسماء ۱۰۴ ہیں۔ ان کے بعد یہ کہے۔ اَسْئَلُکَ بِمَا اَوْدَعْتَهُ حَرْفَ الْمِيْمِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

حرف النون کے خواص

حرف نؔ ناطق اور سرد و خشک ہے۔ قدرے رطوبت بھی ہے۔ یہ حرف میم کی طرح عنصر بار میں اور عین کی طرح عنصر آب میں سے ہے۔ اگر کسی مصیبت زدہ کی پیشانی پر نکھیں تو اس کی بیماری جل کر جاتی ہے۔

جاننا چاہیئے حرف ہجا میں سے تین حرف مدد الٰہی کے اسرار میں اسم اعظم ہیں اور وہ طرداً اور رداً پڑھے جاتے ہیں جیسا کہ فرمان الٰہی ہے۔ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ اور كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ ــــ جب ان کے حروف کو مقطع کر کے لکھا جاوے۔ تو طرداً اور رداً دونوں طرح پڑھے جائیں گے اسی طرح میم اور نون اور واؤ ہیں۔ جو دونوں طرح پڑھے جائیں گے اسی طرح میم اور نون اور واؤ ہیں جو دونوں طرح پڑھے جاتے ہیں۔ اور اسی باعث ان میں بہت سے اسرار ہیں دعائے حرف نون یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا نُوْرُ يَا نَافِعُ بِمَا اَوْدَعْتَهُ حَرْفَ النُّوْنِ آخر تک بطریقہ مذکورہ پڑھنا چاہیئے

حرف الہا کے خواص

حرف ہا ہوائی اور قدرے خشکی کے باعث ترابی ہے۔ اس کے اثرات یہ ہیں جب اس کو آیت هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ کے ساتھ لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈالے جو رات کو ڈرتا ہو تو اس کے بعد پھر نہ ڈرے گا۔ اگر اس کو مربع ۴ در ۴ میں لکھ کر کسی بچہ کے باندھیں تو ہر عارضہ اور مرض سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص اس کو ۵ بار عمدہ کاغذ پر اچھی طرح لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ اس کو اس کے ارادہ میں کامیاب کرے گا۔ اس حرف سے اسم ھادی کے سوا کوئی اور اسم مشتق نہیں ہے اس اسم اور اس آیت هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ کے ساتھ بطریق مقررہ دعا کرنا چاہیئے۔

حرف الواؤ کے خواص

حرف واؤ طبعاً خشک ہے۔ اور قدرے مرطوب ہے۔ اس حرف واؤ کے کل اثرات حرف راء کی طرح ہیں۔ دعا حرف واؤ کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا وَهَّابُ يَا وَلِیُّ يَا وَاحِدُ يَا وَارِثُ يَا وَدُوْدُ يَا وَاجِدُ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِكَتَكَ يَمْتَثِلُوْنَ اَمْرِیْ مِمَّا لَكَ فِيْهِ رِضًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

حرف لاؔ کے خواص

حرف لا طبعاً ہوائی ہے۔ اور قدرے خشک ہے۔ جو شخص ۱۰ بار تانبے کی لوح پر اسے نقش کر کے جس جانور کے گلے میں ڈالے تو وہ جانور نظر بد اور ہر آفت سے مامون رہے اور اگر کسی چیز کے گم ہو جانے کا خوف ہو تو وہ اس چیز پر حرف کا لکھے۔ اور یہ آیت پڑھے وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ۔ پھر انشاء اللہ وہ چیز محفوظ رہے گی۔

اس حرف میں یہ راز ہے کہ بجز عربی شکل کے دوسری شکل میں نہیں لکھا جاتا۔ دعائے حرف کی وہی ہے جو الف میں مذکور ہے۔

حرف الیا کے خواص

حرف یاء کے اعمال حرف تاء کی طرح ہیں۔ اسی پر قیاس کرو۔ نیز اس حرف کی کوئی دعا نہیں ہے۔ یہ حرف ندا ہے۔ جیسے کہتے ہیں یَا اَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔ اللہ کا شکر ہے۔ کہ تذکرہ ابجد[1] تمام تر بیان ہوا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

فصل ۲۲۔ عرش کی معنویات کا کشف

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ وَعَمَّ نَوَالُہٗ نے اپنی ذات کو اِسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ سے منسوب فرمایا ہے تاکہ معلوم ہو کہ عرش ہی وہ چیز ہے۔ جس کی طرف حدود و معلوم فکر مرسوم اور اسرار مکنون کی انتہائی حد ہے اور اسی جانب اور وہیں تمام حدود منتہی ہوتے ہیں۔

ساتوں آسمان اور زمینیں اسی طرح ہیں جن کا شہود بالکل ترتیب تقاضا پر منحصر ہے اور جن کا وجود دراصل ترکیب کا حکم دیتا ہے۔ اچھی طرح سمجھنا چاہیے۔ کہ عالم عرش دراصل مراتب اختراع کی پہلی حقیقت ہے اور کرسی عالم ابداع کی پہلی حقیقت ہے جو حکم اصلی ہے اور حکم فرعی دیگر ہے عرش دراصل نقطہ اختراع ہے اور کرسی مستدیر الابداع ہے جس طرح نقطہ خط کی ابتداء ہے دیسی ہی اختراعات کی نسبت مسموعات سے ہے اور جب یہ بات ثابت ہے کہ عرش اول ترین اختراعات الہیات و علویات و سفلیات ہے۔ اور اسی کی طرف غایت کی ابتداء ہے لہذا عرش کو محیط بعید کہا گیا ہے حالانکہ اس کے نور کی دوری میں کچھ فرق نہیں ہے۔ کیونکہ اختراع باطن دراصل ابداع ہے اور ابداع وہی ذات اختراع ہے۔ جو فلک رحمت کے نیچے ہے۔ جس سے ہماری مراد حجاب نہی عن الکرسی ہے جو قابل تصورات ہے یعنی ہر قدر ثانی ہے۔ بے شک۔ اللہ کے لیے ہر آسمان میں ایک عرش ہے جو اس کی پوشیدگیوں کے موافق ہے۔ اور اس کے وجود کو عرش و کرسی اور ابداع و اختراع ہی ظاہر کر رہے ہیں۔ واضح باد جہاں عالم ابداع پایا جائے گا۔ وہیں عالم اختراع ضرور پایا جائے گا۔ اس کی تمام تدابیر پر حکمت ہیں۔ اور تمام مقدرات اس کی مشیت میں ہر آسمان میں اس کا ایک عرش ہے۔ جیسے جس طرح ہر ابداع و اختراع قریب قریب ہیں ایسے ہی ہر عرش کے لئے کرسی ضروری ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ سات طبقات علویہ میں سات عرش اور سات کرسیاں ہیں۔

عرش اوّل عرش اطلاق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا یعنی اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اس چیز کو جو زمین میں داخل ہوتی ہے۔ اور اس چیز کو جو اس سے نکلتی ہے یعنی نتائج مکونات سے اور ہر حرکت وحدت اور قوت الٰہی موجود ہے اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے وہ رحمت امر مظہر ہے پھر بطون اشیاء سے تعریف ظاہر ہوتی ہے۔ اور جو چیز عروج کرتی ہے وہ بھی ظاہر ہو جاتی ہے اور یہ دائرہ دو فلک کی طرح جاری ہے اس

---

[1] حروف ابجد کے اعداد کے لحاظ سے یہ علم بقراط و سقراط و افلاطون کے زمانہ میں بہت عام تھا اور اسی کے ذریعہ حساب لگا کر ہر شئے کی دریافت کرتے ہیں۔ اور اب بھی اس علم کے ذریعہ بڑے کام ہو سکتے ہیں۔ کوشش شرط ہے نقاش بہت حساب دان ہو۔

میں بڑ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اجسام کے لطائف و دقائق اور سا سرار ارواح کو جانتا ہے اور اس چیز کو بھی جانتا ہے جس کا تعلق حقائق حکم سے ہے اور جو کچھ آسمان عقل اور تعاقب حرکات افلاک سے ہوتا ہے۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے۔

عرش دوم عرشِ رحمانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى یہ حکم اس وجود کی حقیقت ہے جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں۔ اور اسی وجہ سے آسمان بغیر ستون کے بلند ہیں۔ یعنی علویات مستویات در اصل بلندی و ارتفاع ہے۔ نیز اس میں ابلاغ کے ساتھ سر انخفاض ہے جس کی انتہا عرش ہے۔ جو آسمان و زمین کی کنجی طول و عرض کی حقیقت قبض کا ظہور اور بلندی و پستی۔ کی غایت ہے اس عرش کا سلوک در اصل معنوی اور عروج در حقیقت روحانی ہے۔ اس کا مشہور نکمری اس کا رفعت علوی ہے اور اس کا قبض عرشی ہے اس کا ادراک کوئی جسم والا یا رسم والا یا کوئی مرسوم نہیں کر سکتا۔ وہ پوشیدگی کے ساتھ پر اعداد اور متحقق ہے خلاصہ یہ کہ عرش کی حقیقت ہے۔ جس کی طرف انتہا روح الامین ہے اور اسی کے پاس حقیقت جبرائیلؑ متمکن ہے۔ اور یہی عرش مبادی ملاء اعلیٰ ہے اسی میں قلم کے لکھنے کی آواز سنائی دیتی ہے اور قلم وہ باتیں لکھتا ہے جن میں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ باتیں صفات تشکیل میں صورت پذیر ہوتی ہیں جو شخص ان اشاروں کو سمجھنا وہ خوش قسمت ہے کیونکہ ان لطائف قدسیہ کا راز اس پر ظاہر ہوا ہے۔

عرش سوم عرش مجید

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ذوالعرش المجید یہی عرش انتہائے رفعت ہے اور تمام ارواح اس کی عزت کرتی ہیں یعنی عرش اول نہ حجاب ہے نہ پردہ بلکہ اسی سے اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور اصفیاء کو در بدرجہ عزت دی ہے۔ اور اسی مقام پر حقیقت عقول نے عالم علوی میں توقف کیا ہے اور یہی جگہ ارواح کا ٹھکانا بھی ہے اور عرش مجید ہی نے ارواح کو اجسام کی شکل دی ہے۔ اور اپنے مصنوعات اثر میں تصرف کیا ہے۔ اور قوالب ارواح شہود اختلاف صدر کے ساتھ قوالب حروف میں صورت پذیر ہوتی ہیں۔ اور اسی عرش کی جانب دنیائے ارواح کی انتہا ہے جس کے فیض انوار سے قوالب حروف میں مدد لی جاتی ہے۔ جو برزخوں میں ظہور ختم کے دائرہ پر شہود حسن اور بروز حکم اور ظہور علم کے لئے ہے۔ جو در حقیقت جمالوں کی حقیقت ہے۔ جن کا ظاہر قدرت الٰہی ہے اور باطن امر الٰہی ہے۔ جس شخص نے دونوں اطراف کو چھوڑ اتو گویا اس نے دونوں علوی امور کو جمع کیا اور جس کی اس مقام حضوری میں رسائی نہیں ہوئی۔ کہ اپنی قید کو اطلاق کی کنجی سے کھول سکے۔ اور اپنے طلسم بشریت کو شوق الٰہی کی آگ میں جلا سکے وہ وجود شرک کے سبب سے ناکام مراد بلکہ درک اسفل میں ہے۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَاسْتَغْفِرُوا لَمَّا اسْتَجَابُوا لَكُمْ یعنی جو شخص مطلوب سمجھ گیا۔ وہ ہمیلیس کی چادر کبھی نہیں اوڑھے گا۔ اور ابلیس کی ناامید رحمت میں شریک نہ ہو گا۔ اور یہ اس وقت ہے۔ جب کہ غسل کر کے پاک صاف ہو چکا ہو اور اپنے نفس کو لذتوں سے روک لیا ہو۔

باوجود واقفیت فرمان الٰہی یٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور پناہ مانگنا چاہیے کہ ہم کو ناکامی پستی اور مایوسی سے محفوظ رکھے۔

عرش چہارم عرش کرم

انتہائے اعداد اسی عرش کی طرف ہے۔ اور تمام امتزاج اعمال حرکت کی جانب منسوب ہیں اور قبول مجازی تعریف کے لیے یہی اسرار تائید ہیں اور اسی عرش کے ساتھ حق تعالیٰ کی حقیقت عقلی کو جان سکتے ہوں۔ جس سے ہر چیز قائم ہے یہی حقیقت دراصل انبیاء کے حق میں عصمت اور اولیاء کے حق میں حفاظت ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے ہی رحمت ہے۔ اور انکار کرنے والوں کے لئے عذاب ہے۔ جس شخص نے میزان عرش میں اپنے میزان عمل رکھے۔ تو اس نے اپنے لطائف انوار کو ترجیح دے کر اور دقائق اسرار سے امداد پائی۔

جاننا چاہیئے کہ متقابل صور بمقابلہ عرش کے ہے۔ اور ہر ایک علوی و سفلی کا ایک عرش ہے یعنی علویات سے سفلیات کا راز ظاہر ہونا ہے بعد ازیں دنیا کا راز ہے اور عرش میں تجلی بصیرت شامل ہے دنیا میں کوئی ایسا دفتر نہیں ہے اعمال کی صورت یا اللہ کی صورت اور اس کی تجلیات بنائے۔ ہر انسان کو نسبت صور کا خیال چھوڑ دینا چاہیئے جو۔ عام ازیں کہ وہ علوی ہو یا سفلی ہوں یا از روئے حال و علم و شہود اور درور کے۔ اس کے بدگمان کرتی ہوں۔ واضح باد کہ اللہ تعالیٰ نور علی ہے جو صورت و شکل سے منزہ ہے اور محدود بھی نہیں ہے۔

عرش پنجم عرش عظمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ یہ شہود امر اور حقوق نور ابصار ہے جس طرح عرش اپنے وجود سے پہلے تھے۔ اور بعد میں جب انہوں نے اپنے فلک حدود میں دورہ کیا۔ مشاہدہ سے عجیب کاری گری معلوم ہوتی ہے جن کو حق تعالیٰ نے مکان قریب سے آواز دی ہے۔ وہ مکان عرش عظیم ہے جس کی طرف اعمال تبعی اور سیمات فکری جاتے ہیں اور نیک کلمے اسی کے حضور میں پہنچتے ہیں اذکار اور مخفی انوار اسرار بغیر حرف مکتوب اور حد معلوم کے۔ سب کے سب اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی تلاش کرتے ہیں حساب لاہوت میں نور کا روشن کرنے والا اور شکلوں کا بنانے والا اہل تعظیم کو حقائق انوار کا مشاہدہ کراتا ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ عرش دراصل سر ربانی اور سبق روحانی ہے جس کو ربوبیت کا حلہ پہنایا گیا ہے اور جس کا باطن انوار رحمت سے مزین ہے دراصل عرش کی کیفیت یہ ہے کہ دوسیروں کا راز دو عالموں کا عالم دو امروں کا کنٹرول اور دو انگلیوں کا ہلانا ہے۔ باطن اس کا نا معلوم ہے جس سے کیف کا پتہ چلایا جائے۔ اور ظاہر اس کا بین کا قاطع ہے جس سے کثیف برقی۔ اور برزخی شعاعیں نکلتی ہیں عرش دونوں قطبوں پر حاوی اور دونوں طریقوں کا شاہد دونوں دائروں کا پر محیط ہے اس کے انوار موج در موج منور ہیں۔ اور میزان جس سے میری مراد حقیقت میکائیل ہے۔ اسی عرش سے صادر ہوتا ہے وہ آٹھوں جنتوں سے مخصوص ہے جو یہ ہیں جنت النعیم، جنت الفردوس، جنت الخلد، جنت البقاء، جنت الکرامۃ، جنت النظر، جنت السماع، جنت الخیام ہیں۔ جو شخص کجی سے محفوظ رہا متشابہات فانی میں مبتلا نہ ہوا اور اپنے نفس کو تمام برائیوں سے محفوظ رکھا۔ اور نفس کو پاک و صاف نکال کرے گا اب شخص بے شک عرش عظیم سے متعلق ہوتا ہے جو سلوک طالبین سے منتظم ہو کر افعال طالبین سے حقیقت مطلوبین سلیم میں حاضری دیتا ہے پھر آگے بڑھ کر حقیقت مطلوبین کی صف میں منتقل ہوتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا

(حاشیہ اگلے صفحہ پر)

لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ اور فرماتا ہے ۲؎ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۔

عرشِ تدبیر چھٹا عرش ہے

یہی عرش تدبیر درحقیقت عرش ربانی ہے جو عرش معارف لطیفہ اور تلویحات شریفہ کا مالک ہے اور یہی اطوار و مقام ابرار ہے اسی میں مقام قبولیت دعا اور تجلیات خلوت اسرار تدابیر کھلتے اور تشکیل نورانیات ہے یہی حقیقت انفاس اخلاص ہے اسی میں اس کا پردہ بلند اور حکم لدنی ہے اسی سے۔ اسی میں نفوس معنویہ کی روح تقدیر سے ملتی ہے اور اوح مائیہ صحف منزلہ سے پاک وصاف ہے حقائق تجلیات علویات اوّل کے چھ صحیفے ہیں۔ تین عقول سے منسوب اور تین ارواح سے متعلق ہیں تینوں روحانی صحیفے وہ ہیں۔ جو ارواح پر نازل ہوئے یعنی ایک علمیات اور عملیات اور تیسرے رسوم علیات منقوشہ مکنونہ جن سے ارواح کے آفتاب اشباح کے میدانوں میں روشن ہیں اور جن کی حرکات روحانی لاہوتی۔ سب ارواح پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور دیگر تین صحف میں سے ایک وہ ہے۔ جس میں قوت فیض اور محل قبول ہے جس میں تصرف معانی و معلومات مکنونات اور تلویحات خارجہ کشف ہوتے ہیں اور اسی حقیقت سے حقائق نزول اوّلی کا اعتبار ہے جو اوّل محیط نتائج ومظہر عجائب اور ذکر کرنے والوں کی ترقی ہے اور عالم مرکبات کے کثائف میں دوسرے صحیفہ میں قوت روحانیت کے تصرفات تشکیل تحلیات تقلید عملیات صحف عملیات اور زیادتی قوت قلب کا صدور ہے جس سے قوت فکریہ تاثیر نیک ذوات اجرام کو دیتی ہے جس کو زبان تصوف میں ہمت موثرہ کہتے ہیں۔ اور تیسرا صحیفہ بناء استنباط علویہ ہے جو ترتیبات سفلیہ اور موافقت مثل کی ساتھ مماثل ہے۔ اسی کو حکمت یا تقدیر یا موضع کہتے ہیں اور یہی استوار کمال تصرف میں یہاں تک کہ حرکت باطن اسی کی ہے حرکت ظاہر دراصل طور اوّل ہے اطوار مقربین کا حضور رب العالمین میں۔ اور انوار ہیں دونوں برزخوں کے قطب کے دونوں دائروں میں۔ اور چراغ ہیں ظلمتوں میں اور اسی حقیقت سے انوار قلوب اور ارواح کے اسباب باطنہ سب کے سب معلقہ سے مفید ہو گئے ہماری اس تحریر کی اللہ تعالیٰ یوں تائید ظاہر فرماتا ہے ۳؎ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى صُحُفِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى

جو شخص تفرقہ ظاہر سے جمع باطن کی طرف آیا اور پورا کیا جس کمال کو۔ خوبی اعمال کو ملکوتی اعمال سے مزین کیا جیسا کہ حق تعالیٰ نے ہم کو خبر دی ہے۔

وَاِبۡرٰهِيۡمَ الَّذِىۡ وَفّٰٓى یعنی ابراہیم جس نے پورا اور حقیقت یعنی درحقیقت نار اور نور قمر برزخیت لطیفہ کے ہے رب کا نور حرکت علویہ کے نغمہ سب کے سب علویات سے ہیں جو درجہ نقاء کو یہ اختلاف انواع حرکت دیتا ہے اور یہ امر بہت بڑی نشانیوں میں سے ہے۔ جو شاہدات اور معجزات میں سے ہے جب کہ فرمایا ہے

۱؎ وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے زندہ کیا۔ اور اس کے لیے نور پھیلا دیا گیا۔ جس کے باعث وہ لوگوں میں چلتا ہے کیا اس کی مثل ہے جو اندھیروں میں ہے ۲؎ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بہت فضل والا ہے ۳؎ بے شک یہ ذکر پہلے صحیفوں میں ہے جو ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفے ہیں۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ درحقیقت اسی عالم عرشی ملکوتی سے گویا ئی پیدا ہوئی تمام جمادات و نباتات اور حیوانات کے ئے جن کی اصل وضع کو حقیقت سے تعبیر دی گئی ہے۔ اور جن میں توحید رکھی گئی ہے۔ اگرچہ یہ انتہائے کمال ظہور قلبی کا ہے۔ لیکن نسبت صحف روحانیہ قلبیہ کی طرف ہے جوان کے کشف کی حقیقت ہے۔ کہ ان کا ناسوت متصل ہوا اسرار اور روشن حکمتوں سے ہیں۔ عبارت میں اشاروں کا طریق نہایت لطیف ہے اگر ایک لطیفہ بیان کیا جائے تو پوشیدہ راز چمک اٹھے گا۔ جو محض حق کی طرف سے ہے۔ جس کے معانی اور انتہا کا ادراک نہیں کیا جا سکتا۔

عرش نزول ساتواں عرش

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارا رب ہر شب آخری حصہ میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ یہی عرش بیت العزت ہے جسکا دوربیت المعور پر ہے یہ سب عرش سر حقیقت عالم سر اور حقیقت مستورہ کی انتہا ہے پردہ کلات دان سے نسبت کرنا عبارت ہے پردہ سے جو پردوں کے اسرار سمجھ گیا۔ اس نے قبولیت دعا کا راز بھی سمجھ لیا۔ وہ ساتوں پردے یہ ہیں۔ سِرّ الملک سِرّ الترکیبؔ۔ سِرّ اللہ دائرہ جو حرکت معنوی ہے۔ سِرّ الغیبؔ یہ شوق ہے۔ سِرّ الجبروتؔ۔ الاوسط یہ برزخ ہے۔ سِرّ النفسؔ۔ یہ خط خیالی۔ اور تصرف ہے سِرّ القلبؔ پردہ ہے درجہ اولی اور ثانیہ کا سِرّ العقل یہ اتصال شفعیہ اتصال حروف اور اعداد واضع باد یہ سب پردے حجاب ہیں۔ صانع اور صنعت کے درمیان حق و حقیقت اور درمیان لطائف و کثائف اور درمیان علوم و معارف کے جس پردوں کو اٹھا کر مکان کی حقیقت دیکھ لی۔ اور لطائف روحانیہ اس پر منکشف ہو گئے وہ جو چاہے دعا کرے۔ اور اسی عرش مخصوص تک۔ انفاس بشریہ قوی ملکوتیہ تجلیات ہو یہ۔ اور دعوات رسالیہ کی انتہاء ہے جس سے شہود معجزات اور ظہور کرامات و خارق عادات ہوتا ہے اور اسی نہایات کے سمندروں اور ہدایات کے ساحلوں پر غلغلہ ہوتا ہے۔ تیرو اگر تیرنے والا ہو۔ اور چلو اگر چلنے والا ہو یہ اشاروں کے موتی عبارتوں کی سیپیوں میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ اور حقائق علویات تھوڑی سے قیمت پر رکوع سفلیات میں ظاہر ہوئے ہیں۔ انہیں خرید لو اور جو کچھ ذخیرہ جمع کیا جائے۔ اسے دلہن کے مہر میں خرچ کرو تاکہ پھر شربت حسرت پینا نہ پڑے لہ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ناکامی سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً مضطر کی دعا قبول کرتا ہے۔ حقیقت ان عروش متذکرہ کی یہ ہے کہ یہ ظرف استقراری عددی جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ جو شخص نے اپنی نظر سے حجاب اٹھایا اور بصیرت سے دور ہوا تو اس کا عقل مخلص سے خطاب کیا جائے گا۔ اور یہی معنے ثقلہ اور بدخیہ کے ہیں۔ جو شخص مبدعات میں عقل تام رکھتا ہے وہ مستقبل کو حال کے عکس میں ثابت آمال اور حقائق افعال میں مشاہدہ کرتا ہے ساتوں عروش علویکا بیان بحمد اللہ ختم ہوا۔ واللہ الموفق وھو المعین۔

ملوک علویات و سفلیات اور برزخ پر حروف کی تقسیم!

آسمان میں بارہ برج ہیں چاروں طبیعتوں سے مطابق الاعلیٰ کی تقسیم یہ ہے کہ تین برج گرم خشک اور ناری ہیں اور باقی

بھی اس طرح ہیں انہیں بروج پر حروف کی تقسیم سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں۔
یہ تین برج گرم خشک ہیں۔ حملؑ۔ اسدؑ۔ قوسؑ۔ اور تین ہوائی ہیں۔ ثورؑ۔ سنبلہؑ۔ جدیؑ۔ اور یہ تین خاکی ہیں۔ میزانؑ۔ دلوؑ۔ جوزاؑ۔ اور یہ تین آبی ہیں۔ سرطانؑ۔ عقربؑ۔ حوتؑ۔ بروج اور حروف کے متعلق ہمارے بیان کو خوب یاد کر لو۔ جو بہت سودمند ہے۔ اور اس دائرہ کو بھی خوب سمجھ لو۔

دائرہ عالم انسانی
بر حروف

فصل قواعد کلیہ کی جدول

اس فہرست میں باطن حروف ان کی میزان طبائع بروج املاک علوی و سفلی شب و روز پران کی تقسیم اور اعداد نیز طول و عرض بیان کئے گئے ہیں۔ اس جدول کی شکل یہ ہے۔

املاک۔ ناری گرم خشک اور کواکب ۹ ۴ ۵ ۲ ہیں۔ مثال اس کی یہ ہے کہ جو نام تم کو معلوم کرنا ہو کہ اس کا مزاج کیا ہے۔ تو اس نام کے حروف دیکھو کہ کون سا حرف زیادہ عدد رکھتا ہے۔ مثلاً اسم یعقوب کو دیکھا تو عنصر ہوا کو غالب پایا۔ کیونکہ حرف مدقاف ما، کے۔۔ اعداد ہیں حروف کی طبائع اس طرح ہیں۔ اوّل ناری دوم خاکی سوم بادی چہارم آبی۔ تمام موجودات میں یہی طبائع موجود ہیں۔
ہیولیٰ بغیر معیاری عنصروں کے قائم نہیں ہو سکتے تمام حروف آتشی بادی خاکی اور آبی اس فہرست میں موجود ہیں اور ان

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
سرد خشک	معدن اسکا	گرم و خشک	گرم تر			سرد تر
جدی دلو	قلعی	نرمی اسکی	رطوبت اسکی	رطوبت اسکی	حرارت	واسطی اسکے
ہفتہ	سفید	رطوبت اس کی	رطوبت اس کی	رطوبت اس کی	حروف	سرطان
سیاہ	درجہ	اسد	اسد	لیشرہ	چار	دو
ملک اسکا	سرد	انوار	انوار	واسطے اسکے	سیماب	معدن اسکا
سرد خشک	سرد تر	سونا	سونا	میزان	علوی اس کا	علم
میموں	کوکب	ملک اسکا	ملک اسکا	ثور	عزرائیل	علوی
حوت		جبہہ	جبہہ	جبہہ	برقان	میکائیل
	جبہہ			انوار		بدھ

عناصر کا مجموعہ تمام موجودات کے خیر و شر ہدایت و گمراہی اور حق و باطل کو شامل ہے۔ اور وہم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان میں موجود ہے لیکن یہ بیان طویل ہے لیکن جب تم کو ہیں کوئی کام نیکی یا بدی کا کرنا ہو تو اسی طریقہ سے کرو۔

اس کی مثال یہ سمجھو کہ تم کو ایک شخص سے دشمنی ہے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔ یا کسی غائب کو بلانا چاہتے ہو یا کسی سے کچھ فائدہ منظور ہے تو اس کے نام میں عنصر غالب کے حروف ملاؤ۔ اگر نام میں عنصر آتش کا غلبہ ہو تو آتش کے حروف کو نام میں ملاؤ۔ اسکے بعد اگر حروف اسم مزدوجہ ہیں۔ تو ان میں بسط چار مرتبہ کرو اور اگر منفردہ ہیں تو بسط ۵ مرتبہ کرو۔ اسمائے مزدوجہ کو چار چار مرتبہ لکھو۔ اور منفردہ کو پانچ پانچ مرتبہ اور کچھ فاضل بچے اسے پھر بسط کر کے دیکھو کہ وہ جوڑ ہے یا فرد۔ اور پھر بار و گر اسی طرح عمل کرو اس عمل سے وہ چیز پیدا ہوگی جس سے اعوان ثلثہ کو تم مسخر کر کے جو کام چاہو گے ان سے لو گے مثال یہ ہے۔ کہ عدد حروف اسماء اور عدد حروف نار بلحاظ عدد طبیعت جاری ہیں۔

حروف آتشی چنانچہ حروف نار یہ ہیں ا ہ ط م ف ش ذ ان کا بسط عددی اس طرح ہے اح ود ح م س ہ ت س ع حا ر ب ع دان شم ان د ش ل ا ش م ا ی ہ س ب ع ہ م ا ی ۵۔ عدد ان میں سے ظاہر ہیں۔

حروف خاکی حروف خاکی یہ ہیں۔ وح ل ع ر خ ع ان کا بسط بھی بطریقہ مذکورہ ہے۔ اور اعداد بھی معلوم ہیں۔

حروف بادی حروف بادی یہ ہیں ب دی ن ص ط ص بسط و اعداد ان کے بھی بطریقہ مذکورہ ہیں اور ان حروف کی سات دن پر تقسیم ہے۔ جب کو اکب سبع ہیں۔ اگر کوئی عمل کرنا چاہو تو اس دن کے اعداد لو۔ اس کے حروف کو اور اس ساعت کو جس میں عمل شروع کرنا ہو۔ ان سب اعداد کو جمع کرو۔ اور بسط کر کے حروف اسماء میں اضافہ کر دو پھر عمل میں لاؤ حروف ایام کے اعداد اس طرح ہیں۔ یوم الاحد یعنی اتوار اس کا بسط عددی یہ ہے اح د ش ل ث ون اح ر ش م ان ی ہ ا ر ب ع ہ کل ۲۳ حروف ہیں۔ اور بسط اعداد ان کے ۱۵۵ ہیں حروف یوم الاثنین یعنی پیر کا دن بسط اس کا یہ ہے اح و ش ل ا ش ہ ان اح د خ م ا ی ہ خ م س دن ع ش ر ہ خ م س دن اس کے کل ۳۳ حروف۔ یوم الثلاثہ یعنی منگل کا دن اس کا بسط ۲۶ حروف ہیں یوم الاربعاء یعنی بدھ کا دن اس کا بسط ۱۲ حروف ہیں۔ یوم الخمیس یعنی جمعرات اس کا بسط ۲۶ حروف ہیں۔ یوم الجمعہ یعنی جمعہ کا دن یہ بھی اسی طرح ہے۔ یوم السبت یعنی سنیچر کا دن اس کا بسط ۲۶ حروف ہیں۔ یہ ایام سبعہ کے حروف کا بیان ہوا۔

حروف کواکب کواکب کے حروف ہیں۔ زحل ساتوں آسمان کا مالک ہے۔ بسط عددی اس کا س ب ع ہ ش م ان ی ہ ش ل اث دن ہے اس کے کل ۱۶ حروف ہیں۔ مشتری کے بسط عددی کے ۱۱ حرف ہیں مریخ کے بسط عددی کے ۱۲ حرف شمس کے ۲۷ حرف زہرہ کے ۲۷ حرف۔ عطارد کے ۲۳ حرف قمر کے ۲۵ حرف۔ اور ساعات کے بسط عددی یہ ہیں پہلی ساعت کے پانچ حرف دوسری ساعت کے ۲۳ حرف۔ تیسری ساعت کے ۲۷ حرف چوتھی ساعت کے ۲۳ حرف پانچویں ساعت کے ۲۴ دسویں ساعت کے ۱۵ حرف ساتویں ساعت کے ۲۳ حرف۔ آٹھویں ساعت کے ۲۴ نویں ساعت کے ۲۴ دسویں ساعت کے ۱۵ حرف گیارھویں ساعت کے ۲۵ حرف بارہویں ساعت کے ۲۷ حرف ہیں۔ اور اعداد ان حروف کے سب کو معلوم ہیں۔ حروف نہار کے اعداد بسط ۲۷ حرف ہیں۔ حروف لیل ۲۵ حرف ہیں

جن کے اعداد ۱۳۸۶ ہوتے ہیں۔ اور یہ عمل لیل رات میں داخل کئے جاتے ہیں۔ جیسے کہ عمل نہار میں اس کے اعداد داخل ہوتے ہیں اس کیفیت تعریف حروف کو تمام مخلوقات سے متعلق عنقریب بیان کروں گا۔ خیر و شر کے لئے۔ حیوان یا انسان کو بلانا یا دور کرنا وغیرہ وغیرہ۔

جب کوئی کام کرنا چاہو تو معمول کے نام کے حروف کو بسط عددی کر کے دیکھو کون سا عنصر غالب ہے اسی کے مطابق بلانے یا دور کرنے اور صحت مرض کا عمل کرو۔ مثلاً مطلوب کا محمد نام ہے۔ اس کے حروف کو بسط عددی اس طرح کیا ارب ع و ن ش م ان ی ہ ارب ع و ن ارب ع ہ۔ اعداد ان کے ۵۰۰ ہیں اس کے بعد ان چاروں باتوں میں سے جو کرنا ہو کرے اگر یہ طریقہ معلوم ہو گیا۔ تو سر گویا مکنون تم نے معلوم کر لیا تمہاری دین داری جتنی مکمل ہو گی اسی قدر ہر چیز تمہاری اطاعت کرے گی۔

بارش یا ہوا کو مسخر کرنا بارش یا ہوا کو مسخر کرنا چاہو یعنی کہ جب جی چاہو مینہ برسایا۔ اور جب چاہو بند کر دیا۔ جب جی چاہا ہوا چلاؤ۔ اور بند کر دو۔ واضح باد ان موازین کو آگے بیان کیا جاتا ہے جب تم ان کو معلوم کر لو گے تو تمام دنیا میں تمہاری حکومت ہو گی اور آخرت میں بھی تمہارے لئے مسرت ہو گی بارش کی میزان یہ ہے۔ ارب ع د ن ت س ع ہ م اث ی ن یہ ۱۶ حرف ہیں۔ اور اعداد ان کے ۱۲۷۹ ہیں۔ اسی کے ساتھ میزان جلیب کو جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ شامل کر کے عمل کرو اور ہوا کی میزان یہ ہے۔ م ات ی ن ع ش ر ہ اح و ث م ان ی ہ یہ جملہ ۱۹ حرف ہیں۔ میزان جلیب کو اس میں شامل کر کے عمل کرو۔

موذیات کے دور کرنے لئے میزان طرہ استعمال کرو۔ ہوام کا بسط عددی یہ ہے د خ م س ہ س ث ہ اح وارب ع ون) یہ کل ۱۶ حرف ہیں جن کے اعداد ۱۵۱۶ ہیں۔ اور ان کے حاضر کرنے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

دریائی جانوروں کی میزان یہ ہے دارب ع ہ س ث ہ اح ور ش ل ات ون ث م ان ی ہ م اث ی ن) یہ ۲۸ حرف ہیں۔ اور میزان طیور کی طرف خیر یا شر کا اضافہ کر سکتے ہو جن اعداد کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ ان سے ان کے مخارج پیدا کرو۔ مثلاً مخرج عشر کا عشرہ سے اور تسع کا تسعہ سے ہے وغیرہ وغیرہ

عنصر ناری کا معلوم کرنا چاہو۔ جو ۱۱۲۵ ہے۔ اور جب کسی کام کے لئے اس کے ساتھ عمل کرنا ہو۔ تو اس کے مخرج کو میزان عمل پر اضافہ کرو کل اعمال میں یہی قاعدہ تمام اعداد کا ہے اچھی طرح یاد رہے چاروں عنصروں میں سے ہر ایک عنصر کئی درجہ رکھتا ہے۔ اور ہر درجہ کی علیحدہ میزان ہے۔ عنصر نار کا پہلا درجہ مستوقد ہے۔ اس کے بسط کے حروف ۲۸ ہیں۔ اور اعداد ان کے ۲۹۶۹ ہیں۔ دوسرا درجہ نار کا ماکل و تشرب ہے۔ حروف اس کے ۶۶۔ اور اعداد اس کے ۵۲۵ ہیں

عنصر ہوا کی قسمیں عنصر ہوا کی کئی قسمیں ہیں۔ ہوا خشکی تری میں لوگوں کو نفع دیتی ہیں ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۱۳۸ ہیں۔ تیسرا درجہ ہوا کا العشق المحبتہ ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۶۶ ہیں۔ چوتھا درجہ ہوا کا جامع الطیور ہے۔ اور اس کا بسط عددی بھی معلوم حروف اس کے ۴۳۲۶۔ پانچواں درجہ ہوا کا یازر معتدد ہے۔ بسط اس کا ۵۰۰ اور اس کے عدد بھی معلوم ہیں بطریقہ استخراج۔ پانی کے پانچ درجے ہیں۔ پہلا ماء العذب الفرات بسط عددی معلوم کر لو۔ جس کے حروف ۳۷ ہیں۔ تیسرا درجہ ماء الزعاق ہے عدد۔ بسط کر لو۔ اس کے حروف ۱۹۷۲ ہیں۔ چوتھا ماء الوذک ہے۔ جسکا کچھ مزہ نہیں ہوتا۔ بسط عددی معلوم کر لو۔ اس کے حروف ۹۴ ہیں۔ پانچواں درجہ ماء الثقیل علی الانسان ہے

اس کا بسط ۴۹ اور اعداد معلوم ہیں
خاک کے درجے | خاک کے درجے یہ ہیں پہلا درجہ تراب الحب والنوراع اس کے بسط عددی ۴۲۹ ہیں اور اعداد ۱۲۴۳۔ دوسرا درجہ تراب المعادن اس کا بسط ۵۵ اور اعداد ۱۲۱۳ ہیں۔ تیسرا درجہ تراب المستعمل ہے اس کا بسط ۱۸۱ ہے چوتھا درجہ تراب السباخ ہے۔ ایسی زمین جس میں گھاس پیدا نہیں ہوتی اس کا بسط ۱۴۱۹ ہے۔

اس موازین مہمہ کو یاد کر لو اور جب چاہو کہ تمام موجودات میں اپنا تصرف کرو خیر یا شر یا جلب یا طرد یا تسلط حیوان یا ہوا یا بارش کا تو اس نوع کے حروف کو بسط کر کے دیکھو جو طبیعت غالب ہو اسی عنصر کا اس میں اضافہ کرو۔ اگر دن یا رات کو عمل کرنا ہو تو رات یا دن کے بسط کا اس میں اضافہ کرو پھر ساعت کا بسط بھی اس میں ملاؤ۔ جس ساعت میں عمل کرنا چاہو اور ستارہ کی میزان بھی اس میں شامل کرو جب یہ سب موازین جمع ہو جائیں مع نام معمول کے اگر اس کے عدد مزدوج ہیں تو اسماء کو مربع میں لکھو اور اگر مفرد ہیں تو خماسی میں لکھو جیسا تم کو پہلے معلوم ہو چکا ہے۔ مثلاً کسی انسان کے عمل کرنا چاہو اور اس کا نام یعقوب ہو تو اس طرح بسط کرو د ع س ر ہ س ب ع د ن م ا ی ہ س ت ہ ا ش ن ی کل ۲۱ حروف اور اس کے اعداد ۱۸۶۶ ہیں) پھر ان میں ان موازین کو ملاؤ جن کا اسم ذکر کر چکے ہیں جو عنصر غالب ہو گا۔ اسی کے موافق عمل کرو۔ مثلاً اگر خاک غالب ہے تو عمل کو خاک میں یا قبر میں یا مکان کی دہلیز میں دباؤ اگر آگ غالب ہو تو آگ کے قریب دفن کرو یا چراغ میں جلاؤ اگر ہوا غالب ہو تو ہوا میں لٹکاؤ یا پنکھے پر باندھو اور اگر پانی غالب ہو تو پانی میں بہاؤ دفن کرو اور نیک کام کے لئے عمدہ خوشبو روشن کی جائے اور برے کام کے لئے بدبو کی چیزیں جلاؤ اور جب اسماء کی صحت اور سقم معلوم کرنا ہو تو صاحب الیوم کے اسم کی میزان معلوم کرو مثال یہ ہے اتوار کا دن شمس کے لئے ہے۔ اور زمین سے اس کے لئے سونا ہے۔ جب تم نے اس کے حروف کو بسط کیا اور حروف اعداد کو پھیرے پر ساقط کیا اعداد ایام کے مطابق تو ایک بچ رہا تو شمس اتوار کے لئے ہے۔ اگر اسم ذہب کو بسط کیا تو ۸۷ حرف ہوئے ان کو مثل اول کے ساقط کیا تو بھی ایک ہی باقی رہے گا۔ اور جب تم اس اسم کو لو گے جس سے اللہ نے یہ مؤکل پیدا کیا ہے۔ تو یہ عدد بھی ستاروں اور جوہروں کے مطابق ہوگا۔ کل چیزیں اسی طرح میزان میں وزن کی جاتی ہیں جو موافق ہوا وہ صحیح ہے اور جو مخالف ہوا وہ غلط ہے۔ اس کو پھر میزان کی طرف لے جاؤ اور ہر حرف کو اس کی جگہ لوٹا دو اور جو حرف زائد ہو اس کو حذف کر دو اور اسی طرح نقطوں اور سب حروف کو زیر عمل لانا چاہیئے۔

فصل پوشیدہ رازوں کی پہچان اور روشن علم

۸ حروف کے امہات جامع ان کے مراتب اور ایام و ملک و اسماء حسنہ بیان کئے جاتے ہیں۔

امہات حروف ۹ ہیں ہر مرتبہ میں ایک دن اور ایک ستارہ دو اسموں سے متعلق ہے۔ امہات حروف جو دلائل صورت اسماء الٰہی میں ان کی شکل مع اعداد یہ ہے۔ ایقغ ۱۱۱۱ بکر ۲۲۲ جلس ۳۳۳ دمت ۴۴۴ هنث ۵۵۵ وسخ ۶۶۶ زعذ ۷۷۷ خفض ۸۸۸ طصظ ۹۹۹

تم کوئی عمل کرنا چاہو تو مراتب میں سے ایک مرتبہ لے کر اس کے اعداد مجمل و مفصل و مبسوط نکال کر سب حروف کے اعداد اس میں بڑھاؤ اور دونوں اسماء کے عدد بھی بڑھاؤ جب تمام عدد پورے ہو جائیں۔ تو جس دن عمل کرنا ہو اس کے

مطابق ایک نقش تیار کر کے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر زیادتی قمر میں یہ عمل کرو۔ پھر ان حروف نقش دائرہ کے گرد الگ الگ لکھ کر سات دن اس کی ریاضت کرو اور علوی یا سفلی موکلوں کو مسخر کر کے کام لو۔ البقم ۱۱۱۱ اس کا دن اتوار اور کوکب شمس ہے۔ اور نقش مسدس الاسماء حسنی میں سے یہ دو اسم حی قیوم عدد ظاہر اور مفصل اور مبسوط کے بکر ۲۲۲ اس کا دن پیر اور ستارہ اس کا قمر ہے۔ اور نقش مثلث اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم رحمٰن رحیم جلش ۳۳۳ اس کا دن منگل اور ستارہ مریخ ہے اور نقش مسبع اور اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم ہیں ملِکُ قدوس دمت ۴۴۴ اس کا دن بدھ اور ستارہ عطارد اور نقش مربع ہے اور اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم اس سے نسبت رکھتے ہیں کبیرٌ متعال ھنت ۵۵۵ اس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری اور دفق مثمن اور یہ دو اسم ہیں فتاح رَزّاقٌ۔ ذعن ۷۷۷ اس کا دن سنیچر ستارہ زحل نقش مسبع اور یہ دو اسم ہیں قَوِیٌّ قَادِرٌ حفظ ۸۸۸ اس کا دن اتوار ستارہ اس کا جوزا نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں۔

اس کا دن اتوار ستارہ اس کا جوزا نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں قَوِیٌّ قَہَّارٌ کپڑے اور بدن کی پاکیزگی اور اعتکاف لازمی ہے اور ہر مرتبہ کے لئے سات دن ضروری ہیں۔ آغاز ہر ریاضت کا اسی دن سے کرنا چاہیئے جس کی طرف وہ ریاضت منسوب ہو۔ ایام ریاضت میں دن کو روزہ رکھنا رات کو قیام کرنا اور ہم قلب میں نقش ستاروں کے سامنے رکھے۔ اور صبح شام ستارے کے موافق بخور روشن کرنا چاہیئے۔ وفق کے اعداد کے مطابق دونوں اسماء کا ذکر کرنا چاہیئے دن کو چار بار بخور روشن کرے۔ صبح کو زوال کے بعد عصر کے بعد اور نصف شب کو سات دن متواتر اسی طرح عمل کرنا چاہیئے

اعمال ان سب چیزوں کی رعایت پر موقوف ہیں اسماء کو اکب ساعات معاون اور بخور ریاضت پر ثابت قدمی اور نماز روزہ کی پابندی سب سے بڑی شرط ہے ان شرائط میں سے ایک بھی شرط فاسد ہوگی تو عمل بھی فاسد ہوگا۔ اسی لئے میں نے یہ مضمون نہایت وضاحت سے بیان کیا تاکہ کوئی بات پوشیدہ نہ رہے۔

پہلا مرتبہ ابقم ہے اس طرح الف ۱۱۱ یاء ۱۱ اغین ۱۰۶۰۔ اور بسیط اعداد اس طرح سے ہے۔ ا ح د ش ل ا ث د ن ا ل ف ا ع ش ر ہ ا ر ب ع د ن اس کے کل عدد ۱۱۱۱۔ ہیں جب ان کو حروف ثمانیہ سے ملائیں۔ تو سب عدد ۱۲۹۷ ہوگے اسم حی قیوم کے مجملاً ۱۹۷ احرف نکلیں گے۔ اور مفصلاً حا یا قاف یا میم یا واؤ مبسوطاً ہیں۔ م ی ت ی ن ا ح د ع ش ر ہ ا ر ب ع د ن ۱۶ احرف ہیں ان دونوں اسموں کے عدد ۱۵۷ ہوئے ان کے عدد تفصیل ۱۵۱۳ اور ان کا بسط ۶۹۹ م جملۂ اعداد ہر اسم کے یہ ہیں ۵۱۸۸ اور مرتبہ و اسماء سے جو خارج ہے وہ شکل نقش مسدس ابقم یہ ہے۔

۴۳۹	۳۲۹	۳۲۳	۳۲۲	۱۲۹	۴۰۱
۳۳۴	۳۰۲۸	۳۴۲	۳۴۵	۲۳۶	۲۴۱۱
۳۱۵	۳۱۹	۲۲۲	۳۲۰	۲۳۷	۲۴۳
۳۰۲۹	۲۰۱۱	۲۳۸	۳۲۰	۲۴۱	۲۳۷
۴۴۴	۲۴۴	۳۱۷	۳۲۶	۲۱۴	۲۲۱
۳۱۸	۱۴۳	۲۱۳	۱۲۲	۳۳۲	۲۳۵

دوسرا مرتبہ بکر اس کے حروف ۲۲۲ تفصیلی اعداد ۵۰۳ اور مجمل ۳۰۴ اور اعداد حرف ۲۲۲ اور مجموعہ ان کا ۲۹۶ ہے۔ اور جب اٹھائیس حروف کے علاوہ ۵۹۹۵ اس میں اور بڑھائے تو مجموعہ ۸۹۵۵ ہوا جس میں سے یہ دونوں اسم رحمٰن ورحیم ۵۹۹۵ نکلے تفصیل اس کی یہ ہے۔

را ۲۰۱ حا ۹۰ میم ۹۰ نون ۶۰۔ البسط عددی کے ۱۲ ہیں۔ م ا ی ت ی ن ا ح د ث م ا ن ی ن ع س ر ہ ا ر ب ع و ن س ت ح خ م

س دن م ات ی ان ا ح د ث م ان ی ہ اح د ع ش ر ہ اح د ر ب ع د ن کے مجملاً ۵۶ ۱۵ اور مفصلاً ۷ ۲ ۱ اور مبسوطاً ۱ م ۳ عدد ہیں۔ اور مجموعہ مندرجہ اسماء کا ۴ ۱ ۸۶ ہوا یہ مجموعہ صحیح ہے۔ جس میں سے مرتبہ اور اسماء نکلے ۵ ۷ ۱۱ عدد میں سے اکم کردہ بیان تک کہ ثلاثی میں داخل ہو جائے کیونکہ وہ کسر کو برداشت نہیں کر سکتا شکل مثلث یکی کی ہے۔

۵۸۵۹	۵۸۵۳	۵۱۷۷
۵۱۷۸	۵۸۵۶	۵۵۸۹
۵۸۵۵	۵۱۹۵	۵۸۵۴

تیسرا مرتبہ جلش کا ہے۔ مفصلاً اور مجملاً جیم لام شین۔ اور لبسط کے ساتھ اسطرح ث ل ا ث ع ش ر ہ ا ر ب ع د ن ث ل ا ث د ن ا ح د ا ر ب ع د ن ث ل ث م ا ی ہ ع ش ر ہ خ م س د ن،، مفصل اور مجمل ۳ ۳ ۲ ۴ ۸ ۴ اور مبسوط ۳ ۹ ۷ ۵ عدد میں اگر اٹھائیس حروف کے اعداد اس میں شامل کریں تو یہ دونوں اسماء اس میں نکلیں گے ملاث قدس مجملاً ۵ ۱ ۶ ۱ ۴ ۱۱ ور مفصلاً ۲ ۲ میم لام کاف قاف دال واؤ سین اور عدد حرف تفصیل ۲۳ ہیں ان کے مبسوط کا بیان ہو چکا اور عدد حروف لبسط کے ۲ ۹ ہیں مجملاً ۱۲۰ ۱ ور مفصلاً ۱۱۱ اور مبسوط ۳ ۷ ۸ ۸ جملہ ۳ ۴ ۷ ۹ عدد ہوئے اگر اس میں عدد مرتبہ جو اس سے نکلتا ہے اور جو اس کی طرف منسوب ہے۔ اضافہ کیا جائے تو کل ۲۸ ۲ ۲ ۲ ۳ عدد ہوئے جس کا یہ نقش مبلغ بنا شکل جلش اگلے صفحہ پر ہے۔

نقش یہ ہے۔

۴۲۲۷	۱۲۴	۴۲۲۱	۹۲۶	۴۴۴	۲۲۲۱	۴۲۱۱
۴۷۴۳	۴۳۱	۴۷۱	۴۴۵	۲۳۱۳	۳۰۴۸	۴۲۲۵
۴۲۲۹	۴۳۱۲	۲۲۴۴	۲۴۶	۳۵۱	۲۳۴۲	۳۰۱۳
۴۲۱۶	۴۳۵	۲۳۷	۳۴۴	۲۲۵۹	۲۳۴۰	۴۳۵۱
۲۸۴۳	۴۴۸	۴۲۷	۴۴۱	۴۲۵۷	۴۳۵	۴۳۱۹
۴۴۳	۵۸۴۳	۴۳۴۱	۴۳۳۹	۴۳۱۶	۲۲۳۲	۴۳۱۸
۴۳۲۰	۳۱۷	۲۳۴۹	۴۲۳	۴۴۳۰	۵۲۵۹	۳۱۲۲

چوتھا مرتبہ دمت کا ہے۔ جس کے عدد ۴۴۴ بدھ کا دن اور ستارہ عطارد ہے۔ دل میم تا جملہ آٹھ حرف ہیں اس کے اعداد ۵۲۶ ۱ اور لبسط اس طرح ہے۔ ا ر ب ع ہ اح د ث ل ا ث د ن ا ر ب ع د ن ع ش ر ہ ا ب ع د ن ا ر ب ع ا م ا ی ہ جملہ ۴ ۲ ۴ سب مجمل ۵۶ ۱۵ اور مفصل ۶۵ ۲۹ ۱ اور مجموعہ ان کا ۹۵K ۳ ہے۔ جب اٹھائیس حروف کے اعداد شامل کئے تو مجموعہ ۵۹۹۵ ہوا اور سب ۳ ۹ ۹ ہوئے جس سے یہ اسماء نکلے ۳ ۷ مجمل و مفصل کاف باء یا ء راء ما علین الف لام جملہ امداد ان کے ۹۱۱۹ ہوئے ان لبسط اس طرح ہے۔ عِشْرُوْنَ اَحَدٌ ثَمَانُوْنَ اِثْنَيْنِ اَحَدٌ عَشْرَةٌ اَحَدٌ ثَمَانُوْنَ اَحَدٌ اَرْبَعُوْنَ عَشْرَةٌ اَرْبَعُوْنَ اَرْبَعُوْنَ اَرْبَعُمَاۃٍ اَحَدٌ سَبْعُوْنَ عَشْرَۃٌ خَمْسُوْنَ ثَلَاثُوْنَ ثَمَانُوْنَ ثَلَاثُوْنَ اَحَدٌ اَرْبَعُوْنَ۔ کے عدد ۵ ۷ ۷ مفصل ۱۱۱۹ اور مبسوطاً ۳۲۳ ۹ ہیں جو کل ۱۲۱۵ ۱ عدد ہوئے واللہ اعلم بالصواب۔

پانچواں مرتبہ ۵۵۵ ہا ثاء نون مبسوطاً ا ح د خ م د ن ا س ن ث ہ خ م س د ن خ م س ا ی ہ۔ کل جملہ ۷ ۲ ۲ عدد تمام ہوں گے۔ ۳۵۰۲ ۱۰۰ ایرا اوران سے یہ اسماء نکلیں گے فَتَّاحٌ رَزَّاقٌ ۹۹ ۷ مفصلاً ۲ ۱ ۱ ے فا تا الف حا را زا ی الف قاف ث م ان ی ہ اح د ث ل ا ث د ن ث م ا ی ہ جملہ ان کا ۱۴۱ ۹ اور یہ عدد مرتبہ اسماء سے نکلے ۹ ۴ ۷ ۱۱۸ س کا نقش مثمن جس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری ہے۔ اور اس کا مدخل ثمانی ۹ ۹ ۲۲ ہے۔

چھٹا مرتبہ و سخ دن جمعہ ستارہ زہرہ اور اس کا نقش مخمس ہے۔ اس کا لبسط س ث ہ ا ح د س ت ہ س

ت ون ع ش ره خ م س دن س ت م ا ی ۱۵ ا ح درمجمل ۲۶۶ اور مفصل ۲۲۲ اور مبسوط ۱۷۲۷۴ جب ان کو ۱۸ حروف کی طرف مضاف کیا تو مجموعہ ۲۷۲۴ ہوا اور یہ اسماء نکلے گانیؔ عَنِیؔ ۱۷۱۱ اور مفصل کاف الف فاء یا غلین نون یا جملہ تفصیل ۱۷۱ اور اس کا بسط اس طرح۔ ر ع ش اون ا ح دث م ان ون ا ح دع س رون ا ح س ب ع ون ع ش ره خ س ون۔ اور بسط اسماء۔ ۱۸۲۷ اسماء مجملاً اور مفصلاً اور مبسوطاً ۲۶۸ ہوئے ان عددوں سے جو اسماء سے نکلے اور جو مرتبہ سے نکلے سب کو جمع کرو تو سب ۴۳۹۱ ہوئے۔ اس کا نقش مخمس ۴۰۳۷۴ جب تم اس عدد سے پہلا خانہ شروع کرو گے تو شکل نقش تم پر واضح ہو جائے گی۔

ساتواں مرتبہ زحل ہے۔ ہفتہ کا دن ستارہ زحل ہے۔ مجملاً ۷۷ اور مفصلاً زا ی ع ی ن ذال اور اسکا بسط س ب ع ہ اح دع ش ره س ب ع دن ع ش رع خ م س دن س ت ون س ب ع م ا ی ہ ا ح دث ل اث اسکے جملہ ۵۴۰ عزائیل

اسماء شمخیثیہ کی تعریف اور اسمائے ربانی

اسماء شمخیثیہ وہ اسماء ہیں جن کے اسرار کو اللہ تعالیٰ یا علماء صالحین کے سوائے کوئی نہیں جان سکتا یا شمخثا وشمخوثیا اجب یا کسفیائیل ان کے معنی ہیں کہ وہ زندہ اور باقی ہے۔ جس کو نیند اور اونگھ نہیں آتی جس کے لئے آسمان و زمین کی سب چیزیں حاضر ہیں وہ گناہوں کا بخشنے والا ہے۔ رقیائیل مؤکل ہتھیلی پر یہ اسم لکھا ہوا ہے۔ یا همو یا اجب یا نوائیل یعنی میں ہی مارتا اور زندہ کرتا ہوں اور مومنوں پر رحم کرتا ہوں۔

گھبراہٹ اور ہر بیماری سے شفاء جو شخص ان اسماء کو پڑھے تو گھبراہٹ اور ہر بیماری سے شفا حاصل ہو۔ نیز پر یہ اسم دم کر کے مارے تو نشانہ خطا نہ ہو شلبخرثا یا شمرثیا اجب یا مرعیائیل ۔ یعنی میں ہوں جس نے آسمان کو بغیر ستون قائم کیا اس اسم کو اگر سواری پر بیٹھے بیٹھے پڑھے تو سوار کبھی نہ تھکے۔ اور اس کے کل کام اللہ آسان کرے تنگی سے فراخی نصیب ہو اگر اس اسم کی تلاوت سے سب رنج و غم دور ہوں۔ اور یہی وہ اسم ہے۔ جس کی برکت سے حاملان عرش، عرش اٹھائے ہوتے ہیں۔ اسی کی برکت موت آسان ہوتی ہے۔ یا نورشیا اجب یا میکائیل۔ یعنی میں ہی وہ ذات جس سے کوئی بلند نہیں ہے۔ میں موت کے بعد زندہ کروں گا۔ اسم کو جو شخص سختی میں پڑھے تو اللہ اس کو تکلف سے نجات دے یا جمعتی اجب یا سمسائیل یعنی میں وہ ذات ہوں کہ میں ہی زندہ کرتا ہوں۔ اسی کی برکت سے حضرت عیسیٰ مردے زندہ کرتے تھے اجب یا کرمیائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جو بچوں کو ماں کے پیٹ میں پرورش کرتا ہوں۔ اسم اس کی برکت سے اللہ ہر مشکل آسان کرتا ہے۔ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل کام بہ حکم الٰہی آسان ہوں۔ یا سمطیع النور اجب یا ددحمائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جس پر مشرق و مغرب کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

ہر حاجت پوری ہو اور ہر سختی سے نجات اس اسم کو پڑھ کر جو چیز اللہ سے مانگو عنایت ہو گی سعها یفتح عنیخ اجب یا شرطیائیل۔ یعنی میں سب ممالک کا مالک ہوں اور مصائب

سے نجات دینے والا ہوں اس اسم کو جو شخص اپنے کمان پر لکھ کر مارے کبھی اس کی کلائیاں سست نہ پڑیں گی چلہ کرنے ہی تیر پلائے یہ ذاکر دشمنوں پر مسلسل تیر مارتا رہے گا یا طیعوعینخ اجیب یا کوفعائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جو گنہگاروں اور خطاکاروں کی بخشش فرماتا ہے اسی اسم کی برکت سے خدا تعالے نے نوح کو طوفان سے بچایا نجات دی جس آدمی کے پاس یہ اسماء لکھے ہوں وہ کبھی غرق نہ ہوگا۔ یا سرمتکفال اجیب یا اطفیائیل۔
یعنی میں اسرار کا نہ اقف کار ہوں اور ان کو اسی پر کھولتا ہوں جس کو اپنی مخلوق سے بہتر بناتا ہوں جس کے پاس یہ اسماء ہوں وہ ہر ایک مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسماء آگ کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔ جو شخص ان کو پڑھ کر نہایت غضب ناک کی پشت پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

حاضری مطلوب حسب ذیل حروف کسی شخص کے پیر کے نیچے کی مٹی پر لکھے اور اس کا حاضر ہونا مطلوب ہو تو وہ فوراً حاضر ہوگا۔ یا باقی یا ودود او د نا ی اصبا وت ال شد ای اجیب یا طیائیل یعنی میں اللہ ہوں۔ بیمار کو شفا دیتا ہوں اسی دعا سے حضرت کو شفا ہوئی۔ جو بیمار ان کے ساتھ دعا کرے گا شفا پائے گا۔ یا مثیلع یعنی میں قوت دینے والا ہوں جو شخص اس اسم پر مداومت کرے گا اس کو ایسی قوت دے گا جس سے وہ جنگ میں دشمنوں کو زیر کر دے گا۔ یَا غِیَاثَ مَنْ لَاغِیَاثَ لَہٗ اَلْ شُدَّا یٰ یَامَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ یَا بَادِیٌ یَا وَاحِدٌ یَا صَمَدٌ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ۔
یعنی میں خدا ہوں خوف والوں کو امن دیتا ہوں یہی اسم ہے جس کی برکت سے ابراہیم پر اللہ تعالے نے آگ ٹھنڈی کر کے ان کو سلامتی دی تھی۔ جو شخص اس کو پڑھ کر بخار والے پر دم کرے گا۔ بخار اس کا دور ہو جائے گا۔

بارہ مؤکلوں کے نام بارہ موکلات کے نام یہ ہیں۔ اور ہر مؤکل کا ایک اسم ہے۔ اجیب یا کرطیائیل دیا عسعو یائیل دیا عصفر یا عیل یا درجیا ئیل دیا دمیائیل وقسعیائیل دیا طحطائیل ومعدیائیل اور یہ اسما سربراہ کے سامنے جا کر پڑھتے ہیں تاکہ اس شر سے محفوظ رہے۔ جب خشکی یا دریا کے سفر کا ارادہ ہو اور چوروں ڈاکوؤں اور دشمنوں کا خوف ہو تو یہ پڑھے محفوظ ہوگا۔ یا طرھیائیل دیا طحطائیل دیا معدیائیل دیا عزرائیل دیا مغفویائیل یہ اسماء کسی سربراہ کے سامنے جا کر پڑھو ان ہی اسماء کی برکت سے حضرت آدم کی توبہ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی جو گنہگار ان کو پڑھ کر توبہ کرے قبول ہوگی۔ اگر اسمائے ذیل کو تخم ریحان کے پتہ پر لکھ کر جس سے محبت چاہو۔ اس کو سنگھاؤ تو وہ محبت کرنے لگے گا یا مثیعت اجیب یا ھرقیائیل معنی یہ ہیں میں وہ ذات ہوں جو بندوں پر رحمت کشادہ کرتا ہوں یہ اسم جبرائیل کے پر کے اوپر لکھا ہے۔ جس کی برکت سے وہ مشرق و مغرب تک طرفۃ العین میں آتے چلے جاتے ہیں

مرگی والے کی دعا اگر مرگی والے پر اسم مندرجہ ذیل دم کریں تو وہ ہوش میں آجائے یا ملوہو طیھو ج اجیب یا دوقیائیل یعنی میں اللہ ہوں اور ہر چیز کے باطن میں موجود ہوں۔ یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے جو شخص اس کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب سختیاں اس سے دور ہوں زمین اس کے پیروں میں سمٹ جائے یعنی تھوڑے عرصہ میں بہت مسافت طے کر سکے گا اگر اس کا چلہ کرے کے موکل کو جو حکم کرے تو فوراً بجالائے اور تمام دنیا کی چیزیں اس کے سامنے پیش کرے جب خواب میں کوئی بات معلوم کرنا ہو تو اس اسم کو ہاتھ انگوٹھے پر لکھ کر پیچے

رکھ کر سو رہو اور سوتے وقت یہ الفاظ کہو اَجِبْ یَا خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ وَ اَخْبِرْنِیْ عَنْ کَذَا ـــ پھر اسم کو اتنا پڑھو کہ نیند آ جائے تو خواب میں موکل آ کر بتائے گا کہ فلاں بات اس طرح ہے۔ اگر پہلی رات میں کچھ معلوم نہ ہو تو دوسری یا تیسری میں ضرور معلوم ہو جائے گا۔

بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ انہوں نے ۲۰ برس تک اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی آخر جب اللہ تعالیٰ کو ان کی خلوص نیت معلوم ہو گئی تو ان کی ضرورت پوری کر دی یَا عَیْنَغُ اَجِبْ سمسائیل۔ یعنی میں وہ پاک ذات ہوں کہ میں غیب کو دیکھتا ہوں جو شخص اس اسم کو پڑھ کر اپنی کھیتی پر دم کرے تو خراب نہ ہو اس اسم کے باعث انسان ڈوبنے سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ اسم کسفیائیل موکل کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے یا ملیطا یا طردیائیل اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کو ان کا ملک اور انگوٹھی واپس دی یا سمسونی یا قملا اجب یا طوطیائیل یعنی میں ہی پرانی ہڈیوں کو زندہ کروں گا یہ اسماء اندھے کو بینا کرتے ہیں اگر یہ حروف حد ابجد اکر کے ریاحی یا داڑھ کے درد پر باندھے فوراً آرام ہو اور تکلیف والا اگر روٹی کے نوالہ پر لکھ کر نگل لے تو دکھ سے اس کو سکون ہو یہ اسماء اسماء انگوٹھی پر کندہ کر کے اس سے گیلی مٹی پر نقش اتار کر کھیتی میں دفن کریں تو اس کھیتی کو ٹڈی یا کیڑا نہ کھائے گا۔ یا سطیح یا طیائیل یا صغیر اجب یا علھیائیل یا ھو من لا یعلم ما ھو الا ھو ـــ یہ اسم اول کی تشریح ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ میں اللہ ہوں تنہا قہر والا ہوں اسم کی برکت سے اللہ نے مومنوں کی کافروں اور منافقوں کے مقابلہ میں مدد فرمائی تھی۔ یا سمعیثا یا نوریائیل یا علمیثا ـــ یعنی میں سننے والا اور جاننے والا ہوں اور سورج کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جاتا ہوں جو شخص مذکورہ اسم پڑھ کر ایک مٹھی خاک پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینکے اور ۳ مرتبہ شاھت الوجوہ کہے تو دشمن منتشر جلسہ ہوں گے۔ یَا مَنْ یَغْنِیْ الْاَکْوَانِ وَالْمَلَکُوْتَ وَیَبْقٰی هُوَ یَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ۔

جو شخص یہ دعا پڑھے تو ہر شدت سے نجات پائے یا سیطیغ یا لکموشیا اجب یا صرفیائیل۔ یعنی میں ہر سختی دور کرنے والا اور صحیفوں اور اسرار کا نازل کرنے والا ہوں انبیاءؑ اور صالحین کے دل نیک کرنے والا ہوں جو شخص اس کو پڑھے گا تو اللہ اس کو ایسا حافظہ عنایت کرے گا کہ جو کچھ سنے گا اس کو سب یاد رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مقبول عوام ہو اور ایک روایت میں یہ دیکھا ہے یا صالح ھیاد حیو اجب یا خفیائیل یعنی میں اللہ تعالیٰ رب العالمین بادشاہ جبار بزرگ ہوں اسی اسم سے اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور عرش و کرسی پیدا کئے جس کے پاس یہ اسماء ہوں وہ جن و انس اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا یا شمخیثا یا رب بینج حنبثا یعنی میں وہ ذات ہوں کہ جس کو حکم کروں ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے جس شخص کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا اور ہر برائی سے اللہ اس کو چھٹکارہ دے گا اگر ان اسماء کو پانی پر دم کر کے خوف زدہ کو پلاؤ تو اس کا خوف جاتا رہے۔

یا ھسطلو یا بارود یا طلمیا شرما یعنی میں زبردست ہوں بندوں پر اور ان کے اعمال پر اور ان کو میں خود جزا دینے والا ہوں یہ اسماء ایک پتھر پر لوہے کی قلم سے کندہ کر کے بھٹی میں گرم کر کے ایک کتے کو مارو پھر یہ پتھر ان لوگوں کے درمیان پھینک دو جو فسق و فجور کرنے اکٹھے ہوتے ہوں تو اس پتھر کی تاثیر سے وہ سب خائف منتشر ہو جائیں گے

اور پتھر پھینکتے وقت یہ آیت پڑھو! وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَشْعَلَهَا بَیْنَهُمُ الشَّیْطَانُ یَوْمَئِذٍ یَتَفَرَّقُوْنَ۔

لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہو جانا یَا تَرْشِیَا شَرَابًا بِهَرِیَا یعنی میں وہ ذات ہوں جو مظلوم کو ظالم کی آنکھوں سے پوشیدہ کرتا ہوں جو شخص اس اسم کو ہبت پر لکھ کر اس پر بیٹھ جائے اور یہ آیت پڑھے وجعلنا من بین ایدیهم سدا سے فهم لا یبصرون تک پھر شاهت الوجوہ کہے پھر کہے اے موکلو مجھ پر ان کی آنکھوں اور بیناہوں کو اور پھینک دو ان کو اندھیروں کے دریا میں یہاں تک کہ مجھے نہ دیکھنے پائیں صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ پھر خاموش رہے۔ اور کسی سے بات نہ کرے تو دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا خَفِیَّ بِاللُّطْفِ الْخَفِیِّ فَاِنَّ مَنْ اَخْفَیْتَهُ یَخْفِیْ لطفك فقد خفی اس کے بعد جہاں جائے گا سب سے پوشیدہ رہے گا مگر جب بھی کسی سے بات کرے گا فوراً ظاہر ہو جائے گا اور اس اسم کی تاثیر جاتی رہے گی یا شمخا ذیا لها تلو حایم لت یعنی میں وہ ذات ہوں جس کی ہر ذرہ چیز اطاعت کرتی ہے۔ جو آسمان و زمین میں ہے۔ ان اسماء کی اطاعت موکلات کرتے ہیں الوهیجا ویا سخا خالدین ویا دطیشا سلیطا لموشا۔ یعنی میں وہ ذات ہوں جو بندوں کی امداد کرتا اور ان پر رحم کرتا ہوں جب وہ سختی میں ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا اسماء جو کوئی آئینہ پر لکھے اور اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے تو موکل اسے خواب میں مطلوبہ خبر بتا دیں گا یسمعة لورنا ایہ ویہ۔ یعنی میں وہ ذات ہوں جو اپنی وحدت میں منفرد ہوں ہر چیز میں ہمیشہ رہنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہوں یہ اسماء جو پڑھے گا اس کی حاجت جلد پوری ہوگی اور اس کے سارے کام آسان ہوں گے اگر اسم اوّل کو اس میں شامل کرکے نقش کرکے اور پہنے تو قبول عظیم حاصل ہو اور ہر شخص اس کی حاجت پوری کرے۔

قاعدہ تصریف اسماء تصریف اور اسماء کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ تین دن روزہ رکھے اور ظاہری و باطنی طور سے پاک رہے۔ اگر کسی دشمن کو ہلاک کرنا ہو تو ترنج کے پتے پر اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اسی کے مکان میں دفن کر دو اور کسی مرض یا بیماری میں اس کو مبتلا کرنا ہو تو وہ بھی لکھ دو جیسا چاہو گے ویسا ہی ہوگا یہ عمل پیر کے دن چاشت کے وقت کرنا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے میعہ سائلہ صندل اور جس بیماری کا نام لے جیسے نکسیر کا جاری ہونا یا پیٹ پھولنا یا درد سر وغیرہ مگر اللہ سے خوف کرکے سات دن سے زیادہ تحریر کو زمین میں نہ رکھے ورنہ وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور کسی حاجت کے لئے جائے گا تو یہ اسم چاندی کی تختی پر زہرہ کی ساعت میں کندہ کرکے جو اپنے پاس رکھے گا۔ اور کسی حاجت کے لئے جائے گا تو وہ حاجت پوری ہوگی اس اسم کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر نسر جانور کے بازو کے اندر باندھ دے اور موکلوں کو کسی مقام پر پہنچانے کا حکم کرے تو موکل اسی جگہ پہنچا دیں گے۔

عوام میں قبولیت اور ہر حاجت پوری اگر لوگوں میں قبولیت چاہو اور مرتبہ کے خواہشمند ہو تو ایک پاک برتن میں یہ اسم لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر ایک شیشی میں بھر لو

پھر جب کسی جگہ جاؤ تو اس منہ پہل لو جس حاجت کے لئے جاؤ گے وہ پوری ہوگی اور جو تم کو دیکھے محبت کرے گا۔ جو شخص لومڑی کی کھال پر اس اسم کو لکھ کر پاس رکھے۔ اور دشمنوں میں جائے تو جب تک وہ خاموش رہے گا کوئی اس کو دیکھ نہ سکے گا۔

جنات کی تسخیر اگر جنات کو دیکھنا اور ان سے ملاقات کرنا ہو اور یہ بھی چاہو کہ جنات تمہاری اطاعت کریں تو یہ اسماء بوک بکرے کی کھال پر لکھ کر ٹھیکرے یا مٹی کی تشتری میں جلاؤ اور اس کی راکھ کو آنکھ میں لگاؤ تو جن نظر آئیں اور ان کی بات سنائی دے گی اور اگر ان سے کچھ دریافت کرنا ہو تو اسماء کو اول سے آخر تک پڑھ کر یہ کہو اے جنات بحق ان اسماء کے میری اطاعت کرو اور جو تم سے سوال کروں اس کا جواب دو اسی وقت جنات کے علماء تمہارے سامنے حاضر ہوں گے اور وہ ہر سوال کا جواب دیں گے۔ اگر کوئی ضرورت پیش آئے تو کسی عمدہ اور صاف مکان میں بیٹھ کر تین دن ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ اسماء کو پڑھو ہر آہم کا نوکل بہت سے جنات کو لے کر تمہاری خدمت میں آئے گا۔ اس وقت چاہیئے کہ اللہ کے سامنے سجدہ شکر کرکے جو چاہو ان سے طلب کرو اور سجدہ میں تین بار یہ الفاظ کہو یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ پھر سر اٹھا کر کہو۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

اسماء یہ ہیں :- اَجِبْ یَا کَنْفِیَائِیْلُ یَارُوقِیَائِیْلُ وَمَرْقِیَائِیْلُ وَیَامُبدغَائِیْلُ وَیَا مِیکَائِیْلُ وَیَا مِنْهَائِیْلُ وَیَا دُدْیَائِیْلُ دَبَادَهْرَائِیْلُ میامَطْرَبَائِیْلُ وَیَا سَرْقِیَائِیْلُ وَیَا اَلِیَئِیْلُ وَیَا طُورطَیَائِیْلُ وَیَا هقیائیل وَیَا قُرْطِیَائِیْلُ وَیَا عَقْرِیَائِیْلُ وَیَا دَهْیَائِیْلُ وَیَا قَلْدَائِیْلُ وَیَا دردیائیل وَیَامَرْقَدْیَائِیْلُ وَیَا دَقْیَائِیْلُ وَیَا هَزْقِیَائِیْلُ وَیَا جِبْرَائِیْلُ وَیَا سَمْسَائِیْلُ وَسَعْیَائِیْلُ ـ

ان میں سے اکثر اسماء سریانی زبان کے ہیں

اسمائے شمخوثیہ ان اسماء شمخوثیہ کو اسماء خلوت شمخوثیہ بھی کہتے ہیں جو یہ ہیں:- یا سمعیثا یا تمثیثا شمرخوثیا ویا مدھودیا سیلنجوشا رویا شمرسیا ویا رموطیف ونادست ویا حجلطف ویا سبطح النور نا قطع فا قطع مھیا یفتح یا طفعی عینج وبا س ھیکفیال یا ہاقی یا اللہ یا ادرنای یا احباوث یا ال شدای یا طھوخ یا مھلیج بالتری المتین یا غیاث من لا غیاث لہ یا دائم الابد یا طھویۃ یا غلیظط بتا یا عطریب مطینا نا طلوع من قبلا مرقود ا ادھورا یا سلطیخ یا طھرطشا مفریا ھریہ ولاء ویا شعتیا وصلی اللہ علی سید نا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم۔

فصل ۳۳ دائرۃ الاحاطہ کے رازوں کی تشریح یعنی شرح اسرار اعظم

ان اسماء کی تاصیلات اور تفریعات جو آئندہ دو صفحات کے بعد ایک دائرہ کی شکل میں ظاہر ہیں ہم تفصیل سے بیان کریں گے یہ دائرہ محفوظ دائرۃ الوجود ہے اور تمام موجودات کے اسرار اس دائرہ میں ہیں۔ یہ کل انواع علویات کا جامع ہے۔ ذوق سلیم والے پر اس کا اثر پوشیدہ نہیں رہتا۔ صاحب علم فند بیر خوب جانتا ہے کہ احاطہ الف اس کی متمکن تثبیث ہے۔ جو قرآن کریم میں موجود ہے اور تمام انواع حقائق اس میں جمع ہیں اور نور اسرار تعریفات کی عقلمندوں کے لئے یہ ایک نفیس بریہ ہے۔ اور تعریفات کی حد تک انواع معلومات کی تعریف ہے دراصل معلومات کی تین چیزیں ہیں واجب ممکن ممتنع اسی طرح انواع وجود تین ہیں جمع۔ امر خلق اور انواع الغیات بھی تین ہیں۔ ذات۔

صفاتؐ۔ افعالؐ۔ نیز انواع صفات تین ہیں۔ جلالؐ جمالؐ اور کمالؐ۔ اور اقسام انابات بھی تین ہیں (انابۃ الخفض انابۃ الرفع انابۃ الاستواء ــــــــــ اقسام دیمومیہ بھی تین ہیں۔ ازلؐ۔ ابدؐ۔ آنؐ اور انواع عالم بھی تین جبروتؐ ملکوتؐ۔ ملکؐ اور انواع زمان بھی تین۔ ماضیؐ مستقبلؐ۔ حالؐ اور انواع نشات بھی تین ہیں۔ دنیا۔ برزخ۔ آخرتؐ۔ اور انواع معاد بھی تین ہیں۔ جنتؐ۔ دوزخ۔ اعرافؐ اور عالم کے انواع کے حقائق بھی تین ہیں۔ روح قلب۔ جسم اور اقسام صور انسانیہ بھی تین ہیں نطفہ۔ علقہ۔ مضغہ۔ واضح باد الف کی اقسام جو مطلقاً اصول حرف کے ساتھ آتی ہے۔ تین ہیں الف میل ایمن۔ الف استواء الف الیسر اور اقسام نقاط بھی تین ہیں۔ نقطہ اصل نقطہ فصل۔ نقطہ وصل وغایتہ اور اقسام حرکات یہ ہیں۔ زیر۔ زبر۔ پیش سکون۔ اور حروف منقولہ الغایات کی اقسام میمات۔ لامیات ہیں اور انواع جوامع الکلم کی نور مرقوم مسطور ہے۔ انواع شریعت ایمان واحسان ہیں۔ اشخاص اصلیہ ورابطہ زمانہ کے دور کے لحاظ سے یہ ہیں۔ آدم۔ ابراہیم۔ اسماعیل۔ عیسیٰ اور اشخاص اصلیہ ورابطہ اولیہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد موسوم یل چار دں قطب ہیں جنکی ہر اقلیم میں حکومت ہے اور الف کی روحانیت ان کی مدد کرتی ہے ــــ اور کوئی کام بھی بغیر اس کے نہیں کیا جا سکتا اس لئے کہ الف ہی احاطۃ الکتاب اور تمام جوامع کا جامع ہے مظہر ملک ظہور حق اور وجود عالم یہ حقیقت اشارہ انوار اور الف کا ظہور حرف لام میں ہے۔ جو ایک خاص لوح میں نقش کیا گیا ہے۔ اور کتاب قدیم کے راز میں اس آیت کے اندر ظاہر ہوا ہے۔

دراصل الف احاطہ کونیہ کی حیثیت حقائق ہے کیونکہ الف ہی حقیقت الحقائق اور تلب کون اور مدار ظہور حق اور وجود عالم ہے۔ اسی باعث کتاب مقدس ان پر نازل ہوئی اور یہی دائرہ دار مدار عالم ہے جس کے کسر وبسط کی تفصیل آگے ہے جو ہماری کتاب لطائف الاشارات اور کتاب الدنائر میں بھی مذکور ہے۔ یہاں یہ دائرہ ہم نے اس لئے لکھا ہے کہ تم اس کے فرز شرف سے فیض پاکر اصول تنولیجات سے واقف ہو جاؤ اس کی تشریح کی یہ کتاب متحمل نہیں ہے۔ اس لئے اجمالاً اس کا دائرہ بیان کیا ہے اور یہ وہ دائرہ ہے۔ جس کی علو وشان سے تمام علماء کاملین واقفیت رکھتے ہیں۔

بیت المقدس کی زیارت کے سفر میں مجھے خیال آیا کہ شام اور حلب کے بزرگوں کی زیارت کرتا چلوں ابھی میں راستہ ہی میں تھا کہ ایک ابدال سامنے آئے اور سلام کے بعد فرمایا اے احمد میں تمہیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں۔ جس سے عظیم فائدہ ہوگا میں نے عرض کیا حضرت وہ کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا میں ایک دن خلوت میں مراقبہ وظائف میں مشغول تھا کہ اچانک ایک لوح میرے سامنے آگئی جس پر چند خطوط اور دائرے اور حروف واسماء تحریر تھے اور ایک موکل بھی میرے پاس آیا جس نے وہ لوح مجھے دی مگر مجھے یہ معلوم نہ ہوا کہ اس کے کیا فوائد ہیں۔ اور یہ کس کام کی ہے جس کے سبب سے مجھے اضطراب پڑھا پھر اسی حالت میں مجھے نیند آگئی اور خواب میں حضرت علیؓ کی زیارت ہوئی آپ کھڑے ہیں اور آپ نے سلام میں پہلی کی میں نے جواب دیا آپ نے فرمایا۔ وہ لوح کہاں ہے میں نے عرض کیا یہ ہے آپ نے مجھ سے لے کر بوسہ دیا اور فرمایا تمکو علم ہونا چاہیئے کہ اس میں حقیقت اور

معرفت کے راز ہیں۔ اور مجدد علم جفر جو میں نے مرتب کیا وہ تمام اس میں موجود ہے۔ اس لوح کا نام میں نے قضا و قدر رکھا ہے۔ اس میں الف کے اسرار اور اسم اعظم کا مبداء ہے۔ نیز دورہ اقطاب و خلفاء تمام اس میں ہے۔ پھر حضرت علیؓ نے وہ دائرہ مجھے عنایت فرما کر اپنا ہاتھ اسم ذات پر رکھ کر فرمایا کہ یہ اسم اعظم کا مبداء ہے۔ پھر یہ کہہ کر واپس ہو گئے۔ اے احمد میں یہ لوح تمہارے لئے لایا ہوں جسے میں نے قبول کیا کتاب کے آغاز میں بھی اس کے فوائد اجمالاً ذکر کئے ہیں اور یہاں تفصیلاً بیان کرتا ہوں کہ اس دائرے میں بڑے بڑے اسرار اور انوار پوشیدہ ہیں۔ اور یہ میں نے خاص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے ظاہر کئے ہیں یعنی میں نے حضورؐ کو خواب میں حضرت علیؓ کو اس دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تو حضور نے فرمایا میں نے اسی طرح اس کو لوح محفوظ میں دیکھا اور جبرائیلؑ نے بھی اس صورت سے مجھے دکھایا تھا اس وقت میں نے کہا حضور مجھے اجازت ہو میں اس کی تشریح ظاہر کردوں۔ ارشاد ہوا کچھ حرج نہیں پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا اور اس دائرہ میں غور شروع کیا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تمام اسرار پر حاوی ہے جس کے حروف شفع اور وتر ہیں۔ اور اسماء متفرق اور جمع ہیں میں نے حرف الف کا ذکر کیا ہے۔ جو تمام و کمال متذکرہ بالا معنوں سے تشریح ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے ہدایت الہام کرے اور ثواب عظیم مرحمت فرمائے بلاشک وہ بزرگ و بخشش والا ہے اور دعا کرتا ہوں کہ ہر طالب کو اپنے احسان و کرم سے فائدہ دے آمین۔

عظیم النفع دائرہ معلومات

اس دائرہ میں دنیا کے تمام تغیرات اور حوادث اور سلطنتوں کا حال ہے تمام جنگیں جو بادشاہوں میں ہوں گی اور سب سربراہان مملکت کے نام اس سے نکل سکتے ہیں مگر یہ وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو فوائد بسط و تکسیر سے واقف ہوا اور ہر اصل کو اصول کے تحت ضرب دینا جانتا ہو جب تم کسی حرف کے اعداد کو بسط کرو اور تحقیق کر لو کہ حرف کس مرتبہ کا ہے۔ اور کونسی دولت سے متعلق ہے۔ تو اس وقت تم کو معلوم ہو جائے گا کہ اس وقت دولت کے ساتھ کیا حوادث پیش آئیں گے نیز اس دائرہ میں وہ تمام باتیں ہیں۔ جو جفر مفتاح الغیب میں لکھی ہوئی ہیں اور ہم نے اس دائرہ کو علم جفر کا مصدر پایا ہے چنانچہ اس جفر میں ۲۶ مصراع ہیں جس میں سے ہر ایک کی ۸ ابجد ولیں ہیں اور ہر جدول میں ۸ × ۶ خانہ طول و عرض میں ہیں۔ اور تمام حروف مقطعہ ہیں۔ اس دائرہ کے خواص بہت عظیم ہیں جو شخص لکھ کر اسے اپنے پاس رکھے

شکل دائرہ معلومات :-

المر المص کهیعص طه یٰس حمعسق حم ق ص

الذین کذبوا بالکتاب وبما ارسلنا به رسلنا فسوف یعلمون

رکھے تو ہیبت و قبولیت نصیب ہو اگر چاندی کی تختی پر سونے کے پانی سے لکھے اور پاس رکھے تو تمام دنیا میں قبول عظیم حاصل ہو اگر فوج کے جھنڈے پر لکھ کر لگائے تو کبھی وہ فوج ناکام واپس نہ ہو اور

اگر ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر موذی سے محفوظ رہے۔

حرف الف مظہر حکم الٰہی حرف الف دراصل مظہر امر ہے۔ جو تاثیر میں منفرد ہے۔ اس کے اسمائے صفات میں اسم قیوم ہے اور اس کے اسمائے فعال میں اسم فعال اور اسم مبدئ ہے۔ اس کے حروف میں سے ہمزہ اور لام اور فا ہے۔ اور حروف بسائط میں الف اور میم ہے اور مراتب میں سے چار کا مرتبہ اس کے لئے ہے اور اسی کے ساتھ عالم علوی و سفلی قائم ہیں اور حلق سے نیچے کے مرکز بھی اسی میں داخل ہے۔

برائے حب جو شخص اس آیت یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ الآیۃ - کے ساتھ حرف الف کو اعداد کے موافق لکھے اور جس شخص سے محبت کا ارادہ ہو اس کا نام بھی نیک طالع میں لکھا کر عود جاری کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص اس پر مہربان ہوگا۔ اگر حرف الف کو ایک ہزار مرتبہ مشک و زعفران سے پہلی منزل قمر میں لکھ کر کند ذہن کے سینہ پر رکھے تو حافظہ قوی ہو حرف الف کا ایک مربع بھی ہے۔ اس کو اگر شرف شمس میں سونے کی تختی پر نقش کرے مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قوت و غلبہ ملے اگر چاندی انگوٹھی کی پر نقش کر کے سورہ یٰس اس پر دم کر کے پہنے تو عظیم رعب حاصل ہو اور سب لوگوں کی زبان اس کی برائی سے رک جائے اگر ہرن کی کھال پر نقش کرے اور اس کے اطراف حرف الف لکھے اور اسم ذات کے ساتھ اسم رزاق ملا کر پڑھے تو اللہ تعالیٰ بے گمان رزق دے۔ اگر سفید کاغذ پر لکھ کر کسی دوکان یا مکان پر لگائے تو اس میں خیر و برکت حد سے زیادہ ہو جو اس مربع کو لکھ کر اس کے اطراف یہ آیت یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ لو انفقت مَا فِی الْاَرْضِ آخر تک جمعرات کے دن لکھ کر اور گھول کر جس عورت اور اس کے خاوند کو پلائے تو خاوند اس سے راضی ہوگا۔ ایسے ہی دو عداوت رکھنے والوں کی باہمی عداوت دور ہو جائے گی۔

نقش شکل الف یہ ہے۔

۴۱	۱	۴۷	۱۰
۱۱	۷۹	۳	۱۹
۳	۳۲	۸	۸۸
۷۷	۹	۳۱	۴

احاطہ الف ۱۱۱ ہیں۔ جس کا اسم ناطق ننلو کافی ہے۔ اور یہ حرف اسم عظم کی کنجی ہے۔ اس دائرہ میں جو اول چیز لکھی گئی ہے۔ وہ الم ہے۔ اس کی شرح یہ ہے۔ الف لام اور میم اور یہ حروف فردانیہ احدیہ ہیں اور اول حرف ان کا اسم اعظم ہے۔ اور یہی منشاء ہے۔ اسم مقدس کا جو فرد واحد ہے۔ الم کے ہجائیں حروف سے مرکب ہیں۔ جو اس کا مادہ ہے۔ اور اس کی اصل الف لام اور فا ہے۔ اور یہ بھی فرد اور اس کے مواد اور اصول کا مجموعہ ۹ ہے اور یہ بھی اکائی اور فرد ہے۔

ان اصولی تو حرفوں میں نظر کر کے حرف مکررہ کو ملا کے دیکھو تو پانچ حرف رہ جائیں گے۔ یعنی الف فا میم یا اور بھی نزدیں اور ان پانچ کا اس علم میں کنایہ ہے۔ اور یہ بھی فرد ہے خیال کرو کہ فردانیت ان مبادی سے کس طرح لازم و ملزوم ہے جب اس کو اصول مبادی میں جمع کیا تو اس سے ایک الف اور لام اور ایک ہا پیدا ہوئی اور یہی اسم اللہ ہے۔ یعنی یہ اس بات کو بیان ہے۔ کہ الف لام میم ایک اسم ہے۔ اور ہم نے کہا ہے۔ کہ یہ عدد اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے۔ جو ۹۹ ہیں اور مشتمل اس میں اسم اعظم ہے۔

حروف مبادی ا، ل، م | اسم اعظم کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم حروف مبادی سے گنو گے تو ۹۱ ہوں گے۔ اور

یہی سرِ ثانی ہے۔ جب تم کو سرِ اوّل اور ثانی معلوم ہو گیا۔ تو یہ بھی روشن ہو گیا کہ ال م اور الف مقدس میں کس قدر اتصال ہے اور اسی امر سے ابتداء اور خبر اور موضوع و محمول اور مقدم و مؤخر و تالی میں تمیز ہوتی ہے۔ جیسے ہم نے اعداد اسمائے حسنیٰ کے خروج حروف میں بیان کیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ جس کے لئے اسم مقدس نے اس عدد پر دلالت کی ہے یعنی حروف اسم مقدس اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں جب ان کو حروف مبادی یعنی ا ل م میں ضرب دی تو ۱۹۸ ہو گئے پھر ان کو دو حصہ کیا تو ۹۹ ہوئے اور یہی عدد اسمائے حسنیٰ ہیں۔ جو باطن مبادی یعنی ال م میں پوشیدہ تھے۔ اور سرِ الف کا اسم مقدس بیان کیا گیا

اسم اللہ کے اسرار و تفصیل

اسم مقدس اللہ کے ۴ حرف ہیں۔ جب حرف مکرر کو کم کیا تو تین رہے یعنی ا ل ہ اور یہی اصول ہیں۔ اگر ان میں اسم مقدس کو ضرب دو تو تکسیر سے خارج بقاعدہ کسر و بسط کے ۱۹۸ ہوئے اسم مقدس دو ہیں۔ ایک ال دوسری لاہ۔ جب عدد مذکور کے دو حصے کئے۔ تو ایک حصہ ان دونوں قسموں کے ساتھ شامل ہوا اور دونوں قسم اسمائے حسنیٰ کے عدد سے مخصوص ہوئے ہیں یعنی ۹۹ کے ساتھ ایک دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ جب تم اسم مقدس کے دونوں حصوں کو جمع کر کے چاروں حروف پر تقسیم کرو اور خارج قسمت کو اس کے اعداد میں ضرب کرو تو اسمائے حسنیٰ کے اعداد ظاہر ہوں گے۔ ایک اور ترکیب یہ ہے کہ جب رموز اور ان مبادی کو جو دائرہ کے اوپر ہیں اور چاروں حروف اسماء اور ان دونوں اسموں کے جو دائرہ کے باہر آمنے سامنے ہیں۔ جمع کرو تو مجموعہ اسماء وہی ہو گا جو حروف دائرہ سے جمع کیا گیا ہے۔ یہ اسم مقدس تین سبب سے دیگر اسماء پر مقدم ہے ایک یہ کہ اس میں ایجاد اور ابداع کے معنی ہیں جب کہ اسمائے حسنیٰ میں سے اس اسم کے ہم معنی یہ اسماء ہیں۔ لا الہ الا ہو الخالق والباری والمصور والمعید وغیرہ۔ دوسری وجہ یہ کہ اس میں عظمت قہر و غلبہ و عشرت و ملک و احدانیت خوف دھمکانے اور ڈرانے کے معنی ہیں اور اسمائے حسنیٰ میں یہ اسماء ان معنوں کے مطابق ہیں الملک الواحد والصمد والقاهر والمنتقم والجبار وغیرہ تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ اسم لطف و رحمت درگذر ترغیب امید طمع اور امان کے معنی رکھتا اور اسماء الٰہی میں سے یہ اسماء اس معنی کے مطابق ہیں۔ اَلرَّحْمٰنُ وَالسَّلَامُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُهَيْمِنُ وَالْوَهَّابُ وَالْبَاسِطُ وَالْحَلِيْمُ اور اس اسم مقدس کی چار قسمیں ہیں۔ اس لئے کہ اس اسم میں چار حروف ہیں اور ان کا مجموعہ حروف بھی چار قسموں پر منقسم ہے۔ اسمائے ذات۔ اسمائے صفات۔ اسمائے اخلاق اور اسمائے افعال اور کل احوال عالم کی تین اقسام ہیں۔ اول وسط اور آخر حالت اولیٰ ہی حالت ایجاد پیدائش اور عدم سے وجود میں جمع کرنا ہے۔ اور یہ آیت اس سے متعلق ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اور یہ اسماء اس کے اندر ہیں۔ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ وَالْمُصَوِّرُ وَالْبَدِيْعُ وَالْفَتَّاحُ وَالْمُبْدِئُ وَالْمُقْسِطُ وَالْبَاعِثُ وَمَالِكُ الْمُلْكِ دوسری حالت دنیا میں مقام کا حال ایام اور زندگی کا طے کرنا انسانی تقویٰ کی تبدیلی، لغوات و حرکات کا حصول آلات و جوارح کا استعمال اور اس کے اسباب مہیا کرنا تیسری حالت آخرت اور اس کے متعلقات مثل بعث و نشر حساب و جنت و نار وغیرہ اس کے متعلق اسماء رحمٰن و رحیم و غفور ہیں۔ جن کا اقتضاء درگذر اور معاصی سے معافی ہے۔ وَاِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ صفت رحیم دو چیزوں میں مشترک ہے۔ جن کا مدلول اوپر بیان کیا گیا۔ ان اسمائے ثلثہ کے نیچے ایک اور اسم ان اسماء میں سے ہے۔ جو انہیں معنوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ مخصوص ہے کہ بے شک وہی ہے۔ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ قُدُّوْسٌ تَوَّابٌ سَلَامٌ مُؤْمِنٌ مُهَيْمِنٌ غَفَّارٌ وَهَّابٌ بَاسِطٌ مُعِزٌّ لَطِيْفٌ شَكُوْرٌ

جَلِيْلٌ كَرِيْمٌ مُجِيْبٌ وَاسِعٌ وَدُوْدٌ مُغْنِيْ نَافِعٌ نُوْرٌ هَادِيْ ۔ مُغِيْثٌ مَلِيْكٌ وَلِيٌّ حَكِيْمٌ رَشِيْدٌ صَبُوْرٌ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ ان اسماء مذکورہ سے مطلوب کی طرف اشارہ اور انہیں پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اسماء یاس حالت پر دال ہیں۔ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ مغفرت ہی دراصل نتیجہ ہے۔ اسماء حسنیٰ اور صفات علیا کا اسماء ثلثہ اور آیت شریفہ بسیط دائرہ میں بھی بسیط ہیں وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ اس میں حرف یا مزدوج ہیں۔ یا زوج ہیں۔ اور حروف اسم اعظم الٰہی چاروں ارکان میں ہیں اور باقی حروف دائرہ میں ہیں اس اعتبار پر جلیا سم نے بیان کیا ہے۔ اعتبار تکسیر حروف ظاہرہ کے مساوی ہیں اور جیم کا اشارہ اس لئے ہے۔ کہ حروف مثلثہ الکیفیۃ و عدد ہے پھر زا اور تا اور یا اور واؤ کو ذکر کیا ہے اور یہ تمام دائرہ میں اس طرح ہیں۔ ا ح د د ا ح ب ز ی ط ہ اور یہی نو حرف اصل اعداد ہیں حرف یا دسواں حرف ہے۔ اور سب مصادر جفر انہیں حروف سے پیدا ہوتے ہیں جیسے ہم نے بیان کیا ہے جب تم نے یہ تینوں اسماء معلوم کر لئے۔ جو صمد واحد قہار میں پھر ان اسماء کو جمع کیا۔ رحمٰن۔ رحیم۔ غفور کو تو مطلوب حاصل ہے۔

جاننا چاہیئے جو حروف دائرے میں لکھے ہیں وہ سب حروف رمز ہیں جو ابتدا اور انتہا کے جامع ہیں جن کی مثال محمد و ابراہیم و نوح وغیرہ ہے۔ ان کا بیان اور حروف رمز کی تفصیل عنقریب آئے گی جب تم مبادی حروف کا ارادہ کرو تو دس ہوں کے اسی لئے حرف یا کو ہم نے آخر حروف میں لکھا ہے۔ اور مبادی یہ حروف ہیں۔ ام اور ان کے نیچے حروف اسم اعظم یعنی اسم ذات کے حروف ہیں جب ان کو تحقیق کرو گے تو علم حروف کے ذریعہ سے اسم مقدس نتیجہ بھی حاصل کر لو گے لیکن حروف اسم محیط المبادی درحقیقت حروف اسمائے داخلہ جو سب ایک دوسرے سے متصل ہیں۔ علم حروف کے ذریعہ ہر اسم سے کچھ نہ کچھ نتیجہ نکلتا ہے۔ یہ دائرہ اور اس کے حروف اللہ تعالیٰ کے ان رازوں میں سے ہیں۔ جن کا ذکر حضرت علیؓ نے یہ طریقہ رمز کیا ہے۔ ان میں سے یہ آیت ہے۔ الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ لِلّٰهِ الْاَمْرُ ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت قائم ہو گی جب کہ زمین پر ایک شخص بھی اللہ کہنے والا نہیں ہو گا سرامت کا راز کتاب مبین میں ہے۔ کتاب کا راز ابتدائی سورتوں میں ہے۔ جن کو شروع دائرہ میں لکھا ہے حکمت اوائل سور میں یہ ہے کہ جب انہیں بسط کر کے مکرر کو ساقط کر دو اور پھر ان حروف کو نظم کر لو تو جو چاہو اس کا جواب مل جاتا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں عدد مذکور کو جمع کر کے اسم قا بعض میں ضرب دے دو تو دنیا کی عمر تم کو معلوم ہو جائے گی اور یہی طریقہ بادشاہوں کے حالات معلوم کرنے کا ہے اور یہی رموز اس دائرہ کے نتیجہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ جس کا نام وح قضاء قدر میں ہے۔

بسم اللہ کی وضع اور اسماء کا اخراج

بسلم محمد اللہادی الرحمن معبود الرحیم مھیمن مجیب خالق عثمان علی اس اسرار سے مقصد عدد معلوم کرنا ہے جو اسم سے نکلتا ہے۔ جب چاہو تو بسم اللہ کو بسط کر کے مکرر کو کم کر دو اور اس بادشاہ کے نام کو جو اس وقت حاکم ہے۔ اگر اس کا نام اسماء رموز سے خارج ہو تو اس کو کسر کر دو اور ان اوائل حروف کو جو مبادی ہیں۔ ان کو جمع کر کے بطریق علم حروف کسر کر کے ان

سب کو جمع کر کے مرکب کلمات بنائے جوان سے حاصل ہو اس کو دیکھو تو بادشاہ کی مدت حکومت تمام کوائف اور اس کے زمانے کے لوگوں کے احوال معلوم ہوں گے یاد رہے ہر حرف ایک بادشاہ کا نام ہے۔ اور یہ ضروری بات ہے کہ جو شخص سربراہ ہو یا ہوگا ان حرف میں سے کوئی حرف اس کے نام کے اوّل یا وسط یا آخر میں ہوگا اس امر کے پیش نظر اس بادشاہ کا حال معلوم ہو جائے گا اور اس کی حکومت کے تمام کوائف سرالٰہی کے طریقہ سے معلوم ہو جائیں

کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا

طریقہ یہ ہے اسم کا عدد لے کر ان کو اس بادشاہ کے نام کے اعداد میں مع حروف مساوی ضرب دو اور ہزار دس کو ساقط کرو جو باقی رہے وہی مدت حکومت ہے۔ اور وہ حرف یہ ہیں۔ س۔ م۔ ش۔ یا الف۔ ج۔ ع۔ م۔ سلاطین اور وزراء مصر کے مقدس احوال منظوم اور مستقبل کے حالات کا عجیب و غریب تحفہ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْاَعَزِّ الْاَرْحَمَا ۔ اَلْقَادِرِ الْقَاهِرِ مَوْلَی النِّعَمَا

المانع المانع ذی العطایا ۔ العالم الاسرار والخفایا

مقسم الارزاق مبدع الدول ۔ ومرسل الهادی الرسول المکتمل

محمدن الهادی نبی الساعة ۔ صاحب البراق والشفاعة

وهو الذی یخبرنا عن ربه ۔ متانائ ومادنی من قربه

یاسائلی عن مبهمات الامرا ۔ وعن ولاة یحکمون مصرا

فحاکموا سرا مصونا مکتتم ۔ عن غیر ذی لب وعقل لم یتم

وهو الذی اودع سر الجفر ۔ عن فاضل لیث امام جبر

اعنی علی ابن عم المصطفیٰ ۔ من العلوم تدخوی لما خفی

وقال یا اهل العراق طوا ۔ اخبرکموا عن حادثات تتری

واوسع المقام والمقالا ۔ مبیتنا فی قوله احوالا

نخذ من القول النفس ما بدا ۔ دحل زمری لتنل طوق الهدی

عین و کاف دال ثم ها و میم ۔ تحللت ذلك وخلف ذا عنیم

وخلفت بالدال نون حکمت ۔ وبعدها نقش رموز انتظمت

لکل حرف مدة معلومة ۔ والسین منها ثم ذال بعدة

لصفد عم المیم من قاف یتم ۔ یا بتداء القرب بالعدد اختتم

بالفرد ایامادا موا ما یلی ۔ والغاء منهل و مشق تنجلی

بخارجی الشرق ثم لا یسهل ۔ مصرا و فی حال الرجوع ینفصل

بالفرد اعوا ما وایا یلم رتم ۔ من نسل سیاس استعان وحکم

يتم بالايام لا اعوامنا … ثم يلى شين يلى مقامنا

من بعده خلق ربنا مكيدة … وترى ايامها سعيدة

ثم يلى الالف بعود رجال حاكمه … والطاء يليها للبلاد ائمه

وحكمها ذال من الشهور … والالف فى العدد المقدور

وبعد يامن خفى الامرا … فى ستة وعشرة وندرا

يقوم منها الياء وجيم غالبه … تخلف منها والمراد طالبه

والفاء منها بالالف لا تبقى … لكنها تطلب عزة حقا

فتخلف منها امور عدة … ثم يلى خاء وشين بعدة

ويكسر العم وابن الزوجه … والجيم ياتى جيفة موهوجه

نبا له من قاتل ما اجوده … ذى سيرة شديدة مسدده

عشر السنين عين به علامه … دوا سع الصدر وفيه الشامه

وحكمه بالفرد فى الاعوام … وحكم له بالزوج فى الايام

وبعده شين ثم لام والف … والعين لم يبق لها معين

وبعده باويا ثم قاف … لطول مدة كلها اعتساف

يقاتل الافرع ياسين … ويحكم السركرتين كرتين

ثم يلى عين ودال وفتن … صيرت الشام لها طرا وطن

والطاع فى الشهيا عيرا حاضيا … مخالفا مخالفا قاضياء

وينزل الحرب بارض الشام … ومعه جمع من الانام

واحز قلبى على الشهياء … مانابها من صفقه ودباء

ومن يعش يرى حقا امورا … هذا وان بقا منها سرورا

والنيل لا شك اخرب مصرا … والبحرا غراق بكل ثغلا

وليس هذا النظم فيه الا … ملو كنا قد نظمت لتمثرا

وان ترد صفات كل واحد … فذالك فى الجفر الكبير واجد

وبين ابنا ثنا الحروف خلف … وقل منها ان بدا ان يضعف

فكم حروب وحلاف وفتن … والقصد اظهار الذى فيه كمن

والحمد لله العلى القادر … فهو الا اله المظهر السترا ئر

والحمد لله العظيم ذى الوفا … والشكر لله تعالى ولقاء

حروف کی جامع و مکمل لوح

ح ک ٢٦	م ی ٢٩٩	ق م ٢٠١	ل د ٥٣	و م ٢٥١	س ن ١٩١	ج ف ١۴٠	س ن ١٩١	ف د ١٣١	م ی ٢٣٩	ع ی ١١٠
ص د ٩٢	س ل ٣۴	ع ی ١١٠	م ی ١٠١	م ی ١٩٨	م د ۶١	س ہ ٣٠۴	س د ١۶١	س ل ١٢٨	ح ن ١٣٨	م ح ١٩٨
ح ت ١١٨	ل م ١٥٩	س ن ١۶١	ل س ٥٢٢	و د ١٢١	ق د ۶٠٠	م د ١٠٠	ح ر ١٠٠	ی ی ٢٥۶	ل م ١٥۶	م د ١٩٢
ج م ١٠٨	م د ٩٢	ل د ٨٢	م ی ٢٢٩	ح ن ٥۶	م ی ٢٢٩	ج ی ٣٢	م د ٢٨	ل م ٩٣	ل ل ٢٥٩	م ی ٢٣۶
ب م ٥٣	م ق ٩٢	م د	م ی ٥٣	ح ل ٣٨	ل د ٩٣	ح ن ٩٣	م د ٣٩	م ی ٥٣	م د ١٥٩	ل ب ٢٣٩

اقسام علم جعفر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں، ہمارے پاس جفر احمر ہے۔ اور جفر ابیض اور جفر جامع ہے جفر احمر کا بیان اس آیت شریفہ میں ہے:۔ یا ایھا النبی جاھد الکفار والمنافقین واغلظ علیھم۔ اور جفر ابیض یہ ہے سنستدرجھم من حیث لا یعلمون اور جفر جامع ہے یمحو اللہ ما یشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب حضرت جعفر کے بعد آپ کی اولاد میں علماء کاملین اس اسرار سے واقف تھے اور جب بھی کسی عباسی خلیفہ نے حضرت امام علی رضا کو اپنی بیعت کیلئے لکھا تو آپ نے فرمایا اے بادشاہ تم ہمارے حق جانتے ہو اور تم کو معلوم ہے۔ کہ جفر تمہاری بیعت کی دلالت نہیں کرتا اور علم جفر کو اللہ تعالیٰ نے اکثر علماء سے پوشیدہ رکھا ہے۔ اس میں حکمت الٰہی اور مصالح ربانی نیز حضرت جعفر کے ساتوں کلیموں پر دنیا کی تقسیم طبعی منحصر نہیں ہے۔ بلکہ ان خطوط وہمی پر پہلے کے بادشاہوں نے زمین کے گرد پھر کر مقرر کیا ہے جیسے افریدوں نبطی تبع حمیری اور حضرت سلیمان بن داؤد اور سکندر اور اردشیر فارسی ان بادشاہوں نے اپنے اپنے عہد زمین کی پیمائش کرائی مشرق و مغرب شمال و جنوب کا طول و عرض معلوم کیا زمین اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں۔ مثلاً پہاڑ اور زمین اور دریا وغیرہ یہ سب آسمانوں کے مقابلہ میں دائرہ کے اندر نقطہ ہے کی طرح ہے۔ درجہ اس کی یہ ہے کہ آسمان میں ایک ہزار انتیس ۱۰۲۹ ستارے ہیں جن میں سے ہر ایک زمین سے تیرہ گنا بڑا ہے۔ اور ان سب میں سے ایک ستارہ زمین سے سو گنا بڑا ہے اور یہ نتیجہ ہے اسماء حسنیٰ اور صفات علیا کا نیز یہ آیت مقدسہ بسط دائرہ میں لکھی گئی ہے، وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اس آیت میں حروف رموز ہیں وہ فرد اور زوج ہیں اور حروف اسم اعظم دائرہ کے چاروں طرف ہیں۔ اور باقی حروف دائرہ فلک ہیں۔ ان سب کا اسی طرح حساب کرو جس طرح ہم تکسیر کے حروف کا حساب جو مبادی حروف سے ظاہر ہے بیان کر چکے۔

جیم کا اشارہ اس لئے ہے کہ یہ مثلث الکیفیۃ والعدد ہے۔ پھر زاء کا ذکر ہے پھر طاء کا پھر یاء کا اور یہ وہی نو حرف ہیں جو اساسی اعداد ہیں اور کل مصادر جفر انہیں سے نکلتے ہیں۔ پھر اسمائے ثلاثہ جو صمد اور اس کے ہم صورت حروف ہیں ان کو بیان کیا ہے پھر اور اسماء کو جمع کیا جن میں اول رحمٰن رحیم دغفور ہیں اور بے شک تمام حروف جو دائرہ فلک میں لکھے گئے ہیں۔ وہ سب کے سب حروف رمز ہیں جو ابتداء و انتہاء کے لحاظ سے جامع ہیں۔ اور دائرہ

میں جو اسماء محمود۔ محمدؐ اور ابراہیم وغیرہ ہیں ان کی تفصیل لکھے گئے ہیں۔ اور حروف رمز بھی مفصّل لکھے جائیں گے جتنے اسماء دائرہ فلک میں ہیں۔ جب ان کے مبادی حروف دیکھو درست ہوں گے اسی سلسلے سے سب کے آخر ہم نے حرف یاد رکھا ہے اور ان کے بعد اسم اعظم ہیں کے حروف ہیں جو اسم ذات ہیں۔ جب آیات کی تحقیق کرو گے تو یہ طریقہ حروف ان اسم اعظم کا نتیجہ پاؤ گے اللہ تعالیٰ تم اپنی اطاعت کی توفیق اور ہدایات فرمائے سنو: فلک کا دائرہ مقام خطِ استواء سے تین سو ساٹھ درجہ کا ہے۔ ہر درجہ ۷۵ میل کا ہوتا ہے۔ فرسخ[1] تین میل کا اور میل ہزار باع کا اور باع چار ہاتھ کا اور ذراع چوبیس انگلی اور انگشت چھ جو کا اور جو چھ بالوں کا خچر کی دم کا ہوتا ہے۔

اقلیم اور ان کے اسرار

یہ بھی معلوم رہے۔ کہ اقلیم اول ہی کو اقلیم فواد کہتے ہیں۔ اور یہی اقلیم زحل ہے۔ اور اس کے دروازے ملک کے مشائخ ہیں دوسری اقلیم سودائی ہے۔ جو مشتری کی اقلیم ہے اس کے دروازے ملک علماء ہیں تیسری اقلیم شفاف ہے جو مریخ کی اقلیم ہے اس کے دروازے امراء ملک ہیں۔ چوتھی اقلیم مہجت جو اقلیم شمس ہے اس کے دروازے اس کے بادشاہ و سربراہ اور سلاطین ہیں پانچوں اقلیم معز ہے۔ جو زہرہ کی اقلیم ہے۔ اس کے دروازے ملک کے شعراء ہیں چھٹی اقلیم عقل عطارد کی اقلیم جس کے دروازے ملک کے حکماء اور کاتب ہیں۔ ساتویں اقلیم قلب اور یہی اقلیم قمر ہے۔ جس کے دروازے ملک کے وزیر ہیں۔

جاننا چاہیئے ان اقلیموں میں ہر ایک اقلیم کا ایک اور دروازہ ہے۔ اقلیم اول کا دروازہ سر حیات ہے جو حضرت ابراہیمؑ کا دروازہ ہے۔ دوسرا دروازہ سترِ علم ہے۔ جو حضرت ہارونؑ کا دروازہ ہے۔ تیسرا دروازہ سرِ قدرت ہے۔ جو حضرت موسیٰؑ کا دروازہ ہے۔ پانچوں دروازہ سرِ رحمت جو حضرت یوسفؑ کا دروازہ ہے۔ چھٹا سرِ حکم جو حضرت عیسیٰؑ کا دروازہ ہے ساتواں سرِ عمل جو حضرت آدم کا دروازہ ہے۔ پہلے دروازے کی کنجی یہ شکل مثلث ہے۔ دوسرے کی کنجی یہ شکل مربع۔ تیسرے کی کنجی یہ شکل مسبع۔ چھٹے دروازے کی کنجی مثمن ہے۔ اور ساتوں دروازہ کی متسع ہے۔ ان دروازوں کو خوب سمجھو۔ کیونکہ ان کو وہی عقلمند سمجھتا ہے جو سرِ خطاب کو سمجھتا ہے۔ جو سرِ خطاب کو سمجھتا ہے۔ جو سرِ خطاب کو سمجھتا ہے۔ اے واقف کار تجھے معلوم ہو عالم کا پیدا کرنے والا سچا ہے یہ باتیں اس نے اسرار کے طور پر سمجھائی۔ اور انوار تیرے لئے بنائے خطاب لیل و نہار سے وہ تجھے صاف طور پر بتاتا ہے۔ کہ یہ مداخل اور قطع منازل نقلہ اور برزخ اور ثنا ایام عمریہ وغیرہ ہیں۔ اللہ صادق خبر دے رہا ہے راز ظاہر اور احوال روشن کی اور ظاہر بیان منازل ندا دے رہا ہے۔ ہر منزل کی اور میں بھی اپنا خبر بیان کرتا رہا مثلاً بیان قیامت بیان روح بیان منازل ندا دے رہا ہے ہر منزل کی اور میں بھی اپنا خبر بیان کرتا رہا مثلاً بیان قیامت بیان روح بیان وقائق اور بیان ہیں دہبار ساعت دراصل ہدایتِ اجسام محسوسہ ہے ندا برزخ ہی ندا مطلوب ہے۔ نداء دقائق کو ندا ہو نفوس کہتے

---

[1] ایک فرسخ ۳ میل کا۔ ایک باع دونوں ہاتھوں کو کھلے رکھ کر اس لمبائی کو کہتے ہیں ذراع نام ہے ۱ انگل سے کہنی تک کی لمبائی کا۔ ایک میل آٹھ فرلانگ یا (۱۷۶۰) گز کا ہوتا ہے ایک گز میں ۳ فٹ اور ایک فٹ میں بارہ انچ ہوتے ہیں۔

ہیں۔ ندائے ثوانی ہی ندائے ارواح ہیں۔ اور ندائے ثوالث تام ہے ندائے قلوب، وعقول کا ندائے روابع ہی ندائے اسرار اور نہار یعنی دن وہ ہدایت ہے جو ہر چیز کی تجھے مجملاً وتفصیلاً، ساعتوں درجوں دقیقوں عوانی ثوانی ثوالث اور روابع وغیرہ سے لانہایت تک ندا دیتا ہے۔ پانی بہتا ہے۔ اور ہر نقطہ کہتا ہے۔ کہ میں اپنی اصل کی طرف جاتا ہوں اور ایسے ہی ہوا کی رفتار ہے۔ اور ان سب سے لطیف تر سانس ہے جو تجھے ہر لحظہ آگے اور پیچھے کی ندا دے رہی ہے۔ یہ تمام خصوصیت الٰہیہ اور لطائف الہامیہ ان اسرار کے باطن سے معلوم ہوئے ہیں جو ہم نے تحریر کئے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ۔

شعر

لَقَدْ اَسْمَعْتَ لَوْ نَادَيْتَ حَيًّا ؛ وَلٰكِنْ لَا حَيَاةَ لِمَنْ تُنَادِيْ

علماء فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کسی امت کے ساتھ نیکی کرنی چاہتا ہے تو حکومت علماء کی کرتا ہے اور علم کو اس کا بادشاہ بناتا ہے ایک حکیم سے کسی شخص نے پوچھا بادشاہ کون ہے فرمایا جو اپنی خواہشوں پر غالب آ کر اللہ کی مرضی کا تابع ہو گیا۔

فَكُنْ كَاتِمًا اِنْ نِلْتَ بِالْعِلْمِ مَرْبَعًا ؛ لِكِتْمَانِهَا عِنْدَ الْحَكِيْمِ مِنَ الْفَرْضِ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد المہدی

فی زمانہ عیسیٰ کی حکومت کا دورہ ضمیمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے عالم الغیب والشہادۃ بعض علماء کہتے ہیں۔ غیب میں کلام کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ غیب دراصل اللہ کا راز ہے اور آدم کو بھی غیب نہیں بتایا گیا۔

ایک عارف فرماتے ہیں اسرار غیب ایک جماعت ارباب عقول کو عنایت کئے گئے ہیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے جب کہ فرمایا ہے۔ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں اگلے اور پچھلے لوگوں کے حال بیان کئے ہیں۔ اور کوئی راز ایسا نہیں ہے جو اس میں نہ فرمایا ہو فرمایا ہے۔ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ۔ (اور) مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ اور فرمایا ہے نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہی سر اعظم ہے اور یہی وہ مرکز ہے جس کی طرف اشیاء کے ذریعہ ملکیت علوم بڑھتی ہے بعض کہتے ہیں کہ یہی علم ہے اللہ نے اپنی مخلوق کو عنایت کیا ہے اور مراد اس علم سے تین سو ساٹھ علوم ہیں بعض کہتے ہیں آیت الغیب یہ ہے أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ یعنی اس سے مدد لیتے ہیں جتنی اللہ چاہتا ہے کتاب الٰہی دلالت کرتی ہے اللہ کے قول پر اور اللہ تعالیٰ کا قول اس کے غیب پر دال ہے اللہ پاک اور بلند ہے جب تامل کرنے والا یہ اسرار سمجھے تو عجائب وغرائب باتیں بولنے لگے گا۔ اور عجیب خبریں بیان کرنے لگے گا۔ اور حکماء میں اس کا شمار ہو گا۔ یہ تمام اسرار سمجھو کیونکہ میں نے کہیں مضمون کو مقدم مؤخر اور قریب وبعید کیا ہے۔ کہیں رمز سے بیان کیا۔ اور کہیں ظاہر اور یکے بعد دیگرے میں نے ذکر نہیں کیا ہے مینٓ میں ص ح ر میم آگے اور میم پیچھے کر کے اور نہ میم چھوڑی ہے۔ البتہ (۱۹) چھوڑ دیئے ہیں تاکہ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ

الاسواس عثمان جسو عثمان۔ صالح عثمان یوسف عثمان شیخ سلیمان عثمان شاہ رُخ عثمان محمد عثمان عبد صالح خیر من حرطالح یا صمد احد رمن الاخ الواقعہ فی الفتح سنۃ ۱۳۲۹ الاخ مخ والعلوم مفتاح الخزائن عند صاحب الامانۃ واذا انزل القدر بطل الحذر وقد فصلنا الایات واظہرنا البینات منہا ھو حرف النون ن ق ن ۔ کو سمجھو یہاں ایک عجیب نکتہ ہے اگر تم کو علم ہوجائے تو پوشیدہ رکھنا کیونکہ اس کا کسی جاہل سے ذکر مناسب نہیں اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن ہ و لا ی۔ اس اشارہ کو اپنے نام کے حروف میں خیال کرو یا سلام سلم من سریع مسمع السامع اخذ عطب البیع ستار معین ط

شعر

تعالیٰ بنا نستغفر اللہ کلنا　　　لعل الہ العرش یکشف ذا النبلاء

ص کے اسرار خفیہ طور پر اثر کرتے ہیں۔ مدبیر سے تقدیر کے اسرار باطل نہیں ہوتے۔ یا ودود تد مکناک و استرح من فتنۃ امامک حاسین الاسم البسطین علیہ لعنۃ اللہ والملٰئکۃ والناس اجمعین سہمہ نافع وقتلہ واقع یخشی علیہ عضب السلطان وسکت الایمان کان ما المولھا بین الانام یخفی و الثانیۃ یحسبھا لا تخفیٰ تل لصاحب الامانۃ لیس لک تصریف لانک عن طریق الحق ضعفا خذل المنصب لشکوت وظننت انک شکرت فکیف بک اذا انزلت وبعد العلو اذا اسلف علی لہ الوزارۃ العظمیٰ ما فی فات انما توعدون لأت ایتھا المرأۃ لا تعاندی القدرۃ اذا رکب التخت اسعدتہ البخت وروت رجب من العجب ھدھد سیاجال بالنساء۔

شعر

فَا لْعَنْبَرُ الْخَامُ رَوثٌ فِیْ مَعَادِنِہٖ　　　وَفِی التَّغْرِیْبِ محمولٌ عَلَی الْعُنُقِ

شئی شجر ص ر ح ۹۷۵ خبیر اسم شریف ۱۱۶ یثبت قلب ثبت قلت ینبت الاخ فخ والعمر عمر ملک صادق طاھر فاتح العین ۳۲۹ یہلک ۲۸۵ تملک۔

شعر

وَلِلنَّجْمِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوْبِ اِسْتَقَامَۃٌ　　　وَلِلشَّمْسِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوْبِ طُلُوْعٌ

من سنۃ ثلث لا نہا بدایۃ الحرب یا صالح صالح وسلموا الحکم للہ یوسف اعرض عن ھذا یا موسیٰ اقبل ولا تخف بالسلام سلم یا جھجان کلیم یا محمد ارتد یا مصطفیٰ اسجد نمان الاوان یا عھدی الزمان۔

نَرُوْحُ وَرَیْحَانٌ وَعُمْرٌ مُھَنَّا　　　وَجَاہٌ وَعِزَّۃُ الْمُلُوْکِ تُکَارِمُ۔ا
نُبَیِّئُکَ عَنْ عُثْمَانَ اِلٰی شَمَاخَۃٍ　　　سَلِیْمٌ تَنَاہٗ فِیْ شَبَاخِ الْجَمَاجِمِ
اَتٰی عَنْ وَلِیَّۃِ اللہِ فِیْھَا تَوَاتُرٌ۔ا　　　بِاَنَّ لَھَا مُلْکًا مُبِیْدَ الْعَاصِمِ

يَكُوْنُ لَهُ وَقْتُ بِوَقْتٍ مِنْ اٰخِرٍ — عَلَيْهِ لِوَآءُ النَّصْرِ بِالنَّصْرِ قَائِمُ
وَبَعْدَ تَمَامِ الْعِزِّ عِزُّ مَقَامِهِمْ — يَلِيْكُمْ زَمَانُ النَّعْلِ قُلْ الْمَظَائِمِ
مُحَمَّدُ الْمَهْدِيُّ اُمِّرَكَتَ بِهٖ — شَرِيْفٌ لِاٰلِ بَيْتِ الْكُفْرِ قَاصِمِ
مَنَاقِبُهٗ بِالنَّصْرِ تَحْقِيْقُ دَائِمًا — يَمُدُّ اَمَامَ الْجَيْشِ دَوْمَ الصَّوَارِمِ
تَعِيْشُ زَمَانًا فِي الْاَنَامِ مُوَقَّرًا — وَلَيْسَ عَلَيْكَ الْبَاْسُ يَوْمَ النَّائِمِ
وَدَامَ لَكَ التَّمْكِيْنُ مَا دُمْتَ قَائِمًا — يَحِقُّ مَا فِيْهِ اَيْضًا مِنَ النَّادِمِ!

دنیا کی بدحالی کی پیش گوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ملک سلطنت قریش میں ہے اور فرمایا اسلام غالب رہے گا۔ خالص قریشی بارہ خلفا میں ۵۳۹ تک اور وہ ۵۰۹ خلیفہ میں امام یحییٰ بن عقب سے کسی شخص نے دنیا کے فساد اور خرابیوں کا سبب پوچھا تو انہوں نے جواب میں یہ نظم پڑھی۔

۱؎ رَاَيْتُ مِنَ الْاَسْرَارِ عَجِيْبَ حَالٍ — وَاَسْبَابٍ سَيَظْهَرُهَا مَقَالٍ!
بِمَا قَدْ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ حَقًّا — يَكُوْنُ بِحُكْمِ رَبِّيْ ذِي الْجَلَالِ
فَفِيْ بَغْدَادِ يَظْهَرُ عَنْ قَرِيْبٍ — مِنَ الْخُلَفَا مُلُوْكٌ ذُوْ فِعَالٍ!
عَدَدُهُمْ تِسْعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ شَخْصًا — ثُمَّ يَنْقَرِضُوْنَ كُلَّهٗ بِاجْتِمَالٍ
يَكُوْنُ مُغْلَقًا عِشْرُوْنَ عَامًا — وَاَرْبَعَةً عَلٰى سَيْرِ اللَّيَالِيْ
اِذَا مَا جَاءَ هُمُ الْعَزْلُ حَقًّا — تَهْلِكُ الْبِلَادُ بِلَا مُحَالٍ!!
وَجَاءَتْ خَيْلُ بَرْبَرْ تُحْصٰى — لَهُمْ اَعْدَادُ كَثِيْرٌ كَالرِّمَالِ
فَكَمْ وَلَّتْ حِذَارًا لِلْمَنَايَا — فَلَا حِصْنٌ مَنِيْعٌ وَّلَا ثِقَالٍ
۲؎ وَكَمْ شَيْءٌ هُنَاكَ مِنْ دَارٍ!! — تَقَلَّبُ نَوْتَ رَحْلٍ كَالْمَقَالِ
وَكَمْ مِنْ نَخْوَةٍ هَبَّتْ بِحُزْنٍ — وَقَدْ كَانَتْ مِنْ اَرْبَابِ الْمَحَالِ

۱؎ ترجمہ میں نے اسرار سے عجیب حالت اور اسباب دیکھے عنقریب میں ظاہر کر دوں گا۔ ساتھ اس کے بے شک رحمان حق نے جو نازل کیا ہے وہ میرے رب ذوالجلال کے حکم سے ہو کر رہے گا بغداد میں عنقریب خلفا سے وہ بادشاہ ظاہر ہوں گے یہ سب ۳۹ ہونگے پھر وہ سب ختم ہو جائیں گے۔ اور چوبیس سال خلافت کے دروازے بند رہیں گے اور جب ان کی معزولی کا زمانہ ہوگا۔ تو بہت سے شہر یقیناً برباد ہونگے اور بربر کی فوج آئے گی۔ جس کے گنتی ریت کے ذروں کی طرح ہو گی۔ اور بہت سے آدمی موت کے ڈر سے بھاگیں گے اس وقت کوئی قلعہ اور کوئی پہاڑ۔ ن کو بچا نہ سکے گا۔

۲؎ ترجمہ۔ اور کتنے ہی مکان اس جگہ بدل دیئے جائیں گے۔ اذیت سفر کے سبب ان کے قول کی طرح اور بہت سے بہادر صاحبان قوت رنج و غم میں گرفتار ہوں گے۔ اس کے بعد وقیاس کا زمانہ آئے گا۔ اور اہل شمال کو شکست ہو گی۔ افسوس و غم ہے شہر حلب پر جس فوجوں کی جنگ

وَدَقْيَاسُ مُسْتَقِلٌّ بَعْدَ هٰذَا — وَتَرْتَجِعُ الْهَزِيْمَةُ بِالشَّمَالِ

فَيَا أَسَفِي عَلَى حَلَبٍ وَحُزْنِي — وَمَاذَا يَلْقِيَانِ مِنَ الْقِتَالِ!

وَفِي حَرْبَا بِهِمْ شَيْءٌ عَجِيْبٌ — يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ عُظْمُ اغْتِلَالِ

فَلَيْسَ بِجَمْعِهِمْ قَدْ شَتَّ أَبِ — وَلَا لَحْمَا تُهُمْ غَيْرُ الزَّوَالِ!

وَيَظْهَرُ فِي السَّمَاءِ عَظِيْمُ نَجْمٍ — لَهُ ذَنَبٌ كَمِثْلِ الرِّيْحِ عَالِ

فَتِلْكَ دَلَائِلُ الْافَرَنْجِ حَقًّا — سَتُمْلِكُ لِلسَّوَاحِلِ وَالْقِلَالِ!

فَعَكَّا سَوْفَ يَعْلُوْهَا جُيُوْشٌ — كَمَا تَعْلُوْا الْغُيُوْمُ عَلَى الْجِبَالِ

وَيَلْطَخُ دُوْرُهَا بِدِمَاءِ قَوْمٍ — أَتَوْهَا هَارِبِيْنَ مِنَ الْقِتَالِ!

وَتُفْتَحُ رَمْلَةُ الْبَيْضَاءِ حَقًّا! — فَوَيْلٌ لِلسَّوَاحِلِ وَالرِّمَالِ!

وَبَعْدَ الْقُدْسِ ذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ — لَهُ تَبْكِي الْمَلَائِكَةُ بِابْتِهَالِ

وَيَبْلِي نَهْرُ كَنْعَانَ عَظِيْمٌ —! — ولا يقدر على الماء الزلال!

فَيَا وَيْلٌ لِحَرَّانَ وَحِمْصٍ — وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْ جَوْرِ النَّوَالِ

فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ — لِأَهْلِ الشَّامِ مِنْ تَمْلِكِ الضَّلَالِ

۱؎ إِذَا مَلِكَ الْبِلَادَ طُغَاةُ رِجْسٍ — قَلِيْلِيْنَ الْأَمَانَةِ وَالْمَقَالِ!

إِذَا حَفُّوْا شَوَارِبَهُمْ وَقَصُّوْا — لِحَاهُمْ صَارَتْ كَأَذْنَابِ الْبِغَالِ

وَصَنَّفُوا الثِّيَابَ وَوَسَّعُوْهَا!! — وَقَدْ مَدَحُوا الْحَرَامَ مِنَ الْحَلَالِ

إِذَا مَا جَاءَهُمُ الْعَرَبِيُّ حَقًّا — عَلَى عَمَلٍ سَيَمْلِكُ لَا مُحَالِ

وَيَفْتَحُوْنَهَا مِنْ غَيْرِ شَكٍّ! — وَكَمْ دَاعٍ يُنَادِيْ بِابْتِهَالِ

وَمَحْمُوْدٌ سَيَظْهَرُ بَعْدَ هٰذَا — وَيَمْلِكُ الشَّامَ بِلَا قِتَالِ!

ہوگی۔ اور اس کے حملوں میں ایک عجیب بات ہوگی۔ جس سے اہل حلب پر بڑا صدمہ گزرے گا۔ اور ان کی جماعت میں کوئی جوان باقی نہ بچے گا۔ اور ان کے گوشت مرض زوال میں ہوں گے آسمان میں ایک بڑا ستارہ چمکے گا۔ جس کی دم ہوا کی طرح بلند ہوگی۔ یہ سب نشانیاں غلبہ کی ہیں جو دریا کے ساحلوں اور پہاڑوں کی چوٹیوں کے مالک بن جائیں گے۔ اور شہر عکا پر اپنی فوج چڑھائی کرے گی جیسے پہاڑوں پر بادل چھا جاتے ہیں اور تمام فصیل اس کی مسلمانوں کے خون سے بھر جائیگی جب کہ وہ لڑائی سے بھاگ کر عکا میں لوٹیں گے۔ شہر رملہ بیضا بھی فتح ہوگا۔ ساحل اور جنگل خراب ہوں گے اور بیت المقدس کی فتح کے بعد کا دن بھی بڑا بھاری ہوگا۔ جس پر فرشتے دھاڑیں مار کر روئیں گے۔ نہر کنعان کا پانی بے حد گدلا ہوگا۔ اور صاف پانی کسی کو میسر نہ آئے گا افسوس ہے اہل حران اور حمص پر کہ کیسے کیسے مظالم ان پر توڑے جائیں گے۔ خرابی پر خرابی ہے اہل شام کے لئے ان کے گم کردہ راہ بادشاہ کے سبب۔

۱؎ جب کہ شہروں کے مالک ہوں گے سرکش ناپاک خائن اور جھوٹے بادشاہ جو مونچھوں کو بڑھائیں گے اور داڑھیاں کترا کر ختم کر دیں

تُطِيعُ لَهُ حُصُونُ الشَّامِ جَمْعًا　　وَيُنْفِقُ مَالَهُ فِي كُلِّ حَالٍ !
وَيَظْهَرُ مِنْ بِلَادِ الرُّومِ جَيْشٌ　　إِلَى حَلَبٍ كَانَ مَلْهَا هُ الْكَمَالِ
بِهِ رُوسٌ وَبَرْغَلَةٌ وَرُومٌ !　　وَكُلُّ قَاضٍ مِنْ حَيِّ الْمَنَالِ
وَيَنْزِلُ مِنْ مَغَارِبِهَا وَتَضْحَى　　ضِيَاعُ الشَّامِ مُقْفِرَةٌ خَوَالٍ ـ
وَتَخْضِبُ نُحُورَهُمْ عَرَبٌ وَتُرْكٌ　　تُرِيدُ النَّهْبَ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ
وَتَرْجِعُ عَسْكَرُ الْأَرْوَامِ عَصْرًا !　　عَلَى أَعْقَابِهِمْ رَعْجَ النَّوَالِ !!
فَتَعْمُرُ شِيرَزُ رَبْضًا وَسُودًا　　وَحِصْنًا ذَا أَبْرَاجٍ طِوَالٍ
وَلَا إِسْلَامَ فِيهَا بَعْدَ هٰذَا　　مَقَامٌ بَعْدَ أَوْقَاتِ الْمِطَالِ
وَيَوْمٌ فِي حِمَاهُ أَيُّ يَوْمٍ　　يَكُونُ عَلَيْهِ مِنْهُ وَبَالٌ
[1] إِذَا رَفَعُوا الْبِنَاءَ وَشَيَّدُوهَا　　وَرَفَعَتِ الْقِتَالُ عَلَى الْعَوَالِ
يَصُبُّ عَلَيْهِمُ الرَّحْمٰنُ رِيحًا　　فَتَرَى بِالْعُيُونِ وَبِالْقِلَالِ
وَعِنْدَنَا مِنْهُ يَوْمٌ عَظِيمٌ　　سَيُقْتَلُ فِيهِ شُبَّانُ الرِّجَالِ

کی مانند ہو جائیں گے۔ اور طرح طرح کے کپڑے پہنیں گے۔ اور حلال مال کے ساتھ حرام مال کی تعریف کریں گے کہ یکایک عربی نسل کا ایک شخص ان پر ظاہر ہوگا۔ اور بہت جلد ملکوں پر قبضہ کرے گا۔ جو یقیناً شہر فتح کریں گے اور بہت سے دعا کرنے والے عاجزی کے ساتھ دعائیں مانگیں گے۔ اس کے بعد محمود ظاہر ہوگا۔ اور بغیر جنگ کے ملک شام کا مالک ہوگا۔ اور شام کے کل قلعے اس کی اطاعت کریں گے اور ہر حال وہ اپنا تمام مال خرچ کر دے گا۔ اور بلاد روم سے ایک لشکر حلب کی طرف آئے گا۔ گویا کھیل ان کا کمال ہے ان کے ساتھ روس اور برغلہ اور روم کے لوگ گھوڑے دوڑاتے ہوئے تیزروی سے آئیں گے۔ عربی جانب سے آئیں اور شام کے جنگل غیر آباد اور صفا ہو جائیں گے۔ پھر ان کے سینوں کو عرب اور ترک چھلنی کریں گے اور قتال کے بعد لوٹیں گے اور بھاگ جائے گا لشکر رومیوں کا شکست کھا کر اس کے بعد شیراز آباد کر کے اس میں نئے سرے سے بنیاد اور بڑے بڑے برجوں والے قلعے بنائے جائیں گے۔ اس واقعہ کے بعد اور اس زمانہ کے بعد اسلام نہ ہوگا۔ اور حماہ میں بھی ایک دن ایسا آئے گا۔ کہ وہاں کے باشندوں پر وبال ہوگا۔

[1] جب شہر تعمیر کر کے مزین کر چکیں گے اور خوب خوں ریزی ہو چکی ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ ان پر ہوا نے رحمت چلائے گا جس سے پہاڑ تک سرسبز ہو جائیں گے۔ اور اس زمانہ میں ہمارے ایک نامور جوان قتل کئے جائیں گے۔ ان بہادروں کا قتل یصقل سدہ مضبوط ھندی تلواروں سے ہوگا۔ پھر ایک سیلاب آئے گا۔ اور مملکت شام میں ایک سیاہ رو شخص رونما ہوگا۔ اکثر لوگ اس سیلاب کی نظر ہو جائیں گے۔ اور دجال خوب دورے کریں گے۔ اور بنوکلب کے یمن پرچم والے زوال کے باعث ہوں گے۔ ترکی رومی مصری اور دوسرے سربراہان مملکت کے افعال زبوں ہونگے پیر کے دن فجر کے بعد میدان کا رزار خوب گرم ہوگا۔ رومیوں کو فتح ہوگی اور علیسائیوں کو پہاڑیوں پر سولی دی جائے گی۔ زبانی طور پر صلح کا اعلان کیا جائے گا۔ جیسا شیطان کرتا ہے کہ دل اور زبان پر کچھ اور سب لوگوں پر غشہ طاری ہوگا مخصوص زبانی طور پر خوش ہونگے۔

بِبِيضٍ كَالعَقَارِبِ مُرْهَفَاتٍ — مِنَ الْهِنْدِيِّ مُحْكَمَةِ الصِّقَالِ

وَمَا السَّيْلُ يَظْهَرُ عَنْ قَرِيبٍ — وَيَظْهَرُ فِي الشَّامِ تَبِيعُ خَالٍ!

فَكُونِي السَّيْلِ فِي حَدٍّ مُرَتَّبٍ — وَكَوَرْدَةٍ مُزَيَّلَةِ الْعُمَّالِ!

وَمُخْتَلِفَاتِ رَايَاتٍ ثَلَاثٍ — عَنْ كَلْبٍ مُعَاوَنَةِ الزَّوَالِ

فَتُرْكِيٌّ وَرُومِيٌّ وَمِصْرِيٌّ — مُلُوكُ الْأَرْضِ كَاسِرَةٌ نِعَالٍ

يَكُونُ لِقَاهُمْ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ — صَلَاةُ الْفَجْرِ مُلْتَحِمِ الْقِتَالِ

سَتَظْهَرُ عُلُوجُ الرُّومِ عَنْهَا — وَتَرْتَفِعُ الصَّلِيبُ عَلَى الْعَوَالِي

يُنَادِي صَالِحًا بِالْقَوْلِ صَوْتًا — كَذَا الشَّيْطَانُ فِي ذَاكَ الْمَقَالِ

وَيَرْتَجِعُونَ فِي جَمْعٍ غِضَابًا — عَلَى الْأَرْوَامِ قِبَلًا بِابْتِهَالِ

وَلَا يَرْجِعُ لِأَرْضِ الرُّومِ مِنْهُمْ — سِوَى رَجُلٍ وَحِيدٍ بِاغْتِيَالِ

وَتُرْكِيًّا وَمِصْرِيًّا جَمِيعًا!! — فَيَخْتَلِفَانِ فِي قِيلٍ وَقَالِ

بُطَلُ السَّيْفِ فِي الْمِصْرِيِّ قَتْلًا — إِلَى أَقْصَى الْحِقَايَا بِاقْتِتَالِ!

وَيَلْقُوا مِنْ بَنِي حَمْدَانَ شَخْصًا [ل] — كَأَنَّ حُسْنَهُ نُورُ الْهِلَالِ!!!

فَتِلْكَ دَلَائِلُ الْمَهْدِيِّ حَقًّا! — سَيَمْلِكُ لِلْبِلَادِ بِلَا مُحَالٍ

وَيَحْقِرُ الْقَضِيبُ بِرَاحَتَيْهِ — وَتَأْنَسُهُ الْوُحُوشُ مِنَ الْجِبَالِ

تُطِيعُ لَهُ الْبِلَادُ وَمَنْ عَلَيْهَا — وَيُحْيِي الْكُفْرَ مِنْهَا وَالضَّلَالِ

وَيَأْتِي بِالْبَرَاهِينَ الْكَوَافِي — يُسَلِّمُهَا الْبَرِيَّةُ بِالْكَمَالِ

وَرُومَةَ يَفْتَحُهَا وَقِسْطًا — وَيُقَسِّمُ مَالَهَا كَيْلٌ مَكَالِ

ان لوگوں میں سے ارض روم کی طرف ایک ہی شخص عیاری سے لوٹ سکے گا۔ باقی ترکی و مصری سب کے سب قتل و قتال کرتے رہیں گے اور مصری تلوار بے انتہا قتل کریں گی۔

ل ترجمہ ملاقات کریں گے لوگ بنی حمدان کے ایک شخص سے جو چاند کی طرح حسین ہے۔ یہ سبھی نشانیاں امام مہدی کی ہیں جو جلد تمام شہروں کے مالک ہوں گے۔ لکڑی ان کے ہاتھوں میں حقیر ہوگی۔ اور محبت کریں گے۔ ان سے پہاڑوں کے وحشی جانور شہر و شہر کے رہنے والے ان کے مطیع ہوں گے۔ ان سے کفر و گمراہی کو مٹا دیں گے۔ اور ایسی دلیلیں پیش کریں گے۔ جن کو سب لوگ تسلیم کریں گے۔ جو شہر رومہ فتح کر کے انصاف سے تمام مال تقسیم کریں گے۔ ان کا تسلط چالیس سال رہے گا۔ انہی ایام میں کانا دجال شام کی طرف سے ملک اور مال کے ساتھ خروج کرے گا جس کے ساتھ خوراک کا ایک پہاڑ ہوگا۔ جس کی صورت نو خیز بری ہوگی۔ جو کل سات مہینے اس زمین پر رہے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو مقام لد میں قتل کر کے خوبی کے ساتھ خلقت پر مہربانی کریں گے۔ اور دجال کی پوری فوج کو تمام ملکوں میں قتل کریں گے۔ اور کسی کو ان میں مجال نہ رہے گی۔ اور یاجوج ماجوج سب سد سکندری کی درز میں آئیں گے۔ اور اتنا پانی پئیں گے کہ دریائے فرات اور جیحون اور دجلہ بھی ان کے لئے کافی نہ ہوں گے۔ اور نہر شام اور نیل مصر کا پانی بھی ان

يَكُونُ مَكَانُهُ عِشْرُونَ عَامًا ... وَعِشْرُونَ مَضَتْ عَقِبَ النَّوَالِ
هُنَاكَ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ يَأْتِي ... إِلَى الشَّامِيِّينَ فِي مُلْكٍ وَمَالِ!
مَعَهُ جَبَلٌ عَظِيمٌ مِنْ ثَرِيدٍ! ... وَصُورَتُهُ حَدَثٌ لَمْ يَسَالِ!
يَكُونُ مُقَامُهُ فِي الْأَرْضِ حَتْمًا ... شُهُورًا سَبْعَةً عَدَدَ الْكَمَالِ
وَيَقْتُلُهُ الْمَسِيحُ بِأَرْضِ سُدٍّ ... وَيَقْتَرِحُ الْبَرِيَّةَ بِالدَّلَالِ
وَيَقْتُلُ جُنْدَهُ فِي كُلِّ قُطْرٍ! ... وَلَا يَبْقَى لَهُمْ فِيهَا مَجَالِ
وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ سَيَأْتُوا!! ... كَسِرْبٍ طَارَ مِنْ حَدِّ الْمَسَالِ
فَلَا نَهْرُ الْفُرَاتِ لَهُمْ يَكْفِي ... وَلَا السَّيْحَانُ وَالدَّجْلَا الثِّقَالِ
وَلَا نَهْرُ الشَّامِ وَنِيلُ مِصْرَا ... وَبَحْرُ السَّوِيمَةِ مِنْ مَاءٍ خَالِ
وَيَرْعَوْنَ النَّبَاتَ فَلَا نَبَاتٌ ... يَعُودُ وَيَحْرِثُوا وَرَقَ الْجِبَالِ
وَأَمَّا الشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنْ غُرُوبٍ ... يَسِيلُ لِحَرِّهَا الصَّخْرُ الثِّقَالِ
تُقِيمُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ تَمَامًا ... فَيَحْرِقُ حَرُّهَا شَجَرَ الْجِبَالِ!
وَقَاعُ الْبَحْرِ يَظْهَرُ بِلَا شَكٍّ ... فَيَفْنَى الْوَحْشُ وَالطَّيْرُ الْوَبَالِ
وَتَنْقَطِعُ الْغُيُومُ فَلَا سَحَابٌ ... وَلَا عَدْلًا يَعُودُ وَلَا نَوَالِ!!
وَلَا بِرٌّ يَعُودُ وَلَا زَكَوةٌ ... وَلَا فَضْلٌ يَعُودُ وَلَا نَوَالِ
وَلَا وَلَدٌ يَبَرُّ بِوَالِدَيْهِ ... وَأَخْبَثُ أُمَّةٍ وَأَشَرُّ حَالِ
يَشْتَعِلُ الْخَرَابُ بِكُلِّ أَرْضٍ ... كَمَا يَبْدُو الْحَرِيقُ بِالِاشْتِعَالِ
وَتَخْرُبُ مَكَّةُ وَدِيَارُ صَنْعَا ... مِنَ الطَّاعُونِ وَالْعِلَلِ الثِّقَالِ
وَتَخْرُبُ طَيْبَةُ وَدِيَارُ هَيْتٍ ... وَتَبْقَى دُورُهَا قَفْرًا خَوَالِ!
وَيَخْرُبُ مُوصِلٌ وَدِيَارُ بَكْرٍ ... وَمُدْنُ السِّنْدِ بِالرِّيحِ الشَّمَالِ

کو کائی نہ ہوگا۔ اور دریائے سومیہ بھی پانی سے خالی نظر آنے گا۔

لے اور گھاس بالکل ختم ہو جائے گی۔ کہ نہ گھاس رہے گی۔ نہ پہاڑ میں پتہ نظر آئے گا۔ اور سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ جس کی گرمی سے بڑے بڑے پتھر پگھل جائیں گے۔ اور تین دن تک اسی طرح سورج کھڑا رہے گا اور اس کی گرمی سے پہاڑ درخت جل جائیں گے۔ اور سمندر کی تہہ خشک نکل آئے گی۔ اور پرند چرند سب فنا ہو جائیں گے۔ اور ابر اور بادل اور خیرات زکوٰۃ اور احسان کچھ نہ رہے گا۔ اور اولاد ماں باپ کے ساتھ کوئی بھلائی نہ کرے گی۔ لوگ برے حال ہوں گے۔ اور بری حالت ہوگی تمام زمین میں بھگدڑ ہوگی۔ جیسے آگ شعلے مارتی ہے۔ مکہ معظمہ اور ملک یمن سب طاعون وغیرہ کی سخت بیماریوں میں مبتلا ہوں گے۔ مدینہ منورہ اور دیار سب سب خالی ہوں گے۔ اور ان کے گرد اگرد کے میدان خالی دکھائی دیں گے موصل اور دیار بکر اور سندھ کے باشندے سب کے سب شمالی ہوا سے خراب ہوں گے یہ سب معلم بلطین نے سچ سچ کہا ہے رب ذا الجلال کے حکم سے ایسا ہی ہوگا

وَقَالَ ذَا مُعَلِّمُ السَّبْطَيْنِ حَقًّا !! يَكُوْنُ ذَا بِحُكْمِ رَبِّيْ ذِي الْجَلَالِ !!

حضرت جبرائیلؑ نے ایک دن حضور اکرم کی خدمت میں دو سیب جنت کے لاکر پیش کئے۔ حضورؐ کے پاس اس وقت امام حسنؓ اور حسینؓ حاضر تھے۔ آپؐ نے ایک ایک سیب ان دونوں کو دیا۔ وہ صاحبزادے ان سیبوں کو اپنے استاد کے پاس پہونچے۔ اور ان کو کھلائے اللہ نے ان استاد کو حکمت کی گویائی عطا کی اور غیب کی باتیں ان سے ظاہر ہونے لگیں جب حضورؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپؐ نے فرمایا۔ ربوبیت کے راز ظاہر کرنا حرام ہے۔ یہ حکایت کافی مشہور ہے۔ آنحضرتؐ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے مخفی خزانوں کی کنجیاں شعراء کی زبانیں ہیں۔ اور آنحضرتؐ نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راز پوشیدہ ہیں جن کو شاعروں کی زبان پردہ خود ظاہر کرتا ہے۔ اور فرمایا اگر دنیا اور آثار نہ ہوتے۔ تو اسرار ظاہر نہ ہوتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگوں اور فتنوں کے ظہور کا مفصل حال بیان فرمایا ہے۔ حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں قسم اللہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فتنہ اور فتنہ کا برپا کرنے والا نہیں چھوڑا۔ جس کا قیامت تک بیان نہ فرمایا ہو ان فتنوں کی تعداد تین سو تک ہے حضورؐ نے ان کے اور ان کے باپ قبیلوں کے نام تک بیان فرمائے ہیں۔ جس نے یاد رہا اس کو یاد رہے اور جس نے بھلا دیئے وہ بھول کر نسیاً منسیا ہو گیا۔

جاننا چاہیئے دنیا کی بربادی کے علامات یہ ہوں گے۔ پہاڑوں کی بربادی کیلئے سخت برزرد آندھی آئے گی۔ مدینہ طیبہ کی خرابی بھوک سے۔ شہر بلخ کی بربادی پانی سے ہوگی۔ شہر ترمذ طاعون سے تباہ ہوگا۔ شہر مرو کی ہلاکت ریت کے باعث ہوگی یمن کی خرابی ٹڈیوں سے۔ سمرقند میں تلواریں چلیں گی۔ اور بنی قیطور برباد کریں گے۔ فارس قحط سے دوچار ہوگا۔ مصر نیل سے۔ اور اندلس تلوار سے تباہ ہوگا۔ اور ۹۸۰ھ ظف میں روم کا اس پر قبضہ ہوگا۔ اس کے بعد امام محمد مہدی قبضہ کریں گے۔ اور روم اللہ قسطنطینیہ کو بھی صاحب زمان فتح کریں گے جب امام موصوف خروج کریں گے۔ تو زمین ظلم و جور سے بھرپور ہوگی۔ مگر صاحب زمان عدل و انصاف سے کام لیں گے۔ اور اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہے گا۔ تو اس دن اولاد حضرت فاطمہؓ میں سے ایک آدمی صاحب زمان محمد مہدی سلطنت کرے گا جن کا نام محمد ہوگا وہ دولت کی برابر تقسیم اور رعیت میں عدل و انصاف کریں گے روم کے شہر فتح کریں گے۔ اور ستر ہزار اولاد اسمٰعیل و اسحاقؑ ان کی اطاعت میں داخل ہوں گے۔ سب مذاہب زیرو زبر ہو جائیں گے۔ محض صاحب کشف و شہود باقی رہیں گے۔ اور وہ صندوق بھی امام مہدی کو حاصل ہوگا۔ جو ہزاروں میں علماء تحقیق نے رکھا ہے۔ اس کے بعد عیسیٰ منارۂ بیضاء پر جو دمشق کے شرقی جانب عصر کی نماز لوگوں کی امامت کریں گے۔ پھر صلیب توڑنے اور خنزیر کے قتل کرنے کا حکم دے کر خنزیر کھانیوالوں کو بھی قتل کریں گے۔ اور سفیان غوطۂ دمشق کے قریب درخت کے نیچے قتل کیا جائے گا۔ پھر دجال طبرستان سے چل کر مشرق کی جانب سے اصفہان میں آئے گا جہاں ایک ہزار یہودی اس کے مطیع ہوں گے اور وہ کانا ہوگا اس کی پیشانی کے بیچ میں لفظ "کافر" لکھا ہوگا۔ جسے ہر شخص پڑھ سکے گا۔ یہ دجال چالیس دن زمین پر حکومت کرے گا۔ اور اس کا ایک دن سال کے برابر ہوگا۔ یا ایک مہینہ کے برابر یا ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا۔ حضور اکرم سے ایک شخص نے اس دن کی بابت سوال کیا جو ایک سال مانند ہوگا۔ یا رسول اللہ کیا اس دن صرف ایک ہی دن کی پانچ نمازیں کافی ہیں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وقت کا اندازہ کرکے پڑھا کرنا۔

دجال کے بعد یاجوج ماجوج کا خروج ہو گا۔ وہ سب پہلے بحیرہ طبریہ سے گزرتے ہوئے اس کا سارا پانی پی جائیں گے بلکہ دنیا کے تمام دریاؤں کو پی جائینگے۔ تب اللہ تعالیٰ ان کو ایک بیماری میں مبتلا کرے گا جس سے وہ سب ایک رات کو مر جائیں گے اور سات سال تک لوگ ان کے اسلحہ سے آگ جلایا کریں گے۔ ان باتوں کے متعلق بہت کچھ وارد ہے جن کے ذکر کا یہ موقع نہیں۔ ہم نے محض اتمام محبت کے لئے مختصر کیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے دنیا کی عمر سات دن کی گنتی پر منحصر ہے اور ادوار ہندی کا بیان ہے دنیا کی عمر کواکب سبعہ کے مساوی ہے۔ اور کواکب کے ہر دور میں اللہ تعالےٰ نے ایک نبی بھیجا ہے۔ پہلے دور میں حضرت آدمؑ تھے۔ دوسرے میں حضرت ادریسؑ تیسرے میں حضرت نوحؑ چوتھے میں حضرت ابراہیمؑ۔ پانچویں میں حضرت موسیٰؑ چھٹے میں حضرت عیسیٰؑ۔ ساتویں اور آخری ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین ہیں۔

روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے ہر صدی کے آخر میں اللہ تعالیٰ اس امت میں ایسا شخص بھیجے گا۔ جو اس کے تمام دینی کاموں کی اصلاح کرے گا۔ باوجودیکہ میں نے مذہبی امور پاک وصاف چھوڑے ہیں۔

فصل۔ اس جفر کا بیان جس کا ذکر امام جعفر صادقؓ نے فرمایا

ذیل کے اسماء سے مراد ان کے اعداد ہیں۔ جن کی تکسیر کا قاعدہ مبادی اصول میں بیان کیا گیا ہے۔ میں نے اس کتاب میں یہ مبارک اصول صرف اس لئے بیان کئے ہیں تاکہ یہ کتاب دیگر کتابوں پر برتر ہو۔ اور فضیلت میں سب سے سبقت لے جائے۔ رموز کے کھولنے کا وہی طریقہ ہے۔ جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ مکرر رموز جفر یہ موضوعہ اصلیہ یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم شعیب سمیع شیث حزتیل قابیل طوس ومیاط خانلس طرابلس طرسوس حلب حمص دمشق تفارقا احر مرار محمد احمد موسیٰ الیاس یوسف محمد المهدی الملت المبین اللہ وکیل موسیٰ بلقیس سلیمان جلیل نخو قابض المص کھیعص طهحم مُستَخمَص ن والقلم وَمَا یَسْطُرُوْنَ مراد انتج منہ محمد عثمان صالح وطالح الامس للہ یعطی النَّصرَ لِمَنْ یَّشَاءُ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ الْاَمْرُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ یُعِزُّ مَنْ یَّشَآءُ وَ یُذِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ حَسْبِیْ وَكَفٰی۔

معلوم ہو کہ اسماء اور آیات اسی سے اخذ کئے گئے ہیں جس کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔ میں نے بہت سے طریقے بیان کر دیئے ہیں ایک دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ صاحب حکومت کے نام کے حروف لو۔ اور اسماء رمزیہ میں سے جو اسم عدداً اس نام سے موافق ہوں۔ ان کو بسط کر کے اسم ذات اس میں ملا کر سب کو ضرب دے کر شمار کرو جو حاصل ضرب ہو۔ وہی تمہارا جواب ہے۔

انقلاب معلوم کرنیکا طریقہ اصول اسم مقدس گیارہ حروف ہیں جو اول ہجرت سے حضورؐ کی وفات تک برابر برابر ہیں۔ نیز مبادی مع اپنے اصول کے بارہ ہیں۔ اور یہ قتل حضرت عمرؓ اور اضطراب شوریٰ کے برابر

ہیں اور اس کے اسم اصول وفت شوری سے قتل حضرت عثمان رضؓ تک موافق ہیں۔ دوسرے طریقہ سے مبادی اسم سے لیکر جنگ جمل تک اور دیگر فتنوں کا مسلمانوں میں برپا ہونا تھا جب تم مبادی اصول کو اسم میں ضرب دو تو خارج رخ ہوگا جو قتل ابن زبیر کا واقعہ ہے۔ پھر مبادی کو اصل اسم میں ضرب دو تو دو سو تیالیس ۲۴۳ ہوئے جسکا لفظ رمل ہے جو آخر دولت بنی امیہ اور ان کی سلطنت کے اختتام کا زمانہ ہے۔ اور جب اصلی حروف رموز کو باقی مواد حروف سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۲۴۵ ہوا جس میں زلزلوں سے مصر و شام وغیرہ ملکوں بہت لوگ ہلاک ہوتے۔ اور بہت سے لوگ ہلاک ہوئے اور بہت سے شہر اور قلعے برباد ہو گئے اور جبل اخضر ٹوٹ گیا۔ یہ واقعہ متوکل عباسی کے زمانہ کا ہے جب حروف رمز کو جمع کرو تو حاصل تین سو بارہ ہوں گے۔ اور حرف سے شیت بنے گا۔ جو قرامطہ کے ظہور اور پریشانی اور اختلاف کا زمانہ تھا جب کل حروف ظاہری اور باطنی کو جمع کرو تو یہ چار سو بتیس ہوں گے۔ اور یہ زمانہ عجمیوں کی حکومت اور ابتداء دولت سلجوقیہ کا تھا۔ اور جب حروف مجتمعہ کو حروف مبادی میں ضرب دو تو حرف اسم مقدس بنے گا۔ اور یہ پانسو ہنسے ہوں گے ان حروف سے شجنف بنے گا جو تغیر اور فتح بیت المقدس اور علیسائیوں کی ہلاکت کا زمانہ ہے اگر حروف رمز کے ساتھ اصول مبادی کو ضرب دو تو حاصل ضرب ۶۲۷ ہوئے اس سال شاہ جلال الدین خوارزم کی حکومت ختم ہوئی اور تاتاریوں یعنی چنگیز خاں نے شر و فساد برپا کیا اور انگریزوں کا مغرب میں غلبہ ہوا اور آخر کار مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے ان پر فتح نصیب فرمائی

ہم نے یہ قواعد کلیہ بیان کر دیئے تم جب کسی فتنہ اور واقعہ کو دیکھو تو اس حساب سے صحیح پاؤ گے۔ اور اس میں اختلاف نہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فصل۔ امام جعفر صادق کا علم جفر جو عارفوں سے حاصل ہوا

حروف ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں ان میں سے ہر حرف کے لئے ۲۸ صفحہ بناؤ ہر صفحہ میں اٹھائیس سطریں اور ہر سطر میں ۲۸ خانہ اور ہر خانہ میں ۲۸ حروف ہوں۔ حرف اول ہر صفحہ صفحہ اول میں اور حروف ثانی ب صفحہ ثانی میں لکھا جائے چوتھی سطر خالی ہو۔ اول خانہ میں چار الف لکھو اور آخر خانہ میں چار غین لکھو۔ اس طرح کہ ہر ضلع میں چار مرتبہ طولاً و عرضاً چار مرتبہ ہیں صفحات جفر کا کل مجموعہ ۷۸۴ صفحہ ہوئے اور کل سطریں ۲۱۹۵۲ اور کل خانے ۶۱۴۶۵۶ اور کل حروف تمام صفحوں میں کے ۱۷۲۱۰۳۶۸ ہونگے۔ مقصود اشارہ یہ ہے کہ اگر مربع لکھنا ہے تو از روئے احاطۂ مراتب اربعہ کے عمل کرو۔

آنحضرت سے آخر تک تمام واقعات معلوم کرنا یہ بند دروازہ کھول کر پوشیدہ راز ظاہر کر دیا ہے جدول جس سے اسماء ملوک معلوم ہوتے ہیں اس کو غور سے دیکھو۔ اس جدول سے تم حضور اکرمؐ کے زمانے سے لے کر قیامت تک کے حالات معلوم کر سکتے ہو سربراہ بادشاہ اور ہر شخص کے واقعات کو مدت العمر میں کیا کیا پیش آئے گا اس طریقہ سے معلوم ہو سکتا ہے اور یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کی حکومت کے بعد کس کی حکومت ہوگی۔ اسی میں کل حالات معلوم کر سکتے ہو۔ ہم کو اور تم کو عمدہ راہ پر گامزن کرے یہ اہم قاعدہ ہم نے اصول جفر سے

استخراج کیا ہے جسے بالکل صحیح پایا ہے۔ جو کبھی غلط نہیں ہوا استخراج یہ ہے کہ جب کسی حاکم کی عمر حکومت دریافت کرنا ہو تو اس کے نام کے اعداد ابجد کبیر سے حاصل کر کے دیکھو کہ اگر اس کے نام کے حروف ہیں اور کوئی حرف مکرر نہیں ہے تو اس اسم کو یہاں تک بسط کرو کہ مکرر حروف پیدا ہوں۔ اور عمل درست ہو سکے۔ اس نام میں مکرر حروف ہوں۔ جیسے حقق اور برقوق وغیرہ یا بعض حروف دو دو تین تین بار آتے ہوں تو ایسے اسماء کے کسر و بسط کی ضرورت نہیں ان میں حکم خطا نہیں کرتا اس نام میں ایک ہی حروف مکرر ہو تو اسے دو مرتبہ لیا جائے گا۔ اول اسم اگر مثنیٰ ہے تو اس کی طرف اس کے عدد کی برابر ایک اور عدد اضافہ کرو جو ڈو جملے ہو جائیں گے۔ ان میں سے گذشتہ سال کم کر کے جو باقی رہے۔ وہی مدت زندگانی اس حاکم کی ہے اسی طرح تبئیں کا تعین ثلاثی مجرد سے ہے اور زیادہ سے بھی ہے یعنی جب حدِ معلوم متعدد ہو تو اس کو بھی از رد ئے حساب ساقط کر دے انشاء اللہ حکم آخر معلوم ہو جائے گا جس میں کبھی اختلاف نہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

خانہ	سطر	صفحہ	حروف
دانیال	جعفر	بلعام	احمد
حسن	زید	ولید	هود
لوئ	کعب	یونس	طاهر
علی	سلیم	نوح	محمد
ربیع	قاسم	صالح	نهد
خالد	ثابت	قامہ	شاهین
غائم	ظاهر	ضبع	ذوالنون

کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ

ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ جب کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے حروف اعداد ابجد کبیر سے نکالو اور حروف اسم اگر چار حروف ہوں۔ اور پہلا حرف الف ہو تو اس عدد میں سے دو کم کرو اور باقی اعداد کو انہیں کے اندر ضرب دو۔ اور حاصل ضرب میں سے قرون گذشتہ نکال کر دیکھو باقی رہا۔ اگر اس میں ہزاروں ہوں تو ان میں سے تاریخ کے سینکڑے جو تمہارے پاس ہیں کم کرو اگر ہزاروں سے کم یعنی سینکڑے باقی بچیں تو ان کو پیچھے کر کے ان سینکڑوں کے مرتبہ میں لے جاؤ۔ جو ان سے پہلے تھے اگر تاریخ کے سنہ کے برابر جائیں تو اسی انداز سے ان میں سے کم کرو۔ اور اگر ان میں سے کم از کم باقی رہ جائے تو اس کو پیچھے ہٹا کر اس مرتبہ میں پہنچاؤ جو اس سے پہلے تھے الغرض جس حد پر یہ پہنچے اسی پر حکم ہے۔ اور اس پر بھی جو اس سے پہلے ہے کیونکہ یہی مطلوبہ مدت ہے اس کی مثال احمد بن دانیال ہے احمد کے حرف چار ہیں۔ اور ان کے اعداد ۵۳ ہیں۔ دو ان میں سے کم کئے باقی ۵۱ رہے۔ ان کو انہی میں ضرب دو تو ۲۶۰۱ ہوئے اس کی ولادت بدھ کے دن جمادی الآخر ۶۶۵ھ ہے اس تاریخ ضرب سے نکالا تو ایک سال باقی بچا۔ پھر ایک ہزار میں سے چھ سو کم کئے تو چار سو رہے پھر اس کو پیچھے ہٹا کر اس کو پہلے مرتبہ کے ساتھ جوڑا۔ جو تین تھے۔ اب چار ہو گئے اور اس سے پہلے ۰۶ ہیں جو ۴۶ ہوئے مگر اب تک یہ نہیں معلوم ہوا کہ ۴۶ سال ہیں یا مہینے ہیں یا دن ہیں البتہ مشاہدے سے ثابت ہوا کہ یہ مدت ۴۶ سال اور چھ مہینے ہیں۔ استخراج، ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ اگر پہلے عددوں سے مراد حاصل نہ ہو تو ان کے گذرنے کا انتظار کرو۔ پھر اس کے بعد اس قدر مہینے دیکھے۔ اگر اس کی عمر پوری نہ ہوئی تو سمجھ لو یہ برس ہیں یعنی اگر چھ دن

چھ مہینے ہیں۔ وہ شخص نہ مرا تو سمجھے کہ چھ برس میں مریگا۔ واللہ اعلم۔ اگر نام میں پانچ حروف ہوں اور ایک حرف اس میں مکرر ہو جیسے مکارم تو اس میں بھی وہی عمل کرو جو پہلے کر چکے ہو۔ یعنی اس کے اعداد سے دو گرا کے باقی کو خود اسی کے اندر ضرب دو اور خارج ضرب کو دگنا کرو اگر کوئی حرف تین بار مکرر آیا ہو۔ تو تین بار خارج ضرب کی تکرار کرو اس کے بعد بطریقہ مذکورہ عمل کرو مطلب پورا ہوگا۔ اگر اسم ثلاثی ہے اور اس میں حروف مفردہ یا دوھرے نہیں ہیں تو اسم کے اعداد کو ان کے اندر ہی ضرب دے کر خارج ضرب میں سے تین سو تاریخ کے جو تمہارے پاس ہیں۔ گراؤ کہ سا لہائے تاریخ سے کم باقی رہ جائیں۔ پھر اس کو پیچھے لوٹا کر خارج ضرب سے سینکڑے بچے ہوں۔ ان میں جوڑ دو اگر یہ تاریخ کے سینکڑوں سے زیادہ ہوں تو تاریخ کے سیکڑے ان میں سے کم کرو یہاں تک کہ ان سے کم باقی رہے۔ پھر ان کو اس عدد میں جمع کرو۔ جو مرتبہ احاد اور عشرات میں سے ہے۔ مطلوب ہاتھ آئے گا اس کی اسم اسم طفف ہے ۱۸۹ عربی میں اس میں سے دو کم کئے اور ایک سو چودہ کو اس میں ضرب دیا جو ۲۱۳۱۸ ہوئے پھر پیچھے ہٹایا ۸۵ ہوئے اور کمی کے بعد ۵۶ ۳ ہوئے یعنی کل مدت ۱۳ دن اور چھ یا پانچ مہینے ہوئے۔ یعنی حکومت اس کی ۸ مہینے اور بیس روز ہوں گے۔ اگر اسم کے اول میں حرف دگنے اور مکرر ہوں۔ تو حروف کو ان کے نفس میں ضرب دو جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے پھر اس پر اس کے برابر اور دوسرے بڑھاؤ پھر مجموعہ میں سے قرن کاملہ کو کم کرو جو باقی بچے گا وہ ایک قرن یا اس سے کم ہوگا اس کو پیچھے ہٹا کر اس کو پہلے عدد میں جوڑ دو مثلاً بر قوق کل عدد اس ۲۰۸ اور دگنے ۸۱۲۔ ان میں سے ہم نے قرن کاملہ کم کئے یعنے ۷۰۰ باقی رہے ۱۱۰۰ اور یہ تاریخ سے کم ہیں۔ پس چنانچہ ہم نے ان کو پیچھے ہٹا کر اس مرتبہ تک پہنچایا جو اس سے پہلے تھا یعنی ۷ سال ہیں۔ اور ان سے قبل جو تھے وہ مہینے ہیں اور اگر تاریخ سے عربی مہینوں کے دن بھی کم کرو اور جس مہینہ میں تم ہو یعنی جتنی تاریخیں اس کی گذری ہوں ان کو گذرے مہینوں کے کم کر دو تو چار دس مہینوں سے دن بھی نکل آئیں گے اور جو مہینوں میں سے باقی رہا یعنی ۱۰۱ باقی ۱۰۹ اور بعض چار دن ہیں ۱۹ میں سے تو باقی رہے ۱۵ اور یہی ایام مدت حکومت ہیں۔ یعنی مدت اس کی حکومت کی ۷ سال اور پندرہ سال ہونگے اسی پر باتوں کو قیاس کر۔ واللہ اعلم بالصواب جاننا چاہیئے کہ جو حرفی اسم مثلاً اسم احمد میں حکم کہیں بھی خطا نہیں کرتا ہے۔

مندرجہ بالا سب قواعد دراصل قواعد کلیہ ہیں۔ جو بالکل صحیح ہیں۔ اصول جفر سے ان کو اخذ کیا گیا ہے استاذ سبتی نے ۱۲ دائروں میں ان کو حل کیا ہے۔ اور بہت سی غیر معلوم باتیں ان کے ذریعہ دریافت کی ہیں۔ دیگر علماء نے بھی اپنی استعداد کے موافق۔ اس سے قواعد اخذ کئے ہیں۔ اسی لئے میں نے اس قاعدہ کا نام زائچہ شیخ سبتی رکھا ہے اور اس علم کو علم کسر و بسط سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کے بہت سے مختلف طریقے ہیں اللہ تم کو انتہا تک پہنچائے۔ اور ان حقائق اور رموز کا علم عطا فرمائے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا وعلی اصحابہ وآلہ وسلم۔

علم زائچہ مع کوائف حروف وبروج اور منازل وموازین

علم زائچہ یعنی علم زائچہ کی تین اقسام ہیں۔ جن میں سے ایک کا نام موضوع مستعار ہے۔ اور یہ فال کی طرح ہے۔ اسے مرکز بھی کہتے ہیں دوسری قسم موضوع بسطی ہے جو اوفاق مربعہ اور مسدسہ و دریہ سے نکالی جاتی ہے۔ جو اشعار رجزیا نثر مقفی کی طرح ہے۔ تیسری قسم موضوع رجزی ہے اس کے مختلف قانون ہیں۔ جیسے شعر کی طرح جواب نکلتا ہے۔ پہلا قانون جس کا نام مرکز

ہے وہ یہ ہے کہ پہلے اسم طالب کی کسر کرو۔ پھر ان کو حروف سوال کے ساتھ (جو وتر ثابت کہلاتے ہیں جن کا ذکر آگے آئے گا۔
ان کے ساتھ) ملاؤ پھر سب حروف کو رقم کے ساتھ گنو۔ پھر موازین اربعہ پر (جن کا ذکر آگے آئے گا) ان کو طرح دو۔ اور جو
عدد تمہارے ہاتھ آئیں ان کو بطور کنجی پاس رکھو اگر میزان ہوا فاصل ہو تو اسی پر شمار کرو۔ اور اگر کوئی دوسری ہے تو اسی کو شمار
کرو یہاں تک کہ سب عدد ختم ہو جائیں پھر سب حروف کا کلام بناؤ اگر کوئی کلمہ کم ہو تو اپنی طرف سے اضافہ کرو یہ طریقہ
سب سے کم مرتبہ کا ہے اکثر علماء اس قانون پر عامل رہے۔ جیسے امام محمد مرسوی وغیرہ اور علامہ خطابی نے خلیفہ مامون کے
زمانے میں یہی عمل کیا تھا۔ اور یہ قانون مجیدار کیلئے بہت سہل ہے۔
دوسرا قانون یہ ہے کہ حروف حاجت کی کسر و بسط کر کے حروف قطب اضافہ کرو۔ اور جمل کے قاعدہ سے سب کو جمع کر دو
پھر عدد کو تقسیم کرو مربع یا مسدس میں یا اپنے معتقر تک یا اس سے بھی زیادہ اعداد کو موازین اربعہ پر (جو طبعیتوں کے حساب
سے رکھے گئے) تقسیم کر دو اور جو باقی رہے اس کو بطور کنجی اپنے پاس رکھو۔ اور اسی طرح تمام اعمال میں تمام اوفاق کو کام
میں لاؤ۔

ایک قانون یہ ہے کہ حروف حاجت اور حروف صاحب حاجت کو تکسیر کر کے حروف اسم قطب کے ساتھ خوب ملا کر
ان کو میزان طبائع پر کھولتے جاؤ جس جگہ حرف تمام ہوں وہی مفتاح ہے اور میزان کو درجوں کے اعتبار سے شمار کرو۔
اور حروف اپنی استعداد کے مطابق اخذ کرتے رہو جو نظم یا نثر ہو گی۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اسم حاجت اور صاحب حاجت
اور یوم و ساعت و طالع و غارب و متوسط اور وتر اور ان دونوں کے درمیانی بروج اور میزان شعر اور میزان موسیقی ان سب
حروف کو جمع کر کے ان کی بموجب قانون (جو عنقریب ذکر ہوگا) تکسیر حرفی کرو۔ اور حروف غیر مکرر کو الگ لکھتے رہو۔
(ان حروف کا نام حروف فضلہ ہے۔) پھر ان سب حروف کو ملا کر آپس میں ضرب دو اور میزان طبائع پر ساقط کرو جس جگہ حروف
ساقط ہوں وہی کنجی ہے اس سے جس قافیہ کی چاہو گے نظم بنے گی۔ نظم میں سب سے زیادہ آسان بحر طویل ہے اور اگر کسی
حرف کی ضرورت ہو تو اپنی طرف سے اضافہ کرو، جواب کافی ہوگا۔

بارہ برجوں کے اوتار جب کوئی عمل کرنا چاہو تو اوتار[1] کو حروف حاجت میں ملا کر حسب موقع طبائع پر ساقط کرو
اوتار کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۱) وتر برج حمل کا: اب ج دہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ش
(۲)۔ وتر ثور کا: س ع ط و ح ت ان س د ق ض ر ت ف ر ع ص م ک ی ر دہ د ب ج ا۔
(۳)۔ وتر جوزا کی: ع ط ح ت ان س ق ص ب ع ل ک ر دہ د ب ا۔
(۴)۔ وتر سرطان کی: د ق ش ب ح د ص ع س اب ح دہ و ز ح ط ی ک ل م ن ر ع س۔
(۵)۔ وتر اسد کی: ک م ط اب ح دہ و ی ق ع ص م ہ و ز ح ی ک ل م ن س ف ص۔
(۶) وتر سنبلہ کی: ق ح ن س و ح اب ح دہ و ز ح ط ی ک ل م ن ص ق س ت و لا ر ت ش ق ک ل ع ف ل م

[1] اوتار جمع ہے وتر کی اور علم نجوم میں سے مقررہ حروف مراد ہیں

(۷)۔ وتر میزان کی ک س د ح ف ق ف ط ح س س ا د ک ل م ن ص ق س ت ۃ لا ر ت ث ک ق ل ع ف ف ل م

(۸)۔ وتر عقرب کی س ص ط ع ہ ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ب ج د ط ع س س ا ب ج د ر

(۹)۔ وتر قوس کا ص ق ر ش ت ث خ ذ ع ش ا ب ج د ہ د ز۔

(۱۰) وتر جدی کا ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع س

(۱۱)۔ وتر دلو کا ص و س ع ش ق ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع ش ا م ج د ہ ر ز ک ل۔

(۱۲)۔ وتر حوت کی ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع س

بارہ برجوں کے اوتار یہ ہیں۔ ان کے ذریعہ جب عمل کرنا چاہو تو حاجت کے حروف بسط کر دو ان کے عدد رقمی جمع کر دو اور بارہ پر تقسیم کر دو اگر ایک باقی رہے تو برج حمل کے وتر کے ساتھ ملاؤ اور باقی رہیں۔ تو برج ثور کے ساتھ ملا کر میزان طبائع پر تقسیم کر دو۔ اور حروف کو چن کر نتیجہ معلوم کر لو۔ ان اوتار سے خیر و شر کا حال ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سائل آئے تو وتر برج شمس کو حروف سوال میں ملاؤ اور حروف چن کر جواب دو اگر عشق و محبت کا سائل ہو یا طلب یا حکمت کا الفت تو وتر کے حروف ملاؤ اور اسی طرح ہر ایک کام کے لیے اس کے مناسب برج کے وتر کی مدد سے عمل کرو۔

بروج کے حروف کا عظیم قاعدہ ہر برج کی ایک اساس ہے جو حروف کے قائمقام ہے ترکیب عمل یہ ہے کہ اولاً طالع کی حقیقت معلوم کرو پھر اس طالع کی اساس کو عدد سے ملاؤ اساس ہر برج کی یہ ہیں

(۱) اساس برج حمل کی حرف اس کا ب ہے اور عدد ۱۲۱ جو اوفاق کیعص ہے۔

(۲) اساس برج ثور کی حرف اس کا ط اور عدد ۸۹ جو آفاق مثلث ہے۔

(۳) اساس برج جوزا کی حرف اس کا ی اور عدد ۲۲ جو آفاق مربع ہے۔

(۴) اساس برج سرطان کی حرف اس کا ط اور عدد ۵۲ جو آفاق مسدس ہے۔

(۵) اساس اسد کی حرف اس کا ح اور عدد ۱۲۔ جو آفاق مسبع ہے۔

(۶) اساس سنبلہ کی حرف اس کا ر اور عدد ۲۳ جو آفاق مربع ہے۔

(۷) اساس میزان کی حرف اس کا د۔ اور عدد ۴۱ جو آفاق مثمن ہے۔

(۸) اساس عقرب کی حرف اس کا ہ اور عدد ۳۰۹ جو آفاق متسع ہے۔

(۹) اساس قوس کی حرف اس کا ج اور عدد ۲ جو آفاق مثلث ہے۔

(۱۰) اساس جدی کی حرف اس کا ج اور عدد ۱۲ جو آفاق مربع ہے۔

(۱۱) اساس دلو کی حرف اس کا ب اور عدد ۲ جو آفاق مثمن ہے

(۱۲) اساس حوت کی حرف اس کا آ اور عدد ۲۰ جو آفاق مسبع ہے

متذکرہ بالا اساس کا فائدہ یہ ہے کہ جب اس طریقہ سے عمل کرو گے تو ہم طالع سوال مع حروف اور ان کے اعداد رقمیہ کو بروج کے موافق حروف کو یہ آفاق چن لو گے حروف کے مقدم و مؤخر کرو۔ کہ مراد ظاہر ہو جائے ہر عمل اس کے اصل

کے موافق کرنا چاہیئے۔ ان سب قاعدوں میں یہ قاعدہ بہت آسان ہے

استقاط اربعہ عناصر کا طریقہ | استقاط اربعہ عناصر کی ترکیب یہ ہے کہ حروف ناری سے ۹۹ ساقط کرو۔ اور ہوائی سے ۱۳۱۲ اور آبی سے ۱۵۱۵ اور خاکی سے ۱۶۱۶ کو جب ساقط کرنے کا خیال ہو تو پہلے حروف کو جمع کر کے پھر ساقط کرنا۔

حروف قطب کا طریقہ | حروف قطب ۴۴ حرف ہیں جن کا مجموعہ اس شعر میں ہے۔

شعر

سوال عظیم الخلق جزت فصن اذا غرائب شك ضبطہ الجد مثلا

پہلے حروف قطب بلا کمی و بیشی لکھو اور چار نون کا اس میں اضافہ کرو پھر سوال سائل میں سے چوالیس حرف بغیر کمی بیشی کے پہلے حرفوں میں ملاکر ایک صحیح جدول بناؤ جس سے زمانہ معلوم ہو سکے پھر جدول میں سے ہر قسم کے حروف ناری اور آبی وغیرہ الگ کرو اور ہر حرف کو اس کے ساتھ ساقط کرتے جاؤ پھر ترتیب کے موافق حروف کو ترتیب دو۔ اور کمتر عدد کو دیکھتے ہوئے قانون کے پیش نظر حروف اخذ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جواب صحیح ہاتھ آئے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ حروف سوال میں سے مکرر حروف حذف کرو اور باقی لکھ لو۔ اور حروف قطب بھی لکھو پھر ان کو اس طرح جمع کرو کہ مجموعہ (۴۳۰) حروف ہوں پھر سطر مزج کے اعداد کو سوائے احاد قطب کے جو یہ دس حروف ہیں ب ث ف د ر ہ د ر ح ط) اور ان حروف کے ادتار کو (جو ۶۲ ہو نگے) ملاکر بارہ پر تقسیم کرو چھ باقی رہیں گے ان کو محفوظ رکھو۔

وتر نکالنے کا طریقہ | حصول وتر کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو حرف پر بلند کرو تو اس حرف کا وتر نکل آئے گا۔ ان حروف میں سے پھر قوی حرف اخذ کرو (اور قطب کے سکون کا یہی اصل رمز و سر ہے۔ پھر باقی قومی کو تقسیم کر کے چھ دورہ کے ساتھ ملاؤ۔ تفہیم: چھ اوتار ہمیشہ محفوظ و ثابت رہتے ہیں۔ اور قوی بلحاظ سوالات بدل جاتے ہیں۔ پھر مجموع کو یا باقی کو دس میں ضرب دو واقعہ یہ ہے کہ اس فن میں اول سے ۲ کا عدد مراد ہے پھر ثالث یعنی چار ہیں ضرب دینے سے ۱۸ باقی رہیں گے۔ دس مذکورہ جو تہائیاں ہیں نغمات ثوابت سے۔ پھر اوّل کو تقسیم کر کے سات اول خمسات معمور یہ جو بارہ ہیں (اگر طرح کرنے کے بعد ۱۲ سے زیادہ باقی رہے۔ بس یہ اوّل مربعات میں سے ہوگا) اس کو اس قدر طرح کرو کہ اس کے برابر یا اس سے کم باقی رہے۔ جو تین ہیں۔ اور اول کے اعداد ۳ ہیں اور اول عدد آ ہے۔ الغا میں سے جو باقی رہے۔ وہی دلیل ہے۔ اگر ایک رہے تو ناری اور اگر دو باقی بچیں تو خاکی۔ اگر تین رہیں تو بادی۔ اگر چار رہیں تو آبی ہیں۔ غرضیکہ جو باقی رہے اُس کو اسی کرہ کی شرح مزج میں دیکھو کیونکہ وہی کنجی رابعۃ الشاہد کی کنجی ہے۔ پھر اگر دونوں موافق ہوئے تو اصطلاح کے موافق ہیں اور اس ضلع کو مستقیم شمار کرو۔ وگرنہ چوتھے شاہد کو لو۔ اگر تینوں شاہد ایک ہی مرتبہ میں موافق ہوں تو انہیں لکھ لو۔ ایک ہی طرح یا جس طرح وہ ہوں دو طرح سے یا

تین طرح سے جو آخری تنزیل ہے دلیل اور اس شاہد کو جمع کر کے حاصل سے بلدہ دار نکالو اور نوع اوّل میں جمع کر کے دوسرے حاصل کو ضرب دو حاصل سے ایک کو خارج کرو اگر دونوں انواع میں حسب حال ہو اور حاصل چونسٹھ سے زیادہ ہوں تو جس قدر زیادہ ہوں ان کو محفوظ رکھو پھر جدول تنزیل میں سے ہر نوح کا نتیجہ دیکھو وہی حاصل ہے۔ اور باقی محفوظ ہے شخص نوح ثالث کی جدول علیحدہ ہے اگر اول میں داخل ہو اقوت جسمانی کے لئے تو دلیل قوت ہے۔

دائرہ نکالنے کا منظوم طریقہ دائرہ نکالنے کا ایک طریقہ یہ ہے جس میں نے منظوم کیا ہے۔

سَأَلْتَ هَدَاكَ اللّٰهُ يَا خِلُّ عَالِمًا … بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ الْمَصُوْنِ الَّذِيْ عَلَا
عَلَى الْجَوَاهِرِ الْمَكْنُوْنِ فِيْ أَحْرُفِ الْهِجَا … وَسِرُّ السِّتْرِ مَادَامَ مُسْبِلًا ! !
وَأَظْهِرْ مَا فِيْهِ خَفِيٌّ وَلَنَا مِنْكَ … مِنَ الْعِلْمِ عِلْمِ الْغَيْبِ وَانْتَفَعَ الْمَلَاءِ
أَحْسَبَكَ أَرْجُوْ الْأَجْرَ مِنْ عِلْمِ الْهُدٰى … فَلَنْ صَابِرًا عَلَى الْأَمْرِ إِذِ الْجَلَاءِ
لِلسُّؤَالِ فَاكْتُبْ مَعْرِفَةَ كَذَا طُوَا … يَلِع وَقْتٍ ثُمَّ عَسْكَرِهِ الَّذِيْ تَلَا
وَاحْذُفْ لِمَا كَرَّرْتَ مِنْهُ وَمَا بَقِيَ … لِفَصْلِ سُؤَالٍ قَامَتِ الْعِزُّ مُجْمَلًا
وَبِالْجُمَلِ الْمَوْضُوْعِ فَاجْعَلْ بَعْدَهَا … وَسُلْطَانَ طَالِعِهَا أَضِعْهُ مُكَمَّلَا
وَكَوْكَبَهُ أُنْثَةُ أَسَهُ وَاصِفُهُمَا … لِفَمِلِ سُؤَالٍ وَاجْمَعِ الْمُتَحَصَّلَا
فَإِنْ كَانَ نَارًا أَوْ وَهُوَ بُرْجٌ طَالِعٌ … فَالْجَوْزَاءِ أُقْصُدْ وَكُنْ مِنَّا مَلَا
وَخُذْ أَسَهُ مِمَّا لِمَا قَدْ جَمَعْتَهُ … وَإِنْ كَانَ نَارًا أَوْ تُرَابًا فَاصِلًا
فَعَنْ ضَحِ اسْ النَّوْ بَهْرَ فَلَا تَجِدْ … سَاعَاتٍ وَاسْقِطْهُ أَجْمَعْتَ لِتَنْضِلَا
فَمَا دَوْرُهُ سَبْعٌ احْتَفِظْهُ يَا فَتٰى … تَرَى الْعَدَدَ الْبَاقِيَ بَيْتَكَ قَدْ خَلَا
فَعُدْ بِمَا يَبْقٰى مِنَ الْجَدْوَلِ الَّذِيْ … يُجَانِسُ بُرْجَ الطَّالِعِ إِنْ كَانَ مُهْلَا
تَجِدْ وَلَهُ ذَاكَ الشِّمَالُ وَإِنْ يَكُنْ … جُنُوْبًا فَإِثْبَاتُ الْجُنُوْبِ تَحَلَّلَا !
فَمَنْ أَحَدِ الْإِثْنَيْنِ عِدَّ لِمَا بَقِيَ … وَحَرْفُ الْيَهِ يَنْتَهِي حَدُّهُ أَوَّلَا
فَذَاكَ أَقَلُّ نَاطِقٍ سِرٍّ ! ! … جَوَابُ سِرِّ ذَاكَ يَحْتَلَا
وَتَامِنْهُ حَدُّهُ فَتًا مِثْلَهُ إِذَا … دَخَلْتَ بِهِ فِي الْعِدِّ تَظْفَرُ بِالْعُلَا
وَإِنْ تَكُ أَدْخَلْتَهُ فَاعْتَمِدْ إِذَا … دَخَلْتَ بِهِ فِي الْعِدِّ تَظْفَرُ بِالْعُلَا
كَذَا إِذَا لَمْ تَزَلْ تَحْتَ الْكَوَاكِبِ سَائِرًا … فَأُمْرُ أَجْرُهَا وَالْعَقْدُ تَيْنِ تَكْتُلَا
إِلٰى أَنْ تَرٰى فِيْ نُطْفَتِ الْأَلْفِ الَّتِيْ … آخِرِ اللَّفْظِ وَآخِرِ مَا انْجَلَا
وَأَلِفْ حُرُوْفِ اللَّفْظِ جَمِيْعُهَا … فَتَنْطِقُ بِسِرِّ اللّٰهِ أَمْرًا مُفَصَّلَا
فَيَظْهَرُ عِلْمُ الْغَيْبِ وَاللّٰهُ مُدَّهُمْ … وَيَطْلَعُ سِرُّ الْحَرْفِ بَدْرًا مُكَمَّلَا

طَوَالِعُ اَفْلَاكٍ قَوَانِيْنُ حِكْمَةٍ تَدَاخَلَ اَعْدَادٌ عُلُوْمٍ لَهَا عِلَا
رُمُوْزًا تَرَاهَا لِلْكُنُوْزِ مَوَانِعُ !!! دَاخِلُهَا الطَّالِبُ تَظْفَرُ بِالْعُلَا
جَلَوْتُ عَلٰى اَفْكَارٍ وَخَبِرِ جَمَالِهَا بِغَيْرِ حِجَابٍ، مُسْفِرٍ مُتَهَلِّلَا
فَمَنْ كَانَ ذَا ذَوْقٍ تَبْلَا بِوَصْلِهَا وَمَنْ لَا لَهُ ذَوْقٌ فَتَرْمِيْهِ بِالْفَلَا
فَهَذَا مِنَ الْوَهَّابِ فَضْلٌ وَمِنَّتُهُ اَتَانِيْ بِهِ الْمَوْلٰى نَتَعَرَّفُهُ الْمَلَاءِ
وَصَلَّى اِلٰهُ الْعَرْشِ خَالِقُنَا عَلٰى مُحَمَّدًا خَيْرَ الْخَلْقِ اَشْرَفِ الْمَلَاءِ

اگر یہ معلوم کرنا چاہو کہ ان ابیات میں سے کون سا حرف عدد اور تلفظ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تو جس حرف کا ثابت رکھنا یا ترک کرنا منظور ہے۔ وہ ان دو اشعار میں سے ہو۔

اشعار

اَللّٰهُ يَقْضِيْ بِكُلِّ يُسْرٍ وَيَرْزُقُ الضَّيْفَ حَيْثُ كَانَا
فَمَا كَانَ مَشَدَّدًا فِى اللَّفْظِ جَارِيًا وَمَا كَانَ مُنْقَرِطًا فَلِلتَّرْكِ كَائِنًا

مندرجہ حساب سے ضابطہ معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ جلالت کے ۱ حرف ہیں۔ کیونکہ حرف مشدد کے دو حرف ہوتے ہیں اور اسی ترتیب کے مطابق باقی حروف ہیں۔ حروف کو خط کرنے سے قطع نظر تلفظ کے وقت ہمت محفوظ رکھو اور اللہ کی طرف مائل رہو یہ علم تکسیر کے متعلق آخری تحریر ہے۔ اور جو کچھ لکھا ہے یہ علم زائچہ کی اقسام میں سے حرف ایک قسم ہے۔ جو علم تکسیر سے مشتق ہے۔ اگر اس کی مفصل مثالیں دیتے تو کلام طویل ہو جاتا مگر ہم نے نہایت لطیف اور عمدہ طرح بیان کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی عمل کی توفیق دینے والا ہے۔

فصل۔ حروف کے مؤکل اور اوفاق مع خواص

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اولاً استنطاق[1] حروف پھر کواکب منازل اوفاق اور خواص حروف بشمول استخدامات تفصیل سے بیان کئے جائیں گے۔

الف اوّل شکل ہے اور یہی مرکزی نقطہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نقطہ نظر کی۔ نقطہ بہنا شروع ہوا اور قدرت الٰہی سے بڑھ کر اس نے الف کی شکل اختیار کی۔ اسی وجہ سے الف امہات حروف ہے اور کل حروف اسی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا تفصیلی بیان اپنی کتاب لطائف الاشارات میں لکھا ہے۔

حرف الف۔ الف کل موجودات میں اللہ تعالیٰ کا راز ہے۔ اسکے حقائق بہت طویل ہیں۔ اس مقام پر کچھ تحریر کرتے ہیں۔

الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور اصل شکل ہے نیز یہ حرف اللہ تعالیٰ کے حضور سے صادر ہوا اور باطن علویات میں اس کی قوت شدید ہے اس کے عدد حرفی ال ف اور اعداد ۱۱۱ ہیں اور حرف ان کے یہ ہوئے۔ ا ی ق" اور اسمائے الٰہی میں سے اسم کافی

[1] لفظ استنطاق کے معنی علم نجوم میں کسی حرف کا موکل معلوم کرنا ہے اور اکثر صاحبان نجوم بمعنی مؤکل ظاہر کرتے ہیں۔ از ترجمہ

[2] کافی: ک ا ف ی اس کے جملہ اعداد بھی ۱۱۱ ہیں جو "قیا" کے اعداد کے برابر ہیں

اس کے مناسب ہے ہم نے اُس کو حروف تصریف میں ضرب دیا تو ۱۱۱ : ۱×۲۰×۱۰۰ ۳۴۳۱ یہ عدد اس کے ظاہر سفلیات میں تاثیرات حرفی کے لئے بہت قوت دار ہیں۔ اگر حرف جملہ کو تفصیل کی طرف وضاحت کرو تو ۴۴ ظاہر ہوں گے اگر تم حروف کے مسلک پر چلو تو مرتبہ بلند پر پہنچو۔

طریقہ تکسیر اور اسکے راز تکسیر کا راز بھی بیان کرتے ہیں۔ ال ف اس کی تکسیر حرفی ال ف ل ام ف ا ہوئی۔ پھر ان کی تکسیر عددی کی۔ اح د ث ل اث د ن ث م ان د ن اح د ان حروف کے عدد ۲۹ ہیں جن کو انہیں میں ضرب دیا تو ۸۴۱ ہو گئے اور ساقط کرنے کے بعد ۳۳۲ رہے اس کے استنطاق کا نام کعب تھالیس اور یسائیل یہ استنطاق بقاعدہ تفصیل ہے اور بقاعدہ اجمال یہ ہے کہ کل عدد ۱۱۱ ہیں ان کا مؤکل میکائیل ہے اور تیسری وجہ یہ ہے کہ لفظ ایل زیادہ کرنے سے روحانی مؤکل ہو جاتا ہے۔

حرف با۔ اس حرف کے دو عدد ہیں۔ اور تکسیر اسطرح ہے ب ال ف اور تکسیر عددی اس کی۔ اح د اث ن ی ان اح د ث ل اث د ن ث م ان د ن۔ اور عدد حروف ۳۲ ہیں۔ ان حروف کو ان کے اندر ضرب دیا جو ۱۰۲۴ ہو گئے چونکہ کعب اس کا طمقائیل ہے اس کو اس سے ساقط کیا۔ ۱۹ رہے تو کعب طس ہوا۔ ایل بڑھایا طسیائیل ہوا۔

حرف جیم۔ اس کے عدد تین۔ اور حروف ج ی م تکسیر اسطرح ج ی م ی ام ی م۔ اور بسط ث ل اث ع س ر ہ اح و ا ر ب ع د ن ع ش ر ہ ا ر ب ع د ن ہے۔ جو کل ۲۸ حرف ہیں۔ ان کو ان ہی کے اندر ضرب دیا تو ۷۸۴ حاصل ہوئے پھر اس کے ۵ کو ساقط کیا۔ ۳۱۳ باقی بچے جو کعب جلش ہوا ایل بڑھایا جلشائیل ہو گیا۔ دوسرا طریقہ بھی ہے کہ جیم کے ۳ عدد کو ان کے اندر ضرب ۹ ہو گئے اور ۹ کا حرف ط ہے اس کو ہم کے ج سے ملایا اور ایل بڑھایا جطیائیل ہوا پھر عدد اول کو ناطق کیا۔ مؤکل وسیائیل ہوا۔

حرف دال۔ عدد اس کے چار ہیں اور حروف دال ہیں۔ ان کو کسر کر کے بسط کیا تو یہ حروف ہوئے۔ ا ر ب ع ہ اح د ث ل ث د ن اح د ا ر ب د ن کل ۲۴ حروف ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۲۰۹۴ ہوئے۔ اس کو اس سے ساقط کیا ۱۵۱ باقی بچے۔ جو کعب طیائیل ہوا استنطاق کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ حرف دال کے اعداد کو باہم ضرب دیا تو ۱۶ ہو گئے پھر ان کو مقدار تکسیر پر ضرب دیا ۴۸ ہو گئے اس کو ناطق کیا طفیائیل ہو گیا۔

حرف ہا۔ عدد اس کے ۵ اور کسر اس کا ال ف اور بسط اس کا ح م س اح د ث اث د ن کل حروف جمع کئے تو ۲۴ ہو گئے۔ ان کو ضرب دیا ۴۲۰ اس کو ساقط کیا ۱۵۴ رہے۔ کعب حرفی دلو مؤکل علوی۔ قعیائیل ہوا یہ ظاہر کا بیان ہے۔ مگر باطن میں اس عدد کو ناطق کیا میکائیل ہوا۔ علویات کا باطنی استنطاق ہے اور بغیر اس کے استنطاق دردائیل ہے۔

حرف واؤ۔ عدد اس کے چھ تکسیر داو اور بسط س ت ہ اح د ث ل اث د ن ث م ان د ن س ت اح د ث ہ کل ۳۲ حرف ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۲۰۹ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۵۲ باقی بچے ظفر یائیل مؤکل ہوا اور دوسری طرح سے ان کو ضرب دو تو ۳۶ ہو گئے پھر ان کو ناطق کیا تو دلیائیل مؤکل ظاہر ہوا۔ پھر اوّل کی طرف رجوع کی طلیائیل ہوا۔

حرف زا ع۔ اس کے عدد ے اور تکسیر زا ی ال ف۔ اور بسط س ب ع اح د ث ل اث د ن ث م ان د ن کل کو جمع کیا ۱۹ ہو گئے۔ پھر ضرب دیا تو ۱۸۱ ہو گئے۔ اس ساقط کیا۔ القائیل مؤکل ظاہر ہوا یہ ظاہر علویات کا عمل ہے۔ باطن یہ ہے کہ رابعہ کو ہم نے قلب کیا جو عبار ہوا پھر اسی کے اندر اس کو ضرب دیا۔ ۶۲ ہو گئے جسائیل مؤکل ظاہر ہوا جب عدد اول کو

ملایا تو اعیائیل ہو گیا۔

حرف حا۔ اس کے عدد ۸ اور تکسیر اال ف جب بسط کیا تو ۴۳ ہو گئے اور ضرب دیا تو ۲۱۶ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۶۶ ہو گئے۔ وستیائیل موکل بنا مگر باطنی حساب یہ ہے کہ حرف حاء کے عدد ۸ کو دو میں ضرب دیا تو ۱۶ ہوئے اور سولہ کو ضرب دی۔ تو لقیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا۔ وترائیل پیدا ہوا یہ تین طریقہ استنطاق کے ہیں۔

حرف طا۔ اس کے عدد ۹ اور بسط اس کا طا تکسیر ۲۲ ہے جب ضرب دیا ۲۰۴ ہوئے اس کو ساقط کر کے ناطق کیا تقیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری طریقہ ہے اور باطنی یہ ہے کہ ۹ کو ۹ میں ضرب دیا ۸۱ ہوئے افتیائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا وردیائیل ظاہر ہوا ان حروف میں سے ہر حرف کے ساتھ موکلات ہیں جو ان کے عامل کی خدمت کرتے ہیں اور ان کے اجسام نورانی ہیں جو خلوت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

حرف یا۔ عدد اس کے دس اور بسط اس کا ی، تکسیر اس کی ی اال ف اس کو ضرب کیا تو ۲۰۴ خارج ہوئے۔ اس کو ساقط کیا لقیائیل ظاہر ہوا یہ علویات کا طریقہ ہے اور سفلیات یعنی باطن کا عمل یہ ہے کہ حرف ی کے ۱۰ عدد ہیں ان کو دس میں ضرب دیا۔ ۱۰۰ ہوئے ولقیائیل ظاہر ہوا پھر بغیر ساقط کے ظاہر عدد کی طرف رجوع کیا۔ افقیائیل پیدا ہوا پھر ظاہر کی طرف آئے وردیائیل ہو گیا۔

حرف کاف۔ عدد اس کے ۲۰ اور اس کا بسط ک اف اور تکسیر ک اف ال ف احروف لبسط ۴۳ ہوئے ضرب دیا ۴۳ ہو گئے وترائیل ظاہر ہوا مگر باطنی طریقہ سے اصل عدد ۲۰ ضرب دی ۶۶ ہو گئے لیسائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف بغیر ساقط رجوع کیا تو لسیائیل ہو گیا

حرف لام۔ اس کے عدد ۳۰ بسط لام تکسیر ل ام ال ف م ی م اور لبسط ۱۸۱۔ اس کو ساقط کیا۔ تو القیائیل پیدا ہوا جب باطن کی طرف نظر کی ص ظاہر ہوا استنطاق کیا مبائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا تو اقفیائیل ظاہر پذیر ہوا۔

حرف میم۔ عدد اس کے ۴۰ بسط اس کا م ی م کسر کیا ۲۹ ہوئے۔ ضرب دیا ۱۸۲ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۴۳ ہوئے جس سے الیائیل پیدا ہوا۔ یہ علویات کے حساب سے ہے سفلی اس طرح ہے کہ اصل عدد کو باطن عدد میں ضرب دی تو نکی پیدا ہوا۔ لقطائیل بڑھایا نکیائیل ظاہر ہوا اور اصل کی طرف رجوع کیا طیفائیل پیدا ہو گیا۔

حرف نون۔ عدد اس کے ۵۰ کسر و بسط کیا ۵۲ ہوئے۔ ضرب دی ۵۲۴ ہو گئے اساس کو طرح کیا۔ ۵۷ سے بچے ہتقیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری استنطاق تھا باطنی یہ ہے کہ ضرب دی۔ تو ۱۵۰ ہو گئے استنطاق کیا تقبائیل ظاہر ہوا پھر پہلے عدد کی طرف رجوع کیا مکائیل ہوا یہ طریقہ علویات ظاہر کا ہے۔

حرف سین۔ عدد ۶۰، بسط س ی ن، تکسیر اس کی ۲۹ اور ضرب دیا تو ۲۰۹ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۵۸ ہوئے تو طسیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری ہے۔ اور باطنی یہ ہے کہ جب اصل عدد میں ضرب دی۔ فقیائیل ہوا اور عدد اصلی سے خنیائیل ظاہر ہوا۔

حرف عین۔ عدد ۷۰، لبسط ع ی ن، اور تکسیر ۴۳ سے ضرب دی اور ساقط کیا تو دسرائیل ظاہر ہوا۔ اور باطنی اس طرح کہ عین ۷۰ ان کو اس کے حروف کے عدد یعنی تین میں ضرب دی۔ ۲۱۰ ہو گئے جس سے عریائیل ظاہر ہوا پھر عدد اول کی

طرف رجوع کیا ولیبیائیل ظاہر ہوگیا۔

حرف صاد۔ عدد ۹۰ اور بسط اور تکسیر اس کی ۴۴ جب ضرب دی تو ۴۰۴ ہو گئے کعب حرفی درست ہوا پھر اساس کو خارج کیا دسیائیل ہوا۔ اور اگر اصل عدد کو خارج حروف میں ضرب دیا۔ ۲۶ ہو گئے اور تکسیر امؤکل اصل عدد سے دمیائیل ہے۔

حرف قاف۔ عدد ۱۰۰، بسط ق اف ضرب دیا تو ۲۶۴ ہو گئے جس کو خارج کر کے رائیل مؤکل پیدا کیا یہ ظاہر ی علویات ہے۔ اور جب اصل کی طرف رجوع کر کے حروف اصلیہ میں ضرب دیا۔ ۳۰۰ حاصل ہوئے اس کو ظاہر اعداد سے استنطاق کیا تو افیریائیل موکل پیدا ہوا۔

حرف راء۔ عدد ۲۰۰ اور بسط اس کا راال ف اور تکسر ۲۶ ہوئی ضرب دی تو ۲۲۶ ہو گئے اساس کو خارج کیا۔ دقعائیل پیدا ہوا اور باطن تکسیر کی طرف رجوع کیا تو ۲۰۰ عدد تھے جن کو دوبارہ ضرب دیا تو اطیائیل ظاہر ہوا ظاہر مؤکل والرائیل ہے جس کو استنطاق ثالث کہا جاتا ہے۔

حرف شین۔ عدد ۳۰۰ اور بسط ش ی ن اور کسر ش ی ن ی ان ون کل حرف ۱۴ ہیں جب ضرب دیا تو ۴۰۴ ہوئے اس کو طرح کیا تو سیائیل مؤکل معلوم ہوا اور جب باطنی حساب سے عدد کو حروف خارجہ میں ضرب دی تو ۹۰۰ ہو گئے جس سے طلیائیل ظاہر ہوا اور جب اوّل کی طرف رجوع کیا تو دمیائیل پیدا ہوا۔

حرف تاء۔ عدد چار سو اور بسط ت الف بسط حروف ۲۶ ہیں جب ان کو ان میں ضرب دیا ۶۲۱ ہو گئے اس کو طرح کیا دقیائیل ظاہر ہوا اور اس کا باطن یہ ہے کہ اصل عدد کو حرف خارج میں ضرب دیا۔ ۸۰۰ حاصل ہوئے جس سے رطیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اوّل کی طرف رجوع کیا تو دلرائیل ہو گیا۔

حرف ثاء۔ عدد ۵۰۰ اور بسط ث ا کسر ث اال ف تعداد ۲۱۶ میں سے اساس کو ساقط کیا۔ ۲۱۰ باقی رہے جس سے دسقیائیل ظاہر ہوا اور باطن کے حساب سے عدد کو بسط میں ضرب دیا تو ۱۰۰۰ ہو گئے استنطاق کیا تو عقیائیل ظاہر ہوا اور عدد اسم کو ناطق کیا تو دتریائیل ظاہر ہو گیا ر

حرف خاء۔ عدد ۶۰۰ ضرب اور استنطاق کر کے ۲۱۶ ہو گئے۔ اور باطن میں عدد اصلی کو بسط اوّل میں ضرب دیا تو ۱۰۰۰ ہو گئے۔ جس سے دیریائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف ذال۔ عدد ۷۰۰ اور تکسیر ذال ال ام اور بسط ۷ ضرب دی ۲۲۵ ہو گئے۔ اساس کو خارج کیا تو طلیائیل ظاہر ہوا اور عدد کو اصل حروف میں ضرب دی تو ۴۲۴ ہو گئے جس سے تقعیائیل پیدا ہوا

حرف ضاد۔ یہ حروف ظلمانی ہیں۔ اسکے عدد ۸۰۰ اور تکسیر ض اور بسط اس کا ض اد ال ف ذال اس کے کل عدد ۵۴ ہیں ضرب دی تو ۲۲۵ ہو گئے اس کو ساقط کیا منتقیائیل ہوا۔ جب عدد اصلی کو اصلی حروف میں ضرب دیا تو ۴۴ ہو گئے۔ جس سے تقعیائیل ظاہر ہوا اور پھر عدد اصلی کو استنطاق کیا تو اطریائیل ظاہر ہوا۔

حرف ظاء۔ یہ حرف ظلمانی ہے۔ عدد ۹۰۰ اور بسط ۲۵ ہیں۔ ضرب دی تو ۲۲۵ ہو گئے اس کو طرح کیا تو طیائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے عدد مذکور ۹۰۰ تھے جس کو حروف میں ضرب دیا۔ ۸۰۰ ہوئے جس سے صنفیائیل

ظاہر ہوا اور پہلے عدد سے طعکیائیل۔

حرف غین۔ اس کے عدد ۱۰۰۰ اور بسط غ ی ن ی ان دن ہے اس کے کل عدد ۲۲ کو جب ضرب دی تو ۳۰ ہو گئے جس سے دوائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے حروف کو مبادی میں ضرب دی تین ہزار ہو گئے اور افلاطون کے مذہب کے موافق ان کو ناطق کیا تو عقیائیل ہوا۔ اور ہمارے مذہب کے مطابق عجیائیل ہوا۔ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ جس طرح حرف الف سے اسم کافی، پوری مناسب عددی رکھتا ہے اسی طرح ہر حرف کے ساتھ اسماء الٰہیہ میں سے ایک مناسب اسم استخراج کرو اور اس حرف کے ساتھ شامل کرو تو اسم مرکب وہاں اسم اعظم کا کام دے گا۔ ہم نے اپنا حق ادا کر دیا اور اللہ ہی فائدہ اور ہدایت دینے والا ہے۔

فصل۔ بارہ برجوں کی تکسیر

جملہ بروج بارہ ہیں۔ جن میں سے ایک برج حمل ہے۔ اس کے دو طریقوں کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔ مثلاً افلاطون وغیرہ نے اس کا بسط۔ ح م ل اور تکسیر ش م ان ی ہ ار ب ع دن ش ل اث دن کی ہے اور عدد کعب ۱۲ کو خود ان کے اندر ضرب دیا تو ۱۴۴ حاصل ہوئے اس کو خارج کیا دعقیائیل ہوا۔ پھر بغیر الف و لام تعریف کے دیکھا تو بغیر اسقاط کے ذکریائیل حاصل ہوا۔

برج ثور۔ بسط ث و ر اور تکسیر ح م س م ای ہ س ت ہ م ات ی ن ہے کل عدد ۱۵۔ اور کعب ان کا ۲۵ ہے باستنطاق کرنے سے ہلتیائیل ہوا یہ طریقہ چند حضرات کا ہے۔ افلاطون نے ال کے ساتھ شمار ہے یعنی الثور۔ ال ث ور جو بسیط اور مرکب ہے اس کا اسم رقمی بسط ہے۔ اور مرکب اسم حرفی۔ ال ف ل ام ث ا و ہے۔ اعداد اس کے ۱۲ اور حروف مرکب اح د ش ل اث دن خ م س دن م ای ہ س ت ہ م ات ی ن ہے کل مجموعہ ۲۳ کو ضرب دیا تو ۶۷۵ ہوئے اساس کو طرح کیا تو غغشائیل ظاہر ہوا۔

برج جوزا۔ بسیط اور مرکب حرفی ش ل اث دن ش م ان دن ار ب ع ہ ش ل اث دن اور کعب اس کا ۴۹ ا ہے اسے جب ناطق کیا تو اقنیائیل ہو گیا۔

برج سرطان۔ بسیط اور مرکب ہے۔ اس کے حروف لبسط ال ف ل ام س ی ن ر اط ا ال ف ن دن ۱۴ حروف ہیں۔ اور انہیں پر عمل ہے اور رقمی کے لبسط عددی ۳۰ حروف ہیں جن کا کعب ۹۰۰ ہے اس کا موکل طنیائیل ہے اس کے منسوبات کی طرف اس کو متوجہ کرنا چاہیئے

برج اسد۔ لبسیط اور مرکب ہے حروف بسط ال ف ل ام س ی ن دال ہیں۔ اور حرفی بسط عددی ۱۱۴ ہے اس کا کل مجموعہ ۴۱ ہے۔ جو استنطاق سے اینائیل بنا ہے۔

برج سنبلہ۔ بسیط اور مرکب ہے حروف لبسط ال ام س ی ن ان ن دن ب ال ام ہیں۔ اور اس کے کل ۲۲ حروف ہیں اور لبسط عددی ۳۳۴ ہے۔ جب استنطاق کیا تو انطیائیل ہو گیا۔

برج میزان۔ بسط اور مرکب ہے۔ اس کے کل حروف ۱۶ ہیں۔ اور انہی پر عمل کیا گیا ہے۔ اور لبسط عددی

اس کا اور کعب ۹۹ ہے۔ اور موکل اس کا صفیائیل ہے۔
برج عقرب۔ بسیط و مرکب ہے۔ کل حروف ۸ ہیں رقمی کا عدد ۲۷ ہے۔ اور کعب ۷۴۷ ہیں اس کا مؤکل ہوائیل ہے
برج قوس۔ کل اعداد ۱۵۔ بسط ۲۰ اور کعب ۱۴۴۱ ہے استنطاق سے ستقیائیل موکل بنا ہے۔
برج جدی۔ بسط عددی ۲۳۰ اور کعب ۱۴۴۱ ہے استنطاق سے قیعائیل اس کا مؤکل ہے۔
برج دلو۔ رقمی مرکب۔ اس کی تکسیر تین قسم پر ہے ال ح د ت ۵ ۲ پس اوّل درجہ سے مؤکل ہیائیل ہوا۔ اور دوسری درجہ سے ال ف ل ا م ت ا کل ۱۳ حروف ہیں۔ استنطاق سے خلبائیل مؤکل بنا ہے۔
برج حوت۔ اس برج کی بھی برج دلو کی طرح کیفیت ہے۔ یہ استنطاقات تیسری درجہ کے پیش نظر تکسیر رقمی کے عدد ۲۶ کعب ۵۴۳ ہے۔ استنطاق سے ہیائیل مؤکل پیدا ہوا۔ اور تیسری درجہ حروف کی کیفیت تھی جو اقوال علماء کے موافق بیان کی گئی۔ ان کے قواعد مختلف ہیں۔ مگر جس طرح بھی تم عمل کرو گے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کواکب اور ساعات کے مؤکل

یہ سات ستارے بارہ ساعتوں پر گردش کرتے ہیں۔ جس کا بیان ابتداء کتاب میں ہو چکا۔ دنوں میں اتوار کا دن اللہ تعالیٰ نے پہلے پیدا کیا۔ جس کا ستارہ شمس ہے۔ جو سب ستاروں سے بڑا اور ان کا بادشاہ ہے تکسیر اتوار کی یہ ہے۔ ال ف ل ا م ال ف ح ا د ال۔ عدد اس کے ۱۱۱ اور عدد حرفی ۲۰ جن کا استنطاق کفنائیل ہے اور ساعت شمس کی تکسیر ال ف ل ا م ش ی ا ل م ی م س ی ن جس کے کل ۱۵ حروف ہیں اور رقمی ۲۲ ہیں۔ اور ان کا کعب ۹۰۶ ہے۔ جب استنطاق کیا تو طیائیل موکل ظاہر ہوا
پیر کا دن۔ ستارہ اس کا قمر ہے۔ یہ بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط۔ ال ف ل ا م ال ف ث ا ن و ن ا ن د ن ہے کل ۱۶ حروف ہیں۔ اور قمر بھی بسیط و مرکب ہے۔ بسیط ال ف ل ا م ق اف م ی م را ہے کل ۱۴ حروف ہیں اور اسی پر عمل ہے۔ حرفی رقم کا مجموعہ ۲۴ حروف ہیں۔ جن کا کعب ۱۳۰۶ ہے استنطاق سے مؤکل دسیائیل ہے یہ بموجب ایک قول کے ہے جس کی مختلف اقوال ہیں۔
منگل کا دن۔ بسط اس کا ۲۲ اور کعب ۴۰۳ ہے۔ جو استنطاق سے لمعیائیل ہے۔ اس کا ستارہ مریخ ہے۔
بدھ کا دن۔ حرف ۲۹ اور کعب ۸۱ ہے استنطاق سے اقسائیل بنا ستارہ اس کا عطارد ہے۔
جمعرات کا دن۔ بسط ۴۷ ہے اور کعب ۸۱ جو استنطاق سے اقسائیل ہوا اسکا ستارہ مشتری ہے۔
جمعہ کا دن۔ اس کا بسط عددی ۴۳ ہے۔ اور کعب ۱۶۰۳ اس کا موکل دحصیائیل ہے۔ اور ستارہ اس کا زہرہ ہے
ہفتہ کا دن۔ اس کا بسط عددی ۲۹ ہے۔ اور کعب ۳۰۳ ہے جو استنطاق سے وکعیائیل ہوا اس کا ستارہ زحل ہے
استنطاق کی مختلف اقسام ہیں۔ مگر ہم نے وہ طریقہ لکھا ہے جو اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر تم چاہو اس کو اصل عدد سے ساقط کرو۔ اور اگر چاہو تو عدد لفظی کو لے کر اساس کو ساقط کرو۔ اور چاہو تو اس طریقہ پر عمل کرو جو ہم نے بیان کیا یہ سب طریقے صحیح ہیں۔ اپنی استعداد سے کام کرو ایک مثال بیان کرتے ہیں اسی پر قیاس کر لو۔ مثلاً کل عدد ۱۱۲ ہیں اس

میں سے اس اصل عدد کو کم کرو۔ یعنی ۱۵ کو تو ۱۰۶ باقی رہے۔ ان کا استنطاق کرو تو اسعیائیل ہوا۔
تکسیر مرکب اور ایک طریقہ اور ہے۔ الف لام عین قاف لام اس کے حروف ۱۵ ہیں جو ان کو ضرب کرنے ۱۱۵ ہو گئے یہ اصل عدد ہیں۔ اس لئے عدد اول استنطاق کیا جس سے حصیائیل مؤکل پیدا ہوا۔
ایک تکسیری ترکیب اور ہے کہ ا ح د ش ل ا ث ی ن س ب ع ی ا ن م ا ن ی ہ ث ل ا ث ی ن ۴ حرف ہیں ان کو انہی میں ضرب دیا تو ۲۱۶ ہوئے جب ان کا استنطاق کیا تو ہناائیل مؤکل نکلا۔ اسی پر تمام اعمال کو قیاس کیا جائے۔

فصل استنطاقِ منازل

کل منازل ۲۸ ہیں جن میں سے پہلی منزل شرطین ہے۔ یہ بسیط بھی ہے۔ اور مرکب بھی بسیط اس طرح ہے ال ش ر ط ی ن۔ اس کا مرکب حرفی الف لام شین را طا یا نون ہے جس کے حروف ہیں۔ اور اسی پر عمل ہے۔ تکسیر ان کی ۲۵ کعب ۶۲۴ ہے جو استنطاق سے ہمیائیل ہے۔
البطین۔ یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا رقمی ال ب ط ی ن اور حرفی ال ف ل ا م ب ا ط ا ی ا ن و ن ہے اس حرف ہیں اور اسی پر عمل ہے اور رقمی ر ح د ث ل ا ث ا ن ی ا ن ث س ع ش رہ خ م س د ن ہے۔ جس کے کل ۴۷ حروف کعب ان کا ۲۹۴ ہے۔ جب استنطاق کیا وعمیائیل پیدا ہوا۔
الثریا۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ اس کا بسط اس طرح ال ث ر ی ا۔ اور مرکب ال ف ال ام ث ا ر ا ی ا ال ف ہے جو ۱۵ حروف ہیں اس کا رقمی ا ح د ث ل ا ث د ن خ م س م ا ی ہ م ا ث ی ن ع ش رہ ا ح د ہے جو کل ۲۵ حروف ہیں اور ان کا کعب ۲۲۵ ہے جب استنطاق کیا الرائیل ظاہر ہوا
الدبران۔ یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا بسط رقمی ہے ال د ب ر ا ن۔ اور مرکب حرفی ال ف ل ام د ال ب ا ر ا ل ف ن د ن ہے۔ کل ۱۹ حروف ہیں۔ اسی پر عمل ہے۔ اور بسط رقمی ۲۲ حروف ہیں اور جب ناطق کیا تو دلعیائیل ظاہر ہو گیا۔
الھقعہ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ بسط لفظی ال ہ ق ع ہ اور بسط حرفی ال ف ل ام ہ ا ق ا ف ر ع ی ن ہ ہے جو ۱۵ حروف ہیں۔ اس کا بسیط رقمی ۲۷۳ اور کعب ۴۴۹۹ ہے جب استنطاق کیا تو سکیائیل موکل ظاہر ہوا۔
الھنعہ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے بسیط ال ہ ن ع ہ اور مرکب ال ف ل ام ہ ا ن د ن ع ی ن ہ ہے۔ جو کل پندرہ حروف ہیں اور حروف رقمی ۳۵ ہیں۔ جب ناطق کیا تو دجیائیل ظاہر ہوا۔
الذراع۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ بسیط الذراع اور مرکب ال ف ل ام ہ ا ن د ن ع ی ن ۷ ا ہے۔
حرفی ۲۸ اور اس کا کعب ۳۶۸ ہے جب ناطق کیا تو مغنیائیل مؤکل بنا۔
النثرۃ بسیط و مرکب ہے۔ بسیط و مرکب الف ا ن د ن ث ا ر ا ۱۵ ہے جس کے پندرہ حروف ہیں بسط حرفی ۲۰ اور کعب ۹۰۰ ہے جب استنطاق کیا تو دقیائیل موکل بنا۔
الاکلیل۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے جس کے حروف ۳۳ اور کعب ۳۱۹ ہے جب استنطاق کیا تو بلعیائیل ظاہر ہوا۔

القلب ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے اس کے حرف ۳ ۲ کعب ۲۹ اور استنطاق کرنے سے دلعیائیل مؤکل ظاہر ہوا۔
النعائم ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے حرف ۲۳ اور کعب ۲۰۴ استنطاق سے دمریائیل بنا۔
السعود ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے ۔ ۱۶ حروف اور کعب ۳۸۱ ہے ناطق کرنے سے حمندیائیل موکل ظاہر ہوا۔
المقدم ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ حرف ۲۵ کعب ۲۲۵ ناطق کیا تو لعائیل بنا۔
الرشا ۔ یہ منزل بسیط و مرکب بسیط ال رش ا ۔ اور مرکب الف لام شین الف ۔ اس کے ۱۴ حروف ہیں ان کا کعب ۲۵ ہے۔ جب ناطق کیا تو رتقیائیل مؤکل پیدا ہو گیا۔
الذابح ۔ یہ منزل بسیط و مرکب اس کے حروف ۱۲۲ ور کعب ۲۳۶ ہے استنطاق سے لوحائیل مؤکل ظاہر ہوا۔
مندرجہ بالا طریقہ ہے منازل کے استنطاق کا۔ مگر اس میں باریک نکتہ کو سمجھو کہ جب تم عمل کرو تو پہلے عدد کو سے کر اس کے بعض کو ضرب دو اور ناطق کرو اور چاہو تو حروف مرکبہ کو جو غیر مستنطق ہوں نکال کر ناطق بناؤ جب عدد اصلی کو جمع کر کے ناطق بنالو گے تو اساس کے ساقط کرنے کے بعد مطلب پورا ہو گا۔
(تنبیہ ضروری) اگر پہلی ساعت میں عمل کیا۔ تو اس کو لکھ کر ساقط کر دو۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں پھر اسے اصلی عدد سے ملا کر ناطق کرو یہ بھی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ جن مظاہر کو افلاطون نے بیان کیا ہے۔ وہ اس کے آلات خافیہ ہیں۔ جن کا نام اس نے موافقت ظاہری کی وجہ سے مثلاً حیوان مال وغیرہ۔
. بسیط اور مرکب ہے ۔ اس کے حروف بسیط ۱۴ ۔ اور رقمی ۲۳ حرف ہیں جب ناطق کر لیا تو طائیل ہو گیا۔
۔ بسیط و مرکب و معلوم ہے حرفی ۴۲ اور کعب ۲۱۶ ہے جب ناطق کر لیا تو دعشائیل ہو گیا۔
بسیط و مرکب ہے یہ بسیط عددی و مرکب حرفی ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

طریقہ استنطاق اور کسی حیوان کو بلانا | تمام جانوروں میں ایک عنصر قائم ہے۔ کسی حیوان کو بلانا چاہو تو اس حیوان کے نام کا پہلا حرف لو اور جس عنصر کا یہ حرف ہے عنصر اور حروف کی تکسیر کرو پھر مذکرہ بالا طریقے سے حیوان کو بلانے یا دور کرنے کا عمل کرو تو صحیح پاؤ گے

حیوانات ارضی د جیسے درندہ وغیرہ کا مظہر حرف "ب" ہے اور منزلہ حرف ی ہے۔
۔ اور بھیڑیئے کے لئے حرف ی ہے۔ اور سانپ کے لئے حرف ہ ہے۔ اسی طرح تمام دیگر حیوانات کے لئے حروف مقرر ہیں۔
معدن کا مظہر "ب" ہے۔ چاندی کاف اور سونا کا ذ ہے۔ غرضیکہ ہر معدن کے نام کا پہلا حرف لینا چاہیئے اور اس کو کسر و بسط کر کے بعد جس قاعدہ سے چاہو کام میں لاؤ معلوم ہونا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام نے مثلاً نوح علیہ السلام نے پانی میں۔ ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں سلیمان علیہ السلام نے ہوا میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خاک میں کس کس طرح تصرفات کئے ہیں۔
جانداروں میں سے انسان کے متعلق ہم پہلے بیان کر چکے کہ انسان اٹھائیس حروف میں تصرفات کرتا ہوں علوی۔

سفل تیز چار دو اصابع میں اور یہی دنیا کی صورت ہے۔ جس کو ہیولیٰ بھی کہتے ہیں۔ اگر خواہشات کا پردہ انسان کے قلب سے اٹھ جاتا تو عالم ملکوت ظاہر ہی آنکھ سے دیکھتا حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ کہ اگر شیاطین قلب ابن آدم کو گھیرے نہ ہوتے ملکوت آسمان و زمین کو دیکھتا لہٰذا تمام مجبوریوں ہی کی وجہ سے تہذیب اخلاق اور ریاضت کے قواعد رکھے گئے ہیں۔ چنانچہ خود حضور نے غار حرا میں ریاضت فرمائی۔ اور اسی وجہ سے حضور صلعم نے فرمایا ہے۔ جس نے چالیس دن اللہ تعالیٰ کیلئے مخالص کر دیئے اس کے قلب و زبان سے حکمت کی نہریں جاری ہوں گی۔ اور کشف کے دروازے اللہ اس پر کھول دے گا ان دل نشین اصولوں سے کامیابی حاصل کرو۔

جس کی تفصیل یہ ہے کہ طالب اور مطلوب دونوں کے نام کو میزان طبیعی میں (جس کا ذکر آئندہ ہوگا) وزن کرو دونوں باہم معاون ہوں گے یا متضاد ہر حالت میں عمل خیر کا ارادہ ہے۔ تو طالب کا نام مقدم رکھو اور مطلوب کا نام مؤخر۔ تاکہ مطلوب طالب بن جائے بعض کے نزدیک صرف دونوں ناموں کو ملایا جائے۔ غرضیکہ دونوں نام کے حروف اخراج کر کے مربع میں وضع کرو۔ اور اس مربع استنطاق عوام کرو اگر چاہو تو حروف کو ملا کر تین تین یا چار چار کلمے بنا لو۔ اور چاہو تو حروف کو وضع کرو اور زمام نکالو۔ اور پھر حروف کو چن کر کلمے بناؤ اور پھر استنطاق کرو اور ہر پانچ حروف پر لفظ ایل کا اضافہ کرتے رہو لفظ ایل سریانی ہے۔ جس کے معنے جلالت نیز ال اور ایل دونوں ہم معنی ہیں۔ بعض استنطاقات افلاطون کے طریقہ کے موافق ہیں۔ جن کو بیان کر چکے ہیں۔ شلاً حرف یا لفظ ایل پر اضافہ کرنے سے یا ایل بن گیا۔ جو علوی مؤکل ہے اسی مثال پر اوروں کو قیاس کر لینا چاہیئے۔

پہلے طالع اور ساعت سعید اور دن کے حروف جمع کر کے ان کو ترتیب شافی دو جس کا طریقہ کعب یہ ہے کہ حروف کو بسط کرو پھر ان کے عدد نکالو اور ضرب دو جو ضرب سے خارج ہو وہی کعب ہے۔ مگر اس میں علماء کے مختلف قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ عدد کے حرف بناؤ۔ اور لفظ اس کے آخر میں اضافہ کرو۔ تو مؤکل تمہارے پاس حاضر جائے گا۔ یاد رہے۔ عالم غیب میں ایسا۔ کوئی بھی اسم ظاہر نہیں۔ جس کا عالم شہادت میں جسم نہ ہو مؤلف جب کوئی اسم تالیف کرتا یا نظم کرتا یا لکھا تو فوراً اس کا مؤکل اسم کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس راز کو خوب سمجھ لو۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب فاضل چار سو ہوں جس کا حرف ت ہے اس کے ساتھ لفظ ایل اضافہ کرو وہ مؤکل ظاہر ہوگا۔

یہ قواعد کلیہ ہیں کہ جب تمہارے پاس بہت سے حروف ظاہر ہوں۔ تو اوّلاً حروف مراتب کو مقدم کرو۔ اور جمہور کا قول ہے کہ پہلے حروف احاد کو لو پھر حروف عشرات کو پھر سو کو پھر ہزار کو اور اگر ہزار مکرر رہوں تو امام کے قاعدہ کو لو جس کے معلوم کرنے کے لئے چاہیے سفر کئے جائیں۔ افلاطون نے تفصیل سے لکھی ہیں۔ لیکن استنطاق کو حرف الف میں پوشیدہ کر دیا اور دیگر علماء نے اس کی تشریح کی ہے ہم نے بھی اس کو کھول کر بیان کیا ہے۔ اگر تمہارے پاس حروف ہزار مکرر ہوں تو جس قدر حروف نے تکرار کی ان کو عدد ہزار کے حروف پر بسط کرو شلاً جب ستر ہزار مکرر رہوں یعنی ستر م جمع ہوں تو پہلے م (علامت سینکڑہ) پھر نون (علامت ہزار لکھ کر لفظ ایل اضافہ کرو۔ شلاً اگر تمہارے پاس نو ہزار چھ سو کا دن جمع ہیں تو پہلے ظ لکھو پھر ع جس کی صورت اغظلیائیل ہوگی اور اگر ہزار اس قدر مکرر رہوں کہ مرتبہ احاد مرتبہ عشرات میں پہنچ جائے تو ایک غین اور اضافہ

کرد اور آس کے آگے چھ مکسر لیشر طیکہ وہ حرف اس عدد کے منافی ہو۔ مثلاً ہمارے پاس تین ہزار نو سو نوے جمع ہوئے تو تو اس طرح استنطاق کیا جو حیکائیل بن جائے۔ یہ قاعدہ بہت عظیم ہے۔ یعنی بہت سے حروف کا دو تین حروف پر تقسیم کرنا مثلاً جب خارج بہتر ہزار پانچسو ستر ہوں تو ع اور ص، ملکہ کر پھر غین لکھو اور پھر بعد میں باقی اعداد لکھو اس طرح بضعھیائیل بن جائے گا۔ اسی طرح تمام اعداد سے سب کا کر سکتے ہو یہ قاعدہ نہایت نادر الوجود ہے۔ ہم نے اس کتاب میں خاص طور سے ذکر کیا ہے۔ تاکہ اس کا شرف زیادہ ہو جائے۔

مصنف کتاب کی جستجو و کامیابی

یہ علم نہایت شریف ہے۔ تمام اولیاء یکے بعد دیگرے حضرت علیؓ سے اس کے وارث ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اس علم کی تعریف بتائی ہے۔ بہت سے علماء نے اس علم کو پوشیدہ رکھا بعض نے ظاہر بھی کیا ہے۔ یہ علم فاسق کے حق میں تو استدراج اور اولیاء کے حق میں کرامت ہے۔ مگر اس کی تعریف کا کمال مستحقوں کو نصیب ہوتا ہے۔ فلسفیوں اور حکماء نے اپنے علوم کو پوشیدہ کر کے ان مسائل کو پیچیدہ و غریب بنا لیا ہے۔ جیسے یونانی وغیرہ مگر اہل تاریخ کو یہ سب وطن میں ملا ہے۔ ان علوم کو حاصل کرنے کے لئے میں نے تمام دنیا کا سفر کیا۔ اس کے عجائبات کا نظارہ کیا بربات انجیم اور اہرام کبیرہ و صغیرہ کو دیکھا اور ان کے اندر گیا میں نے ہرم کبیر میں چینیس خزانے دیکھے۔ جن کو اہل یونان نے طوفان سے قبل وہاں رکھا تھا میں نے ان کے طلسموں کو کھول کر ان کے اندر سے ایک کتاب نکالی جس میں سیمیا و کیمیا کا حال تھا۔ اس کے مضامین جیسا کہ میں نے ایک رسالہ ان علوم پر لکھا۔ اور ہر مسئلہ کے اول میں کیمیا کی نشانی (ک) لکھا تاکہ معلوم ہو کہ کیمیا کا یہ عمل یونان سے لیا گیا ہے۔ آٹھویں اور نویں صدی بلکہ ان کے بعد کے لوگ ان علوم کا انکار کریں گے کہ وہ ایسے عالم کہاں ہیں طالب کو چاہیے کہ ایسے مرشد کی تلاش کرے جو ان علوم کا راستہ سکھائے کوشش شرط ہے اللہ تعالیٰ نے ان علوم پر ملائکہ مقرر کئے ہیں۔ علماء نے جو ان علوم میں کتابیں تصنیف و تالیف کی ہیں۔ وہ بے کار نہیں اور اس علم کی فضیلت و حقیقت اطاعت و ریاضت و تلاوت اور اکل حلال خلوص نیت منکشف و معلوم ہو سکتی ہے۔

لفظ ایل کے زیادہ کرنے میں مختلف اقوال ہیں۔ مگر ہم ان سب سے بلند و بالا اس کی اصلی حکمت ذکر کرتے ہیں جو یہ ہے کہ اس لفظ میں ایک الف دو یا اور ایک لام جملہ چار حروف ہیں۔ جن کے عدد ۵۱ ہیں اور اس کے یہی عدد اصل اعداد سے ساقط ہوتے ہیں۔ جب اس صورت سے اضافہ کیا گیا تو گویا کعب پورا ہوا اور خادم اس اسم کا تمہارے سامنے حاضر ہو گیا۔

اور معلوم ہو کہ حرف تین طبائع کے ہیں۔ الف ناری خاکی اور لام آبی۔ یا اس لئے مکرر ہے۔ کہ الف مرتبہ ہے۔ اور یا دقیقہ۔ جب دو مرتبہ یا کو مقرر کیا تو بمنزلہ مرتبہ کے ہو گئی۔ بعض مؤلفین نے غلط سے کتابوں میں ان مضامین کی تصحیف کی۔ اور بعض علماء انہیں غلطیوں میں مبتلا ہو کر اور ان کی تقلید کر کے گمراہ ہو گئے۔ حالانکہ کاتبوں کی غلطی پر بھروسہ نہ کرنا چاہیئے یاد رہے حروف الف دیا و لام کا ہر کعب مستخرجہ میں اضافہ ضروری ہے۔

واضح رہے کہ ہر علوی کی ایک خلوت سفلی ہوتی ہے۔ جس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب تم کسی عمل کا استخراج کرنا چاہو تو زمام کو دیکھو اور حرف غالبہ کو الگ کر کے علاوہ ازیں باقی حروف سفل کو جمع کرو تین حرف ناری میں اضافہ کرو وہ حرف یہ ہیں۔ طبش۔ پھر مؤکل علوی کے ساتھ سفلی کو مستخرج کرو اور سفلی مستخرجہ کے ساتھ سفلی صاحب الیوم والساعۃ یہی اصلی قانون ہے اور اسی پر

ہر عمل میں بھروسہ کیا گیا ہے۔ اگر تمہارے پاس سات یا پانچ یا تین حروف باقی رہیں۔ لفظ طیش ان کے آخر میں بڑھاؤ جیسے الصعیطش دونوں قاعدے یعنی لفظ طیش اور ایل کے ہم نے تفصیل سے بیان کر دیئے۔ ایل میں چار حروف ہیں۔ الف دو یا اور لام۔ اور طیش میں یہ تین حرف ہیں۔ ط ی ش اور عدد ۳۱۹ ہیں۔ یہ قاعدہ ماخذ ہیولیٰ ہندسی کی دلیل سے لیا گیا ہے جو صحیح اور مجرب ہے۔ ساعتوں کی مقدار رات دن کے حساب۔ یعنی آسمان کے ۳۶۰ درجے ہیں۔ ان کو درجہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ بارہ برجوں پر تیس تیس کے حساب سے ان کی تقسیم ہے۔ علماء نے اس کو قرآن حکیم سے اخذ کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے رفیع الدرجات یعنی درجات رفیع ۳۶۰ ہیں۔ جب ہم دونوں اساس کو جمع کریں تو ۳۶۰ ہوئے کیوں اس علم کو آسمان سے خاص تعلق ہے اور ہم نے مؤکل علوی کے نام میں حرف ایل زیادہ کیا تو یہ وہی ہوگا۔ جو ہم نے اس کے عدد ۴۰۶ سے کم کیا تھا۔ ۵۱ کم کئے۔ ۳۶۰ باقی رہے۔ پہلی پر دوسری اساس زیادہ کرنا چاہئے۔ اسی طرح علوی میں لفظ یال جس کے عدد ۴۱ ہیں زیادہ کیا اور جو کچھ کم ہوا تھا اس کو بھی زیادہ کیا۔ واضح رہے یہ وہ قاعدے ہیں۔ جن پر عمل ہے اور جو صحیح و مجرب ہے اگر طالب تقلید میں مقید ہونا چاہے تو چاہئے کہ جفر جافیہ پر عمل کرے اور اگر اجتہاد کے مدارج اعلیٰ پر پہنچنا چاہے تو جس قانون پر چاہے عمل کرے اور اگر کوئی ایسا عدد برآمد ہو جس کو تقسیم کرنا چاہو اور اسے مواقع موافق کے مرتب کرنے میں اکثر پیش آتے ہیں۔ مثلاً اگر ۱۰۰ برآمد ہوئے جس کا حرف قاف ہے تو اس حرف کو تین حرفوں پر تقسیم کرنا ہے۔ تو بغیر اسقاط اس کو زیادہ کر لو۔ اسی طرح جب ۳۰۰ کے عدد برآمد ہوں جن کا حرف شین ہے جو سفلی میں ہوں یا علوی میں ہوں تو اس کو پانچ پر تقسیم کرو۔ اس سے زیادہ ہم بیان نہیں کر سکتے کیونکہ زیادہ عدد کے حروف میں یہی کیا جاتا ہے۔ جیسے ذال اور ظا اور غ حرف ذال کے ۷۰۰ عدد ہیں۔ جب اس کو استنطاق علوی کیلئے چار یا پانچ یا سات پر تقسیم کریں تو استنطاق چار حرف کا اس طرح ہوگا۔ قضبائیل۔ اور اگر سات پر تقسیم کی تو مضبائیل ہوا۔ اسی طرح باقی کو قیاس کرو۔ اعمال کیلئے اسماء الٰہی اخذ کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ عدد اصلی مستخرج علی النطق جو اسماء الٰہی اخذ کرنے کے اسم کے موافق ہو وہی اسم لینا چاہئے اور یہی اسم اس عمل کے حق میں اسم اعظم کہلاتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مؤکل کے نام میں سے پہلا حرف لو اور دیکھو۔ کہ اسماء الٰہی میں سے کس اسم کے اوّل میں یہ حرف ہے وہی اسم لے کر عمل کرو مثلاً مؤکل کے نام میں پہلا حرف الف ہے اور اسمائے الٰہی میں سے یہ اسم اللہ کا پہلا حرف ہے لہٰذا اسم اللہ لیا یا اگر پہلا حرف یا ہے تو اسم یحیی لیا یا اگر لام ہے تو اسم لطیف لیا۔ اسی طرح عمل پورا کیا جائے۔

یاد رہے ہر حرف کے عالم ہیں جن پر اس شخص کے سوا جس کا اللہ نے حصہ مقرر کر دیا ہے کوئی دوسرا مطلع نہیں ہو سکتا۔ جب عوالم تم پر منکشف ہو جائیں تو جس وقت حروف کو جمع کر کے اساس کا اضافہ کرو گے تو فوراً مؤکل تمہارے سامنے آموجود ہوگا اور تمہاری ہر ضرورت پوری کرے گا اور تا قیامت تمہارے دعا و استغفار کرتا رہے گا۔

مطلوب حاصل کرنے کا عمل! مطلوب کے نام کے عدد لے کر دیکھو کہ کس اسم الٰہی کے موافق ہیں۔ جب اسم نکل آئے تو نام کا مؤکل بنا کر لفظ ایل اس کے آخر میں بڑھاؤ اور اسم الٰہی کے ساتھ مؤکل کو مطلوب کی حاضری کا حکم دو تو مطلوب حاضر ہوگا۔ مثلاً مطلوب ہے محمد عدد اس کے ۹۲ جسے موافق اسم الٰہی باسط اور ودود ہیں۔ بس اس کے حروف اسم الٰہی مطلوب کا مؤکل بنایا جو کعبائیل ہوا جب محمد سے کوئی حاجت ہو یا اس کی تسخیر چاہو تو ان دونوں اسماء باسط اور ودود کے

ساتھ مؤکل کو متوجہ کرو تو مطلب حاصل ہوگا میں نے پوشیدہ ترین راز کو ظاہر کر دیا بشرطیکہ اس کی قدر کرو۔

ایک طریقہ اور ہے کہ عون کے اسم کا کعب نکالو اور تکسیر سے جو اسم استخراج ہوتا ہے اُس کو بھی پڑھو۔ پھر عون کو کام پر مقرر کرو تو وہ فوراً حاضر ہو کر حکم بجا لائے یہ طریقہ حکماء قدیم کا ہے۔

اوفاق کے استنطاق کی صورت یہ ہے کہ وفق کو شمار کرو اور اُس کے اضلاع اور مساحت کا استنطاق کرو اور لفظ ایل اُس کے آخر میں اضافہ کر کے ایام پر تقسیم کردو۔

ایک عظیم قاعدہ عون مستخرج کا مؤکل لوگ پر مقرر کرنا جب وفق کی مساحت معلوم کرنا ہو تو اُس کی مساحت میں سے ۷۷ ساقط کردو اگر ایک باقی رہا تو جانو کہ وہ مذہب ہے اور اسی عمل پر کرو۔ علویہ کو استخراج کر کے اس پر مقرر کرو۔ جس کا دن اتوار ہے اور اگر دو باقی رہے ہے تو حارث ہے جیسے اگ لکھ لو اور پیر کے دن عمل کرو اور چار باقی بچے تو برقان ہے۔ اسی طرح باقی ایام جب یہ معلوم ہو جائے تو پھر جو چاہو کام لو نیز اس طرح مفتاح کا استنطاق کرو اور اُس کے گھوڑے اور عدد اور قطب اور چاروں اوتاد کو ثابت کرتے ہوئے ان آٹھوں کو ناطق کرو اور اگر وفق مثلث ہے تو وسط کو اور مساحت کو ناطق کردو۔ اگر مربع ہے تو مفتاح و اوتاد و مساحت کو ناطق کرو پھر مسبع میں اوتاد و وسط و قلب کو ناطق کر کے تعریف کا عمل کرو۔ یہی قاعدہ تمام اوفاق کا ہے یاد رکھو جتنے زیادہ عالم ناطق ہوں گے۔ اتنی ہی قدر ہو گی۔ اسی طرح اگر وفق کی سطر اوّل کے حروف کو نظم کر کے تین یا چار حروف کے بعد لفظ ایل بڑھا دو تو مؤکل تیار ہوں گے۔ اسی طرح سطر اسفل کو جمع کر کے تین چار یا پانچ حروف کے بعد لفظ طیش اضافہ کرو تو مؤکل سفلی تیار ملیں گے طول وعرض سے عون کے اسماء استخراج کرتا رہا ہو اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے۔

فصل وقت کا طالع معلوم کرنا

وقت کا طالع معلوم کرنے کے لئے وفق کے اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو برج حمل ہے۔ اور دو باقی بچیں تو ثور ہے اگر ساعت کا استخراج کرنا چاہو تو ۷ پر تقسیم کر کے ستارہ معلوم کرو۔ جو ستارہ ہو اسی ساعت پر عمل کرو۔ اگر منازل معلوم کرنا ہوں تو ۲۸ پر تقسیم کرو جس منزل پر عدد ختم ہوں اسی منزل میں عمل شروع کرو۔

اگر طبائع معلوم کرنا ہوں تو اوّلاً حروف کو وزن کر کے دیکھو کہ اُن میں کون سے حرف غالب ہیں اور کس درجہ اور مرتبہ کے ہیں جس عنصر کے حروف غالب ہوں اسی پر حکم کرو۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ اصل عمل میں کعب لینے وقت سب عدد کو ۴ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی بچے تو ناری ہے۔ اگر دو رہیں تو ہوائی اگر تین باقی رہیں تو آبی اور اگر چار باقی بچیں تو خاکی ہے۔ یہ نہایت آسان طریقہ ہے۔ طالع و کواکب اور ایام وغیرہ پہلے لکھے جا چکے ہیں۔ اس مضمون سے متعلق یہ میری آخری تحریر ہے۔

فصل بخورات معلوم کرنا

یہ بیان بہت ضروری اور عظیم ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ عدد طالع کو دو پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی بچے تو اُس کا

بخور[1] حیوانات ہیں۔ اگر دو باقی رہے تو معدنیات ہیں اگر تین باقی رہیں تو نبات بخور کا مزاج معلوم کرنا ہو تو دنوں کے چار دل اوتاد جمع کر کے چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو آتش اگر دو بچے تو ہوا۔ اگر تین باقی رہے تو پانی ہے۔ اگر چار باقی رہے تو خاک ہے، بخور کے نام اور دن کا تعلق ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ جس دن عمل کرنا ہو اس کے مطابق بخور جلاؤ۔

دو طریقے اور ہیں اوّل یہ کہ مساحت دفق معلوم کر کے خانہ عدد میں اگر عدد زیادہ ہیں تو ۲۸ پر تقسیم باقی کو حروف بنا کر حروف کے بخور روشن کرو۔ اس قاعدہ کلیہ کو ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ دوم یہ ہے کہ رفق کی مساحت کر کے حروف بناؤ اور دیکھو کتنے حروف بنتے ہیں اگر ف ہے تو فلفل اور ع ہے تو عنبر یا عرعر ہے۔ اسی پر باقی کو قیاس کرو۔

فصل موازین کی کیفیات

اس علم میں میزان کی کیفیت کے حالات معلوم کرنا ضروری ہیں۔ جب عمل کرنا ہو تو پہلے اس کے حروف کی تکسیر کر کے سب کو جمع کرو۔ جس میں حروف مراتب دیکھو۔ کیونکہ ہر حرف کا مرتبہ ہے۔ وہ درجہ کے چھ حرف کے مساوی ہے اور بارہ حروف دقیقہ برابر ہے۔ ایک حرف مرتبہ کے اسی طرح کل حروف کی میزان معلوم کرو میزان کی مثال یہ ہے۔

میزان اعظم جس میں تمام اسرار ہیں اور جس سے حجتیں اور براہین قائم ہیں
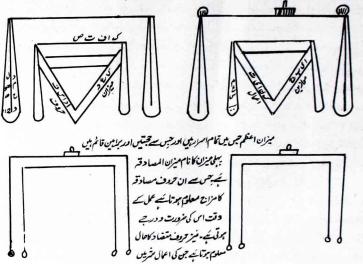
پہلی میزان کا نام میزان المصادقہ ہے جس سے ان حروف مصادقہ کا مزاج معلوم ہوتا ہے عمل کے وقت اس کی ضرورت و درجے ہوتی ہے۔ نیز حروف متضاد کا حال معلوم ہوتا ہے جن کی اعمال تسخیر میں بے حد ضرورت ہے اور دوسری میزان سے حروف متقابلہ کی نسبتیں و درجے وغیرہ کا حساب معلوم ہوتا ہے۔ تیسری میزان کبیر ہے

[1] بخور بمعنی دھونی۔ یعنی کس چیز کی دھونی دی جائے، نقش کی حد تک یہ بہت ضروری ہے۔

جس کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں۔ میزان اعشاب وحیوان و معادن اس سے معلوم ہوتے ہیں اکسیر کا ڈالنا بھی اسی سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کی تحقیق کرنے والا بھی اس کی قدر جانتا ہے۔ کیمیا کے بیان میں بھی اس کا ذکر ہوگا۔ جہاں اس کو بخوبی معلوم کرلینا اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس معدن پر اس کو لکھو گے عظیم امر پیدا ہوگا۔ جو اصلاح و فساد اور خیر و شر کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔

فصل ۳۵ علم جفر اور خافیہ حرفیہ کے قواعد

یہ علم بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادق اور حضرت علیؓ سے منقول ہے۔ حضرت علیؓ سے قبل حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام و حضرت آصف بن برخیا کے پاس تھا۔ جن کی شان میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ اور اُن سے پہلے صحف آدم میں موجود رہا۔ مقصد اس علم کا رسوم اہل لغت کا جاننا ہے۔ جس سے یہ حروف مراد ہیں اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی۔ یہ سب تیئیس حروف ہیں۔ جن میں ۲۸ حروف عربی اور چار مدغم ہیں جو تلفظ میں ثقیل ہیں۔ اور وہ چاروں یہ ہیں گ ژ چ پ۔ ان حروف تکسیر صحف آدم سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا سے تکتمون تک اس میں اسی علم کی طرف اشارہ ہے اور یہ حروف قلم سے لوح محفوظ میں تحریر ہوئے ہیں عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ جن سے مراد ہے کہ دلی مطلب کی بات زبان سے بذریعہ حروف ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ نے سکھایا ہے جیسے انسان اپنے ہاتھ سے حروف کے ذریعہ لکھتا ہے جو نطق پر دلالت کرتے ہیں اور مختلف معنی ان سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ علم سب سے پہلے حضرت آدم کو تعلیم ہوا پھر ان کی اولاد میں سے سب انبیاء مرسلین علیہم السلام کو ملا جن کی کتابوں میں اس کا ذکر ہے۔

عمل سے پہلے اللہ کا نام لو جب عمل کرنا ہو تو پہلے اسم اللہ کو لو۔ اور اس کی زمین سے راہ نکالو۔ اور سب سے اوّل باب کبیر شروع کرو جس کے حروف تالیف اور لغات و درجات کا ان کے مواضع سے استخراج کرو جس سے صدور مؤخر پیدا ہوں گے ان مؤخرات مقلوبہ کو صدور درست سے بدل کر موافق کلام فامیطوش کے استخراج کرو تو صدور مؤخرات سے اعداد سال کے موافق رات دن کی ساعتیں بنے گی۔ ایک دن رات میں چوبیس ساعتیں ہوتی ہیں۔ باب تکسیر میں باب اٹھائیس دراصل اسم ہوتا ہے جس میں چوبیس حروف اعداد منازل کے موافق ہیں۔ اسماء کے کل حروف رسوم یہ ہیں۔ اب ت ث آخر تک گویا ہر منزل دراصل ایک اسم ہے۔ پھر ان منازل کو بارہ سہم پر تقسیم کرو اور سہم سے مطلب ہر برج ہیں سورج کا تیس دن توقف ہے کل برج بارہ میں سب سے پہلا برج حمل ہے اور یہی اوّل زمان اور اوّل الواب سہام میں سے ہے۔ پھر ثور پھر جوزا وغیرہ ہیں آخر تک۔

جب کہ یہ عمل کرنا ہو تو برج میں عمل کرو۔ وقت و ساعت، یوم اور منزل معلوم کرلو پھر اس سہم کو منازل اور حروف کے اعتبار سے لو جس میں تم ہو۔ اس سہم کے اندر رہو اور اس کی حد سے تجاوز نہ کرنا تاکہ تمہارا عمل خراب نہ ہو۔ صاحب حاجت یا طالب و مطلوب اور دونوں کی ماں کا نام پوچھ کر ان کو ازمہ ابواب کلام کے ابتدائی درجوں پر پیش کرو اور اس مقدار کے موافق جو اس سہم میں ہو جس میں تم ہو۔ تو اس سہم سے تم تجاوز نہ کرنا۔ طالب کا نام مطلوب کے نام سے اعلیٰ ہو تو بہتر۔ اور اگر اسم مطلوب اسم طالب سے ازمۂ باب میں اعلیٰ ہو تو اسم مطلوب کا حصہ اس میں بدل دو۔ یعنی اس کے اوّل کو آخر اور آخر کو اوّل کرو۔ پھر حصۂ اسم طالب کو حروف دعوت سے تکسیر کرو۔ اس طرح کہ تالیف مخرج بالکل ہو پھر اس باب کی زمام اس طرح نکالو کہ ابتدائی اوّل حرف جو جو حروف بچا ہوگا

وہی اسم مطلوب ہے پھر ہر سطر کو مفرد کر کے علیحدہ لکھو پھر اس میں سے اول اسماء الٰہی نکالو۔ بعد ازاں حروف دعوت نکالو پھر ان میں سے اسماء ملائکہ استخراج کرو اور اسماء اعوان بھی نکالو یاد رہے یہ تکسیر ہر باب میں مصوبہ ہو یا مقلوبہ بہرحال برابر ہونا چاہیئے۔ اپنے عمل میں ہرگز حصہ مطلوب کے اعوان کا ذکر نہ کرنا جب ان دونوں کے درمیان ازمہ یا باب کے حصول کے ساتھ ایام و ساعات و اوقات اور منازل میں کوئی فرق نہ ہونے پائے۔ اس ترکیب سے اپنی حاجت پر اعوان مقرر کرو اور اسماء الٰہی کے ساتھ ملائکہ کو قسم دو۔

باب سے مراد اعوان کو پکارنا یعنی عزیمت بنانا چاہیئے۔ اس طرح کہ طالب اور مطلوب کے نام مع تالیف حروف موضع حق میں ہوں اور حصہ و اول سہم اس سے بالکل ٹھیک استخراج کرو۔ چاہے مصوب ہو یا مقلوب، مقدم ہو یا مؤخر مردود ہو تقدیم یا تاخیر سے یا مصوب در دود ہو۔ اگر اسم موصوبہ ہے جس میں تقدیم و تاخیر اور مردود و مقلوب نہ ہو جیسے اسم علی جو مصوب ہے اور رباب حساب کی طرف نہیں لوٹتا مع کسا اٹھارہ ل کے تینتیس ی کے دس ہیں۔ یہ اسم مصوب ہے۔ باب کلام میں رجوع نہیں کرتا ہے اور اگر اسم میں تقدیم و تاخیر ہو جیسے داؤد یا تاخیر و تقدیم ہو جیسے یعقوب ہے۔ اگر مردود کے ساتھ تاخیر بھی ہو جیسے داؤد ہے اسم مرتب بتقدیم اور مصوب مردود و بردت ہو جیسے احمد و جعفر۔ اور اگر مقلوب ہو جیسے ملک تو ہر حروف کو اس کے حق تالیف حروف ابتدا وازمہ الواب کلام سے لو عام اُن سے کہ سہم اس کا مصوب ہو یا مقلوب ہو۔ یعنی اسم طالب اگر اسم احمد سے باب کی طرف سے متعلق ہو تو اس کا استخراج کرو اور یہی جانتا ہے بشرطیکہ از ابتدا خارج نہ ہو۔

جعفر بن محمد مروی مولی عیسیٰ بن موسیٰ ہاشمی جو استاد تھے حسن ابو علی سراج ہمدانی کے انہوں نے فرمایا ہے۔ پہلے طالب و مطلوب اور ان کی ماں کا نام معلوم کرو۔ اور اگر ان میں سے ایک کا نام معلوم نہ ہو تو اسم طالب اور مطلوب کا حصہ اور اُن کی ماں کے ناموں کو برد تہ کرو پھر دو سطریں اسی باب سے نکالو جس میں ہر سطر زمام ہوگی ایک میں طالب ضرورت کا نام اور دوسری میں اُس کی ماں کا نام ہرن کی کی جبلی پر لکھو۔ پھر دونوں کے آخری حصہ میں اسم لکھو نیز دو سطریں اور استخراج کرو جن کا ئیں پہلا حرف۔ اور اسم طالب کا پہلا حرف لو۔ اس کے بعد اسماء و اعوان و قسم اور عزیمت لکھو۔ یہ تکسیر مخرج باب طالب و مطلوب ہے اور یہ عزیمت پڑھو یہ ہے

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعِزَّةِ اَجِيْبُوْا فُلَانَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَمَا تَلَوْتُ اَدْعُوْا اِلٰى هٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ بِالَّذِيْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمُ الطَّاعَةَ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ رَبِّكُمْ وَبِمَا اُقْسِمُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ۔ اَجِيْبُوْا يَا مَعْشَرَ الْاَعْوَانِ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِلَّا يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةَ الْعَذَابِ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ بِالَّذِيْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمُ الطَّاعَةَ بِعِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ رَحْمَةِ اللّٰهِ انشاء اللہ اس کی برکت سے جو چاہو گے وہ حاصل ہوگا۔

فصل کلام کے ابواب کے متعلق عافی طورش کی رائے

بیان باب کبیر اتنیس درجات مصوبہ میں سے اسم ایک قائم درجہ کبیر ہے۔ جو مؤخرات مقلوبہ مع حروف اس سے خارج ہے اور یہی ان کی تکسیر ہے۔ اس کا اول و آخر درجہ یہ درجہ اور حرف یہ حرف سے اور اسم بہ اسم مخرج باب تک لکھا گیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو دوستو غلطی کرنے سے بچو اس باب کبیر میں اولاً باب کلام سے اور آخری حرف وہی " تک بیان ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ تکسیر کرو۔ آخر کو اول پر تو

اوّل حرف ی ملے گا۔ پھر حرف ص ملے گا۔ اور جب آخر کو اوّل پر تکسیر کرو گے تو درجہ بدرجہ مخرج اسم تک رسائی ہوگی۔ دوسری سطر میں پہلا حرف ص اور سب سے آخر میں حرف ک ملے گا۔ پھر ان کی تکسیر کرو۔ آخر سے اوّل تک بشمول اٹھائیس اسماء تک تو تمہارے لئے باب نکل آئے گا۔ یہ باب کبیر سے صدور رباب اوّل تک عمل کرو گے تو اوّل میں اس کے ی اور آخر میں حرف ب پاؤ گے اور صدور کو اٹھائیس اسم پاؤ گے۔ زمام باب کلام انتیس اسموں سے شروع کرو اور مؤخرات میں بھی یہی عمل کرو۔ والسلام۔

باب کبیر سے صدر رباب ثانی حرف ح ہے۔ اس کے ساتھ ہی ازمہ درج ازمہ کو حاشیہ ثانی سے حل کرو۔ جس کے یہ اٹھائیس درجے ہیں۔ اوّل ان ح اور آخر ب ہے۔ ان میں حروف زیادہ کرو۔ جو ان سے نکلے ہیں۔ اور اُن کو مضاف الیہ قرار دو جو حرف الف ہے یعنی زمام کے انتیس حروف ہوئے۔ پھر آخر کو اوّل پر درجہ بہ درجہ حسب تالیف تکسیر صدور عون اوّل کے تکسیر کرو۔ جس سے یکے بعد دیگرے ۲۸ اسم ظاہر ہونگے۔ جو دونوں حروف صدور رباب کبیر سے ہیں۔ ان کے اوّل میں الف اور آخر میں ص پاؤ گے اور زمام اپنے صدور کی طرف رجوع کرے گی۔ ان کل ۲۹ اسموں میں صدور رباب ثانی کے تحت بہت تکسیر ہوتی ہے۔ آخر الواب میں ازمہ کے ولاپر عزیمت بناؤ نیز اسماء الٰہی اور اسماء ملائکہ کے اعوان طلب کرنے کے لئے عزیمت بناؤ جو تکسیر موخرات صدور رباب کبیر کی ترکیب سے بہ آسانی بنتی ہے۔ زمام کو پلٹ دو تو اوّل آخر بن جاتا ہے۔ یہ قاعدے اچھی طرح ازبر کرلو۔

اوّل حرف ابتدا میں الف تھا۔ اور آخر میں ی تھا۔ لیکن اب اوّل حرف ی ہو اور آخری حرف الف قرار پایا یعنی باب کلام اوّل کی زمام مقلوب ہوئی اور بصورت آخر کو اوّل پر درجہ بہ درجہ حسب تالیف تکسیر کرو تو یکے بعد دیگرے ۲۸ اسم پیدا ہوں گے اور یہ طریقہ صدور مؤخر باب اوّل باب کبیر ہے۔ اس کا اوّل الف اور آخر اس کا لا اور زمام باب کلام ان کی ۲۹۰ درجوں کی طرف راجع ہوگی جس میں اوّل لا اور آخری حرف ی ہوگا یعنی حرف ی پیدا ہوگا۔ جو خارج ہوا ہے اور اسی کی طرف مضاف ہے۔ زمام کے ۲۹ درجہ ہوں گے۔ آخر کو اوّل پر درجہ بدرجہ تکسیر تو اس باب سے اسم یکے بعد دیگرے ایک ہی نسق میں نمودار ہونگے جو مؤخرات ثانی باب کبیر کے ہیں ان کے اوّل میں حرف ی اور آخر میں حرف ص ملیں گے۔ پھر جو کچھ ابواب سے خارج ہوا ہے وہ ازمہ ابواب ہیں۔ اور جب یہ ابواب درست ہوگیا تو اسی طرح سے اس کا اخراج بھی ہوگا۔ جو صدور و مؤخرات سے مصوبہ اور مقلوبہ حسب تالیف موافق کلام فیطورش جہانتک ممکن ہو موافق اعداد ساعات روز و شب تمام سال کی تکسیر کرو اور ازمہ کو دوسری جگہ لکھ کر مؤخرات سے صدور کو الگ کرو۔

فیطورش کے کلام کے موافق تعریف باب صغیر اس طرح ہے کہ اسم قائم کے ۲۷ درجے ہیں۔ صدور و مؤخرات کو جمع کیا تو ۳۲ درجے ہو گئے زمام ان کی ہر زمام میں سے ۲۲ درجہ ہے۔ جو صدر اوّل باب صغیر ہے۔ اس میں پہلا درجہ الف کا اور آخر ب کا لہٰذا آخر کو اوّل پر تکسیر کرو۔ درجہ بہ درجہ تو زمام حاصل ہوگی۔ اوّل ب اور آخر میں ت جب اس طرح تکسر کرلی تو گیارہ اسم یکے بعد دیگرے پیدا ہوئے اور تیرھویں مرتبہ میں جو زمام ہاتھ آئی وہی صدر رباب اوّل ہے باب صغیر سے اوّل الف اور آخر حرف ب ملیں گے پھر باب کلام کی زمام بدل دو۔ تو آخر کا اوّل ہو جائے گا۔ یعنی اوّل اس کا ابتدا الف تھا اور آخر ت اور اب زمام کلام مقلوب ہوگیا تو آخر کو اوّل پر تکسیر کرو درجہ بہ درجہ ۲۲ تک تو یہ آخر باب صغیر بنے گا۔ لہٰذا اس کے اوّل الف اور آخر ش ملیں گے۔ ان کو برابر برابر ایک زمام میں قائم کرو۔ اور اس سے چار درجہ خارج کرو جو داخل تھے اس میں مکرر ان پر لم حرف خارج ہونے والے زیادہ کرو اگر ایک زمام میں درجوں کو جمع کرلیا جائے۔ تو ان کو زمام ب کلام اوّل سے دیکھو تو اس وقت خارجہ کو داخلہ کی نظر سے معلوم کرلو گے۔ کیونکہ فوق ہر فن کا اس سے علیحدہ ہوتا ہے اور جو بھی ہر فن سے جمع ہوا اس کے دس باب زمام کی ایک ہی سطر میں

بن جائیں گے۔ پھر اس کو تکسیر کرو گے تو شابینہ وغیرہ اس سے پیدا ہوں گے۔ پھر ان میں سے لغات نکلیں گے۔ اس کتاب میں جو کہا گیا اس کو سمجھو کیونکہ اس طریقہ سے بے شمار تکسیر ہو سکتی ہے۔

فصل ابواب ثلاثہ سے مراد صغریٰ و کبریٰ و متصل ہیں جن کو تفصیل سے لکھا گیا ہے

سب سے پہلے معلوم کریں کہ ہیاکل۔ تیجان۔ حراب۔ اعمدہ۔ سیوف۔ منابر۔ مزاریق۔ احرانہ۔ کلالیب اور کراسی یہ سب باب کبیر سے ہیں جو سب بن جان مرزبان شاہ الجن کے لیے ہیں۔ اور یہی ملوک اور امراء وحراسہ و فراعنہ و قادرہ شعابذہ جنات ہیں۔

کتاب عصیٰ موسیٰ اور حراست اور الویہ اور بنوذیہ سب باب صغیر سے متخرج ہیں جنکی اولاد عغریت فہعد بن جان مرزبان شاہنشاہ ابوالحارث وغیرہ ہیں اور مولی سیارہ عغریت شبارہ اور طوعہ و غفارفہ ہیں۔

نیز کتاب اکلیل اور لوح ذہب اور کتاب کرسی اور کرسی سلیمان بن داؤد اور قبہ یہ سب باب متصل سے وابستہ ہیں۔ جن کی اولاد حفطش بن حارث بن مرزبات شاہنشاہ الجن ہیں اور یہی خدام کرسی اور وساوسہ اور اخاطفہ اور ما خاطرہ اور مستعہ ہیں۔ اور معرفتہ کتاب دراصل مناجات کلام طاہنشاہ ہے جو باب کبیر مقرون متصل سے متعلق ہے۔ اور یہ دو دو جہ سے ایک ہی زمام میں ایک درجہ پر ہے اس کے آخر کو اول پر درجہ بدرجہ مصوبہ اور مقلوبہ زمام والی تکسیر کرو اور اسم صدر سے شروع کرو پھر مؤخر سے یکے بعد دیگرے دونوں ابواب کے آخر تک اسم بعد اسم اور رجب متصل مقدم ہو تو ما بعد اس کا کبیر سے لیتے رہو۔

۱۔ معرفت تاج ملک میططرون جو شراطین لجندر بہ ہے کلام شاہنشاہ سے اور جو باب کبیر اور صغیر سے ہے جس میں صفت مناجات تکسیری ہے اور ان کا اجتماع اکادن درجوں پر مصوب اور مقلوب ہے جو موافق قیاس مناجات ہے۔

۲۔ معرفت تاج ملک میططرون دربارہ کلام طاہنشاہ یہ باب صغیر سے ہے اس کی تکسیر میں صفت ۴۔ ۴۹ پر درجہ بدرجہ اسم کے ہیں۔ اس کا اسم قیاس دراصل لوحِ آدمؑ ہے جو مصوب اور مقلوب ہے جسے دونوں ابواب کے آخر در یہ عمل لانا چاہیئے

۳۔ معرفت تاج باب صغیر یہ دراصل کلام غئیب ہے۔ جس میں ساتویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں۔ جو تکسیر کے بعد موافقت اعداد درجات حروف کے باب صغیر سے حاصل ہوتے ہیں۔ جو دس ابواب سے چالیس درجہ تک ایک زمام سے نکلے ہیں جس طرح معلوم ہوا تم اسی طرح تکسیر کرو۔ زمام یعنہ ۱۱۱۶ اسموں کے بعد برآمد ہوگی۔ اسی طرح جہاں تک جی چاہے کرتے رہو۔

۴۔ معرفت اسماء دوارۃ القلب یہ باب صغیر سے کلام غئیب کے ساتھ ان فرشتوں کے اسماء سے جو فلک قمر پر مامور ہیں تکسیر کے حروف داخلہ سے بنتے ہیں۔ جو دس ابواب سے چالیس درجہ پر ہیں جو ایک ہی زمام میں صفت تاج کے حامل ہیں۔

۵۔ معرفت حربہ بادشاہ نیشا جو حربہ بادشاہ میططرون عبدالقاہر کا فرزند ہے۔ جو لوگ اس کو ابواب نظیر قیاس تاج سے شمار کرتے ہیں۔ وہ اس کو باب صغیر سے مانتے ہیں۔

۶۔ یہ باب متصل ہے۔ کلام غیب سے جس میں پانچویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں جن میں تکسیری حروف باب متصل سے ہیں۔ اور یہ خارج ہیں دس ابواب مصوبہ اور مقلوبہ اور یہ قیاس تاج جو سمجھا گیا باب صغیر سے ہے۔

۷۔ معرفت اسماء ملائکہ متعینہ فلک شمس، ان کی تکسیر باب حروف متصل داخلہ سے ہے قیاس تاج اس کا دس ابواب سے سمجھا گیا ہے۔

۸- حربہ عزرائیل علیہ السلام اس میں چوتھے آسمان کے ملائکہ کے اسم ہیں جس میں تکسیر کے باب حروف متصلہ دس الابواب سے متعلق ہیں۔

۹- حربہ یوشع بن نون علیہ السلام یہی حربہ ہے بادشاہ میططرون کا بہ کلام سجع جس میں تیسرے آسمان کے ملائکہ کے اسم ہیں جن کی تکسیر کتاب طوح زدایا تاج زہرہ سے ہے جو چار درجہ ہیں ان کی زمام آخر میں ۲۶ پر رجوع کرتی ہے قیاس تاج اس کا یہ تکسیر باب صغیر سے معلوم ہوا ہے

۱۰- لوح آدم بہ باب سبغر سے ہے۔ اس پر حروف مقطعات کو کلام رشف سے زیادہ کرو تو زمام ۴۴ درجہ ہوگی اور اس کا نام دس اسموں میں رجوع ہوگی۔ اور آخر باب تک اسی طرح کریں یہ باب کلام مسرت و مصغر آصف بن برخیا کی طرف رجوع کرے گا

۱۱- معرفت ابتداء باب صغیر ابتداء اول کی تیسرے درجہ پر یہ ہے۔ اس سے ۸ زمام نکلیں گی قیاس زمام باب اس کے اعوان کے نام معلوم کرو حروف عزت سے اس کا باب متصل مثل قیاس صغیر کے ہے۔ جو تکسیر سے کلام طاہنشاہ کے مطابق ہے اور رشف احمد کا قیاس ہے۔

جب تم کو لغت معلوم کرنا ہو تو زمام ابتداء کلام کی زمام ہی پر بنا کر اسم کو زمام باب کلام سے تالیف لو جو موافق تالیف حروف ہو۔

یاد رہے لغت باب صغیر اور متصل سے نہیں نکلتا مگر بعد تنوج کیونکہ اگر ان کو ایک دم نکالے گا تو یہ سب سطر دوم میں جمع ہو جائیں گے۔ اور اگر زمام کو تکسیر میں اضافہ کرو گے۔ تو بے شک سطر آخر کو صدر سے خالی کرو گے۔ لہٰذا لغت کو باب تنوج سے درست کرو جس کی سات لغت ہیں فیطوشیا۔ طاہنشاہ۔ رشف۔ غیتب ازدار۔ شجع کو جب معلوم کرنا چاہو تو حرف باب کو ان برجوں کا درجہ بناؤ پھر اسمائے اعوان کو حروف دعوت کے ساتھ اس سے اخراج کرو دعوت جنون بروج اور مسلمان اعوانوں کے لیے ہے جو قبعد کی اولاد ہے اس کو حارث بھی کہتے ہیں۔ اور یہ کلام طاہنشاہ اور رشف کا ہے۔ عرض میں چھ بار تعریف کی جائے گی مصوبہ اور مغلوبہ ساتھ عرض کے رفعًا اور حفظًا جو حفض ہوگی کلام طاہنشاہ سے اور رفع کلام رشف سے مراد ہے تصرف حروف خانہ کے چاروں زاویوں میں حفظًا اور رفعًا ہوگی جس کی زمام باب کلام کے آخری درجہ سے ہے اس کے بعد اسمائے دعوت کا اخراج کرو یہ عمل ہر ایک کے لیے مفید تر ہے۔

۱۲- سفر ذی القرنین باب کے درجوں کے بروج گر اگر زہرہ کے تاج بیوت سرت کی طرف ثابت۔ اور دراز کیے جاتے ہیں ان کا مصوبہ قائم کرنا دراصل درجہ مرتبہ کرتا ہے اس طرح سے کہ اس کو مراذۃ سے اوپر کھڑا کرو لو ہے کے مربہ کی طرح جیسے ابتدائے کلام کی زمام قائم ہوتی ہے تاج زہرہ کے پہلے درجہ سے اسی صل ان الابواب کے اعوان مع معروف دعوت کے اخراج کرکے جس طرح چاہو ان کو تیار کرو درج ذیل حروف اس باب کے اعوان کی دعوت ہیں۔ اعطوثانی بوہاہی ہوبلہ۔ پھر کلام طلعت کی طرف جس سے مراد میغار میدہیں رجوع کرو۔ اور اس کو نقل مثل کلام رشف کے قیاس کرو باب کبیر ہی باب ہیاکل، تیجان، حساب داعدہ، کلالب وسیوف مزاریق ومنابر واحراض اور کراسی ہے جو ملوک امرائے ذرائع ہر امسہ وقادرہ اور شعابذہ ہیں باب کبیر کی تین قومیں ہیں۔ اولاد بغیر عنج اور سریج سے جو فرزندان نہب ومزبان ہیں اور بطور محبت ان کے بلانے کے لیے یہ حرف مقرر ہیں ہوہی یایا ان پانچوں میں سے ہر ایک کی چھ اولاد ہیں جن کو ملوک الاقطار کہتے ہیں اس کی کل اولاد میں ۳۳ ہیں جن میں سے ایک آسمان پر رہتا ہے۔ جس کا نام مطر ہے جو ازمہ باب سے تالیف باب کے بعد نکلتا ہے۔ اور دسعًا بالہیاکل ہیں ان میں سے سات تالیف باب پر ہیں۔ جو ہران الہیاکل ہیں۔ پھر ازمہ باب تالیف راس حران المنابر پر اخراج کرو جو قبول ہے۔ پھر ازمہ باب سے تالیف کے راس حران منابر کو برماس پہ اخراج کرو جو عرب کا بادشاہ ہے۔ پھر ازمنہ باب سے تالیف کے سرائن پر اخراج کرو جو آسمان پر اسی عمل کے لیے مقرر ہے۔ پھر دس نام منابرہ کے مؤکلوں کے نکالو جو دلنظ بن سر پہ ہرماس کی اولاد ہے۔ اور دس نام خزان منابرہ کے نکالو جو طب الفقرا بن نج الہرماس کی اولاد ہیں۔ اور دس نام ان مؤکلوں کے نکالو جو خزان منابر میں سے کرسیوں پر مامور ہیں۔ جو بھبن کی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء ان مؤکلوں کے نکالو جو کرسی پہ مامور ہیں جو حفص بن برنج

الہرماس کی اولاد ہیں پھر دس نام ان کے نکالو جو کرسی معزز پر متقرر ہیں۔ اور یخلا بن ابی الملوک الالبوہ کی اولاد ہیں۔ پھر دس نام ان کے جو کرسیوں پر مقرر ہیں۔ جو یخل بن سیخ الہرماس کی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء وصفاء الکماسی کے نکالو۔ جو سرین متوجلہ الہرماس کی اولاد ہیں۔ اور دس نام وصفاء الکماسی کی اولانظ بن ملک فلک اعظم سے نکالو اور دس نام وصفاء کرسی کے نکالو جو اولاد طیطب ابوالملوک ہیں۔ یہ کل بسط ان مؤکلوں کا ہے۔ جو بغیر ہرماس فہام بن یہب مرزبان بن ملوک الافاطرہ کی اولاد ہیں۔ ان کے بیلے صدور باب کبیر سے معصوبہ اور مقلوبہ صورتیں بناؤ جو جنس ملوک میں سے ہیں۔ اور یہی قول فیطورش کا ہے۔ پھر قادرہ اور امراء سبعہ کے نام نکالو۔ جو دنیا کی ساتوں اقلیموں میں سلطنت کر رہے ہے جو جنج اہطام بن یہب مرزبان شاہ کی اولاد ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ عج رعص وعیس وح دلح یعطس یالا۔ اور یہ سب تاج اوصاف اور حرلوں کے مؤکل ہیں ان میں سے ہر ایک کی تین اولادیں بادشاہوں کی ہیں۔ مع تاج اول اور وصف اور خازن۔ عص کے تین بیٹے مؤکل ہیں۔ تابع رابع وصف اور خازن کے۔ پھر ازمہ باب کی تالیف سے ایک نام نکالو۔ جو تاج اوّل کا خاندان ہے۔ یہ کل چالیس نام ازمہ باب سے ان مؤکلوں کے ہیں۔ جو کلالیپ پر مامور ہیں۔ اور سار بن رابع کی اولاد میں ہیں اور بسط ثانی یہ ہے اولاعج التقمام خازن تاج اول کی اولاد ہیں، پھر چالیس نام جنات۔ اور پانچوں فراعنہ کے نام نکالو جو سر بیج تمقام تحت شاہنشاہ بن تاج کی اولاد میں ہیں۔ باب مقلوبہ کے بیان میں فافیطرش نے یہی کہا ہے۔

کلام سرت اس کے مجازی اور مخرج کا بیان یہ ہے کہ یہ تاج زہرہ کی شرح ایک زمام سے ہے۔ پھر ختم باب واحد تک اس کی تکسیر کرو نہایت رداس حروف کو سوائے اسم عون کے تصویب کے طریقہ سے اخراج کرو نعت کے ساتھ مخرج کی تالیف پر جو ایک زمام ہوگی پھر اس کی تکسیر کر کے سب کو مقلوب کر دو اور جو نام اس سے برآمد ہوں وہ اس کی نسل ہیں۔ اور وہ تمہارے مددگار ہوں گے۔ یہ اخراج کا عمل کتاب تاج الارت اور کتاب زہرہ سے کیا جائے۔

مخرج اسماء دعا کے سات طریقے

باب صغیر دربارہ مخرج اسماء حروف دعوت واضح رہے کہ سات طریقوں سے حروف دعوت کے مخارج نکالے جاتے ہیں نسل سے رباط شاہنشاہ بن حرب سے ہے جو ۱۲ حروف کی سطر اوّل کا صدر جو عون ہے فہصد کو مقلوب کر لو پھر اسماء الادہ کا اخراج کرو۔ کیونکہ فہصد پانچواں تالیف حروف دعوت ہے نفکر مرحول درح ہیں اور انہی کو سائرہ یا عفاریت کہتے ہیں۔ اور یہ تینوں مؤکل بحر بہ وصف اور خازن ہیں۔ اور اولادرک حرالسیارہ ۲۰ ہیں۔ جن ہیں سات مؤکل ہیں۔ الویہ، وصفا، اور حران کے۔ اور اولادرک المطبوعہ ۲۱ ہیں۔ جن میں سے سات بنول وصفاء اور حران پر مؤکل ہیں اور اولاد غطارقہ ۹۰ ہیں جو احراس وصفاء اور حران کے مؤکل ہیں۔

باب متصل باب کبیر

باب متصل باب کبیر دماصل حران ولد خفطش شاہنشاہ بن حاج ابی الحسن قدام الکراسی ہیں۔ اور یہی وساوسہ داخا طفہ وتسعہ اور سعالی ہیں۔ اس کا نام حروف دعوت میں سے کسی حرف مطر مسادس کے صدر اول سے اخذ کر کے حرف ثانی کو ضرب دو اور جو حرف اس طرح حروف دعوت سے حاصل ہو وہی مقصود ہے پھر اسم خفطش اخذ کرو۔ پھر اس کی اولاد کے نام حروف دعوت سے تالیف کے طریقہ سے نکالو جو شل اولاد فہصد کے پانچ ہیں۔ جن کے نام بلقع جزب حم ختم ہیں جن کو وساوسہ اخاطفہ، افاطرہ ہستمعہ اور سعالی ہیں کہتے ہیں بلقع کی اولاد وساوسہ ہیں جو اکیس ہیں سات ان میں صفا بحر اور حران کے مؤکل ہیں اور خبیب اور حم کی اولاد مستمعہ ہیں جن میں تین کرسی پر اور سات صفاء اور حاربا کے موکل ہیں۔ لیکن جیش کی اولاد امراء فراعنہ ملوک قماقمہ ہرامسہ قادرہ اور شعابدہ کہلاتے ہیں۔ اور یہب بن جان جس کی کنیت ابوالعمان ہے۔ اس کی اولاد میں سے ہے۔

ہیاکل سبعہ یہ ساتوں ہیاکل جو صدور باب کبیر میں سے ہیں ان کے نام ملائکہ حروف سے نکالو جب برزخ سات زبانوں میں نکل آئے اور ہر زبان کا مخرج معلوم ہو جائے اور نام اعوان کے بھی تم کو معلوم ہوں تو دعوت میں صاحب خاتم کا نام۔ اس کی کیفیت بھی ساتوں لغت میں تم کو معلوم ہوں گی۔ اور وہ ساتوں زبانیں یہ ہے۔ عربی عبرانی سریانی یونانی ہندی اور رومی اور فارسی جب تم کو وہ نام معلوم ہو گئے جو تالیف کے طریقہ پر اول سہم یا زیادہ سے حاصل ہوئے ہیں تو پس یہی نسبت صاحب خاتم معرفت کتاب خاتم الالباب کی ہے۔ جب میری بیان کردہ معلومات تمہیں مل جائیں۔ تو کل درجات غیب کے حروف کی ابتدا اخذ کرو جو تعرف حروف اپنے خانہ خفضا اور رفعا یعنی خفض اور رفع کا ہے خفض اوّل درجہ یہ ہے۔ اس کی تالیف کے لیے ایک زمام بناؤ اور اس کے آخر کو اوّل پر درجہ بدرجہ تکسیر کرو اور اسماء ملائکہ جن کا تم نے اخراج کیا ہے۔ گرد اسما کے رکھ کر پہلے دائیں طرف سے شروع کرو پھر بائیں طرف سے ان کی اولاد مخرج تالیف پر رکھ کر نفع کو ظاہر کرو نص میں اسماء سے نیچے اور تقدیس کو نص کے نیچے رکھو۔

تاج عبد القیوم میاں بیوی میں صلح تاج عبد القیوم مؤکل شمس، میاں بی بی کی صلح کرانے کے لیے لکھا جاتا ہے۔ اور اس لڑکی کے لیے بھی جب کسی نے پیغام دے کر واپس کر لیا ہو یہ سحر اخاطفہ سے متعلق ہے اس کا صدر باب متصل مقلوبہ اور حربہ عبد القیوم فلک شمس کا ہے۔ لوح ذہب سحر اخاطفہ اور اقامرہ کے لیے بہت مفید ہے اور یہ تاج عطلیہ کائیل مؤکل قمر کا ہے کتاب الکرسی والقیدو المستمعہ یہ مؤخرات باب متصل ہیں مقلوبہ زجر اور قوت یہ اعوان جادوگروں کے ہیں۔

ہیکل کرسی سلیمانؑ جس کو متعالی بھی کہتے ہیں

حضرت سلیمان بن داؤدؑ کی کرسی ہیکل جسے متعالی بھی کہا گیا ہے اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ حرف کو ابواب متصل سے شروع کرو جو ازمہ کلام ہے دلالت کرتا ہے اور متقیانا ہب ساھد الوالزوابع پر دلالت کرتا ہے جن پر علیان جب لغت معلوم کر کے پڑھا فورؔا رائیں المرذۃ جو راس الزوابع ہے حاضر ہو گا۔ اس سے خوف زدہ نہ ہونا اپنا خیال اس سے طلب کر کیونکہ جب وہ تجھ کو خیال دے گا۔ تو خوف نہ ہو گا۔ اس کا لقب مسمار ہے۔ اس سے خوف کرنا چاہیئے۔ جو بہت سے شعبدے دکھاتا ہے۔ اگر کوئی عمدہ خوشبو روشن کرو تو بہتر ہے۔ اور یہ زمام حرز اور حفاظت بادشاہوں کے پاس جانے کے لیے اگر کسی ظالم پر پتھر برسانا یا اسے ہلاک کرنا چاہو تو اس کے نام کو ان شیطانوں میں سے کسی کے نام کے ساتھ ملا کر دونوں کی ایک ہی زمام کر کے تکسیر کرو۔ اور ایک تعویذ بنا کر یہ تکسیر اس کے گرد لکھو اور سات بار تکسیر کو پڑھو۔ شیطان مردود تمہارے دشمن پر مسلط ہو جائے گا۔ اور جس طرح تم چاہو گے اس کو تکلیف پہنچائے گا۔ پھر یہ شیطان اس شخص سے علیحدہ نہ ہو سکے گا۔ اور وہ شخص بھی شیطان کو اپنے سے دور نہ کر سکے گا۔

باب اول معرفت اسماء الٰہی اس مضمون میں حروف سے اثباتی اور امی طریقہ سے بحث کی گئی ہے۔ ان اسماء میں سے اسم متشابہ ہے اسم بسم اسم اسم کے واضع بادمعرفت اسماء ملائکہ باب کبیر اور باب متصل دونوں سے بے خارج داخل ہے اور دونوں الابواب کی نظیر بھی ہے ہر باب کے لیے ۶ ملائکہ الابواب منیر و کبیر اور متصل سے قیاس کیے گئے ہیں مثلاً جب لفظ "قعقہ" کہا تو یہ خارجہ داخلہ اور مصوبہ ۲ ہے اور مقلوبہ ۳ ہے اور موافقت تھا س ازمہ ملائکہ خواتم کے اس میں ایل ملا دو۔ یہی صدر باب کبیر اول غافیطورش کا ہے اگر اب ت ث آخر تک بالا بہر اصمک ذفذ فرعوا عیطلطط جب لکھا جائے جب شمس در عقرب اور طابع بھی عقرب ہو۔

دردِ قولنج کا علاج

اور اسماء ذیل لوہے پر کندہ کر کے قولنج کے مریض کے پیٹ پر رکھیں تو آرام ہو اور ایک نسخہ میں اس طرح ہے۔ ۱۱۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱۱۱۱۹ شدید مجر۔ اور اگر سات جوئے عمدہ لہسن کے سات دن برابر انسان نگلے تو قولنج دور ہو اسمائے بالا کی اولاد ملوک و فراعنہ اور قادرہ ہیں۔ جو اولاد ہے بہب بن جان بن مرزبان شاہ کی جس کا نام کلام سرت میں سفر آصف بن برخیا ہے۔

باب دوم: ۔ مصارۃ الکتاب صدور مصوبہ کی ۲۹ زمام ہیں۔ باب اوّل سے صدور باب تک کلام فافیطورش کے مطابق ا ب ت ث الخ کا درجہ کبیر ہے۔

اسمائے الٰہی ملائکہ دو ہیں۔ اور اعوان کے ناموں کی ۲۰ زمام کھلتی ہیں جو صدور ثانی مع درجہ کے۔ ی ص ام ح ب لا ص د س ع ان ط ق ع ف رح ط ب ت ا ہیں اور موخرات باب اول باب کبیر سے درجہ تکسیر مقلوبہ فافیطورش یہ ہیں۔ ی لا ہ ا الخ ان حروف ہجاء کا نام قلب رکھا گیا ہے۔ موخرات صدور خارجیہ ان حروف میں ا ص ض ع ح ل ب م ہ ب ط ل ت ظ ح س د ر ف ص ک د لا ی ہیں اور حروف باب صغیر میں یہ حروف زیادہ کرو۔ ب ج دم ل طع جو سات حروف ہیں۔ ۳۰ اسماء الٰہی سے اور ۱۲ اسماء ملائکہ سے اور اسمائے اعوان ۱۸ ہیں جو باب کبیر کے ساتھ بموجب کلام فافیطورش کے لکھا جائے۔ جن کی تکسیر متصلہ صدور مستوریہ اور موخرات اول صغیر اب ج دہ ذ ر ج ط ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ہیں۔

قضائے حاجات اور شادی وغیرہ

متصل دوحرہ قائمہ یہ ہیں۔ اب ت ث ح الخ (تاج ما فہم) باب متصل کے ۲۲ حروف کو ان میں داخل نہ کرو۔ اور دل ولا جو سات حرف ہیں بادشاہوں کی ملاقات اور قضائے حوائج اور شادی وغیرہ کے لیے لکھا جائے اور دس ملائکہ کے نام بھی خواتم کے نیچے لکھو جو ہر عمل کے لیے مفید ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ تکسیر کے بعد اعداد درجات الابواب کے موافق باب۔ ۴ سے زمام واحد کے دس ابواب خارجہ صغیر سے لکھو جو اسمائے ملائکہ ہیں۔ تاج ما فہم ساتویں آسمان کے ملائکہ کے باب سے اوپر اعداد درجات کے بعد تکسیر سے کلام۔ ح ہ ص ہ ق س رم س س ل ن اح م ل س اح م ع ت ی ا ل م ہیں اور جو پرانی تورات میں مذکور ہیں۔ سخت اور مشکل کاموں کے لیے یہ اپنے پاس رکھو اور اگر چاہو تو ان کا ترک متصلہ ایک سطر میں اسماء سے لکھو جس میں کا ہر اسم سات حروف کا ہے لکھو اور ہر ایک حرف میں جیسا کہ باب صغیر اور متصل میں ہے اس کے کل ایک سطر میں ، حروف ہیں۔ خاتم عطول تاج میططرون و سر شراطیل عبد ربہ اور بکلام طاہنشاہ کبیر و صغیر بعد میں لکھو۔ ابتداء ان دونوں ابواب کی دونوں پہلے اسموں کے ساتھ دونوں صدر سے زمام اول کے ساتھ ہے۔ باب کلام کے زمام موخرات کے ۱۵ درجے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک زمام میں تکسیر آخر کی اول پر درجہ بدرجہ مصوبہ و مقلوبہ موخراً وصدراً کر کے جب صغیر ختم ہو جائے۔ تو اس کا مابعد اول تکسیر سے اخذ کر لو۔

مثلاً پہلے حرف ص کر لو پھر ض کو اور مناجات و حربہ سے بھی اسی طرح مخزن دونوں الابواب تاج ما فہم تک لو پھر مناجات پھر حربہ اور طاہنشاہ کبیر اور متصل کو (اور وہ ۱۵ درجہ ہیں) ایک زمام سے اخذ کرو پھر ایک زمام کے دونوں اسم پہلے صدر میں سے تکسیر کے بعد دونوں ابواب سے صفت تاج پر اخذ کرو تکسیر اور اجتماع حربہ میططرون عبد ربہ طاہنشاہ بہ کبیر صغیر متصل ۴۴ مصوبہ کے۔ اسم اور تکسیر میں قیاس لوح آدمؑ ضروری ہے جس سے حربہ ابو مالک کا ان دس ناموں سے نکلتا ہے ب اح ت رح ق س دف رع رس ح ن ط م ی ل ک ن ی ب درج ل ح ک ج ف ص ع ص ع ط ط۔ یاد رہے اسمائے ملائکہ تمام ابواب سے وہی خارج ہے۔ اور اس کا تطیرہ ہر باب سے تین حروف ہیں۔ مصوبہ یا مقلوبہ اور وہ لفظ جو آخر میں ملایا جائے۔ یعنی ایل اس سے موکل مراد ہے۔ اور ہر باب کے لیے ملائکہ صغیر میں جو کتاب الرازقین اور حربہ یوشع بن نون

ہے اور وہی حربہ میطط رون عبدالمولی کا ہے۔ اور یہ موافق تکسیر کے آٹھویں آسمان کے موکل ہیں۔

کتاب شرح زوایا زہرہ یہ اسم اپنے خانہ زادوں میں بہ کلام سجع تصرف کرتا ہے۔ اور خفقس اس کا از ورسے ہے اور یہی ابتداء خفقس کی ہے۔ یہی آخر کلام مدرجہ خفقس سجع کا ہے۔ اس کے بعد اعوان کے نام اخذ کرو۔ پھر باب کبیر اور صغیر ابتدائی برجوں کے درجات اخذ کرو پھر ان کی تکسیر منتہیٰ باب واحد کی طرف کرو اور اسماء دیگر اسی طرح بہ صفت خاتم باب اخراج کرو۔

زچگی کی آسانی کے لیے تنگی ولادت کے وقت عورت کی ناف پر حروف ذیل لکھو واح یعنی حوا۔ اور کسی شخص کو ناکام کرنے کے لیے انگلی سے عیسیٰ بن مریم لکھو اور عیسیٰ بن مریم موسیٰ بن عمران لکھو حضرت علیؓ شرح اسم اعظم میں فرماتے ہیں۔ یہ اسم اعظم ہے۔ ۵ ااااہ # ااااا۲ اااااا صد۔ لہٰذا ان حروف کے اسرار سے بحث کرو اور چار عین قیدی کے رہا کرنے کے لیے اس طرح لکھے جاتے ہیں۔ رغ رغ ع ع اور خوف دور کرنے کے ع ع غ غ لکھے جاتے ہیں۔

عداد حرف ب بطریقہ کبیر ۲۹ حروف ہیں۔ اور اعداد حروف متصل ۲۲ حروف ہیں الواب کبیر سے اور تولفہ ان حروف سے اب ج دہ وز پیدا ہوتے ہیں اور الواب متصل ہیں یہ حروف نہیں اور باب صغیر میں بھی یہ حروف نہیں ہیں ب ج وض ظ غ خروف داخلہ سے مراد وہ حروف ہیں۔ جو زمام میں مکرر آتے ہیں اور خارجہ سے وہ مراد ہیں جو اس میں داخل نہیں۔

نظیرہ سے وہ حرف مراد ہیں۔ جو حروف زمام کی سطر میں پائے جاتے ہیں جس سے زمام مرکب ہوتی حروف داخلہ ہمیشہ چار حرف ہوتے ہیں اور خارجہ بھی چار ہی ہیں۔ نظیرہ کے تین سے زیادہ حرف نہیں ہوتے یہ قاعدہ کل الواب کا ہے۔ یاد رہے اسماء ملائکہ حروف خارجہ اور نظیرہ کے نکلتے ہیں۔ اور حرف الواب خارجہ دس بابوں کے ۴۰ حرف ہیں۔ جیسا کہ صغیر میں ہے۔

حرارت	برودت	یبوست	رطوبت
اہ طم ف ش ذ۔	ب وی ن ص ت ض	ج زک س ق ث ظ	دح ل غ رخ ع

عددیاب کبیر ۸۲۴۵۔ عداسامی ۲۹ ۱۹ ۲ ۷۔ حروف اسامی ۳۷۶، ۷۷، ۶ ہیں جو خارج قسمت الواب سے بارہ برجوں ۲۵، پر ایک دن رات کے لیے ۲۴ عدد ہیں الواب صغیر سے ۹۲، ۷، عدد اسامی ۴۲۶ ۱۷۔ اور حروف اسامی ۸۳۳۸۵۵ بارہ برجوں سے خارج قسمت حاصل ہوتے ہیں۔

ایک دن رات کی ۲۴ ساعتیں ہیں اور ساعت کا حربہ باب تکسیر سے ملتا ہے موافق اور اعداد منازل کے ہر باب کے (۲۸) حروف ہیں اور کل حروف اسماء کی رسوم مدرجہ اب ت ث الخ ہیں۔

ہر ایک دن میں باب تکسیر کے ۲۴ باب ہیں یعنی مہینہ میں ۲۰ باب ہیں اور سال کے ۸۲۴۰ باب ہیں ہر باب کے ۲۸ حرف ہیں رات اور دن کے ۶۷۲ حروف ہیں مہینہ میں ۱۱۶ حروف ہیں۔ اور سال میں ۱۹۲۰ ۲۴ حروف میں اس کی تقسیم گیارہ سہم ہوتی ہے اور سہم سورج کا مقام ہے ہر ایک برج میں (۳) دن سب سے پہلے عمل کے لیے داخل ہوتا ہے اور یہی پہلا برج اور پہلا زمانہ ہے۔ یاد رہے اول باب سہام باب عمل تکسیر سے مخرج ہے اور ان دونوں برجوں میں ۳۰ دن ہیں وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ واصحابہ وسلم۔

فصل ۳۶ فیض ربانی نور شعشانی اور حجر محترم اور نباتات کے خواص اور رموز و اشارات

اس عنوان میں فیض رب العالمین سے نور شعشانی و حجر مکرم و نباتات اور ان کی خاصیتیں و اسرار شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی حمد ہے۔ جس کی بخشش سے ہم کو نعمتیں اور سرفرازی ملی اور حکمت کے باب کشادہ کیے اور جہل کے ظلماتی پردے دور کیے اور اپنی راہ وسیع میں نعمتوں سے اکثر مخلوق پر ہم کو فضیلت دی اور سرورِ عالم جو ہادی راہ وسیع ہیں آپ پر اللہ تعالیٰ ہمیشہ درود و سلام نازل فرمائے اور آپ کی امت کو جنت الفردوس نصیب ہو۔

بعد حمد و ثناء اللہ ہم سب کو راہ مستقیم پر چلائے، جب سے مجھے علم و صنعت الٰہی کی خبر ہوئی۔ میں ہمیشہ اس فن میں غور کرتا تھا اس کے نکات اور دقائق میں بحث اور فکر اور تدبر کرتا رہا آخر کار اس بحر ذخار میں تیرا اس کی نورانی چادر رقیب بن گئی اور اس خزانہ کا مالک ہوگیا۔ یہ جو کچھ ہوا تائید الٰہی سے ہی ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے مجھ پر احسان کیا ہے۔ تو مجھے لازم ہے۔ کہ میں اپنی اس کتاب میں بھی اس علم کا کچھ حصہ بیان کردوں تاکہ جاہلوں کے دل سے زنگ دور ہو۔ اور میرے بعد میرا یہ ذخیرہ فیض رساں قائم رہے۔ زمانہ موجودہ میں یہ علم بالکل مٹ سا گیا ہے۔ اس کے جاننے والے کہیں نہیں ملتے۔ جابر کہتے ہیں۔ اس علم پر صد افسوس ہے۔ کہ نہ کوئی اس کو جانتا ہے اور نہ اس سے نفع حاصل کرتا ہے۔ میں نے اس فن کی بہت سی کتابیں مطالعہ کی ہیں اور میں نے بہت سے اوضاع و اطوار اور اقوال ان کے دیکھے اور سمجھے ہیں منجملہ ان کے کتب دوہم بن سامہ اور کتاب حکیم فیثاغورس اور حکیم منلادش ہے اور تقریباً دو سو کتابیں ابی موسیٰ جابر بن حیان اور حکیم ابوبکر رازی اور رسالہائے حکیم ارس اور کتب بقراط دہرمس و جالینوس اور کتب عرسوس ددیلقیاو مسکین و ابن المختار و مادریہ و اسفار حکیم خالد بن یزید وغیرہ مطالعہ کی ہیں اور تقریباً بارہ سال سے زیادہ عرصہ تک ان حکماء کی کتابوں میں غرق رہا اور شہر بشہر گاؤں گاؤں اس حکمت کو تلاش کرتا رہا جیسا کہ خالد نے کہا ہے۔ شعر

لا اَنثَنِیْ عَنْ مَطْلَبِیْ وَلَا اُبَالِیْ ۔ بِمَا اُکَابِدُ مِنَ التَّشْرِیْبِ وَالْاِدْرِمِ[1]

لَعَلَّ دَهْرِیْ یُسْعِدُنِیْ فَاسْعَدُ ۔ اَوْ یَزُوْلُ عَنِّی الْهَمُّ وَالْاَلَسْرُ

آخر کار اللہ نے اس علم کو مجھ پر مفتوح کیا جسے میں نے تدابیر اور اعمال سے اختراع کیا۔ اور اپنے ذہن سے ایجاد کیا ہے۔ اگرچہ پہلے بھی نصف عمل کی تدابیر بخوبی کر لیتا تھا۔ مگر نصف ثانی کا عمل حاصل نہ ہوتا تھا۔ اور کوئی اس کا بتانے والا نہیں ملتا تھا اور میرا کیا دھرا برباد ہو جاتا ہے۔ آخر کار صحیح طریقہ مجھے معلوم ہوا اور حکماء کے اقوال کی حقیقت مجھ پر منکشف ہوئی میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ میرے جملہ گناہ بخش دے کیونکہ میں نے بہت ہی بڑے کام کی جرأت کی ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے بعجز و زاری دعا کرتا ہوں کہ میری اس کتاب سے اہل فضل کو نفع پہنچائے۔ بے شک وہ متقیوں کا ولی اور مجھے بے حد کافی ہے۔

---

[1] میں اپنے مطلب سے باز نہ آؤں گا اور مصائب برداشت کرنے کی پرواہ نہ کروں گا سفر کی مشقت اور ناکامیوں سے رنجیدہ نہیں ہوں گا زمانہ یقیناً میری مساعدت کرے گا۔ اور میں کامیاب ہوکر رنج و غم سے دور ہو جاؤں گا۔ ۱۲ اقبال الدین۔

صنعت الٰہیہ کے فضائل

اللہ تعالیٰ نے آدم کو ہر چیزوں کے نام سکھائے اور زمین سے معدن نکالنا سکھائے ان معلومات کے بعد صنعت سونا چاندی کی ان کو تعلیم دی پھر حضرت آدم نے چاہا کہ یہ صنعت اپنے فرزند شیث کو سکھاؤں چنانچہ آدم نے اپنی اولاد سے کہا خدا تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ یہ صنعت میں اپنی اسی اولاد کو سکھاؤں گا جو زیادہ عبادت گزار ہو گا شیث یہ سن کر عبادت میں لگ گئے اور چالیس برس تک عبادت کی تب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو وحی بھیجی وہ شیث میرا ولی ہے۔ اسی کو الٰہیہ کی تعلیم دو ایک دن حضرت آدم نے اس کا شیث سے ذکر کیا۔ شیث نے کہا مجھے ڈر ہے کہ اس تعلیم کی وجہ سے میں عبادت سے کہیں رک نہ جاؤں حضرت آدم سے نہیں یہ صنعت سیکھی اور معلوم کیا کہ سونا چاندی اور موتی اور یاقوت اور زبرجد کس طرح بنتے ہیں۔ سخت چیز کا نرم کرنا اور ہر منکسر کا نرم کرنا اور ہر سیال کو جمانا معلوم کر کے دیکھا کہ یہ کام بہت آسان ہے اور جن اجزاء سے معدن تیار ہوتے ہیں وہ چیز لوگوں کی نظر میں بہت خفیہ ہے اور جن کو راہ میں پامال کرتے اور بے کار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریسؑ کو آسمان میں بلند کیا اور ان کو حضرت آدم کے بعد پہلا علم (علم نجوم) عطا کیا حضرت ادریس نے مطابق دی کے اسی سے علم صنعت سیکھا۔ اور جب ان کو طوفان نوح کی خبر ہوئی تو اس کے عور سے اس علم کو انہوں نے اہرام مصر کے اندر نقش کیا تاکہ طوفان سے محفوظ رہے۔ اور الحمدللہ وہ اب تک محفوظ ہے۔

اور جب موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا تو موسیٰ نے اللہ سے اپنے فقر کی شکایت کی تو اللہ نے ان کو علم صنعت عنایت کیا اور موسیٰ نے توراۃ کو سونے سے مُطلا کیا اور بارگاہ الٰہی میں سجدہ شکر کر کے دعا کی اے اللہ اس علم کو بنی اسرائیل کے لیے رحمت و رزق بنا دے اور مجھے اس کے ذریعہ یقین کی دولت سے مالا مال کر۔

بعض کا خیال ہے کہ یہ صنعت حضرت موسیٰ کو حضرت شعیب کے شہر میں اللہ نے دی تھی جسے حضرت موسیٰ سے قارون نے سیکھ کر اپنے خزانے بھر لیے اور آخر کار اس میں تکبر و خود بینی پیدا ہو گئی جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَآتَيْنَاهُ[1] مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ ۔ اور فرمایا ہے۔
قَالَ[2] إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۔

زکوٰۃ نہ دینے پر قارون کا زمین میں دھنس جانا

موسیٰ نے قارون سے زکوٰۃ طلب کی تو اس نے انکار کیا کیونکہ اس کو زکوٰۃ کی ایک بڑی رقم خزانہ سے جاتی معلوم ہوئی آخر کار موسیٰ نے اس کے لیے بد دعا کی۔ اور وہ اپنے خزانوں سمیت زمین میں دھنس گیا حضرت ابراہیمؑ حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ اور سب پیغمبروں نے اس صنعت سے کام لیا ہے۔ اور ان سب حاجتمندوں کو اس صنعت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے غنی کر دیا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ یہ صنعت اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ کو دیتا ہے۔ تاکہ ان کو دنیا میں حلال روزی ملے اور ان کے ضمیر صاف ہوں اور ان کے لیے یہ صنعت رحمت اور کافروں کے لیے موجب حسرت ہو جیسے قارون فرعون و ہامان اور شداد وغیرہ حسرت زدہ رہ گئے۔

---

[1] اور ہم نے اتنے خزانے اس کو دیئے جن کی کنجیاں طاقتور انسان اٹھایا کرتے

[2] اس نے کہا ہے یہ خزانے میرے علم سے ملے ہیں۔

زُحل سب ستاروں سے بلند ہے اور اس کا معدن سیسہ ہے۔ زحل کے بعد ستارہ مشتری ہے۔ جس کا معدن قلعی ہے۔ اس کے بعد مریخ جس کا معدن لوہا ہے۔ پھر شمس کا معدن سونا ہے جس کے بعد زہرہ کا معدن تانبا ہے۔ عطارد کا معدن پارہ ہے اور قمر کا معدن چاندی ہے اسے ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔

جاننا چاہیئے نور ظاہر کی مثال شعاع باطن نور ہے۔ اور نور کے لیے شعاع ہے۔ اور ہر شاع کے لیے نور ثابت ہے اپنی شعاع کے لیے نور ثابت ہے اپنی شعاع حقیقت جو مشار الیہ ہے اور یہی مشار الیہ حقیقت نور اور روح اور عالم بناتی ہے جیسے شعاع ہر ذی روح کے لیے لازمی ہے۔ حیوان پر اوّل شعاع کا جلوہ ہوا پھر نور اور شعاع کے لطیف وکثیف پر نور جلوہ فگن ہوا اسی وجہ سے سب عالم سفلی اور شعاع کے درمیان نور ہے۔ جو حیات کا سِر شعاع نمونہ کا سِر نور ہے۔ اور جسمانیات کے لیے سِر غذا ہے۔ باطن نبات سے شعاع نکلتی ہے۔ اور نور ظاہر نباتات سے ظاہر ہوتا ہے یعنی ظاہر نباتات نمو پذیر ہے بسبب نمونہ اجساد اسی طرح باطن نباتات کی شعاع حیات نفوسِ ترکیبیہ کے لیے نباتات دراصل حیوانات سے شعاع کے لحاظ سے مناسبت رکھتا ہے اور نور کی طرف بھی، مگر حیوان بلحاظ فرد حقیقت قلم اور عالم نباتات سے حقیقت لوحیہ کے ساتھ ہے جیسے لوح ارض جو قلم کے لیے اسی طرح نبات ارضی حیوان کے لیے ہے اور جیسے لوح ارض ہے کتابت قلم کے لیے ہے ایسے ہی نبات جسم انسانی کی محتاج ہے۔

نیز نباتات میں شعاع کا اعتدال نور کے موافق نہیں ہوا ہے مگر جس میں اعتدال ہو اور اس کی طبیعت موزون ہو تو اس سے جسم کے لیے صالح غذا اور عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ یہ خون طاعات علویہ کی قابلیت رکھتا ہے رہا شیطان تو اس کو اس کا راستہ نہیں ملتا۔ اور اس خون میں فساد مثلاً جذام وغیرہ امراض واقع نہیں ہوتے۔

لیکن وہ نباتات جس کا نور شعاع پر شفاف ہو تو اس سے شہوت پیدا جس سے امتلا طبائع ہوتا ہے کیونکہ قوت شفافیہ جو نور کی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ اس میں جا نہیں سکتی حالانکہ نور رطوبت اور کثافت سے قریب تر ہے۔ دلیل یہ ہے کہ حرکت اس کی اسفل کی طرف ہے۔ جس سے افکار صالحہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور تدبیر ممتزج سفلیات کی وجہ سے غذا حاصل کرنا اس کے بس کی بات نہیں رہتی۔ جیسے نتیجہ میراث نبری کا جو اس غذا سے جو پیدا ہوتا ہے جس میں نورانیت ہوتی ہے۔ تناول سے شہوت پیدا ہوتی ہے جس کو جلانے والی آگ ہے۔ حضرت آدم نے تناول کیا اور وہ جنت سے نکالے گئے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو نور شعاع سے متصل ہوتا۔ اور بدن کی طرف عود نہ کرتا۔ اور کبھی اپنے ٹھکانے کی طرف واپس نہ ہوتا جس شخص پر یہ غلبہ ہوا اسے چاہیئے کہ شہرت نورانیہ کو جسمانیہ سے ترک کرکے تاکہ اس سے شیطانی وسوسے دور ہوسکیں اور وہ نبات جس میں شعاع نور غالب ہے۔ وہ دوائیں ہیں جن میں موافق غلبہ شعاع کے تفاوت ہے۔ بعض دوائیں زہر ہیں اور بعض تریاق ہیں لیکن وہ دوائیں جو شعاع کے باطن سے نکلتی ہیں ان سے مادہ سموم ختم ہوجاتا ہے۔ بسبب اجزائی جواہر اجسام کے جو متصل نور ہیں اور وہ جو باطن شعاع ہیں ہیں تو وہ منفرد ہیں جو اجسام کو اپنی کثیف ترکیب سے خاکستر کردی ہیں۔ دوا تفرقہ ڈالنے والی ہے ظاہر جسم میں لیکن نفس سے ممتزج ہوکر اس کو عالم علوی کی طرف پہنچاتی ہے۔ جس کا کشف رسولوں کے سوائے کسی دوسرے شخص کو میسر نہیں ان لوگوں میں یہ زہریلی دوا اثر کرتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کی پوری کیفیت سے واقف ہوتے ہیں تم کو معلوم ہوگا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زہر آلودہ گوشت نہایت بے تکلفی سے نوش فرمایا اور پھر بسبب عالیہ آپ پر کچھ بھی اثر اس کا نہ ہوا اکثر بزرگ ایسی دوائیں بناتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔ جن کو عام لوگ مفر خیال کرتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان پر اسباب وجود کا کشف ہوتا ہے یہ لوگ علویات

کو سفلیات کے درجہ میں رکھتے ہیں۔ نیز کل کو کلی حیثیت سے اور جز کو جز کی حیثیت سے مشاہدہ کرتے ہیں اسی اصل کل چیزیں ان کی مسخر اور غیب کی کنجیاں ان کے قبضہ میں آجاتی ہیں۔

اکسیر حاصل کرنے کا مجرب وظیفہ

یاد رہے اسباب علویات دراصل شعشانیہ ہیں اور اسباب سفلیات کی شعاعیں نور سے ملی ہوئی ہیں اور اسی وجہ سے حیوان کو نباتات کی ضرورت ہوئی۔ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ نباتات پر یہ فیض نورانی ہے جو شخص ان تینوں مراتب کو سمجھ گیا وہ صنعت آلہیہ کے راز کو بھی پا گیا یاد رہے کہ نباتات کی لطافت کی وجہ سے اجرام کثیفہ میں بھی سر لطافت موجود ہے اور بسبب قوت شعشانی کے ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف انقلاب واقع ہوتا ہے۔ اتفاق اجزاء کے رنگینی کا اثبات اجسام میں ہے اور حجر مکرم ان سب خوبیوں کا جامع ہے جس کا باطن نور شعشانی سے منور ہے اور اس کا ظاہر ممتزاج نورانی ہے جو نباتات اور معدن سے ممزوج ہے اس سے مراد ہماری کیمیا نہیں بلکہ ہم کیمیائے سعادت مراد لیتے ہیں یعنی شعشانی ۲۳۱ اور ممتزج کو جمع کرکے اسراب جہل پر القا کیا جو ہر باطن کی طرف دل کو پلٹ دے اگر کبریت کو شہوت پر ڈالو تو نار احتراق اس کی دور کر دے گا اور اگر قلعی معاصی پر القا کر دے تو سر اطاعت کی طرف اس کو بدل دے گا اور یہ اکسیر موجود ہوگی۔ اور زیبق کو بہت جلد عقد کر دے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے[1] صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً۔

یاد رہے علم صناعی مجموعہ ہے نزدیک القلم کے کیونکہ اگر جسم پر اکسیر کا القاء کیا تو اس کو طبیعت سے تحلیل کر دے گا لیکن مرتبہ حق جلال تک پہنچ نہ سکے گا اور اگر موافق قدر معلوم کے ڈالا تو وہ عین باطن سے عین حقیقت کی طرف بطفیل علم ربانی منقلب ہو جائے گا۔

اگر معرفتِ حق بغیر ان حیلوں کے اجسام سے متقابل ہو تو اجسام مضمحل ہو کر تحلیل ہو جائیں گے۔ اور اگر اجسام پر قدر معلوم کے موافق معرفت کو القا کیا جائے۔ تو نہایت عمدگی سے اجسام اپنے عین باطن سے عین حقیقت کی طرف بطفیل علم ربانی فرود لوٹیں گے۔

معرفت الٰہی بھی کیمیائے سعادت ہے۔ اور یہی غناء اکبر اور درازی عمر ہے۔ اللہ ہم کو اس طریقت سے آگاہی عنایت فرمائے۔ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ۔[2]

چھٹی وجہ سے یہ فیض ارادی ہے جو معدنیات پر منعکس ہوتا ہے۔ اور چونکہ غیب مختلف المراد ہے۔ جیسا ہم نے بھی بیان کیا اور مختلف المراد ہونا اس کا ظہور انواع اور اجناس کے لیے ہے۔ عالم محاط کے عالم محیط سے تباین حکمت کے لیے اور اختلاف علوم دراصل اشیاء متناہیہ اور آخرت غیر متناہیہ سے ہے اس سے لازم آتا ہے۔ کہ ہر عالم کے لیے ایک دار ہو اور ہر دار کے لیے ایک عالم ہو۔ یعنی متناہی کے لیے اور مطلق کے لیے ہو جو محال ہے۔ اسی لیے علویات کے ارتفاع اور انخفاض کا اختلاف عالم معدنی کی پیدائش کے لیے ہے۔ جیسے کہ معدن ظاہری طور پر ظہور علویات سے اور منکد رمنکدر سے پیدا ہوتا ہے ظاہر معدن سونا چاندی ہے۔ اور یہ دونوں متغیر نہیں ہوتے اور ان کے سوائے کل دوسرے معدن متغیر ہو جاتے ہیں۔ سونا ۲۳۱ کے نور سے ہے اور چاندی ۱۶۴ کے نور سے اور سیسہ ح مں کے نور سے ہے۔ اور لوہا خ م ر کے نور سے اور زہر ع ع کے نور سے اور زیبق م م ح کے نور سے ہے۔ اور قلعی م ع ح اح ع ح کے نور سے پیدا ہوتے ہیں اور

---

[1] رنگ اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے زیادہ اور کون رنگ دے سکتا ہے۔

[2] منقریب یاد کرو گے اس بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں اور اپنا کام اللہ کے حوالہ کرتا ہوں۔

تمام انوار کرسی سے پیدا ہیں[1] جو معدنیات سے متصل اور یہ طریقہ کشف معدنیات سے وابستہ ہے۔ جب کہ نباتات نور اعلیٰ سے مخصوص ہوئیں۔ تو معدنیات ارادہ محیط سے مخصوص ہو گئیں۔ اور محمد رسول اللہ نے اس کی تشبیہ یوں دی ہے۔ اَلنَّاسُ مَعَادِنُ لَمَعَادِنُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ۔ یعنی مومن اور عارف سونے اور چاندی کی طرح معدن ہیں۔ ان کے علاوہ لوگوں کا بیان نہیں کیا ہے کیونکہ وہ تانبے اور لوہے وغیرہ کے معاون کی طرح ہیں وہ تعلیمِ ایمانی میں داخل نہیں اسی لیے محسوسات کا تعرف معدنیات کے وجود سے اور نباتات محتاج ہیں معدنیات کے ساتھ ایمان لانے کے بلکہ معدنیات کے ایمان میں متصرف ہیں واقعہ یہ ہے اجسام مرکبہ اسرار نباتات یقیناً قائم ہیں نہ کہ اسرار معدنیات کے ساتھ کیونکہ معدنیات میں ارادہ علویہ کا راز ہے کیونکہ وہ اس کے ساتھ ہیں ورنہ عدم میں کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے کیونکہ عدم نام ہے سکون محض کا اور اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا لفظ حجارۃ سے اشارہ دوزخ کے ایندھن کی طرف اور لوہے سے اشارہ زنجیروں اور بیڑیوں کی طرف ہے۔ جن کا ظہور عالم جزا[2] میں ہوگا جس جسم خاکی کو انوار غیبی کا کشف نہ ہوا بلکہ وہ مثل پتھر کے جم کر رہ گیا اور اس کو علویات کے ادراک کی کوئی راہ نہیں ہے تو ایسے جسم والا موجب عذاب ہوگا۔ ایک وجہ یہ ہے کہ حیات اربعہ نے کون قدرت پر فیض مناسب ازمی طور سے غیر مدرک جہتہ اور شہور جاری کیا اور جہات سے فیض ظاہر کرنے والا حقائق معلومات پر علم ہے جو بزرگ ہے اس بات سے کہ اس کا ادراک کیا جائے نسبتاً اعمال اور بلاحظہ احوال سے وہ بلند ہے جبکہ فرمایا ہے۔

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اس آیت میں استثناء لفظ اِلّا کیا تھا ہے تو اس کے خالص علم سے جو اللہ کی طرف مضاف ہے آگاہی بھی ہوئی اور علم اللہ کا اس کی صفت ہے اور صفت اس کی ص ذات اور علم اس کا کشف ہے۔ اس کے ماسوا سے کلی اور جزوی طور پر پھر جاری کیا اس نے علم سے فیض مثالی حقائق موجودات پر اپنے ارادہ سے میلے اور اس کی شان اس کے ظہور اور سماجت اور مکاشفہ اور احاطہ معارف اور مغیبات اور تغنیات اور اس کے کلیات سے واضح ہے اور وہ قائم ہے نشاۃ برزخیات لطیف کے ساتھ از روئے احسان اور بخشش پھر اس کے مطلق پر فیض کلی جاری کیا تاکہ وہ سبب ہو جائے۔ اس کتاب عزیز کے سننے کا اور پورا فہم کرنے اور حقائق حکمتوں کے منکشف ہونے کا اور اسی باعث اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے بندوں پر اپنے غیب کو اپنا کلام سننے کی ہدایت کی پھر اپنے علم سے فیض شعاعی کی بصارت دی جس وجہ سے کائنات کا ادراک ازل میں اور تکوینیات کا شہود ابد میں اور معلومات کا ظہور بصر میں ہوا اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو پھر کوئی شخص آخرت اور اس کی ذات بزرگ کی طرف نظر نہ کرتا یعنی اس کو اس کے ادراک کے ساتھ پایا وہی ادراک کرنے والا اور وہی ادراک کیا گیا ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ پھر بینائی سے اپنے فیض عمیم کو کلام قدیم پر جاری کیا جس کے سبب کلام سے فائدہ ہوتا ہے اور وہ ایسے کلام سے متکلم ہے جو اس کی صفت ذاتی ہے۔ اور مخلوق کے کلام سے بالکل الگ ہے الحاصل اس کے فیض کلام میں بینائی اور بینائی میں سماعت کا فیض اور سماعت میں ارادہ کا فیض اور ارادہ میں علم کا فیض اور علم میں قدرت کا فیض اور قدرت میں حیات کا فیض ہے اور حیات میں ذات کا فیض اور ایمان میں ذات کا فیض عقل میں حیات روح میں قدرت کا فیض نفس میں علم کا فیض قلم میں ارادہ کا فیض انسان میں سماعت کا فیض ترکیب میں بینائی کا فیض صورت میں کلام کا فیض ہے۔ غرضیکہ انسان پر اور چونکہ سابق بالقوۃ وتر ہے۔ اول بالقوۃ اور بالفعل دونوں طرح سے وتر ہے۔ اس

[1] اعداد و حروف کا بسط و کسر کر کے استنطاق ملائکہ کے بعد اسم الٰہی کی تلاوت سے سونا چاندی ہیرا اور زمرد وغیرہ بنائے جا سکتے ہیں۔

[2] عالم جزا سے مراد یہاں دوزخ ہے۔

لیے وتر ہونا اس سے متصل ہوا یعنی وہ اول اور آخر وتر ہے اور وہ یکتا ہے۔

سونا بنانے کی اکسیر

بعض بزرگ فرماتے ہیں جو شخص حکمت الٰہیہ حاصل کرنا چاہئے اسے اسم علیم کا بکثرت ذکر کرنا چاہیئے بعض اسم علام الغیوب کا ذکر اور بعض اسم حکیم کا مشورہ دیتے۔ یاد اور کے ساتھ یعنی یا علیم اور یا حکیم جو شخص اس طرح بکثرت ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ غیب سے کسی حکیم کو اس کے پاس بھیجدے گا اس کو یہ صنعت سکھا دے گا۔ یا خضرؑ اس کو یہ صنعت سکھا دیں گے اور ایسی اکسیر بن جائے گی کہ اگر ہزار مرتبہ گلاؤ جب بھی رنگ نہ بدلے اور تپانے اور کسوٹی پر لگانے سے بالکل کھرا معلوم ہو۔

یہ نسخہ سرخ رنگتا ہے اس کو سرخ اجار اور سرخ ارواح اور سرخ سے عمدہ ترکیب و ترتیب سے بنادیا جائے تو ایک ماشہ اسکا دو سو ماشوں کو رنگ دیتا ہے اور اس میں۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سے مدد لی جاتی ہے۔

سونا بنانے کی ترکیب

ترکیب یہ ہے کہ راس صابون عمدہ (اگر اس نسخہ کے لیے خود تیار کرو تو بہتر ہے) ایک رطل لو اور نصف اسکے نمک بھی سفید لو اور نمک طعام و نطرون و پھٹکڑی و ہڑتال زرد و کسیس اور ابرک ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھو اور اس کے چہارم وزن سفیدی بیضہ مرغ یعنی انڈے کی جھلی ان سب کو ملا کر پھر آدمی کے سر کے بال جو بالکل سیاہ ہوں ان کی چکنائی صاف کر کے ان کو ایک دن رات پانی میں بھگو کر دھوپ یا ہلکی آگ پر رکھو اور مذکورہ دوائیں اس میں آمیختہ کر لو ان دواؤں کی تیزی سے بال حل ہو جائیں تو اس کو تقطیر کرو۔ اور صاف عمدہ عرق کو بحفاظت اپنے پاس رکھو پھر چاندی کو گلا کر اس کے تہائی وزن جست کو اس میں ملاؤ اور ان دونوں سے تگنا پارہ ان میں ملاؤ چاندی ایک جزو ہو۔ اول چاندی کو گلا کر اس کے اوپر جست ڈالیں اور دونوں کو ایک کریں پھر ان کو خوب باریک پیس کر ایک پیالہ میں ڈالیں ڈھک کر گل حکمت کر کے تصعید کریں۔ اور پھر اعلیٰ کو اسفل پر کر کے اتنا تصعید کریں کہ بالکل مٹی کی شکل ہو جائے گویا اب روح اور جسم جمع ہو گئے پھر نفس مصعّد کو اس میں اضافہ کرو نصف وزن کے برابر یہاں تک کہ روح اور جسم برابر ہو جائیں۔ پھر ان کو خوب سحق کرو۔ اور آب مذکور ڈالتے رہو تین دن متواتر پھر دھوپ یا آگ پر اس کو خشک کرو اور یہاں تک کہ سحق کرو کہ پانی قبول نہیں کرے تو پھر پانی میں اس کو ڈبو دو یہاں تک کہ سحق پورا ہو (یہ مزاج ثانی ہے جب یہاں تک عمل پورا ہو تو اس کو ایک شیشی میں بند کر کے تازہ لید میں دبا دو اور ہر ہفتہ لید بدل دو یہ دوائیں سفید پانی کی صورت میں حل ہو جائیں گے پھر جتنا تانبا چاہو اس پانی سے سفید کر لو جب بھی اس پانی میں تانبے کا ٹکڑا ڈالو گے سفید ہو گا اور کبھی رنگ نہ بدلے گا اگرچہ ہزار مرتبہ گلایا جائے۔

اگر چند بار اس پانی کو اسی طرح سے تحلیل اور تعقید کرو تو اکسیر کامل بن جائے گی ایک رتی دو سو مثقال تانبے کے لیے کافی ہے۔ یہ پارہ کو اور ہر دھات کو چاندی بنائے گی۔ علماء کے نزدیک اس نسخہ میں کوئی شک نہیں ہے۔ اگر اس میں بجائے چاندی کے سونا یا تانبا یا رصاص مصفیٰ ڈالا جائے اور پوری ترکیب مثل سابق کی جائے یعنی تصعد وغیرہ اور پانی کے نسخہ میں ہڑتال کے بدلہ کبریت احمر اور مرتیشا زرد اور سفید بیضہ کے بدل زردی بیضہ اور بالوں کے ساتھ تھوڑے خون بھی اضافہ کر کے باقی تمام ترکیب اور کل اجزاء بدستور سابق ڈال کر عمل کرو تو سرخ تیار ہو گا۔ جو پارہ کو سونا بنا دے گا۔

سونا بنانے کی ایک اور صحیح ترکیب

ایک نیک شخص سے مجھے یہ نسخہ ملا جو نہایت ہی صحیح ہے۔ ریچ۔ اہیض۔ ابلیلج اکمل۔ زرادق اہم قدرے تلعی میں ملا ہوا اور ندہ کھفر۔ ان سب کو خوب باریک پیس کر زیتون کے تیل میں لت پت

کرو اور درمیانی درجہ کی آگ پر اس کو پکاؤ اس کے بعد سیسہ گلا کر قدرے اس پر ڈالو سرخ ہو گا۔ آٹھواں حصہ سونا ملا کر کام میں لاؤ صنعت الٰہیہ کے اسرار تفصیل سے آئندہ ذکر ہوں گے۔

حجر مکرم کے خواص اور ان کے راز و اشارات

حجر مکرم کے متعلق قدیم حکماء نے بہت کچھ لکھا ہے۔ جس کی تاثیر بالفعل ہے۔ یعنی اس میں تدبیر سے پہلے ہی اثر ہے۔ اور اکثر فلاسفہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے کہ سب سے یہ حجر مثلث اور اس کے تین رنگ ہیں۔ جن سے نفس تابعہ روح واصلہ اور جسد ضابطہ مراد ہے اور یہ حجر متمیز ہے ہم نے اس میں مختلف رنگ اخذ کیے اور اس نے غلطی کی جو کہتا ہے کہ رنگ وہی ہیں جن اجساد نام رکھا گیا ہے۔ حالانکہ قدیم لوگوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ حجر اور تدبیر ان کے نزدیک تفصیل اور ترکیب اور حل و عقد اور نفس و روح اموات و حیات ہے۔ حالانکہ ان کلمات میں سے ہر کلمہ ایک دوسرے کی ضد ہے۔ جب سب کلمات جمع کر دو تب یہ عمل پورا ہو گا۔ ورنہ ہر کلمہ نصف عمل بنتا ہے مثلاً تفصیل اور ترکیب یا جیسے تکلیس اور تطہیر اور تبییض اور تصعید ان میں سے ہر کلمہ نصف عمل پر محمول ہے۔ اور سارا عمل کسی ایک کے بس کی بات نہیں۔ جب تفصیل کہا جائے تو اس سے لطیف اجزاء کا جدا کرنا مراد ہے۔ تاکہ ہر ایک میں تمیز ہو سکے اور کثیف خشک ہو جائے۔ اور اسمیں لطافت مطلق باقی نہ رہے۔ اور لطیف ایسا کہ بالکل روح ہو جائے۔ اور کثافت اس میں بالکل نہ رہے۔

ترکیب سے جمع مراد ہے۔ درمیان لطیف اور جمع ملتزم کے ہم شکل لطیف اور کثیف دونوں ہیں یہ دونوں شکل واحد میں ہوں اور رنگ طبعی میں اس طرح کامل ہوں کہ ایک دوسرے سے کچھ بھی زیادہ نہ ہو۔ یاد رہے جس جسم کو آگ سے تکلیس کیا گیا ہو اس کی روح جسم سے الگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اگر روح الگ نہ ہو تو جسم کبھی بھی نہ مرتا اور اس کی رطوبت ختم نہ ہوتی کیونکہ رطوبت ہی وہ چیز ہے جو آگ کا مقابلہ کرتی ہے تاکہ اس کے جسم کی شکل خراب نہ ہو جائے۔ معدنیات میں چاندی اور سونے کے سوائے کوئی جسم نہیں ہے کہ ان کے برابر آگ کا مقابلہ کر سکے ان دونوں کے سوا باقی اجساد کو جب آگ پر رکھا جاتا تو اس کے لطیف و کثیف اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک جسم کو تکلیس کیا اور اس میں رطوبت کا اضافہ کیا اس رطوبت کے بدلہ جو اس سے خارج کرائی گئی ہے تو یہ محض تکلیف دی ہوئی اس رطوبت کے اضافہ کی ضرورت اس لیے ہے کہ طبیعت نے جو اس جسم میں رطوبت پہلے رکھی تھی معتدل نہ تھی اگر وہ معتدل ہوتی تو جسم اکسیر کامل ہوتا مگر ایسا نہ تھا لہٰذا اب اس میں رطوبت کے اضافہ کی پھر ضرورت ہوئی اور آگ کے بغیر یہ ترکیب ممکن نہیں۔ کیونکہ آگ ایسی چیز ہے۔ جو جسم کے تمام اجزاء جمع کرتی ہے اور بعض کو بعض سے ملاتی ہے۔ نیز جسم مختلفہ میں تفریق کرتی ہے۔ اسی وجہ سے بڑے بڑے حکماء کہتے ہیں۔ جس نے آگ کے راز کو نہ پایا وہ اس صنعت سے کچھ بھی نہ جانا سکا کیونکہ آگ کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ ہے۔ آگ روشن کرنے اور جلانے سے معلوم ہو گا کہ کس آگ سے یہ جسم گل سکتا ہے۔ تجربہ ضروری اور نہایت مشکل امر ہے۔ واضح باد جس جسم کی رطوبت آگ سے جاتی رہتی ہے۔ اور اس کے لطیف و کثیف اجزاء میں فرق ہو جائے تو اس کو نصف تدبیر اور نصف عمل اور مردہ کہا جاتا ہے۔

عمل کا دوسرا نصف حصہ

دوائے رطوبت کو کشتہ پر اس مقدار سے ڈالنا کہ وہ پوری طرح باہم مل جائے یعنی رطوبت اور کشتہ ہر دو ملکر ایک ہو جائیں کیونکہ کشتہ سے اس کی اصل رطوبت کو تدبیر کے ساتھ نکالا ہے۔ جب کسی چیز کو کشتہ کیا جائے تو یہ مٹی کی صورت ہو گی۔ اور اگر پھر اس کو آگ میں ڈالیں تو رطوبت اس کی جدا نہ ہو گی بلکہ باقی رہے گی اور اجساد ذائبہ میں کام کرے گی۔ اور یہ رطوبت

کچھ نقصان نہیں کرتی کیونکہ نفس نے اس کو آگ میں روک رکھا ہے۔ اور اگر یہ تنہا ہوتی تو بے شک نکل جاتی۔ اور جس وقت نکلتی تو نفسوں سے مقابلہ کرتی تاکہ آگ کا اثر اس کے اجزا تک نہ پہنچ سکے۔ اور تمثال اس میں سے نکل جائے اس میں حرارت صرف بوجہ مزاج ہے۔ اگر اس کشتہ کو آگ میں ڈالیں تو یہ رطوبت خارج نہ ہوگی۔ بلکہ جسم ذائب سے مل جائے گی۔ اور عاشق کی طرح اپنے معشوق سے چمٹی رہے گی۔ کیونکہ رطوبت اور نفس دونوں مل کر ایک چیز بن گئے ہیں قاعدہ ہے تاثیر غالب ہی کی اثر کرتی ہے۔ ان دونوں سے عمدہ رنگ پیدا ہوگا۔ کیونکہ یہ دونوں مثل ثانی کے ہیں۔ جس میں رنگ گھولا اور کپڑے کو رنگ لیا۔ حجروہ ایک رنگنے والی چیز ہے۔ اور رطوبت جو پانی ہے۔ جس کے ملنے سے جسم میں رنگت سرایت کر جاتا ہے۔ اب وہ ترکیب یاد رکھو جس سے رطوبت کشتہ میں داخل کی جاتی ہے۔ اس کشتہ کے اہل ہیں کئی نام ہیں۔ کلس۔ رماد۔ نقل۔ جسد۔ مقتول ارض عطشانہ واردہ شکلے۔ تراب۔ عکر۔ زبل۔ وغیرہ یہ سب کشتے ہیں۔ شیشہ کی کھرل میں ڈال کر زیبق محلول کا پانی ہم وزن ڈال کر حل کر و حل کرنے کے بعد پھر آگ پر رکھو تو سیاہ رنگ ہو جائے گا۔ جس کو نار اولی کہتے ہیں۔ پھر بطریق مذکور تسقیہ وتحلیل آگ میں رکھو پہلے قدرے کم سیاہ ہوگا۔ یہ نار ثانیہ ہے۔ جس کو ابن النار بھی کہتے ہیں۔ اور یہ پگھل جائے گا اور رطوبت اس کے اوپر ظاہر ہوگی حالانکہ اس سے پہلے پگھلا نہیں اہل صنعت کے نزدیک بلا اختلاف مسلمہ ہے۔ کہ جب اس طرح سے تحلیل وتسقیہ اور تشویہ ۴ بار مکمل ہو جائے۔ تو اس کا رنگ سفید ہوگا۔ کھرل میں ڈال کر کبریت محلول سے بطریق مذکور تسقیہ اور تشویہ کریں تین بار یہ عمل پورا ہونے پر بالکل سرخ تمہارے ہاتھ آجائے گا۔

شاگرد کے دریافت حجر مکرم پر فلسفی استاد کا جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حجر مکرم جوہر واحد ہے۔ جس کی دو قسمیں اور دو مختلف شکلیں ہیں۔ ایک روحانی دوسری جسمانی جزو اول وہ جس میں قمر و عطارد اور زہرہ حل کیے جائیں اور جزو ثانی وہ ہے۔ جس میں شمس و مریخ اور زحل عقد کیے جائیں اسی وجہ سے علماء اس حجر کو عالم صغیر کہتے ہیں۔ کیونکہ عالم کبیر کے افلاک و نجوم وغیرہ سب کے سب اس میں موجود ہیں۔

چاندی بنانا اب میں وہ ترکیب بتاتا ہوں۔ جسے تم اپنی جگہ خود کر سکتے ہو وہ یہ ہے کہ نوجوانوں کے سر کے بال کالے قرع انبیق میں رکھ کر آگ جلاؤ پہلے عرق نکلے گا۔ اس کو الگ رکھو۔ پھر دھواں نکلنا شروع ہوگا۔ اس وقت اس کے سر کو بدل دو دھواں باہر نکلنے دو اور ایک سیخ اس کے اندر ڈال کر ہلاتے جاؤ آگ تیز کر دو پھر ٹھنڈا کرو۔ اور وہ نوشادر جو قرع انبیق کے اوپر آگیا ہو اس کو اٹھا کر ایک برتن میں حفاظت سے رکھ دو پھر قرع انبیق میں سے بالوں کی راکھ بھی نکال لو (جس کو اصطلاح میں معنیا کہا جاتا ہے۔ اور ایک مٹی کے پیالے میں گل حکمت کر کے بہت تیز آگ میں (جیسے شیشہ گر یا لوہار کی بھٹی ہوتی ہے) سات دن متواتر رکھو تو زعفران جب سرخ کشتہ تیار ملے گا جیسے ایک شیشی میں حفاظت سے رکھ لو اور وہ سفید پانی جو پہلے بالوں سے نکلا تھا پھر سات مرتبہ اسے کشید کر دو اور جو کچھ اس کا ثقل باقی رہے (وہ مرتشیشا ہے) اس کو ایک برتن میں خوب گل حکمت کر کے جلاؤ پھر پانی اس میں حل کر کے پھر سات مرتبہ تصعید کرو اور ہر مرتبہ فضلہ کو پانی میں اتنا حل کر لو کہ کل فضلہ مثل کافور کے ہو جائے پھر اس فضلہ کو جسم زعفرانی اور نوشادر مذکور کے ساتھ ملا کر خوب کھرل کرو اور پہلے کا پانی ڈال کر تصعید کرو جس وقت سب پانی سوکھ جائے اور فضلہ بالکل خشک رہ جائے تو زیبق عربی معتلی اس میں ڈال کر اتنا کھرل کرو کہ سفیدی چمکنے لگے۔ پھر اس کو جس جسم پر ڈالو گے چاندی بن جائے گا۔

سونا بنانے کا ایک اور نسخہ اگر زرد بنانا ہے تو یہ ترکیب ہے کہ بالوں کی خاک کو ارض بھی کہتے ہیں، کو احمر کے ساتھ تسقیہ کر کے تصعید کرو یہاں تک کہ زرد ہو جائے (جس کو نحاس کہتے ہیں۔ اس کا پانی جو نکلا ہو اس کو علیحدہ رکھ لو پھر جسم زعفرانی

کو بارہ گنا زیادہ نکلے ہوئے محفوظ پانی میں ڈال کر، بار تصعید کر لو اور ہر بار فضلہ کو سحق کرو اور پانی میں ملاتے جاؤ پھر وہ تیل جو پہلی بار نکلا تھا۔ اس میں اس سے تین حصہ زیادہ پانی ملا کے تصعید کرو اور قرع انبیق کے نیچے دوپہر تک آگ جلاؤ اور ٹھنڈا ہونے پر کھولو تو سرخ پانی ملے گا اس کو پھر بالوں کی خاک میں حل کر کے تین بار تصعید کر لو اب یہ عمل ہو گیا اسے شیشے کے ایسے گلاس میں رکھو جس کا منہ کھلا ہو پھر اس کو قرع انبیق میں رکھ کر قرع کو تانبے کے برتن میں جس میں پانی رکھا ہو رکھو۔ اور نیچے آگ جلاؤ یہاں تک کہ رنگ گلاس کے اندر رہ جائے اور پانی سوکھ جائے تو ٹھنڈا کر کے ایک جز ارض کا اور ایک جز رنگ کا اور جز ایک ماء الحیات اور ایک جز نوشادر کا لے کر ان سب کو ایک شیشی میں رکھ دو اس کے منہ پر ایک دوسری شیشی رکھ کر دونوں کا منہ خوب مضبوط جوڑ دو اور گرمی ہو تو دھوپ میں ورنہ ہلکی آگ پر اتنا خشک کرو کہ سارا پانی ارض میں جذب ہو جائے۔ پھر اسکو پیس کر ایک شیشی میں اپنے پاس رکھ لو اور بوقت ضرورت ایک جز بیس جز پر ڈالو اور اللہ کا شکر ادا کرتے رہو۔

نسخہ سونا چاندی کی تفصیل

حجر اگرچہ ایک مفرد چیز ہے۔ لیکن بعض اس کو انسان کے بال بعض رانگ بعض نحو کہتے ہیں۔ اور دیگر مختلف اقوال بھی ہیں اس کی تدبیر کا ایک ہی طریقہ ہے۔ بعض نے بسط سے بعض کے تعلیم سے بعض نے رمز سے اور بعض نے ایسا خلط ملط بیان کیا ہے۔ کہ پڑھنے والا کچھ بھی نہ سمجھ سکے۔ مگر ہم نے سب اشاروں کو واضح اور صاف بیان کیا ہے۔ تاکہ ہر صاحب عقل اس کو سمجھ سکے۔

علماء صنعت گری کا بیان ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ فرد ہے حجر بھی فرد ہے۔ اس میں تکسیر از روئے فہم ہے۔ جب ہیں نے حجر کی تطہیر کا ارادہ کیا تو اس کو کئی اجزاء پر تقسیم کیا جو بہت سے اجزاء ہیں۔ اور ان کا ہر جز سے بہت سی چیزوں سے مرکب ہے اولاً انہوں نے ایک جزو کا ذکر کر کے کہا۔ کہ یہی ہے۔ پھر کہا کہ یہی جزو جب تک سفید نہ ہو رقیق ہوتا ہے جس پر کچھ غبار رہتا ہے گویا اس میں چکنائی ہے اور اس کو انہوں نے کئی نام دیئے ہیں۔ تجر۔ خمر۔ جیق۔ ماء السحاب۔ مطر۔ لبن۔ دہن۔ خل۔ بول۔ جو سب کے سب سیال اور مرکب ہیں۔ جب آگ کو تیز کیا۔ تو سفید ثقیل اور سفید و براق سے پانی مقطر نکلا جس کی چمک آنکھ کو خیرہ کرتی ہے۔ اگر شیشی میں رکھو تو اس کی تیزی سے مشتبہ ہوتا ہے۔ شیشی توڑ کر نکل جائے گا۔ اس کو حرکت دینے سے مختلف شعاعیں اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا نام انہوں نے زیبق عربی رکھا جس کی تاثیر سرد تر ہے پھر جب آگ کو تیز کیا۔ تو غلیظ تیل سیاہی مائل مقطر ہاتھ آتا ہے۔ اس کو زیبق شرقی کہتے ہیں تاثیر اس کی گرم و خشک اور رنگ ناری مزاج ہوتا ہے۔ مگر انحلال کا مادہ زیبق عربی میں ہے۔ جب وہ حل ہو گیا تو روحانیت صاف اور دوسرے کو رنگنے والی پیدا ہو گئی اور سفیدی یا سرخی کے لیئے زمین کو بلایا گیا۔ ارض اور ہوا اور نار یہ تینوں آب زیبق میں اتنا حل کیے جائیں کہ مثل غبار کے بن جائیں ان کی شعاع آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے۔ اور قمر کی مثل سے یہ دوران کرتے ہیں۔ جب اس کی ہلکی آگ سے زمین کی رطوبت دور کی جائے۔ (اور یہی حکمت اس سے مراد ہے۔ تو یہ سب ایک پانی بن جاتا ہے۔ اور ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتا جسے ماریہ کہتے ہیں اگر تم کسی کتاب میں تشمیع یا تہیہ یا تقعید یا دم یا ضرب یا تحلیل یا تصعید یا تقطیر کے الفاظ دیکھو تو سمجھ لو کہ ان سب سے ایک ہی معنی مراد ہیں۔ کبھی ماء خالد منغیم میں جو رنگنے والا زیبق شرقی ہے۔ اور وہی نفس ہے۔ نفس روح کو رنگتا ہے۔ اور روح جسم کو رنگتی ہے۔ اور یہ بعید الصبغ ہے۔ یعنی وہ روغن جو متغیر نہ ہو کیونکہ ارواح صاعدہ جب اپنے جسد ارضی کی طرف رجوع کرتی ہیں تو ان سے علیحدہ ہونے کے بعد اور دونوں مل کر بھی صرف ایک شکل بن جاتی ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک اپنی طرف اشتیاق و اتفاق سے میلان کرتی ہے۔ یہ سب جمع ہو کر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اکثر سفل کو ارض وجسد وذہب وفضۃ ونحاس ورمل اور رماد وغیرہ نام دیتے ہیں یہ سب ایک ہی چیز کے نام ہیں بعض زیبق کو ماء اول کہتے ہیں۔ یہ خاص ارض مدبرہ ہے۔ جس کو آگ سے جلا لیتے ہیں۔ اور یہی صبغ ہے۔ اور اگر یہ خوف ہو کہ آگ اس کو بالکل ہی کھا نہ جائے تو اس کو چند بار پانی سے اتنا تسقیہ کرلو کہ سفید اور سخت ہو جائے کہتے ہیں۔ کہ زیبق رماد سے مل گیا، توم کی کبریت میں تین قوتیں ہیں۔ ایک قوت مولدہ دوسری مغذیہ تیسری ہاضمہ نار کی سات قسمیں ہیں نار تکلیس الجسد اور نار عقد الماء جس سے زیبق مراد ہے۔ اور عنصریہ جو مکانوں میں روشن کی جاتی ہے۔ اور نار طبیعت اور نار عقد[1]

حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں آگ کے سات مراتب ہیں۔ اور تین اور ہیں جس سے دس پورے ہو جاتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ نار قوت طبعیہ کبریت میں موجود ہے جس کی تین قوتیں ہیں۔ مولدہ اور معدیہ اور ہاضمہ پس مولدہ تو نطفہ کو پیٹ میں ٹھیراتی ہے کہ بچہ پیدا ہو جاوے ایسے ہی مولد احمر ہے۔ احمر اول بچہ کی طرح ہوتا ہے جو آگ کی شدت پر نہیں ٹھہر سکتا جیسے بچہ سخت غذا نہیں کھا سکتا صرف دودھ ہی پیتا ہے اور بتدریج غذا کے قابل ہوتا ہے۔ ایسے ہی میزان اول لطیف ہوتی ہے اور پھر بتدریج قوت مرجیہ اسے ترغیب کرتی اور اس کا جسم بڑھاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ جوان ہو جاتا ہے۔ پھر انحطاط اور نقص کی طرف پلٹتا ہے۔ ایسے ہی یہ مولود جو اس مرکب میں اور جو حالت نفس میں ہے۔ اپنے والدین سے جب منفل ہوتا ہے۔ تو ذرا سا عرق ہوتا ہے۔ پھر تھوڑا تھوڑا بڑھتا ہے۔ اس کو اکثر لوگ مرتبہ لبن کلبہ کہتے ہیں اس کی کئی اجزا سے ترکیب کی جاتی ہے۔ اسی طرح وہ لبن جو مرکب میں ہے۔ اوّل عمل کے وقت اس پر یہ عمل کرتا ہے۔ ان کے اجسام میں، تم اس کو کرو گے تو یہ عمل عظیم ہوگا۔ اس کے ہدم اور تحلیل میں تھوڑا تھوڑا اضافہ کرتے رہو جو اپنی انتہا کو پہنچے۔ پھر غایت صعود قدرے کمی کرتے رہو۔ بعضیہ ارضیہ میں بھی جو پھر رجوع کرے گا اپنے جسم عنصری کی طرف اس کی مثال اس زمین کی سی ہے۔ جس میں گھاس نہ ہو۔ اسی طرح روحیں بغیر جسم قائم نہیں ہوتیں اور اپنے مرکز کو تلاش کرتی رہتی ہیں۔ جن سے مراد نار اور ارض ہیں جس کا مرکز اسفل میں ہے اور اس کا اعلیٰ متصل ہے اسفل سے۔ چونکہ غذا بغیر حرارت اور رطوبت کے ہضم نہیں ہوتی اسی لیے بدم ایک قسم تعفین ہے اور تعفین حروف غلیظ الجد ہے۔ تم اس کو روح عواص بناؤ کیونکہ وہ جسم غلیظ تھا سخت تعفین کا اس صنعت کا بہت زیادہ استعمال ہے۔ اور تعفین ہی کے سبب سے غذا پک کر آنتوں میں جاتی ہے۔ اسی طرح حکما جب حجر سے صاف مادہ اخذ کرتے ہیں تو اس کو نفس اور ماء کبریت وغیرہ کہتے ہیں اور جو ثفل باقی رہا اسے زبل کہتے ہیں۔ اسی وجہ اپنی کتابوں میں حکماء نے تعفین کا بہت زیادہ بیان کیا اور کہتے ہیں کہ حجر کو زبل رطب کے ساتھ تعفین کیا جائے اس زبل سے یہی ثفل مراد ہے ورنہ اس کے سوا اور کوئی زبل نہیں ہے۔ جس کے ساتھ تعفین کی جائے۔ اور اسی لیے خالد کہتے ہیں کہ یہ طبیعتوں کو ایک جا کرتا ہے۔ جو شیشے کے غیر میں اصل ہے۔ طلب کریم کے ساتھ جمع نہیں ہوتا جس سے وہی زبل ہے اور یہ اس لیے ہے کہ علمائے صنعت کے قول نیران میں یہ معنی ہیں کہ نیران کا مثلث الکیان تین اجزا سے مرکب ہے۔ جو نفس روح اور جسم اور مرکب الکیفیتہ ہے یعنی اس کے چار طبائع ہیں۔ آگ۔ ہوا۔ مٹی۔ پانی اسی وجہ سے یہ سات ہو گئے جسم کا رنگ روح نکلنے کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے جس کو زبل کہتے ہیں۔ یہ ظاہرًا سیاہ ہے مگر اس میں ایک جوہر صافی موجود ہے۔ حکماء کہتے ہیں۔ اس سے نہ خور و کہ طبائع غلیظ اور نہایت میلے ہیں۔ کیونکہ یہ سارا میل آگ سے صاف ہو کر نور واحد رہ جاتا ہے۔ سیاہی کا دور ہو کر سفیدی حاصل ہونا یہ سب کام پانی سے ہوتے ہیں۔ اور آگ اس کو معقود کرتی ہے اسی کو شرقی کہتے ہیں جب اجزاء ایک دوسرے میں مل گئے تو اس وقت ہوا گرم تر پیدا ہو جائے گی۔ اور نہایت قوی ہوگی جس کی قوت ارض بافتہ میں عمل کرے گا۔ نار عنصری اس کی خدمت گار

---

[1] اصل متن میں مندرجہ بالا صرف (۵) نام لکھے ہیں۔ مترجم۔

ہے اور نار طبعی اس کو ہدم کرتی ہے اور یہی نفس ہے بعض کا قول ہے۔ کہ نار وہ ہے جس کو نقش ابھارتا ہے۔ اور دوسری آگ وہ روح ہے۔ جو تغفین سے رنگ پیدا کرتی ہے۔

" ارواح کا ادہان سے ملنا" اس کے معنی ہیں کہ دھن کا زیبق ہے۔ اور ادہان متضاد کبریتوں کے لیے زیبق ہے۔ انہیں کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اور یہ زیبق کے ساتھ قائم نہیں ہوتے ہیں۔ البتہ تعلیق اجساد ہوتی ہے۔ اور اس پر مزاوجت کے بعد قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔ اور تحلیل سے بعد بھی بن جاتا ہے۔ اور تحلیل نہیں ہوتی مگر سیاہ حار جن کو تم کون میں داخل کرتے ہو اور حالت فساد میں داخل کرتے رہو۔

دو صفتیں ایک سرخ اور دوسری سفید پہلی صفت سونے کی اور دوسری صنعت چاندی کی ہے۔ اور ان کی معینا تین حجروں سے مرکب ہیں۔ روح اور جسمانی انثیٰ جس کو شوہر تحلیل کرتا ہے۔ اور انثیٰ زیبق غربی ہے۔ جس کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور یہ زیبق شرقی کی گرم آگ کو تحلیل کرتا ہے۔ اور وہ اس کو ضعیف کرتا جاتا ہے۔ جب زیبق شرقی اور غربی داخل ہوں گے تو رنگ پیدا ہو گا۔ اور مغنیا ایک مرکب کا نام ہے۔ جب جسم اور روح اور نفس جمع ہوتے ہیں تو وہی زیبق ہے جس سے خلط مراد لیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ یہ رانگ ہے جس نفس شکل تین چیزیں ہیں۔ سیاہی سپیدی اور سرخی بعض کہتے ہیں چار چیزیں ہیں۔ رطوبت اور سرعت اذابت اور خشکی کیونکہ سیسہ کبریت ہے۔ جو جل جاتا ہے اور اسکی رطوبت کو حرارت نہ کھاتی ہے۔ اور یہی اس کا راز ہے اگر تم کہو کہ رطوبت کا خارج کرنا جو زمین ہے۔ اور وہی ہے جس میں خون باقی ہو جو اس سے نکلا ہے۔ تو وہ مرکب ہوا اور یہی کبریت محرقہ ہیں جن کا دور کرنا حکماء کا منشاء ہوتا ہے۔ جب وہ دور ہو گئیں تو جاتی ہیں۔ اور جسم بغیر ان کے باقی رہ گیا اس کے بعد حکماء نے اس راز کو آگے ظاہر نہیں کیا۔ حکماء کا ارادہ اس سے وہی تھا جو میں نے بیان کیا کہ معدنوں کو جب آگ کے ساتھ تدبیر کیا جائے تو جسم انسان کے لیے یہ زہر قاتل ہو جاتے ہیں۔ اور حجر مبارک کو اگر تدبیر کیا جائے۔ تو بہت سے امراض کے لیے شفا ہوتا ہے۔ اگر اس کے اجزائے مبارکہ کو جمع کیا جائے۔ اور پوری اکسیر تیار ہو تو ہر موزی مرض کے لیے تریاقِ شافی ہے۔ طب کے بہت سے معانی میں تصرف کرتا ہے۔ چنانچہ جابر بن حیان اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ ایک عورت کو تھی جو انتہا درجہ کو پہنچ گئی تھی۔ میں نے اس کو قدرے حجر مکرم مدبرہ دیا جس کے استعمال سے وہ عورت بالکل تندرست ہو گئی اور اس کے اعضاء میں پیوست اور حرارت کا جو غلبہ تھا وہ بالکل جاتا رہا وہ غذا کھانے لگی اسے نئے سرے سے زندگی ملی۔ وہ ہر سال فصد کھلوایا کرتی تھی اب اس نے وہ بھی موقوف کر دی زیبق معدن کو جب فار میں مدبر کیا جائے تو وہ اکسیر ہو جاتا ہے اور حکماء کا قول ہے إِسْقُوا الْمُرَكَّبَ الْحُمْرَ حَتّٰى يُسْكِرُ سے مراد ہے۔ رنگ کا ارض پر داخل کرنا بعض دفعہ اس پر نار اور کبریت اور ماء کبریت اور ماء ذہب اور ماء عود یک اور ذہب اور شمس ڈالتے ہیں۔ ان سب ناموں سے رنگ کا زمین یعنی جسم پر داخل کرنا مراد ہے۔ جب یہ پانی زمین اور رنگ کے ساتھ جمع ہو گیا تو اس میں کبریت و زیبق سب جمع ہو گئے اور بعض مرتبہ ان اجزا کو کبریت احمر بھی کہتے ہیں۔ جس سے اکسیر مراد لی جاتی ہے۔

فن صنعت سے متعلق چند امور

فن صنعت میں جن امور سے طالب کو خوف ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہے۔ ایک تو مدت تدبیر اور دوسرے القاء اکسیر مدت کے بارے میں تو بہت زیادہ اختلاف ہے اور مدت ان چیزوں میں سے نہیں ہے۔ جس کو بیان کیا جائے۔ اوسط درجہ تین مہینے ہے جابر فرماتے ہیں۔ تجربہ کار آدمی عمل کو مختصر کر سکتا ہے۔ اور کوئی خرابی عمل میں نہیں آتی اور نجد اہم نے بھی قلیل سی مدت میں اس کو بنا لیا تھا۔ اور یہ میں اس لیے کہتا ہوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ مدت کی کچھ قید نہیں۔ مثلاً تم گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کر کے ہانڈی میں رکھ کر گلاؤ گے تو بہت دیر میں پکیں گے۔ اور چھوٹے ٹکڑے یا قیمہ کر کے آگ میں بھونو گے یا گرم پانی میں ڈالو گے۔

تو جلد گل جائے گا۔ مگر یہ بات معادن میں نہیں۔ کیونکہ وہ سخت اور عسیر الانفعال ہیں۔ لیکن القاییتی اکسیر کے جسم پر ڈالتے میں حکماء کا بہت اختلاف ہے۔ اور بے حد اس امر کو پوشیدہ رکھا ہے مگر میں واضح طور پر بیان کرتا ہوں۔ جب تمہارا مطبوع یعنی اکسیر آگ پر ٹھہرنے کے قابل ہو جائے۔ اور طبیعت اس بچہ کی طرح صحیح ہو جس کے باپ نے کامل طور سے اس کی ماں کے رحم میں منی ڈالی۔ اور رحم نے بھی عمدہ طریق سے اس کو قبول کر لیا اور حمل کی مدت بھی صحیح گزر گئی اور بچہ پیدا ہو کر صحت کے ساتھ پرورش ہوا اور رضاعت پوری کر کے طاقتور انسان بن گیا بس یہی حال اکسیر کا ہے۔ کہ جب اس کو پوری طرح مدبر کر لیا تو یہ

ایک تولہ اکسیر سے ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا بنانا

ایک تولہ اکسیر ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا بنا سکتی ہے۔ اگر عمل میں کوئی خطا ہو گئی تو اس خطا کے موافق اس اکسیر کی جودت اور تاثیر بھی کم ہو جائے گی۔ اور یہ خطا اکثر اجزاء کی مقدار اور طریقہ ترکیب میں ہوتی ہے صنعت گری میں اس سے زیادہ مشکل کام کوئی نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ان دو باتوں کو حاصل کرو ایک تو اجزاء کے اوزان کی تحقیق کرو۔ کیونکہ ان کو حکماء نے بہت ہی راز میں رکھا ہے۔ سوائے ان کے جیسے حکماء کے دوسروں کو نہیں معلوم یا جس کو وہ خود دکھائیں اور وہ شخص کئی بار اپنی آنکھ سے خود دیکھ لے دوسری بات اجزاء کو ملانے کا ہے۔ کس جزو کو پہلے ملائیں اور کس کو پیچھے۔ اور اس بات کی بڑی احتیاط کرنا چاہیئے کہ ہر جزو کو اس کے وقت پر ملایا جائے۔ نہ پہلے نہ پیچھے مثلاً جو وقت پانی ملانے کا ہے۔ یعنی پارہ کا اس وقت آگ یعنی گندھک داخل نہ کی جائے اور اسی طرح جب گندھک داخل کی جائے تو پارہ داخل نہ کیا جائے بلکہ ہر ایک اپنے وقت پر ملایا جائے یہ طریقہ حکماء نے واضح نہیں کیا بلکہ خلط ملط کر گئے۔ جیسی آگ کی ضرورت ہے ویسے ہی پانی کی بھی ضرورت ہے۔ جس پانی میں رنگ حل ہوتا ہے۔ اس پانی کو رنگ کے لیے رکھ چھوڑتے ہیں اور نئے سرے سے دوسرا پانی تیار کر کے زمین کو پلاتے اور تدبیر کے ساتھ اس کو سفید بناتے ہیں۔ شاہانہ تدبیر بادشاہوں ہی کے لائق ہے اس کی سہولت اور آسانی کو دیکھ کر تم اس کو ظاہر نہ کرنا اگرچہ وہ تمہارا لڑکا ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر ظاہر کیا تو یاد رہے کہ بہت شرمندہ ہونا پڑے گا۔

جس دھات کو چاہو سونا بنا لو

جو شخص کہتا ہے کہ حجر بیضہ ہے۔ اور اپنے اس قول کو صحیح ترجانتا ہے۔ اگرچہ ہم نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں کیا۔ مگر میں اس کو سچا ضرور جانتا ہوں۔ وہ کہتا ہے کہ انڈے چھلکے جتنے ہو سکیں صاف کر کے جوش کر دو (اور اس کے اندر کے باریک چھلکے کو دور کر دینا) پھر خشک کر کے باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں بھر کے گل حکمت کرو اور سات دن متواتر تیز آنچ دو کشتہ تیار ہو جائے گا (اس کا کلس البیض کہا جاتا ہے۔) پھر ایسا برتن جس میں تنو انڈے آجائیں اور بیچ میں اس برتن کے سوراخ ہو تاکہ انڈوں کا عرق اس سوراخ سے باہر نکل آئے) اس برتن کو ایک گڑھے میں رکھو گڑھے کے اندر شیشی برتن کے عین مقابل ہو۔ تاکہ جو پانی انڈوں سے خارج ہو وہ اس شیشی میں جمع ہو سکے۔ پھر انڈوں والے برتن پر ایک مٹی کا طباق ڈھک کر اس پر تھوڑی راکھ بچھاؤ اور اوپر اپلے رکھ کر ایک پورے دن آگ جلاؤ (انڈوں کی آواز تمہارے کان میں آئے گی اور شیشی میں عرق جمع ہونا شروع ہو گا۔ جب تمام عرق نکل آئے تو ایک ساعت اس کو ٹھنڈا ہونے دو پھر شیشی نکال کر فوراً بند کر دو (ایسا نہ ہو کہ اس میں سے بخارات نکل جائیں۔ کیونکہ یہی بخار در اصل روح ہے) پھر اس شیشی کو گرد و غبار اور دھوپ سے بچاؤ اس کے بعد کلس البیض جتنا چاہو شیشہ کے برتن میں جس کا ڈھکنا بھی شیشے کا ہو رکھو اور کلس البیض سے تین حصہ زیادہ یہ عرق اس پر ڈال کر سات دن رکھو پھر یہ عرق تمار کر روئی کے کپڑے میں اس طرح نچوڑو کہ ذرا بھی فضلہ نہ آئے بلکہ خالص عرق آئے پھر اس عرق کو محفوظ کر لو اور کلس اوّل ایک اوقیہ لے کر نصف اوقیہ اس میں عرق ملا کر ڈال کر اس کو ایسی شیشی میں رکھو جس کا عرض وطول ۶ انگشت کم

ایک بالشت کا اور اونچائی ایک بالشت ہو۔ اور ڈھکنا بھی شیشے کا ہو۔ پھر اس شیشی کے ڈھکنے گل حکمت کر دو اور یہ شیشی ایک ہنڈیا میں رکھ کر چولہے پر رکھو اور اوپر تک خوب پانی بھر دو کہ پوری شیشی ڈوبی رہے۔ فقط گل حکمت کی جگہ اوپر رہے۔ اور اس ہنڈیا کے نیچے آگ روشن کر کے دیکھتے رہو کہ کہیں سے بخارات گل حکمت کو توڑ کر نکلے تو فوراً بند کر دو اصلی راز اسی بخار میں ہے اور آگ پر نظر ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہنڈیا کا سارا پانی سوکھ جائے اور شیشی ٹوٹ جائے جب دیکھو کہ شیشی کی اندر کی چیز بالکل خشک ہو گئی ہے۔ تو آگ بجھا کر پانی کے ٹھنڈا ہونے کے بعد شیشی کھول کر اس میں پھر عرق مذکور ایک تہائی ڈالو اور مکرر یہی عمل کرو یہاں تک کہ قوس و قزح کے رنگ ظاہر ہو جاویں ہر مرتبہ عرق بقدر ایک تہائی ڈالتے رہو۔ جب یہ دوا اس صفت سے تیار ہو جائے تب یہ دوا ایک درم چاندی یا سونے پر ڈال کر اس کو کشتہ کر لو پھر اس کشتہ کو جس معدن پر ڈالو گے اگر وہ معدن سونے کا ہے تو سونا اور چاندی کا ہے۔ تو چاندی تیار ہو گی سب معدن برابر ہیں۔۔۔۔ چاندی۔ شیشہ۔ تانبا۔ لوہا۔ قلعی۔ رانگ ان میں سے جس پر ڈالو گے مطلب پورا ہو گا۔

عمل دیگر جو عمل حجر سے علیحدہ ہے جس کو خوانی کہتے ہیں

اس عمل کو حکماء نے بادشاہوں کے لیے کیا جو بسبب سہولت انہیں کے لائق ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ مریخ صاف شدہ از زہرہ منقطوعہ النظل ان دونوں کو گلائیں اور قمر وزن ۳ شمس ۴ ان دونوں کو بھی گلائیں اور پہلے گلے ہوئے پر گرم گرم ڈالیں تاکہ سب مل کر ایک جان ہو جائیں۔ پھر جدول ثانی سے قمر ۲ شمس ا گلائیں۔ اور زہرہ ۳ اور مریخ ۴ گلا کر بسوک اول پر گرم گرم ڈال کر پھر ایکجان کر لیں بعد ازیں ان دونوں مجموعوں کو پھر گلا کر ایک جا کر کے ان کو بڑے ہتھوڑے سے خوب کوٹ کر پارہ مصفی ہم وزن لے کر تین بار اس میں سے اڑائیں اور پھر گلائیں عمل درست ہو گا۔

میزان کی ترکیب استرال مریخ یہ ہے

مریخ	۱	نار
زہرہ	۲	ہوا
قمر	۳	ماء
شمس	۴	تراب

شمس	۱	نار
قمر	۲	ہوا
زہرہ	۳	ماء
مریخ	۴	تراب

کہ مریخ یعنی لوہے کا ایک اوقیہ برادہ، ہموزن صاف شدہ پارہ میں ملاؤ اور ساڑھے تین ماشہ زنگار اور عرق لیموں ڈال کر خوب حل کرو۔ جب وہ ٹھیک حل ہو جائے۔ تو نصف اوقیہ نوشادر اور تین ماشہ سہاگہ ڈال کر دوبارہ حل کرو پھر زاج اور نوشادر اور نطرون اوپر نیچے رکھ کر تین بار گلاؤ عمل تیار ہو گیا۔

زاج یعنی شیشہ کی تکلیس کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اس کو آگ پر سرخ کر کے تین مرتبہ سرکہ میں بجھاؤ جو مکلس ہو گیا۔

غسل مریخ کا قاعدہ یہ ہے کہ مریخ ہم وزن نمک اندرانی پیس کر انڈے کی سفیدی میں حل کر کے کٹھالی میں آگ پر رکھو جب سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کر کے کھرل کر لو اور پھر مکرر عمل کرو یہاں تک کہ میل صاف ہو جائے۔

تزیین قمر کا قاعدہ یہ ہے کہ بنولے اور پھٹکڑی اور آدمی کے سر کے بال ان تینوں کو پیس کر قطران میں گولیاں بنا لو اور چاندی کو گلا کر ان گولیوں پر ڈالو یہاں تک کہ اس کا رنگ بہتر اور خوب نکھر آئے۔

قطع ظل زہرہ کا قاعدہ یہ ہے کہ نطرون اور پھٹکڑی اور نمک اور ہینگ ان چاروں کو الگ الگ پیس کر باہم ملاؤ اور پھر حل کر دو اور ایک بینگن پختہ کو باریک کر کے تین بار شراب میں ڈالو اور صاف کر کے دوپہر تک مذکورہ دوا اس میں ملا کر ۸ حصے کر دو اور تانبے کے ٹکڑے پر یہ دوا لگا کر گرم کر دو پھر

میٹھے پانی میں بجھاؤ پھر اوزان مذکورہ کے موافق عمل کرو اور پھر اللہ کا شکر بجالاؤ کہ مطلب پورا ہو گیا۔

ایک اور دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ مریخ احمر مستنزل ۸۔ زہرہ مروبغہ ۵ قمر ۴ شمس ۸ ملالو تو شمس خالص تیار ہو جائے گا تحمیر مریخ کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک اوقیہ لوہے کا برادہ تین ماشہ زاج قبرصی سبز تین ماشہ زنجفر تین ماشہ سرخ گندھک ان سب کو انڈے کی زردی میں گھیپ کر حل کرو اور مات بھر آگ دو یہاں تک کہ برادہ سرخ ہو جائے پھر اس کو زیت اور نظرون مشوی اور سہاگہ میں گلا کر ٹھنڈا کرو تو سرخ ہاتھ آئے گا۔

روبغہ زہر کا قاعدہ یہ ہے ایک اوقیہ تانبے کو گلا کر شورے اور قرار ابیض کو پیس کر بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے اس پر تھوڑا تھوڑا ڈالو تو عمل درست نظر آئے گا۔

عقاقیر اور اس کی اقسام

عقاقیر کی تین قسم ہیں۔ ترابی۔ نباتی۔ حیوانی اور ترابی یعنی خاکی کی چھ قسم ہیں۔ ارواح۔ اجساد۔ احجار زاجات املاح۔ بوارق۔ اور ارواح کی چار قسم ہیں۔ زیبق۔ نوشادر۔ کبریت۔ زرنیخ اجساد (۷) ہیں سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ لوہا۔ سیسہ۔ رانگ۔ جست۔ احجار (۱۶) ہیں۔ قرقشیسا۔ مغنیا۔ اوس لاجورد۔ رہنج۔ فیروزہ۔ شاذنج۔ شک۔ سرمہ۔ ابرک جیس زاج۔ زاجات قلقند۔ قلقطار۔ سوری۔ بوارق ۶ ہیں۔ بوارق جبری۔ بورق۔ صناعہ۔ تنکار۔ بورق احمر۔ بورق راوند۔ بورق الغرب۔ املاح ۱۱ ہیں۔ ملح الطیب اور ملح مرار طبرزاد اندرانی۔ ابیں اور نفطی۔ ابیں۔ ہندی اور چینی اور ملح الرماد۔

کیمیا میں کارآمد اور نبات

عمدہ پارہ وہ ہے جس کا رنگ سپید ہو اور رقیق ہو۔ جب اس کو کپڑے میں رکھ کر نچوڑو تو مادہ پورے کا پورا نیچے آجائے۔ اور کپڑے میں کچھ باقی نہ رہے۔ نوشادر کی دو قسمیں ہیں۔ ایک معدنی جو عمدہ اور تیز ہوتا ہے اور یہ سمرقند میں پیدا ہوتا ہے اور دوسرا زرد یہ صنعت میں کام نہیں آتا۔ اور یہ نوشادر نجاست کا ہے۔ اگر اس کو پگھلاؤ۔ تو پگھل جاتا ہے۔ ہڑتال چھ قسم کی ہوتی ہے۔ سرخ جو نایاب ہے۔ زرد بے چمک مثل سندرس کے ہے جو سخت مثل ہاتھی دانت کے ہوتی ہے اور مٹی میں ملی ہوئی سیاہ کنکریلی ہوتی ہے۔ قرقشیسا ۴ قسم کی ہے۔ ابیض فضی۔ اصفر ذہبی۔ احمر نحاسی۔ اور اسود حدیدی۔ مغنیا کے بھی کئی رنگ ہوتے ہیں۔ سیاہ جس میں آنکھیں ہوتی ہیں۔ بعض سیاہ ٹکڑے ہوتے ہیں۔ جو نر ہے اور ایک سرخ ہوتی ہے جس میں چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ اور یہی سب سے اچھی ہے۔ روس کی دو قسم کی ہے۔ ایک اصطخری۔ اور دوسری ماء الحدید۔ توتیا بھی کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سبز ٹکڑے۔ زرد حجری اور محمودی اور سبز کرمانی اور قشوری۔ اور سفید اور ازرق اور ہندی یہ سب توتیا کی قسمیں ہیں۔ رہنج یہ ایک سبز رنگ کا پتھر۔ خط دار ہوتا ہے۔ نگینے اس کے بکثرت بنتے ہیں۔ یہ نیا اور پرانا مصری اور خراسانی ہوتا ہے۔ مگر سب سے بہتر نیا کرمانی ہے۔ لاجورد کی ایک ہی قسم ہے۔ اس میں سرخی اور چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ اور یہ سبز ذہبی ہوتا ہے۔

ساذنج یہ ذہبی ہے۔ جو سونے کے رنگ کو سرخ کرتا ہے کیونکہ اس کی اصل جوہر نحاس ہے۔

شک دو قسم کا ہوتا ہے۔ سفید اور زرد اور یہ چاندی کی کان سے برآمد ہوتا ہے۔

سرمہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ معصمت زجاجی اور محبب اصفہانی۔

ابرک کئی قسم کا ہوتا ہے۔ یمانی۔ بحری۔ جبلی۔ جب اس کو کچلیں تو اس کے ورق بالکل الگ ہو جاتے ہیں سب سے بہتر قسم یمنی ہے۔ اس کے بعد بحری سفید ہے جس میں سرخ معدن شامل ہوتا ہے۔

زجاج کی چند قسمیں ہیں۔ جو ریت اور بجی سے بنایا جاتا ہے سب سے بہتر شامی ہے جو صفائی میں بلور کا مقابلہ کرتا ہے۔ اور ایک زردی مائل سخت ہوتا ہے۔ جس میں چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ اس کو رنگ ریز استعمال کرتے ہیں اور اس کے چھوٹے چھوٹے زرد ٹکڑے نیلہ عجمی کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور یہی سب سے بہتر زجاج ہے پھٹکڑی کی بھی کئی قسمیں ہیں سفید یمانی خط دار اور طبر زردی مائل اور شامی سفید مٹی سے ملی ہوتی ہے اور کچھ سبزی بھی ہوتی ہے۔ اور شب مصری زرد ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ کار آمد شب سفید ہے۔

قلقندس سفید یا قلقندس سبز دراصل کیس کو کہتے ہیں اور قلقطار زرد بھی کیس ہی کا نام ہے۔

اور سوری سرخ بھی کیس ہی ہے اور یہ چاروں کم یاب ہیں۔ سب سے عمدہ سوری ہے جو سرخی کے لیے کام دیتا ہے اور قبرص کی کان سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اصل اس کی پھٹکڑی اور کیس ہے جسے پانی کی رو بہا کر گڑھوں میں لے جاتی ہے جہاں سورج کی حرارت سے یہ جم جاتا ہے۔

حکماء وقت ضرورت خود بھی بنا لیتے ہیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سفید اور عمدہ پھٹکڑی حل کر کے صاف کر لو اور کیس کو بھی صاف کرو۔ پھر تانبے کا برادہ اس میں ملاؤ۔ تاکہ سبز ہو جائے۔ اور صاف کر کے تانبے کی پتیلی میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ اور اس کا بیسواں حصہ نوشادر اس میں اضافہ کرو پھر اتار کر ٹھنڈا کر لو یہ جم جائے۔

اس سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے زرد کیس کو پانی میں گھول کر زاج کے برابر زنگار داخل کر کے چند روز چھوڑ دو۔ پھر صاف کر لو جو عقد ہوگا۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ زاج کو حل کر کے صاف کر لو۔ پھر زعفران ملا کر پکاؤ۔ پھر سرخ کر دو تو منعقد ملے گا۔ بعض اوقات شوشا بھی اس کے قائم مقام سمجھی جاتی ہے۔

قلقطار کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں حل کر کے صاف کر لو۔ اور اس کے چوتھائی حصہ کے برابر آب سفرہ مقطورہ اس میں ملا کر اسے کھودو تو منعقد ہو جائے گا۔

سوری بنانے کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں حل کرنے کے بعد زنگار ڈال کر گرم کر لو پھر ٹھنڈا کر کے منعقد ملے گا۔ جو سرخی میں کام دیگا۔ یہ معدنی سے بھی عمدہ ہے۔

بلورق کی تین قسموں میں سے ایک بورق جبری اور دوسری بورق صناعہ ہے جو سفید شورہ کی طرح ہوتی ہے اور اکثر دیواروں کی جڑوں میں دکھائی دیتی ہے تیسری بورق رادندی ہے جس کا رنگ سرخ اور چمکدار ہوتا ہے یہ سب سے بہتر ہے۔

سہاگہ بھی ایک قسم کا بورق ہے جس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ملح قلی سفید ایک حصہ بورق سفید تین حصہ ہر دو کو حل کر کے بھینس کا دودھ اس پر اتنی مقدار ڈالو کہ سب دوائیں دودھ میں بالکل ڈوب جائیں۔ پھر اس کو پکا کر منعقد کر لو۔ پھر اس کی گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے استعمال کرو۔

اس سے بھی اچھی ترکیب یہ ہے کہ سفید نمک سجی نطرون بورق صاف نمک اندرانی نمک پیشاب اور نوشادر ہم وزن لے کر سب کو باریک پیس کر گائے کے دودھ میں ملا کر تین بار خشک کر لو۔ اور گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر لو۔ کار آمد ہیں۔

نمک کو چونہ۔ سفیدی کے پانی میں گھول کر دو تین دن بعد نتھار کر اس پانی کو نمک ملے گا۔

نمک پیشاب کی ترکیب یہ ہے کہ سات سیر پیشاب کو ایک قرابہ میں بھر کر چالیس روز سخت دھوپ میں رکھو جب وہ منعقد ہو جائے گا تو نمک ہوگا۔ اگر گرما کا موسم نہ ہو تو اس قرابہ کو گل حکمت کر کے گرم راکھ پر رکھ دو جب راکھ سرد ہو جائے۔ اس کو ہٹا کر دوسری گرم راکھ پر رکھو۔ یہاں تک

کہ پیشاب منعقد ہو جائے۔

ایک بہتر ترکیب یہ ہے کہ جو چیز جتنی چاہو اسے پورے ایک ماہ تک پانی میں بھگو رکھو پھر اسے تمار کر بحساب فی رطل چار اوقیہ نمک بھی ملا کر رکھ دو جو تین دن بعد بلور کی طرح کا جما ہوا ملے گا۔

بعض نے کہا بہتر یہ ہے کہ دو مہینے تک بھگو رکھو پھر تقطیر کر کے ہر رطل میں نمک ملا دو۔ اور ثفل کو تکلیس کر لو تو تین دن میں مثل بلور کے منعقد ملے گا۔

عقاقیر ثابتہ کے خواص

حکماء کہتے ہیں سب سے بہتر چیز انسان میں مسیحی خوشبودار ہے۔ جس سے حکما اکسیر بناتے ہیں اسی طرف اشارہ کر کے انہوں نے اسے پوشیدہ رکھا ہے۔ جو دس ہیں۔ بال۔ کھوپڑی۔ دماغ۔ پتہ۔ خون۔ دردہ۔ پیشاب۔ بیپ۔ بیضہ۔ سینگ۔ مگر ان سب میں زیادہ عمدہ بال ہیں۔ پھر دماغ پھر بیضہ۔ پھر سیپ پھر خون وغیرہ۔

پارہ کا عقد جتنا پارہ صاف کرنا ہو رائی میں اسے تین گھنٹے تک خوب حل کرو یہاں تک سیاہ ہو جائے۔ پھر سرکہ اور نمک میں پکاؤ یہاں تک کہ زرد ہو جائے پھر زمین میں ایک گڑھا کر کے اس میں یہ رکھ دو اور تھوڑا سا زیت کلوڑے کے اس پر لگا دو تا کہ مٹی صاف ہو پھر ابیض متحول اسکے اوپر چھڑک دو اور سیسہ اور رانگ پگھلا کر اس کے اوپر اتنا ڈالو کہ ایک انگل اس پر چڑھ جائے چند بار اسی طرح کرو تو پارہ پتھر کی طرح منعقد ملے گا۔

تکلیس مریخ کی ترکیب یہ ہے لوہے کا برادہ جتقدر چاہو قدرے نوشادر کے پانی میں کئی ہفتے تک بھگو کر رکھو پھر خوب حل کر کے کٹھالی میں ڈالو صبح سے دوپہر تک آگ پر رکھو پھر گرم ہاون میں ڈالو اور نظرون کا پانی اس پر چھڑک کر کوٹتے جاؤ یہاں تک اسفیداج کی مانند ہو جائے پھر اسے گندھک میں سفید کر کے ایک اوقیہ لے کر عمدہ روغن زیت میں حل کر دو اور کپڑے سے خوب چھان کر مٹی کے مضبوط برتن میں گل حکمت کر کے کمہار کے آوے میں ایک رات رکھو اور اسی طرح تین بار مکرر عمل کرو۔ برادہ مثل سفیدہ کے ہو جائے گا۔ ایک درم یہ کشتہ ۸ درم صاف قلعی پر ڈالو تو چاندی ہاتھ آئے گی۔ پھر مزید دو درم چاندی اس میں ملا کر گلاؤ۔

قلعی کی تکلیس

قلعی کے باریک باریک ریزے کر لو اور نمک کو پیس لو اور ایک کلیا میں ایک تہہ نمک کی اور اس پر اوپر ایک تہہ قلعی کی پھر ایک تہہ نمک کی اور اس پر ایک تہہ قلعی کی دیتے ہوئے کلیا کو بھر دو اور گل حکمت کر کے آگ دو پھر آگ سے نکال کر میٹھے پانی سے قلعی کو خوب دھو لو کہ تمام نمک اس سے الگ ہو جائے پھر خشک کر کے بطریق مذکور گل حکمت کر کے خشک کر کے پھر آگ دو یہاں تک کہ قلعی سفیدے کی طرح ہو جائے تو زیت اور نظرون کے ساتھ پیس کر ایک باریک کپڑے میں باندھ کر گل حکمت کرو۔ اور خشک ہونے کے بعد لوہے کی ہنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے ایک دن رات چونے کی بھٹی میں رکھو۔ پھر نکال زیت اور نظرون کا عمل بار کرو جب یہ قلعی نوشادر کی طرح ہو جائے گی۔ اسفید میں چاندی سے بھی اول درجہ ہو گی اس میں بدلو اور مر یہ وغیرہ کچھ بھی نہ رہے۔ اس کو پیس لو ایک درم یہ اور ایک درم چاندی۔ اور درم تانبے پر ڈالو تو اصلی چاندی معلوم ہو گی۔

سیسہ کی تکلیس

سیسہ جس قدر چاہو ایک کرچھے میں گرم کر لو اور سفیدی سائیدہ کی چٹکی دے کر آہنی سلاخ سے ہلاتے جاؤ تھوڑی دیر تمام سیسہ سفید راکھ ہو جائے گا۔ یہ تکلیس سب سے بہتر ہے اس کو پیس کر میٹھے پانی میں دھو ڈالو پھر خشک کر کے اس کے ہم وزن گائے کی جلی ہوئی ہڈی کی راکھ ایک برتن میں رکھ کے اس کے اوپر سیسہ کی راکھ رکھو اور گل حکمت کر کے کمہار کے آوے میں ایک دن رات تک آگ دو پھر نکال لو جو بالکل سفید ہو گی ایک درم اس میں سے ۳۰ درم تانبے پر ڈالو تو چاندی ہو گی۔ بالنصف درم یہ کشتہ دس درم پارہ پر ڈالو تو عمدہ

چاندی ہاتھ آئے گی۔

پارہ کی گولی دس درم نوشادر دو درم انڈے کے مصفی چھلکوں میں حل کر کے ایک کرچھے میں آگ پر رکھو دونوں چرخ کھا جائیں گے پھر ایک درم مزید چھلکے ملا کر حل کر کے پھر چرخ دو اور اسی طرح تین بار عمل کرو پھر دس درم پارہ کے اوپر نیچے یہ دوا رکھ کر گل حکمت کر کے رات بھر آنچ دو پارہ قائم ملے گا۔ اس پارہ میں سے ایک درم نو درم قلعی پر ڈالو تو چاندی تیار ہو جائے گی۔

مجرب ترکیب جوڑا بناؤ

جبر۔ ربع ثابت۔ سبد یمانی طلع قلعی نظرون۔ نوشادر ثابت سہاگہ۔ سب ہم وزن لے کر الگ الگ پیس کر سب کو انڈے کی سفیدی میں تر کر کے خشک کر لو اور سرخ تانبے کے چھوٹے چھوٹے ریزہ کر کے ہم وزن دوائے مذکور میں ملا کر کٹھالی میں گلا کر عمدہ زربت میں پلٹ دو اور جتنا مناسب سمجھو چاندی ملا کر جوڑا بناؤ۔

مرقیشا مدبر اس کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے جتنی دیر چاہو پیس کر صابن اور نظرون میں ملا کر کٹھالی میں گلاؤ اور جس قدر چاہو خالص حاصل ہو اس کو علیحدہ کر کے میل پھینک دو اس طرح تین بار عمل کرو تو بہتر ہے۔ یہ مرقیشا خالص چاندی کی طرح چمکدار ہوگی مگر ریزہ ریزہ ہو جائیگی اس کو پیس کر نوشادر ملے ہوئے سرکہ میں تر کر لو اور کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ یہاں تک کہ سرکہ اس میں خوب جذب ہو جائے اس اکسیر کے برابر دوسری چیز نہیں قلعی مصفی پر اس کو ڈالو دہ بدہ لو اور صریہ اس کی سب جاتی رہتی ہے۔ یا سرخ تانبے پر ڈالو سفید ہوگا چاندی ملا کر فروخت کر کے آج ہی سے نفع اٹھاؤ یہ بہترین عمل ہے۔

چاندی کی پہلی سے زیادہ اچھی ترکیب حرقوص جلی کو گرم کر کے پہلے، بار سرکہ میں بجھاؤ۔ پھر شہد میں، بار بجھاؤ پھر صابن کو سبز لیموں کے عرق میں گھول کر اس میں، بار بجھاؤ پھر ۱۱ درم یہ دوا اور ۳ درم پارہ اور گندھک زرد اور ایک درم بھی ان سب کو پیس کر عمدہ زیت اور نظرون میں ملا کر کٹھالی میں گرم کرو تو سرخ ظاہر ہو جائے گا۔ دس درم یہ اور دس درم زرد تانبا اور دس درم چاندی کتری ہوئی ان سب کو گلا کر چاندی تیار ملے گی۔

پارہ قائم ہوگا میرے ایک مغربی دوست نے کہا ہے نظرون سرخ سلطانی جس کے ہم وزن سفیدی سنگ مرمر لے کر بعض سنگ مرمر کے بجائے بھی کہتے ہیں) سب کو باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں گل حکمت کر کے دو شبانہ روز بھٹی میں رکھیں اور نکال کر ان سے چار حصہ زیادہ جوش کیا ہوا گرم پانی میں ان دواؤں کو ڈال کر اتنا جوش کریں کہ ایک تہائی پانی جل جائے تب اس پانی کو اتار کر اور نتھار کر محفوظ کر لو پارہ برتن میں رکھ کر ایسی خفیف آگ دو جیسے چراغ کی لو ہوتی ہے۔ اور آب مذکور قطرہ قطرہ جانور کے پر سے اس پر ڈالتے رہو تھوڑی دیر بعد آگ کو پہلے سے دگنا تیز کر دو اور پانی سے تسقیہ کرتے رہو پھر آگ اور زیادہ تیز کر دو اور تسقیہ بحال رکھو یہاں تک کہ پارہ خوب قائم ہو جائے تم اس طرح کامیاب ہونے پر دو خزانے تمہارے ہاتھ آئے سفید بھی اور سرخ بھی اور ہر خمیر کے واسطے عجین درکار ہے۔

بعض لوگوں کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اسی ایک رطل پانی گرم میں تین اوقیہ گندھک پیس کر ڈال دو گندھک پانی میں پڑتے ہی سیاہ چونے کی طرح ہو جائے گی، اور تین اوقیہ بال بھی ڈال دو وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ پھر اس کو آگ پر خوب گرم جوش دو جب رباب کی طرح اس کا قوام ہو جائے تو اس کے اوپر چکناہٹ مثل زعفران ظاہر ہوگی اس کو چمچے سے الگ اٹھالو اور حرقوص جلی کو گرم کر کے ۱۲ بار اس کے اندر بجھاؤ پھر ایک اوقیہ یہ حرقوص

اور ایک اوقیہ قمر مشیب مزن ان دونوں کو ملا کر گلا لو تو یہ چاندی خالص سونے کی طرح نظر آئے گی۔

رجراج کی صفت ۶۰ رطل حنظل کی لکڑی چھری سے تراش کر اس میں دو رطل نظرون ملا کر پیس کر ایک شیشی میں رکھ کر اس کا عرق نکالو اور پاؤ رطل گندھک عمدہ ہم وزن برادہ کے ساتھ حل کر کے پوری رات آگ میں رکھو پھر پاؤ رطل گندھک حل کر کے آگ میں رکھ کر آدھا رطل گندھک بھی حل کر و تو برادہ کو پارہ سرخ ہو جائے گا بعد ازاں ایک رطل پارہ پانی اور رائی سے دھو کے انڈے کی سفیدی میں حل کر کے گرم پانی سے دھو ڈالو اس برادہ کو پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر عرق حنظل ڈال کر پیالہ کو گل حکمت کر کے آگ پر رکھو جب پانی خشک ہو جائے تو اور پانی ڈالو یہاں تک کہ پارہ حس و حرکت موقوف ہو جائے۔ پھر اس کو کٹھالی میں گرم کر کے شمع شعر کھلاؤ تو یہ ثابت ہو گا۔ اور کبھی بھی متغیر نہ ہو گا۔

سونا بنانے کا ایک نادر نسخہ جو بعض علماء سے ہمیں ملا ہے

اس نسخے کا طریقہ یہ ہے کہ عمدہ قسم کا کیس لے کر خوب پیس لیا جائے اس کو مٹی کے آبخورے میں رکھ کر اس پر اتنا سرکہ ڈالو کہ خوب تر ہو جائے پھر اس کا منہ بند کر کے ایک رات اس کو ہلکی آنچ پر رکھو تاکہ کیس سرخ ہو جائے۔ پھر ایک نوشادر اور اسی کے ہم وزن گندھک لے کر علیحدہ علیحدہ پیسا جائے پھر دونوں کو ملا کر بھی پیسا جائے پھر وہ کیس جو تم نے تیار کیا ہے۔ ان دونوں کے مساوی لے کر اور پیس کر ملا لو پھر تصعید کرو جب تین مرتبہ تصعید مکمل ہو جائے گی تو نشادر گندھک دونوں سرخ رنگ ہو جائیں گے۔ پھر ایک حصہ سونا اور تین حصہ پارہ رجراجی ملاؤ اگر رجراجی پارہ دستیاب نہ ہو تو پھر وہ پارہ حاصل کرو جو سیسہ کے ذریعہ بستہ کیا گیا ہو اور اس سونے اور پارے ملے ہوئے سے دوگنا گندھک اور نشادر مصعد لے کر ان سب کو ملا کر خوب پیسا جائے جو باریک ہو جائے ایک دن سے زیادہ پیسا جائے۔ پھر ایک شیشی میں رکھ کر گل حکمت کیا جائے پھر تصعید اتنی دفعہ کی جائے کہ پارہ اور سونا پورا سرخ رنگ ہو جائے تو یہ نسخہ تیار ہے۔ اس کا ایک حصہ بیس حصہ چاندی کو سرخ کر دے گا۔ یہ ایک مجرب نسخہ ہے جو ہر طرح ٹھیک ہے۔

ایک بہت آسان عمدہ ترکیب

نوجوان آدمی کے سر کے کالے بال جتنے مل سکیں ان کو صابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کریں اور اتنے باریک کتر لیں کہ چھلنی سے چھن جائیں ایک رطل یہ بال اور ایک رطل ماء الراس لو جس میں زاج حل کر لیا گیا ہو یہ دونوں لے کر کام میں لائیں۔ زاج کی صفت زرد کیس کو عمدہ پیس کر سرکہ میں تر کر کے پیالہ میں گل حکمت کر کے آگ پر رکھو مکرر اسی طرح کرے تاکہ کیس سرخ ہو جائے تو کسی لکڑی سے اس کو صاف کر کے ماء الراس ملا کر آگ پر رکھو اور تھوڑے تھوڑے بال ڈالتے جاؤ تاکہ ایک رطل بال سب کے سب حل ہو جائیں تو اس کو تقطیر کر لو۔ پہلے سفید پانی نکلے گا اس کو الگ رکھ لو اور جب سرخ پانی نکلنا شروع ہو تو دوسری قلکی لگا کر سرخ پانی لے کر جمع کرو اس میں چکنائی بھی ہو گی اور رنگ اس کا زعفران کی طرح ہو گا۔ اس کو ہاتھ نہ لگانا کیونکہ یہ پانی ہر چیز زرد کر دیتا ہے۔ جب تقطیر ختم ہو جائے تو اس دوا کو محفوظ رکھو پھر شنگرف زمانی کی ایک ڈبی اور گندھک دھنکوی پیس کر انڈے کی زردی میں تر کر کے اس ڈلی پر چڑھا کر ایک ہنڈیا میں کھانے کا پسا ہوا نمک رکھ کر اس کے بیچ اس ڈلی کو رکھو اور اس ہنڈیا کو گل حکمت کر کے سخت آنچ دو اور سرد ہونے پر مکرر اسی طرح کرو یعنی گندھک پھٹکوی ڈلی پر چڑھاؤ اور ہنڈیا میں نمک بھی تازہ رکھو۔ اسی طرح پانچ بار عمل کرو پھر شنگرف کی ڈلی پر چڑھاؤ پیس کر سفید عرق میں ڈال کر ایک شیشی کے اندر گل حکمت کر کے نرم آگ پر پکاؤ خشک ہونے پر پیس لو اور سرخ تیل میں

شنگرف کو حل کرو تا آنکہ منجمد نہ ہو پھر پارہ پر اس کو بطریق مذکور ٹپکاؤ۔ پارہ منعقد ہو جائے اس پارہ کو پیس کر روغن شنگرف میں حل کرد پھر روغن حجر میں بھی حل کرلو اور سیسہ پر قدرے لگا کر آگ میں تپاؤ تو سونا تیار ہو گا۔ اور سب کام آسان ہو جائیں گے۔

شرائط کیمیاء

جو شخص علم کیمیا صحیح طریقہ سے حاصل کرنا چاہے اسے لازم ہے کہ پاک ہو کر متواتر چالیس روزے رکھے۔ اور ذی روح سے مکمل پرہیز کرے حلال روزی سے افطار کرے اور ہر شب سورۂ والشمس سورۂ واللیل سورۂ والضحیٰ اور سورۂ الم نشرح ہر ایک سات مرتبہ اور آیت قل اللھم مالک الملک۔ بغیر حساب تک ۷۰ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَتَسْخِیْرِکَ لِکُلِّ شَیْءٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ، وَ اَکْرَمْتَ بِہٖ کَثِیْرًا مِّنْ عِبَادِکَ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا فَتَّاحُ یَا ھَادِیْ وَاَغْنِنِیْ بِہٖ عَمَّنْ سِوَاکَ اِنَّکَ مَلِکُ الْمُلْکِ بِیَدِکَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

جب متواتر چالیس دن یہ عمل پورا کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایک شخص اس کے پاس بھیج کر اس کا مسخر کر دے گا جو یہ علم اس کو تعلیم کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

فصل ۳۳ اعمال سیمیا اور اس کے مقامات

حضرت آصف بن برخیا نے حضرت سلیمانؑ سے اعمال کیمیا روایت کیے ہیں۔ اور حلاج وغیرہ اس فن کے بڑے علماء گزرے ہیں۔

علم خنفطریات ایک محفوظ علم ہے۔ جو بڑے بڑے کامل استاد مثل خوارزمی و سید بہلول و آصف بن برخیا و حضرت سلیمان نے بیان کیا ہے۔ اور حلاج نے اسے گیارہ مقالوں میں جمع کیا ہے۔

جاننا چاہیئے اس علم کی اصل تدبیر روحانی ہے۔ جب تم اس عمل کا ارادہ کرو تو وہ لاتا نا ما رہم ا، یعنی ایک سیاہ بلی لو جس کا کوئی بال سفید نہ ہو اور تین دن روزے رکھو اور ہر روز قبلہ کی طرف ہو کر اکیس مرتبہ دعائے خنفطریات پڑھو اور دو دھاری چھری سے اپنے ہاتھ سے کسی بڑے برتن میں اس بلی کو ایک دھار سے ذبح کرو اور دوسری دھار سے اس کا پیٹ چاک کر دو اور پورے احتیاط سے ذبح کرو ایک بوند بھی اسکے خون کی باہر نہ گرے ورنہ عمل خراب ہو گا مٹی کا برتن لینا چاہیئے اور ذبح کے وقت دعائے مذکور پڑھتے جاؤ اس کے بعد تیرہ بار زیادہ مگر طاق اعداد میں ابابیلوں کو ذبح کرو مع خون و گوشت و پوست و مٹی کے بند کر کے گل حکمت کر دو اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی سے اتنی آگ جلاؤ کہ تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں پھر آتار کر زمین پر رکھو اور اس کے دھوئیں سے جو اس ہنڈیا کے اندر سے نکلتا ہے پرہیز کرو کیونکہ یہ دھواں جس کی آنکھ کو لگ جائے وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ اور اس کی بینائی کا علاج بھی نہیں ہو سکتا غرضیکہ جب یہ سیاہ دھواں نکلنا موقوف ہو جائے اور یہ سب جل کر کوئلہ ہو جائیں گے۔ ان سب کو نکال کر پیس لو۔ اور چینی کے برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لو اس علم کی اصل یہی راکھ ہے جب اس راکھ کو اپنے آگے چھڑک کر دعائے مذکور ایک مرتبہ پڑھو گے اور جس بات کا اشارہ کرو گے۔ وہی تمہارے سامنے

ظاہر ہوگی جب تم اس راکھ کے مالک ہو گئے تو گویا نور میں آ گئے اور تمام تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں۔

مقالہ (۱)

یہ مقالہ اا ﷲ ہے۔ ہرن کی کھال کی ٹوپی بنا کر اس پر یہ تعویذ روشنائی سے لکھ کر اپنے سر پر پہن لو اور پھر یہ دعائے خنفطریات پڑھو۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْقَدِیْمِ یَا دَائِمُ یَا اَبَدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا عَزِیْزُ یَا وَھَّابُ بِاَخْتِیَاطِ ق۔ یُھُولِ یَوْمَ الْمُخَافِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ وَاحِدًا مِنْ خُدَّامِ اِسْمِکَ یَخْدِمُنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

یہ دعا خوب ریاضت کے بعد پڑھی جائے تب اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ مذکور راکھ اپنے آگے ڈال کر یہ دعا پڑھے یہاں تک کہ سایہ پوشیدہ ہو اس وقت جہاں چاہے جاؤ کوئی جن وانس تم کو دیکھ نہ سکے گا۔ اور تم سب کو دیکھو گے اور کوئی پرند درند بھی تمہاری رفتار محسوس نہ کر سکے گا لکھنے تعویذ یہ ہے۔ مع ۸۸، ۷اا ط اا علے ۲ ۶۲ اا کاع ۲۲۶ اا اا۔

بدا ۲۵ بارھیو (۳)، بارھلی لھلوہ ۱۲ مرتبہ حلولیا اا عہ اا ۸۸ اا ھ ۵ ع ااا ن کان ۱۲ ح اا

(۲۵) باریوش (۲) باردش (۲) بارالواش (۲) باردہ ع اا ف ۸۸۸، ۸ ع اا ھ ۵ ع

الیوش (۲) بارالوش (۲)، بارشلش (۲)، بارشالش (۲)، بارالیش ایک بار اصدان ۲ بار اوطف (۳) بار لطف د ۳ بار لوطائف (۳)، بار طائف ۳ بار

جیبوا یا خدام ہذا سماء واخفونی عن الابصار بحق اللہ الواحد القہار پڑھ کر الوحا ۲ بار پڑھے۔ تو جلد تر مقصد پورا ہوگا۔

مقالہ ۲ یہ مقالہ توفیق ہے جس کے بہت سے اسماء ہیں اور (۱۱ ۸۵) اعداد ہیں یہ اسماء اصلی کے پتہ پر لکھ کر مادہ مذکور پر ڈال کر یہ پتے ہاتھ میں لے کر جس شخص کی طرف اشارہ کرے فوراً وہ گر کر بے ہوش ہو جائے اور اگر حاملہ عورت کی طرف اشارہ کرے تو اس کا حمل ساقط ہو جائے گا۔ جانوروں کی طرف اشارہ کرے تو وہ اپنا سامان پھینک دیں گے۔ اور تیر کی طرف نگاہ کرے۔ تو وہ الٹا ہو کر مارنے والے کو خود لگے گا۔ اور ایسے ہی ہر مارنے والے اور چور کا حال ہوگا۔ پتہ پر لکھنے کے اسماء یہ ہیں ۲ م ۸ ماسلہ مسعو ۹۹۹۔ اور پتہ پر یہ دعا پڑھے۔ ابداہ، دلبراہ۔ آہ احیاہ، لمہ، ع ع ع ۷ ۷ ۴ ۲ ۳ ۳ ود د ایاش، اشمواس، ایاش الوحا العجل الساعۃ تو کلوا یا خدام طرح ح ۸ ااا ۹۹ ۲۲۳ ااا ۵۶۶، ۵ اا ۱ ہذہ الاسماء داجیبنو وعجلوا بکذا وکذا بحق من یقول للشیء کن فیکون۔

مقالہ ۳ یہ اعمال طری ۵۱ ہیں۔ جب جی چاہے ۸ عدد کوری ٹھیکری اور قدرے زبر جدیر کی لے کر جنگل میں جاؤ کچھ رماد مذکور اپنے آگے پیچھے اور دائیں اور بائیں چھڑک کر سات بار خنفطریات پڑھو تو اس جگہ دریا معلوم ہوگا اور جب تک تم یہ عمل ختم نہ کرو گے دریا کا وجود رہے گا یہ بہت بڑا طلسم ہے۔ اور یہی طلسم اکثر حکماء نے خزانوں میں بنائے ہیں۔ اور اسی طرح جب تم چاہو کہ دریا خشک ہو جائے تو قدرے رماد مذکور اور خاک دال سہی ھشہ دریا کے کنارہ میں ڈالو تو دیکھنے والوں کو خیال ہوگا کہ دریا خشک ہو گیا ہے۔ جب تم اس کو باطل کرنا چاہو تو ۲ بار یہ کلام اس پر پڑھو ایک جسم دخانی ظاہر ہوگا اس سے کہنا کہ اس طلسم کو باطل کر دے تو وہ باطل کر دے گا اور ٹھیکری پر یہ لکھا جاتا ہے۔ اا مع م اا ۸ ۵ اا ط ااا ھیمہ ۵ و ۶ مہ ہ دکاع ح دہ اور یہ کلام اس پر کہنا چاہیئے ۲ یاہ ۲ بار اھیہ صیا اتنا اذنیا ادد ھیوف داہ (۱۲) اہدا ناہواہ تو کلو بکذا و کذا یا خدام ہذہ الاسماء۔

مقالہ ۴ قیدی کے چھٹکارا کے لیے اور جو شخص کسی مصیبت میں پھنس گیا ہو وہ مٹی پر یہ حروف لکھے۔ طط = ۸ پھر قدرے رماد مذکور اپنے آگے پھونک سے گے اوپر کھڑا ہو اور، بار دعائے مذکور پڑھے تھوڑی سی رماد اپنے ہاتھ میں رکھ کر مؤکل کی طرف ہاتھ بڑھائے مؤکل اس کو اڑا کر کسی امن کی جگہ پہنچا دے گا۔ اور اگر اتنی سکت نہ ہو تو ایک بڑے طشت میں پانی بھرے اور ایک بار خنفطریات پڑھ کر کاغذ کو اپنے ہاتھ میں لے۔ اور قدرے رماد اپنے آگے ڈال کر اس طشت میں اتر جائے۔ لوگوں کی نظر سے غائب ہو جائے گا اور پھر جدھر جی چاہے امن سے چلا جائے کاغذ پر یہ لکھے۔ وہ وہ ع موھہ ی ۷ اد اور یہ الفاظ کہے۔ ایں ۲ ا یا ۲ یا س د ہ لواہ ا ہ ا لھہ لیسلوہ اجب طا لعاد ا فصل کذ ا و کذ ا پھر جو کہے وہی ہوگا۔

مقالہ ۵ موی شمع میں زنگار لگا کر اپنے پاس رکھے۔ اور ایک ریشمی کپڑے پر اسماء لکھ کر اس کی بتی بنا کر موم میں آلودہ کر کے شمع بنائے ایک طشت میں پانی بھر کے اس میں یہ شمع لاکر روشن کرے۔ اور قدرے رماد مذکور اس پر ڈال کر دعائے مذکور اتنی مرتبہ پڑھو کہ سبز رنگ کے مور اس طشت پر آکر طشت کے پانی میں غوطے لگائیں اور نہائیں۔ اور زور زور سے آوازیں لگائیں جب تک وہ شمع جلے گی یہی تماشا رہے گا بتی پر لکھنے کا طلسم یہ ہے۔ ۹۸ ۱۱۱۱ ، ۷ ۴۹۶۱۱ ۱۱ ا ی ۱۲۹۱ ۹۹ اور یہ دعا کہنے کا ہے۔ اطیاش طیاش (۲) یا بیوہ بیوہ اجیبُو وعجّلو ابارک اللہ فیکم و علیکم اجمعین۔

مقالہ ۶ ایک لکڑی پر ذیل کی تحریر لکھ کر لوبان ذکر کی دھونی دو اور، با ذیل کی دعا پڑھ کر جس جگہ حفاظت کی ضرورت ہو۔ (مثلاً، خزانے یا باغ یا مکان) میں لگاؤ جو شخص اس طرف آئے گا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا دیکھے گا جس کے خوف سے بھاگ جائے گا۔ اس آدمی کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ عظیم ہوگا۔ لیکن جب تم یہ لکڑی اکھاڑ لوگے تو طلسم ختم ہو جائے گا لکڑی پر یہ تحریر کیا جاتا ہے کسہ ھو لا ط ۹ ۱۱ ۹ علے اصحب و یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔ یا حیا شر احیا ادوھای الطیوش اجب بارک اللہ فیک و علیک۔

مقالہ ۷ خہ ہ ہ ، اس ۱۱ ط ط الد یہ اسمائے ایک کاغذ پر لکھ کر لٹکاؤ اور خنفطریات پڑھو تو جو تمہارے پاس سے گذرے گا وہ بلا شک و شبہ تم کو ہاتھی یا زبردست شیر سمجھے گا۔ اور تم سے خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے گا تعویذ یہ ہے۔ یہ اور مؤکل سے یہ کہو ۲ با د ھو لا ۵ ، اھو لا ۵ ، اھواہ (۲) یا را اجب و عجل بارک اللہ فیک و علیک۔

ی ح ح ۶ ۱۱۱۱ ۴۹ ۱۴ ا ح ہ ع ی
۹۹ ۶ ۲ ۱۱۱ ۱۱۱ ۳ آ آ ۹۹ ۷ ۱ ی

مقالہ ۸ یہ اسماء ایک کاغذ پر لکھ کر ہاتھ میں لو اور قدرے رماد مذکور نہر یا دریا میں ڈال کر یہ کلام پڑھو۔ ہر طرف سے مچھلیاں جمع ہوں گی جتنی چاہو ہاتھ سے پکڑ لو اور یہ تعویذ کاغذ پر لکھے۔ مگر سطر اول کا عین دوسری سطر کے عین کے بالکل مقابل ہونا چاہیئے۔ کلام یہ ہے۔

جمیعا الھیو ہا اجب و عجل بکذا و کذا بارک اللہ فیک و علیک آمین۔

اور تعویذ یہ ہے۔ ←

ط ۱۱ ع ط ط ۷ ۱۱
۹ ط ۱ ع ط ۱۱ ۷ ھ
۹۹ ۹ ۱ ۰ ۰ ۱ ۷ ۷ ۱
۲ ط ۱۱۱ ۴ ۱۹ ۱۱

مقالہ ۹ جنگل جا کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس میں بیٹھ جاؤ دائرہ کے باہر اپنے آگے رماد مذکور چھوک کر یہ کلام پڑھو اور اسماء ذیل ایک کاغذ میں لکھ کر انار کی لکڑی پر لٹکاؤ تو جنگل کے تمام طیور و حوش

اور حشرات الارض اکٹھے ہو جائیں۔ اور تمہیں فرزند دیں گے ان میں سے جس کو چاہو پکڑ لو باقی کو رخصت کر دو اور ان کا رخصت کرنا یہ ہے کہ لکڑی پر سے کاغذ اتار لو۔ کاغذ پر لکھنا یہ ہے ۷ ہ ٥ = ھ ھ و

اور کلام یہ پڑھو۔ آ ہ آ ہ ایہ ایۃ ابدًا الوحا العجل الساعۃ بارك الله فيك۔

مقالہ ۱۰ ایک چھری پر یہ اسماء آب انار سے لکھو پھر ایک بانس کسی شخص کو دو اور کچھ رما داس بانس پر پھوک دو اور یہ چھری اس شخص کو دے کر کہو کہ چھری سے اس کو ذبح کر دو اور کلام تم اپنی زبان سے کہو۔ وہ بانس مرغ کی شکل معلوم ہو گا اور بانگ دیتا ہوا اس شخص کے ہاتھ سے ہوا میں اڑ جائے گا چھری کے ایک طرف یہ اسماء لکھنا چاہیئے۔ ۱۱۔ ۱۱۱ ۷۹۹ ۱۱ ۱۱۱۱ ۹ مح اور دوسری طرف یہ لکھنا چاہیئے۔ ۹۹ع ۷ ۱۱۱۱ ٥٥ ادح اور بانس پر یہ مادہ پھوک کر یہ کلام پڑھے۔ یا شار شار اشار ایس اسا اشا اجب وعجل بکذا وکذا بارک اللہ فیک وعلیک آمین۔

مقالہ ۱۱ کاغذ کے روپیہ بنا سکتے ہو نا ہے کہ گلاس پر یہ اسماء نقش کر کے اس میں پانی بھر کر یہ کلام پڑھو تو پانی تیل معلوم ہو گا اور اگر چاہو تو روپے کے برابر کاغذ کتر کے ان پر حسب ذیل کلام پڑھو تو سب سکہ دار روپے معلوم ہوں گے اور ان کاغذ کے روپوں پر ایک رخ ۲ ۹ ی ٥ اور دوسرے رخ ھ م ہ حسا ہ ع لکھو اور گلاس پر یہ لکھو ۱۱۱ اح ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۲ ح ۲ ط ۱۱۱ ۹ ح ۷ اور یہ کلام پڑھو۔ صامیا لس اص اَجِب وعجل۔ رماد مذکور چھڑکنے سے جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے۔ سب ظاہر ہوتا ہے۔ یہ جانو اور اس کی تحقیق کرو تو راہ ہدایت ملے گی۔ اعمال سیمیا کرنے کے لیے ایک مدت تک روزہ ریاضت اور خلوت کی ضرورت ہے۔ جب شروط بجا لاؤ گے تو اپنے مقاصد میں کامیاب ہو گے واللہ الموفق۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ آج بروز جمعہ اس عظیم کتاب شمس المعارف حصہ سوم کا ترجمہ مکمل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ وہ اس کا چوتھا حصہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین یارب العالمین۔ اقبال الدین احمد۔ ۲۴ر جمادی الاول ۱۳۹۷ھ مطابق ۱۳ر مئی ۱۹۷۷ء۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شمس المعارف اُردو حصّہ چہارم

فصل ۳۸ : حروف کے خواص و اسرار اور چلّہ کشی کے بیان

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے معلوم ہو کہ حروف کی چلّہ کشی ان کی خدمت اور ان کے خواص و اسرار معلوم کرنے کے لئے اولاً حروف کو جاننا لازمی ہے۔ حرف الف۔ بلحاظ پیدائش تمام حروف سے مقدم اور عدد کے لحاظ سے ایک ہے اور اقوال کے اسرار اسی سے ظاہر ہوتے ہیں اور باقی سب حروف، افعال کے اسرار سے ظاہر ہوتے ہیں اور حروف کے اعمال کی درستی کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں جس کو اللہ تعالیٰ حروف کے خواص سے مستفید کرنا چاہے اسی کے لئے مؤثر ہوتے ہیں۔

اولیاءُ اللہ اور مقربین کو بلند درجات پر پہنچانے کی حرف الف میں خاص تاثیر ہے، جس کو اس حرف کے ظاہری اور باطنی علم کی تحقیق ہو گئی۔ وہ تمام عالم کو مسخر کر سکتا ہے اور یہ جنت کی نعمتوں میں سے ہے۔

حروف ابجد کے اثرات | حرف الف، دنیا کا نچوڑ اور انتہا اور تمام عالم کا مرجع ہے حرف الف کا قیام اسم قیوم کے اسرار میں سے ہے اور اسم اعظم یعنی اسم اللہ کا یہی پہلا حرف ہے سورۃ فاتحہ اور تمام سورتوں کے اول میں آیا ہے یہ حرفِ نورانی بالذات قائم جو تمام امتوں میں سے ایک امت ہے اس کے اعمال دو طرح ہیں ایک تو خلوت و استخدام کے ساتھ اور دوسرا بغیر خلوت و استخدام کے یہی اعمال بالخاصیتہ ہیں کند ذہن کے لئے ایک ہزار بار حرف الف ریشمی کپڑے پر لکھ کر سینہ پر باندھیں تو ذہن کھل جائے گا۔ اور جو بات سنے گا یاد رہے گی۔

وصالِ محبوب اور کند ذہن کا علاج | حرف الف کے عدد اصلی[1] (۱۱۱) کو اپنے اور محبوب کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے محبوب کو تم پر مہربان کر دیگا اور سب مشکل کام تم پر آسان ہو جائیں گے۔

اگر عاشق و معشوق کے نام کے حروف کو ترکیب دے کر اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو معشوق توقع سے زیادہ حسن سلوک پائے گا۔

حرف الف کی شکل کو سونے کی انگوٹھی پر جبکہ قمر برج حوت میں ہو کندہ کر کے دعوت اور اضمار کرے (جس کا ذکر آئندہ ہوگا) تو تمام حکام میں قبولِ عظیم حاصل ہوگا۔ شکل حرف یہ ہے۔ . . . .

۳۶	۴۱	۳۴
۳۵	۳۷	۳۹
۴۰	۳۳	۳۸

خزانے نکالنے اور اسکی حفاظت | اگر کسی خزانہ سے مال نکالنا ہو اور چاہا ہو کہ کوئی مانع نہ ہو تو حرف الف اور اسکے مؤکل اور اضمار کو لکھ کر پاس رکھو اور مال بقدر حاجت نکال لو اگر حرف الف کو مع اضمار کے ایک

---

[1] بلحاظ بسط حرف الف = ا = ۱، ل = ۳۰، ف = ۸۰ = جملہ = ۱۱۱ ہوئے

پتھر پر لکھ کر مال میں رکھ دیں اور یہ دعا پڑھیں تو وہ مال ہر آفت سے محفوظ رہے گا دعا یہ ہے یَا حُدَّا بِرَهْذَ الْحَرْفِ اِحْفَظُوا هٰذَا الْمَالَ۔

دشمن کا گھر برباد

دنبہ کی کھال پر تصویر بنائیں۔ اور حرف الف بموافقت اعداد مع مؤکلات کے ناموں کے اس پر لکھ کر جس مکان کو ویران و برباد کرنا ہو اس کی کسی بھی دیوار میں رکھ دیں۔ تو مکان ویران ہو جائے گا اگر محبت کے لئے عمل کرنا ہو جس میں کبھی خلل نہ پڑے تو طالب و مطلوب کے نام کے حروف بسط کر کے حرف الف کو اس کے اعداد کے موافق ملا کر اتوار کے دن جب آفتاب برج اسد میں ہو شیشہ کے گلاس یا ریشمی کپڑے پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دو۔ اور حرف الف کی خاتم بھی لکھوا اور اپنے پاس رکھو تو معشوق کبھی جدا نہ ہوگا۔

حکام کو مسخر کرنا

حکام یا بڑے لوگوں کو مسخر کرنا چاہو تو ۷ ماشہ سونے کی انگوٹھی اتوار کے دن تیار کرو اور طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف کو مفرد کر کے جمع کرے اور حرف الف موافق عدد کے لکھ کر اس میں ملا کر اس کا ایک مربع انگوٹھی پر بناؤ۔ اور نقش کے چاروں گوشوں پر خاتم اور مؤکل کا اسم لکھوا اور ہر گوشہ کے قریب حرف الف ۳۰ بار اور چوتھے گوشے میں ۱۲ بار لکھو تاکہ ۱۲۱ الف ہو جائیں، پھر اس منقش انگوٹھی کو خوشبو کی دھونی دو اور اپنے پاس رکھو تو مقصود حاصل ہوگا۔

دافع مرگی و تلی

حرف الف کو مع مؤکلات کے چھری پر کندہ کر کے طحال یا درد سر کے مریض کی طرف اشارہ کریں تو وہ صحت پائے گا اور صرع یا جنون کا مریض بھی اس کے اشارہ سے ہوش میں آجائے گا۔ مجرب ہے[1]

دوسروں کی نظر سے غائب رہنے کا عمل

نظر سے غائب ہو جانے کے لئے حرف الف کا طریقہ یہ ہے کہ الّو کی کھال کو مہندی اور پھٹکڑی سے دباغت دے کر حرف الف مع اسمائے مؤکلات و دعوت و اتمام اس میں لکھیں اور ٹوپی بنا کے پہنیں تو مخلوق کی نظروں سے چھپے رہیں گے۔

اور حرف الف کی تکبیر کر کے مسدس میں شرف آفتاب مریخ کی گھڑی میں ایک کاغذ پر سرخ روشنائی سے لکھیں تو جو شخص اسکو اپنے پاس رکھے گا۔ کوئی ہتھیار بھی اس پر اثر نہ کریگا اور اگر کسی سے دل کی بات کہلانا چاہو تو تم اس حرف کو اپنی دائیں ہتھیلی پر بائیں ہاتھ سے اپنے خون سے لکھو جبکہ قمر منزل نطح میں مریخ اس کی طرف ناظر ہو۔ پھر سوتے شخص کے سینہ پر اپنا ہاتھ رکھ دو تو وہ شخص اپنے دل کا تمام حال بیان کر دیگا اور اگر کسی کھڑے شخص سے مصافحہ کرو تو فوراً دل کی بات کہہ دے گا۔ شکل اس کی یہ ہے۔ . . . .

۱۱	۱۵	۳۰	۳۴	۳۵	۱
۱۴	۱۸	۲۱	۴۴	۱۱	۲۲
۲۷	۳۴	۱۶	۱۷	۲۲	۱۰
۱۹	۱۳	۱۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۹	۳۰	۱۵	۴	۱۵	۱۸
۳۶	۳۴	۱۷	۳	۱۲	۳۱

حرف الف کے مؤکل کی تسخیر

الف کی خلوت ۲۸ ہے اپنے ظاہر و باطن کو پاک کرے اور خلوت میں بیٹھو اور ایک سو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد دعوت و اضمار پڑھو اور حرف الف کی شکل لکھ کر اپنے سامنے رکھو، جس روز مؤکل ظاہر ہوگا۔ تمام خلوت کی جگہ منور ہو جائے گی اور مؤکل آسمان و زمین کے درمیان معلق دکھائی دے گا۔ جو کچھ عہد و پیمان اس سے کرنا ہو وہ کر لو۔ پھر جو کام بھی اس سے کہو گے وہ پورا کریگا۔ حرف الف کی خلوت کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تنہائی میں یہ دعا بغیر تعداد پڑھو اور الف کی شکل اپنے سامنے

قبولیت و محبت کی عجیب تاثیر اور اضمار حرف الف

جاننا چاہیئے کہ مخلوقات میں حرف بھی ایک مخلوق ہیں اگر حرف کو بغیر خلوت و ریاضت بھی پڑھا جائے تو محبت و قبول کی عجیب تاثیر

---

[1] نانا حکیم احمد رضا خاں صاحب رامپوری بھی اسی عمل سے ورم طحال ۲ منٹ میں تلوار رکھ کر کاٹ دیا کرتے تھے ۱۲ مترجم۔

یختے ہیں اسماء یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِكُ هَطْمَطَلْنِیَا ئِیْلُ نَطِیَائِیْلُ الرَّئِیْسُ الْاَکْبَرُ اور دعوت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْاٰلَاءُ وَالْمَجْدُ وَالْکِبْرِیَاءُ یَا اَللّٰهُ ۳ بار یَا رَبَّاهُ ۳ بار یَا هُوَ یَا سَیِّدَاهُ اَسْئَلُكَ السِّرَّ الْاَعْظَمَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّتَكَ وَالْبِسْنِیْ بِهَا نُوْرًا وَّجَمَالًا وَّقَبُوْلًا وَّاَنْ هَبْنِیْ سِرًّا مِنْ اَسْرَارِ الْاَلِفِ اَصْرِفُ فِیْمَا اُرِیْدُ اَیُّهَا الْحَرْفُ الْمُتَحَرِّكُ مِنَ الْیَقْظَةِ وَالتَّلَقِّیْ بِشَرَفِ اِسْمِكَ وَبِالنَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحُرُوْرِ وَمَا قِیْلَ بِالنَّهَارِ وَبِمَا اَخْرَجَهُ الْقَدِیْمُ مِنْ قَدِیْمٍ وَبِسِرِّ مَا وَضَعْتَ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنَ الْعِلْمِ مَنْشَاءُ الْاُمُوْرِ وَبِسِرِّ اِمْدَادِكَ الْاَلِفِ وَبِاَمْرِكَ النَّافِذِ بِکَلِیْلِیَا وَمَلِیْلِیَا طَلِیَا وَهَلِیَا وَمَرْیَا وَشِیَا وَهِیْنَامَرْ بِالْفِ الْاَمْرِ وَبِحَقِّ اھ شراھیا اذونای اصباؤت ال شدای والامر العظیم ازجر الرئیس الاکبر ھمطھاغیا ئیل ھمطیائیل اَنْ تَفْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا اَلْوَحَا الْعَجَلَ اَلْوَحَا۔

اس دعوت کے پڑھنے والے کی محبت کو اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں ڈالدے گا موکل سے جب کچھ ضرورت ہو یا کسی سے انتقام لینا ہو تو مرغی کے انڈے پر حرف الف کی صورت بنا کر آگ میں ڈالتے جاؤ اور دعوت پڑھتے جاؤ تو موکل حاضر ہو کر ہر حاجت پوری کریگا اس کا اسماء یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِكُ الْعَظِیْمُ السَّیِّدُ طَهْطَائِیْلُ الرَّئِیْسُ الْاَکْبَرُ وَاَسْرِعْ بِحَقِّ هیه ۲ یهون ۲ شکمیل ۲ سلحوا اَجِبْ وَاهْبِطْ تَمَثَّلْ لِیْ بِصُوْرَةٍ حَسَنَةٍ اَلْوَحَا الْعَجَلَ۔

اور حرف الف کی روحانیت میں بخور کی حاجت نہیں مگر دیگر حرف میں یہ بخور روشن ڈالو۔ طالب چاہے تو تصرف کر سکتا ہے پھر اس کے بعد یہ پڑھے۔ اَجِبْ یَا اَلِفُ وَافْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا۔

حرف باء کے خواص اسکے موکل کی تسخیر

اس حرف کا مزاج سرد و خشک ہے یہ حروف باقیہ میں سے ہے یہی حرف باطن الف اور وجود کا راز ہے۔ اس کی تصریف تا قیامت قائم رہے گی لوگ اسی کے طفیل حقائق کو ان کا علم اور توحید کے دلائل پاتے ہیں۔ حرف باء میں عالم علوی و سفلی کی طرف اشارہ ہے حرف ب کو اللہ تعالیٰ نے یہ بڑائی دی ہے کہ بسم اللہ کو اس سے شروع کیا اور صحیفہ آدم بھی اسی سے شروع ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے جب قرآن کریم نازل کیا تو جبرئیل نے حضور صلعم سے عرض کیا اِقْرَأْ یَا مُحَمَّدُ بِاسْمِ رَبِّكَ۔ یعنی حرف باء جو ذات کے لئے مضمر تھا اب صفات ذات کو ظاہر کرنا چاہتا ہے اسرار تجلی کی نظیر قبل ازیں پہچان چکے ہو مضمر صفات سر افعال حرف ج ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرف باء کے ساتھ ۴۲ موکل پیدا کئے ہیں جن میں سے ہر موکل کے تحت لاتعداد فرشتے مقرر کئے سب موکل اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں حرف با تمام کتابوں کے خزائن کی کنجی ہے راز بسط اس میں موجود ہے نیز الف کی ایک شکل کی بھی حامل ہے۔

فراخی رزق وحل مشکلات

حرف باء کے اصلی اعداد اور وہ اسماء جن کے اول میں حرف باء ہے لکھ کر اگر غریب شخص اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی روزی کشادہ کردیگا اور اسی طریقہ سے لکھ کر یوست کے مریض کو پلائیں تو اس کو صحت ہوگی۔ اگر حرف باء ۱۶ مرتبہ اور بسم اللہ ۱۹ مرتبہ لکھ کر اس کے ساتھ یہ آیت بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو تمام مشکلات آسان ہوتی ہیں۔

محبت و قبولیت حاصل کرنے کا عمل

اگر محبت و قبولیت چاہو تو چاندنی رات میں چاند کی طرف منہ کر کے حرف ب ۱۹ بار اور

سلہ اے بڑے سردار موکل طھطائیل میرا حکم قبول کر اور جلدی آ اور اچھی شکل میں جلد میرے پاس حاضر ہو جا۔ ۱۲

اس کے اضمار ۱۶ لکھیں اور کہتے رہیں اَجِبْ یَا خَادِمُ حرف الباء بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر آخر میں چاند کو سلام کر کے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر لیں اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لیں۔ اسی طرح چودھویں رات تک کریں تو مؤکلات مہربان ہو جاتے اور حاجت پوری کرتے ہیں۔

اگر حرف باء اور اسمائے قمر اپنی ہتھیلی میں رکھ کر چاند کی طرف منہ کر کے دعوت اور اضمار پڑھا اور رکھا جائے اور اَجِیْبُوْا یَا رُوْحَانِیَّۃَ الْحُرُوْفِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَامْزِجُوْا وُدَّمَا بَیْنِیْ بَیْنَ الْعَوَالِمِ زبان سے کہا جائے تو مقصد حاصل ہو گا۔

بخار درد اور مطلب برآری و قبولیت عام

چینی کے برتن میں حرف باء مع اضمار اور بسم اللہ اور آیت بدیع السموات والارض الخ اور وہ اسماء جن کے شروع میں حرف باء ہے لکھ کر اس برتن میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اپنے چہرہ پر لگائے تو عظیم قبولیت حاصل ہو گی اور جمعہ کے دن اگر کوئی شخص حرف باء مع بسم اللہ اور اضمار اور ان اسماء کو جن کے شروع حرف باء سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دیتا اور سستی اس سے دور کر دیتا ہے اگر کسی شخص سے استفادہ کرنا ہو تو اسکے نام کے حروف کو تکسیر کر کے جن اسماء کے اول حرف باء ہے انکی بھی تکسیر کر کے سب کو یکجا کرو اور اسم یا بُدُّوْحُ پورے سو مرتبہ پڑھ کر شخص مطلوب کے پاس جاؤ تو مطلب برآری ہو گی اگر حرف ب ۱۶ بار تین کاغذوں پر لکھ کر بخار والے کو پلائیں تو بخار دور ہو۔ اگر مخلوق میں مقبول عام ہونا ہو اور قمر منزل بطین میں ہو تو اس لمحہ چاندی کی انگوٹھی بنوا کر یاقوت کا نگینہ اس میں جڑوا کر حرف باء کو مع اسم بُدُّوْحُ کے اس پر نقش کرو۔ اور پہن لو قبولیت عام حاصل ہو گی۔

حرف باء کے لئے خلوت کامل بہت ضروری ہے اس کا خادم مہیائیل ہے اگر تم اس سے خدمت لینا چاہو تو ریاضت کے بعد ب لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور دعوت و قسم بعد ہر نماز ۲۸ مرتبہ پڑھو۔ اس عمل کی ریاضت چالیس دن ہے۔ مؤکل حاضر ہو گا۔ جو کہو گے تعمیل کرے گا، بخور جو چاہو جلاؤ جب کہو گے یَا خَادِمَ حُرُوْفِ الْبَاءِ تو فوراً مؤکل حاضر ہو گا۔

اسم بُدُّوح کا نقش اور اس کے عظیم خواص

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

نقش بُدُّوْح کو پتھر پر لکھ کر جس دیوار میں لگائیں اس گھر میں چور داخل نہ ہو گا جب کسی خزانہ میں تم کو طلسمی پانی دکھائی دے تو حرف باء ایک ٹھیکری پر لکھ کر اس پانی میں ڈال دو تو وہ پانی فوراً خشک ہو جائے۔ ایک مٹی میں پانی لے کر اس پر حرف باء کی دعوت دم کر کے ڈاکوؤں میں پھینک دو تو وہ سب اندھے ہو جائیں گے۔

زبان بندی اور خزانہ نکالنا

زبان بندی کے لئے اگر حرف ب مع ان آیات کے جو زبان بندی کے واسطے مناسب ہیں لکھے تو مفید ہے اور خزانے نکالنے میں بھی حرف ب سے مدد ملتی ہے حرف ب کی دعوت یہ ہے۔ اَجِبْ یَا خَادِمَ الْبَاءِ وَکُنْ عَوْنًا لِّیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا رَازِقَ الْخَلْقِ بِغَیْرِ حِسَابٍ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذَا الْحَرْفِ یَقْضِیْ حَوَائِجِیْ فَاِلَیْکَ اَشْکُوْا ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ

ف اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بادشاہوں کے پالنے والے اے مخلوق کے روزی رساں اس حرف کے مؤکل کو میرا مسخر کر دے تاکہ وہ میری ضرورتیں پوری کرے تیرے ہی حضور اپنی کمزوری کی شکایت کرتا ہوں اور تجھی سے میں مدد طلب کرتا ہوں تو ہی مددگار ہے، میرا تجھی پر بھروسہ ہے

وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَجِبْ يَا خَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ بِهُبُوْبِ الْاَرْيَاحِ وَمُسْتَتِرَ الْاَرْوَاحِ وحرهبوب ۲ دکرکوب ۲ نبعوت ۲ سیقوب ۲ وسایوب ۲ اَجِبْ بِحَقِّ مَنِ ابْتَلَى اَيُّوْبَ وَبِالْمُصْطَفَى الْمَحْبُوْبِ عَلَيْهِ لِمَا فِيْهِ مِنَ السِّرِّ اسْتَجَبْتُ وَاَخَذْتُ نَاصِيَتَكَ بِالَّذِيْ قَالَ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَهَّابٍ وَاهِبٍ وَهَّابٍ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝[1]

حرف با کا اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ يَا خَادِمَ حُرُوْفِ الْبَاءِ السَّيِّدِ حزهیائیل بلبس لیبح هلیبح ذی النُّوْرِ اللّٰہ مع ذِي الْاٰلَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ ۝

حرف جیم کے خواص اور اس کے مؤکل کی تسخیر و بے شمار فوائد

ج کا مزاج سرد و تر اور جمالی و جلالی بشکل ہوا کے ہے اور یہ حروف مراتب میں سے ہے اس سے کام لینے والے کا کام کرتا ہے حرف جیم مع ان اسمار کے جن کے اول جیم ہے کاغذ پر لکھ کر گرمی کے بخار کے مریض کو پلائیں تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر غائب کو حاضر کرنا ہو تو ۳۰۰ مرتبہ حرف جیم مع اضمار و اسم مطلوب کے نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھ کر بتی بنا کر روغن زنبق میں جلاؤ اور اضمار پڑھتے رہو۔ تو شخص غائب کے حاضر ہونے میں بجز طے مسافت کے کچھ دیر نہ ہوگی۔ اگر تین مرتبہ حرف جیم مع اسم مؤکل سرخ پتھر یا سونے یا سرخ تانبے کی مثلث تختی پر لکھیں اور ہر حرف پر تین مرتبہ حرف لکھیں اور رکھنے والا اس کو اپنے پاس رکھے تو عزت زیادہ ہوگی اور پوری دنیا اسکی تعظیم کرے گی۔ اگر ان اسمار کو جن کے اول میں جیم ہے ہرن کی جھلی پر سرخ روشنائی سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو قبولیت عام پیدا ہوگی۔

وضع حمل میں سہولت اور قبولیت عام

اگر حرف جیم بشکل مثلث لکھ کر اس کے گرد حرف جیم اور مؤکل کا نام اس پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھیں تو فوراً وضع حمل ہو۔ حرف جیم کے خواص یہ ہیں۔ دنیا میں ٹھنڈک پیدا کرتے ہیں تاکہ سورج کی گرمی دنیا کو جلا نہ دے اگر حرف جیم انگوٹھی پر لکھ کر اس کے گرد اضمار بھی لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور دعوت پڑھتے جائیں اور ۵۳ مرتبہ ج کہیں تو کبھی پیاس نہ لگے گی۔ نیلے کپڑے جو کسی گھوڑے سے اٹھایا ہو اس پر حرف جیم کسی شخص کے نام کے ساتھ تکبیر کر کے لکھیں پھر اس کو پلائیں تو مرض قولنج میں وہ شخص گرفتار نہ ہوگا۔

دشمن کو بیمار ڈالنا اور پوشیدہ خزانہ نکالنا

اور اگر کھانے میں کھلائیں اور خادم حرف کو اس پر مقرر کریں تو فالج میں مبتلا ہوگا اور اگر شخص مطلوب کے نام سے کسی کپڑے پر مع اس کے اسماء جلیل و جمیل کے تکبیر کر کے لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو قبول عام حاصل ہو اگر تازہ انڈے پر حرف جیم مع اضمار لکھ کر جہاں خزانہ کا شبہ ہو وہاں جا کر دروازہ کھولیں تو دروازہ فوراً کھل جائے گا حرف جیم کی خلوت پاکیزگی سے کرنا چاہیے جب دعوت پڑھنے میں مشغول ہو تو حرف کی شکل لکھ کر اپنے سینہ پر باندھ لے جو عامل کو حصار کا کام دیتا ہے اور بعد ہر نماز عزیمت پڑھے تو اس حرف کا خادم طعائیل نامی حاضر ہو، جب وہ حاضر ہوگا اس سے عہد لے وہ سب حاجتیں پوری کریگا۔ حرف جیم کا نقش اور اس کے فائدے اور اس حرف کی دعوت۔

حرف جیم کا نقش یہ ہے

۱۲	۵	۲۱	۵
۲	۶	۱۱	۱۶
۳	۲۳	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۲

---

[1] اس اسم کے اسرار سے تجھے میں نے طلب کیا اور تیری پیشانی پکڑی ہے بطفیل اس ذات کے جو قیامت کے دن فرمائے گا کہ آج کس کی حکومت ہے، پھر خود ہی جواب دے گا۔ اللہ وحدہٗ قہار کی حکومت ہے، وہ بخشنے والا اور کرم کرنے والا ہے، جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اقبال الدین احمد مترجم ۱۲

حرف ج کا نقش یہ ہے

۱۲	۵	۲۱	۵
۲	۶	۱۱	۱۶
۳	۲۳	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۲

دعوت حرف ج یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ جلبت[1] بِجَاہِ الْجَبَرُوْتِ وَبِعِزَّۃِ الْعَظْمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَبِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْمَاجِدِ الْقَیُّوْمِ الدَّائِمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ جَلِیْلٌ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا جَلَبْتُ مَطْلُوْبِیْ مَحْبُوْبِیْ لَیْسَ حَبِیْبٌ سِوَاہُ الْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ اَجِبْ یَا حَرْفَ الْجِیْمِ بِمَا فِیْکَ مِنَ الْبِرِّ وَالْمَحَبَّۃِ وَالتَّقْلِیْبِ جَدُّکَ الْجَلِیْلُ اَجِبْ مَطِیْعٌ وَبِحَقِّ الشَّمْسِ وَالْوَھِیْجِ جِئْتُمْ جَعَلْتُکَ جِیَادِیْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِرَبِّ الْعِبَادِ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْاَمْرُ وَالْحُکْمُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِبْ یَا طَعْیَائِیْلُ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا بِھٰذَا الْحَقِّ

ترف ـ بہت جلدی مؤکل کو حاضر اور حاجات پوری کرتا ہے اس کا اضمار یہ ہے

حرف دال کا مزاج و خواص اور اسکے مؤکل کی تسخیر، کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا

یہ سرد و تر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے چاروں طبائع کو مکمل کیا ہے ۔ اسمائش دائم اور دیان وغیرہ کے ساتھ جب اسے مربع تختی پر لکھیں اور وفق کے چاروں گوشوں پر چار "د" لکھیں تو ہر شخص اس سے محبت کرنے لگے گا ۔

حرف دال میں محبوبیت اور بقا کے اسرار ہیں تم کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہو تو اس حرف دال کو لکھ کر پانی سے دھولو ، اور اسمائے دالیہ پڑھ کر اس پر دم کرو ، پھر محبوب کو پلادو ۔ یہ عمل مقناطیس کا کام کریگا ۔ اگر طالب و مطلوب کے نام ریشمی کپڑے پر مع تکسیر حرف د و حرف اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مطلوب کو محبت ہو ۔ اگر حرف د کو ۳۶ بار وفق کے اندر لکھیں اور اس کے گرد حرف د لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے اس کو رکھیں تو اس انگوٹھی کا پہننے والا صاحب نعمت ہوتا ہے ۔

عجائبات الٰہی کا دیدار

اگر حرف د کو ۲۶ مرتبہ لکھ کر آیت محمد رسول اللہ والذین معہ الخ ایک کپڑے پر مع اسم مؤکل و اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو ایسے عجائبات صنعت دیکھ کر جن کی انتہا نہیں ۔ حرف د کی ریاضت بہت بڑی ہے

۸	۱۱	۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۲
۳	۱۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۳

اس کا مؤکل شلھائیل ہے اگر مؤکل کا تابع کرنا منظور ہو تو ۲۸ دن چلہ کرو ۔ اور بعد ہر نماز دعوت پڑھتے رہو تو مؤکل حاضر ہو کر تعمیل حکم کرے گا ۔ نقش حرف د یہ ہے ....

اس کی ابتدائی دعوت یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ دَعَوْتُ رَبًّا عَظِیْمًا یَرَی السِّرَّ وَالْبُرْھَانَ دَیَّانَ یَوْمِ الدِّیْنِ اَدُمْ عَلٰی لُطْفِکَ وَلَطِیْفِ صُنْعِکَ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ شَمْھَیَائِیْلُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ ذٰلِکَ یَا مَوْلَایَ سَخِّرْلِیْ حَرْفَ الدَّالِ بِدَالِ الدَّائِمِ

---

[1] میں نے جاہ و جبروت اور عزت و عظمت اور کبریائی ذات واحد و بزرگ قائم ہمیشہ رہنے والے کے ساتھ طلب کیا جو مرے گا نہیں وہ بہت جلال والا ہے اس نے پہاڑ طور کو اپنی تجلی سے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسےٰ بے ہوش گئے میں اپنے مطلوب و محبوب کو طلب کرتا ہوں جس کے سوا میرا اور کوئی محبوب نہیں ہے اور وہ قریب ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے اے حرف جیم تجھ میں نیکی اور محبت پر ابھارنے کی قوت ہے اور تیرا مرتبہ بزرگ ہے تو اور قبول کر بحق مطیع اور بحق شمس اور وہیج کے تجھے میں نے اپنا مددگار بنایا اور بندوں کے رب کی قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں حکم ہے اور نیکی اور بدی کی قوت صرف اللہ بزرگ و برتر میں ہے ۔ اے طعیائیل حاضر ہو کر میرا یہ حکم بحق اس حرف ج کے بجالا ۱۲ ۵۳ اللہ تعالےٰ سے

دعا ہے جو ظاہر و باطن کو دیکھنا، روز قیامت کا فیصلہ کرنے والا ہے، جس نے آدمؑ کو اپنے لطف اور نہایت عمدگی سے بنایا۔ اے موکل سمہیائیل حاضر ہو اے اللہ پاک ہے تجھے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اے والی اس موکل کو میرا مسخر کر بطفیل دال ودام مع
دُیُدَ وَامِلَ بِتَصْرِیْفِ اَمْرِیْ وَبِتَوْفِیْقِكَ عَلٰی وَخَلَعَ وَالسُّنَّۃِ الَّذِیْ لَا یُنَاخِرُوْا اَوْ اَعْوَجَ مَا عُوْجَ فَیَعْوَجُ وَبِھِمْ یَا رَاھِدُ نَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا تَرْتَابُ یَا مَالُ بِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
اس کا بخور دار فلفل اور قصب الذریرہ ہے۔ اس حرف کے وسیلے سے جو طلب کرو گے پاؤ گے اور اضمار یہ ہے۔ الجنۃ ھیط
ملت ھططف نھالیج اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِكُ بَارَكَ اللّٰہُ فِیْكَ۔

حرف ھا کے خواص اور اسکے موکل کی تسخیر

یہ حرف طبعًا ہوائی اور حروف مہمات میں سے روحانی باطنی اور زمائم نفسیہ ہے آیات میں اس حرف کا عوالم عرش نور مطلق سے ہے جو محبت میں کامل ترین اثر رکھتا ہے اسے نیلے کپڑے پر مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر چراغ میں روشن کریں اور اضمار پڑھتے ہیں تو مطلوب فوراً حاضر ہوتا ہے۔

ذہانت لوگوں کے دل میں ہیبت اور بدخوابی کا عمل

کند ذہن اس حرف کو ۵۴ مرتبہ اسم یا حی کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھے تو فہم نصیب ہو یہ حرف سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر جبکہ قمر منزل ہنعہ میں ہو اور جمعہ کا دن ہو کندہ کرا کے پہننے والے کی ہیبت لوگوں کے قلوب میں قائم ہوتی ہے، بدخوابی کے لئے مع اضمار کے یہ حرف لکھ کر سرہانے رکھے تو بدخوابی نہ ہو۔ اگر محبوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے والے کی محبت سے محبوب بے قرار ہو جاتا ہے۔ حرف ھا کا نقش اور اس کی دعوت اور اسکے خواص بشکل نقش یہ ہے اور دعوت یہ ہے جو روزانہ بعد نماز کے ۵۴ مرتبہ موافق شروط خلوت پڑھے۔

۳۰	۲۴	۱۴	۱۱
۱۴	۱۴	۲۹	۲۷
۲۵	۲۵	۳۵	۳۹
۲۷	۱۹	۲۲	۲۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَہٗ ھِبَۃٌ مِّنْ مَّوَاھِبِكَ یَا وَھَّابُ یَا
رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا غَایَۃَ قَصْدَاہُ یَا مُنْتَھٰی اٰمَالَاہُ یَا مَلْجَاءَ الْخَائِفِیْنَ اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ھَبْ لِیْ یَا ھَا بِھِمَہ اللّٰہِ ھَیَا یَا ھَا ۲ مَا ھَاھُیَا ھَیَا وَاحِدٌ عَزِیْزٌ ھَیَا ذَا ھَا اَجِبْ اَیُّھَا
الْمَلِكُ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا الْعَجَلَ یَا حَرْفَ الْھَاءِ امَدَّنِیْ بِالْمَحَبَّۃِ عِنْدَ الْخَلْقِ ھَیَا بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار
اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِكُ ھَھْیَائِیْلُ بِحَقِّ دلح اَھْلِیَكَ سَلْمُوْحُ یَاہُ اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا لُوْحًا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ۔

حرف و کے خواص اور فائدے اور اسکا موکل دستوں کا علاج

یہ حرف محبت اور دوستی کی اصل ہے اس کی خاصیت دست بند کرتا ہے اس کو لکھ کر اور اضمار اس پر دم کر کے دستوں کے مریض کو دے، دست بند ہو جائیں گے اگر اسے واؤ والے اسماء کے ساتھ اس شخص کے نام پر لکھیں، جس سے محبت کرنا ہو

اپنے دوام کے تصریف میرے کام کی کر اپنی توفیق سے مجھے سنت پر چلا بلا تاخیر مجھ سے کج مج کہنے والے کو ٹیڑھا کر اور مجھے ہدایت کر سیدھے راستے ؎ داستان لوگوں کا جن پر تونے انعام کیا نہ ان لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا اے موکل جلد حاضر ہو اور شک نہ کر اے دال بطفیل ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ اے بسم اللہ تیری بخششوں میں سے ایک بخشش ہے اے بخشش والے اے رزق دینے کشادہ کرنے والے جاننے والے رب اے آقا اے امنگوں کی انتہا اے تمناؤں کی انتہا، اے خوف کرنے والوں کی جائے پناہ۔ تو ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہے، پاکی ہے تجھ کو، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے موکل میری اطاعت کر اور فلاں کام میرا پورا کر، اے حرف ہا سب مخلوق کے دلوں میں میری محبت پیدا کر دے، بطفیل لا حول ولا قوۃ الا باللہ بلند و عظیم کے اے موکل ہیہائیل حاضر ہو ابھی میرے کام کر ۱۲ ؎

اور اضمار بھی پڑھیں تو محبت حاصل ہوگی۔ اس دعوت کی خلوت میں تین وقت بخور روشن کریں اور حروف واو لکھ کر اپنے سر پر باندھ لیں اور دعوت ہر نماز کے بعد ۲۸ بار پڑھیں تو مؤکل حاضر ہوگا جس کا نور آفتاب کی طرح روشن ہوگا وہ بعد سلام کہے گا کیا کام ہے اس سے کہنا تم میری خدمت کرو۔ وہ حکم بجا لائے گا اور جس وقت تم طلب کروگے وہ فوراً حاضر ہوگا۔ اس کا نام طوطیائیل ہے جب تم اس کو طلب کرو۔ تو حرف واو کو سونے کی انگوٹھی پر (جب قمر اس حرف کی منزل میں ہو) کندہ کرو۔ عود اور مصطگی کا بخور دے کر ہر نماز کے بعد اضمار پڑھو تو تمہاری ضرورتیں پوری کرے گا۔ دعوت حرف واو یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَدُوْدُ یَا وَھَّابُ یَا وَالِیْ یَا وَاحِدُ یَا وَارِثُ یَا اَللّٰہُ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ اَسْمَائِکَ الْعِظَامِ وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ نَارَتْ بِہِ الظُّلُمٰتُ اَنْ تُوَلِّیَنِیْ وَتَتَوَلَّانِیْ بِوَلَایَتِکَ وَتَکْشِفَ لِیَ الْغِطَآءَ عَنْ سِرِّ الْوَاوِ وَاَعْطِنِیْ تَصْرِیْفَہٗ یَا وَھَّابُ وَاھْبِطْ یَا طُوْطِیَائِیْلُ وَاَنْتَ یَا دَرْدَیَائِیْلُ بِاَمْرِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِیْمِ قُدْرَۃِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اَجِیْبُوْا اَیُّھَا الْمُلُوْکُ وَاْتُوْنِیْ بِحَقِّ الْحَرْفِ الْوَاوِ وَبِحَقِّ مَنْ خَلَقَکُمْ وَخَلَقَھَا یَا مَوْلَایَ مِنْکَ اَرْجُوْا وَاَطْلُبُ الْمَدَدَ وَاِلَیْکَ رُجُوْعِیْ اَسْئَلُکَ بِمَا قَدَّرْتَہٗ فِی اللَّوْحِ اَنْ تَحْفَظَنِیْ یَا حَفِیْظُ وَرُدَّ عَنِّیْ مَنْ یَّسُوْءُنِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَلْوَاحَا وَاْتُوْنِیْ طَآئِعِیْنَ عَجِّلْ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط[1]

استسقاء میں مبتلا اور بیمار ڈالنے کا عمل

اگر کسی شخص کو استسقاء میں مبتلا کرنا ہو تو ان حروف اور اضمار کو معکوس کر کے لکھو مع اس شخص کے نام کے جس کو بیمار ڈالنے کا ارادہ ہے۔ پانی میں گھول کر اس کو پلائے، وہ شخص فوراً بیمار ہو جائے گا اور اضمار اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ یَا طوطیائیل بھیرہ ھد وہ وددودٌ وھابٌ اَجِبْ دَتوکل بِکَنْ ۱۔ اگر اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیری قدر و منزلت علویات میں زیادہ ہو۔ اور تجھ سے نیک کام سرزد ہوں۔

حرف ز کے خواص اور فائدے

حرف ز نقطہ دار سرد تر ہے اور حیوانات میں عجیب و غریب تاثیر کا حامل ہے اسماء الٰہی سے اسم زا ولا اسم عزیز کے اور کہیں ظاہر نہیں۔ جمعرات کے دن جب قمر مشتری کے مقابل ہو حرف ز لکھ کر اپنے پاس رکھو عزت و ہیبت نصیب ہوگی، اگر اونٹ کی پنڈلی پر اس کے عدد اس وقت لکھیں جب قمر اسی منزل میں ہو اور اپنے پاس رکھیں تو کبھی نقصان نہ ہو اگر جنگل میں سو جائے تو کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ ہو۔ اور جب بارش کی ضرورت ہو تو اس حرف کو سیاہ بکری کی کھال پر لکھ کر اس کو مینڈھے کے سر پر رکھو پھر حضور قلب سے دعوت اور اضمار پڑھو اور

---

[1] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے ودود اے وہاب اے والی اے یکتا اے وارث اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اور اس کی تصریف مجھے عنایت کر اے بہت بخشش والے اے طوطیائیل اور دردیائیل دونوں حکم الٰہی سے اتر آؤ۔ اللہ کی اس عظیم قدرت کے طفیل جس کو تم جانتے ہو اور بحق جبرائیل و میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اے مقرب مؤکلو! بحق حرف واؤ اور بحق اس ذات پاک کے جس نے تم کو اور اس کو پیدا کیا بسرعت میری خدمت میں حاضر ہو۔ اے میرے آقا تجھی سے آرزو کرتا ہوں اور تجھی سے مدد مانگتا ہوں اور تیری طرف میں رجوع کرتا ہوں، تجھی سے میرا سوال ہے۔ اس چیز سے جو تو نے لوح محفوظ میں مقدر کی ہے مجھے محفوظ رکھ اے حفاظت کرنے اور برائی پہنچانے والے کو مجھ سے دور کر دے اے ارحم الراحمین جلد تر اے مؤکلو! جلد حاضر ہو۔ بطفیل ہزاروں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ ؎

بارش کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور یہ الفاظ اُحْضُرْ اَیُّھَا السَّحَابُ وَالْمَطَرُ ۔ قدرت الٰہی سے بارش ہو۔ یہ مجرب ہے

بارش اور دودھ گھی میں برکت ہو اور مطلوب طالب ہو

حرف ر کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر لکھ کر کسی چیز میں رکھا جائے تو اس میں برکت ہو گی خصوصاً گھی اور دودھ میں بہت برکت ہوتی ہے جب قمر اس کی منزل میں ہو تو روپیہ پر لکھ کر اس کے گرد اضمار لکھو، پھر اس کو گھی میں ڈال دو تو اس گھی میں برکت ہو گی۔ اگر حرف ر مع اضمار

۵	۱۰	۳
۴	۶	۸
۹	۳	۸

لکھ کر اپنے پاس رکھو تو غیب سے رزق ملے گا۔ حرف زاء کے دائرہ کو جو شخص مشک و زعفران سے مطلوب کے نام سمیت لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مطلوب اس کا طالب بن جائے گا شکل حرف ر یہ ہے :

حرف زاء کی دعوت بہت عظیم ہے ہر نماز کے بعد ۲ مرتبہ پڑھے مؤکل حاضر ہو گا اور جو کہو گے قبول کرے گا۔ بخور اس کا یہ ہے - زعفران کشمش تخم زیتون جب اس چلہ کشی کا ارادہ ہو تو اضمار کو دعوت اور قسم کے ساتھ پڑھو اور حرف زاء کو انگوٹھی پر کندہ کر کے ہاتھ میں پہن لو پھر عزیمت کا ورد شروع کرو تو مؤکل حاضر ہو گا اور تم سے عہد کرے گا اور تمہاری تمام حاجات پوری کریگا۔ دعوت یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زِدْنِیْ یَا اَللّٰہُ شَوْقًا اِلَیْکَ وَرَغْبَۃً لَدَیْکَ فِیْمَا اُحِبُّ اِلٰی ذِکْرِکَ وَعَامِلْنِیْ بِخَفِیِّ لُطْفِکَ وَالْبِسْنِیْ نُوْرًا وَجَمَالًا اَسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی کَشْفِ اَسْرَارِ النُّقْطَۃِ الَّتِیْ مِنْ جِنْسِہَا تَزَلْزَلَتِ الْجِبَالُ وَتَدَکْدَکَتْ مِنْ ھَیْبَۃِ رَبِّ الْعِزَّۃِ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔ عَجِّلْ اَلْخَادِمُ لِحَرْفِ الزَّایِ ہرنما ہ زیا ۲۲ ید بزبوہ ۲ زوہ ۲ بزوہ بِاَمْرِ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ جَلِیْلٌ جَمِیْلٌ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ ھیا بطیا طیا طلی طلیا علیہ ر یان ھیان امان عحل وترایائل وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ اَمْرِکَ ھیا یا زای بِعِزَّۃِ مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا اِبَالت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ - - - - - -

اس دعا کو صحرا میں پڑھو گے تو تیرے پاس ہر طرف سے گھر کر خود بخود لشکر آوے گا اور اضمار اس کا یہ ہے اَجِبْ اَیُّھَا السَّیِّدُ مَلْمَشَائِیْلُ بِحَقِّ سَعْدَدِیْنِ ھَطَاطُو ۲ بھیط اَجِبْ بِحَقِّ یموہ الوحا العجل الساعۃ ۔

حرف حائے کے خواص اور مرض سے شفا

یہ حرف حا حلی السرار حیات میں سے ہے اس کے اعداد ۸ ہیں اسے کرسی سے پہلے درجہ میں نسبت حاصل ہے۔ بیماریوں سے شفا اس کے خواص ہیں۔ اس حرف کو مریض کے نام کے ساتھ مع اسماء حائیہ مثل حی وغیرہ کسی برتن میں لکھ کر قدرے شہد سے حل کر پلائیں، انشاء اللہ چند یوم میں مریض تندرست ہو جائے گا۔

گرمی اور آگ سے حفاظت اور شہوت کا علاج

سخت گرمی میں طلوع و غروب کے وقت اسمائے حائیہ پڑھے۔ گرمی اسکو تکلیف نہ

لہ اے اللہ تو اپنا شوق اور اپنے محبوب کے پاس ذکر میں میری رغبت زیادہ کر اور اپنے پوشیدہ لطف و کرم سے معاملہ کر اور اپنے نور و جمال کا مجھے لباس پہنا۔ جس سے اس نقطہ کے اسرار منکشف کرتے میں مدد حاصل ہو جس کی جنبش سے پہاڑ ہل گئے - اور رب العزت کی ہیبت سے ریزہ ریزہ ہو گئے اے رب تو پاکیزہ اور عزت والا ہے ان باتوں سے جو کافر لوگ تیری نسبت بیان کرتے ہیں، اے حرف زاء کے مؤکل جلد حاضر ہو اللہ کے حکم سے جو رب العالمین اور جلال و جمال والا ہے وہ پاکیزہ اور بلند ہے، خبردار لوگو! ذکر خدا سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے اے حرف زاء اپنے اسرار مجھ پر منکشف کر اس ذات پاک کے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ اس کی قوم اور قبیلہ ہے اے مؤکل آ کر میرا فلاں فلاں کام کر بطفیل ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ منہ

دیگ چاہے کتنا ہی سفر کرے اور پیاس بھی معلوم نہ ہوگی۔ صاحبان حال جو اس حرف کی تاثیر سے واقف ہیں آگ میں کود پڑتے ہیں اور ان کو کچھ ضرر نہیں ہوتا۔ بلکہ آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ شہوت کو باطل کرنا بھی اس حرف کی خاصیت ہے۔ جب کہ اسے انگوٹھی پر مع اسم مؤکل و اضمار کے کندہ کر کے پہنیں تو بہت نفع ہوتا ہے۔

حرف حا کے خواص اور اسکی دعوت

حرف حا جب کسی اسم سریانی یا عربی میں آتا ہے تو وہ اسم بھی مندرجہ بالا فائدے دیتا ہے اور اگر اسم کے درمیان میں آتا ہے تو عوامل پر زیادہ اثر کرتا ہے اس حرف کی خلوت بہت جلیل ہے ہر ماہ کے بعد یہ دعوت ۔ امرتبہ پڑھو تو ایک روشن نور سامنے آئے گا اور تم سے مخاطب ہو کر عہد کرے گا اور جب تم کہو گے اَجْبِنِیْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الْحَاءِ وَافْعَلْ کَذَا تو وہ فوراً حاضر ہوگا اگر تم کو اس کے مؤکل طفیائیل کا تابع کرنا ہو تو خلوت میں بیٹھ کر یہ دعوت پڑھو۔

یَا حَرْفَ الْحَاءِ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَجْلَبْتَ لِیَ الْمَلَکُ طفیائیل مؤکل حاضر ہوگا دعوت اس کی یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ عَلٰی مَنْ عَصَاہُ اَللّٰھُمَّ یَا حَلِیْمُ حَالِیْ سَقِیْمٌ وَاَنْتَ بِہٖ عَلِیْمٌ اَسْئَلُکَ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَمُوْسَی الْکَلِیْمِ خُذْ بِیَدِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَصَرِّفْنِیْ فِیْ قَضَاءِ الْحَاجَۃِ وَاجْعَلْنِیْ مُسْتَرْشِدًا بِاَمْرِکَ وَاسْتَعْفِنِیْ بِالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ ھٰذَا السِّرِّ حَتّٰی اَصْرِفَہٗ اُرِیْدُ ھَیَا یَا خَا حَلَمْتُ عَلِیْمٌ حَیَاحِ حَطُوْج حَیْثُ اِلٰی حِج حَرَا احرا حراجت حرای حواح فَفِی الْحَالِ تَضَبْتَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ حَلِیْمُوْ ھَا ھَیَا السَّاعَۃَ وَاَسْرِعْ الْاِجَابَۃَ وَتَصَرَّفْ فِیْمَا صَرَفْتُکَ اَلْوَحَا الْعَجَلْ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بخور اس کا ملیتہ ہے اور اضمار اس کا یہ ہے ۔ دَھْلَجُ دَدَھْلَجُ یَغْشَلَا مَا اَعْظَمَ شَانَہٗ وَاَعَزَّ سُلْطَانَہٗ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ طفیائیل وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ الْعَجَلْ الْوَحَا۔

حرف طہ کے خواص و دور سرطان اور موذی جانوروں سے حفاظت

یہ حرف طا بغیر نقطہ والی دو حرفوں کا مجموعہ ہے اس حرف ط کا عمل دخل عالم علوی اور عالم سفلی دونوں میں ہے اور یہ حرف تمام عالم میں پرواز کرتا ہے جب اس حرف کو ۹ بار اور عدد کو ۵ بار کسی تختی پر جبکہ قمر اس کی منزل میں ہو مع اضمار و مؤکل لکھیں اور اس کو اپنے پاس رکھیں تو تمام عالم اس کے خوف سے کانپے گا۔ اگر درد سر والے کے باندھیں تو اس کو آرام ہو اور اس حرف کو اسی ترتیب سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ آئے گا۔ اس حرف کے عدد ۱۸ ہیں اگر اس کو ۹ در ۹ کے نقش میں ہرن کی جھلی پر چاند کی پہلی تاریخ میں اپنے پاس رکھیں تو سفر میں جتنا بھی چاہے تکان نہ ہوگی۔ یہ حرف اور اس کے چوطرفہ اضمار لکھ کر کسی مکان یا دوکان میں لگائیں تو اس میں برکت ہوگی اور جو اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسباب خفی پر مطلع فرمائے اور سر کے نیچے رکھیں تو وہ بدخوابی سے محفوظ رہے۔

ٖ ۵ پاک ہے وہ ذات جو گنہگاروں سے حلم سے پیش آتی ہے۔ اے اللہ اے حلیم میرا حال بُرا ہے اور تو اسے خوب جانتا ہے میں تجھ سے رسول اکرم حضور سرور رسول اللہ صلعم اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے طفیل میں دعا کرتا ہوں کہ تو میری دستگیری کر اور میرے ظالم دشمنوں پر میری مدد کر اور میری حاجتوں میں مجھ کو نصرت عنایت کر اور اپنے حکم سے مجھے مرشد بنا اور اس راز کے قول و عمل میں مجھ کو توفیق دے کہ میں اس میں جس طرح چاہوں تصرف حاصل کروں اے مؤکل ابھی میری حاجت پوری کر جس کام میں حکم کروں اسکو بجالا فوراً ابھی بطفیل ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے، کیا بڑی شان ہے اور کیسی بڑی عزت والا ہے سلطان۔ اے مؤکل طفیائیل ابھی اسی وقت حاضر ہو کر میرا حکم پورا کر

آگ نہ جلائے، زیادہ سفر سے تکان نہ ہو عقل زیادہ ہو، بخار کو فائدہ ہو، دشمن کی بربادی

ایک قاعدہ کلیہ:۔ یہ ہے کہ جس اسم کے عدد مفرد ہوں وہ عوالم قبض میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہوں وہ عوالم بسط میں عمل دخل کرتا ہے یہ وہ راز ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیاء پر ظاہر کیا اور حرف کے نقش کی تاثیر یہ ہے کہ اگر اس کو مع حرف طاء کے اپنی ہتھیلی پر رکھ کر اضمار کو پڑھو اور آگ اپنے ہاتھ میں لے لو یا آگ کے اندر ہاتھ داخل کرو تو ہاتھ ہرگز نہ جلے جو شخص اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے اس کا ذہن تیز ہو، جس شخص کو عرصہ سے بخار آتا ہو اس کو اپنے پاس رکھے تو بخار دور ہو۔ اگر اس حرف کو گندھک کے ٹکڑے پر لکھ کر کسی کے گھر میں آگ پر ڈال دو تو وہ سارا گھر جل جائے۔ کند ذہن جب اس حرف کو ۱۸ بار روزانہ پڑھے تو اس کی عقل میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی شخص کے پیر کے نیچے سے مٹی لے کر اس کی پوری صورت بنا کر اس پر ۸۱ بار یہ حرف پڑھے اور اضمار و دعوت پڑھ کر اس صورت پر دم کر کے اس شخص کے گھر میں ڈالے تو اس کا گھر برباد ہو۔ اس کی خلوت چودہ دن ہے ہر نماز کے بعد ۹ بار دعوت پڑھنا چاہیئے۔ سرخ روشنی کا مؤکل حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ اس مؤکل کا نام عطیاٹیل ہے حسب دستور دعوت میں مشغول رہو اور دعوت حرف ط کی یہ ہے۔ آسیب دور ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط[1] طَلَبْتُ مِنَ اللّٰهِ الْمَعُوْنَةَ عَلٰی مَطْلُوْبِیْ حَتّٰی یَبْسُطَ اِلَی الطَّاءِ بِطَرْدِ مَنْ ظَلَمَنِیْ اَجِبْ یَا طَا بِتَطَاوُلِ عَظَمَةِ ذِی الطَّوْلِ الشَّدِیْدِ یَدَیْهِ طَیَا طَیُوْیَا یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ طَلْطَیْلَطَ ۲ یَاهُ یَا طَاطُ طَیْطُوْ اِ طَطْلاً طَهْفَیْعَطْ طَیْطُوْطِ الْوَحَا تَنْطِیْطًا طَرْدُ مَنْ یُقَاتِلُنِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اُطْرُدْهُ نِلْتُ مِنْ ذِی الطَّوْلِ مَطْلُوْبِیْ عَجِّلْ یَا خَادِمَ الطَّاءِ وَاِلَّا اَشْکُوْکَ اِلٰی عَلَّامِ الْغُیُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

جب یہ دعا دفینہ یا خزانہ کے دروازے پر پڑھی جائے تو خزانہ کا نگہبان بھاگ جاتا ہے اگر اس کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دو تو آسیب جل جائے گا۔ اضمار اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلَکُ هَطْیَائِیْلُ بِحَقِّ شَمْهَطْ سَمْطُوْطْ شَلَحْ اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا الْعَجَلَ الْوَحَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

حرف یاء کے خواص اور بیشمار فائدے

یہ دو نقطوں والا حرف ی طبعاً ناری ہے اور حروف کرسی میں سے ہے جس حرف کے اول میں یاء ہے وہ اس کی امداد عالم کرسی سے کرتا ہے۔

ہر قسم کے گناہوں اور فسق و فجور سے توبہ کا عمل

یہ حرف حقیقت منادیٰ سے متعلق ہے کیونکہ اس کے عدد دس ہیں جب دس مرتبہ حرف ی مع اسمائے یائیہ لکھ کر سالک ابتدائے سلوک میں پڑھے تو شہوت کی آتش سے دور رہے گا اور

ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی

[1] اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا ہوں اپنے مقصد کے حصول پر تاکہ وہ میرے ظالموں کو دفع کرنے کے حرف ط کو بسط کر دے، بطفیل بخشش و عظمت بڑے بخشش والے کے اے حرف طاء میری اطاعت بجا لاؤ۔ اے اللہ اے رب العالمین مجھ سے لڑنے والوں کو دفع کر بطفیل ان اسماء کے اور دشمنوں کو دور کر، میں نے اپنا مقصد بڑی بخشش والے سے پا لیا ہے۔ اے حرف طاء کے مؤکل جلد تر میرا کام کر دے۔ ورنہ علام الغیوب کے حضور میں تیری شکایت کروں گا اور قوت و غلبہ صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے جو بزرگ و برتر ہے ۱۲ ۔

اگر سو بار اس کو لکھ کر اور دھو کر کسی گنہگار، فسق و فجور میں مبتلا شرابی کو پلاؤ تو اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دے گا۔ اور اگر سو مرتبہ یہ حروف کدال پر لکھ کر کنواں کھودو تو جلد پانی نکلے اور برکت ہو۔ حرف یا، اسمائے الٰہی میں سے ہے جس اسم کے ساتھ حرف یا مع ہا، تا ہو، وہ جلد قبول نہیں ہوتا۔ نقش سابقہ صفحہ پر دیکھیں۔

اس حرف ی کی خلوت کرنے والے کو ارواح روحانیہ پر قوت قہر ملتی ہے۔ اس کی خلوت میں اتنے دن بیٹھے کہ اس کا موکل سپید نور والا حاضر ہو اور وہ حاضر ہو کر تمہارا مقصد پورا کرے۔ اس کا نام ہرقیائیل ہے دعوت حرف ی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ[1] یَا مُحْیِی یَا مُمِیْتُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَحْیِیْ قَلْبِیْ بِذِکْرِکَ وَاِلَیْکَ اَشْکُوْ ضَعْفَ قُوَّتِیْ وَقِلَّۃَ حِیْلَتِیْ ھَبْنِیْ اَللّٰھُمَّ ھِبَۃً مِّنْ عِنْدِکَ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی مَصَالِحِ اَرَدْتُّھَا لِطَاعَتِکَ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْعِمُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِھَا یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سَخِّرْ لِیْ حَرْفَ الْیَاءِ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِیْ مِنْ مَعَاشِیْ یَا مَوْلَائِیْ فِیْکَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ فَاِنِّیْ اُقْسِمُ عَلَیْکَ بِکَ تَفْعَلُ لِیْ مَا اُرِیْدُ وَاَحْیِیْنِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَنَھَارِیْ وَغُدُوِّیْ وَاَصَالِیْ سَقْطَای وادعیای وشراھیا اھیا شراھیا ادونای اصباوت ال شدای کلیم سُبْحَانَ مَنْ بِذِکْرِہٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ سلمطویای لبعای سقیطای۔ وَقَدْ قُلْنَا مَا قُلْنَا وَاَقْسَمْنَا مَا اَقْسَمْنَا عَلَیْکَ بِنَفْسِکَ وَکَیْفَ یَکُوْنُ اَوْ یَفُوْزُ مَنْ عَصَی اللّٰہَ اَجِبْ وَاْتِنِیْ بِکَذَا وَکَذَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

حرف ی کی دعوت کا بخور نیلوفر ہے اور اس کا اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ یَا مھرقائیل بحق یاہ ۲ بوہ ۲ دمضبع ۲ ھلف ۲ اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بکذا وکذا بارک اللّٰہ فیک ؕ

حرف ک کے خواص، قبولیت عوام، طحال و مالیخولیا کا علاج، کھیتی کی حفاظت ✓

یہ حرف باطن حکم سے ہے۔ دراصل اس میں تین الف ہیں جن کا موں میں تم الف سے بھی عمل دخل کر سکتے ہو، جب یہ حرف نیلے کپڑے پر مع اسمائے موکلات و اضمار لکھا جائے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھا جائے تو پہننے والے کو قبول عظیم نصیب ہوتا ہے اگر اس حرف کو ۸ در ۸ کے نقش میں وضع کر کے طحال پر بائیں جانب رکھیں تو ورم طحال دور ہو جائے اور ایسا معلوم ہو گویا ایک شعلہ آتش نے اندر داخل ہو کر سب کچھ جلا دیا ہے جب اس حروف کو مع اضمار و موکل چار ٹھیکریوں پر

---

[1] اے زندہ کرنے والے اور مارنے والے اے زندہ اے قائم تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو میرے دل کو اپنے ذکر سے زندہ کر دے تیری ہی جانب میں اپنی کمزوری اور بیچارگی کی شکایت لے کر آیا ہوں اے اللہ مجھ پر وہ بخشش کر جو میرے ان ارادوں میں میری مدد کرے جو میں نے تیری طاعت کیلئے اداعے کئے ہیں اے اللہ اے انعام کرنے والے قبل استحقاق کے اے محسن اے مجمل اے منعم اے فضل کرنے والے اے ارحم الراحمین حرف یا کو میرا مسخر کر دے تاکہ وہ میری معاشی حاجتیں پوری کرے اے میرے آقا تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے، تجھ کو تیری قسم دیتا ہوں کہ تو میرے وہ کام کر دے جس کا میں نے ارادہ کیا۔ رات دن، صبح و شام پاکی ہے اس کو جس کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہے اور بیشک کہہ دیا ہم نے جو کہہ دیا اور تجھے قسم دی کہ جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے گا وہ فلاحت نہیں پا سکتا۔ میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو جا اور میرے سب کام کر اے مہرقیائیل میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو کر میرے احکام بجا لا اور غلبہ و قوت صرف اللہ علی العظیم کو حاصل ہے ۱۲ منہ

لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کریں تو ہر آفت سے کھیت اور کھیتی محفوظ رہے اگر بکری کی کھال پر اس کو لکھ کر وہ شخص جس کا مال بچھو لیا وغیرہ کمزور ہو گیا ہے رکھے تو اس کو شفا ہو گی۔ اس کے مؤکل کا نور سبز ہے دعوت حرف کی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كَتَبْتُ بِكَرَمِ اللّٰهِ وَتَكَلَّمْتُ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَشُكْرِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ يَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَسْئَلُكَ بِكَافِ كِفَايَتِكَ يَا مُكَوِّنَ الْاَكْوَانِ حَتّٰى يَكُوْنَ بِكُلِّ الْكَائِنَاتِ كَمِيْنًا عَجِلٍ لَا يَدْفَعُكَ رُوْحٌ وَلَا يَقْرِبُكَ فُنُوْنٌ كَفْكَفَا ذُلَكَ كَفَكَ كَفُوًا كَافِيْ بِكُمْ كُنْتُمْ كَامِلُوْنَ كَمَلُ عَجِلٌ مَا كَانِيْ بَطْنُ الْكُلِّ سُبْحَانَ مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ يَعْلَمُ مَا حَوَى الضَّمِيْرُ وَمَا تُخْفِيْهِ الْخَوَاطِرُ وَتُبْرِيْهِ الْقُلُوْبُ اَلَا يَا ۳ اَلَا لَوْلَاهُ لَكُنْتُ كَلِمْتُكَ كُلَّا مَا يَتَضَمَّنُ اسْتِيْفَاؤُهٗ بِطَاعَتِهٖ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

دعوت حرف ک کا بخور کرنزہ و کندر اور کافور ہے اسکا ذکر ہر نماز کے بعد ۲ بار اور اضمار بھی ۲۸ دفعہ پڑھے تو مطلب حاصل ہو گا اور اضمار یہ ہے اَجِبْ يَا حَرْفَ الْكَافِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ عة صفواه لهميط ۳ حيسٌ بيعور هيطا جتى سعدوس اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

حرف ل کی دعوت اور نقش جنات کو جلانے کا عمل یہ حرف تعریف کے لئے عام طور پر آتا ہے اور اسم اعظم میں سے ہے جس سے بسم اللہ کے حروف مراد ہیں نیز اسم لطیف میں یہ حرف ظاہر ہوا ہے جو کوئی اس حرف کو اسکے اعداد کے موافق لکھ کر بیمار کو پلائے تو آرام ہو۔

جنات جلادو جب تم کسی جن کو جلانا چاہو تو حرف ل کی قسم پڑھ کر کہو اے حرف لام کے مؤکل اس جن کو جلا دے۔ تو فوراً وہ جل جائیگا اس کے مؤکل کا نام ہیطائیل ہے اس کا سفید نور ہے۔ حرف ل کی دعوت کرتے لگو تو ہر نماز کے بعد ۵۴ مرتبہ دعوت کو پڑھو تو مؤکل ظاہر ہو گا اور تم سے معاہدہ کرلے گا اور حرف لام کو سیف الطالب بھی کہتے ہیں اور دعوت یہ ہے۔

شکل نقش حرف ل یہ ہے

٢١٧	٢٣٢	٢٢٧	٢٢٤
٢٢٧	٢٢٢	٢١٨	٢٣١
٢٢٢	٢٢٥	٢٢٤	٣١١
٢٣١	٢٢٠	٢٣١	٢٣٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لُطْفُكَ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ شَمْلِيْ بِخَيْرِ خَلْقِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ لَيِّنْ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ يَا اَللّٰهُ ۳ يَا لَطِيْفُ لَكَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ اَسْئَلُكَ بِتَلَالِيْ اَنْوَارِ عَظَمَتِكَ السُّنِّيَّةِ نُوْرًا اَسْتَغْنِيْ بِهٖ عَلٰى كَشْفِ سِرِّ اللَّامِ لَيِّنْ لِيْ لِطَبْعِكَ يَا لَامُ فَاِنِّيْ دَعَوْتُكَ يَا اَللّٰهُ

---

۵ میں نے بکرم الٰہی لکھا اور حمد الٰہی و شکر الٰہی کے ساتھ میں نے کلام کیا مدد صرف اللہ عزت حکمت والے کے پاس سے ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مالک الملک اے جلال اور بزرگی والے اے وہ ذات جس کا حکم کاف اور نون کے درمیان ہے اے وہ پاک ذات جب جس چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس سے فرماتا ہے ہو جا۔ تو وہ ہو جاتی ہے۔ اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے کاف کفایت سے اے تمام عالم کے پیدا کرنے والے تمام عالم کو میرے لئے مکون بنا دے۔ اے اللہ تیرے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں تو جانتا ہے ضمیر اور دل کے اندر کی ہر بات کو۔ خبردار اگر وہ نہ ہوتا تو میں تجھ سے ایسا کام نہ کرتا جو پورے طور سے تیری اطاعت کرنے کو متضمن نہ ہوتا۔ میرا حکم قبول کر تجھے اللہ تعالیٰ برکت دے غلبہ و قوت صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے جو بلند و بزرگ ہے۔ اقبال الدین احمد۔ کراچی۔ مترجم ۱۲

یَا مَنْ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ وَاَغِثْنِیْ لِمَنْ طَغٰی وَ تَمَرَّدَ مِنَ الْمُلُوْکِ وَالْجُنْدِ اَوْ اَجِیْبُوْا بِمَنْ تَدَکْدَکَتِ الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ بِھَیْبَتِہٖ وَتَقْشَعِرُّ جُلُوْدُ مِنْ خِیْفَتِہٖ صَمَدٌ قَیُّوْمٌ سَجَدَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ وَخَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ وَخَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِجَلَالِہٖ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالصِّفَاتُ الْعُلْیَا لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْوَاحَا یَا لَامُ وَعَجِّلْ بِقَتْلِ الظّٰلِمِیْنَ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَمَنْ اَطَاعَہٗ نَجَا وَمَنْ عَصَاہُ جَعَلَہٗ ھَبَآءً ھَیَّا یَا لَامُ بِاللَّیْلِ وَاللَّیَالِ وَمِلْیَالِ وَبِسْرِیَالِ وَطَفْرَائِیْلَ اَجِیْبُوْا بِالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ وَالْکُرْسِیِّ الْوَاسِعِ لَیِّنْ لِیْ جَانِبَکَ اِلٰی مَا دَعَوْتُکَ وَسَلِّطْکَ عَلٰی مَنْ عَصَانِیْ مِنَ الْاَرْوَاحِ بِحَقِّ مَنْ یَقُوْلُ لِلشَّیْءِ کُنْ فَیَکُوْنُ ھَیَّا یَا حَسَنَ الطَّالِبِ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا ھَیَّا اَیُّھَا الْحَاضِرُوْنَ مِنَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیِّیْنَ بِرَبِّکُمُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنْہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

بخور اس کا بادام لوبان اور نیلوفر ہے جب تم حرف ل کو لکھ کر پانی میں گھول کر بخار کے مریض کو پلاؤ گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا بخار دور ہو جائے گا اور اضمار حرف لام یہ ہے اَجِبْ یَا عَفِیْط ۲ طمس حلذم ملحس وَتَوَکَّلْ بِکَذَا اَوْ کَذَا اَلْوَحَا۔

حرف م کے خواص اور فائدے کشف غیب اور مقبولیت عوام اور خزانہ نکالنا

حرف کا تعلق تین عالموں سے ہے یعنی عالم ملک، عالم ملکوت اور عالم جبروت سے، جو شخص اس کو ۴۰ مرتبہ مع اس آیت کے ۴۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز اور عالم ملک و ملکوت کا کشف اس کو حاصل ہوگا آیت یہ ہے اَجِبْ یَا عَفِیْطُ ۲ طمس حلذم ملحس وَتَوَکَّلْ بِکَذَا اَوْ کَذَا اَلْوَحَا جو شخص اس حرف کو مع اسماء جمیعہ کے جو چالیس ہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کو ہیبت اور عظمت اور قبولیت عالم علوی و سفلی کے حاصل ہو اور اگر کوئی اپنے خلوت کدہ کی دیوار پر اس حرف کو لکھ کر روزانہ چالیس مرتبہ اس کو دیکھ کر یہ آیت پڑھے۔ قل اللھم مالک الملک تا آخر تو اللہ تعالیٰ اس کا حکم تمام عالم پر جاری فرمائے گا۔ اگر اس حرف کو ۴۰ مرتبہ مع اضمار اور اسم موکل سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر جبکہ قمر برج حوت میں ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق محبت کرے اور اگر اس کو مطلوب کے نام سے مربوط کر کے مع دعوت و اضمار لکھ کر اور بتی بنا کر روشن کرے۔ تو مطلوب فوراً حاضر ہو جائے اس کی خلوت کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے خلوت خانہ کی دیوار پر حرف میم لکھے اور بعد ہر نماز ۴۰ بار دعوت و اضمار پڑھے تو موکل حاضر ہو کر جو حاجت ہوگی پوری کریگا۔ ہر نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ یہ الفاظ کہے اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الْمِیْمِ وَاَعْطِنِیْ رُوْحًا مِنْ رُوْحَانِیَّتِکَ یَخْدِمُنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ دعوت حرف میم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ مُلْکًا مِنْ مُلْکِکَ اَمْلِکُ بِہٖ مُلْکًا تَامًّا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ مَلِّکْنِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْحَرْفِ اَوْ اَمْزُجُہٗ بِرُوْحَانِیَّتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَجِبْ یَا مِیْمُ وَابْطِلْ حَرَکَاتِ الْکُنُوْزِ وَاجْلِبْ لِیَ الْاَرْزَاقَ وَاَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ الْمُغْنِیْ لَمْحَۃً مِنْ لَمَحَاتِکَ یَا مِیْمُ مَنَحَکَ اللّٰہُ النِّعَمَ اَللّٰھُمَّ اَنْعِمْ بِالنِّعَمِ التَّامَّۃِ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ مُوْرًا ھَیَّا بِنَعِیْمٍ نَحِیْلٍ وَھِیْلًا یَا مِیْمُ بِحَقِّ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ الْمُیَسَّرَ یَا مرداہ ضربا مرولعہ سلطوالوھیم اَجِبْ یَا مِیْمُ بِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَبِقُوَّۃِ الْمَلَکِ مَھْیَائِیْلَ اَکْرَمَ اللّٰہُ حَرْفَ الْمِیْمِ حَتّٰی تَکُوْنَ بَیْنَ الْعَوَالِمِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

هَيَا وَارْجِعْ اِلٰى كَرَامَتِكَ مِنَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ اِهْبِطْ وَاطْرُدْ هٰؤُلَاءِ الْعُمَّارِ مِنْ مَكَانٍ كُنْ اَوْ كُنَّا اَلْوَحَا الْعَجَلَ اضمار اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ يَا سَرَاجِيْلُ بِحَقِّ حَضِيْنَا اَلِقْ حجج يَا ٥ يَا مُرَّةُ اِهْيَا حجمشطلعيا ٥ بِنُوْرِهِ الْاَنْوَارَ وَ مُنَوِّرِ الْاَبْصَارِ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ بِحَقِّ هٰذَا الْحَرْفِ ———

اس حرف کے مؤکل سے جو خزانہ چاہو نکال سکتے ہو۔

حرف نون کے خواص اور اسکے مؤکل کی تسخیر قولنج و پیٹ کے درد کا علاج ہر قسم کے شکار کے لئے عمل

یہ حرف نورانی بھی ہے اور ظلمانی بھی اس کا مزاج سرد خشک ہے اگر اسکو تیرہ [۱۳] بار ایک آئینہ پر لکھ کر یہ آیت بھی لکھیں اللہ نور السموات والارض تا آخر تو جس ستارے کی روحانیت کو حکم دیں وہ قبول کرے اور اگر اسکو انگوٹھی کے نگینہ پر مع اضمار لکھ کر خزانہ کی طرف جائے تو اس خزانہ کے مؤکل اس شخص سے ڈریں گے اور بھاگ کر جائیں گے نیز قولنج اور پیٹ کے درد کا مریض اس کو اپنے پاس رکھے تو شفا ہو۔ اگر اس حرف کو سیسہ کی تختی پر (جب قمر اس کی منزل میں ہو) مع اسم مؤکل وہ تختی دریا میں ڈالے تو چاروں جانب سے مچھلیاں اس کے گرد جمع ہو جائیں گی اگر خشکی کا شکار کرے گا تو ہرن اور خرگوش ہر جانب سے جمع ہو جائیں گے۔ اگر اس اضمار کو لکھ کر کسی گھر میں رکھے تو ہر طرف سے ارواح وہاں جمع ہوں گے۔

کشادگی رزق اور حصول خزانہ ارواح کو جمع کرنا دشمن کی ویرانی وغیرہ

اگر یہ حرف مع اسمائے نونیہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کے دروازے کھل جائیں اگر اس حرف کو کسی پتھر پر ۵ مرتبہ مع اضمار لکھے اس کے مؤکل سے کہے لے مؤکل اس مال کی حفاظت کرو تو وہ مال محفوظ رہے گا اگر ایسے مکان میں جاؤ جہاں مال ہو تو حرف نون پتھر پر لکھ کر اس مال خانہ میں ڈال دو اور دعوت پڑھتے رہو تو جس قدر مال درکار ہو لے لو۔ اگر حرف نون کی پوری خدمت کروگے تو پھر تم کو ان اعمال کی ضرورت نہ رہے گی اور اگر طلسمی پانی کو باطل کرنا چاہو (جب قمر اس کی منزل میں آئے) حرف نون کو سیسہ کی تختی یا پتھر یا ٹھیکری پر لکھ کر اس کے گرد اضمار لکھو اور اس پانی میں ڈال دو تو پانی غائب ہو جائے گا۔ اگر اس حرف کو مٹی پر لکھ کر وہ مٹی مرغ کی گردن میں اس طرح باندھو کہ جب مرغ چلے مٹی گرے تو وہ مکان ویران ہو جائے۔ اگر چاہو کہ محفوظ رہے گا۔ اگر اس حرف کو ہتھیلی کے برابر سیسہ کی تختی پر لکھ کر ریت کے دریا میں ڈال دو۔ تو وہ جم جائے گا۔ اس حرف کی دعوت بہت عظیم ہے اس کے مؤکل کا نور آفتاب کی طرح معلوم ہوتا ہے وہ تم سے عہد کرے گا تم اس دعوت کو ہر نماز کے بعد ۵ بار پڑھتے رہو مع اضمار کے اس کے مؤکل کا نام صفریائیل ہے اگر وہ آنے میں تاخیر کرے تو حرف نون سے اس کو طلب کرو تو وہ فوراً حاضر ہوگا اور جو کام اس سے لینا چاہو وہ تعمیل حکم کرے گا۔ دعوت یہ ہے۔ حرف نون کا عظیم نقش اور اس کی دعوت یہ ہے۔

نَوِّرِ اللّٰهُمَّ قَلْبِيْ وَشَعْرِيْ وَبَصَرِيْ وَجَوَارِحِيْ وَبَدَنِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ الَّذِيْ نَوَّرْتَ بِهٖ اَهْلَ طَاعَتِكَ يَا مُنَوِّرَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَا نُوْرَ كُلِّ النُّوْرِ يَا هَادِيْ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِيْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَنِيْ بِالْاَنْوَارِ يَا مَنْ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُرْسِلَ لِيْ حَرْفَ النُّوْنِ يَاْتِيْنِيْ فِيْ خَلْوَتِيْ حَتّٰى اَمَالَ مِنْهُ مَا رَبِيْ اَجِبْ بِتَذَلُّلِيْ اَنْوَارِ الْحُجُبِ وَنُوْرِ الْخَالِقِ هَيَا يَا نُوْنُ بِالَّذِيْ لَا اَعْظَمَ مِنْ نُوْرِهٖ نُوْرًا اَجِبْ

الدَّاعِیْ اِلْمَا الْنُوْنِ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَبِالنَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحُرُوْرِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُرُوْرِ وَمُسْتَقِرِّ الْاَرْوَاحِ
بھولیا غولیان بنوریان بشوریان ۲ علیون ۲ طلعون قہرلون سیمان شان دیان یوم الدین بِاَلِفِ لَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کا اضمار یہ ہے ۔ اجب ایھا الملک صفر یا ئیل بحق مسلسلۃ
شلسلع شہفع سردیم مردمخ ہلیش فعجر یا ۲ بیوہ ۲ نُوْرُالْاَنْوَارِ اَجِبْ وَتَوَکَّلِ الْعَجَلَ الْوَحَا السَّاعۃَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ
اس کا تر جمس ہے اور موانع خزانہ کے رفع کرنے کے لئے بخورنہ کا بخور روشن کرنا چاہیئے ۔

حرف سین کے خواص اسکے مؤکل کی تسخیر، وضع حمل میں سہولت پھوڑے پھنسیوں کا علاج

گرم وخشک حرف ہے اگر اس کو درد سر اور آدھے سر درد کا مریض مع اضمار کے لکھ کر سر پر باندھے تو آرام ہو اگر اس کو اسمائے سین کے ساتھ ریشم پر مع سورۃ یٰسین لکھ کر اپنے پاس رکھے تو محبت عالم اور قبول عام نصیب ہو اور دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی اور اس کو انڈے پر لکھ کر حاملہ عورت کو کھلائیں تو وضع حمل میں آسانی ہو اور جب اس حرف کو کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے زخم اور پھوڑے پھنسی کو دھوئیں ۔ یا مرہم میں ملائیں تو بہت جلد صحت ہو جب یہ حرف مع اعداد موافق لکھ کر زخموں کا مریض اپنے پاس رکھے تو اس کو جلد صحت ہو ۔ اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ اس کی قسم کو روزانہ نوے بار پڑھے تو ایک نورمثل آفتاب ظاہر ہو گا جو حاجت عامل پوری کرے گا اور لازمی ہے کہ اس حرف نون کو لکھ کر تنہائی میں اپنے پاس رکھے اس کے خادم کا نام طقبیائیل ہے وہ حاضر ہو گا جو کام کہو پورا کرے گا نقش حرف سین اور اس کی دعوت یہ ہے ۔

ع		ع
س		س
س		س
س س		س س
س س س		س س س
س س س س		س س س س
س		س

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الصَّمَدُ اللّٰہُ الْقَیُّوْمُ یَا دَیَّانُ یَوْمِ الدِّیْنِ ۔ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْمَائِکَ الَّتِیْ ھِیَ اَسْلَمُ الْاَسْمَاءِ وَاَشْرَفُھَا اَسْئَلُکَ یَا حَلِیْمُ یَا مَوْلَائِیْ تَحَنَّنْ عَلَیَّ وَالْطُفْ بِیْ فِی الشَّدَائِدِ وَنُزُوْلِھَا وَارْأَفْ بِیْ رَأْفَۃَ الْمُحِبِّ بِالْمَحْبُوْبِ یَا رَؤُفُ یَا رَحِیْمُ بِالْمُعْ تَصَوَّرْلِیْ یَا حَرْفَ السِّیْنِ حَتّٰی اُشَاھِدَکَ عِیَانًا وَاقْضِ حَاجَتِیْ فِیْمَا یَنْفَعُنِیْ مِنْ اَمْرِیْ اَلْوَحَا الْعَجَلَ بِصَرِیْرِ الْقَلَمِ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ احرج ونرای بِحَقِّ صَاصٍ مُنُوصٍ صَبُوْرٍ بِمَا یَتَرَبَّتُوا مِنَ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ اَجِبْ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ بِاَلِفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَمِنِّیْ اَشْرَقَتْ بِاَمْرٍ مِنَ الْاُمُوْرِ اِفْعَلْہُ اور اس کا اضمار یہ ہے اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ بِحَقِّ سلطیع ۲ علطح یا ۲ علصلحیو سوح صمس یردنج صدیاہ یموسرھیا شراھیا ادونای اصیاؤف ال شدای اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا اور اس کا بخور گوند ہے

حرف عین کے مؤکل کی تسخیر اور خواص عقل وفہم کا حصول

یہ حرف سرد تر ہے اسی حرف عین سے آنکھ کو نور اور دل کو سرور ملتا ہے جب قمر اس کی منزل میں ہو اس وقت یہ حرف اور اسمائے عینیہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق تمہاری مطیع ہو گی اگر کند ذہن اسکو اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ عقل وفہم کے دروازے اس پر کھول دیتا ہے ۔

ضیق النفس کا علاج اور قبولیت عوام

یہ حرف اس آیت کے ساتھ ضیق النفس کے لئے بھی لکھا جاتا ہے عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ۔ ایک برتن میں اس لکھے ہوئے اسم کو قدرے شہد ڈال کر دھوئیں

اور پلاویں تو انشاء اللہ شفا ہوگی جمعہ کے دن سفید ریشم پر مع اضمار اس حرف کو لکھ کر اسے انگوٹھی کے نیچے رکھ لیں تو تمام لوگوں میں محبت اور قبول عظیم ہو اگر اس کے اعداد و اضمار کو پیلے رنگ پشم پر الٹا لکھ کر مع اس کے کلنج کی دھونی دے کر اور اضمار پڑھ کر اسکے اوپر دم کرے جس جگہ کا ویران کرنا ہو وہاں دفن کر دیں تو وہ جگہ ویران ہو جائے گی۔ اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف ع لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور ریاضت میں مشغول ہو جاؤ۔ عود اور عنبر روت کا بخور روشن کرو۔ تو حاجت پوری ہوگی۔ انشاء اللہ

حرف عین کا نقش اور دعوت یہ ہے

ع ع ع　ع ع ع
ع
ع ع ع　ع ع ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ عَلِّمْنِيْ اَللّٰهُمَّ عِلْمًا عَلَّمْتَهٗ لِاَوْلِيَائِكَ وَاَلْهِمْهُ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ وَانْفَعْنِيْ بِهٖ كَمَا نَفَعْتَ الْخَوَاصَّ مِنْ خَلْقِكَ فِيْكَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ حَتّٰى اَسْتَعِيْنَ فِيْ عُلُوْمٍ اَسْتَخْرَجْتَهَا لِاَهْلِ لَهَا عَنْكَ وَعَافِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الزَّلَّاتِ وَتَعَطَّفْ لِيْ وَعَطِّفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا عَطُوْفُ يَا رَءُوْفُ يَا وَدُوْدُ سَخِّرْ لِيْ عَبْدَكَ خَادِمَ حَرْفِ الْعَيْنِ وَثَبِّتْ قَلْبِيْ لِمُخَاطَبَتِهٖ وَاَرْسِلْهُ لِيْ لِيُعَلِّمَنِيْ عِلْمَ اَوْلِيَائِكَ وَاَنْبِيَائِكَ الْكِرَامِ يَا عَلِيْمُ ۳ يَا حَنِيْنُ الْوَحَا يَا عَيْنُ بِتَلْمِيْعٍ وَعَقْدٍ وَعَيْنٍ وَعَنْقَرِعٍ اِعْمَلْ لِيْ مَا اُحِبُّ وَافْعَلْ لِيْ مَا اَمَرْتُكَ بِحَقِّ السِّرِّ الْعَيْنِيِّ عسوع وَبِحَقِّ الْاٰيَاتِ بَيِّنَاتٍ اَجِبْ يَا خَادِمَ هٰذَا الْحَرْفِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ وَاَنْعَمَ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُبَارَكُ بِسِرِّ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَاٰيَاتِهٖ وَاَسْمَائِهٖ وَبِحَقِّ مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ الْجَبَرُوْتُ وَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَعَرْشُهٗ لَا يَزُوْلُ وَكُرْسِيُّهٗ لَا يَتَحَرَّكُ الْوَحَا بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْوَحَا بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اس کا اضمار یہ ہے اَجِبْ يَا شَرَاهِيْلُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ يَعْظُمُ عَدُوْتَ اَرْدِيْفَ سبع یادیوه عاملولرنا دیا انا الله ایبل اهلها اَجِبْ وَتَوَكَّلْ الْوَحَا الْعَجَلُ۔

جو کوئی شخص حرف عین کے موکل کو بذریعہ دعوت بلائے تو موکل حاضر ہو کر عامل کی حاجت پوری کرتا ہے خصوصاً علم صنعت کے متعلق یہ طریقہ رائج ہے۔

حرف ف کے موکل کی تسخیر اور اس کے بے شمار خواص

یہ حرف گرم و تر ہے اور دو حروف کے درمیان ہے (جب قمر اپنی منزل میں ہو) تو حرف کو اس کے اعداد کے موافق لکھ کر تمام قسم کے تیل سے دھو کر (جن میں ان حرفوں میں سے یہ حرف ہوں۔ س ر ب ق ج ی ف س، فالج زدہ پر اس کی مالش کرے تو سات مرتبہ کی مالش میں شفا ہو، جس بچہ کی زبان نہ کھلی ہو اسکے لئے حرف فاء مع اضمار (جبکہ قمر اس کی منزل میں ہو) لکھوا کر بچہ کے گلے میں ڈالو۔ زبان کھل جائے گی۔

کسی جگہ کی آگ بجھانے اور جلانے کا عمل اور حرف فاء کا نقش اور دعوت

جس وقت کا ارادہ ہو، دعوت و اضمار اور حرف فاء سات مرتبہ لکھو اور خلوت میں پاس رکھو۔ موکل حاضر ہو کر بڑے سے بڑے کام بوجہ احسن انجام دے گا۔ اگر کسی خزانہ میں آگ لگی ہو اور وہ بجھتی نہ ہو تو اس حرف کی برکت سے بجھ جائے گی۔ اور اسی طرح روشن ہو سکتی ہے کہ اس حرف کو ٹھیکری پر (جب قمر اس کی منزل میں ہو) مع اضمار لکھ کر آگ میں ڈالو آگ جل اٹھے گی۔ دعوت حرف فاء اور شکل نقش یہ ہے۔

ف　ف
د د
ف　ف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ [illegible]

وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ . لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ لَا رَادَّ لِحُکْمِہٖ وَلَا مُعَقِّبَ لِقَضَآئِہٖ وَلَا مُعِیْدَ لِعَبِیْدِہٖ مِنْ مَّعْصِیَتِہٖ اِلَّا بِتَوْفِیْقِہٖ وَرَحْمَتِہٖ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ الْاَنْوَارَ الرَّبَّانِیَّۃَ وَالْاَنْوَارَ السَّاطِعَۃَ الرَّحْمَانِیَّۃَ یَا مَنْ لَہُ الْاٰلَآءُ وَالنِّعَمُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ھَیِّیْٔ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ رُشْدًا وَاَعْطِنِیْ الْاِجَابَۃَ یَا رَبِّ فَلَسَوْفَ بِقَاسُوْن یفضر یلعویون ساریرفس شلھوق بنورا یٔل نھو نھر ذالہ رفیق الفرز بالجنات بغایر ن نیلفو نشھشھوف ۲ شفا ۲ شفقت ۲ شغنف ۲ شعیف ۲ شیعثوا سفیسعیسعسعصون یضغنف جنس حنف با مرامہ نا ھا نا نا ناتک سرہ دمور دونا را مشی وَلَا یَأْسٍ فِیْ غَضَبٍ وَلَا فُتُوْرٍ بِالنُّوْرِ الْقَائِمِ الْفِ یَنِیْ دَیَنِیْ کذا

حرف صاد کے خواص اور نقش اسکے مؤکل کی تسخیر معاش میں خیر و برکت اور موذیوں سے حفاظت

(ص) اسم اعظم کے حروف میں سے ہے اس کی بہت سی خاصیتیں ہیں اگر یہ حرف ریشمی کپڑے پر مع اسم مؤکل اور اضمار لکھ کر اس کو انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ کر پہنے تو خیر و برکت معیشت میں ہو اور موذیوں سے حفاظت رہے، یہ حرف جیم کے مانند تصرف کرتا ہے۔

جب خلوت کا قصد ہو تو ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ دعوت اور اضمار پڑھ کر یہ الفاظ پڑھو۔ اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الصَّادِ وَادْخُلْ لِیْ کذا تو مؤکل حاضر ہوگا اور جو اس کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کو طاعت کی قوت دے گا۔ دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ سَأَلْتُکَ یَا مَنْ وَضَعَ الذِّلَّۃَ عَلٰی رِقَابِ عِبَادِہٖ نَھُمْ مِنْ سُلْطَانِہٖ خَائِفُوْنَ یَا مَنْ تَعَزَّزَ بِالْعِزَّۃِ وَالْجَبَّارِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَجِلُوْنَ وَدَاخِرُوْنَ تَحْتَ اَمْرِہٖ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ اٰمِنُوْنَ اَسْئَلُکَ یَا کَرِیْمُ بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ نَظَرْتَ بِھَا اِلَی السَّمَآءِ فَارْتَفَعَتْ وَاِلَی الْاَرْضِ فَانْبَسَطَتْ وَاِلَی الْجِبَالِ فَانْتَصَبَتْ وَرَأَیْتَ اِلَی الْعُیُوْنِ فَتَفَجَّرَتْ وَاِلَی الْاَنْھَارِ فَجَرَتْ اِلَی الْقُلُوْبِ فَخَشَعَتْ وَرَجَلَتْ وَاِلَی الْاَلْسُنِ الْخُرْسِ فَنَطَقَتْ وَقَالَتْ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ اَنْ تَکْسُوْنِیْ نُوْرًا تَنْفَتِحُ بِہٖ عَلَیَّ الْکَشْفُ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ حَرْفِ الصَّادِ الْمَلَکَ سَمْسَمَائِیْلَ وَبِالْاِسْمِ الْکَبِیْرِ السَّمَاوِیْ اَصْرِفْہُ فِیْ شُغْلِیْ بِاَمْرَاتِ النَّافِذِ اِسْتَرْ لِیْ بِکُدٍ مِرْ وَلَسَانِ شَعْرِبِ مَحْبُوْبِ نَادِعِشْتِرْ وَذَھَبْ مُعَجِّلُ لِیْ مُرَادِیْ سُلُوْہٗ لِخَیْرِ اَسْئَلُکَ فَلَا یَلْزَمُنِیْ ھُوْ سَیِّدُ الْاَشْیَآءِ یَا تغرہ یا ۲ دعوت ہر ھٰذِہِ الْاَلْفَاظِ وَلْتُسَلِّطْ لَبِیْطِ وَھِیَا بِالْفَہْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار یہ ہے اَجِبْ یَا کَفِیْل بجن حطیع سع ستع ھلطھ سثح لبج اسرہ یاہ ۲ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔ اَجِبْ وَافْعَلْ کَذَا۔

حرف قاف کے خواص و نقش اسکے مؤکل کی تسخیر، دشمن مغلوب اور زبان بندی

حرف (ق) بمعیت اسمائے قافیہ جیسے قادر و قیوم وغیرہ ابریشم پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے جو سرخ مثل یاقوت و عقیق وغیرہ کے ہو رکھ کر پہنیں تو قبول عظیم حاصل ہو گا دشمنوں کے مغلوب اور زبان بندی کے لئے ایک کاغذ پر

...مرتبہ دشمن کے نام کے ساتھ لکھیں اور ہوا میں لٹکائیں، مطلب حاصل ہوگا۔ اس کی خلوت کا ارادہ ہو تو دعوت و اضمار بعد ہر نماز سو مرتبہ پڑھیں اور حرف ق کی شکل لکھ کر اپنے سر سے باندھیں تو خادم حاضر ہوگا اور حکم بجا لائے گا۔ عامل اس کو تنہائی میں آفتاب کی طرح روشن دیکھتا ہے اور عامل کو لازم ہے کہ تنہائی میں قبلہ رو بیٹھے۔ اس کی دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط تَدَرَّتُكَ اَللّٰهُمَّ قَاهِرَةٌ ... اَلِكَ وَ قُوَّتُكَ وَ هَيْبَتُكَ قَائِمَةٌ اِلٰى اَوْلِيَائِكَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَقْبَلَنِيْ عَلٰى شَاطِئِيْ قُرْبِكَ وَ الْقُرْبِ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ قَلْبِيْ قَلِقٌ حَتّٰى بَلَا فِيْ مَا لُوْرِ بَهْجَةٍ وَيَسْتَقِرُّ بِقَافِ قُدْرَتِكَ وَ ... نِيْ بِقُوَّتِكَ يَا قَوِيُّ قُوِّنِيْ بِقُدْرَتِكَ وَ قُوَّتِكَ

اَلْقَوِيَّةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الْاٰمِنَ لَا يَغْرُبُ بِرِسَالِكَ وَرِفْعَتِكَ يَا مَقْصُوْدُ فَتَقَرَّبْتُ اِلَيْكَ الْقَافَ وَ تَقَلَّقَتِ الْقَافُ حَتّٰى لَا يَسْتَقِرُّ بِهٖ اَجِبْ يَا كَافُ وَ اَسْرِعْ لِيَ الْاِجَابَةَ قَبْلَ نُزُوْلِ الْقَضَاءِ قٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَمِيْدِ قُلُوْهَالُ قَلِيْلٌ مِّنْ غَيْرِ قُنُوْطٍ بِالْاِجَابَةِ اَجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا بِاَمْرِ الْقَاهِرِ الْقَادِرِ الْمُقْهِرِ بِالْقَهْرِ وَ تَقَلْقَلْ يَا قُلْتَ قِفْ عَنِ السُّكُوْنِ وَ اسْكُنْ مِنَ الْوُقُوْفِ حَتّٰى تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَ شُغْلِيْ تعفقبف دسقوعه هرشق شقاق هيا ما الملك وَ الْمَلَكُوْتِ وَ بِنَفْخَةِ اِسْرَافِيْلَ وَ قَبْضَةِ عِزْرَائِيْلَ وَ صَيْحَةِ جِبْرَائِيْلَ وَ قَبْضِ الْاَرْوَاحِ لَا تَسْتَقِرَّ حَتّٰى تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ط سُبْحَانَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ وَ اَنْتَ بِنُوْرِ اللّٰهِ مُسْتَقِرٌّ لَوْ لَا مَا قُلْتَ قِفْ قَلِيْلًا حَتّٰى نَرٰى مِنْهُمْ قُدْرَةً فِي الْقُوَّةِ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْقَوِيِّ اَجِبْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔ اس کا بخور قسط محلب ہے اور اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ بِحَقِّ علطك عطلق مهفيط علج ياه يموه قهريوه اَجِبْ وَ افْعَلْ كَذَا۔

حرف ر کے مؤکل کی تسخیر درختوں پر پھل لانا۔ و مرگی کا علاج ۴

حرف ر پانچویں درجہ میں سرد ہے درد سر پیدا ہوتا ہے خچر کی کھال پر اس کے عدد مراتب جس شخص کے نام سے لکھنا چاہو مع اس کی ماں کے نام کے پھر دفاق کی لکڑی کے نیچے رکھ کر اضمار پڑھتے رہو تو معمول کے سر میں درد شروع ہوگا۔ پڑھتے وقت قبلہ رو بیٹھے اگر اس حرف کو لکھ کر تم اپنے پاس رکھو اور اسم یا رحیم کی تلاوت بھی کرو تو رزق فراخ ہو۔ اگر حرف (ر) کو سیسہ کی تختی پر رجب قمر اسی کی منزل میں ہو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو عجائبات قدرت مشاہدہ میں آتے ہیں۔

حرف ر کی دعوت بجا لانے سے درختوں کے بار آور ہونے کا بھی فائدہ ہوتا ہے اگر اس حرف کو لکھ کر اس گڑھے میں ڈال دیں جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت بہت جلد بڑھتے اور جلد بار آور ہوتے ہیں۔ اس کی دعوت میں یہ شروط مقررہ داخل ہو کر دعوت پڑھنا شروع کرو تو اس کا مؤکل حاضر ہوگا۔ اس کے سینہ میں شگاف ہوگا۔ جب یہ مؤکل تمہارا تابع ہوگا جس مرگی کے مریض کی طرف اشارہ کرو گے وہ صحت پائیگا اس کے مؤکل کا نام دھرقائیل ہے حرف ر کی دعوت اور اسکا نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَارَ رَحَائِنَا نَقْوٰى بِهٖ قُوَايَ الْجُزْئِيَّةَ وَ الْكُلِّيَّةَ حَتّٰى اَقْهَرَ نَفْسَ كُلِّ جَبَّارٍ فِي الْكُلِّيَّاتِ وَ الْجُزْئِيَّاتِ حَتّٰى تَصِيْرَ نَفْسِيْ نَفْسِيَّةً فَتَنْقَبِضُ اِلَيْهَا دَ قَائِقُهَا انْقِبَاضًا يَسْقُطُ بِهَا قُوَى حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِي السُّكُوْنِ دُوْرٌ وَ حَ الَّا وَ النَّارُ اَخْمَدُ فِيْهَا

بِظُهُورِهِمْ كُنُوزِكَ يَا عَزِيزُ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ حَرْفِ الرَّاءِ وَسِرَّ خَاصِيَّتِهِ حَتّٰى اَقْضِي بِهَا شُغْلِي وَمُرَادِي وَاَمْرَ دِيْنِي يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا ذَا الْقُوَّةِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا هَادِي يَا نُوْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يهوه ۲ يموه ۲ رهبانشرهيا اودناى اصباؤت ال شداى يهوه ۲ يا ۲ ۲ هوهى ۲ وجهتى وجاهى شا شاهيا بهيا يايه يا اله الالهة الرفيع جلالهٗ هيا بار اہا لا لاجلة بالف لاحول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم اور اس کا اضمار یہ ہے۔ اجب ایها الشبرهر یا ئیل بحق سطیق جیوم قیوم روف ۲ الهلیخ یموه ۲ یا ۲ ۲ الوحا العجل ۃ

حرف شین کے خواص اسکے مؤکل کی تسخیر دشمنوں میں صلح اور عزت و وقار کا حصول

حرف شین، دشمنوں میں صلح کرانے کے لیے بہت خوب ہے اچھی ساعت میں مطلوب کا نام مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مقصد حاصل اور بغض کے لئے معکوس اضمار کے سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کردیں۔ اگر اس حرف کو کوئی شخص مع اسمائے شینیہ جیسے شہید و شاہد وغیرہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہیبت و عزت نصیب ہوتی ہے۔ خلوت اس کی ۲۸ دن ہیں۔ عامل دعوت اضمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ خادم حاضر ہو اس کا نام حرویائیل ہے حرف شین کی دعوت اور نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَشْمِلْنِي اَللّٰهُمَّ بِلُطْفِكَ بِالنِّعَمِ السَّوَابِغِ كَمَا تَفَضَّلْتَ عَلٰى خَلْقِكَ بِالْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَاَنْ تَجْذِبَ لِي خَادِمَ حَرْفِ الشِّيْنِ اَصْرِفْهُ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنْ مَصَالِحِ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بِتَصْرِيْفِ التَّوْفِيْقِ وَالْعَمَلِ بِزِيَادَةِ الْعَقْلِ هيا باش سمام بسابهين شهر يا بحق سها عجل لي بسر الملك العظيم بحفظ الربح وبرب موسٰى وعيسٰى وذى الكفل وايوب ومحمد ن المصطفٰى عليه السلام شف۔ شفى تشف شعبشف اجب یا شین برب العالمین اور اس کا اضمار یہ ہے۔ عرحص ۲ طلحیاس ۲ واجب افعل کذا۔

حرف ثا کے خواص، احتلام کا علاج نیز مکان خالی کراتے کا عمل

اس حرف کا مزاج موت کی ہے یہ لیٹا ہوا الف ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں اگر کسی کو خواب میں احتلام زیادہ ہو تو اس حرف کو اس کے عدد کے مطابق مع اضمار اور آیت تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ احتلام سے حفاظت رہے گی اگر اس حرف کو سیسے کی تختی پر لکھ کر جس کے مکان میں ڈالو وہ شخص بہت جلد یہ مکان چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ اس حرف کو کچھوے کی پشت کے پیالے میں لکھ کر مریض درد معدہ کو پلائیں تو درد جاتا رہے گا زبان بندی کے لئے لکھ کر دہلیز میں دفن کردیں یا پانی میں گھول کر پلا دیں تو جب وہ شخص بات کرنا چاہے گا تو اندر سے قلب بند ہو گا اور بات کرنے پر قادر نہ ہو گا۔ ریاضت اس کی ۲۸ دن ہے اس کے مؤکل کا نام ثوبائیل ہے جس کے نور آفتاب کی مانند ہے۔ اضمار اور دعوت پڑھ کر یہ بخور روشن کرے جاوی مصطگی اور دعوت اس کی یہ ہے۔

حرف ثا کی دعوت اور اس کا نقش درد معدہ کا علاج دشمن کی زبان بندی

نقش ثا اگلے صفحہ پر دیکھیں اور دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ

ث ث ث ث ث ث ث ث ث
ث ث ث ث ث ث ث ث ث ث

الرفات یا باعث الاموات یا باسط الارضین و یا رافع السموٰت یا کاشف الکربات بجاہ محمد صلی اللہ علیہ و سلم المجتبیٰ المخصوص بالشفاعۃ العظمیٰ ان تسخر لی خادم ھذا الحرف یقضی حاجتی انک علی کل شیء قدیر اجب ایھا الخادم بھذا الحرف بارک اللہ فیک و علیک یا تواب ھیا سیعلمون ۲ مھیوت ۲ سبحانک لا الہ الا انت ما اعظم شانک و کھوب سبحانک من التجر سدّ الیک کفی و من استعان بک نجد اللھم اقض حاجتی بالف لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اضمار یہ ہے اجب ایھا الملک مرعیائیل بحق سرحیل صفیل طوسم طاہ یموہ لواب العجل الوحا ھیا بارک اللہ فیک و علیک آمین۔

حرف ثا کا نقش اور اس کی دعوت، فوائد کثیرہ

حرف (ث) بخار کے مریض کے لئے بہت مفید ہے اگر اس کو چاندی کی تختی پر مع اضمار لکھ کر مریض پہنے یا دھو کر پیئے۔ تندرست ہو جاوے گا۔ یہ حرف الف کے مانند کام کرتا ہے اس حرف کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر اضمار اور دعوت پڑھو اور جس شخص کے سینہ پر دم کرو تو وہ شخص تمہارا عاشق ہو جائے اگر اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے اور اضمار پڑھے تو وہ شخص مطیع ہو جائے گا۔ حکام اور دولتمند کو مطیع کرنے کی اس حرف میں پوری تاثیری قوت ہے جب اس حرف سے خدمت لینا چاہو۔ تو اس کا خادم تمام کام پورے کر دے گا اس کی دعوت و اضمار ۱۲ دن پڑھے تب خادم حاضر ہوتا ہے۔ بخور اس کا لہسن کے بیج ہیں، جو سرکہ میں ڈالے گئے ہوں۔ ۱۲ دن تک ہر وقت تلاوت انہیں جلائے مقصد حاصل ہوگا۔ حرف ثا کا نقش اور اس کی دعوت فوائد کثیرہ۔

ث ث ث ث
ث ث ث ث
ث ث ث
ث ث ث ث ث ث
ث ث ث ث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ نثبت قدرتک اللھم وجودک فی قدام القدم من غیر کیف و لا تشبیہ خلقت النطفۃ و العلقۃ و المضغۃ و کسوت العظام لحما و اخرجت الطبع فی النفس فجعلت الشمس منقادۃ الی ما انجذبت الیہ بانتخاب الامر و الائتمار ثلاث ثمال تنور ث نار مھجتی بسر طبع السیر فی القلب اجب الامر یا خادم حرف الثاء بخلق فالق الحب و النوی و جاعل اللیل سکنا و الشمس و القمر حسبانا ذالک تقدیر العزیز العلیم اور اضمار یہ ہے اجب الخادم حمیائیل بحق لیالید لبدرس طمعت انما امرہ الخ۔

پڑھ کر خلوت میں داخل ہو اور اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہو گی۔

حرف خاء کے خواص اور دشمنوں کے مجمع کو منتشر کرنا کہیں سے خرید و فروخت بند کرنا کسی کو ڈرانے کا عمل

حرف خاء نقطہ دار طبعاً آبی اور سرد تر ہے۔ اگر اس کو کوری ٹھیکری پر مع اضمار معکوس لکھو اور نالی کے گندے پانی سے دھو کر لوگوں کے مجمع میں چھڑک دو، تو لوگ متفرق ہو جائیں گے اگر سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کر دو تو خرید و فروخت وہاں سے ختم ہو جائے اور اگر اس کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضمار پڑھ کر مٹھی بند لو اور جس کو ڈراتا ہو اسکے سامنے جا کر کہو اے فلاں خوف کر پھر اسکے آگے مٹھی کھول دو تو تم سے خائف رہے گا۔

حرف خاء کی دعوت اور اس کا نقش مع خواص۔ دعوت حرف خاء یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ خَلِّصْنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ کُلِّ ھُمُوْمِ الدُّنْیَا وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلَی الْخَیْرَاتِ یَاخَفِیُّ یَاعَالِمُ خَفِیِّ الْاَمْرِ وَھُوَ عَالِمُ خَفِیِّ الْاَمْرِ وَھُوَ عَالِمٌ بِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تَکْسُوْنِیْ نُوْرًا اَشْھَدُ بِہٖ عَلٰی سِرِّ الْخَاءِ حَتّٰی اَقْضِیْ حَاجَتِیْ یَاخَبِیْرُ ھَیَا ۳ اَلْعَجَلَ عَجِّلْ یَاخَاءُ بِالْخَاتِمِ الْخَلْمُوْتِیْ خبوم اَسْئَلُکَ اَنْ تَمُدَّنِیْ بِخَادِمِ حَرْفِ الْخَاءِ وَبِخَیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ یَامَنْ یَّعْلَمُ السِّرَّ وَالْخَفِیَّ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَبِاَلِفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ بِحَقِّ ھُوَ طیال عبوط الاوکس وکس خخم ۲ خفج باہ بموہ انوحل اَلْعَجَلِ السَّاعَۃِ ۔

حرف خاء میں ہر قسم کی تاثیر موجود ہے۔

حرف (ذ) کے خواص کثیرہ اور بیشمار فوائد مع نقش اور غصہ کا علاج

حرف ذ لکھ کر جس کو کھلاؤ اسے میٹھا معلوم ہو۔ اگر کسی کو طلب کرنے کا ارادہ ہو تو سفید ریشم پر اس حرف کو مع اسماء مطلوب و مادر لکھ کر جب قمر اس کی منزل میں ہو اس کی بتی سی بنا کر کورے چراغ میں روشن کرو اور اضمار پڑھتے رہو تو مطلب حاصل ہوگا۔ اگر کسی کی عقل خراب کرنا ہو تو اس شخص کی شکل بنا کر اس پر حرف ذال لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دو۔ تو اس شخص کی عقل ماری جائے گی۔ اس حرف کو غصہ اور پیاس دور کرنے کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھنا مفید ہے جب اس کی ریاضت کرنا ہو تو ہر نماز کے بعد خلوت میں ستّو بار دعوت پڑھو۔ موکل حاضر ہوگا (اس کے اضمار کا مصنف نے ذکر نہیں کیا۔ مترجم) دعوت اور نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لِذَّذْنِیْ اَللّٰھُمَّ بِتِلَاوَۃِ اَسْمَائِکَ یَارَبِّ تَذَلَّلَتْ بَیْنَ یَدَیْکَ تَذَلُّلَ الْعَبِیْدِ الْمُفْتَقِرِیْنَ بِالْحَاجَاتِ اِلَیْکَ وَتَلَذَّذَتْ بِاَسْمَائِکَ تَلَذُّذَ الْاٰئِکَ فِیْ سِرِّیْ وَجَھْرِیْ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْحَرْفِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ ھُوَ ھِیَ اھیاہ بموہ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

حرف ضاد کے بیشمار فوائد، باعزت رہنے اور کسی کے گھر میں آگ لگانے کا عمل، آسیب کا علاج

حرف ضاد طبعاً بردخشک ہے جو کوئی اس کو ریشمی کپڑے پر مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھے باعزت رہیگا اور ہر شخص اس کی بات مانے۔

پھر بیت کو جمع کر دینا

اس حرف کو قنفذ کی چربی سے اگر لکھ کر کسی شخص کے گھر کی دہلیز میں دفن کردو۔ تو پھر، پسّو، جوئیں اور مینڈک اس مکان میں بہت سے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی مکان میں آگ لگانا ہو تو اس حرف کے خادم کو حکم کرو وہ آگ لگائے گا۔ اگر یہ کسی آسیب والے پر پڑھو گے تو اس کا آسیب خاک ہو جائے گا۔ حرف ض کا نقش یہ ہے ←

حرف (ظ) کے خواص موذی جانوروں کو جمع کرنا | یہ حرف ظاء نقطہ دار مثل حرف طا غیر منقوطہ کے تصرف کرنے والا ہے۔ اس کو دشمنوں کو برباد کرتا ہے ہر آفت سے محفوظ رہیں ۴ | کیکر کی لکڑی پر قنفذ کی چربی سے لکھ کر جس گھر میں دفن کرو سب موذی جانور وہاں جمع ہو جائیں گے۔ اگر اس حرف کو لکھ کر بچوں کے گلے میں باندھو تو ہر آفت و بلاسے حفاظت رہے اور اگر اس کو مع اسمائہ معکوس طور پر سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی گھر میں دفن کرو تو اس کے مکین متفرق ہو جائیں گے یہ دعوت خلوت میں ۹۰۰ بار روز پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر عہد و پیمان کرتا ہے یہ حرف ہلاکت زمین میں مصائب اور قتل و بربادی کے کام دیتا ہے، حرف ظ کی دعوت اور نقش۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ظ ظ ظ	ظ ظ ظ
ظ	ظ
ظ ظ	ظ ظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ظَهَرَتْ قُدْرَتُكَ اَللّٰهُمَّ فِی الْاٰفَاقِ وَحَصَلَ مَا ظَهَرَ عَلَى الْاَشْقَاقِ وَضَلَّ مَنْ ظَهَرَ بِالْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَا اَوْدَعْتَ اَنْبِيَاءَكَ وَاَوْلِيَاءَكَ مِنَ الْاَلْفَاظِ اللَّطِيْفَةِ الطَّاهِرَةِ الْعِظَامِ اَنْ تُظْهِرَ فِیْ عَلٰى كَشْفِ سِرِّ التِّقَاءِ حَتّٰى اَضْرِبَ مَنْ تَظَاهَرَ فِیْ عَلٰى خَلْقِكَ بِالْاَذٰى وَالْفَوَاحِشِ بِسِرِّ الْاَعْرَاضِ وَالدَّلَالَةِ الْمُخَالِفَةِ الْاَمْرِ هَيَا يَا ظَاءُ تَمَثَّلْ لِیْ حَتّٰى اَرَاكَ وَاُخَاطِبَكَ اَجِبْ بِحَقِّ مَنْ قَالَ اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى اَهْيَا يَا طَا بِحَقِّ وَطعیائیل وَظهوريائیل اَظْهِرْ بِالْاَسْرَارِ النُّوْرَانِيَّةِ وَالْاٰيَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ الْعَجَلَ الْوَحَا اَقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ یا هجائیل بحق هموطوش سعدائیل سطول سموه ظاظ ظ۹ظ یاه یموه الْعَجَلَ الْوَحَا السَّاعَةَ ۝

حرف غین کے خواص اور اس کی دعوت اور نقش جس کے بے شمار فوائد ہیں ۴ | یہ حرف غین نقطہ دار طبعاً سرد خشک ہے اگر یہ مع اسمائے عبلیہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے سر سے باندھو تو رزق ملے اور سب لوگ تم سے محبت کریں۔ اگر اس کو کسی آدمی کے نام کے ساتھ (جب قمر اسی کی منزل میں ہو) لکھو اور اضمار پڑھ کر اس پر دم کرو۔ اور ایک بہت وزنی پتھر کے نیچے دبا دو تو معمول حاضر ہو کر شرمندہ ہوگا (جب شمس کی منزل میں ہو) اسے لکھ کر اپنے پاس رکھو تو محبت اور عزت حاصل ہو اس ریاضت جب کرو تو کوئی چیز روشن نہ کرو، اس کے خادم کا نام سقبائیل ہے جو کام ہو اس سے لو اور دعوت[1] و اضمار ۲۰ بار پڑھو۔ اور دعوت یہ ہے۔

غ ۹۰۰	غ غ غ	غ ۹۰۰
	غ غ غ غ	
	غ ۹۰۰ غ ۹۰۰	
	غ غ غ غ	
غ		

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَغْنِنِیْ وَالْغَنِیْ شَرَّ الْبَلَايَا وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَغَضِّ طَرْفِیْ وَاغْمِرْ بِخَيْرِكَ يَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ فِیْ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِهٖ اَوْلِيَاءَكَ وَاَسْعِفْنِیْ بِقَبُوْلِ الْعَمَلِ وَغُفْرَانِ الزَّلَلِ اَللّٰهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَللّٰهُ هَيَا يَا خَادِمَ حَرْفِ الْغَيْنِ اَجِبْ وَافْعَلْ كَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ اِسْمِهِ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ. غلماغ غصوع اَغْنِنِیْ وَاغْمِرْنِیْ بِكُلِّ مَا اُرِيْدُ مِنْكَ يَا غَفُوْرُ يَا اللّٰهُ يَا رَحِيْمُ. اَجِبْ بِالْاِجَابَةِ مِنْ غَيْرِ فُتُوْرٍ بِمَا يَصِيْرُ فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنْ غَيْرِ فُتُوْرٍ مَا تَهَلَّلَتِ الْاَنْوَارُ الْغَيْبِيَّاتِ ۲ اَجِبْ، بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۝ اور اضمار یہ ہے اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ سلسائیل، بحق

---

[1] مصنف نے اس کی دعوت کا ذکر نہیں کیا ہے۔ مترجم اقبال الدین احمد ۱۲

مطط شہقیع کک ہبوط غنی مغنی حَیٌّ قَیُّوْمٌ اَلْوَحَاہُ

حرف ل کے بے شمار فوائد اور دعوت نقش

حرف لا تعریف کے لحاظ سے بے مثال ہے، جہاں دوسرے حروف تصرف کرتے ہیں یہ حرف لا ان سب کاموں میں تصرف کرتا ہے، اس کی دعوت یہ ہے۔ نیز یہ جملہ کاموں کے لئے سود مند ہے۔

لالالا لالالالا لالالا		
لاه	لا	لاه
لالالالالالالا		

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَللّٰہُ بِعِزِّ جَنَابِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا مَا فِی السَّمَآءِ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ط اَسْئَلُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِّ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَنْ تُظْهِرَ لِیْ خَادِمَ حَرْفِ اللَّامِ اَلِفِ لَاَسْتَفِیْئَ بِہٖ بِنُوْرِکَ عَلٰی کَشْفِ الْحِجَابِ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ اَجِبْ بِحَقِّ ذِی الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَغْنِنِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ یَا اَللّٰہُ ۱۱ مرتبہ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ اِلَیْکَ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ دَعَوْتُکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ذَلَّتْ لَکَ الرِّقَابُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ہ هیا لا تناخر طرفۃ عین واکشف لی عنک لا لا لا لا طلع بعیلاد سمیلا طیلا غافلا اسرع بکذا بالف لا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

تم جب بھی خلوت میں مؤکل کو طلب کرو گے تو حاضر ہوگا۔ مدت خلوت وریاضت ۲۸ دن ہے۔

ابجد کی خلوت اور خدمت لینے کے دن

حروف ابجد متذکرہ بالا کی خدمات کے لئے کوئی خاص وقت نہیں ہے ہر وقت ان کا عمل ہو سکتا ہے جب ریاضت کا ارادہ کرو تو حرف کے عدد کو ۳۰ × ۳۰ پر تقسیم کرو جو باقی بچے بس وہی خلوت کے ایام ہیں۔ اور جب کوئی ضرورت پیش ہو تو اس ضرورت کے لئے اسی حرف سے کام لو مثلاً طرد کے لئے طا سے اور جلب کے لئے جیم سے اور محبت کے لئے جیم سے اور عداوت کے لئے عین سے کام لو ہر عمل کے لئے تقویٰ اور اکل حلال لازمی ہے ستاروں کے رنگ کے موافق کپڑے روزانہ بدلو اور پاک و صاف گھر میں بیٹھ کر دعا میں مشغول رہو تو ایک نور سامنے آئے گا (رات کو دعوت زیادہ پڑھا کرو) جو مؤکل ہوگا۔ صورت اس کی چاند کی طرح ہے، وہ تم سے مخاطب ہو کر تمہاری ضرورت پوری کرے گا۔

ہر حاجت و ضرورت کے لئے دعوت عجیب

یہ دعوت ہر حاجت کے لئے مفید تر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ مَا شَآءَ اللّٰہُ[1] لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا اِسْتَغْنَا بِاللّٰہِ عَلٰی سِرِّ اِمْدَادِ النُّقْطَۃِ هُوَ یَا هُوَ یَسِّرْ حَالِیْ عَجِّلْ یَا نُقْطَۃَ الْوُجُوْدِ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا مُحِلَّ الْعِلَلِ یَا اَزَلِیَّ الْاَزَلِ یَا مَنْ

---

[1] جو خدا نے چاہا (وہ ہوگا) سرچشمہ قوت صرف اللہ برتر و بزرگ ہے ہم سب اللہ کے لئے ہیں ہم اسی کی طرف رجوع ہیں۔ اللہ میرا رب ہے میں اس کا کسی کو شریک نہیں کرتا۔ ایمان لانے والوں کا اللہ ولی ہے جو اندھیروں سے روشنی کی طرف ان کو نکالتا ہے۔ اللہ کافی ہے اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے۔ عرش عظیم کا مالک ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ، تبارک الذی ہماری دیواریں، یٰسین ہماری چھت ہے ہم مدد چاہتے ہیں اللہ سے کہ سر امداد نقطہ کو میرے لئے آسان کر دے، اے نقطۂ الوجود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے قدیم احسان والے

يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ بِهٰذِهِ النقطة وَتَبْسُطَ حَالِيْ هَبَا يَا جَامِعَةَ اَصْلِ الْوُجُوْدِ هَيَا يَاه يَاه، هَيَاهوت، هَبَا، رهبه، اهعاب، لاهامى، هاها، يَاها، اَجِبْنِي الْجَامِعَةُ بِعِزَّةِ بُدُّوْحٍ، حوددوب، حولحويں، برج وجبره، رجب، بجودياه، اجهرلوحا اللَّوْحِ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ الْاَسْطُرِ الْاَرْبَعَةِ وَمَا فِيْهَا وَبِالْحُرُوْفِ الْمُعْجَمَةِ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةِ بِحَقِّ الْبَسْمَلَةِ جهيا جهر وَمَا فِيْهَا وَبِالْحُرُوْفِ الْمُعْجَمَةِ بَرْهِيَةِ الْعَظِيْمِ مَالِكَ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ففقف ستفاطيس نستقين بِعِزَّةِ صاليا سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر آیت تک۔

حروف کی چلہ کشی کی دوسری ترکیب حروف ابجد کی چلہ کشی کی ایک ترکیب میں یہ جاننا چاہیئے کہ ہر بولی میں علم حروف سے مدد لی جاتی ہے جب حروف ابجد سے محبت و قبول و اطاعت و زبان بندی، نفع و کشش، ابطال سحر وغیرہ اور خزانے نکالنے کا عمل کرنا ہو تو ایک تنہا گھر میں تین دائرہ بناؤ کہ مؤکل سے محفوظ رہو پھر جس حرف کا عمل کرنا ہو اس کا اضمار لکھو، پہلے ہفتہ میں ایک نور ایک گول روٹی کی طرح ظاہر ہوگا۔ نیز ارواح نظر آئیں گے تب یہ کلمات پڑھو۔ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَكْشِفُوْا لِيْ قَدْرَ طَاقَتِيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ اگر تو روز روز پڑھے اور مؤکلوں کی تسبیح کی آواز تم سنتے ہو تو یقین کر لو کہ ۲۱ دن بعد تمہارے پاس ہم مؤکل آکر سلام کریں گے اور سب کے ہاتھ میں مصحف ہوگا۔ تم ان سے کہنا اے بزرگو تم سے اسمائے الٰہی کی اطاعت درکار ہے پھر ان سے عہد لے لو۔ وہ دل و جان سے اطاعت قبول کریں گے اور تم سے کہیں گے کہ جب تم اطاعت خدا پر قائم رہو گے ہم مؤکل بھی تمہارے مطیع ہیں اگر خزانہ نکالنے کا ارادہ ہو تو اضمار کو چار انڈوں پر لکھ کر اسمائے عظیمہ پڑھو، اور ایک ایک انڈا اس گھر میں مارو تو مواقع خزانہ باطل ہو جائیں گے۔

جن کو حاضر کرنا اور خزانہ نکالنے کا عمل اور کسی شخص کو اپنا مطیع کرنا کسی جن کو بلانا درکار ہو تو اس حرف کے اضمار کو اس جن کے لئے پڑھو وہ جن مطیع ہو کر حاضر ہوگا۔ اگر کسی کو بلانا ہو تو ایک صفحہ پر ۲۸ حروف مع اضمار لکھ کر ایک سوئی ایک حرف پر گاڑ کر دعوت پڑھو اور کہو اے فلاں حاضر ہو۔ اگر حاضر ہو جائے تو بہتر نہیں تو دوسرے حرف میں سوئی گاڑ کر وہی عمل کرو۔ یہاں تک کہ باقی سب حروف پر عمل کرو۔ کسی نہ کسی حرف سے وہ شخص ضرور حاضر ہو جائے گا پھر جب بھی اس شخص کو بلانا ہو تو اسی حرف سے بہ آسانی بلا سکتے ہو اگر کسی خزانہ کے موانع کو باطل کرنا چاہو تو حرف الف و حرف یا و حرف جیم اور دال کے چاروں اضمار کو مرغی کے خالی چار انڈوں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھو اور اس گھر میں چھوڑ دو جہاں خزانہ ہوگا وہاں وہ مرغ اپنے پاؤں اور چونچ سے کھود دے گا اگر کسی کو خود سے ایسا ملانا چاہو کہ وہ تم سے کبھی جدا نہ ہو تو مندرجہ ذیل نقش اور تمام حروف ابجد مع اضمار کے لکھ کر ایک صورت دو سر والی بنا کر کسی گھر میں دفن کر دو تو وہ شخص ہمیشہ تمہارے قریب رہے گا۔

نقش شکل ابجد ......

اے علق کے معلق، اے ازلی الازل، اے وہ ذات جو رات کو دن پر اور دن کو رات پر لاتا ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس نقطہ کو میرا مسخر کر دے اور میرے حالات وسیع کر دے اے جامع اصل وجود اے بعزت بدوح میری اطاعت بطفیل ان ناموں کے جو لوح محفوظ میں ہیں اور بحق چار سطروں کے جو حروف معجمہ میں ہیں اے ارواح روحانی بحق بسم اللہ میری اطاعت کرو۔ اور بحق حروف معجمہ جو بسم اللہ میں ہیں۔ اللہ بڑا ہے، مالک ملک ہے۔ جلال اور بزرگی والا ہے (اقبال الدین احمد مترجم)۔

بر ایک عظیم قاعدہ ہے اگر اس کے لئے دور دراز کا سفر بھی کرنا پڑے تب بھی کسی کو نہ بتایا جائے۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو تو اس عمل کے اول اور آخر کے حروف اور ان کا اضمار نکالو۔ پھر قاعدہ مذکورہ سے عمل کرو۔ اگر خیر کے لئے ہو تو سیدھی طرف سے اور اگر شر کے لئے ہو، تو معکوس کرکے عمل کرو۔ اس سے زیادہ تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں۔

۱۲۸ انڈے لے کر ہر انڈے پر ایک ایک حرف ابجد مع عدد و اضمار لکھو۔ پھر ایک شیشہ کے برتن میں سب اضمار اور ایک مرغی ان انڈوں پر بٹھا کر گیہوں دیتے رہو اور اس گلاس سے پانی پلاتے رہو۔ یہاں تک کہ ان انڈوں میں سے بچے نکل آئیں۔ یقیناً ان میں کوئی مرغ منفرد ہوگا، جس کا سر اوپر کی طرف ہوگا۔ اس کی بحفاظت پرورش کرو، جب جوان ہو جائے تو اس کو ذبح کرو اور اس کا خون لے کر جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے گا وہ خزانے دیکھے گا۔

خزانہ دریافت کرنا۔ ارواح سفلی دیکھنا۔ دشمن کی زبان بندی کرنا غلبہ اور مقبولیت حاصل کرنا کسی کو بیمار کرنا یا علاج کرنا

ارواح سفلیہ اس کو ظاہر نظر آئیں گے۔ لفظ ابجد کے چار حروف مع اضمار زین ٹھیکریوں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھیں تو خزانہ کی جگہ مرغ بتا دے گا۔ محبت و قبول، زبان بندی اور قہر و غلبہ وغیرہ کے کاموں کے لئے ناری حروف لکھنا چاہیے غائب کے بلانے کے لئے حروف ہوائیہ سے کام لو۔ نکیر بہانے اور پتھر برسانے کے لئے حروف ترابیہ سے کام لو اور طرد و عکس کے لئے حروف مائیہ سے۔ اگر کسی مریض کا علاج کرنا ہو تو مریض کے نام میں جو حروف ہوں وہ مع اضمار کے لکھ کر علاج کرو۔ خیر کے لئے اضمار سیدھا اور شر کے لئے معکوس لکھو۔

فصل ۳۹: اسماء حسنیٰ کا بیان اور ان کی تشریح

جاننا چاہیئے کہ اسمائے حسنیٰ کی تعداد مخصوص نہیں ہے۔ البتہ ان میں بزرگ ترین وہ اسمائے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے خود کتاب حکیم میں ذکر کیا ہے۔ ہم قبل ازیں ان کا اجمالی ذکر کر چکے ہیں، مگر یہاں تفصیل بیان کی جاتی ہے اور سب سے پہلے ان کی تصریف کی کیفیت کا بیان ہے۔

اسماء کی تلاوت دو طرح سے کی جاتی ہے ایک تو یہ کہ کسی ضرورت کے لئے اسم پڑھیں اس کی شرائط آئندہ بیان ہوں گی اور دوسری یہ کہ اعمال صحیح کے طریقے سے کئے جائیں جس کے لئے استاد کامل ضروری ہے جو خلوت کرائے اور اسم کی اجازت دے، یہ کام صرف اس کتاب کے مطالعہ سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ حاجت برآری کے لئے پڑھنے کی چار شرائط لازمی ہیں۔

اسمائے حسنیٰ کے اعمال کی بنیادی شرائط

اول یہ کہ اس حاجت کے لئے اسمائے الٰہی میں سے کونسا اسم پوری مناسبت رکھتا ہے مثلاً محبت کی ضرورت ہے تو اسم ودود پڑھے۔ اگر تسخیر قلوب کی حاجت ہے تو اسم رؤف پڑھے۔ اگر کسی کو بیمار کرنا ہو تو اسم مُنْتَقِمُ يَا قَابِضُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ کی ریاضت عدد کے ساتھ کرے۔ دوم یہ کہ ریاضت اور اسم کے اعداد کے موافق پڑھنا۔ سوم یہ کہ تنہائی میں بجمعیت خاطر بیٹھے اور پوری طرح عمل پر توجہ دے اور اسم کو بسط کرکے باہمی ضرب دے کر اس کے مجموعہ کے موافق پڑھے تو تعداد پوری بھی نہ ہوگی کہ ضرورت پوری ہوگی۔ چہارم یہ کہ اپنے اور مطلوب کے نام کے اعداد کا حساب کرے اور ایسا اسم تلاش کرے جو تمہارے نام اور تمہاری ضرورت کے موافق ہو اس کو کام میں لاؤ۔

ایک اور ترکیب یہ ہے اگر کوئی دستکار ہو اس کو اپنے مناسب اسماء کو پڑھنا چاہیئے۔ مثلاً یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ۔ وغیرہ اگر اہل صنعت سے ہو تو اس کو اسم غَنِیُّ وغیرہ پڑھنا چاہیئے۔

اسماء کے عمل کے طریقے جس سے دنیا میں تصرف اور کشف حاصل ہو اور جن و انس خدمت کریں شہداء صدیقوں اور کامل ولیوں کا مرتبہ نصیب ہو: یہ اعمال کے نتیجہ پر منحصر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے اسمائے حسنیٰ ہیں لہٰذا اس کو جس نام سے چاہو پکارو۔ اگر اسماء کے حجاب نہ ہوتے تو مالک الملک کے چہرہ کی شعاعیں تمام عالم کو جلا کر خاک کر دیتی۔ حقائق اسمائے کو صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے حضور اکرم نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو ان کو یاد کرے گا، جنت میں جائے گا۔

واضح ہو یاد کرنے کا راز امانت ہے اور یاد کرنے کے معنوں کا نتیجہ دراصل حقائق اسماء کے کشف سے سکون و خاطر اور امانت معرفت اسماء حاصل ہوتی ہے اور یہ نسبت ایمان اور علم کی نسبت ہے۔

امانت ہی معرفت اسرار ہے رسول اکرم نے فرمایا ہے لوگوں کے دلوں میں امانت نازل کی گئی ہے نیز امانت انسان کی پشت میں رکھی گئی ہے اس کی مثال معرفت ہے جو عقل میں عہد اول کے وقت رکھی گئی ہے جو اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کے خطاب سے ظاہر ہے دوسرا عہد میثاق نظر ہے۔ تیسرا عہد میثاق نفوس ہے۔ چوتھا میثاق اختیارات کو بروئے کار لانا۔ پانچواں عہد اللہ تعالیٰ کی توحید ہے جو بربنائے قبولیت اشیاء میں اس کے احکام کا ظہور ظاہر ہو رہا ہے اور چھٹا عہد وہ سماع ہے جو بہ دوام اتصال بہ اظہار قوت سماعت بحیثیت امانت کے معرفت اسرار الٰہی ہے۔ واضح رہے عہد سے مراد ہماری اس دنیا میں علم کا ظہور ہے جیسا کہ کہا گیا ہے حقیقت علم کی اشارہ سے ابتدا ہوئی ہے اور ابتدائے حقیقت وہ حیلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت اور شقاوت میں رکھا ہے۔ اسی باعث حضور اکرم نے فرمایا ہے کُلٌّ مُّیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَہٗ ہر کام کے لئے آسانی ہے، یعنی اللہ تعالیٰ نے لوگوں سے اپنے ظہور حکم کا عہد لیا کہ وہ اس کے عطیات حواس و قلب و اختیار کو بیکار کاموں میں رائگاں نہیں کریں گے بلکہ احکام الٰہی کی تعمیل اس کے رسول کی پیروی کریں گے، یعنی احکام الٰہی کی تعمیل دراصل رسول اکرم کی پیروی ہے۔

خلوت اسماء کے طریقے تمام اسماء کی خلوت کا طریقہ یکساں ہے جب ان تمام اسماء یا ان میں سے کوئی ایک اسم استعمال کرنا چاہو تو روزہ رکھ کر ریاضت کرتے ہوئے یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ نُوْرًا اَبْیَضَ یَمْحُوْ زَلَّاتِیْ وَیَقْبَلُ عَثَرَاتِیْ وَیُصْلِحُ ظَاھِرِیْ وَیَجْمَعُ شَمْلِیْ وَیُقَدِّسُ سِرِّیْ وَیُسَیِّرُ لِیْ اَمْرِیْ وَیُعْطِیْنِیْ مَعْرِفَۃً مَا اَفُوْقُ بِہٖ عَلٰی اَبْنَاءِ جِنْسِیْ اِنَّکَ مُنَوِّرُ الْاَنْوَارِ وَکَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ

اس دعا کے دوامی ذاکر کی لوگوں کے دل میں ہیبت پڑ جاتی ہے اور اس ذاکر کے دل سے وسواس دور ہو جاتے ہیں اسے اللہ تعالیٰ کشف احوال اسماء عطا کرتا ہے۔ ذاکر کو لازم ہے کہ مذکرہ بالا کے اختتام پر اپنی آنکھیں بند کر لے اس لئے کہ وہ روحانیات کو مقید کر لیتا ہے۔ ذاکر کو لحم و پیاز سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جو کی روٹی کھائے اور دل بیدار رکھ کر قدرے سویا کرے، صبح اور شب و روز میں بکثرت استغفار پڑھا کرے۔ مذکرہ بالا اسماء کے ذکر کے ساتھ سورۂ یٰسین و تبارک الذی بھی پڑھے۔ بوقت خلوت زمین پر بیٹھے اور بیٹھے بیٹھے ہی بند پوری کرے۔ تلاوت قرآن کریم بھی کرے۔ اس نوبت پر جو اسرار نظر آئیں وہ پوشیدہ رکھے

ذاکر اپنی خلوت میں کسی آدمی کو اپنے پاس نہ آنے دے۔ اس ذاکر سے جن بھی دور رہتے ہیں۔

بزرگانِ دین کا یہ ذکر رہا ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ نیز زیادہ تر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھا کرتے تھے۔ ذاکر کو اکلِ حلال کھانا چاہیئے۔ ذی روح اور ان کے انڈوں سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے پنج وقتہ نماز باجماعت پڑھنا چاہیئے۔ مؤکل خواب یا بیداری میں مانند نور یا بجلی یا آئینہ نور، یا سبز پرندہ ہو گا، جس کا چہرہ آدمی سا ہو گا۔

ان اسماء کا تصرف حسب مراتب ذاکر ہے ان کا مربع اور مخمس لکھا جاتا ہے اور ہر ایک خواص کا حامل ہے۔ یہ نقش سعید دن سعید طالع میں مخصوص معدن پر اس طرح لکھو کہ مربع میں یہ اسم پورا ہو جائے اور بوقت نقش اسم کی تلاوت کرتے رہو جو ضرورت مند یہ نقش مربع رکھے اس کی ضرورت ان شاء اللہ پوری ہو گی۔

اسم اللہ کی فضیلت

اسم اللہ بالاتفاق اسم اعظم ہے اور تسبیح سے مراد در حقیقت اسمائے حسنیٰ کا ذکر ہے اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرنے والا مظہر تقدیس اوصاف سرداری ہو کر اس کے دل سے لذت مجازی دور ہو جاتی ہے اس سے کرامات کا اظہار ہوتا اور بلند مراتب پاتا ہے اسرار توحیدی میں حقیقتاً فنا، کا مقام حاصل کر لیتا ہے یہ ذاکر اوصاف ذمیمہ سے پاک ہو کر کمال طہارت ذاتی کی بدولت روزِ محشر جہاں حیلہ سازی کی کوئی جگہ نہ ہو گی حقیقت الٰہی کے زیر سایہ کھڑا ہو گا اور سابقین الاولین کی صف میں ہو گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا یعنی آتے جاتے یہ ذاکر تسبیح کیا کرتا تھا تسبیح کے معنی یہ ہیں کہ ہر سانس میں الٰہی سو ذکر کرے۔ اس اسم اللہ کے اشتقاق میں علماء باہم مختلف ہیں، بعض کہتے ہیں عربوں میں یہ غیر مشتق ہے اور اپنی تحریر میں اسے اللّٰھُمَّ لکھنے اور اپنی ثبت دلیل میں اللہ کا یہ حکم پیش کرتے ہیں ھَلْ تَعْلَمُ لَہٗ سَمِیًّا اسی بنا پر جنید بغدادی کہتے ہیں مَا عَرَفَ اللّٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنے اسماء بتا دیئے جو انہیں محبوب ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ اور میں یہ کہتا ہوں کہ دین و دنیا کے سال و ماہ میں کسی نے بھی اللہ کو ویسا نہیں پہچانا جو پہچاننے کا حق ہے۔

در اصل یہ اسم اللہ سے متعلق نہیں بلکہ یہ اسم متخلق رب کعبہ ہے بعض اسے تولہ معنی فزع و گھبراہٹ سے مشتق کہتے ہیں، اور قول اِلٰہٌ وَلَا اِلٰہَ دلیل میں لاتے اور رکھتے ہیں۔ قرب الٰہی کی وجہ سے بندہ اپنی ضروریات میں گھبراتا اور پریشان ہوتا ہے۔ اسی لئے لفظ اللہ اسم اعظم ہے لفظ اِلٰہ میں دونوں حروف آخری ساکن ہیں اور پہلے حرف ال میں ہمزہ ہے جو گویائی کے پیش نظر الف کہلاتا ہے اور اسی حرف الف سے تمام دیگر حروف پر تجلی کر کے ان کو حقیقت کا لباس پہنایا ہے۔ حرف الف کی تجلی سے جب دوسرے تمام حروف منقہور ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کی تجلی رحمت نے انہیں ۲۸ حروف ذاتی قرار دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی دوسری مرتبہ کی امدادی تجلی نے انہیں علویات و سفلیات کی معرفت دے کر اسباب مشقت پر تصرف دیا۔ امر اول یہ ہے کہ حروف کی شکل کو اسرار عنایت الٰہی سے بلندی نصیب ہوتی ہے۔ پھر ان حروف کو اسرار مقبول کا احاطہ دیا گیا ہے اور یہ ۲۸ حروف باوجود الگ الگ ہوتے سب در اصل ایک ہیں اور ان سے انشراح صدر ہوتا ہے جو رسول اکرم کا احسان عظیم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ

نے کہا ہے اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کہ لفظ اللہ میں پہلے حرف پر حرکت اور دوسرا ساکن ہے تاکہ اول اور آخر دونوں الگ
الگ معلوم ہوں اول آخر و آخرت ہی انتہاء حیات دنیاوی ہے۔ حرکت کی تعریف سب جانتے ہیں اور سکون یعنی ساکن ہونا دراصل
اسرار سکون و اطمینان اور الف کی قوتوں کے اسرار پوشیدہ رکھنے کا راز ہے، چونکہ اس اسم میں اسرار حرکت و سکون دونوں جمع ہیں
اس لئے یہ باطن کا باطن اور اسرار انشراح صدر ہے۔

لفظ اللہ میں الف اس کی ذات کی جانب اشارہ ہے اور پہلا لام عہد میثاق کے لئے اور دوسرا لام تعیین نظر اور تیسرا لام دنیا
میں ایمان کی پختگی کے لئے ہے تاکہ مقبولیت عوام و تکلیف شرعی یہ سب اسرار الف کے ذریعہ لوگوں کو نصیب ہوں اور صرف ھا
تکمیل حکم یوم آخرت کے لئے ہے جس میں تمام اگلے پچھلے جمع ہونگے۔ لفظ اللہ میں چودہ حروف ہیں[1]۔ اور زمین و آسمان بھی چودہ ہیں
کائنات کی تمام اشیاء بلکہ ہر ذرّہ اسرار اسم اللہ کی وجہ سے قائم ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا خلاصہ یہ کہ الف اسکی ذات پر لام اس کی صفات پر اور حرف ھا بواطن اسماء پر دلالت کر رہا ہے۔
یقین کیا جائے کہ الف بلحاظ مخلوقاتِ عقل پر دلالت کر رہا ہے اپنے مدرکات کے ساتھ اور پہلا لام بہ نسبت عقل کے روح ہے
اور دوسرا لام گویائی اور نطق پر دلالت کر رہا ہے اور روح دراصل صفت حیات ہے، اور لام کو دل سے نسبت ہے اس لئے کہ وہ نفس سے
بنا ہے اور حرف ھا کے ذریعہ خلوتوں کو عبور کیا جاتا ہے اور خلوت نام ہے اندھے پن کا جسے اسرار الف سے دور کیا جاتا ہے جیساکہ
رسول اکرم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو عماء تاریکی میں پھر فضا میں پیدا کیا اور فضاء دراصل عالم اشیاء ہے۔
بعض عارفین نے کہا ہے لام دراصل اسرار نا اسرار کا ایک راز ہے، بعض کہتے ہیں الف لام کے درمیان راز کا ایک راز پوشیدہ ہے۔
ان امور پر غور کیا جائے تو اول و آخر اور ظاہر و باطن سب معلوم ہو جائیں گے۔

فضاء کیا ہے؟ اپنے تقدیم توحید کے باعث فضاء باطنی اسم اعظم ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے هُوَ اللّٰهُ الْحَيُّ اور قبل ازیں بیان
کیا جا چکا ہے کہ الف دراصل توحید باطنی کی طرف اشارہ ہے یعنی توحید اول آخر سے متصل ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے۔
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ان امور میں ایک راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے باطن کو محل حرارت بنایا ہے جس میں سے
حرارتِ شوق اللہ تعالیٰ کی جانب بڑھتی ہے اور اسی حرارت سے لوگوں کے طبائع میں حرارت ربانی سماتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی نے ان
تمام حرارتوں کو معتدل رکھنے کے لئے اپنا رحم و کرم عام فرمایا ہے۔

عارفوں کے ھُوھُو کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جلا ڈالنے والی حرارت جسم انسانی سے نکل کر روح کی جنبیت میں ہوا بن جاتی ہے
اور ٹھنڈک کی وجہ سے یہ ھُو ھُو ہو جاتی ہے واضح باد ظاہرا یہ ٹھنڈک اور باطنًا حرارت ہے۔ اِلَّا اللّٰہ میں الف زیادہ کا ایک
راز ہے جو باطن میں ھو اور ظاہر میں الف توحیدی ہے اور حرف واو جو ہونٹوں سے نکلتی ہے اسی لئے آخر میں ہے اور حکم الٰہی ھو اللہ
یہ توحید ذاتی ہے جو توحید موجودات بشمول توحید معلومات کے مقدم ہے، جیساکہ فرمایا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ اور احکام
مشیت الٰہی بلحاظ باطنی معنی کے مقدم اول ہیں جس کی دلیل اس کا فرمان هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ ہے جو ظاہر کا باطن اور باطن کا باطن

[1] اسم اللہ میں چودہ حروف اس طرح ہیں کہ ال اہ میں دو الف اور دو لام ان چاروں حروف کو تین میں ضرب دینے سے حاصل ضرب بارہ ہیں
حرف ھا کے دو حرف جمع کئے جو چودہ ہو گئے۔ از مترجم اقبال الدین ۱۲

ہے۔ واضح باد حرف ھا لطائف حیات کی حامل ہے اس لئے سانس سینہ میں رہ کر روح حیات کو آسائش پہنچاتی ہے اور قاعدہ کلیہ بھی یہی ہے کہ ہوا فرحت افزا ہے اس مضمون پر خوب غور کرو۔ اور اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

معنی ھُوَ داخلی و خارجی طور پر حقیقت یقین کی ہیبت کا نام ھُوَ ہے جس کی وجہ سے قوت گویائی ملتی ہے جب سانس اندر آتی ہے تو باطن گویا ہوتا ہے اس لئے کہ ہوا پھیلتی ہے۔ ہوا داخل ہوتے وقت کمی لاتی ہے اور نکلتے وقت پھیلتی ہے حرف ھا نفس حیات سے باہر اور حرف واؤ احتراق حرارت سے یا نہ رہتا ہے دراصل واؤ جو سر حیات ہے یہ حرارت کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور ھا جس نے سر حیات کو قبول کیا ہے یہ اسرار امداد الٰہی کی وجہ حیات سے متصل ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ موت تک جاری رہتا ہے جہاں فیض و کشار کے احکام کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے اور انسان اللہ تعالیٰ کے حضور واپس ہو جاتا ہے۔ اس مضمون پر خوب غور و فکر کرو تو تمام موجودات کو اللہ کی ملکیت دیکھ لو گے۔

اسم بزرگ اللہ رب کعبہ کا عظیم الشان اسم ہے اس کے لئے خلوت و پنجوقتہ نماز اور (۶۶) دن کی ریاضت درکار ہے، یہ اسم ہر نماز کے بعد (۶۶) مرتبہ خلوت میں پڑھا جائے اور خلوت میں مجاہدہ نفس، ترک قبائح کرنا چاہیئے۔ تاکہ قلب عالم ملکوت کی طرف راغب ہو جائے خلوت میں اولاً دل سے اَللّٰہُ دَائِمٌ یہاں تک ذکر کیا جائے کہ حال غالب آجائے اور تن دھن کا خیال نہ رہے اس وقت ذاکر کی ہمت بلند و مضبوط ہوگی اور ایک دروازہ کھلے گا، جس میں سے دنیا، فرشتے، ارواح انبیاء و صلحاء سب نظر آئیں گے اور ایک مؤکل خواب میں آئے گا۔ اس پہلی خلوت میں ذاکر کو ذاکری کا مرتبہ حقائق اسماء الٰہی کا علم مل جاتا ہے۔

اسمائے الٰہی میں سے کلمہ طیبہ کے (۱۳) حروف ہیں جو قلعہ خداوندی ہے جیسا کہ رسول اکرم نے بحوالہ حکم الٰہی فرمایا ہے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا بعض کہتے ہیں کلمہ توحید کے حروف بسطی ا ال و ال ا ال ل ہ یہ بارہ ہیں اور برج بھی بارہ ہیں جن کی برکت سے آسمان، ستارے اور چاند سب گردش کر رہے ہیں۔ ان سیاروں کے طالع میں کلمہ توحید کا عمل جلد قبول ہوتا ہے۔ اس لئے کہ یہ اسم ان سب سیاروں کا مدبر ہے اور یہی اس کلمہ کا راز ہے۔ اسی کلمہ کی بدولت انسان گفتگو کرتا اور آسمان گردش کر رہے ہیں۔ یہی کلمہ تمام موجودات و نباتات و جمادات و حیوانات و چار فصلوں اور سال کے بارہ مہینوں کو درجہ کمال تک پہنچاتا ہے۔ ان حروف ہی کی وجہ سے گھنٹے بھی بارہ ہیں۔ انہی حروف کے اسرار سے رحمتوں کا نزول، برکات کا ظہور، حکمتوں کا انفجار، ہدایات کا وقوع، قوت نمویہ کی عظمت اور تمام بھلائیاں بڑھتی پھولتی ہیں اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کم از کم کرم نے دنیا میں تصرف کرنے کے لئے ایک دن کے بارہ گھنٹے رات کے اور بارہ گھنٹے دن کے بنائے اور اپنی حکمت سے چار فصلیں خریف و ربیع اور بہار و خزاں کی بنا کر ہر ایک کو تین تین ماہ کی مدت دی جو زمانہ کی تدبیر کر رہی ہیں نیز یہ حروف توحید الٰہی کے لئے مستند ہیں جو کلمہ توحید کا نتیجہ ہیں اور کسی چیز کا دیرپا رکھنا صرف اللہ قیوم ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ دنیائے انسانی حرکت و سکون سے مرکب ہے اور حرکت و سکون کا مقتضا دراصل ظاہر انبیاء کا کشف ہے چنانچہ رات کو اس کے وجود کا راز بتایا اور عالم حقیقت کی طرف رجوع ہو کر اسرار افعال و بعثت و ارتقاء ارواح اور عقول کو شائستگی و صفائی عنایت کی ہے اور انہی حروف کے اسرار سے رات اور رات کے بارہ گھنٹے بنا کر شب تاریک کو لوگوں کے آرام کے لئے بنایا۔ لا الٰہ الا اللہ کہنے سے توحید حاصل ہوتی جس کی تکمیل محمد الرسول اللہ سے ہوتی ہے جس کے بارہ حروف دن کی تکمیل کرتے ہیں۔

اس طرح حکمت الٰہیٰ اپنی تمام رحمتیں نازل کرتی رہتی ہیں۔ بشرائط متذکرہ بالا کلمہ طیبہ پڑھنے والا توحید کامل کا اظہار کرتا ہے اور بموجب حدیث شریف انبیاء سابقین نے کہا ہے کہ کلمہ طیبہ ہی افضل ترین کلمہ ہے۔

فوائد کلمہ طیبہ اس امر کا بھی علم ہونا چاہیئے کہ چوبیس حروف کے مقابل ہیں ۲۴ جہان ہیں اور ہر جہان الف میں موجود ہے کلمہ طیبہ دراصل عالم علوی و سفلی کی حقیقت ہے اور اسی کی نسبت سے عرش کی تحریریں سفید و سبز نورانی ہیں اور کلمہ طیبہ کے دونوں حصے اسی نور سے تحریر ہیں کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے منہ سے نور نکل کر سیدھا عرش تک جاکر قیامت تک تسبیح کرد رہتا ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ملک ملکوت و جبروت میں کلمہ طیبہ جا پہنچتا ہے اور حقیقت الٰہیٰ تک پہنچنے میں اسے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی جیساکہ ارشاد ہے اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ۔

احادیث شریفہ میں ہے جس شخص نے پوری طہارت کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسباب پیدا کرکے اس کی روزی بالکل آسان کر دیتا ہے، جو شخص رات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو رات بھر اس کی روح عرش کے نیچے سکون سے رہتی ہے۔ سورج نکلنے تک کلمہ طیبہ پڑھنے والے کا نفس شیطانی کمزور رہو جاتا ہے۔ نیا چاند دیکھتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے والا تمام بیماریوں اور تکالیف سے محفوظ رہتا ہے، پوری ہمت اور دلجمعی سے کلمہ طیبہ پڑھ کر جو کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہو جائے۔ کلمہ طیبہ یہ تعداد پڑھ کر جو کسی شہر میں جائے تو وہاں کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہتا ہے۔

مقام ارتقاء کے حالات جاننے کے قصد سے کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے مقاصد پورے ہوتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ پڑھا اس کی مغفرت ہوگی، مرتے وقت جس کی زبان پر کلمہ طیبہ رہا اس کی بھی مغفرت ہوگی جسے سخت مشکل پیش ہو وہ خلوت میں پوری دلجمعی سے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ پڑھ کے اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ضرورت پوری ہوتی ہے، بعض لوگ کہتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ بموافق عدد پڑھا تو اس نے اپنی جان اللہ کو فروخت کر دی جو اس کا ہر طرح حافظ و نگہبان رہتا ہے بعض محققین کا بیان ہے کہ ھَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ کے معنی ہی لا الٰہ الا اللہ ہیں۔ صاحب ہوش و گوش کے لئے تمام اذکار کے منجملہ لا الٰہ الا اللہ بہترین ذکر ہے۔ کلمہ طیبہ کا معرفت ہی دراصل اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔

حضرت عثمان غنی کا بیان ہے ایک دن میں رسول اکرم کے پاس بیٹھا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ جبرئیل امین نے آکر کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عدل و احسان کرنے اور کلمہ طیبہ کی شہادت حکم دیا ہے۔ یہ سنکر ایمان کی جڑیں میرے دل میں مضبوط ہوگئیں اور میں نے کہا عدل دراصل یہ ہے۔ ایک مرتبہ میں نے رسول اکرم سے اخلاص کے معنی دریافت کئے تو آپ نے فرمایا عبودیت میں پکے رہنے کا نام بھی اخلاص ہے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ اس حکم الٰہی میں صادقین سے مراد ہیں وہ اشخاص جو لا الٰہ الا اللہ کہنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے تمام مخلوق کی خلقت اور ان کے تمام علوم کا مرکز لا الٰہ الا اللہ ہے۔ نیز علم اولین و آخرین کلمہ طیبہ میں ہیں اور تمام انبیاء کی بعثت کلمہ طیبہ کے اظہار کے لئے ہوئی جیساکہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم سے کہا ہے فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ سرور عالم کا ارشاد ہے بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ اور بہترین دعا الحمد للہ ہے اگرچہ فرشتے تمام اعمال اللہ کے حضور لے جاتے ہیں مگر لا الٰہ الا اللہ وہ ذکر ہے جو خود بدولت بارگاہ الٰہیٰ میں پہنچتا ہے، بعض مفسرین نے کہا ہے اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ سے مراد روز قیامت ہے۔ جس کا دنیا میں آخری کلام کلمہ طیبہ ہوگا تو یہ

کلمہ روز محشر اس پر تجلّی کرے گا۔ اور جنت کی کنجی کلمہ طیبہ ہے۔

واضح باد تمام اعمال کی روز محشر دریافت کی جائے گی۔ دراں حالیکہ ذکر الہیٰ اور کلمہ طیبہ اپنے پڑھنے والوں کو اس مقام تو تک پہنچائیں گے۔ یہاں اس ذاکر پر انوار کی بارشیں ہوں گی ۔آخری زمانہ میں لوگ عادت کے طور پر عبادت کریں گے یاد رہے کہ کوئی عبادت لا الٰہ الا اللہ صدق دل سے بھی کہے۔ بغیر قابل قبول نہ ہوگی حضرت یونس نے مچھلی کے پیٹ میں لا الٰہ الا اللہ کا ذکر کیا تو نجات ملی۔ کلمہ طیبہ کے تمام فوائد کثیرہ کی اس کتاب میں تاب برداشت نہیں ہے۔ مختصراً عرض ہے نشاید حاجت مند خالی جگہ میں ستر ہزار مرتبہ لا الٰہ الا اللہ بشرائط طہارت و دلجمعی سے پڑھے تو اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے ہی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

ترکیب استنطاق اسم اللہ کی دوسری ترکیب استنطاق یہ ہے کہ اس اسم کو جب تحریر کرو گے تو اسم الوہیت سے وہ گویا ہوتا ہے۔ جس کی مثال یہ ہے اگر اس میں سے لام کو کم کرو گے تو لِلّٰہ بھی گویا ہوتا ہے اور اگر دونوں لام کم کر دو تو باقی اہ بھی گویا ہوتا ہے اور اگر آخری ھا اور لام کم کر دو تو ال بھی گویا ہوتا ہے جو سریانی زبان الف اور دونوں لام یہ بھی گویا ہیں اور ھُوَ بھی گویا ہے جو اسم ذات اور دیگر تمام اسماء الہیٰ کا جامع ہے اگر تمام اسماء الہیٰ کو چھوڑ کر صرف ھُوَ سے کام لو تو یہ بھی گویا ہوتا ہے اس لئے کہ یہ تمام اسرار کا جامع ہے جب تم یا رحمٰن یا رحیم یا اللّٰہُ اعنّی وارحمنی یا اللہ کہو یا یا غفارُ یا اللّٰہُ اعنّی یا واغفرلی یا اللّٰہُ کہو اور تکلیف میں تو تم اے اللہ ہماری تکلیفیں دور کر دو کہتے ہی ہو ان تمام اسمائے میں انسان کی زبان سے لفظ ھو ضروری نکلتا ہے جو اسم ذات اللہ سے متعلق ہے اور اللہ ہی مشکل کشا اور حاجت روا ہے۔

اسم اللہ کے خواص

اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر یہ ہے کہ بیماریوں سے شفا ہوتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ (۶۶) مرتبہ لکھ کر اس نقش کو پانی یا شہد میں گھول کر مریض کو پلایا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عام اس سے کہ کسی قسم کی ہر تکلیف دور ہو جاتی ہے اگر کسی جن کو گرفتار کرنا ہو تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلیوں پر لکھو وہ جن تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ اگر کسی جن کو جلانا چاہو تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے کا ایک سرا جلا کر آسیب زدہ کو سنگھاؤ تو وہ جن سوختہ ہو جاتا ہے یہی عمل جن کو جلانے مارنے یا گویا کرانے کے لئے کام میں لایا جائے۔

اگر اسم اللہ کا مربع سونے کی انگوٹھی پر اتوار کے دن طالع حمل میں نقش کر کے (۶۶) مرتبہ اللہ اللہ کہہ کر پہنا جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی لوگوں میں عزت دوبالا کرتا ہے۔ اور اگر پیر کے دن یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر پہنا جائے اور ذاکر اسم اللہ کی مداومت کرے تو اس کی قدر دوچند ہوتی اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت سے لیتے ہیں۔

اللہ کی عظمت رسول اکرم نے فرمایا ہے مسلمان جب یا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے اے بندہ میں تیرا مدد گار موجود ہوں کیا تیری حاجت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو صرف اللہ ہی جانتا ہے جو تمام کا رب ہے[1] وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اللہ تعالیٰ

[1] رب وہ ذات قدیم ہے جو ہر چیز کو اپنی نگرانی و تربیت میں حد کمال تک پہنچاتی اور اسے رزق بھی پہنچاتی ہے۔ استاذی المحترم حضرت مولانا عبدالوہاب خاں صاحب رامپوری کا یہ قول مشہور ہے۔ از مترجم ۱۲

حقیقت حقائق ہے جو بغیر ابتداء کے اس کی قدامت سے ثابت ہے اور اس کی بقاء کا کوئی نقطۂ اختتام نہیں ہے۔ اس کی وحدانیت بغیر کسی عدد کے ہے، وہ یکتا ہے۔ اس کی صفات مخلوق کی صفات سے بالکل جداگانہ ہیں اس کی صفات بیان کرنے اس کی کسی بھی صفت کی کنہ، حد اور حقیقت تک رسائی نہیں کر سکتے۔ اگر رسائی کر لیں تو اس کی صفات محدود اور متناہی ہو جائیں گی اور یہ امر محال ہے کیونکہ اس کی ذات و صفات غیر محدود اور غیر متناہی ہے۔

امام خوارزمی کا سفر بیان ہے کہ ایک مرتبہ میرے دل نے کہا اسم اعظم اللہ کی معرفت حاصل کرنا چاہیئے چنانچہ سات سال تک اسی تلاش میں مصروف سفر رہا۔ آخر کار ملک چین میں شیخ کبیر تابینا سے میری ملاقات ہوئی جو علم ہندسہ کے ماہر مشہور تھے اور اسمائے الٰہی کے مرتاض بزرگ تھے میں نے اپنا مطلب ان سے کہا تو انہوں نے کہا اے بیٹے اسماء الٰہی تمام تر عظیم ہیں میں نے کہا جی ہاں اے پیر و مرشد مجھے اس اسم جامع کی معرفت درکار ہے جس میں طبائع اربعہ موجود ہوں تو انہوں نے میری طرف منہ کر کے کہا سنو! اسم اعظم وہ ہے مثلاً اسمائے ناقوفہ، بلعام برحاعورا، ناقوفۂ موسیٰ، اور ان اسماء مسلسل کی جو علم کیمیا کے لئے وضع کئے گئے ان سب کو جانتے ہو؟ میں نے کہا اے سید جی ہاں، تب مجھ سے زیادہ فرمایا۔ ذرا میرے قریب آ جاؤ اور خود بھی ایک قدم آگے بڑھ کر بالکل نزدیک ہو کر کہا سنو! اسم اعظم وہ ہے جس کی وجہ سے ہر ایک کو گویائی کی قوت ملی ہے۔ یہی اسم عصائے موسیٰ پر کندہ تھے اور اسی اسم کو پڑھا کرتے تھے اور وہ اسم اسم ذات ہے جس میں طبائع اربعہ موجود ہیں اور اس کے جملہ بارہ حروف ہیں۔ ٹھہرو میں ابھی تمہیں اس کا دائرہ دکھاتا ہوں لیکن ان کے پاس اس وقت وہ دائرہ نہیں تھا۔ آخر کار انہوں نے ایک صندوقچہ کھول کر ایک لپٹا ہوا کاغذ نکال کر کھولا جس میں یہ خط حمیری ایک دائرہ میں اسماء تحریر تھے وہ مجھے دکھایا میں نے کہا اس کی تشریح و وضاحت فرمایئے تو کہا اے بیٹے میں تمہیں اس کے معانی اور اس کی مخصوص اقسام بتاتا ہوں چنانچہ میں نے شیخ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور انہوں نے فرمایا اسمائے حسنیٰ کی معرفت دراصل اسرار الٰہی میں سے ایک پوشیدہ راز ہے جو اہل اللہ اور افراد کو پھر وہ دائرہ میرے سامنے رکھ دیا جس میں عجیب و غریب اسماء اسرار الٰہی مجھے دکھائی دیئے اور شیخ نے فرمایا اس کی قدر کرنا اور نااہل لوگوں سے اسے محفوظ رکھنا عبداللہ بن حمید نے بھی مجھ سے کہا اس اسم اعظم کی فضیلت دیگر اسماء پر ایسی ہے جیسے شب قدر کی دوسری راتوں پر۔

نقش اسم اعظم دوسرے صفحہ پر دیکھیں۔

پھر اس دائرہ کی نقل کر کے میں نے اس کے خواص و اثرات پوچھے تو شیخ نے فرمایا اس کے خواص بے حد و بے شمار ہیں۔

اسم اعظم کے فائدے شاہوں اور حکام کے پاس جانا ہو تو اس دائرہ کو مشک و زعفران اور کافور سے سفید ریشم پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے دو اور اسماء مندرجہ ذیل پڑھتے رہو پھر یہ دائرہ اپنے پاس رکھ کر ان سے ملو تو اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر لوگوں کو تم پر مہربان کر دے گا اور جو کوئی تمہیں دیکھے گا مرعوب ہو کر تمہارا احترام کرے گا اور جو شخص کامل طہارت سے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالےٰ لوگوں کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا کرتا ہے۔

اگر ہرن کی جھلی پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر حاملہ اپنے پاس رکھے تو وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے۔ کوئی مصیبت زدہ یا ضعیف و کمزور یا مرگی کا مریض یہ نقش رکھے تو مشکلیں دور اور صحت یاب ہو اور سوداویت کا مریض بھی شفایاب ہوتا ہے۔

ہفتہ کے دن اگر شیشہ کے برتن میں عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر کوئی بیمار پئے تو صحت یاب ہو۔
ہرن کی جھلی پر نیک ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنے ساتھ رکھنے والے سے سب لوگ محبت کرتے، قبولیت عامہ حاصل ہوتی، بیماریاں دور ہوتی، برکت کے دروازے کھلتے اور تکالیف دور ہوتی ہیں۔ اور حضرت عیسٰی اسی کے ذریعہ سے مردے زندہ کرتے تھے۔

اس دائرہ کی خلوت یہ ہے کہ یہ دائرہ لکھ کر جائے نماز کے وسط میں رکھ کر اسم اعظم اللہ کا ذکر کرے تاآنکہ حال غالب ہو جائے تو اس کے سات علوی مؤکل آکر سلام کر کے کہیں گے۔ اے ذاکر صالح! ہم آپ کے حکم کے محکوم ہیں، جو حکم دیجئے تعمیل بجا لائیں۔ دعائے خلوت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ انی اسئلكَ بما سألكَ به جبريل عند عرشكَ العظيم ان تسخّر لِي ملائكتكَ الكرام خدام هٰذِهِ الاَسْمَآءِ اَللّٰهُمَّ سخّر لِيْ كسفيائيل ودردبائيل وشمخيائيل وطوطيائيل دروفيائيل وسمعيائيل وطغمائيل وَجبرائيل وميكائيل وسمسائيل وصرفيائيل۔ اَجِيبُوا ايتها الملوك والرُّؤساء واعينونِي على قضاحَوائجی بحق مَاتعلمونَ من عظيم سرّ الله وبحقِ هٰذَ الاسم العظيم الاعظم الله الله الله بعلمكَ وقدرتكَ عَلَى الخلائق وَبِاسْمِكَ العظيم الكبيرِ المتعال الله الله الله الاسم الذى فضّلته عَلٰى سَائِرِ الاَسْمَاءِ اسئلكَ ان تسخّر لِيْ هٰذِهٖ الارواح وان يانونى فى نومى اويقظتى انكَ عَلٰى كلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يا اللّٰهُ يا اللّٰهُ يا اللّٰهُ۔

واضح یاد کہ ہر مؤکل کے نام کے بعد تین مرتبہ یا اللہ کہے۔

قرب الٰہی قرب الٰہی کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد (۶۶) مرتبہ اللہ اللہ بغیر خلوت کے پڑھا جائے اور اگر خلوت میں پڑھتا ہے تو (۴۳۹۶) مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھنے پر اس کا مؤکل جس کا نام کھیال ہے کانپتا ہوا حاضر ہو کر تمہاری خواہش پوری کرتا ہے۔ اس کی خلوت کو خلوت صمدانیہ بھی کہتے ہیں۔ تیس دن پورے نہ ہوں گے کہ اس کا مؤکل جو (۶۶) صفوں کا سردار ہے حاضر ہو کر مقصد ذاکر کو پوچھتا ہے۔ اس نقش کی تاثیر یہ ہے اتوار کے دن سونے کی انگوٹھی پر یہ نقش مربع لکھ کر اس کے اطراف میں مؤکل کا نام لکھ کر خلوت میں جا کر ہر نماز کے بعد (۴۳۵۶) مرتبہ یا اللہ پڑھے تو مؤکل کھیال تاج پہنے حاضر ہوگا۔ اس وقت ذاکر سجدہ میں جا کر یا اللہ (۵۲۱) مرتبہ پھر ایل (۲) مرتبہ الوہم (۲) مرتبہ پڑھ کر بیٹھ کر آنکھیں کھولے تو کشف اور تصرف حاصل ہوگا۔ اگر کسی ظالم کو نظر بھر کر دیکھے گا تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہو جائے گا۔ بوقت تلاوت یہ ذاکر اپنے منہ سے نور نکلتا ہوا بھی دیکھتا ہے اور ابدال کا مرتبہ پاتا ہے۔ مؤکل حاضر رہ کر کہتا ہے اللہ نے آپ کی دعا قبول کر لی ہے، میں خادم موجود ہوں جب آپ طلب کریں گے، مجھے فوراً حاضر پائیں۔

نقش مربع یہ ہے

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اگر قبولیت عامہ درکار ہو تو یہ مثلث چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن لکھ کر اس کے اطراف میں مؤکل کھیال لکھ کر عمدہ خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے مثلث یہ ہے۔

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

اگر کسی ایک سے محبت درکار ہو یا زبان بندی چاہتے ہو تو یہ اسم جلالت آپ ایک لاکھ مرتبہ پڑھ کر یہ کہو اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْيُسْرُ کھیال۔ اَلَامَا امرتُ احن قُوادكَ احضروا فعل كذا وَكذا یہاں اپنا مقصد زبان پر لائے تو انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔

جس شخص کا نام (۶۶) کے اعداد کے برابر ہو وہ یا اللہ نقش کرا کے انگوٹھی پہنے اور زیادہ سے زیادہ یا اللہ کا ذکر ادا کرے بعد

نماز عشا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَحْیِنِیْ حَیَاۃً طَیِّبَۃً اَعِیْشُ بِھَا عَلٰی شَاطِئِ بَحرِ مَحَبَّتِکَ وَاَلْبِسْنِیْ مَھَابَتَہٗ عِنْدَ العَوَالِمِ العُلْوِیَّۃِ وَافْتَحْ عَیْنَیْ قَلْبِی بَصَرِی بِنُوْرِکَ حَتّٰی یَنْفَتِحَ قَلْبِی لِتَلَقِّی الاَسْرَارِ وَتَنْطِقُ بِمَکْنُوْنِ جَوَاھِرِ وَتَایَتِکَ وَافِضْ عَلَیَّ مِنْ بَحْرِ فَیْضِکَ الاَقْدَسِ وَسَھِّلْہُ عَلَیَّ حَتّٰی اَصِلَ اِلٰی سَاحِلِ اللُّطْفِ وَخُذْ اَخْذَۃً لِطِیْفَۃً اَجْرِحَلَا وَتَھَا اَیَامَ لِقَائِکَ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِتَفَرُّغِ نَسِیْمِ نَسَمَاتِ نَفَحَاتِ اَسْرَارِکَ وَکَشْفِ سِرِّ اسْمِکَ الَّذِیْ اَلْفَیْتَہٗ لِتَلَقِّی عَطَشِ اَکْبَادِ وَارِدِی حَوْضِ بِرِّکَ وَقَاصِدِیْ سِرِّکَ یَامَنْ لَہُ الاِسْمُ الاَعْظَمُ وَھُوَ الاَعْظَمُ یَامَنْ لَا لَہٗ حَتّٰی یَعْظُمَ وَھُوَ اَعْلَمُ۔ یَا قَدِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ اِسْمِکَ وَبِمَاجَرٰی بِہٖ قَلَمُکَ وَبِمَا اَلْھَمْتَ بِہٖ عِیْسٰی بْنَ مَرْیَمَ وَبِمَا نَاجَیْتَ یَدَ مُوْسٰی عَلٰی طُوْرِ سِیْنَا وَنَادَیْتَ بِلِسَانِ الْقُدْرَۃِ اَنَا اللّٰہُ اَبْلُ اَبْلُ الْوَھِیْمُ اَبْلُ الْوَھِیْمُ اَبْلُ وَبِحَقِّ مَا اَنْزَلْتَہٗ عَلٰی نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجِّلْ بِنُجْحِ مَطَالِبِیْ وَتَسْھِیْلِ مَآرِبِیْ وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ عَالَمِ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاَجْرِیْ مُرَادِیْ فِیْمَا یُرْضِیْکَ مِنَ الْقَضَاءِ وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ اَرْوَاحِ الْمَلَکُوْتِیَّاتِ الْمُخْفِیَاتِ الْمُسْتَتِرَۃِ مِنْ سِرِّ اِسْمِکَ الْجَامِعِ لِلْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الَّذِیْ تَسَمَّیْتَ بِہٖ فِیْ کُلِّ اللُّغَاتِ وَسَبَّحَتْ لَکَ کُلُّ الْمَخْلُوْقَاتِ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ، یَا اللّٰہُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الاِسْمِ کَھْیَائِیْلَ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

واضح باد جو شخص اسم اللہ کے ذکر کے ساتھ یہ دعا پڑھنا خود پر لازم کرلے تو اللہ تعالےٰ اسے وسعت و فراخی عطا کرتا ہے۔ لوگوں میں عزت دار بناتا فہم و سمجھ دیتا رہتا ہے پھیلتا رزق دیتا ہے اور اس اسرار پوشیدہ اس پر واکر دیتا ہے۔ نیز اسم اللہ کے ساتھ یہ دعا اپنے ساتھ رکھنے والا عوام میں مقبول اور اشرار کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

اسم الرحمٰن لفظ رحمٰن مشتق ہے جس کے معنی پاس راحت و مہربانی۔ رحمت کا تقاضا ہی مرحمت کرتا ہے ہر مرحوم اپنے رحم کرنے والے کا محتاج ہے۔ راحم و رحمٰن اس دنیا اور پوری کائنات میں رحم و کرم کر رہا ہے اور آخرت میں بھی رحم و کرم کرے گا (آمین)[1] اللہ تعالیٰ بلحاظ باطن رحمٰن اور بلحاظ ظہور الوہیت رحیم ہے۔ اور اس کی صفت الوہیت ظاہر و باطن میں رحمٰن و رحیم ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن اور اپنے اسماء میں باہمی طور پر کسی خصوصیت کا اظہار نہیں فرمایا ہے۔

صفت رحیم کو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم سے بھی متعلق کیا ہے، جیسا کہ فرمایا ہے۔ با لمومنین رؤف رحیم۔ اور رحیم اس ذات کو کہتے ہیں جو مجسم شفقت و رحم و کرم ہوتی ہے۔ اور رسول اکرم کی شان یہ ہے۔ کہ آپ مسلمان پر شفیق و مہربان ہیں اور مسلمانوں ہی پر مہربانی کریں گے۔ اور رحمت و شفقت کرنے سے متعلق رسول اکرم کی حدیث ہے انما رحم اللہ من عبادہ الرحماء و اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں پر رحم کرتا ہے جو دوسروں کے ساتھ رحم و کرم سے پیش آتے ہیں۔ یاد رکھا جائے کہ رحمٰن و رحیم کے اسرار بہت

[1] اللہ تعالیٰ بے شک و شبہ رحم کرم کرنے والا ہے۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس کی عبادت کرتے ہوئے صالح بنیں گے اور اس کے رحم و کرم کے حصول کے لئے خود میں اہلیت پیدا کریں۔

ہی لطیف ہیں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، تمام اقسام وانواع پر سایہ فگن ہے بسم اللہ کی باء جو قدرت سے متعلق ہے تمام اسماء کو متصل کرتی ہے اور یہی وہ اساس ہے جو تمام عالم حیات کو قائم رکھے ہوئے ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے بی یسمع و بی یبصر و بی ینطق و بی یدرک و بی یُمسِکُ یعنی جب مسلمان تمام احکام الٰہی کی تعمیل کرتے ہوئے اللہ والا ہو جاتا ہے تو اس کے بارے میں کیفیت ہوتی ہے کہ اللہ کہتا ہے کہ یہ مسلمان بندہ میرے ہی کانوں سنتا، میرے ہی کانوں دیکھتا میری ہی زبان بات چیت کرتا، میرے ہی ذریعہ احساس و ادراک کرتا اور میری ہی قوت کے ذریعہ ہر چیز تھامتا ہے بسم اللہ کا حرف سین دراصل تمام اسماء کی اصل و اساس ہے اور تمام اسماء ظاہر سے باطن کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ اور باطن دراصل قدرت ہے۔

جس طرح حرف باء کے بعد سین تمام اشاء و احوال میں ظہور قدرت کے لئے ہے اسی طرح ہر مکان اور جگہ میں غیاث المستغیثین ہی قائم و دائم ہے حاصل یہ کہ تمام اسماء اور مسمیات کے لئے ایک باطنی مکان ہے جسے عالم ملک و ملکوت کیا جاتا ہے جہاں تمام معانی بالکل واضح اور ظاہر ہوتے ہیں۔

واضح باد حرف باء قدرت کا راز ہے اور قدرت کا وجود اللہ تعالیٰ کے اسم قادر سے ہے اور لفظ اسم مشتق ہے سُمُوٌّ سے جس کے معنی علو و بلندی ہیں اور علو مشتق ہے اللہ کے نام علی سے اور بسم اللہ کا حرف میم دراصل ظروف کو نیہ میں سے ہے وظروف دراصل محیط اعظم ہے اور لفظ محیط دراصل اللہ تعالیٰ کا نام ہے جو انوار علی سے تمام مقامات و محلات کو منور کرتے ہوئے آثار قدرت سے بھی مقدم ہے ولاسم علی اسکے اسم محیط کے اظہار کے سبب سے مقدم ہے اور یہ اسماء دراصل بسم اللہ کے اسرار ہیں تاکہ اسم اعظم کا تشخص ہو جائے جو دراصل اللہ ہے۔

بسم اللہ پر غور کرنے سے دس ارکان حاصل ہوتے ہیں پانچ ظاہری جو بیان کئے گئے۔ اور بقیہ پانچ باطنی ہیں اسم ذات قدرت، احاطہ، علویت و بلندی اور ظہور کونین ہیں جو لفظ رحمٰن سے ظاہر ہیں، میری یہ تحریر ازلی و ابدی نہیں ہے بلکہ اللہ کی رحمت اس کی شاہد و عادل ہے کہ بسم اللہ غیر مقید بلکہ مطلق ہے اس لئے کہ مبدأ اول اللہ تعالیٰ کی رحمت سبقت لے جا چکی ہے اس لئے بسم اللہ اشرف قواعد اوراعظم اسماء ہے۔

ب اور میم عالم الغیب والشہادۃ کا اور با و سین عالم ملکوت علوی کا پتہ دے رہے ہیں، حرف باء دراصل رحمت کے اظہار کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے خود آپ اپنی تعریف کرتے ہوئے اَلْحَمْدُ میں الف لام داخل کیا ہے اور اَلْحَمْدُ دراصل اللہ تعالیٰ کے اسم حمید کا اظہار اور بسم اللہ کا ایک راز ہے۔

جب بسم اللہ کہتے ہو تو یہ ابتداء ازلی اور منشاء اول ہے اور لفظ لِلّٰہ کہنے سے بہ نفس نفیس خود اللہ کی تعریف ظاہر ہے۔

یاد رہے بسم اللہ، راز عقل ہے اللہ کی جلالت راز عقل و روح ہے۔ الرحمٰن راز دل ہے، الرحیم، راز رحمت و احاطت ہے الحمد للہ پڑھنے کے بعد جب رب کہتے ہو تو اس سے مراد رحمٰن ہے، جو بسم اللہ میں ہے، جو دلوں کو پاکیزہ بناتا اور دل رب متعال کی کتاب کا محل و مقام ہے اور رحمت کا راز ایمان ہے۔ العالمین کہنے سے اس کا رحیم ہونا اس لئے بھی ظاہر ہے کہ اسکے نور رحمت سے تمام موجودات ظاہر ہوئے۔ اور موجودات میں سے انسان دراصل اسرار الٰہی ہے جو توحید و تعریف ازلی و ابدی کرتا رہتا ہے، جس سے عالم آخرت میں رحمت کا اسی طرح ظہور ہوگا، جیسے ابتداء اور اس دنیا میں اس کی رحمتیں عام ہیں حاصل کلام یہ کہ بسم اللہ میں اسم اعظم ہے، بسم اللہ کے نزول کے وقت آسمان کانپ رہے تھے تھر تھر آہیں فرشتے زیادہ سے زیادہ تسبیح میں لگ گئے پہاڑ اوندھے منہ گرے اسرافیل اور آدم کی پیشانی پر، جبرئیل کے بازوؤں پر، عزرائیل کے ہاتھوں پر، عصائے موسیٰ پر، زبان عیسیٰ پر، خاتم سلیمان پر

بسم اللہ لکھی ہوئی تھی اور بسم اللہ ہی قرآن کریم کے درمیان کی سورتوں کے درمیان حد اور فصل بناتی ہے البتہ امام شافعیؒ کے نزدیک، بسم اللہ ہر سورت کی مشمولہ آیت ہے اور اس کی برکات قرآن کریم سے ظاہر ہیں

بسم اللہ کے اثرات بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے چند خواص و تاثیرات یہ ہیں :- بسم اللہ (۷۸۶) مرتبہ سات دن تک کسی مریض پر دم کرنے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے ۔ (۵۰) مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے منہ پر دم کرنے پر ظالم کے شر سے نجات ملتی ہے (۷۸۶) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ضرورت پوری ہوتی ہے ۔ سوتے وقت (۵۰) مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر موذی کے شر سے محفوظ رکھتا ہے ۔ کسی خاص مریض پر تین دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے مریض کو شفا ہو جاتی ہے ۔ مرگی والے کے کان میں (۴۱) مرتبہ پڑھنے سے افاقہ ہوتا ہے ۔ مصیبت زدہ یا تکلیف کا مارا یا سرخ بادہ کا مریض تین دن تک ایک ہزار بار پڑھے تو نجات پاتا ہے قیدی یا محصور (۷۸۶) مرتبہ پڑھے تو قید سے چھٹکارا پائے ۔ جمعہ کے دن ساتویں ساعت (۱۲۳) مرتبہ پڑھ کر اللہ سے امور دنیا یا آخرت کا جو سوال کرے اللہ وہ پورا کرتا ہے ۔ بسم اللہ کے حروف کو بسط کر کے ان کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کسی مشروب پر پڑھ کر جس سے محبت کرتا چاہو اسے پلانے سے وہ محبت کرنے لگتا ہے ۔ کسی برتن میں لکھ کر اور اسے گھول کر کند ذہن کو پلاؤ تو اس میں فہم و ذکاوت پیدا ہو جاتی ہے ، بہتے پانی پر پڑھ کر اس سے باغ سینچو تو پھل خوب آتے ہیں ۔ (۴۰) دن تک بعد نماز فجر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو کشف قلب ، الہام اطلاع اسرار اور جو کچھ دنیا میں ہوتا ہے وہ سب دکھائی دیتا ہے ۔ پنج وقتہ نماز کے بعد (۲۵۰) مرتبہ پڑھنے والے کو ہر چیز کے وقوع کا مشاہدہ خود بخود ہوتا ہے ۔ اگر کسی کو شکست دینا چاہو تو ہفتہ کے دن بعد نماز عشاء بارہ رکعتیں اس ترکیب سے پڑھو کہ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی و سورۃ اخلاص اور سورۃ المعوذتین دس دس مرتبہ جملہ چالیس مرتبہ پڑھو اور اس نماز کے خاتمہ پر بسملہ کے حروف بسط کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد نماز وتر پڑھو اور یہ عمل سات راتوں کرو اور ساتویں رات کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لو جب ایک سے لے کر ستر آدمیوں سے مقابلہ کر کے شکست دینا ہو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کہو اے ان اسماء کے موکلو حاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو اور اپنی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کرو تو یہ سب لوگ شکست خوردہ ہو کر گر پڑیں گے ۔ اور ان میں جس کو اٹھانا چاہو اس کے کان میں ایک مرتبہ بسملہ پڑھ دو تو وہ بچھڑا ہوا اور گرا ہوا شخص اٹھ کر کھڑا ہو گا ۔ رفع حاجت کے وقت یہ نقش اپنے بازو سے کھول کر الگ رکھ دو اور بعد فراغت فوراً باندھ لو ۔

اگر کسی حاکم عملے سے اپنی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو بشروط طہارت و دلجمعی و نیک نیتی و ریاضت جمعرات کو روزہ رکھ کر کھجور سے افطار کر کے بعد نماز مغرب (۱۰۱) مرتبہ پڑھو اور پھر سوتے وقت لیٹے لیٹے مسلسل پڑھتے رہو تاکہ نیند آ جائے ۔ دوسرے دن بعد نماز فجر (۷۸۶) مرتبہ پڑھ کر عنبر خام کی دھونی دے کر اپنی ٹوپی یا صافہ میں رکھ لو اور حاکم سے ملاقات کرو ، انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا ۔

بسملہ کے حروف تکبیر کے اعداد کو مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا بارعب اور مقبول عوام ہو جاتا ہے جب آفتاب دل حمل میں ہو تو (۲۰۳) مرتبہ لکھ جو فقیر اپنے پاس رکھے اللہ اس کے رزق میں کشادگی پیدا کرتا اور مقروض کا قرض ادا ہو جاتا ہے ۔

اگر (۶۱۳) مرتبہ لکھ کر کوئی عورت اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی ۔ اور جس درخت میں پھل نہ آتا ہو اس میں باندھنے سے وہ درخت ثمر دار ہو جائے گا ۔

اگر سو مرتبہ کسی پتھر پر لکھ کر اسکو پانی میں ڈالدو جس سے درخت سینچے جاتے ہیں. تو انشاء اللہ درختوں میں خوب پھل آئیں گے

اگر بسملہ کو بہ شکل نقش مثلث رانگ کی تختی پر لکھ کر جال میں باندھ دیں تو شکار خوب ہوتا ہے۔ نقش مثلث یہ ہے۔ ......

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۱۴۴	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطیف	۴۲۵

اگر اس نقش مثلث کو کسی دکان میں ڈال دو تو وہ برباد ہو جاتی ہے۔

اور اگر یہ نقش مثلث سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے کسی بچہ کے گلے میں پہنا دیں تو اس بچہ کی اللہ تعالیٰ حفاظت کرتا رہتا ہے۔

چاندی کی انگوٹھی پر یہ نقش پہننے والا شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا رہے تو اسکے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔

رسول اکرم نے فرمایا ہے یقین کامل رکھنے والے جس مسلمان کے نامہ اعمال میں (۸۰۰) مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

اسم الرحمٰن کی تاثیر اسم الرحمٰن کا ذکر دل کو نرم کرتا اور جلد مطلب برآری کے لئے بہت سودمند ہے مطلوب کی کشش کرنے والا اسم الرحمٰن کے حروف کی الگ الگ تکسیر ہو: مع اسم الرحمٰن اور اس کی تعدادی عدد کو کاغذ پر لکھ کر اسم الرحمٰن کے اعداد وفق کے حساب سے پڑھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھے تو مطلوب حاضر ہو جاتا ہے۔

اسم الرحمٰن (۵۰) مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا خوش قسمت مبارک اور مقبول عوام ہو جاتا ہے اور قبولیت دعا کے لئے اسم الرحمٰن کا ذکر مؤثر و مشہور ہے اسم الرحمٰن کے مؤکل کا نام طرفیائیل ہے جس کے تحت (۵) سردار ہیں اور ہر سردار کے تحت (۷۰) صفیں ہیں۔

اسم الرحمٰن کا ذاکر خلوت میں (۳۲۶) مرتبہ الرحمٰن ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو مؤکل آکر ذاکر کی ضرورت پوری کرتا ہے۔

اسم الرحمٰن کسی دن نیک ساعت میں سونے یا چاندی کے نگینہ پر ہے. اسم مؤکل لکھے اور ریاضت کے ساتھ خلوت میں اسم الرحمٰن (۲۰۹) مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو مؤکل حاضر ہوتا ہے. پھر ذاکر جب چاہے اس مؤکل کو طلب کر سکتا ہے۔ نقش مربع یہ ہے ....

الر	ح	م	ن
۵۱	۳۹	۲۹	۹۹
۱۰	۲۰۲	۲۸	۱۸
۳۷	۴۹	۲۰۱	۱۱

نقش الرحمٰن جو شخص اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد الرحمٰن کا ذکر جاری رکھے تو سب لوگ اس ذاکر پر لطف و کرم کرتے ہیں۔

ذکر بسملہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ذکر یہ ہے۔

اِلٰهِي رَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ قَدَّرْتَ الْأَشْيَاءَ وَ أَحْكَمْتَهَا بِحِكْمَتِكَ وَرَحِمْتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوْصِ، سُبْحَانَكَ أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ احاطه سرادقات مُلْكِكَ احاطةً أَبَدِيَّةً أَحَدِيَّةً أَسْئَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى ان تشهدني حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ أَنْ تُوَفِّقَنِي لِحِفْظِهَا وَأَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ عَلَيْنَا فِي الْأَزَلِ وَالْأَبَدِ بِالْكَشْفِ عَنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجِسْمِ وَحَقِيْقَتِهَا يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ سَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْإِسْمِ الشَّرِيْفِ وَأَمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِكَ لِأُحْظٰى بِهَا بَيْنَ أَبْنَاءِ جِنْسِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ۔

تو اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد پالے گا۔"

اسم رحیم کے عظیم الشان فوائد!

اس سے قبل اسم الرحمٰن کا بیان کرتے کے بعد اب اسم رحیم کا بیان ہوگا۔ ان دونوں عظیم الشان اسماء کا اشتقاق ایک ہی ہے۔ لیکن ان کے استعمال میں خصوصیت ہے، جب تم آثار رحمت مثلاً بارش رزق تناسل مہربانی نزول عالم تبلیغ نبات و رجاندار کا نمو وغیرہ کا مشاہدہ کرو جو سب رحمت جو عموم اور خصوص کے ساتھ سب پر ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وکان بالمؤمنین رحیما۔ یعنی دنیاوی رحمت خداوندی وہی ہے، جو دنیا میں ہے۔ مگر آخرت کی رحمت اس کے علاوہ ہے جو قیامت کے لئے امانت ہے یعنی اہل اسباب پر رحمت کے آثار ظاہر ہیں تاکہ آخرت پر یقین رکھیں اور اہل عرف کے لئے رحمانیت قائم ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دین و دنیا دونوں کی جامع ہے۔ یہ سب سے اول حضرت آدم پر نازل ہوئی پھر حضرت ادریس اور حضرت سلیمان ع پر چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور خدا تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کے لئے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں جمع کی تھیں رحمۃ عام سلطنت ہے اور رحمت خاص میں نبوت ہے اور نبوت اس لئے رحمانیت کے اثر کے ذریعہ تمام عالم کو انکا مسخر کیا اور رحیمیت کے راز سے اسم اعظم عطا کیا گیا چنانچہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

ادائے قرض کا عمل حضور اکرم فرماتے ہیں جس کسی پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو، اور وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ جو اسم رحیم ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے تو وہ اخلاق حسنہ سے بہرہ ور ہو اہل خلوت کے لئے یہ اسم نہایت ہی موزوں ہے۔ اسم رحیم اسکے عدد کے موافق لکھ کر بچہ کے گلے میں باندھیں تو بچہ رونے سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کی خلوت کرنا چاہے تو اسے لازم ہے کہ کسی مخلوق سے عاجزی نہ کرے بلکہ اپنے اعمال و افعال کی پوری نگرانی کرے اور کسی سے کوئی چیز طلب نہ کرے۔ پورا تجریدی قدم رکھے دل کا غنی اور صابر ہو واضح باد میں جو قوت اور جتنی نفع کی چیزیں اس میں ہیں سب ان ہی دونوں اسماء رحمٰن و رحیم کی تجلی سے ہیں خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ فَانْظُرْ اِلٰى اٰثَارِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا - یہ رحمت عام ہے یعنے جس قدر روئید کی ہوتی ہے اور سب حیوانات سے مستفع ہوتے ہیں یہ سب اسم رحیم کی تجلی ہے۔

اسم رحیم کا خادم جبرائیل علیہ السلام کے عوالم میں سے ہے جو شخص ورد کرتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ اس پر دنیا و آخرت میں رحم کرتا اور بلند مراتب سے نوازتا ہے۔

اللہ کی رحمت کا نزول اور بچہ کا رونا بند چاندی کی تختی پر لکھ کر رونے اور ڈرنے والے بچہ کے گلے میں ڈالیں تو اس کو فائدہ ہو اور جو کوئی اس کو انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے خدا تعالیٰ کی شفقت اور رحمت حاصل ہوتی ہے اور جو شخص اس کے بسط عدد کے موافق اس کا ذکر کرے گا خدا تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند فرمائے گا۔

اسم رحیم کی خلوت۔ ۴ دن بشرط ریاضت اور مداومت ہے ذکر اسم رحیم کا نقش اپنے پاس رکھنے والا ہر نماز کے بعد اسم تلاوت کرنے والے کے پاس جس کا نام جریال ہے حاضر ہوتا ہے جو چار افسروں کا سردار ہے۔ جن میں ہر ایک سردار (۲۰۰) دو سو صفوں کا حاکم ہے۔ ذاکر کے پاس مؤکل آکر حاجت پوری کرتا ہے اسم رحیم

کا نقش اور دعا مع خواص ذکر یہ ہے، شکل نقش اسم رحیم یہ ہے۔

ل	ر	حی	م
۱۹	۳۹	۲۲	۱۹۹
۳۸	۱۶	۲۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۳۷	۱۷

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ وَكَاشِفُ شَرِّ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ عَبْدَكَ جِبْرَائِيْلَ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَمَا اُرِيْدُ اِلٰهِيْ اَسْئَلُكَ الْكَشْفَ عَلٰى وُجُوْدِيْ وَنَيْلَ مَقْصُوْدِيْ وَاَطْلِعْنِيْ عَلٰى وُجُوْدِ شَمْسِيْ لَا تَحْتَقْ فِيْ كُلِّ رَقِيْقَةٍ وَاَبْيَضُ وَاَسْوَدُ شُهُوْدًا نَمْحُوْا عَنِّيْ نُقْطَةَ غَيْرٍ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ اِسْمِ الرَّحِيْمِ لِتَخْضَعَ لِيْ اَرْوَاحَ الْجَبَّارِيْنَ وَتَنْقَادَ لِيْ نُفُوْسُ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ حَقِيْقَةِ الْعَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ لِاَحْظٰى بِالْقُرْبِ مِنْكَ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا رَحِيْمُ ۔

اسم ملک کے خواص اور فائدے

اسم ملک کے معنے وہ ذات ہے جو ہر چیز کی حقیقی مالک ہے اور ہر چیز کی انتہا اسی کی جانب ہے اور یہ صفت اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ کیونکہ اس کا مالک عالم ملک و ملکوت و جبروت کو شامل ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس اسم میں تین حرف ہیں م ل ک میم کسرا حدا اور دوائر حروف میں سے ہے جو حروف کے لئے ظاہر ہے اللہ تعالیٰ نے جب ھا کو ظاہر کیا تو یہ حرف اپنی ظاہری شکل میں نمودار ہوا اور باطن میں دراز ہے کیونکہ اس کی کچھ حقیقت نہیں ہے۔ جس پر حروف اس سے ملیں۔ اسی لئے میم پیدا کر کے اسکی شکل احاطی بنائی تاکہ اس کا راز اپنے باطن توحید و سقوط عبادت سے متصل ہو چنانچہ میم ھا کا ظاہر ہے اور خدا تعالیٰ نے اس کے سر ملکوتی پیدا کئے ہیں اور اسی کے لئے کرسی پیدا کی جو بصورت مناجات کے موجودات کے لئے احاطہ ہے پھر اسی نور سے اللہ نے لوح پیدا کی اور کلمہ اعلیٰ سے اس کو خاص کیا پھر جس سے کلمۂ احاطہ پر بنا اطلاق ربوبیت کیا آسمانوں کے تیر ربوبیت اور سر احاطہ کو اسرار ملک سے پیدا کیا اور اس کے اسرار انوار کو خاص کیا کیونکہ اس کا تعلق عرش کے ایک پایہ سے ہے، جو علوم علویہ کو اسم ملک اور حرف میم کے ساتھ خاص کرتا اور اس کی خدمت کرتا ہے اس طرح یہ حرف ہمارے حضور اکرم کے نام نامی میں تین اشاروں سے مکرر ہے۔ اگر اسم ملک مقابل کرو تو عوالم ملکوت تمہارے مقابل ہونگے اور ملکوت سے مقابل کرنے پر انوار ملکوت تمہارے عقول میں مقابل ہونگے اسم ملکوت کا حرف میم پہلا حرف ہے۔ پھر لام وہ حرف ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے جبروت کی مدد فرمائی اور جب اس کا وزن انوار ملکوت پر بھاری ہوا اور کوئی حرف اس کا بدل نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے عالم کاف کو باطن لام سے ظاہر فرمایا جس سے کن مراد ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس سے عالم ملک کو مع اسرار جبروت اور ملکوت سے پیدا کیا۔

ایک راز کی بات اور حصول کمال

جب اللہ تعالیٰ نے عالم کو پیدا کیا جس کے ہر فرد کو اس کی حیثیت کے موافق عقل دی پھر انسان کو پیدا کیا اور جس میں مختلف ہمتیں قبول نورانیات اور کشف اسرار ملکوتیات کی پیدا کی ہیں پھر پہاڑ اور ان کے اندر معدنیات پیدا کئے جس کا مبداء میم ہے۔ کیونکہ یہ احاطہ دور عقول جس کے عدد ۔لم ہیں۔ اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے محبوب نور بن خلقت میں ساکن کر کے خطاب فرمایا

اور اول الطور ہیں ان میں کو جواب دیا اور روح کو روح کے ساتھ پیدا کیا جس میں ہیبت کی حکمت رکھی (اس بارے میں تفصیلی گفتگو ہے) سو روح ہی عالم جبروت اور عالم ملکوت ہی عقل اول ہے اور عقل ان ہی عوالم کے ساتھ مربوط ہے جو اپنی قوت ان کو عطا کرتی اور امداد پہنچاتی ہے۔ کمالات اور اسرار حاصل کرنے کا وجہ بھی یہی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو مواہب ربانی کہتے ہیں۔ روح کے لئے اللہ تعالےٰ نے بہت ایسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو حقائق ملکوت اور اسرار محبوب کے حامل ہیں اسی عالم کو عالم وثلک قرار دیا گیا ہے اور یہ عالم تین عالموں پر مشتمل ہے۔ عالم نباتات۔ عالم حیوانات۔ عالم معادن۔ تمام حیوانات میں احسن اور اشرف انسان ہے جو بہت سی ذاتوں نفس اور قلب پر مشتمل [۱] ہے اور چونکہ عالم قدرت سے عالم نباتات استفادہ کرتا ہے اسی لئے نباتات جنگلوں اور بیابانوں میں پائی جاتی ہیں اور کسی ایک گھر میں مقید نہیں ہیں ایسے ہی دل میں بے شمار خطرے پیدا ہوتے ہیں میری عرض ہے کہ جس طرح زمین پر سات اقلیمیں ہیں، اس لئے کہ قلب حقیقت صورت ہے جس پر روح اور سر ایمان کے دو حصوں کا فیض پہنچایا جاتا ہے، نیز نفس و عقل اور سر کو بھی فیض پہنچایا ہے۔ سات اقلیموں میں سے قلب کی پہلی اقلیم فواد ہے یہ بادشاہ کا مقام ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔۔۔ دوسری اقلیم سویدا [۲] ہے جو دل میں بمنزلہ وزیر قائم ہے۔ تیسری اقلیم شغاف [۳] ہے اس کی بھی وزیر کی حیثیت ہے چوتھی اقلیم محبت [۴] ہے جو سویدا اور شغاف کا درمیانی مقام ہے۔ پانچویں اقلیم منیر [۵] ہے جو محل سر ہے چھٹی اقلیم علاقت [۶] اور ساتویں اقلیم احاطہ قلب ہے ان میں سے ہر اقلیم کا ایک علیحدہ دروازہ ہے اور پہلی اقلیم کا دروازہ سر حیات دوسری کا دروازہ سر علم ہے تیسری کا سر قدرت چوتھی کا سر ارادہ ہے۔ پانچویں کا سر رحمت چھٹی کا سر حکمت اور ساتویں کا سر عمل ہے۔

انسان کی تعریف بندہ اور اللہ کے درمیانی حجاب سات اقلیموں کے (۴۰) حجابات ہیں اور یہ وہی حجاب ہیں جو بندہ اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہیں ان حجاب کو دور کرنے کے لئے چالیس دن کی ریاضت مقرر کی گئی ہے کیونکہ ہر ایک دن کی ریاضت سے ایک حجاب اٹھتا جاتا ہے۔ اور سالک ان ساتوں کی سیر اور عجائبات قدرت دیکھتا ہے اور حیوانات نباتات اور جمادات وغیرہ جس قدر ہیں یہ سب کو دیکھتا ہے۔ حجابات درجہ بدرجہ یہ ہیں۔ پہلا پردہ خاکی پھر پانی پھر ہوا پھر آگ پھر خشکی پھر رطوبت پھر حرارت پھر برودت پھر صفراء پھر بلغم پھر خون پھر سودا پھر جہل پھر گناہ پھر غفلت پھر کثافت پھر مخالفت پھر چھوٹے خالقوں کا پھر خواہش پھر دعویٰ باطل پھر خوف پھر امید پھر عبادت پھر قبضہ پھر نیند پھر دن پھر رات پھر سابقہ کا پردہ اور آخری پردہ خاتمہ ہے۔ یہ کل چالیس پردے ہیں۔ جو ساتوں دروازوں کے حجابات ہیں اور یہ کل حجابات چار قسم سے اٹھتے ہیں کہ ہر قسم سے دس حجابات رفع ہوتے ہیں۔ حیات کے نور سے پہلے دس پردے اٹھتے ہیں۔ دس پردے نور علم سے دس پردے نور قدرت سے رفع ہوتے اور دس پردے نور ارادہ سے اٹھ جاتے ہیں۔ ان کی تعریف یہ ہے ۱ صافات صفاً میں ۲ فالزاجرات زجراً ۳ تالیات ذکراً میں ۴ ذاریات ذرواً میں ۵ حاملات وقراً میں ۶ جاریات یسراً میں ۷ مقسمات امراً میں ۸ والطور میں ۹ کتاب مسطور میں ۱۰ فی رق منشور میں ۱۱ البیت المعمور میں ۱۲ السقف المرفوع میں ۱۳ مرسلات عرفاً ۱۴ عاصفات عصفاً میں ۱۴ فارقات فرقاً میں ۱۵ ملقیات ذکراً میں ۱۶ ناشرات نشراً میں ۱۷ فارقات فرقاً میں

---

[۱] انسان نام ان قوتوں اور جذبات کا جو قدرت نے اس کے جسم میں ایک خاص انداز سے اور ترتیب سے ودیعت کئے ہیں یہی بیان ہے مولوی عبدالوہاب خان رام پوری اور حکیم مسیح الدین احمد خان کا ۱۲ ۔

۱۹ نَازِعَاتِ غَرْقًا میں ۲۰ نَاشِطَاتِ نَشْطًا میں ۲۱ سَابِحَاتِ سَبْحًا میں ۲۲ سَابِقَاتِ سَبْقًا میں ۲۳ مُدَبِّرَاتِ اَمْرًا میں ۲۴ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا میں ۲۵ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا میں ۲۶ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا میں ۲۷ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا میں ۲۸ والسماء وما بناها میں ۲۹ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا میں ۳۰ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ میں ۳۱ طُوْرِ سِيْنِيْنَ میں ۳۲ بَلَدِ الْاَمِيْنِ میں۔

۳۳ جملہ اسماء الٰہی میں مخلوق کی تفصیلی حیثیت سے تصرف کرتا ہے۔ واضح ہو کہ دونوں پردے استار کل ہیں اور سینتیسواں استار جملہ اور تمام استار میں ہے۔ اڑتیسواں پردہ لَا اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ میں متصرف ہے۔

پردہ ہائے کلیات وجزویات یہ سب پردے کلیات وجزویات علویات وسفلیات فردیات ومرکبات مزدوجات خمسیات اور ملکویات اقسام الٰہی ہیں جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے اگر طالب اشارات کی معرفت وریاضات اس راز میں تحقیق کرے تو ریاضت کے وسیلہ سے یہ سب راز معلوم ہو جاتے ہیں۔ جاننا چاہیئے یہ اسماء اولیاء اللہ میں سے اہل عقل کے لئے بہت سودمند ہیں۔ جو اس کا ذکر کرتا ہے اسے یہ اسم ہیبت وعظمت دلاتا ہے۔

اسم ملک کے خواص حکام کی نظر میں عزت ہو اسم ملک کو پیر کے دن چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اس کے گرد مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اس کے

نقش اسم ملک

ال	م	ل	ک
۲۱	۱۹	۳۲	۲۹
۲۸	۱۸	۴۲	۳۳
۱۴	۳۴	۱۷	۲۹

عدد ضرب کردہ کے موافق اس کا ذکر کرتے رہیں تو اللہ تعالیٰ مراتب بلند کرے گا۔ مؤکل ہیہائیل اس کے عدد ضرب کردہ ۱۲۱ ہیں جس شخص کے نام سے یہ اعداد مطابق ہونگے اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے اور مؤکل اس کی حاجت پوری کرے گا اگر حاکم کے سامنے یہ اسم پڑھا جائے تو حاکم اس کی عزت کرتا ہے۔ اسم ملک کا کثیر الفوائد نقش اور دعا تسخیر ومحبت کا عمل۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ مُحْيِ الْاَرْوَاحِ وَالنُّفُوْسِ مَالِكُ الرِّقَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مٰلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَمُقَرِّبُ الْبَعِيْدِ وَمُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذَلَّتْ لَكَ رِقَابُ الْمُلُوْكِ وَصَارَ كُلُّ مَلِكٍ لَكَ عَبْدًا مَمْلُوْكًا۔ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَنْ تُمَلِّكَنِيْ نَاصِيَتِيْ وَتَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِ عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ لِاَحْظٰى بِالْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاٰيَاتِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَاَسُوْدُ بَاشْرَاقِيْ عَلٰى اَبْنَاءِ جِنْسِيْ وَمَلِّكْنِيْ اَللّٰهُمَّ نَاصِيَةَ عَوَالِمِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تَعَزَّزْتَ بِهٖ وَلَا يُسَمّٰى بِهٖ غَيْرُكَ يَا مَالِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَجِبْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الْجَلِيْلُ هٰذَا الْاِسْمَ الْجَلِيْلَ وَاَمِدَّنِيْ بِرُوْحٍ مِنْ رُوْحَانِيَّتِكَ يَخْدِمُنِيْ فِيْ حَوَائِجِيْ۔

اسم ملک تسخیر ومحبت میں عجیب وغریب پرتاثیر ہے اور قضائے حاجات کے لئے بھی پورا اثر دکھاتا ہے یہ نقش مربع لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور اسم ملک عدد مذکورہ کے مطابق پڑھ کر مؤکل کو حکم دے تو وہ اس کا حکم پورا کرے گا۔

اسم قدوس کے عجیب وغریب فوائد وخواص

قدوس کے معنی نقص سے پاک ہونے کے ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات کمال وتقدیس سے موصوف ہے اور بندہ کے لئے تقدوس کے معنی طہارت وپاکیزگی کے ہیں اور دیگر مقامات میں جیسے بیت المقدس وغیرہ میں بھی اس کا اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کو پیدا کیا ان کے لئے ایک ذکر خاص کیا اسی طرح ان فرشتوں کے لئے جو کرسی کے گرد ہیں ایک ذکر خاص کیا اور ان فرشتوں کے لئے بھی جو قلم اور لوح پر مقرر ہیں سب کے لئے ایک ایک ذکر خاص کیا ہے اور سات آسمانوں اور ملاء اعلیٰ کے فرشتوں کا ذکر قدوس مقرر ہے اہل کرسی کا ذکر سبوح قدوس اور اہل لوح کا ذکر قدوس سبوح رب الملائکۃ والروح ہے۔ دراصل قدوس کے معانی لطائف و جبروت میں ارفع ہونا ہیں اور قدوس اس عالی ذات کو کہا جاتا ہے جس کے انوار ادراک سے برتر و اعلیٰ ہیں۔

کشف عالم علوی اور عالم ملکوت و جبروت

اسم قدوس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق ہو اور وہ اس کا ذاکر ہو یا اس کے ساتھ اسم سبوح ملا کر اس کی مداومت کرے تو اسے عالم علوی کا کشف نصیب ہوتا ہے اگر سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کا ذاکر بنے تو عالم ملکوت و جبروت کا ایسے کشف ہوتا ہے۔ حاملان عرش کا بھی ذکر یہی ہے، ایک دفعہ یہ اسم اور ایک دفعہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پڑھا جاتا ہے اور صرف اسم قدوس کروبیوں اور دیگر بڑے فرشتوں کے لئے۔

جبریل کا قیام و مقام

واضح یاد روح القدس کا مقام سدرۃ المنتہیٰ ہے۔ اور تخلیق ایمانی کے لئے پاک دلوں میں تجلی و وحی اور اولیاء اللہ پر الہام کرتا ہے۔ اس کے پانچ مراتب ہیں سر، عقل، روح، نفس، قلب اور عالم انسانی اپنی وضع میں توحید کے سوا دیگر تمام چیزوں سے پاک منزہ ہے اللہ نے ابتداء از عین قرب میں ظاہر کیا اور عقل کو انوار شہود ظاہر کیا اور روح کو انوار مخاطبہ اور نفس کو حقائق جنت سے قلب کو نور ایمان سے ظاہر کیا ہے کیونکہ یہی اسرار ایمان کے لطائف ہیں۔

طہارت کی تین اقسام ہیں ایک طہارت ایوان، صفاء وقت کے ساتھ دوسری طہارت تفکر تیسری طہارت سر مراقبہ ہے جو اس زمانہ میں متروک ہے۔ تاکہ تجلی موافق موکل اس کے رہی طہارت کاملہ جو دراصل تقدیس اصلی ہے جو دریائے عظمت میں مستغرق رہنا اور انوار ازل میں غرق رہنا ہے۔ صدیقین و انبیاء اور اولیاء مقربین کا مرتبہ ہے۔

عقول و ارواح و نفس کی اقسام

تقدیس عقول کی بھی تین اقسام ہیں قسم اول عقل کی تقدیس جو برائی سے دور رہنا ہے۔ یعنی حکمت کے پیش نظر دوسری تقدیس نبوت سے خطاب اول بدوام مشاہدہ سے جو توفیق الٰہی ملتی ہے اور تیسری تقدیس جو القاء ہے۔ مخاطبہ اولیٰ سے ہر قلب کے مشاہدہ مخاطبہ اولیٰ میں اور یہی مقام اسرار ہے۔

ارواح تقدیس کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک عالم نفخ کے مشاہدہ پر ثبوت ہے دوسری حقائق لوحیہ پر جو متحقق ہے تیسری قلم سے مبادی ارواح اعلیٰ میں ہے، جو تلویات نعمائی سے ہے یہاں تک کہ عقل عقل سے متصل ہو گئی ہے۔

نفوس کی تصدیق کی بھی تین اقسام ہیں اولاً اس کا ثبوت سمع اول پر اس راز کو اس کی قبولیت ہے جو اس کے لئے مقدر ہے اور یہ امر شہوت کو ریاضت سے دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری قسم وہ الواح ہیں جو اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ میں رکھے ہیں جن کا شہود حاصل کرتا ہے اور یہی لوح عالم انسانی ہے ان اسرار حرکات کے سبب سے جو اللہ تعالیٰ نے اس میں رکھے ہیں یہ مرتبہ علوم ربانی کے مطالعہ اور ورود اہل معرفت و تحقیق اول ہے جو لوامہ پھر مطمئنہ کی طرف راجع ہے اسی طریقہ

پر عالم سفلی سے مکمل انقطاع کر لیا جائے۔

تقدیس قلب و جسم و اعمال تقرب الٰہی

تقدیس قلب کی بھی تین اقسام ہیں ایک شرک کی ظلمت اور اعمال میں ریاکاری سے تقدیس دوسرے مرتبے پر اخلاص سے عمل کرنا ایمان کی تقدیس کے معنی ہیں حضور حق انفاس کا دیکھنا یہ مقام بجز تائید الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔
اعمال کی تقدیس حق کی اپنا قبلہ بناتا ہے اور اس کے سوا کسی دوسرے کی طرف متوجہ نہ ہو اور جملہ حقائق کو دیکھتا رہے تیسری قسم قیام خدمت نفس ہے یعنی ہر سانس میں ذکر الٰہی کرتا رہے۔ اور دولت دنیا سے محبت نہ رکھے کیونکہ قلب میں ذرہ برابر بھی محبت دنیا ہوگی اس پر حلاوت ایمان حاصل کرنا حرام ہے اس لئے کہ یہ شخص اس کا مدعی ہے جس کی اس میں قابلیت نہیں اور ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَیُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا۔

اسی طرح تقدیس جسم کی بھی تین اقسام ہیں۔ پہلی حلال روزی کی طلب۔ یہ بات توکل سے حاصل ہوتی ہے۔ دوسری طہارت جسمانی سے جو خشوع جسم کی ساری کثافت دور کر کے لطیف حصہ باقی رکھتی ہے اور یہ امر ذکر الٰہی اور خلوت اور خاموشی سے ہاتھ آتا ہے۔ تیسری جسم کا ہمیشہ رات دن پاک طہارت سے رہنا اور بیداری اور خدمت کرتے رہنا ہے اور یہی کلام مقام ورع اور تقویٰ کی ابتداء ہے جب ان طریقوں سے خود کو صاف کر لوگے تو روح القدس تمہارے سامنے آئے جہاں تک ہو سکے اسکی تعریف کرتا وہ بحکم اہل تمکین عجائب ملکوت کے راز بتلائے گا۔ اس حال کا حامل عالم کرسی میں ارواح کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اہل مکاشفات سے بلند ہوتا ہے۔ اور یہ مرتبہ شہوات نفسانی دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں حکمت ہے۔ گویائی ملتی ہے اس اسم کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ اسم اس کے اعداد کے موافق جو اسے پڑھے اور پوری ریاضت کرے تو اسے ہیبت اور تقرب الٰہی حاصل ہوتا ہے اس طرح پڑھنا چاہیئے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔ اسمائے الٰہی کے تلاوت کے زمانہ میں خاموشی ضرور ہے کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ اپنا منہ محفوظ رکھو اس لئے کہ اسی سے قرآن شریف تلاوت کرتے ہو اس اسم کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر جو اپنے پاس رکھے اور بکثرت پڑھتا رہے۔ تو خلق پر ہیبت اور مقبول عوام ہوگا۔

ال	ق	دو	س
۱۱	۵۹	۳۲	۹۹
۵۸	۱۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۷۵	۸۱

دل کی صفائی، مقبول عوام کے لئے اسم اعظم کا نقش اور دعا

اگر گناہگار اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور اس کی مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا دل پاک و صاف کرتا ہے۔
اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے اور اس کے باہمی ضرب دے کر پڑھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْنِیْ مِنْ شَبُعَاتِ الْاَغْیَارِ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَاکْشِفْ لِیْ عَالِمَ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ لِاَحْظٰی بِالسِّرِّ الْاَقْدَسِ النَّفِیْسِ الْاَنْفُسِ وَاکْشِفْ عَنْ قَلْبِیْ حِجَابَ الْغَفْلَۃِ وَقَرِّبْنِیْ اِلَیْکَ زُلْفٰی یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ وَامِدَّنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِکَ الْقُدُّوْسِ لاُقَدِّسَ بِھَا وُجُوْدِیْ بِتَقْدِیْسِ الْاَبْرَارِ الْکَامِلِیْنَ الْاَخْیَارِ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ لِاُحْظٰی بِالتَّحْقِیْقِ وَالتَّمْکِیْنِ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اَجِبْ لِقَبَائِلِ وَعَوَانِکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْقُدُّوْسِ ط

اسم سلام کے خواص اور اعمال

سلام کے معنی ہیں ذاتی طور پر محدثات سیعہ سے اور دیگر مخلوقات سے اپنی صفات میں پاکیزہ ہونا اور یہ خصوصیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ لفظ سلامت اسی سے بنا ہے جیساکہ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

نیز لفظ سلامت اللہ تعالیٰ کے اسم سلام سے مستخرج اور اسلام خالص مسلمانوں کا خاصہ ہے جس میں خواص اور عوام دونوں شامل ہیں۔ عمومی طور پر اللہ نے کہا ہے۔ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اور خواص لوگوں کے حق میں فرمایا ہے وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَہٗ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ۔ اسلام کو اللہ نے اپنی طرف مضاف کیا ہے۔ تمام علوی اور سفلی مخلوق سب اسی کی ہے۔ تمام اس سے کہ حیوانات ہوں، جمادات ہوں یا نباتات سب سلامتی کے خواہاں ہیں۔

جسم کو اعمال کے لئے اور فکر کو تفکر کے لئے پھر اسلام سپرد کرنا چاہیئے نفس کو خواہشات کی مخالفت اور روح کو ذکر الٰہی کے لئے مع قیام و رکوع و سجود کے پوری توانائیوں کے ساتھ خالص کرنا لازمی ہے۔

شہود و اسلام کے درجات: شہود اسلامی کے تین درجے ہیں اعلیٰ۔ اوسط۔ ادنیٰ۔ اولاً پانچوں فرائض بجالانا چاہیئے دوم تقدیر الٰہی کو بغیر اعتراض بخوشی تسلیم کرنا موت کے بعد دارالسلام میں حشر ہوگا۔ یہ عقائد لازمی ہیں۔ عقل کی سلامتی یہ ہے کہ غیر سے محفوظ رہے یعنی کسی حال میں بھی شرک نہ کرے روح کی سلامتی یہ ہے کہ جسم کا قدر رے لحاظ رکھے نفس کی سلامتی یہ ہے کہ ایمان کو برقرار رکھے اجسام کا ایمان یہ ہے کہ اپنی طاقت کے مطابق احکام اسلامی پر کامزن رہے۔ مرد کی نماز یہ ہے کہ ہیبت و عظمت الٰہی میں غرق رہے۔ روح کی نماز یہ ہے کہ اسماء الٰہی کی تجلّی سے مسرور رہے۔ نفوس کی نماز یہ ہے کہ علائق جسمانی (جو اللہ سے غافل کرنے والے ہوں) سے بالکل الگ رہے۔ قلوب کی نماز یہ ہے کہ سمیات نور سے خطرہ کی تصحیح ہوتی رہے اجسام کی نماز یہ ہے کہ امر و نہی کرتے ہوئے ہر وقت اللہ کے سامنے خود کو حاضر جانے۔

قبلوں کے اور حجوں کی اقسام اور سوداوین کا علاج

اسرار کا قبلہ ذات ہے عقل کا قبلہ صفات رحمانی ہیں۔ ارواح کا قبلہ اسمائے مکرم ہیں نفوس کا قبلہ افعال پاکیزہ ہیں قلب کا قبلہ اللہ رحمٰن و رحیم پر مکمل ایمان و یقین ہے۔ اجسام کا قبلہ بیت الحرام اور اسرار کا لزوم قیامت تک ہے عقول کا حج بیت الحکمت ہے۔ ارواح کا حج مکاشفہ نفوس کا حج بیت الفراست دل کا حج طواف بیت مواہب لدنیہ اور اجسام کا حج مکہ معظمہ ہے۔

اسرار اذان دراصل راز داری کا اعلان ہے عقول کی اذان دراصل ثبوت اسماع ہے ارواح کی اذان دراصل ثبوت قبولیت ہے نفوس کی اذان دراصل قیام جنت ہے۔ قلوب کی اذان دراصل ہمیشہ ذاکر رہنا ہے اور اجسام کی اذان غافلوں کو آواز دے کر عبادت کرنے کے لئے بلانا ہے۔

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے اسم سلام کی ریاضت ۱۸ دن ہے

اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو مؤکل حاضر ہوگا اور ذاکر حقائق اشیاء کو اپنی نظر سے دیکھے گا یہ مربع لکھ کر سوداوی مریض کو پلائیں تو تندرست ہو جائے اس کو چاندی پر نقش کر کے اطراف میں مؤکل کا نام کندہ کریں اور تنہائی میں ہر نماز کے بعد اس کی تلاوت بموافق اعداد کریں یعنی ۲ ۱۳۲ کو اس کے اندر ضرب دیں اور ضرورت کے لئے پڑھیں تو ضرورت پوری ہوگی خلوت کی ابتداء جمعہ کے دن اور تلاوت عصر کے بعد سے شروع کریں۔

جو آدمی یہ اسم ۶۶ مرتبہ کسی برتن میں لکھ کر چالیس دن نفسانی وسواس کے مریض کو پلائے تو وسواس دور ہو جائیں۔

ظلم ظالم سے نجات، اور ہر حاجت پوری ہو اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور اس اسم کو بعد ہر نماز بموافق اعداد پڑھے تو اللہ تعالیٰ ظلم سے نجات دے کر سلامتی نصیب فرماتا ہے۔ جس کا نام اس اسم کے عدد کے موافق اس کے لئے یہ اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے جس حاجت کے لئے پڑھو گے پوری ہوگی۔ اس نقش کے مربع کو پاس رکھنے والا ہر جگہ سلامت رہے نقش السلام اور اسکی دعائے عجیب الاثرات مع اسم اعظم اور ذکر یہ ہے

ال	س	لا	م
۹۳	۳۹	۴	۳۹
۲۸	۴۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۲۷	۳۰

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِیَّۃِ وَاحْیِ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ الْقُدُسِیَّۃِ وَسَلِّمْنِیْ مِنَ الْکُدُوْرَاتِ الظُّلْمَانِیَّۃِ وَالرُّعُوْبَاتِ النَّفْسَانِیَّۃِ وَجَنِّبْنِیْ عَلٰی مَکْرُوْرَۃٍ وَانِلْنِیْ کُلَّ رِفْعَۃٍ وَاکْشِفْ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُہَیْمِنُ وَمَلِّکْنِیْ نَاصِیَۃَ الْمُلْکِ الْخَادِمِ بعطیائیل وَاکْشِفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُ الْحِجَابَ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ اِسْمِکَ السَّلَامِ۔

پیر کے دن صبح سویرے اسم کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ منزلت بلند کرتا ہے اور ہر بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔

اسم مؤمن کے خواص و اعمال

مؤمن کے معنی لغت میں ہیں اسلام کی تصدیق کرنے والا اور اصطلاح میں اس کو کہتے ہیں جس کی طرف تمام کام منسوب کئے جاتے ہیں اسلام کا محل کرسی الٰہی اور ایمان کا محل قلب عرش ہے۔ اس لئے کہ قلب تجلی اور عنایت الٰہی کا محل ہے جیسا کہ فرمایا ہے اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الْاِیْمَانَ۔ اور یہی محل روح ہے حقیقت یہ ہے کہ روح ملکوتی میں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ ایمان محل ہے۔ اور ایمان نام ہے۔ زبان سے اقرار ہے اور اعضاء سے عمل کرنے کا۔ ذیل کی چیزوں پر ایمان لانا چاہیئے اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اس کی کل کتابوں اور جملہ رسولوں، آخرت اور خیر و شر منجانب اللہ ہونے پر اور یقین کرو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن چیزوں کے درمیان ساتھ ایمان لائے وہ حق ہیں۔ میزان حق۔ حوض حق۔ شفاعت حق اور اللہ تعالیٰ سے ملنا حق ہے۔ اور قیامت ضروری ہے۔ اس میں شک نہیں ہے۔ اور مُردوں کو قبروں سے اللہ تعالیٰ اٹھائے گا۔

ایمان کی اقسام اسرار کا ایمان معرفت سے ہے عقول کا ایمان علم سے ہے۔ روح کا ایمان کشف سے ہے نفوس کا ایمان تحقیق سے ہے دلوں کا ایمان اخلاص سے ہے اور اجسام کا ایمان افعال پر منحصر ہے جو ارواح پر نور ایمان کی رحمت سے ہوتا اور اس سے محبت ہوتی ہے جب نور ایمان نفوس پر جلوہ کرتا ہے تو اس سے دلوں میں فراخی ہوتی اور جب نور ایمان اجسام پر جلوہ فرما ہوتا ہے تو اس سے عبادت میں قیام ہوتا ہے۔

ذاکر اسم مومن کو تجلّی قلب حاصل ہوتی ہے اور وہ متوکلوں کا مقام پاتا ہے اور ما سوائے سے گمدان ہو کے خاص ذات واحد کی طرف رجوع ہو جاتا ہے۔ ایمان کا پہلا درجہ فراست ہے۔ اس لئے کہ فراست کے ذریعہ قلب میں نور ایمان داخل ہوتا ہے ایمان کا دوسرا درجہ رؤیت اور مشاہدہ ہے، جو سالکوں کو اعلیٰ مراتب میں نصیب ہوتا ہے

یہ بھی معلوم رہے، فراست ایک قوت بھی ہے اس لئے کہ جو دل پر ہجوم کر کے شک کو نکال دیتا ہے۔ مکاشفہ وہ نور ہے جو دل میں آکر ہو کے اکوان پر روشنی ڈالتا ہے اور حال وجود کے دریا میں غوطہ زن کرتا ہے یہ دنیا میں حفظ مراعات ادب اور خروج حق سے قولاً و فعلاً مراعات احوال ہے۔ اور فنا غیبت پر حضوری کا ثبوت ہے اور یہی ایمان کی حقیقت ہے۔

افلاطون کو کشف اور وساوس کا علاج حکیم افلاطون کو کشف ہوا اور وہ اس اسم کی برکت سے عبادت گزار شب زندہ دار اور اسم مؤمن کے مراعات سے متخلق تھا اسی باعث اسے مشاہدہ کی حقیقت ملی مریدوں کے لئے اس اسم میں خصوصیت ہے۔ کوئی ایمان کی حقیقت مشاہدہ کرنا چاہے وہ بخوقتہ نماز کے بعد اس کا ذکر کرتے اور جو شخص ہر نماز کے بعد خلوت میں اسم مومن سو بار پڑھے تو مشاہدہ کی قوت اسے حاصل ہو شہوات نفسانیہ اور وسوسے دور ہوں حرام کی جانب کوئی خیال اسکے دل میں نہ آسکے گا۔ اسم مومن کی ریاضت چالیس دن ہے۔ جس کے بعد وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو بیان نہیں کئے جا سکتے۔

شک یا وسواس کا مریض اسم اسم کو لکھ کر نہار منہ ۲۱ دن پئے تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ اور اس کا نقش رکھنے والا ہر مرض سے نجات پاتا ہے۔ نقش المومن یہ ہے۔

الم	و	م	ن
۴۱	۴۹	۷۲	۵
۴۸	۲۸	۱۷	۷۰
۷	۷۴	۴۷	۳۹

۴۰ دن تک ہر نماز کے بعد اس کے اعداد ۱۳۶ کو باہم ضرب دے کر پڑھنے والے کے پاس اس کا مؤکل قلبیائیل آکر حاجت پوری کرتا ہے جس کے ماتحت ۶ حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کئی صفوں کا نگران ہے۔ اسم مومن کے مؤکل کی تسخیر اس کا نقش اور دعا۔

رَبِّ اَمِدَّ فِیْ بِرَ قِیْقَۃٍ مِّنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ نَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ وَاَمِدَّ نِیْ بِبَارِ قَۃٍ مِّنْ فَیْضِكَ الْاَقْدَسِ النَّفِیْسِ الْاَنْسِ فَاَنْتَ سَامِعُ الْاَصْوَاتِ وَمُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ سَرَیَانِ رُوْحِكَ الْقَدِیْمِ اَنْ تَهْدِیَنِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ وَتُحْیِیْ رُوْحِیْ بِالْاِیْمَانِ الْقَدِیْمِ فَاَنْتَ رَبِّیْ وَبِیَدِكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ مَلِّکْنِیْ نَاصِیَۃَ خَادِمِ الْعَوَالِمِ اِسْمِكَ الْمُؤْمِنِ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ بِمُلَاقَاتِ عَبْدِكَ وَقَلْبِیْ لِیُمَدَّ فِی الْعَوَالِمِ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

جو شخص اس اسم کے ورد پر مداومت کرے خدا تعالیٰ اس کو ہیبت اور ایمان کی حلاوت عطا کرے گا۔

اسم مہیمن کے خواص و اعمال

وہ ذات جو اپنی مخلوق کے اعمال ان کی زندگی موت اور پھر زندہ کرنے پر قادر ہے وہ مہیمن ہے یہ اسم سلام کا جامع ہے۔ اسی میں ظاہری و باطنی دلیل بھی ہے اس کے پانچوں حروف ملکوتی نیز لطائف اکوان پر شامل ہیں میم حروف ملکوتی اور انکا ظہور ہے۔ ھا بھی ظہور ہے اور ھا کے دونوں حرف جن سے اسم ھو مراد ہے اور یہ ھو حقیقت نفس ہے اور

صرف یا سِرِّ الف ہے، جو صمت سے پیدا ہے جو عقل ایک حرف ہے اور دوسرا حرف میم ملکوت اعلیٰ کا اشارہ کرتا ہے اور نون سے حقیقت علم کی جانب اشارہ ہے، کیونکہ یہی اس کا باطن ہے اور اسی نون پر ملک ہے الحاصل اسم مہیمن تمام اسرار کا جامع ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے امر کو عقل پر عقل کو مدرع پر مدرع کو نفس پر نفس کو حرکات پر اور حرکات و سکنات کو حروف پر اور حروف کو معانی پر اور معانی کو اسرار پر مہیمن بنایا ہے۔ اور اسی ذریعہ سے عالم میں ربط قائم کیا ہے اور اشیاء کو باہمی طور پر مربوط کیا ہے اور سب اسی سے متعلق ہیں پہلا حرف دوسرے پر مہیمن ہے یعنی الف بار پر اور با تا پر وغیرہ وغیرہ۔

جس اسم سے تم کام لوگے وہ دوسرے اسم پر مہیمن ہے۔ اسماء ذاتی اسمائے غیر ذاتی پر مہیمن ہیں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اسے لازمی ہے کہ تمام افعال کا پاس و لحاظ رکھے۔ یہ اسم اولیاء اللہ کا ذکر رہا ہے اسم کا ذاکر خوب مشاہدہ کرتا ہے اور خوف الٰہی سے کانپتا رہتا ہے۔

اسم مہیمن کے معانی اور اثرات دراصل مہیمن وہ ہے جس نے سِرِّ عقل کا الہام کیا اور سِرِّ امر کا انہیں تصرف دیا اور سِرِّ عنایت کے طفیل سماعت دی ہے۔ اور سِرِّ دراثت اور ہدایت سے عمل کرایا اس اسم کے ذریعہ تقرب خدا حاصل کرتے والا یکے بعد دیگرے مدارج حاصل کرتا رہتا اور عروج پاتا ہے اس اسم کی تلاوت سِرّاً اور فکر سے کرنا چاہیئے۔ سِرّ کا مراقبہ ہیبت سے فکر کا حیات سے روح کا مراقبہ تمکین سے نفس کا خوف الٰہی سے قلب کا مراقبہ علم سے جسم کا مراقبہ عمل کے ذریعہ کرو، کیونکہ یہی مراقبے دراصل علوم غیب کی کنجیاں ہیں ان مقامات پر پہنچنے کے لئے خلوت میں شب و روز اس اسم کا ذکر کرنا چاہیئے دوران ذکر میں حیات سے بسط کا دروازہ اور مراقبہ روح سے امن کا دروازہ اور مراقبہ قلب سے علم کا دروازہ اور خوف الٰہی کے ساتھ اس کا دروازہ کھل جائے گا۔

جس کے نام کے عدد اسم مہیمن کے عدد کے برابر ہوں اور اس کا وظیفہ کرے تو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے جسے خوب تر برکات ملتی ہیں، اس اسم کے ذاکر کو ابدالوں کا درجہ حاصل ہوتا اور حقائق علم اس پر منکشف ہوتے ہیں۔ کسی کے نام کے حروف اس اسم کے برابر مربع میں رکھنے والا کبھی اس سے جدا نہ ہو۔ نقش اسم مہیمن یہ ہے۔

ال	م	ھی	من
١٦	٨٩	٣٢	٣٩
٨٨	١٣	٤٢	٣٢
١٤	٤٤	٨٧	١٤

حافظہ قوی ہونے کا عمل اور اسم مہیمن کا نقش ودعا چاندی پر اس نقش کو کندہ کر کے ذہن رکھے تو اس کا حافظہ قوی ہو جائے خواب میں تجلیات سے بہرہ یابی ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے کا نزول پیچھے نیک وقت میں رکھو اور اسم کو اعداد کے موافق پڑھ کر سو جاؤ اللہ تعالیٰ تم پر تجلیات کرے گا۔ اور ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِكُ الرِّقَابِ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسَرَيَانِ حِكْمَتِكَ فِي الْقُلُوْبِ وَالْاَسْرَارِ وَنُوْرِ تَجَلِّيْكَ عَلَى الصَّالِحِيْنَ الْاَخْيَارِ اَنْ تَكْسِيَنِيْ هَيْبَةً وَّقُبُوْلًا بَيْنَ اَبْنَاءِ جِنْسِيْ وَاَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اِسْرَارِ الْمُهَيْمِنَةِ يَا مُهَيْمِنُ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا يَكُوْنُ صَرَفْتَ الْاَفْهَامَ وَالْاَلْسِنَ عَنْ وَصْفِ كَمَالِكَ وَاَنْتَ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ اَنْ قُدْرَكَ ذَاتَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْمُهَيْمِنِ وَاَنْ تَمُدَّنِيْ بِخَادِمِ هٰذَا الْاِسْمِ طَلِيَا ئِيْلَ لِاَعْرَافِ الْمَرَاتِبِ السَّنِيَّةِ مِنَ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ يَا اللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ۔

اسم عزیز کے خواص و اعمال

عزیز بے مثل و بے نظیر اور سب پر غالب و قاہر ذات ہے عزت ہی اصل بقا ہے اللہ تعالیٰ ہی کو بقا ہے اور بقاء کی علاوت مسلمانوں کو جنت میں عزت ملے گی اور رسول اکرم کی عزت بھی حیات آخروی سے ہے۔ جو نور نبوت سے ان کو حاصل ہے آپ کی رسالت بقاء سے باقی ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نازل کیا ہے۔ اسی لئے علماء انبیاء کے وارث ہیں کیونکہ علم ان کو وراثت میں ملا ہے۔ قومی حیات و ایمان کی حقیقت دراصل قلوب کی حیات ہے دل کی حیات محبت الٰہی سے ہوتی ہے اور حیات اجسام دراصل احکام الٰہی ثبات کی وجہ سے ہے۔ بندہ ان مقامات میں ترقی کرتا ہے۔ تو عزیز کہلاتا ہے اسم مہیمن کی تحقیق کرنے والے پر لازم ہے کہ ربوبیت پر عبودیت کے راز تسلیم کرے۔ حضرت اکرم نے فرمایا ہے جس شخص نے متمول سے اس کی تونگری کے پیش نظر اس کی عزت کی تو اس کا دین دو تہائی برباد ہوگیا اس لئے کہ انسان میں تین چیزیں ہیں زبان، ہاتھ اور دل اگر زبان سے تواضع کی تو اس کا تہائی دین جاتا رہا اگر دل سے تواضع کی تو دین جاتا رہا۔ ہر بات ضمیر پر منحصر ہے نیک ہو یا بد۔

اس اسم کے ذاکر کو لازمی ہے کہ جملہ دیگر خواہشوں کو چھوڑ کر خلوت میں بیٹھ کر اپنی ضروریات کا اظہار نہ کرے یہ اسم متوکلین کا ذکر اس کے مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بے گمان رزق دیتا ہے۔

عزت کی زندگی اور بے گمان رزق ملنے کا عمل جو اس مربع کو چاندی کی انگوٹھی میں پہنے اور اس کا ذکر جاری رکھے تو اللہ تعالےٰ عزت کی زندگی دیتا ہے۔

جس کے نام کے اعداد اس اسم کے مطابق ہو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے ذاکر اللہ تعالیٰ عزت و ہیبت کے دروازے کھولتا اور تمام عالم علوی و سفلی میں ہیبت عطا کرتا ہے۔ اس اسم کا یہ ذکر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یَغْلِبُ قُوَّتَہٗ غَالِبٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُقَوِّیَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ بِغَیَائِیْلَ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ یُمِدَّنِیْ بِالْھَیْبَۃِ وَالْوَقَارِ وَیَقْضِیْ حَوَائِجِیْ وَاَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ وَرُوْحِیْ بِبَارِقَۃٍ مِّنَ الْبَوَارِقِ النُّوْرَانِیَّۃِ تُعِزُّنِیْ بِعِزِّ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ وَاحْفَظْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اِلٰی رُتْبَۃِ الْاَوْلِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَثَبِّتْنِیْ کَمَا ثَبَّتَّ اَوْلِیَاءَکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلَ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ۝

جبار کے معنی ہیں غلبہ کے ساتھ ہر ایک پر اس طرح حکمرانی کرنا کہ کوئی چیز اس کی حکمرانی میں مانع نہ ہو۔ اور یہ قوت اللہ تعالیٰ کی ہے وہی جبار مطلق ہے جو ہر ایک پر قادر ہے۔ اسم جبار پر تفصیلی نظر کرتے وقت بہت ہی اشیاء ہیں جسے بڑا مشاہدہ عالم ملک ہے جس کو عالم شہادت بھی کہتے ہیں اعتبار کرنے والوں کے لئے بھی نزدیک تر ہے۔ اور ان کی ذوات کا محل اور خط تدبیر الٰہی اللہ ہے اللہ اپنی رحمت سے پانی برساتا ہے۔ اور ایک مقدار معلوم سے ابر بھرتا ہے پھر مختلف اطراف زمین پر بارش ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔۔ بعض نباتات سے انسان کا نبات اور بعض سے ہلاکت ہے۔ بعض چھوٹی نباتات پر اگر پانی کی کثرت ہو تو پانی بند مضر ہوتا ہے چاہے وہ میٹھا اور رحمت کا پانی ہو اور بڑی نباتات کو پانی کی زیادتی مضر نہیں ہوتی۔ اس سے بھی معلوم ہوا کہ ہر عالم کی ایک حد ہوتی ہے۔ مثلاً درخت کے اندر جڑ شاخیں پتے اور پھل

مجدریاقت ہیں۔ اسم جبّار میں جبر و قہر کا وہ راز ہے اگر یہ نہ ہوتا تو نظام عالم برباد ہو جاتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ عناصر اربعہ ہی کے ذریعہ نظام عالم چل رہا ہے۔"

اسم جبّار کے اسرار انسان اور تہذیب اخلاق انسان اپنے نفس کو مہذب بنا کر لطافت اور جباریت حاصل کرتا ہے اور اس کی روح پاک ہو کر اس میں عمدہ اخلاق پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر اسرار امداد اور اقامت طبائع کی نسبت سر جبر و قہر کی طرف نہ ہوتی۔ اور ان سے اسرار قائم نہ ہوتے تو جسم فاسد اور برباد ہو جاتا۔ جبار نے سّر جبار سے اس پر قابو کیا ہے۔ اسی سے جسم اور نظام عالم کون و فساد کا مقام و ثبات ہے۔ اور اسی وجہ سے نظام عالم سّر نسبت اور اضافات سے ہویدا ہے اس کا ایک سبب یہ بھی ہے نسبتیں اسمائے الٰہی سے ہیں اور نسبتیں کسی غیر کا احتیاج نہیں رکھتی ہیں۔ جسم کا نظام حرارت عزیزی سے قائم ہے اور طبائع اربعہ معاون ہیں اور طبائع کا راز قوت قہریہ سے متصل ہے۔ جب کوئی دار آخرت کو سفر کرتا ہے تو قدرت قہر اور جبر کا راز طبائع مرکبہ پر سے اٹھ جاتا ہے۔ اسی طرح عالم غائب و شہادت کے راز ہیں اور دوسرا شاہد اللہ تعالیٰ ہے، جس نے ایک عوالم عالم سے تدابیر پیدا کی ہے۔ جس طرح عالم علوی کے نظام میں وہ اپنی قوت جبّاریت سے تدبیر کرتا ہے اسی طرح ہر عالم سفلی کی بھی تدبیر کرتا ہے تقدیر اور روح کو ترکیب میں اپنی حکمت و ہیبت سے لازم کیا ہے۔

ہر تکلیف زائل اس اسم کی چالیس دن کی ریاضت ہے اگر تکبر یا رعونت پیدا ہوتی دیکھو تو اس اسم کا خوب ذکر کرو۔ ہر تکلیف زائل اور دور ہو جائے گی۔

عوام و حکام میں عزت دشمنوں کی بربادی اس اسم کو مربع تکسیری میں رکھنے والا عوام میں صاحب عزت ہوتا اور حکام تعظیم کرتے ہیں۔ اس مربع کو چاندی نقش کرا کے اور اس کے گرد مؤکل کا نام لکھوا کر پہنے اور ذکر جاری رکھے اور حکام سے ملے تو وہ اس سے محبت تکرار سے پیش آویں گے اور دشمن برباد ہوں گے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْجَبَّارِ اَنَّ فُلَانًا عَبْدَکَ اٰذَانِیْ وَتَجَبَّرَ عَلَیَّ وَاَنْتَ جَبَّارُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُجَبِّرَہٗ وَتَقْھَرَہٗ بِالْمَحَبَّۃِ الْمَوَدَّۃِ لِیْ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ اور یوں بھی پڑھ سکتے ہو۔ اَجِبْ یَا اَیُّھَا الْمَلِکُ وَتَوَکَّلْ بِفُلَانٍ بِحَقِّ ھٰذَا الْاِسْمِ الْجَبَّارِ اور یہ بھی پڑھو ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ سے آخر تک یہ تمام اسمائے اشتقاقی ہیں صرف اسم اللہ ہی وہ نام ہے جو کسی سے مشتق نہیں ہے۔

اسم جبّار کا نقش اور دعا اور اس کے مؤکل کی تسخیر فائدہ ازفاق میں اسم جبّار باب لروح ہے اس کے مربع کو در رفتار مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور آیت اس کے عدد حسب ذکر کرے اور مؤکل کا نام لے تو مؤکل حاضر ہوگا۔

الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر
الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله
القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک
السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس
المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس	السلام
المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن
العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن
الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن	الغزیز
المتکبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار

یہ مؤکل عوالم عزرائیل سے ہے جب اس کو حاضر کرتا ہو تو اسم موافقت عدد پڑھو رحیائیل کو مل کر حاضر ہوگا اور حاجت روائی کرے گا۔ تحت چار سردار ہیں اور ہر سردار ۶۰ صفوں کا حاکم ہے۔ نقش سابقہ صفحہ پر دیکھئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مُعَلِّلَ الْعِلَلِ وَاَزَلِیَّ الْاَزَلِ قَبْلَ الْاَزَمَانِ الزَّائِلَۃِ وَالْاَمَانِ الْفَانِیَۃِ یَا جَبَّارُ یَا قُدُّوْسُ یَا مَنْ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ یَا مُکَوِّنَ التَّکْوِیْنِ یَا مُقَدِّرَ الْوَقْتِ وَالْحِیْنِ اَنْقِلْنِیْ مِنْ ھٰذَا الْبَحْرِ الَّذِیْ اَلْقَانِیْ وَالْخَلِیْفَۃِ الْفَانِیَۃِ وَاحْمِلْ رُوْحِیْ مَعَ مَلَائِکَتِکَ الْکِرَامِ الْمُقَرَّبِیْنَ الْاَخْیَارِ وَانْقِلْ طَبْعِیْ مِنْ طَبَائِعِ الْبَشَرِیَّۃِ یَا اَزَلِیَّ الْاَزَلِ یَا مُغْنِیَ الْخَلْقِ الدَّوَالِ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ مُلْکِہٖ جَبَّارٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَمُدَّنِیْ بِعَوَالِمِ ھٰذَا الْاِسْمِ لِیَقْھَرُ وَاِلٰی کُلِّ مُتَکَبِّرٍ بِاللّٰہِ ۳ یَا جَبَّارُ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ رجفائیل وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا بِحَقِّ اِسْمِہِ الْجَبَّارُ اور پوری آیت ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

اسم متکبر کے خواص اور فوائد

متکبر کے معنی ہیں اپنی ذات کے سامنے ہر چیز کو حقیر دیکھنا اور اپنی ہی ذات کے لئے کبریائی کو خاص کرنا اور غیر کی طرف ایسے دیکھے جیسے بادشاہ غلاموں کو دیکھتا ہے۔ واضح رہے۔ یہ ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اس کے سوائے جو اپنے لئے کبریائی خیال کرے وہ جاہل و گمراہ ہے۔ متکبر مطلق صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بلند آسمانوں اور پست زمینوں کو قبل ایجاد موجودات پیدا کیا اور عجیب مصنوعات ظاہر فرمائیں پھر اپنے رحمت کے انوار فراخ کئے۔ جو عالم توحید میں ثبوت ہیں جن سے حقائق اعمال کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ذرہ کے لئے سجو قہر لازم ہے۔ وہ عبودیت کی ذلت کی وجہ سے ہے اور یہ صفت کونین میں ظاہر ہے۔

مغرور شخص اللہ کا دشمن ہے اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کی خیر کا ارادہ کرتا ہے تو پہلے اس کو اپنی کبریائی کی بصرت عطا کرتا ہے۔ پھر اپنی رحمت سے اس کی مدد فرماتا ہے۔ تب جا کر موجودہ نعمت الٰہی سے وہ شخص خوش ہوتا ہے۔ جو شخص زمین پر تکبر و غرور کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالےٰ کی ذات کا دشمن ہے۔ اور جو لوگ ایسی باتوں پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، جو انہوں نے نہیں کی ایسے اشخاص اہل شہوت ہیں جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، صاحب تمکین جس نے اللہ کی کبریائی دیکھی ہے اسے اللہ تعالیٰ جو بلی اس کے جان و جسم میں تصریف کی قوت دیتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر حرکات خاک دی پائی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا قرب بڑھتا ہے اور اتنا خشوع و خضوع اس پر طاری ہوتا ہے کہ وہ ہر وقت کانپتا رہتا ہے، حضور نبی کریمؐ نے ایک شخص کو نماز میں ڈاڑھی سے کھیلتے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے اعضاء پر بھی خشوع طاری رہتا یعنے یہ شخص اپنی ڈاڑھی سے نہ کھیلتا بلکہ خشوع و خضوع سے نماز پڑھتا رہتا۔"

حصول عزت اور حاجت برآری اسم متکبر دراصل عابدوں کا ذکر ہے۔ اس کے ساتھ بڑی آیات بھی پڑھنا چاہیئے۔ دل کا خشوع و خضوع بہت ضروری ہے حصول عزت جو شخص اسے لکھ کر اپنے سر سے باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت کرتا ہے اور قدر بڑھتی ہے۔

اس اسم کی ریاضت ۲۱ دن ہے روزانہ اس کے اعداد کے موافق اسے پڑھتا جائے تو مؤکل بجبائیل حاضر ہو کر ضرورت پوری کرتا ہے۔ ذاکر کے حکم پر دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡمُتَکَبِّرُ لَا کَبِیۡرَ غَیۡرُکَ لَکَ الۡکَمَالُ الۡمُطۡلَقُ ذٰلِکَ الۡجَبَرُوۡتُ الۡقَھۡرِیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ اَسۡئَلُکَ یَا قَھَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ اَللّٰھُمَّ اَقۡھِرۡ اَعۡدَائِیۡ وَاحۡیِ قَلۡبِیۡ وَ اَیِّدۡنِیۡ بِالۡخُضُوۡعِ وَالۡخُشُوۡعِ حَتّٰی یَخۡشَعَ لَکَ قَلۡبِیۡ وَجَوَارِحِیۡ بِالۡخُضُوۡعِ اِلَیۡکَ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَمَانَ الۡخَائِفِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ۔

جو اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے اور دولت کشف سے مالامال کرتا ہے۔

اسم خالق کے خواص و اعمال اور فوائد

خالق نام ہے اس صانع کا جو ہمیشہ سے پیدا کر رہا ہے۔ اس کا کوئی لمحہ خالی نہیں ہے۔ خلق کے معنی ابداع کے اور ابداع بغیر مثال اور نمونہ پیدا کرنے کو کہتے ہیں۔ عالم ملک اور ملکوت ہی اختراع ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ عالم امر اور علوی ہی عالم رتق ہے اور عالم غیب و سفلی عالم فتق ہے اور یہ سب سماء اسرار الٰہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ الا له الخلق والامر۔

اللہ ملتے سے ہر چیز ملتی ہے — جو دار خلق اور امر ای کے لئے یہ اسم بہت بڑا ذکر ہے۔ اس کا ذاکر مخلوقات کے اصول مبادی میں غور کر کے مقام کشف حاصل کرتا ہے اور ترقی کرتے ہوئے اس کے قلب میں سب حالات آجاتے ہیں اس کے بعد ترتیب، روحانیات اور ان کی غایت ترتیب کا راز ظاہر ہوتا ہے۔ اور بہ تدارکہ زمین و آسمان کی ہر چیز معلوم کر لیتا ہے۔ اور وہ مراتب عالی پاتا ہے جو نفس کے لئے مراتب ثابت ہیں نفس کے اندر اور قلب کے مطابق یہ دنیا صورت معلوم ہے اور علم الٰہی و علویات اپنے وجود کے موافق موجود ہیں اور انکا وجود ہی حصول کا سبب ہے اللہ کے ملنے سے یہ سب مل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمان پیدا کر کے ان کو نورانی حجاب اور حالات کرامات سے نوازا ہے اور ساتوں زمینوں کو پیدا کر کے اپنی نعمتوں کا خزانہ بنایا۔ جس طرح علویات کے چار مراکز ہیں۔ اس طرح سفلیات بھی چار ہیں۔ علویات کا پہلا مرکز عقل ہے، جو مدارک عقول ہے۔ دوسرا مرکز روح جو مدارک نفوس ہے۔ تیسرا مرکز قلب جو مدارک قلوب ہے۔ چوتھا مرکز کرسی ہے، جو وسیع ہے۔ اسی طرح زمینوں میں اپنے خزانے اور جہنم کے طبقات اور اپنی رحمت کے ظلمانی حجاب رکھے ہیں نیز ہر زمین کو گنہگاروں کے لئے ایک طرح کے عذاب کا حامل بنایا ہے۔"

انسان کی جاہلیت کی تفصیل — اللہ نے یہ سب امور انسان میں رکھ کر اس کا نام اصغر رکھا ہے۔ بعض محققین کہتے ہیں۔ شعر

وَتَزۡعَمُ اَنَّکَ جِرۡمٌ صَغِیۡرٌ ۔ وَفِیۡکَ انۡطَوَی الۡعَالَمُ الۡاَکۡبَرُ

انسان چھیاسٹھ ہزار اطوار کا اور چوبیس ہزار نقوش کا جامع ہے۔ جس کی چوبیس ساعتیں رات دن پر منقسم ہیں۔ اس میں عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلبی اطوار سفلی ترتیب پر رکھے ہیں۔ ہر زمین کے لئے ایک طور ہے جس پر ظلمات کے حجابات پڑے ہیں اور تمہاری ابتدائی حالت کو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے مِنۡ مَّآءٍ مَّھِیۡنٍ ثُمَّ جَعَلۡنَاہُ نُطۡفَةً فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً ۔ یہ سات اطوار مشکلات چھ اطوار غیر مشکلات ہیں جن کا حال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ عرش کو مخلوق اور غیر مخلوق نطفوں کی شناخت کا حکم دیتا ہے۔ جو ان نطفوں کو علیحدہ کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا چاہا ہے اور اس نطفہ کو باپ کی پشت سے ماں کے رحم کے اندر پھیر کے اللہ کا نام اس نطفہ پر چالیس دن تک دم کرتے ہیں

اس دوران شیطان اس نطفہ کے قریب نہیں بھٹک سکتا حضور اکرم نے فرمایا جب اپنی بیبیوں کے پاس جاؤ تو وضو اور طہارت سے جاؤ اور بسم اللہ کہہ کر یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا وَلَدًا صَالِحًا۔

عرش کے فرشتے نطفہ پر مقرر ہونے کی تخصیص اس لئے ہے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کا نام رحمٰن ہے اور رحم لفظ رحمٰن سے مشتق ہے اسی لئے حضور اکرم کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وہ رحم ہے اور میں رحمٰن ہوں میرا نام اس کے ناموں سے مشتق ہے جس نے اس کو ملایا مجھے ملایا۔ جس نے اس سے قطع کیا تو مجھ سے قطع کیا ملائکہ نطفہ کی حفاظت چالیس دن اس لئے کرتے ہیں کہ پیدائش کے بعد چالیس سال اس کے تجربہ کار ہونے کے لئے ضروری ہیں۔

پیدائش انسان کے عجائبات

پیٹ میں چار ماہ کا بچہ حرکت کرنے لگتا ہے۔ اور سریع النزول ہوتا ہے۔ اطبائع کا قول ہے کہ سات ماہ کا بچہ پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے اور آٹھ ماہ کا پیدا ہونے والا اکثر زندہ نہیں رہتا۔ اس مسئلہ میں نجومیوں اور حکماء کی باہمی نزاع ہے حکماء کہتے ہیں پورے سات مہینہ کا بچہ نکلنے کے لئے حرکت کرتا ہے۔ اگر نکل آئے تو زندہ رہتا ہے۔ آٹھویں ماہ میں حرکت نہیں کرتا اسی لئے حرکت بھاری ہو جاتی ہے۔ یہی امر بحران کا ہے: بحران کے ایام میں طبیعت کدہ کا بحران دفع کرتا ہے۔ ایک شب و روز تک پھر راحت کے لئے ساکن ہو جاتی ہے۔ اگرچہ بچہ آٹھویں ماہ میں بھی حرکت کرے تو دو حرکتوں کے قائم مقام ہو جائے گا۔ اسی باعث اس مہینہ میں بچہ بہت کمزور ہوتا اور زندہ نہیں رہتا ہے۔ نجومیوں کا خیال ہے کہ پہلے ماہ بچہ پر زحل ستارہ اثر کرتا ہے پھر مشتری پھر مریخ یہانتک کہ آٹھواں مہینہ زحل کی نوبت آتی ہے اسکی طبیعت سرد خشک اور اثر موت کا ہے اسی وجہ سے بچہ زندہ نہیں رہتا۔ ہمیں پہلا قول صحیح معلوم ہوتا ہے۔

پیٹ میں چالیس دن کے بچہ کو علم کے فرشتے تدبیر کرتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ کو اس کا پورا کرنا منظور نہ ہو تو فرشتے طاق نسیان بن جاتے ہیں جس سے وہ اسکی تدبیر نہیں کر پاتے اور بچہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر اللہ کو پورا پیدا کرنا منظور ہوتا ہے تو بڑے فرشتے حکمت و مصلحت والے اس پر توجہ کرتے ہیں اور یہ لکھا جاتا ہے کہ یہ بچہ شقی ہے یا سعید۔ پھر ملائکہ توجید اس سے ملاقی ہیں اگر یہ بچہ اصحاب یمین سے ہے تو امانت کے فرشتے بھی اسکے پاس آجاتے ہیں اور حکمت اور امانت بحکم الٰہی عطا ہوتی ہے۔ ایسے بچہ کی ولادت کے وقت زمین تا آسمان نور ہی نور ہوتا ہے اور ملائکہ تہلیل و تکبیر بلند کرتے ہیں یہ معاملہ انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین سے مخصوص ہے۔ جس بچے سے اللہ تعالیٰ نور فطرت و حکمت سلب کرتا ہے۔ اس کی ولادت کے وقت آسمان و زمین اندھیرے سے پٹ جاتے ہیں اور شیاطین غل مچاتے اور سرائے معصیت کی آگ مشتعل ہو جاتی ہے یہ مخالفت ظاہرہ نہیں بلکہ حکمت تقریبہ کا ظہور اور تمام ارادہ ہے۔"

سفلیات کے چاروں مراکز آتش ہوا۔ آب و ہوا اور خاک ہیں سے مرکز حرارت فلک شمس مرکز برودت فلک قمر مرکز رطوبت فلک مشتری اور مرکز یبوست فلک زحل ہے۔

اجزائے طبائع اپنے فلک کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے باہمی متداخل ہیں۔ اپنی ارکانِ طبیعات کو مرکز سفلیات کہا جاتا ہے۔

حقائق اسماء مع خواص

حروف کے حقائق: دراصل اسماء ہیں اور اسماء امانت ہیں جن کی شرائط یہ ہیں۔ نیک اعمال نماز روزہ ادا کرو اچھی طرح وضو کرو

قامت یہ کہ ہر عضو کے مقابل ایک دروازہ ہے۔ اعضاء اتنے قائم کرو کہ دوزخ کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھل جائیں اسی وجہ سے نبی کریم نے فرمایا ہے۔ جس نے اچھی طرح وضو کیا اور کہا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس کیلئے جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ وہ جس سے چاہے داخل ہو تو نماز جنت کے دروازوں کی کنجی ہے جو اتصال حقائق الہیہ ہے۔ انسان انوار باطنی موجود عالم امر عالم غیب اور عالم ملک ملکوت عالم کشف عالم فتق و رتق عالم اختراع و ابداع عالم سرّ اعلوت، عالم قسم، عالم اجابت، عالم تلبیہ، عالم ترکیب، عالم ظہور، عالم عقل، عالم نفس، عالم ہیولائی۔ عالم مولید۔ عالم ضمیر۔ عالم عرش عالم کرسی۔ عالم لوح و عالم قلم۔ عالم زحل عالم مشتری عالم مریخ۔ شمس، عطارد اور عالم قمر نیز عالم آتش، ہوا اور عالم آب اور عالم حیوان ہے۔

انسان کامل کی تعریف اب انسان کامل وہ ہے جو تین عالموں سے مرکب ہے۔ عالم افعال و اقوال اور عالم عمل سے۔ نیز پھر عوالم اس میں موجود ہیں۔ جن میں پہلا عالم سرّ ہے جو عالم وجود سے پہلا عالم ہے اور یہ عوالم توحید میں قیام سے تخصیص کا راز دار ہے جو تقدیر ہے، عقل سے وابستہ ہے، جو عقل در روح ہے عقل روح کی روح ہے۔ جب نفس اور روح سے ملتی ہے ~~روح~~ ہے قلب نفس کے ساتھ۔ اور ام القلب جسم النفس ہے۔ اور نفس روح القلب ہے۔ جسم اور قلب کے مباحات ہیں۔ ان چھ عالموں کا راستہ بالکل سیدھا ہے۔ جسم والی اشیاء قیامت ہیں (جس مقدار حجابوں اور طبعی اوصافوں کے باعث پچاس ہزار سال کی ہوگی) اپنے راستہ پر ہوں گی ارباب قلوب کا دن ایک ہزار سال کا اور ارباب نفوس کا دن ایک دن کے برابر ہے۔ ارباب حقائق کا دن ایک فلکی درجہ کے مانند اہل لطائف کا دن ایک دقیقہ کی طرح ہے۔ صراط اجسام کا طبقہ طبقہ عنصریہ پر ہے جو شخص گرا وہ دوزخ کے درک اسفل میں جا پہنچا۔

دوزخ کے سات درجے ہیں۔ جو دقائق کے لئے ہیں۔ جو کامل ہوا اس نے اپنا راستہ پالیا اور جو کچھ مشاہدہ کیا وہ کیا اور یہ طبقہ معلوم ہے اور اقامت مفہوم ہے۔ درختوں کے لئے قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا۔

اسمائے عنصریہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے خَلَقَکُمْ مِنْ ضُعْفٍ اِلٰی قَوْلِہٖ یَخْلُقُ مَایَشَآءُ۔ یہ نشاۃ و پرورش اور یہ خلائق در اصل اسمائے عنصریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو ان چیزوں کے نام باوجود باہمی اختلاف کے بتائے ان میں سے بعض کا فطرت انسانیت میں راز رکھا۔ اور ان کی مدلولات کو محل حکم قرار دیا ہے۔ جو اسم علم کے مطیع ہیں۔ در اصل اللہ تعالیٰ نے سلوک اسمائے انسانی کا حکم دیا ہے تاکہ انسان حقائق ربانیہ کا علم حاصل کریں۔ پہلا مصنوع جو فتق ہے۔ ذات انسانی اسکے اسماء اسم خالق سے متعلق ہیں۔ جیسا کہ فرمایا ہے وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ یعنی ہر چیز کی زندگی میں پانی اساسہ ہے جو فلک آب میں ہے۔ اور یہ فیض عرش سے حاصل کیا گیا ہے۔ جو پانی پر قائم تھا جس پر ارشاد ہے۔ وَکَانَ عَرْشُہٗ عَلَی الْمَآءِ۔

واضح باد اسم خالق کے عدد (۷۳۱) ہیں جو نطفہ کو چالیس دن تک مدبّر کرتے ہیں۔ چالیس طور یہ اور روحانیہ لوانیہ پورے ہوتے پیدا (الباری) اپنا تدبیراتی دور اسم خالق کے ساتھ خط ازلی اور کتاب دہری کی طرف کرتا ہے بچہ پر ان تین اسماء خالق باری

مصور۔ کے دور ہوتے ہیں جنکو اسم قدیر سے فیض پہنچتا ہے کل سبب یہ کہ انوار مقادیر اس اسم کے سردار ہوتے ہیں اسم قدیر کے ۵ ہم ۳ عدد ہیں۔

ضرورت پوری کرنے کا عمل

جو شخص اسم خالق کو ۵۱۱۵ بار خالی جگہ میں پڑھے اور حاجت طلبی کرے تو اسکی ضرورت پوری ہوگی عامل کی استعداد کے موافق مؤکل ظاہر ہونے اور اسکی ضرورت بر لاتے ہیں اسکا مؤکل طماقیل ہے جو براہ راست میکائیل کا خادم ہے۔

اور یہ تسبیح پڑھنا ہے سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ اس اسم کی ریاضت ۷ دن ہے جس میں اکثر امور دکھائی دیتے ہیں ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْمَوْجُوْدَاتِ الْاُمْنِیَّۃِ وَ مُکَوِّنُھَا وَاَنْتَ الَّذِیْ اَظْھَرْتَھَا مِنَ الْعَدَمِ الْمُخْتَرِعِ بِقُوَّۃِ التَّدْبِیْرِ بِاِبْرَادِ مَا تَفَضَّلْتَ بِہٖ مِمَّا سَبَقَ مِنْ عِلْمِکَ فِی الْقِدَمِ فَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ لِاَنْوَاعِ الْاَشْیَاءِ عَلٰی مَا تَشَاءُ مِنْ اِیْجَادِھَا وَاِبْرَازِھَا مِنْ ظُلُمَتِ الْغَیْبِ بِاَحْسَنِ التَّرْتِیْبِ وَالتَّفَاصِیْلِ اَسْئَلُکَ یَا مُبْدِعَ الْاَشْیَاءِ وَمُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ اَنْ تُنَزِّلَ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا دَائِمًا تَجْذِبُ بِہٖ مُجَامَعَۃً اِلٰی شُھُوْدِکَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدُکَ سَمَاخِیْلَ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ لِیُوَقِّفَنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ الْاِخْتِرَاعِ لِاَتَحَقَّقَ بِہٖ تَعْمِنِی النَّعِیْمِ الْاَکْبَرِ وَتَحْقِیْقِ الْکَلِمَاتِ بِالظُّھُوْرِ مِنْ صِفَاتِکَ الْعُلْیَا وَاَنِلْنِیْ ذَالِکَ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ۔

اسم باری کے خواص و اعمال

اسم باری اسم خالق ایک ہی ذات کے نام ہیں جس نے مٹی سے کچھ پیدا کیا جس پر یہ آیت دلیل ہے ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ تراب کو اہل عرب ثری البریہ کہتے ہیں ثری کے معنی مٹی اور بریہ کے معنی مخلوق۔ لیکن ان اسماء میں تھوڑا سا فرق ہے یہ اسمائے مترادفہ بھی نہیں ہیں جب کہ فرمایا وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا یاد رہے ایجاد اور ابداع کا لفظ ذوات مکنونات کو قدم سے وجود میں لانے پر کہا جاتا ہے اور اسم خالق ہر مخلوق پر شامل و حاوی ہے۔"

دنیا کی پیدائش کے عجائبات

اللہ تعالیٰ نے عقل پیدا کر کے اسے علم اول میں رکھا پھر دنیا کو لطیف خاکہ میں رکھ کر عالم ظہور میں منتقل کیا یہ تینوں باطنی پیدائش ہیں عالم ترکیب میں پہلی پھر ان کے اجسام پیدا کئے۔ اجسام کو قوالب میں ڈھالا۔ اور پیدا کر کے ان پر مہر لگا دی۔ کہ ایک فریق جنت میں ایک فریق دوزخ میں۔ اور دوزخی ہی اصحاب شمال ہیں۔ حالانکہ تشکل حرکت اور سکون سبھی ہیں اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ بناوٹ دراصل علویات میں ہے۔ واقعہ یہ ہے جو نفس قالب نورانی میں صاف اور شفاف نکلا وہ مطمئنہ کھلایا جو قالب ظلمت میں سرکش ہوا۔ وہ امارہ کھلایا۔ اور جو قالب نورانی میں جلوہ ریز ہوا۔ وہ لوامہ ہی کہلاتا ہے۔"

بعض لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ نے حیوانوں کی طرح بنائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو شہوات میں بندروں اور سوروں کی طرح ڈوبے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل مسخ کر دیئے ہیں جس سے مہر کرنا مراد ہے جیسا اس آیت میں ہے۔ اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اور عام انسانوں سے خطاب قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَۃً اَوْ حَدِیْدًا پھر اور

لو ہے سے مراد ان کی سخت قلبی ہے۔ جو نفس کی خواہش میں گرفتار ہیں۔ جب کلام الٰہی کو انہوں نے سن کر قبول نہ کیا تو وہ مسخ ہو گئے۔ جیسا فرمایا ہے۔ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا۔[1]
اور ظاہر ہے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً۔ یہی باطنی پیدائش اور یہی اسم باری کے معنے ہیں۔ اور اسی باعث نفوس کی بابت فرمایا ہے مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ[2]

پیدائش ارواح کے اسرار اہل سعادت کی ارواح کی سر بسط میں اہل شقاوت کی ارواح سر قبض میں پیدا کی گئی ہیں۔ اہل سعادت کے دل قالب ایمان ہیں اور اہل شقاوت کے دل کفر کے سانچہ میں ڈھالے گئے ہیں۔ اہل سعادت کے اجسام خدمت کے لیے۔ اور اہل کفر کے اجسام شقاوت کے لیے ہیں۔ جو شخص اہل سعادت کے موافق رہا وہ علیین ہو گا۔ اور جس شخص نے شقاوت پر سبقت کی وہ اسفل السافلین میں رہ کر غضب الٰہی میں داخل رہے گا۔ اہل سعادت کیلئے ہے۔ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ۔ اور اہل غضب کے لیے فرمایا ہے۔ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا الآیۃ۔ قوت بشری میں قوت ترکیب جسمانی و ترکیب روحانی دونوں ہیں۔ ذاتی سعادت و شقاوت وغیرہ سے ہر انسان اس کا ادراک نہیں کر سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دیتا ہے۔

تکمیل ترکیب کائنات

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم خالق سے تکمیل ترکیب کائنات چاہا تو اس کو فلک اسم باری اور اسم مصور سے تقویت دی۔ اور فلک اسم قدیر کی تجلی سے فعال بنا کر اس کی ولادت روحانی کی نبوت کے معالم میں یہی مقام اول ہے۔ جب کہ حضور اکرمؐ نے یوں تنبیہہ فرمائی ہے۔ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ۔ یعنی جس نے گناہ سے توبہ کی وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ ایک اور حدیث ہے۔ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ علوی ولادتوں کا یہ اول طور ہے۔ پھر صحیفہ تدبیر میں اللہ نے نقش کیے۔ جن کی ۵۴۴۳ سطریں ہیں۔ یعنی اِسْمُ الْقَدِيْرِ۔ وغیرہ جو سب مراتب اسم کی تحقیق الطوار ترکیبی کی معرفت ہے۔ جو شخص اس اسم کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں تقرب کرنا چاہے۔ تو لازمی ہے کہ انکسار و دوام فکر اور مراقبۂ اسرار اور حقائق توحید میں انہماک کرے اور خلوت میں چالیس دن چلّہ کرے اور ان تین اسماء کا ذکر کرے خَالِقُ بَارِئُ مُصَوِّرُ۔ جب یہاں حال تجھ پر غالب ہو کر مؤکلات ہجوم کریں۔ تب ان سے گفتگو کرو۔

اللہ تعالیٰ کی عجب صنعتوں کا انکشاف اور سر کے مریض کا علاج ان اسماء کی ہر لمحہ تلاوت کرنی چاہیے۔ اگر اسم باری چاندی کھود دا کے سر کی بیماری کا مریض سر پہ باندھے۔ تو صحت ہو۔ ان کا ذکر ۲۴۴ بار ضرب دے کر پڑھا جائے۔ اور چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھے تو مؤکل حاضر ہو گا۔ جو چار سرداروں کا حاکم ہے۔ اور ہر سردار کے پاس مؤکلوں کی ۶۶ صفیں ہیں۔ جو اس تعداد کے موافق یہ اسم پڑھتا ہے۔ تو مؤکل اُس کے پاس آتا ہے۔ تم یہ دعا پڑھو۔ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ عَلَيْنَا بِسِتْرِ غَيْبِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُعْطِي الْهَادِيْ۔ اس اسم کا ذکر اللہ تعالیٰ عجیب و غریب اشیاء دکھاتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

---

[1] اور ہم نے اِنکے دلوں پر پردے ڈال دیئے۔ وہ سمجھیں گے نہیں اور انکے کانوں میں گرانیاں بھر دی ہیں۔ اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے مثل پتھر کے یا اس سے بھی زیادہ سخت تر۔

[2] نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں تمہارے نفسوں کو مگر وہ کتاب مبین میں تحریر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْبَارِیُٔ اَبْرَزْتَ الْعَالَمَ الْاَعْلٰی مِنَ الْجَوْھَرِ الْعَظِیْمِ وَ اَبْرَزْتَ اَزْوَاجًا مِنَ الْاَمْرِ الْبَھِیِّ الْخَفِیِّ وَاَبْدَعْتَ الْعَالَمَ السُّفْلِیَّ بِمَا ھُوَ خَیْرٌ مِّنْہُ لِاَمْرِکَ الْعُلٰی وَ جَمَعْتَ بَیْنَ الْمُضَادَاتِ بِظُھُوْرِ السِّرِّ الْاَعْظَمِ الْجَلِیِّ وَتَشَابَکَتْ بِتَشَابُکِھَا الْاَرْوَاحَ وَکَشَابُکَ الْاَشْبَاحِ حَتّٰی جَرٰی قَلَمُ الْتَّدْبِیْرِ بِمَا شِئْتَ مِنَ الْفَسَادِ وَالصَّلَاحِ اَسْئَلُکَ یَا مُوْجِدَ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْدُوْمَاتِ وَمُدَبِّرَ الْاَفْلَاکِ بَدَ فَائِقِ الْحَرَکَاتِ اَنْ تُدَبِّرْنِیْ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ قَاطِعٍ یَقْطَعُنِیْ عَنْکَ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ نَجّٰی مِنْ حَوَادِثِ الزَّمَانِ نَجِّنِیْ مِنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ وَالْکَسْلِ وَالْخِذْلَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَمِنْ کُلِّ شَاغِلٍ یَّشْغَلُنِیْ عَنْکَ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِیُٔ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ تَمْسَائِیْلَ یَکُنْ عَوْنًا لِّیْ عَلٰی اَمْرِیْ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْبَارِیُٔ ۝

رنج و غم سے نجات حصول عزت و شوکت جو کوئی منگل کے دن یہ ذکر پڑھے۔ قیدی ہو تو قید سے نجات پائے۔ اور اگر رنج و غم میں پھنسا ہو تو اس سے نجات ملے اور جو اس کو اپنا وظیفہ بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو محبت شوکت دے گا اس ذاکر کے سب عالم مسخر ہوتے ہیں اور ملائکہ پوشیدہ امور بتاتے ہیں۔

اسم مصور کے خواص و اعمال

ہر چیز کا مصور ہی ہوتا ہے۔ جو اس کی تصویر کھینچے اور غیر سے اس کو تمیز دے اور اللہ تعالیٰ ہی حقیقی مصور ہے۔ خلق کے معنے ایجاد اور تصویر کے معنے تشکیل اور اختصاص نوعی ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَلَقَدْ خَلَقْنٰکُمْ اس سے قدرت کا اظہار اول ایراد پر ہے۔ جو عالم رتق ہے اور فرمایا ثُمَّ صَوَّرْنٰکُمْ علطف مہلت پر ہے کیونکہ یوم ایجاد یوم ابراز کے درمیان جو وقت گزرا۔ اس کا اندازہ بجز اللہ کے کسی اور کو نہیں — یٰاَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَکَ۔

اس سے مراد ایجاد قدرت سے فَسَوّٰکَ سے مراد باطن ہے۔ جو محل تسویہ و تبدیل ہے۔ یوم ثانی یوم ثالث میں طور ثالث ہے۔ جس کا ذکر اس آیت میں ہے فِیْۤ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ اسی سے مصورات کا راز واضح ہے۔ ارواح حق کی اشکال ہیں۔ اور شکلیں ہی روح کی صورت ہے۔ اور روح دراصل اللہ کا حکم ہے۔ تعمیل حکم ہی زندگی کا راز ہے۔ اور سراپا ہے۔

صورتوں کی اقسام صورتیں دو قسم کی ہیں۔ ایک تو ظاہری ہیں دوسری باطنی ظاہری وہ جس سے شکل کا اظہار ہوا اور باطنی وہ بصیرت کی آنکھ سے ادراک کی گئی۔

عالم اسماء افلاک وجود۔ اور صورت باطنی دراصل فطرت سے عبارت ہے۔ اور فطرت اسماء و افعال کے درمیان برزخیں ہیں۔ حقائق اسماء اور افعال کا احاطہ وجود سے ظاہر ہوا ہے۔ اور وہ دائمی شہود میں ہے۔ جو مبدا اول کا کشف کرنے والا ہے۔ اور منتہی مآلی ہے۔ یہی روح کا راز اعظم الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جملہ موجودات کو اپنے اسماء اور افعال سے متفرق طور پر پیدا کیا ہے۔ اور اجمالی و تفصیلی طور سے فطرت زوجیت کے ساتھ

۱؎ حروف مم کے ساتھ۔ ۱۲ ۲؎ اور جب ابراہیم نے اپنے رب سے کہا اے رب مجھے دکھا دے تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ تو اللہ نے کہا کیا تم ایمان نہیں لائے ابراہیم نے عرض کیا بے شک لایا ہوں مگر مقصد یہ ہے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔ ۱۲

یوم ازل میں ودیعت کا اسی لیے سب اس کی طرف متوجہ اور اس کی معرفت کے مشتاق ہیں اس کے احکامات وہ بجالاتے ہیں جس پر ملکوت کے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور وہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام نے کیا۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيمُ رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۔

جسم میں روح باقی رہتی ہے

اس آیت میں تین معنی ہیں۔ ایک تو جسم میں روح باقی رکھنا دوسرے معنی صور پھونکنے پر آخرت میں دوبارہ زندہ ہونے کا ظہور تیسرے معنی عالم جسمی اور معنوی میں مردوں کا زندہ ہونا۔ اور حضرت ابراہیمؑ کا سوال ان ہی تین باتوں پر محمول تھا۔ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ یہ حکم اسمائے ذات و اسمائے صفات اور اسمائے معانی کی وضاحت کر رہا ہے۔ کہ ایک پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک حصہ رکھدے۔

پہاڑوں سے رواسخ و اصول مراد ہیں۔ چنانچہ ابراہیم نے پہلے دن ایک حصہ جبل الذر پر رکھا۔ اور دوسرا حصہ جبل فطرت پر یوم تصویری میں تیسرا حصہ یوم برزخ پر اور چوتھا جبل یوم البعث پر يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب فطرت کا راز مشاہدہ کیا تو تمام عالم کو انہیں طور سے مرکب پایا۔ اور ان ہی اسماء کی برکت سے دنیا کو قائم دیکھا۔ اور اُن کو حق الیقین حاصل ہوا۔ بعد اللہ تعالیٰ کے ملکوت کے عجائب دیکھے جب کہ ارشاد ہے۔ وَكَذٰلِكَ نُرِيْ اِبْرَاهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔

انسانی اور فطری صورت ہی حقائق شہود اور اسرار وجود ہیں۔ اسمائے ذات کے کمال معارف کا مقام حضرت ابراہیم کو حاصل تھا۔

کچھ ستارے روشن ہیں اور بعض روشن نہیں ہیں وہ لوگ جن پر اسمائے الٰہی نے تجلی کی ہے۔ روشن ستاروں کی طرح ہیں مگر ان میں بھی مختلف درجے ہیں۔ کوئی ستارہ زیادہ روشن ہے۔ جس سے لوگ راستہ پاتے ہیں۔ اور کوئی چھوٹا اور کم روشنی والا ہے۔ یہی فرق لوگوں کے درجات میں ہے۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ جنت میں داخل ہونے والے میری اُمت کے پہلے گروہ کے چہرے مثل آفتاب روشن ہوں گے۔ ان کے چہرے کا نور حسبِ اعمال اور ایمان ہوگا۔

صورت کی تجلی

صورتوں کی تجلی دارین میں باقی اور دونوں جہان میں قائم رہتی ہے۔ اسی باعث فطرت نے حقائق اسماء کو اجمال اور تفصیل سے انسان میں ودیعت کیا ہے۔ تم جنت کو نہیں دیکھتے کہ وہ بھی اسم خالق کو ظاہر کرتی ہے۔ کہ جنت کی نعمتوں کی انتہا نہیں ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جنت ایک بازار ہے۔ جس میں حسین وجمیل صورتیں ہیں۔ جو شخص ان میں سے جو صورت پسند کرے وہ اس کو مل جاتی ہے اور چونکہ فطرت الٰہی تو قالب اسمائے میں ودیعت ہے اسی لیے بقا لازم ہوئی ہے[1]

نشاۃ عالم میں چار پیدائش ہیں۔ پہلی نشاۃ ازل ہے۔ اور یہی باطن العمی ہے۔ دوسری نشاۃ ابد ہے۔ جو باطن فطرت البنیہ وہ نشاۃ جو عمی سے متصل ہے۔ اس کا تذکرہ آیت میں ہے۔ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۔

یہی عالم صغیر ہے۔ جسے انسان کہتے ہیں جس کے لیے کائنات پیدا کی گئی ہے۔ اور یہی حق معلوم کا نتیجہ ہے۔ اور یہی روح عالم متحقق ہیں ہر فرقہ اپنے حال کے نقش خوب جانتا ہے۔ یہ اشارہ ہے۔ مومنوں کے لیے خواہش اور کافر کے لیے بدبختی اور دوزخ کا نشاء ابد حقیقۃ الھبا ہے۔ اور یہی اس کا فرمان ہے لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا تیسری نشاۃ سرمدیہ اور وہی حقیقت فی الدہر ہے۔ جو اس فرمان میں ہے۔ اَلَسْتُ بَلٰى چوتھی نشاۃ کا یہ اس فرمان ہے۔ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاءُ اور هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ

[1] کوئی مسلمان مرتا اور فنا نہیں ہوتا بلکہ دنیا سے آخرت میں منتقل ہوتا اور زندہ رہ کر اپنے جسم ثانی کے ساتھ آ جانا بھی رہتا ہے۔ از مترجم۔

معلومات کے اقسام اور وجود مطلق

معلومات کی چار قسمیں ہیں ۔ ایک حق تعالیٰ جو وجود مطلق ہے ۔ کیونکہ وہ کسی ذریعہ یا کسی سبب سے معلوم نہیں ۔ بلکہ وہ درحقیقت خود موجود ہے ۔ اس کا وجود معلوم بالذات نہیں بلکہ وہ صفات معانی اور صفات کمال سے جان جاتا ہے ۔ واضح رہے ۔ حقیقت ذات کا علم ممنوع ہے ۔ وہ دلیل سے معلوم ہو سکتا ہے ۔ اور نہ برہان سے کیونکہ وہ بے نیاز کسی شے سے مشابہ نہیں ہے ۔ جو ادراک کیا جا سکے ۔ یقیناً وہ بے مثل ہے ۔ اس کے علم ذات میں فکر کرنے کی ممانعت ہے ۔ اور دوسرا معلوم نہی ہے ۔ یہ حقیقت کلیہ حق تعالیٰ کے لیے خاص ہے ۔ جب تک دنیا کا قدم اور حدیث و عدم معلوم نہ ہو تب تک دنیا کا محدث یا قدیم ہونا معلوم نہیں ہو سکتا ۔ جب یہ حقیقت معلوم ہوگی تو یہ کسی صفت کے ساتھ وصف کیا جا سکے گا ۔ کیونکہ وہ تجزی کو قبول نہیں کرتا ۔ اسی حقیقت کے پیش نظر حق تعالیٰ کے واسطہ سے پایا گیا یعنی حق نے ہم کو وجود قدیم سے بنایا اور تیسرا معلوم کل عالم ہے ۔ جس میں افلاک و افلاک ہوا اور پانی اور تمام چیزیں شامل ہیں ۔ چوتھا معلوم ارشاد خلیفہ ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۔ فرمایا وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے عرش کے ہر پایہ کے نیچے اس دنیا کی برابر مخلوق بنائی ہے ۔ جو کوئی اس اسم سے تقرب کرے گا اس کو کشف ادراکات ہوں گے ۔ اس کے عدد کے موافق خلوت میں اس کی تعداد پوری ہونے پر اس کا مؤکل صفیائیل حاضر ہوتا ہے ۔ یہ چار مؤکلوں کا سردار ہے ۔ اور ہر مؤکل کے ماتحت ۳۶۵ منعین ہیں ۔ اس نقش کو پیر کے دن لکھ کر جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہے اپنے پاس رکھے تو حمل نہ گرے گا ۔ اس نقش کے گرد مؤکل کا نام اور دعا ابراہیم نام کے لوگوں کے لیے اسم اعظم اور حمل کی حفاظت کا نقش بھی لکھنا چاہیے ۔ اور جس شخص کے نام کے اعداد کے برابر یہ اسم ہو گا اس کے حق میں تو اسم اعظم ہے ۔ شکل نقش یہ ہے :

ال	م	صو	ر
۹۰	۱۹۹	۳۲	۳۹
۱۱۸	۹۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۲	۱۹۷	۹۵

دعا یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ لِلْاَشْكَالِ وَمُشَكِّلُ دَقَائِقِ بَدَائِعِ الْاَشْغَالِ بِيَدِهٖ وَمُصَوِّرُ اِخْتِلَافِ تَصْوِيْرِ الْمِثَالِ الْمُخْتَرِعِ تَصَادِيْرِهَا وَتَرَاكِيْبِهَا اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ مِثَالِهَا وَمُصَوِّرَ الْقُبُوْرِ الْعِلْوِ بِاَشْكَالِهَا وَحَقَائِقِهَا مِنَ الْمَلِيْحِ وَالْقَبِيْحِ وَالْجَمِيْلِ وَالْكُلُّ مِنْ فِعْلِكَ اَنْتَ مُبْدِعُ الْاَرْوَاحِ وَمُخْتَرِعُ الْاَجْسَامِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِمْدَادِكَ فِي الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ اَنْ تُزِيْلَ عَنِّي الْاٰلَامَ وَالْاِسْتِقَامَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ اَنْعَمْتَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِنِعْمَةِ الْاِيْجَادِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ هٰذَا السِّرِّ اللَّطِيْفِ اَنْ تُمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِكَ تَكْشِفُ لِيْ بِهَا عَنْ حَقَائِقِ الْاَشْبَاحِ الصُّوْرِيَّةِ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ فِي الْمَسَاءِ وَالصَّبَاحِ وَاَمِدَّنِيْ فِيْ هٰذَا الْاِسْمِ اَجِبْ يَا خَفْنَيَائِيْلُ وَاقْضِ حَاجَتِيْ یہ دعاء کے پڑھنے والے کا اللہ تعالیٰ درجہ بلند کرتا ہے ۔ اور اسے کشف کو نصیب کرتا ہے ۔

اسم وہاب کے خواص واعمال

وہاب کے معنی جو بغیر غرض کے بخشش کرے۔ اللہ تعالیٰ بکثرت سے بخشش فرماتا ہے۔ اسی لیے اسے وہاب کہتے ہیں۔ بخشش صرف اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ اُسی نے آنکھ ناک، کان، زبان ارادہ اور ایجاد عنایت کیا ہے۔ اور خلقت کو مکمل کیا ہے۔ تاکہ انسان داعی کی دعوت قبول کرے۔

امانت الٰہی کی تعریف

یقیناً امانت الٰہی آسمان زمین اور پہاڑوں پر پیش کی گئی لیکن دونوں اس امانت کے اٹھانے سے عاجز رہے۔ مگر انسان نے بارِ امانت اٹھالیا۔ اور وہ امانت دراصل اسماء اور صفات ہیں۔ جو توحید کی وجہ سے مقدم ہیں انسانی تجلی کا محل عقل معارف کا محل، نفس خواص کا محل اور قلب کو حروفِ ظاہر کا محل بنا کر اختلاف انوار کے ذریعہ تعریف معانی نطق بخشی ہے۔ نیز عالم انسانی میں حرکت اطوار حسیتہ کے ساتھ رزق آزادانہ طور پر دیا ہے۔ تاکہ معنی نطق حاصل کرلو اور کان عنایت کیے۔ جن سے مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ اور عالم انسانی میں حرکت عطا کی تاکہ جو معانی نظر میں آئیں۔ ان کو پورے طور حاصل کرلو۔ علم ملکوت عطا کیا جو طرح طرح حاصل ہوتا ہے۔ اور ایک پوشیدہ راز عطا کیا جس پر رسول ایمان لائے۔ اور خطاب الٰہی کو سمجھا۔ اور اس نے دار القرار اور برزخ کی زندگی بخشی تاکہ وہاں ارواح کا مشاہدہ کیا جائے اور دار الجمع کی طرف واپسی بخشی اور اعمال کی بدولت نشوونما کیا۔ پھر جنت میں ہر طرح کی نعمتیں بخشیں جن کی تعداد و کیفیت ومزاج صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ یہ اس کی بے شمار ظاہری بخشش ان کے علاوہ باطنی نعمتیں بھی بہت زیادہ ہیں۔

امت مسلمہ پر اللہ کا احسان

ایک حدیث میں ہے۔ حضرت موسیٰ نے عرض کیا۔ اے پروردگار میں نے توراۃ میں دیکھا ہے۔ ایک اُمت کے سینہ میں انجیل ہوگی۔ اے خدا وہ کون ہے۔ ارشاد ہوا وہ حضرت محمد کی اُمت ہے۔ اس کی اللہ تعالیٰ نے اتنی تعریف کی کہ موسیٰ مشتاق دید ہوگئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اے اُمت محمدیہ تم کو طلب سے پہلے میں نے عنایت کیا۔ اور مغفرت سے پہلے تم کو بخش دیا۔ ان حالات میں غور کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر ازل میں کیا کیا۔ بیش از بیش نعمتیں کی ہیں۔ اس اسم کا ذاکر بلا عوض کے بخشش وعنایت سے موصوف ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی چیز نہ رکھنے والے کو بے حد فتوح ربانی ملتی ہیں۔ اس اسم کی ریاضت ۴۰ دن ہے۔ عدد کو ضرب دے کر مجاہدۂ نفس کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ اس کا مؤکل حطیائیل ہے اس کی دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سُبْحَانَ الْوَھَّابِ الْقُدُّوْسِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ۔

اسم وہاب کے اثرات

ایک نیک بخت شخص کند ذہن تھا۔ خلوت میں اس نے یہ اسم پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم لدنی اسے دیدیا۔ خواب میں مؤکل نے جملہ علوم اسے تعلیم دیئے۔ جو بھی اس اسم کی تلاش کرے کبھی کسی مخلوق کا محتاج نہ رہے۔ اور پوشیدہ خزانے پائے۔ میں نے ایک دن بیت المقدس میں بیٹھے دیکھا۔ کہ ایک شخص نے آکر کہا شمعین توڑ عزت جلال کی قسم۔ اگر تو مجھے اس وقت کھانا کھلا دے تو ٹھیک ورنہ میں تیرے گھر کی شمعیں توڑوں گا میں نے دل میں کہا کہ شاید یہ شخص مجنون ہے۔ وہ جا کر سو رہا پھر میں نے دیکھا ایک شخص روٹی لایا اور اس سوتے شخص کو جگا کر اس کے ساتھ کھانا کھایا اور چلا گیا۔ میں نے اس جانے والے کا پیچھا کیا۔ اور کہا تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو۔ اس نے کہا میں اپنے مکان میں کھانا کھانے بیٹھا تھا کہ ایک آواز آئی کہ مسجد میں ہمارا ایک دوست سویا ہے۔ اس کو اپنے ساتھ کھانا کھلاؤ چنانچہ سوتے کو جگا کر اس کے ساتھ میں نے کھانا کھایا میں نے کہا خوش قسمت ہو تمہاری مغفرت ہوگی۔ کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا جس نے سوتے کو جگا کر ساتھ کھایا۔ اس کی بخشش ہوگی۔ پھر میں جلد از جلد اُس سونے والے کے پاس لوٹا۔ لیکن پھر وہ وہاں نہ ملا۔

ہر کامیابی اور کند ذہنی کا علاج

اگر کوئی صدق دل سے اس اسم کا ذکر کرتا ہے۔ تو تمام عالم کو اپنی خدمت میں پاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اُس کے لیے فتح باب کرتا ہے۔ اس پر دروازے کھول دیتا ہے۔ تلاوت اس اسم کی اس کے عدد ضرب کردہ کے ساتھ کرنا چاہیے۔ اس کے مربع کو اپنے پاس رکھنے والے پر عنایات الٰہی بکثرت وارد ہوتی ہے۔

کند ذہن شخص
اُس کو لکھ کر گھول
کر پیئے تو عقل و فہم
کی دولت سے
فیض یاب ہو۔

ا	ل	و	هاب
۳۰	۷	۳	۳۹
۶	۴	۳۲	۴
۳۱	۴	۵	۵

شکل نقش الوہاب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَھَّابُ الْجَوَّادُ بِالْعَطَایَا وَالْاِنْعَامِ الْبَاذِلُ الْمَوَاھِبَ لِکُلِّ مَوْجُوْدٍ مَوْھِبَۃً فِیْ خَزَائِنِکَ مَمْلُوْءَۃً لَا تَنْقُصُ بِکَثْرَۃِ الْبَذْلِ وَبُرُوْزِ اِنْفَاسِکَ بِمَا تَشَاءُ مِنْ عِبَادِکَ مِمَّا تَخْتَارُ مِنْ فَضْلِکَ اَسْئَلُکَ یَا وَھَّابُ الْجَزِیْلَ مِنَ الْعَطَایَا وَدَافِعَ الْبَلَایَا اَنْ تُعْطِیَنِیْ الْجَزِیْلَ مِنْ نَعْمَائِکَ وَتَدْفَعَ عَنِ الْجَلِیْلِ وَالْحَقِیْرِ مِنْ بَلَائِکَ وَاَنْ تُعَاجِلَنِیْ بِھَلَاکِ الْاَضْدَادِ الْمُعْتَدِیْنَ وَاَنْ تَصْرَعَ بِقَھْرِکَ الْحُسَّادَ الْجَائِرِیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَھَبَنِیْ حَلَالًا وَسِرًّا اِلٰھِیًّا تَرْفَعُ بِہِ الْحُجُبُ الظُّلْمَانِیَّۃَ مِنْ قَلْبِیْ فَاَغْنِنِیْ بِکَ اِلَیْکَ یَا اَللّٰہُ یَا وَھَّابُ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ ھَطْیَائِیْلُ خَادِمُ ھٰذَا الْاِسْمِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ ۔

رزق میں آسانی وسعت اور غیبی امداد

اس اسم کے ذکر پر اللہ تعالیٰ رزق آسان کرتا اور لوگوں کے دل میں اس کی محبت پیدا کرتا ہے۔ اور مواہب ربانی سے اس کی مدد کرتا ہے۔

اسم رزاق کے خواص و اعمال

رزاق وہ ذات مطلق ہے۔ جس نے رزق اور کھانے والے پیدا کیے۔ اور رزق کے اسباب عنایت فرمائے رزق کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہری اور باطنی ظاہری سے اجسام کی قوت واسطہ تکلیف عقلی اور اقتصار اسباب نباتات وغیرہ ہے۔ جو بقاء جسم کے لیے ہے۔ کھانے والے کو اپنے مقام اور نیت کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی کھلاتا ہے۔ اور وہ خود نہ حسًا کھاتا ہے۔ نہ معنیً۔ اور یہ صفات اللہ کے علاوہ کسی اور میں نہیں ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اشیاء ایجاد کر کے عقل کو نور سے پیدا کیا۔ کیونکہ وہ پہلا مخاطب پہلی مرتبہ اور پہلی نشاۃ ہے۔ اس خطاب قدیم کا راز واضح ظاہر ہوتا ہے۔ اور سے جدا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا کلام وجود دائمی رکھتا ہے۔ جو لوگوں کے لیے رحمت و کرم ہے طبقات ترکیب کے نیچے وہ محجوب ہے۔ اور اُس کا کلام محجوب نہیں ہے۔ کیونکہ ان پر امدادی ترکیب یہ اختیار مجاہدات ذرک آرام حاصل ہوتی ہے۔ جو عقل کا رزق ہے۔ اور جب اللہ تعالےٰ نے ارواح کو حیات دی اور سرام سے اُن کو قائم کیا امر شل نظر ہے۔ اشباح وغیرہ کے لیے جو عوالم ارواح سے مثل اشباح کے۔ اور حیات ارواح کے لیے ہڈی کی طرح ہے۔ یہ بھی عوالم امر ہے۔ اور یہی کلام الٰہ امر کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو قرآن میں مذکورہ ہے۔ اور قرآن کریم اس دنیا سے عقبیٰ تک قائم

رہنے والا ہے۔ اور یہی امر کی کیفیت ہے۔ جو ہر نفس اور ہر زمانہ میں موجود ہے۔ اور یہ دوسرا رزق ہوا۔ تیسرا رزق نفوس کا ہے۔ جو عالم شہادت میں اُس راز کا نعرف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وقائق عالم اور موجودات میں اسرار رکھے ہیں۔ دراصل نفس ہی علوی اور سفلی صورتوں کی آئینہ داری کرتا ہے۔ اور ہر صورت ایک حقیقت ظاہر کرتی ہے۔ جو اُس کی غذا ہے۔ چوتھا رزق قلوب کا ہے اس طرح سے کہ قلب محل تعریف ہے۔ مع قیامت حروف ترکیب معانی کے جو نفس و روح سے عقلاً صادر ہوتے ہیں تاکہ پاکیزگی۔ اور انوار حروف ظاہر ہوں اور نور ایمان میں اضافہ ہو۔

ارشاد ہے۔ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ رزق باطنی ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جو حقیقت ربانی سے متصل ہے ظاہر کا رزق محدود ہے۔ جس کا انجام فنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں اسماء جمع کرکے علویات اور سفلیات کے رزق کے متعلق کہا ہے۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ آسمانی رزق اہل باطن اور ارواح ملکوت کے لیے۔ اور زمینی رزق دنیاوی کے لیے ہے۔ اہل قرب اور بزرگ اشخاص جنہوں نے آسمان و زمین والوں کے رزق سے ترقی کی ہے۔ وہ اہل قرب اور خاص برگزیدہ اشخاص ہیں۔ اُن کو بے گمان رزق ملتا ہے۔ جہاں اِن کو خیال بھی نہیں ہوتا ہے۔ رزقِ باطن کی حقیقت کا یہی لوگ ادراک کرسکتے ہیں۔ کیونکہ اس رزق مطالب میں وسائط گم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کا ارشاد ہے فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ "اللہ ہی کے پاس رزق تلاش کرو۔"

جس شخص کا قیام، مقدمات اسماء و افعال میں ہو۔ اس کا رزق ملکوتی ہوتا ہے۔ اور جس کا قیام اسمائے معانی ذات سے ہوتا ہے۔ اس کی روزی بغیر واسطہ اللہ سے ملتی ہے۔ اسی جانب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ۔ آپ کے اس ارشاد سے وسائط کرنا مراد ہے۔"

تمام مخلوق کا رزق مقدر ہے

اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کا رزق اس کی مقدار آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل پیدا کی پھر ہوا نے اس رزق کو عام میں یہ حکم الٰہی بکھیر دیا۔ جس سے کہیں ڈھیریاں لگ گئیں کہیں صرف تھوڑا سا گرا بعض کو اچھا پکھتا اور بعض کو نیالا۔

وہب بن مالک سے ایک شخص نے پوچھا آپ کہاں سے کھاتے ہیں۔ آپ نے منہ کی جانب اشارہ کیا اس نے کہا یہ تو ہر شخص جانتا ہے۔ تو آپ نے جواباً کہا۔ جس نے چکی پیدا کی وہی اس کے لیے آٹا بھی بھیجتا ہے۔ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ یعنی اللہ ہی کے لیے ہیں۔ خزانے زمین و آسمان کے۔"

اسم رزاق کے عامل کو ضروری ہے۔ کہ توحید اور توجہ الی اللہ میں خوب مشغول ہے۔ اور یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا ذکر تنہائی میں اس کے عدد ضرب کردہ کے سات کرنا چاہیئے۔ ذکر کے بعد یہ کلمات کہنا چاہیئے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ یَا رَزَّاقُ یہ عمل ظاہر کرے اور پوشیدہ مراقبہ میں مشغول رہے۔ اس کے مؤکل نام کا جبرائیل۔ جس کے نیچے بہت سے افسران ہیں۔

رزق میں آسانی اور ہر ارادہ پورا ہونے کا عمل

اسم فاتح بھی اس اسم رزاق کے ساتھ پڑھے پڑھنے والے کا رزق اللہ تعالیٰ بالکل آسان بنا دیتا ہے۔ اور ہر بند دروازہ اس کے لیے مفتوح ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھنے والے کا ہر ارادہ پورا ہوگا اگر مکان یا دوکان میں رکھیں تو برکت اور فائدہ ہو اور خرید و فروخت خوب ہو یہ اسم جس شخص کے نام کے اعداد کے موافق ہو اور وہ اس وظیفہ پڑھے تو یہ اس کے حق میں اسم اعظم ہے۔ مگر یہ امر عظیم ریاضت اکل حلال

ق	زا	ر	ال
۱۹۹	۳۲	۹۹	۹
۳۳	۱۰۲	۶	۹۸
۷	۹۷	۳۴	۲۰۱

اور شبہ ناک چیز سے پرہیز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ نقش اسم رزاق یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَفِيْلُ الرَّزَّاقُ عَلَى الْاِطْلَاقِ الْمُوْصِلُ الرِّزْقَ لِكُلِّ اَحَدٍ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ سُبْحَانَكَ رَزَّاقُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْاَرْزَاقِ وَاَمْدَدْتَهُمْ بِلَطَائِفِ الرُّوْحَانِيَّاتِ وَرَزَّاقُ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَّاقُ النَّوَامِيْسِ الْجُسْمَانِيَّةِ وَرَازِقُ الْجَنِيْنِ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ مِنَ الْغِذَاءِ اللَّطِيْفِ وَالْاَشْرِبَةِ الدَّقِيْقَةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدِرَّ عَلَى الْاَرْزَاقِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاقِ وَتَشْرَحَ صَدْرِيْ وَتُمِدَّنِيْ بِاَنْ تَكْشِفَهٗ عَلٰى لَطَائِفِ الرِّزْقِ فِيْهٖ وَاَنْ تَجْعَلَهَا لِيْ قُوَّةً مِّنْ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَامْنَحْ قَلْبِيْ بِلَطَائِفِ الْمَعَارِفِ وَاجْعَلْهَا فِيْ رِزْقِيْ وَاَمِدَّنِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَزَّاقُ وَاَنْ تُمِدَّنِيْ بِهَا وَتُحْيِيَ قَلْبِيْ اِلَى الْاَبَدِ يَا اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ کوئی شخص اس دعا کو نہیں پڑھتا ہے۔ مگر کہ اللہ تعالیٰ اس پر رزق کشادہ کرتا ہے۔

اسم فتاح کے اعمال وخواص

فتاح وہی ذات یکتا ہے۔ جو حقیقی اور فیض کے دروازے کھولتا ہے۔ سب کو فتح عطا کرتا ہے۔ فتح کی دو قسم ہیں۔ ایک علم کی اور دوسری ہر گہری اور باریک چیز کی فتح فتاح ہی اپنے اولیاء کی آنکھوں سے ملکوت کے پردے دور کرتا ہے اور رحمت کے باب مفتوح کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرمؐ سے فرمایا ہے۔

اس فتح میں انسانی ذمہ داری ہے۔ اتنا صبر کرے کہ الہیات کی مشکلات اور لطائف ملکوت علویات اس پر مفتوح ہوجائیں اور اللہ وہ باتیں سمجھا دے۔ جو اور لوگ نہیں سمجھ پاتے۔ علم لدنی مضامین رسالت اور اسرار کتابت سب کے سب اس پر واضح ہوجائیں۔

اس اسم کے عامل کو چاہیئے کہ نفس کا محاسبہ کرتا رہے۔ اور اخلاص کے اسرار حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اسم فتاح کے خواص عجائبات کا انکشاف حصول حاجات فتاح کے معنی بیان اسم وہاب میں گزر چکے۔ اگر چلّہ کرنا چاہو تو حتی الامکان روزہ ریاضت اور تلاوت سے شب زندہ دار بنو لمحہ بھر میں دروازہ رحمت مفتوح ہوجاتے ہیں اس اسم کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ جمعہ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے اور پڑھنے سے عجائب کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس کا موکل تخیائیل ذاکر کے پاس آکر تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَتَّاحُ عَلَى الْعِبَادِ بِمَا تَشَاءُ مِنْ مَعَالِيْقِ الْمَسَالِكِ الْفَتَّاحِ النَّاصِرِ مِنْ شَرِّ بَيْنِ الْمَهَالِكِ الْقَاضِيْ بَيْنَ الْعِبَادِ بِدَقَائِقِ الْحِكْمَةِ فِي الْعَالَمِ الْعُلْوِيِّ وَالْمَمَالِكِ تَحْكُمُ بِمَا تَشَاءُ وَتَخْتَارُ فِيْ خَلْقِكَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّكَ السَّارِيْ فِيْ سُبُحَاتِ عَالَمِ الْمَلَكُوْتِ الْمُنَزَّلِ فِيْ خَفَايَا سِرِّ اِلٰى اَنْ تَصِلَ اِلَى الْبَهْمُوْتِ الرَّاجِعِ فِيْ سُتُوْدِهٖ فِيْ قَضَايَا عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ وَاَنْ تَفْتَحَ فِيْ قَلْبِيْ بِالشُّهُوْدِ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَتُحَقِّقَهٗ بِحَقَائِقِ الْاَنْوَارِ وَاجْعَلْنِيْ اَهْلًا لِلْوُصْلَةِ بِسِرِّ حَيَاةِ ذَاتِكَ الْمُنْعِمِ بِجَلِيْلِ اَسْرَارِ صِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ الْمَانِعِ عَلٰى كُلِّ مُعَانِدٍ وَّمُنَازِعٍ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ عَبْدَكَ تَخْيَائِيْلُ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

★

اسم علیم کے خواص واعمال

علم وہ ذات مطلق جس نے اپنی صفت کمال سے ظاہر وباطن اور اول وآخر ہر چیز کا کامل نے احاطہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علم کا احصاء نہیں ہو سکتا مخلوق کا علم محدود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لیے مقدر کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے ملکوت انوار کو پیدا کر کے اِن چیزوں کو پیدا کیا۔ جن کو اپنے اسماء سے مستفیہ کیا ہے۔ جو ملکوت میں قائم اور ایک دوسرے اسم کے مقابل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عرش کے نور سے پیدا کیا اور عرش کو اسماء ذات کے اسرار سے پیدا کیا ہے۔ اور ملائکہ حروف کو انوارِ کرسی سے پیدا کیا۔ جو اسمائے صفات قائم اور عوالم کرسی میں ثابت ہیں۔ اور عالم شہادت کے فرشتوں کو لوح سے پیدا کیا جو اسمائے افعال سے ثابت ہیں۔ ملائکہ ملک تعریف سے ملائکہ جبروت، تدبیر سے ملائکہ، ملکوت، تدبیر اجازت سے ثابت قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب چاہا کہ عالموں کا اختلاف مختلف علوم کے ذریعہ ظاہر کرے تاکہ اس کا علم وحکمت، قدرت اُس کے ارادہ سے ظاہر ہو تو حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے معانی اس کے جسم میں رکھے۔ اور اس کے عضو میں ایک اسم مقرر کیا اور تمام اسماء آدمؑ کو بتائے جب کہ فرمایا ہے۔ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۔ اور اُن کی بیوی حوا کو ان کی بائیں پسلی سے پیدا کیا اور اپنے انوار علوی سے مدد دی اور اُن کو زمین پر خلیفہ بنا کر اسمائے صفات، اسمائے افعال کی ان پر تجلی کی جس وہ مکمل ہوئے ارشاد ہے۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ پھر عقل اِن کو مرحمت فرمائی اور اعتقاد دے کر انسان بنایا۔ عالم ابدی یعنی عرش رحمانی سے رزق مقادیر اتصال تدابیر واضح ہے۔ اللہ کی طرف جانے کے بہت راستے ہیں اور ارواح لطیف مصیبت ونعمت کو محسوس کرتی ہیں۔

سعادت علویات کا مجموعہ آیات کتابیہ اور کلمات الٰہی یعنی آیۃ الملک اور سرّ اعلیٰ کی حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یقیناً اس آیت میں شہود وادوار، اختلاف ادوار اور تعاقب حرکاتِ فلک کو طوالع اسمائیہ میں ودیعت کیا ہے۔ اور از روئے شعاع فلک وجودی کو حرکت دے رہا ہے۔ جس سے اس عارف انسان کا قیام ہے۔ اور درجات فلک کے مقابل اشیاء سے انسان کو کمالاتِ الٰہی ونورانی سے قیام دیا ہے۔ اس کا دائیں صراط مستقیم اور بائیں کو جحیم کے نیچے رکھا ہے۔ کیونکہ یہ کمالات انسان میں ہیں۔ اور یہ علوم آفتاب آسمانِ معرفت کے میں ودیعت کے ہیں۔ اور علویات کو اس پر جاری کیا۔ کیونکہ وجود کا ہر ذرہ اُس ایک دقیقہ کو شامل ہے۔ جو علویات میں سے ایک عالم پر حاوی ہے۔ اس کا کل اسماء ۹۹ ہیں جس کا ہر اسم اپنے مسمّیٰ کے مقابل اُس کی استعداد اور قابلیت کے سبب مظہر ہیں۔ ان اسماء کو اس صورتِ انسانی میں جسم دیا گیا جبکہ اصول اشیاء کا عارف ہو گیا اور صراط مستقیم پر ان چیزوں کو پہچان لیا۔ جو اس میں ہیں تو اصحاب یمین سے مشرف ہوا۔ اور جس نے اختیار وہ اہل شمال سے ہوا۔ اور مردوں میں جا ملا۔

سات آسمان وزمین اور دوسری سات سات مخلوقات الٰہی

خدا تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمین سات خلفاء سات شیاطین سات سیارے، سات مقرب فرشتے سات اسمائے ذات وصفات وافعال اور سات جنتیں پیدا کی ہیں۔

عارف بھی سات ہیں۔ جن سے ساتوں سفلیات گردش میں ہیں۔ جن پر انوار علویات ہوتی ہے۔ ہر ایک دوسرے کے عرش کی مدد کرتا

ہے۔ سوائے غوث کے جو عرش مطلق سے مدد لے کر دوسروں کو فیض پہنچاتا ہے۔ اسی سبب سے خلفاء اور غوث مدد لیتے اور سر کو مدد پہنچاتے ہیں۔ اور ان سب کو کرسی کا فیض ہے۔ جو انسان کی صورت میں اسماء اور صفات ہیں۔

حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ جنت ماں کے پاؤں تلے ہے۔ اور ماں ہی اپنی اولاد کی معلم ہے۔
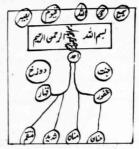
اللہ تعالیٰ نے اپنی معلومات اپنی مخلوق کے سپرد کی ہیں۔ اور اپنے مقربین کو ان سے مطلع فرمایا ہے اور آدم کو تمام اسماء تعلیم کیے اور امداد کلی کے بعد اُن پر حروف نازل کیے۔ اور ان حروف سے اسماء کی ترکیب دی ہے اُن حروف میں سے ہر ایک حروف میں نو ہزار آٹھ سو انتیس علوم ہیں۔ اور ہر علم میں ۲۸ علم ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے یہ سب آدم کو سکھائے۔ اور ان کے خلفاء اور اولوالعزم کی عنایت فرمائے۔ اور اہل ولایت پیدا کیے جو افراد ہیں۔ ولی کا معمولی درجہ کہ عرش سے لے کر فرش تک سب کچھ اس پر منکشف ہے۔ جنت و دوزخ اور لوح محفوظ سب اس کے سامنے پلک جھپکائے شاہی مع ماہیت موجود ہوتے ہیں۔

زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز

زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز اللہ تعالیٰ نے سات خلفاء کو ساتوں اقلیموں میں مقرر کیا ہے۔ جو عالم سفلی ہیں۔ باہمی امداد کرتے ہیں۔ مگر غوث عرش مطلق ہے۔ نسبتی مدد لیتا ہے۔ جس کا فیض علوی ہے۔ اور یہی صاحب توقیع شمالی ہے اسی باعث دنیاوی امداد اس کا کام ہے۔ واضح باد غوث چار اشخاص مدد دیتے ہیں۔ اور یہ چار سات کو اور یہ چالیس کو۔ اور یہ چالیس ستر کو اور ستر تین سو ساٹھ کو ہر آن اللہ کی مدد پہنچاتے ہیں۔

چند اعداد کی خصوصیتیں

۴ کے عدد سے طبائع مراد ہیں۔ سات سے قلب چالیس سے تختگی کے چالیس سال ستر سے انتہائے عمر اور تین سو ساٹھ سے جوار جسم مراد ہیں۔

مخلوق کے نیری اطوار میں سے پہلا طور نطفہ ہے۔ دوسرا ترکیب ہے۔ تیسرا النشاۃ برزخیہ ہے۔ جس پر ہر انسان گزرتا ہے۔ چوتھا انسان کامل ہے۔ پانچواں تسویت۔ چھٹا نفخ۔ ساتواں خطاب۔ آٹھواں یہ کہ اِن مراتب میں سے ہر مرتبہ میں چھ انوار پوشیدہ ہیں سر خطاب انوار کلام سے جاری ہوا تو پس حکم عالی اس نے سمجھ کر نفخ پر انوار حیات کا فیض جاری کیا۔ اور خطاب اوّل سے لذت گی پہلا مرتبہ حیات ہے۔ جب کہ اُس نے اپنے اسم سے کلی لے کر اپنے بندہ پر امداد ارادہ جاری کیا اسی لیے انسان نے اس کو نوع تکلیفات وکشف۔ معدودات معلوم واختلاف کو سمجھے دنیا و آخرت میں جمع اور منتشر ہونے کے راز اور دونوں برزخوں میں حشر کے راز سے خاص کیا ہے۔ جب وہ قلب انسانی پر اللہ تعالیٰ

اپنا فیضان کرتا ہے۔ تو عمل کشف اور راز قبول، عارف پر ہویدا ہوتے ہیں۔ وہ انوار کلام اول۔ اور اسی سے قَابَ قَوسَینِ اَوْ اَدنٰی ہے۔ اور اُسی کے ساتھ وحی حق ہے۔ وسائط کا حضور سے ساقط ہونا فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰی ہے۔ حیات کی اصل چار ہیں اور چار کی سات اصل ہیں۔ اور جملہ اسماء خلیفہ کے باعث ثابت و قائم ہیں۔ نشر کے متعلق حضور اکرم ؐ نے فرمایا ہے۔ میری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر کے درمیان ہونگی۔

اس اسم کا طریقہ ذکر ہے۔ کہ اس کے عدد ضرب کردہ یعنی ۱۵۰×۱۵۰ میں ضرب دے کر اس کے مطابق دن رات پڑھیں اگر لکھ کر گھول کر ذہن کو پلائیں تو اسے علم نصیب ہو اگر سونے یا چاندی کی تختی پر لکھ کر کسے عامل کے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام خلائق میں اس عزت کرائے۔ نقش یہ ہے ۔

ال	مل	ی	م
۱۱	۲۹	۳۲	۱۹
۳۸	۸	۱۹۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۳۷	۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَعَالِمُ دَقَائِقِ الْاَسْرَارِ وَالْخَفِیَّاتِ الْمُحْصِیْ بِکُلِّ ذَرَّۃٍ تَفْصِیْلِ الْمُؤْتَلِفَاتِ بِمَا قَدَّرْتَ وَرَتَّبْتَ فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُكَ بِاِحَاطَۃِ عِلْمِكَ وَتَفْصِیْلِ شَکْلِ قَدَمِكَ وَنُفُوْذِ قُدْرَتِكَ وَبِخِطَابِكَ بِاَنْوَارِ اَرْبَابِ حِکْمَتِكَ اَنْ تَخْرِقَ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ الْحِجَابَ لِاَطَّلِعَ عَلٰی مَا تَحْتَ ذَرَّۃٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ فَابْتَهِجَ بِسِرِّ الْقِدَمِ وَتَزُوْلَ عَنِّی الْعَدَمِ یَا اَللّٰهُ یَا حَکِیْمُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ قُوَّتِكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَكَ عَیْنَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِقَضٰی حَاجَتِیْ وَیَکُوْنَ عَوْنًا لِّیْ فِیْمَا اُرِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ ۔

جو شخص یہ ذکر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے نماز جمعہ تک مسلسل پڑھے اور نقش کے اطراف مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ درست کرتا اور درجات عالیہ عطا کرتا ہے۔

اسم قابض کے اعمال وخواص

قابض وہ خدا ہے۔ جو ارواح کو اجسام سے قبض کرتا اور نفخہ دوم کے دن ان کو پھر جسم میں داخل کرے گا اور وہی ہر چیز کا موجد و خالق ہے۔ اس کی وحدانیت بلا مثال اشیاء کی موجد ہے۔ تمام اشیاء اُسی نے ظاہر کی اور اسی کی طرف واپس ہوں گی عود اور ابداء اسی کی جانب سے ہے۔ اول و آخر اور ظاہر و باطن اسی کے نام ہیں۔ وہی فعل فاعل مفعول اور وہی قابل و مقبل ہے۔ اور وہی سب ناموں والا ہے۔ واحد اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے۔ هُوَ الَّذِیْ یَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ اور فرماتا ہے۔ کَمَا بَدَاَکُمْ تَعُوْدُوْنَ ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمران بن حصین نے ابتداء آسمان و زمین کا سوال کیا۔ تو آپ نے فرمایا اس وقت اللہ تھا۔ اور کچھ نہ تھا۔ وہی سب سے اول ہے۔ اور آخر ہے۔ اس سے پہلے اور آخر میں کوئی نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے پہلے پیدا کیا ہے۔ پھر لوح پیدا کر کے قلم

سے فرمایا لکھ قلم نے عرض کیا لکھوں؟ فرمایا قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے۔ سب لکھ تب اس نے لکھا پھر عرش پیدا کیا۔ بعد میں ذوات موجودات کو حاضر کر کے علم سے ان کا احاطہ اور گنتی شمار کیا۔ پھر مشیّت تدبیر حکمت سے فطرت پر پیدا کیا۔ پھر عقلوں کو توحید سے مالا مال کیا۔ پھر ارواح کو نشاۃ احکام دیئے۔ پھر سینوں کو ارواح کے مرکز اور حیات کا مستقر بنایا۔ پھر ملکوتِ اعلیٰ سے اور حروف کو انوار صفات سے مزین کر کے لوح محفوظ میں رکھا۔ جس میں ذکر الٰہی تحریر ہے۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ۔

پھر عالم ملکوت پیدا کر کے متعدد عالموں کے اسماء اور ارتقاء کے درجات مرتب کیے اور اپنے حکم سے کائنات ظاہر فرمائی۔

امرالٰہی سے تمام عالم قائم ہیں۔ اس امر سے اور امر پیدا ہوئے۔ پہلا امر ایجاد اول سے اخذ مواثیق کے دن دونوں قبضوں اور ارواح اور سب عقول پر ہوا یہ امر میثاق کے دن تھا۔ دوسرے امر سے عرش قائم ہوا تاکہ تمام اہل اسلام وزمین کو استقلال حاصل ہو۔ تیسرے کرسی قائم ہوئی ہے۔ جو تمام موجودات کائنات کی صورتوں کی حامل ہے۔ چوتھا امر حکم امر قائم ہے تاکہ ظہور کے لیے راز تعریف اکوان کے واسطے جاری کرے۔ جو کہ اس میں ودیعت کے ہیں۔ پانچویں امر سے ظہور کے لیے روح قائم ہے۔ چھٹے امر سے اہل اسماء کی عقل ہے۔ ساتویں سے صورتیں قائم ہیں۔ آٹھویں امر سے آسمان وزمین قائم ہیں نویں امر سے ایجاد کے اعلام قائم ہیں۔ دسویں امر سے نفخ صور اور محشر کا قیام ہے۔ گیارھویں امر سے اہل جنت، دوزخ میں تعریف ہے بارھواں امر سے خلود ہے۔ جہاں مسلمان فرحت ومسرور رہیں گے۔

اس اسم کے ذاکر دل میں حکمت کی نہریں بہتی۔ اور کشف حاصل ہوتا ہے۔ مگر یہ شرط ہے کہ دل کو خطرات سے صاف کر کے سحر کے وقت خاص طور سے دعا میں مشغول رہے اور عدد ضرب کردہ کے موافق ذکر کرے۔ اس کا مؤکل شراطیل ہے۔ جو عوامل عزرائیل میں سے ہے۔

پیدائش آدم کے اسرار

اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کرنے کا ارادہ کر کے جبرائیل کو حکم دیا۔ زمین سے مٹھی بھر لے آئیں۔ جبرائیل زمین پر آئے مٹی لینا چاہی۔ زمین نے قسم دے کر منع کر دیا۔ جبرائیل لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسرافیل کو روانہ کیا ان کو بھی زمین نے قسم دے کر لوٹا دیا۔ اسی طرح میکائیل بھی لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے عزرائیل کو روانہ کیا۔ عزرائیل زمین پر آئے زمین نے ان کو بھی قسم دی۔ انہوں نے اپنی قوت سے کہا مجھے اس نے بھیجا ہے۔ جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تیری نہ مانوں گا۔ بلکہ اُس کے حکم کی تعمیل کروں گا۔ چنانچہ زمین سے مٹھی بھر آسمان لے گئے (وہ اسم قابض کی تسبیح پڑھتے تھے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم لے آئے آئندہ تم ہی ارواح بھی قبض کرو گے۔ اس وقت سے عزرائیل قبض ارواح پر متعین ہیں۔ جب اسم قابض پڑھ کر مؤکل کو دھمکاؤ گے۔ وہ فوراً عاجزی سے حاضر خدمت اور قوت دے گا۔ اس کے ماتحت چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار کے تحت بیت سے لشکر ہیں۔ جو شخص کسی ظالم کے لیے۔ اسم قابض پڑھے تو وہ ظالم ہلاک ہو۔ جب نقش قابض انگوٹھی پر کندہ کرا کے اسم قابض کو تعداد کے موافق پڑھ کر نقش پر دم کر کے اُس کے گردیہ ذکر پڑھ کر اپنے پاس رکھے ساری مخلوق کی زبان اس برائی سے بند ہو جائیں اور مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ نقش یہ ہے۔

ال	ق	۲ب	ض
۴	۷۹۹	۳۲	۹۹
۷۰۸	۱	۱۰۳	۳۳
۱۰۱	۳۴	۷۹۱	۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ قَابِضُ السَّمٰوٰتِ وَبَاسِطُ الْاَرْضِیْنَ وَالْجِسْمِ بِھَیْبَتِکَ وَعَظْمَتِکَ وَتَدْبِیْرِکَ قُدْرَۃُ الْاَشْیَاءِ بِقُوَّۃِ مُرَادِ الْاَخْیَارِ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ قَبَضَ وَبَسَطَ الْاَخْیَارِ وَاَمَدَّ النُّوْرَ الْمُحَقِّقِ بِالْحَیٰوۃِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْمُظْھِرُ بِقُوَّۃِ التَّدْبِیْرِ خَفَا التَّدْبِیْرِ فِیْ بَسْطِ الْحَرَکَاتِ وَقَبْضِ السَّکَنَاتِ وَسَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْبِضَ قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ بِمَا یُبْعِدُنِیْ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَاَنْ لَا یَحْجُبَنِیْ عَنْ نُوْرِ حَیَاتِیْ وَاَخْلَاصِیْ وَاقْبِضْ عَنِّیْ شَرَّ کُلِّ مُعَانِدٍ وَمُتَکَبِّرٍ وَضَرَرَ کُلِّ حَاسِدٍ مُتَجَبِّرٍ وَاجْعَلْ قَبْضِیْ عِنْدَ دَنَائِیْ مَسْرُوْرًا لَا مَفْتُوْنًا وَلَا مَحْجُوْبًا اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ رِزْقِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَمَا قَدَّرْتَہٗ فِیْ اَبَدِ الْاَبَدِ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ وَالْبَسْطِ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَبَارِکْ لِیْ بِاِمْتِنَانِکَ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ النَّشَائَتَیْنِ وَسِرِّ الْقَبْضَتَیْنِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ قَبْضِیَائِیْلَ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْقَابِضِ وَبِحَقِّ الْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْ تُنَوِّرَ فِیْ وَاَلْبِسْنِیْ نُوْرًا مِّنْ اَنْوَارِ ھٰذَا الْاِسْمِ یَا اَللّٰہُ یَا قَابِضُ۔

اسم باسط کے اعمال وخواص

اسم باسط ارواح کو اشباح میں رجعت کرتا ہے۔ جو ذات پاک پروردگار ہے۔ اس کا ظاہر ظہور یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سکون سے قبض کراتا۔ اور حرکت سے بسط کراتا ہے۔ اسی کو قبض عموم کہا جاتا ہے۔ ایجاد اول میں جس کے معنی یہ ہیں۔ جس دن اہل شمال یعنی کافروں کے دلوں کو اس نے حقائقِ ایمان کے حاصل کرنے سے قبض کر لیے۔ اور اصحاب یمین کے دل انوار ایمان و اسلام کے حصول کے لیے کھول دیئے۔ اور جمادات کو جاوید رہنے سے روکا اور رات کو زیادہ بڑھنے سے روکا۔ اور دن کو ظہور حرکات کے لیے کھولا۔ اور باطن کو عالم امر دہبیت میں روکا۔ اور خلق پر رحمت کے دروازے کھول دیئے۔ تقرب الٰہی حاصل کرنے کے لیے شہوتوں سے اپنے نفس کو، جسم کو حرام؛ زبان کو کلام سے نظر کو محرکات اور کان کو غیبت سے، ہاتھ کو حرام اور دل کو گناہوں سے عقل کو خواہش سے روح کو کرامات دکھانے سے سر کو کشف اسرار الٰہی سے باز رکھ کر اسم باسط کا ذکر کرو گے تو اللہ تعالیٰ باب انوار تم پر کھول دے گا۔ اور تمہارے حواس خمسہ نور فراست سے معمور ہوں گے۔ اور حقائق ملکوت معلوم ہوں گے۔ اور حقائق علویات وسفلیات کا تم مشاہدہ کرو گے۔ اور تمہیں تصرف بھی نصیب ہو گا۔ ہر نماز کے بعد اسم باسط ۷۲ بار پڑھ کر اس کا ذکر جاری رکھو۔ مؤکل آئے گا۔ اُس کا نام بسطائیل ہے۔ جو نفوس کے بسط پر متعین ہے۔ ذاکر اسے خواب اور بیداری میں بھی دیکھے گا۔

بیماریاں دور ہونے اور رزق کی وسعت اور حل مشکلات

اس ذاکر کو بہت سی خوبیاں نصیب ہوں گی۔ جس شخص پر سودا کا غلبہ ہو سات روز یہ نقش لکھ کر پلائیں تو مفید ہو گا۔ اگر چاندی کی تختی پر اس کو کندہ کر کے اس کے گرد مؤکل کا نام لکھا جائے۔ اور لوح کو اپنے پاس رکھیں تو عافیت رہے۔ جس شخص کا نام اسم باسط کے عدد موافق ہو وہ اس مربع کو انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو لوگوں میں باعزت ہو۔ اور اس کے دل کو کبھی گھٹن نہ ہو گی۔ اگر اسم باسط کے ساتھ اسم وُدود کا بھی ذکر کیا جائے تو اللہ تعالیٰ رزق کی کشادگی اور محبت عنایت کرتا ہے اسکے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔

نقش اسم باسط یہ ہے۔

ال	با	س	ط
۶	۸	۳۲	۲
۷	۵۸	۵	۳۲
۴	۲۴	۶	۵۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا بَاسِطَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّرْتَ الْاَشْيَاءَ وَبَسَطْتَهَا بِحِكْمَتِكَ ثُبُوْتُ الْاَمْرِ وَحِفْظُ الْقَلْبِ وَبَسْطُهٗ وَكَشْفُ الْاُمُوْرِ الْغَيْبِيَّةِ وَالثَّبَاتُ عَلٰى كَشْفِ اللَّطَائِفِ الْغَيْبِيَّةِ وَالْاُمُوْرِ الْعَطَائِيَّةِ وَاَمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اُنْسِكَ لِيُخَاطِبَنِيْ كُلُّ ذَرَّةٍ مِنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ بِالْبَسْطِ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَكُوْنُ عَوْنًا عَلٰى اُمُوْرِيْ يَا حَافِظُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ ۔

اسم الخافض الرّافع

خافض وہ ذات ہے۔ جو کافروں سے انتقام لے کر سرنگون کرتی ہے۔ اور مسلمانوں کو سعادت سے سرفراز کرتی۔ اور قرب سے اولیاؔ کے درجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو دور کر کے انہیں ذلیل کرتی ہے۔ مرتبہ کا پست و بلند کرنا اللہ تعالیٰ کے قبضہ و اختیار میں ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو ایک انداز سے پر بلند و پست کیا۔ جو شخص اپنا مشاہدہ کو محسوسات سے اور اپنی ہمت کو حیوانی خصائل سے پاک کرے گا۔ ایسے شخص پر اس اسم کے اسرار کا ایک انکشاف ہوتا ہے۔ اگر چلہ کرے تو خدا کر کو عزت اور قبولیت حاصل ہوگی۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ جو کوئی اس کی ریاضت کے بعد کسی حاکم یا ظالم کے سامنے یہ اسم پڑھے تو اللہ اس حاکم کو ذلیل کرے۔ اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھ کر اپنے مقابل سے لڑے اُس پر غالب ہو اور جو کوئی ہر نماز کے بعد اعداد کے موافق اسے ذکر کرے کے مؤکل عید کیائیل کو طلب کرے تو مؤکل فوراً حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔

منزلات اور اسم اعظم کے بیشمار خواص

اسم الرافع کو جو کوئی اعداد کے مطابق پڑھے۔ خلق میں اس کی عزت دوبالا ہو۔ رفع اور خفض کے تنزلات منکشف ہوں۔ اس کا موکل کالمیائیل ہے۔ اسم الرافع میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں دیگر اس کے سے خواص میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ انسان پر تنگی ہو تو اسم رافع کا نقش اپنے پاس رکھے۔ اور اسم ذکر کرتا رہے۔ تو رزق آسان ہوگا۔ اور دنیا میں عزت ہوگی۔ خلوت میں جب مؤکل کو طلب کرو تو وہ حاضر ہوگا۔ اس سے جو چاہو کام لو۔ نقش الرافع یہ ہے۔

ال	ر	ف	ع
۸۱	۱۹	۸۲	۳۰
۸	۷۸	۲۰۳	۳۲
۳۰۲	۳۴	۱۷	۷۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَافِضُ الرَّافِعُ فِيْ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَبِمَا تَخْتَارُهٗ مِنْ غَامِضِ الْاِشَارَةِ وَالْاِرَادَتِ سُبْحَانَكَ تَخْفِضُ اَعْدَائَكَ مِنْ مَحَلِّ الْقُرْبِ بَعْدَ دَلَائِلِكَ وَتَرْفَعُ اَحْبَابَكَ اِلٰى دُجُوْدِ نَعْمَائِكَ يَنْفَعُهُمْ فِيْ جَمَالِ جِبَابِكَ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ فِيْ صُوْرَةِ جِمَائِكَ اَسْئَلُكَ بِسِرَّائِرِ خَفْضِ مُرَادِكَ فِيْ اَزَلِ الْمَغْفِرَضَاتِ وَرَفْعِ اَقْدَارِ سَرَائِرِكَ فِيْ عُلُوِّ الْمَرْفُوْعَاتِ وَالْجَامِعِ بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ فِيْ خَفَايَا دَقَائِقِ الْمُغَيَّبَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْفِضَ عَنِّي الْاِرَادَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَالْخَوَاطِرِ الْهَوَائِيَّةِ وَالنَّفَاثَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَاَنْ تَرْفَعَ عَنْ قَلْبِيْ حُجُبَ الْكَثَافَاتِ الظُّلْمَانِيَّةِ وَالْحُجُبَ السَّمَاوِيَّةِ النُّوْرَانِيَّةِ

حَتّٰی تَشْرَقَ بِہٖ سَرَائِرُ قَلْبِیْ بِنُوْرِكَ الْمُنَزَّهِ فِیْ خَطَائِرِ قُدْسِكَ نُبْشَاهِدُ نَوَادِیْ مِنَ التَّحْقِیْقِ یَا اَللّٰهُ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذَیْنِ الْاِسْمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ یَا اَللّٰهُ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ

اسم المعز المذل کے اعمال وعجیب خواص

جس شخص نے اپنے قلب سے حجاب دور کر کیا اس کو قناعت ملی۔ اور حضوری کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور مخلوق سے مستغنی ہو جاتا ہے۔ رسول اکرم کے اس فرمان سے مزین ہوتا ہے: مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ۔

جس نے اپنے نفس کو پہچانا۔ اُس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اللہ ایسے کو ملک عنایت کرتا۔ اور اس سے کھلتا ہے۔ اے نفس مطمئنہ اپنے نفس کی طرف چل۔ میں تم سے راضی اور تم ہم سے راضی رہو۔ جو کوئی بوقت ضرورت مخلوق کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر حرص کو مسلط کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ شخص قناعت نہیں کرتا۔ کافر کو استدراج حاصل ہوتا۔ اور اُس کا نفس متغیر ہو جاتا ہے۔ اور جہل کی ظلمت میں گر پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے۔ جیسا چاہتا ہے۔ او بگڑوانا ہے" اس کی قرب رضا مسلمانوں کے لیے عزت ہے۔ اس کے رحمت کے دروازے سے دھکے اور دوری کافروں کے لیے ذلت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کو معارف کی شہدا اور کو بلند درجات کی عزتوں سے سرفراز کیا اور مشرکوں کو اپنی نعمتوں سے دور کر کے ذلیل وخوار کیا ہے۔

اسم معز کی یہ بھی خاصیت ہے۔ کہ جمعہ کے دن اس کا نقش اور مؤکل کا نام چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے ظالم کے درد کرے تو اللہ تعالیٰ ذاکر کی قدر بلند کرتا ہے۔ اور دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس کی تلاوت تنہائی میں اس کے اعداد کے موافق کرنا چاہیئے۔ اس کے مؤکل کا نام رطیائیل ہے۔

اسم مذل کا مؤکل خرطیائیل ہے۔ خلوت میں المذل اعداد کے مطابق پڑھو مؤکل حاضر ہو۔ جو کچھ منظور ہو۔ اُس سے کام لو۔ اس مربع کو لکھ کر دھونی دے کر اپنے

ظاہر ظاہر کے شر سے حفاظت حاکم مطیع ہوتا ہے

پاس رکھنے والا اس اسم کا ذاکر جس کو دیکھے گا وہ مطیع ہو جائے گا۔ اگر حاکم اس عمل کو کرے تو بڑے بڑے سرکش اس کی فرمانبرداری کریں۔ جو کوئی نقش اپنے پاس رکھے۔ اور دعا پڑھے تو اس کی ہر مہم آسان ہو جاتی ہے۔ اور دشمن ذلیل وخوار اور ظالم برباد ہو جاتا ہے۔ دعوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعِزُّ الَّذِیْ لَا یُشَابِہُ عِزُّكَ عِزَّةَ كُلِّ عَزِیْزٍ وَّعَظِیْمٍ وَلَا یَصِلُ اِلٰی كِبْرِیَائِكَ عَنِ الْمُلُوْكِ وَالْاَمْلَاكِ فِیْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ اَنْتَ الْمُعِزُّ بِحُسْنِ الطَّاعَةِ لِاَوْلِیَائِكَ وَالْمُذِلُّ بِخُذْلَانِ الْمَعَاصِیْ لِقُلُوْبِ اَعْدَائِكَ اَسْئَلُكَ الْمَعُوْنَةَ النَّافِذَةَ بِالْقَهْرِ الرَّبَّانِیِّ الَّذِیْ لَا یَمْنَعُہٗ حِرَاسَةُ الْحَذْرِ الْاِنْسَانِیْ اِلَّا مَا حَمَلْتَہٗ فِیْ حِفْظِ حِمَایَتِكَ وَاَقَمْتَہٗ فِیْ مَقَامِ سِرِّ وَاحِدِ بَیِّنَتِكَ اَنْ تُعِزَّنِیْ وَتُذِلَّ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَاجَلَ بِالْخُذْلَانِ كُلَّ شَیْطَانٍ وَّحَاسِدٍ وَّمُعَانِدٍ وَاَنْ تُفَوِّیَنِیْ بِقُوَّتِیْ لُطْفِكَ یَا اَللّٰهُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

نوٹ:۔ ان دونوں اسماء المعذل میں سے کسی کا بھی اصل کتاب کے متن میں نقش نہیں ہے۔ (از مترجم)

اسم سمیع کے خواص و اعمال بہرے پن کا علاج

سمیع وہ ذات والاصفات جس کے سننے سے کوئی بات خالی نہ رہے جو چیونٹی کی آہٹ کو بھی سنتا ہے۔ اور دعا کرنے والوں کی دعا سنتا ہے۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ جس کو بہرا پن کی شکایت ہو وہ اسم سمیع کو منگل کے دن خطمی کے پتہ پر روغن گلاب سے دھو کر کان میں ڈالا جائے تو اس کا کان سننے لگتا ہے۔

اسم بصیر کو اسم سمیع کے ساتھ ملا کر خلوت میں ذکر کرنے سے جو کام چاہو گے انشاء اللہ پورا ہوگا۔ اگر خلوت میں اس نیت سے پڑھو کہ روحانیوں کی باتیں سنو تو سن سکو گے سحر کے وقت پورے خلوص اور یقین سے اس اسم کے ذاکر کی دعا قبول ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ جَمِیْعَ الْبَوَاطِنِ مِنْ غَیْرِ اُذُنٍ سَمْعًا عَلٰی اِخْتِلَافِ اَصْنَافِ اللُّغَاتِ فَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِمَّا هَجَسَ فِی الضَّمَائِرِ وَمَا نَطَقَتْ بِهِ السَّرَائِرِ یَا مَنْ اَحْصٰی عِلْمُهٗ جَمِیْعُ الْمَسْمُوْعَاتِ الَّذِیْ اَحْطَتَّ بِجَمِیْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَتَسْمَعُ دَبِیْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَی الصَّخْرَةِ الصَّمَاءِ فِی اللَّیْلَةِ الظَّلْمَاءِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَسْمَعَ دُعَائِیْ وَتُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ تَنْجَائِیْل بِحَقِّ اِسْمِکَ السَّمِیْعِ وَاَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا وَکَذَا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَتُعَامِلَنِیْ بِلُطْفِ الْخَفِیِّ وَتَمُدَّنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِنْ رَّ قَائِقِکَ وَاَوْصِلْنِیْ بِکُلِّ شَیْءٍ یُقَرِّبُنِیْ وَیَرْفَعُنِیْ بَیْنَ اَقْرَانِیْ حَتّٰی اَتَشَرَّفَ بِالْحُضُوْرِ بَیْنَ یَدَیْکَ فَتَبْسُطُ قَلْبِیْ عِنْدَ الْاُنْسِ بِجَمَالِکَ وَ شُهُوْدِ کَمَالِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ۔

اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ ابواب خیر مفتوح کر دیتا ہے۔ اور مسموعات سے اس کی نصرت کرتا ہے۔

اسم بصیر کے خواص و اعمال

بصیر وہ ذات اعلیٰ جس سے کوئی ذرہ بھی پوشیدہ نہیں وہ آنکھ اور پلک وغیرہ سے منزہ و مقدس ہے۔ جیسے انسان کی آنکھ میں صورتیں ہوتی ہیں۔ وہ اس سے مقدس ہے کہ ذات میں بھی کوئی چیز سمائے واقعہ یہ ہے کہ انسان کی آنکھ قاصر ہے۔ پوشیدہ اسرار کا مشاہدہ نہیں کر سکتی اور ارواح و ضمائر اور خطروں کو بھی نہیں دیکھ سکتی۔ انسانی آنکھ میں بینائی صرف دو باتوں کے لیے ہے ایک تو یہ کہ عجائب الٰہی کا مشاہدہ کرے۔ دوسرے یہ جانے کہ آئینہ دراصل اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کو اپنی حرکات و سکنات پر حیرت نہ ہو اور یہ خیال بھی نہ کرے کہ اسماء میں دلالت کی طرف سے کوئی تغائر ہے۔ بلکہ اعتقاد رکھے کہ سب کچھ معلومات کی جانب سے ہے۔ کیونکہ صفات الٰہی مخالف نہیں ہیں۔ اور اللہ ہی واحد احد فرد او صمد ہے۔

صاحب خلوت کو یہ اسم بصیرت اور مراقبہ حرکات و سکنات عنایت کرتا ہے۔ یہ ذاکر کوئی غیر معتدل حرکت نہیں کرتا بلکہ اپنی آنکھ میں ایک خاص قوت دیکھتا اور مراقبہ میں ایمان کی حلاوت پاتا ہے۔ ذاکر کو لازمی ہے کہ ظاہری و باطنی خطرات سے محفوظ رہے اس اسم کے ذاکر کے دل کی آنکھ اللہ تعالیٰ کھول دیتا ہے۔ کہ وہ حقائق اشیاء کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور تیسرے ہفتہ میں شرطیائیل مؤکل حاضر ہو کر اس کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ تنہائی میں رکھ کر اس کے اعداد کے مطابق ہر نماز کے بعد اس کا ذاکر ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جس کام کا ارادہ کرے وہ اللہ کے حکم سے پورا ہو۔

اس اسم کو مشک وزعفران سے ایک برتن میں لکھیں اور اس کے گرد اس کے مؤکل کا نام لکھ گلاب اور عنبر و کافور اس میں حل کر کے جالے والی آنکھ میں لگائیں تو اللہ شفا دیتا ہے۔

مراد حاصل کرنے کا عمل اور جو چاند رات کو چاند کے سامنے کھڑے ہو کر سات مرتبہ سورہ الفاتحہ پڑھ کر اسم بصیر کے اعداد کے موافق پڑھ کر چاند کو سلام کر کے تکبیر پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے تو اس کی سب مرادیں پوری ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ يَا بَصِيْرُ اِلَّا مَا بَصَّرْتَنِیْ وَعَافَيْتَنِیْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَصِيْرُ بِدَقَائِقِ جَوَاهِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْجِسْمَانِيَّةِ كَاَبْصَارِكَ بِظَوَاهِرِ حَقَائِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْحِسِّيَّةِ فَتَرٰى تَفَاصِيْلَ الْاَعْرَاضِ وَالْاَكْوَانِ فِیْ مَوْجُوْدَاتِ الْاِمْكَانِ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ وَلَا يَحِلُّ بِمَكَانٍ يَا ذَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ نَوِّرْ بَصَرِیْ وَبَصِيْرَتِیْ بِنُوْرِ بَصَرِكَ الْبَاقِیْ دَعْلِمِكَ الرَّبَّانِیْ حَتّٰى يَكُوْنَ لِیْ سَمْعًا وَّبَصَرًا وَّيَدًا وَّرِجْلًا وَّلِسَانًا وَّقَلْبًا وَّنُوْرًا فِیْ بِاَنْوَارِكَ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ عَبِيْدَكَ مَرْطِيَائِيْلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس دعا کا ہمیشہ پڑھنے والا ارباب سلوک میں سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کی آنکھ کھول دیتا اس کی قوت بصارت روشن کر دیتا ہے۔ اس کی نظر اطلاع حقائق اشیاء پر براہ راست پڑتی ہے۔

اسم اَلْحَكَمُ

حکمت نام ہے معرفت کا عبادت کا اور کوئی چیز اللہ کے حکم سے بہتر اور اس راستہ سے اعلیٰ نہیں ہے جو اس کی طرف لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ الٓر كِتَابٌ اُحْكِمَتْ آيَاتُهٗ۔

حکمت دراصل ایک ذاتی صفت ہے۔ جسے عقل ظاہر کرتی ہے اور جس کی چھ اقسام ہیں۔ حکمت فی السر، حکمت فی العلانیہ حکمت فی الروح، حکمت فی النفس، حکمت فی القلب، حکمت فی الجسم سر و اسرار سے وہ ایجاد اول مراد ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے دنیا کو ابتدا میں اپنی معرفت سے خاص کیا اس کی ہدایت کے موافق کہ وہ اس کو پہچانیں۔ اسی سر کی مقدار کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے اس کو ودیعت کی ہے۔ حکمت الٰہی کا مشاہدہ کرے ہے۔ صاحب خلوت ذکر پر مداومت کرے۔ اگر کوئی شخص علم یا کیمیا کا کشف ہے اسے لازمی خلوت میں ریاضت کرے اور اَلْحَكَمُ الْعَدْلُ يَا الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ پڑھے تو مؤکل تین علوم سکھادے گا۔ علم کیمیا، علم عقاقیر، اور علم توحید اس پر مداومت کرنے پر مواہب الٰہیہ مفتوح ہوتے ہیں۔

فہم و حکمت کا حصول جو شخص یہ اسم مع اعداد ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے فہم و حکمت عنایت کرتا ہے۔ بوقت ضرورت خلوت میں یہ اسم مع اعداد پڑھ کر دعا پڑھے تو حاجت پوری ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ الْحَكَمُ الْحَاكِمُ الْقَاضِیْ بِمَا حَكَمْتَ فِیْ غَيْبِ الْقِدَمِ بِمَا اَظْهَرْتَ مِنْ مَخْلُوْقَاتِ الْاَمْلَاكِ وَالْاَفْلَاكِ وَجَمِيْعِ الْحَرَكَاتِ ثُمَّ حَكَمْتَ عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ هٰؤُلَاءِ الْمَعْدُوْ وَمَاتِ مِنَ

الْعُلْوِيَاتِ وَالسِّفْلِيَّاتِ بِمَا سَبَقَ مِنْ تَفْصِيلِ الْاِرَادَاتِ وَالْمَشِيْئَاتِ اَسْئَلُكَ بِمَا شِئْتَ مِنْ تَقْطِيرِ تَقْدِيرِ الْحُكْمِ وَبِمَا اَخْرَجْتَهُ مِنَ الْقَضَاءِ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ خَمْطَيَائِيْلَ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ يُعَلِّمُنِيْ مِنَ الْمَعْلُوْمَاتِ بِحَقِّ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَنْ يَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِ الْاَسْمَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ۔

اسم العدل کے خواص واعمال

عدل اس عمل کو کہتے ہیں جو ظلم کے خلاف میں پوری پر مداومت کے ساتھ صادر ہو یہ مرتبہ مقربین کا ہے کہ حقائق اشیاء اور آسمانوں سے اور نیچے زمین کی گہرائیوں تک دیکھتے ہیں اور ہر چیز میں عدل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ یہ آیت حجت ہے عدل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے موجودات کو معتدل پیدا کیا اور اجسام بسیط و اجسام مرکب یعنی چاروں عناصر آگ۔ پانی۔ ہوا اور مٹی پیدا کیے۔

اللہ ہی نے آسمانوں کو شفاف جو ہر قائم بنفسہ بنایا اور زمین کو اسفل السافلین مقرر کیا زمین کے نیچے پانی زمین پر ہوا اور ہوا پر آسمانوں کو انتظام عالم کے لیے بنایا ہے۔ جس نے ترکیب کا راز سمجھ لیا کہ انسان مرکب اجزا ہے تو یہ سمجھ لیتا ہے کہ انسان کے جسم میں تمام عالم موجود ہے۔ دنیاوی عدل یہ ہے کہ اپنے اخلاق وصفات وکردار میں عدل وانصاف کرے اور اہل واولاد میں بھی عدل کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ یعنی کان آنکھ اور دل سب سے دریافت کی جائے گی۔

مشاہدات قدرت اور حصول عدل اس اسم کے مؤکل کا نام عریائیل ہے۔ اس کے اعداد کے موافق خلوت میں پڑھنا چاہیے اسم کو پتھر پر نقش کر کے اپنے پاس رکھنے والا عادل ہو جاتا ہے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اس کا ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس استقامت اور عدل نصیب کرتا ہے اور مشاہدات قدرت ملاحظہ کرتا ہے۔

نقش العدل یہ ہے۔

ال	ع	د	ل
۵	۲۹	۳۶	۶۹
۳۸	۳	۴۲	۳۳
۴۱	۲۲	۲۴	۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتَ فِيْ تَرْجِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَتَدَمَّتْ وَحِكْمَتَ بِالْحَقِّ اَدْرَيْتَ الْاَحْكَامَ فِي الْمُحْدِثَاتِ فَوَضَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ فِيْ مَوَاضِعِهِ عَلٰى اَحْسَنِ التَّرْتِيْبِ وَنَعْتِ الصِّفَاتِ فَسَبَقْتَ الْاَسْمَاءِ بِمَا فِيْهَا بِحُسْنِ نِظَامِ الْاَجْزَاءِ الْمَوْضُوْعَاتِ لِلْاَحْكَامِ وَالْاَفْلَاكِ الْمُسَخَّرَاتِ وَوَضَعْتَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْمَعَادِنِ وَالْجَوَاهِرِ وَالنَّبَاتِ وَجَمِيْعِ مَا فِي الْاَبْدَالِ الْجُزْئِيَاتِ وَمَا فِي الْبِحَارِ الزَّخْرَاتِ مِنْ اَصْنَافِ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِالْعِلْمِ وَالْمَعْلُوْمِ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ وَتَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ وَلَا تُوَفِّقْنِيْ اِلَّا لِكُلِّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ۔

اسم اللطیف کے خواص و اعمال

لطیف وہ ذات جامع الصفات ہے جو ہر امر کی باریکی جانتی ہے اور تمام کائنات میں یہ کمال صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ افعال و قائق اشیاء میں اللہ تعالیٰ لطف حد حصر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موجودات ایجاد کر کے اپنے اسماء کا نور مسلمانوں پر ڈالا ہے۔ لطیف کا لطف انہیں فرمانبرداروں سے مختص ہے جو اس کے احکام کی تعمیل میں معروف و مشغول ہیں۔

ذاکر لطفِ الٰہی حاصل کرتا اور تقرب الٰہی میں پہنچتا ہے اس اسم کے ذاکر سے نفسانی خطرات اور خواہشیں دور ہو جاتی ہیں اس اسم کا ذکر اعداد بسائط کے تحت (۱۲۹ ۶۶) مرتبہ ہے۔ اس کے مؤکل کا نام قطیائیل ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے اجازت لے کر کہ تیرے فلاں بندہ نے مجھے طلب کیا ہے ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں آ کر ذاکر کی حاجت روائی کرتا ہے۔

یہ اسم دور اول اور عوالم زحل پر حکم چلاتا ہے جس خیر و شر کے لیے یہ اسم پڑھایا جائے کار آمد ہے۔ جس کا کام بند ہوں۔ وہ مع اعداد پڑھے تو اس کی مشکل کشائی ہوگی۔

یالطیف کے اثرات ہر کام میں مشکل کشائی

محمد بن منذر اپنے والد کے انکار پر میرے پاس آئے اور مجھ سے اسماء کی تعلیم چاہی مجھے کشف سے معلوم ہوا تو میں نے اس کی پیشانی پر لکھا ہوا دیکھا اس شخص کو پھانسی ہوگی یہ بات مجھے اچھی نہ لگی لیکن میں نے استخارہ کر کے کہا اسم لطیف نوے ہزار مرتبہ پڑھا کرو جب اس نے یہ تعداد پوری کر لی تو خواب میں دیکھا حاکم وقت نے اس کو قتل کر دیا اور لوگوں نے اس کو غسل و کفن دے کر دفن کر دیا جب وہ نیند سے بیدار ہو کر ہانپتا کانپتا میرے پاس آیا اس مرتبہ میں نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ بات لکھی نہ پائی بلکہ اس کا چہرہ نور سے دمک رہا تھا پھر اس نے اپنا خواب سنایا تو میں نے اللہ کا شکر ادا کر کے ذکر اسم لطیف اسے بتایا اور وہ کامل ولی ہو گیا۔

تقرب الٰہی اور وسعت رزق

مراد برآری اور وسعت رزق کی بھی اس میں خاصیت ہے۔ جو مصیبت زدہ یا ضرورت مند یہ اسم پڑھے اس کی مشکل کشائی ہوتی ہے۔ اس نقش کو سونے یا چاندی کی تختی پر نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے پر کشایش ہوتی ہے جب مؤکل کو بلاؤ تو فوراً حاضر ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش اللطیف یہ ہے۔

ف	ی	ط	ال
۳۸	۳۲	۷۹	۱۹
۳۳	۴۱	۸	۷۸
۹	۷۷	۳۴	۴۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَطِیْفُ بِعِبَادِہٖ یَا ۳ باحَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا لَطِیْفُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا لَطِیْفُ یَا رَبَّاہُ ۲ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاکَ یَا لَطِیْفُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ یَا لَطِیْفُ یَاہُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا لَطِیْفُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا لَطِیْفُ یَا مُجِیْبُ یَاہُ ۱۳ اَجِبْ یَا رَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا مِمَّا اُرِیْدُ وَاَظْھِرْ لِیْ فِیْ خَلْوَتِیْ یَا شَمْخُ اَشْمَاخُ الْعَالِیْ عَلٰی کُلِّ بَرَاخٍ یَا لَطِیْفُ اللُّطْفُ ۲ اَنْتَ الْحَاضِرُ لَمْ تَغِبْ یَا رَبَّاہُ ۲ اَنْتَ الْحَاکِمُ لَا یُحْکَمُ عَلَیْکَ حَاکِمٌ یَا لَطِیْفُ یَاہُ ۱۲ اَنْتَ السُّلْطَانُ الْقَوِیُّ لَمْ یَقْوَ عَلَیْکَ قَوِیٌّ یَا لَطِیْفُ یَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ

هٰذَا الْاِسْمِ يَفْعَلُ بِيْ كَذَا وَكَذَا يَا لَطِيْفُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِخْتَصَّ بِهٖ الْاِحْصَاءِ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

سونا چاندی و مصنوعی گھی بنانے کا عمل

اسم اللطیف میں سونا چاندی بنانے اور پانی کو گھی بنا کر دیتے کی بھی خاصیت ہے۔ اسکے مؤکل کا نام رومان ہے سات ہزار مرتبہ خلوت میں یہ اسم پڑھو پھر ۱۸ بار دعوت پڑھو شب جمعہ کو بعد عشاء دو رکعتیں پڑھو پہلی میں سورہ کہف دوسری میں یٰسین پڑھو نماز کے بعد یہ اسم پڑھو تو مؤکل حاضر ہوکر تمہیں ایک سیاہ پتھر دے کر تمہارا مقصد اور کام بتائے گا عود اور لوبان ذکر کی دھونی دو جب مؤکل کو رخصت کرنا چاہو تو اس سیاہ پتھر کو کہہ دینا جا رخصت تو وہ چلا جائے گا جب بلانا چاہو تو اس سیاہ پتھر کو آگ دکھاؤ اور دھونی دو مؤکل حاضر ہوکر کام کرے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَافِيْ عَنْ نَظْرِ الْعُيُوْنِ الْمُنَزَّهُ عَنْ اِدْرَاكِ الْعُقُوْلِ وَالْاَفْكَارِ الْعَالِمِ بِالْاِحَاطَةِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْمُتَجَلِّيْ بِاَسْرَارِ الْقُلُوْبِ فِيْ حَنَادِسِ الْغُيُوْبِ بِاَظْهَرِ الظُّهُوْرِ فِيْ بُطُوْنِ الْعَالِمِ بِالْاِحَاطَاتِ وَاخْتِلَافِ التَّقْدِيْرِ وَبِمَا اَوْجَدْتَ مِنَ الْعَالِمِ الْجَلِيْلِ مِنْهُمْ وَالْحَقِيْرِ وَبِمَا نَشَاءُ مِنْ حُسْنِ التَّدْبِيْرِ وَالتَّحْبِيْرِ اَسْئَلُكَ بِمَا بَطَنَ مِنْ غَوَامِضِ خَفَاءِ الْاَسْرَارِ وَمَا ظَهَرَ مِنْ دَقَائِقِ التَّكْوِيْنِ فِيْ ظُلَمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ ضِيَاءِ اَشِعَّةِ الْاَنْوَارِ اَنْ تَجْذِبَ قَلْبِيْ بِلَطِيْفِ الْكَشْفِ اِلٰى شُهُوْدِكَ مِنْ لَطَائِفِ الْاَسْرَارِ لِيَتَنَعَّمَ قَلْبِيْ فِيْ سِرِّ اللَّطَائِفِ وَالدَّقَائِقِ وَبِزَوَالِ عَنِّيْ شُبْهَةُ الْمُشْكِلَاتِ بِظُهُوْرِ تِلْكَ الْحَقَائِقِ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ بِسِتْرِ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ مِنْ شَرِّ مُؤْذٍ وَحَاسِدٍ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ ۞

اسم خبیر کے خواص و اعمال پوشیدہ خزانوں اور کاموں کا کشف

خبیر وہ ذات صاحب اسرار ہے۔ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اسے ہر ذی کی حرکت کی خبر ہوتی ہے۔ اسم خبیر کی دعا یہ ہے۔ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ كَذَا خواب میں سب کچھ معلوم ہوگا۔ مؤکل اس کا نہرپائیل ہے جو خزانوں اور پوشیدہ امور بتاتا ہے اس اسم کو مشک اور زعفران اور گلاب سے مع اسم مؤکل لکھ کر سر کے نیچے رکھیں تو خواب میں سب کچھ معلوم ہو اور اگر برتن میں لکھ کر کند ذہن کو پلائیں تو وہ ذہین ہو جائے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَبِيْرُ الْمُطَّلِعُ عَلٰى خَفَايَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ الْعَالِمِ بِدَقَائِقِ عِلْمِكَ الْغَامِضِ اِلٰى بَاطِنِ خَفَايَا كُلِّ شَيْءٍ مِنْ عَالِمِ الشَّهَادَةِ وَالْجَبَرُوْتِ اَسْئَلُكَ بِخَبِيْرِيَّةِ اِحَاطَتِكَ بِبَوَاطِنِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ وَلَا تَنْشَقُّ حَبَّةٌ اِلَّا وَقَدْ اَحَاطَ بِهَا نُفُوْذُ الْمَشِيَّاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَكْشِفَ عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الظُّلُمَاتِ فِيْ تَنَزُّلِ اَنْوَارِ الْمُرَاقَبَةِ لِيَكُوْنَ خَبِيْرًا لِاَسْرَارِ سَرَائِرِ صَنَائِعِكَ مُتَنَبِّهًا بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ حِصْنِكَ الْحَصِيْنِ لَا مَنَّ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْمَوَاطِنِ لِيَتَطَمْئَنَّ نَفْسِيْ بِذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيْرُ بِالْعِبَادِ ۞

اسم الحلیم کے خواص و اعمال

حلیم وہ ذات رحمٰن الرحیم جو اپنے نافرمانوں کی سزا میں اور نافرمانوں پر غصہ میں جلدی نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی یہ خاص صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عقل کے نمو کو ایسا ہی باطنی بنایا ہے۔ جس طرح اجسام کے نمو کو ظاہری بنایا ہے۔ اطوار اسی طرح ترتیب دیئے ہیں۔ جس طرح کہ ترتیبی اطوار مرتب کیے ہیں۔ جو عقل و روح و نفس اور دل کا نشو و نما ہے۔ عقل کے ساتھ جو چیز ادراک اور تمیز میں جاتی ہے تو اپنے نشو کے ساتھ قالب علم میں اسماء اور عقل دونوں شریک ہوتے ہیں۔ اس کی نشو و نما میں اور صرف معانی ادراک اور اسمائے حقائق کا نمو روح کے نمو سے ملتا ہے جب روح کا نمو زائد ہوتا ہے۔ تو قوت شوق زیادہ ہوتی اور روح کی بصیرت کھلتی ہے تاکہ عقل سے انوار معلومات حاصل کرے عقل کا نمو معرفت کے میدان میں انوار ذات سے اور روح کا نمو انوار صفات سے مسلسل جاری رہتا ہے۔

بچہ کی ہر تکلیف دور اور بد خلق کا علاج

اس اسم کا ذاکر دوسروں کی غلطیوں سے بے خبر ہوتا ہے اس اسم کی کوئی خلوت نہیں اس اسم کو چاندی کی تختی پر کندہ کرکے بد خلق کے باندھیں تو وہ خوش خلق و صاحب کردار ہو جاتا ہے۔ اور کسی چیز پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ ذاکر دائم کو اس اسم کا مؤکل علم بتاتا ہے جس کا نام جہطیائیل ہے اور یہ اسم ہر ظاہری اور باطنی مریض کو سودمند ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَلِیْمُ الَّذِیْ تُشَاھِدُ مَعْصِیَۃَ الْعَاصِیْنَ وَفَسَادَ عَیْنِ الْغُرَاۃِ وَلَا تُعَاجِلُ بِالْعُقُوْبَۃِ مَالْغَضَبِ عَلٰی مَا تَرَاہُ مِنْ قَبِیْحِ الصِّفَاتِ تُمْھِلُ الْعُصَاۃَ۔ بِالْمَعَاصِیْ اِلَی الْاِنْتِبَاہِ وَتَتُوْبُ عَلَی الْمُفْسِدِ وَالظَّالِمِ فِیْمَا اِقْتَرَفَہٗ وَجَنَاہُ وَکَمْ یَبْقٰی بَعْدَ التَّمَھُّلِ اِلَّا الْحَقُّ وَالْاِنْتِقَامُ وَالْعَذَابُ بِالْغَرَامِ وَالْاَخْذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ اَسْئَلُکَ بِالسِّرِّ اسْتِوَائِکَ عَلٰی عَرْشِکَ وَمِمَّا حَوَاہُ مُرَادِکَ مِنَ الْقَضَاءِ الْمَقْدُوْرِ فِیْ عِلْمِکَ الْقَدِیْمِ اَنْ تُدِیْمَ نَظْرَکَ عَلَیَّ بِالْحِلْمِ وَتُبَشِّرُ مَلَائِکَتَکَ بِالنِّعْمَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَتُلَیِّنَ قَلْبِیْ مِنْ حِلْمِکَ مَا تُحَرِّکُ بِہٖ مِنِّی الشَّیَاطِیْنَ فَتَطْمَئِنَّ اِلَیْکَ نَفْسِیْ بِالسُّلُوْکِ الرَّحْمَانِیِّ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ جَھْطِیَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم العظیم کے خواص و اعمال عزت و عظمت کا حصول تمام مرادیں پوری ہوں

اسم عظیم اسمائے اجسام میں سے ہے اس میں تین امور شریک و شامل ہیں بظاہر بڑی چیز ہوتی ہے۔ جس کے بڑے پن کی وجہ سے نگاہ اس کو محدود کر سکتی ہے۔ جیسے ہاتھی، اونٹ، پہاڑ وغیرہ اور ایک چیز ایسی ہوتی ہے جس نگاہ محدود نہیں کرتی مگر عقل محدود کر سکتی ہے۔ جیسے زمین و آسمان وغیرہ دو ایک چیز ایسی ہے جسے عقل بھی اس کی بزرگی کی وجہ سے محدود نہیں کر سکتی ہے وہ اللہ تعالیٰ عظیم و بزرگ ہے۔ جب کوئی پڑھنا چاہے تو اسم علی بھی ساتھ ملالے کیونکہ ان دونوں اسماء میں سرّ عظیم ہے۔ جب کوئی خلوت میں جانے لگے تو پاک صاف ہوکر پاکیزہ کپڑے پہنے اور یہ اسم ہر نماز کے بعد اعداد کے مطابق پڑھے تو مؤکل حاضر ہوگا۔ نام جس کا قنیائیل ہے اگر حاکم یہ اسم اپنے پاس رکھے تو فوج بھی اطاعت کرے۔ سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کرکے اس کے اطراف مؤکل کا نام لکھے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت دیتا ہے۔

جنات سے امان

اور تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں یہ دعا کرنے والا دشمنوں سے محفوظ رہتا ہے اور جنات کے فتنوں سے امان میں رہتا ہے۔ ذکر یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ لَا کَعَظْمِ الْاَجْسَادِ الْاَرْضِیَّۃِ وَلَا کَعَظْمِ الْاَرْوَاحِ السَّمَاوِیَّۃِ ذَاتٌ وَاحِدٌ مِّنْ ھٰذَیْنِ لَہٗ مَسَاحَۃٌ قُدْرِیَّۃٌ وَاَوْضَاعٌ عَدَدِیَّۃٌ وَبَسَائِطُ جِسْمَانِیَّۃٌ وَاَجْسَامٌ طَبْعِیَّۃٌ مَحْدُوْدَۃٌ تَرْکِیْبِیَّۃٌ وَاَمَّا عَظْمَتُکَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ یَارَبَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَھِیَ عَظْمَۃُ شَاْنٍ فَھْمِ الْوَحْدَانِیَّۃِ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ ھُوَ کَذَا اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِیْ مُلَاحِظًا لِعَظْمَتِکَ لِیَدُوْمَ اِلَی الْخُضُوْعِ بَیْنَ یَدَیْ ھَیْبَتِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْحَلِیْمُ الشَّکُوْرُ اَلْبِسْ ذَاتِیْ مِنْ عَظْمَتِکَ یَخْضَعْ لِیْ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَیَقْھَرُ عَنِّیْ شَرَّہٗ وَیَدْفَعُ عَنِّیْ مَکْرَہٗ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ۔

اسم الغفور کے خواص حاکم کا غصہ دور کرنے اور دشمنوں میں صلح کرانے کا عمل

اسم غفور کے معنی اسم غفار میں بیان کیے گئے ہیں جو کوئی کسی حاکم کا غصہ فرو کرنا چاہے اس کے لیے یہ سودمند ہے۔ جس حاکم کے نام سے یہ اسم پڑھا جائے تو مؤکل حرقطیائیل اسم حاکم پر مسلط ہو جاتا ہے۔ نیک ساعت میں جو شخص یہ اسم مع موکل لکھ کر جس کسی کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی عزت کراتا ہے اور دو دشمنوں میں صلح کرانے کے لیے یہ بھی مفید پایا گیا ہے۔ اس کی تفصیل اسم غفار میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

اسم الشکور کے خواص دوام نعمت اور رزق میں وسعت

اسم شکور اور شاکر دونوں ہم معنی ہیں شکور وہ ذات عظیم القدر ہے جو ذرہ برابر عمل پر بھی بڑے بڑے درجے اور نعمتیں دیتی ہے اسم شکور مع اعداد مبسوط پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرتا ہے اسم شکور کے مؤکل کا نام طویائیل ہے اس کا نقش حصول برکت اور دوام نعمت کیلئے سونے یا چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھنے سے رزق میں وسعت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے:۔

ال	ش	کو	ر
۲۷	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۴	۳۲	۳۳
۳۰۱	۳۴	۱۱	۲۵

نقش اسم شکور یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّکُوْرُ الَّذِیْ اَلْھَمْتَ عِبَادَکَ الْحَمْدَ وَالشُّکْرَ وَقَرَّبْتَھُمْ عَلَی الطَّاعَاتِ وَالذِّکْرِ فَاَنْتَ الشَّکُوْرُ لِلْمُحْسِنِ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ بِمَا اَلْھَمْتَ بِالشُّکْرِ وَالْاِحْسَانِ تَقَدَّسَتْ صِفَاتُکَ بِمَجَارِی التَّھْلِیْلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَزِیْلِ التَّفْضِیْلِ وَالْحَسَنَاتِ وَرَفْعِ الْعَوَالِیْ مِنَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُکَ بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ بِظُھُوْرِ مَبَادِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَاِحْسَانِکَ بِمَا اَلْھَمْتَنِیْ بِصِفَاتِ قُدْسِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الشَّاکِرِیْنَ وَبِفَضْلِ اَنْعَامِکَ مِنَ الْحَامِدِیْنَ الذَّاکِرِیْنَ تَتَقَبَّلْ قَلِیْلَ عَمَلِیْ بِجَزِیْلِ فَضْلِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ

وَبِنُورِ قُدْسِكَ لَا كُونَ مِنْ اَهْلِكَ وَاجْمَعْ لِيْ جَوَامِعَ الْخَيْرَاتِ وَنَوَاهِيَ الْبَرَكَاتِ فِي الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَرْطِيَائِيْلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اسم العلی کے خواص

علیؒ وہ ذات اعلیٰ ہے جس کے اوپر کسی اور کا کوئی مرتبہ نہیں سنو بلندی ایک حسی ہوتی ہے جیسے درجات یا بلندی مراتب معقولات کی ہوتی ہے جیسے سبب و مسبب اور کامل و ناقص کا فرق ہے۔ ان مثالوں سے سمجھ گئے ہوں گے کہ درجات کی تقسیم عقلی در بُوں پر ممکن نہیں ہے۔ بلکہ اللہ کی بلندی واقعی ہے۔ یہ اسم ذاکر بلند درجے عنایت کرتا ہے اس کے مؤکل کا نام قنیائیل ہے ذاکر پورے انہاک سے ہر نماز کے بعد پڑھے تو مؤکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرتا ہے۔ اس اسم کو اپنے پاس رکھنے والے کی لوگ عزت کرتے ہیں۔ اگر اسم کبیر کا مثلث اس اسم علیؒ کے مربع میں لکھ کر رکھنے والے حاکم کی ہر ماتحت اطاعت کرتا ہے۔

لڑکی کی جلد شادی ہونے کا عمل اگر چاندی کی تختی پر اسم علی کو کندہ کر کے جس لڑکی پیغام شادی نہ آتا ہو اس کے گلے میں ڈالنے سے جلد تر شادی ہو جائے گی۔ ذکر اسم علی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى الَّذِيْ لَا يُشَابِهُ عُلُوَّكَ عُلُوُّ الْمَخْلُوْقَاتِ وَلَا يُمَاثِلُ نُوْرُكَ نُوْرَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ كُرْسِيُّكَ الْقَدِيْمُ الَّذِيْ وَسِعَ جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَعَرْشُكَ الْعَظِيْمُ الْعَلِيُّ عَلٰى عُلُوِّ الدَّرَجَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَكُلِّ مَوْجُوْدٍ فِيْهِ كَذَرَّةِ الذَّرَّاتِ وَاَمَّا عُلُوُّ الدَّرَجَاتِ الْعُلْوِيَاتِ وَكُلُّ مَوْجُوْدٍ فِيْهِ كَذَرَّةِ الذَّرَّاتِ وَاَمَّا عُلُوُّ ذَاتِكَ فَمُنَزَّهٌ عَنِ الْحَالِ وَالْمَكَانِ وَمُقَدَّسٌ عَمَّا وُجِدَ فِي الدُّهُوْرِ وَالْاَزْمَانِ لِاَنَّهٗ عُلُوُّ عَظْمَةٍ وَّجَلَالٍ وَنُمُوُّ كِبْرِيَاءٍ وَكَمَالٍ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ رَحْمَتِكَ عَلٰى كُلِّ الْعُلْوِيَّاتِ وَسُمُوِّ اِلٰهِيَّتِكَ عَلٰى عَظِيْمِ الْجَلَالَاتِ وَوَحْدَانِيَّتِكَ وَحْدَانِيَّتِكَ عَلٰى شَرَفِ تَطْهِيْرِ الْكَمَالَاتِ اَنْ تُعْلِيَ قَدْرِيْ عِنْدَكَ بِمَحَاسِنِ الطَّاعَاتِ وَتَجْعَلَنِيْ مُخْلِصًا فِيْهِ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ اِلَى الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ حِصْنِكَ وَامْنَعْ عَنِّيْ كُلَّ مُعَانِدٍ وَاَنْزِلْ قَهْرَ عُلُوِّكَ عَلٰى مَنْ يُّرِيْدُ ضَرَرِيْ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَمَارِدٍ اَللّٰهُمَّ خُذْ قَلْبِيْ اِلٰى عُلُوِّ رَحْمَةِ اِسْتِوَائِكَ وَخُذْ بِفُؤَادِيْ اِلٰى تَجَلِّيْ عُلُوِّ قُدْسِكَ وَاجْعَلْنِيْ اَهْلًا لِوِلَايَتِكَ مَعَ رُسُلِكَ وَاَنْبِيَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ ۔ جو کوئی اس ذکر کی ملازمت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند کرتا ہے اور نیک کاموں کی کرتا ہے اور نیک کاموں کی اس کو توفیق دیتا ہے۔

اسم کبیر کے خواص، اعمال اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور عزت کا حصول

کبیر کبریا والے کو کہتے ہیں اور کبیر سے کمال ذات مراد ہے۔ جیسے وجود سے کمال موجود سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ کمال اس کی ذات کی جانب ازلاً اور ابداً ہوتا ہے۔ اور وہ موجود جو عدم سابق ولاحق کے باعث منقطع ہو وہ ہر ایک کے نزدیک ناقص ہے۔ جس شخص کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے۔ تو ایسے شخص کو بھی کبیر السن کہتے ہیں حالانکہ انسان کی عمر مدت متعین ہے حقیقتاً دائم ازلی جس پر عدم محال ہے جو شخص اسم کبیر

کا ذکر کرتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتے ہوئے اس کو عزت بھی دیتا ہے۔ وہی کبیر ہے۔ اس کی تفصیل اسم متکبر میں بیان کی گئی ہے۔ ذکر اسم کبیر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکَبِیْرُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ کِبْرِیَائُکَ عَنِ الْعَوَامِ وَالسِّنِیْنَ وَتَنَزَّھَتْ ذَاتُکَ عَنْ تَمَاثُلِ الْمَخْلُوْقِیْنَ اَنْتَ ذُوْ الْکِبْرِیَاءِ وَالْکَمَالِ تَنَزَّھَتْ ذَاتُکَ الْعُلْیَا الْمُطَھَّرَۃُ عَنْ ذَا الْمُمَاثُلَاتِ اَنْتَ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْکَرِیْمُ الْمُتَفَضِّلُ یُجْزِیْلِ النَّوَالِ الْمُغْنِیْ عَنْ اِصَالَۃِ السُّؤَالِ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِ کِبْرِیَاءِ الرُّبُوْبِیَّۃِ تَزِیْدَ اَدْ تَلِیْ بِضِیَاءِ کِبْرِیَائِکَ نُوْرًا دَبَھْجَۃً وَضِیَاءً اَللّٰھُمَّ اَلْبِسْنِیْ ھَیْبَۃً مِّنْ کِبْرِیَائِکَ تَکُفُّ عَنِّیْ شَرَّ اَعْدَائِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ حِفْظِ حِرْزِ سَلَامَتِکَ وَجَوَارِ اِمْتِنَانِکَ وَاَمَانِکَ یَا کَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ۔

اسم الحفیظ کے خواص

حفیظ وہ ذات صاحب اقتدار ہے جس نے اپنی حفاظت میں مختلف چیزوں کو ایک دوسرے سے محفوظ رکھا ہے۔ جیسے پانی اور آگ جو دونوں متضاد ہیں اسی طرح رطوبت اور خشکی یا حرارت اور برودت جو باہمی ضد ہیں اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا۔ اللہ حفیظ آسمان و زمین کی حفاظت کر رہا ہے۔ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ۝ ہر مسلمان کو لازمی ہے اپنی ایک ایک سانس کی حرکت و سکون کی حفاظت کرتا رہے۔ اور اعتراضات ترک کر دے جو شخص مراقبہ کے ساتھ اپنے اوقات کی حفاظت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن کے وسوسوں سے اسے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی حفاظت بھی کرتا ہے خلوت سے ذاکر میں خود اعتمادی و حفاظت اوقات کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے مؤکل کا نام حنیائیل ہے ذاکر جب ذکر کرتا ہے تو مؤکل حاضر ہو جاتا ہے۔ اس مؤکل کے تحت دیگر مؤکلوں کی چالیس صفیں ہیں سب کے سب اس اسم حفیظ کے ذکر کی بدولت ذاکر کی خدمت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

نظر بد سے حفاظت مال محفوظ رہے وسوسے دور ہوں عامل کی حفاظت اور

اگر یہ اسم مع اسم مؤکل چاندی کی تختی پر لکھ کر مال و دولت کے صندوق میں رکھیں تو مال مجتمعہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر بچہ کے گلے میں باندھیں تو نظر بد سے بچا رہے۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الْحَفِیْظُ لِلْوُجُوْدِ مَا اَوْجَدْتَ فِیْ تَفَاوُتِ الْقِسْمِ بِحَسَبِ صِفَاءِ کُلِّ مَوْجُوْدٍ فِی التَّفْضِیْلِ وَالتَّرْجِیْحِ جَمَعْتَ بَیْنَ الْاَضْدَادِ وَالْمُتَقَارِبَاتِ الْقِسْمِ وَاَحْسَنْتَ الْقِسْمَ بِحَسَبِ کُلِّ ضَبْطٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدَاتِ فِی الْجَمْعِ وَالتَّفْصِیْلِ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی اِبْدَاءِ ظُھُوْرِ اَجْنَاسِ الْبَدَائِعِ وَاَخْرَاجِکَ لِاَنْوَاعِھَا مِنَ الْعَدَمِ عَلٰی اَصْنَافِ ھَیْئَاتِھَا وَصُوَرِھَا الْمُتَحَرِّکَاتِ اَنْ تَحْفَظَ عَلٰی تَحْقِیْقِ حَقِّ تَوْحِیْدِکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُقَدِّسَ فُؤَادِیْ بِنُوْرِ اِلٰھِیَّتِکَ لِاَکُوْنَ مُنْتَھِجًا بِشُھُوْدِکَ وَتَجْعَلَ لِیْ ذَالِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاحْرِزْنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَاَجِرْنِیْ مِنْ کَیْدِ الشَّیْطٰنِ وَجُنُوْدِ السُّلْطَانِ وَمِنْ شَرِّ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَبَدًا یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ حَفِیَائِیْلَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْحَفِیْظِ۔

اسم مقیت کے خواص ہر مراد پوری اور اللہ کی مدد اور مکان میں برکت

مقیت وہ ذات مقتدر ہے جو قوت پیدا کرتی ہے۔ اور اسی کے ذکر سے ارواح عالیہ کی شکم پری ہوتی ہے۔ باطن میں بھی اللہ تعالیٰ ہی مقیت ہے۔ جو طرح طرح کے کھانے دیتا اور پیٹ بھرنے کا طریقہ و ترکیب بتاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی تمام اجسام کو مختلف طریقوں سے غذا دیتا ہے۔ تاکہ بنیادی جسم مضبوط اور روح قائم رہے جو شخص اسم مقیت کا ذکر کرے وہ جو چاہے گا اسے حاصل ہوگا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر پہننے والے کو جس قوت کی ضرورت ہو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے اگر اسم رزاق بھی اس کے ساتھ لکھ کر کسی مکان میں لگادیں تو برکت اس میں بہت زیادہ ہو جو لوگ نفسانی مریض ہوں ان کے لیے مفید ترین ہے اس کے ذاکر کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُقِیْتُ الَّذِیْ خَلَقْتَ کُلَّ شَیْءٍ قُوْتًا وَّجَعَلْتَ لَهٗ فِیْہِ الْاِصْلَاحَ وَجَبَلْتَ اَنْوَاعَ الْمَاْکُلِ وَالْمَشْرَبِ وَجَعَلْتَھَا عِنَی الْاَشْبَاحِ وَاَبْرَزْتَ اَصْنَافَ الْعُلُوْمِ وَالْمَعَارِفِ وَجَعَلْتَھَا عِنَی الْاَرْوَاحِ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ قُوْتًا وَّصَدَّیٰ سِرَّ کَانِہٖ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ وَّ کَانَ عَلَیْهِ مُقِیْتًا اَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْمَلَكَ قَیْطَائِیْلَ الْمُوَکَّلَ بِالْقُوْتِ وَاَنْ تَدْفَعَ عَنِّیَ الْعَاھَاتِ وَالْاٰفَاتِ مِنْ سَائِرِ الْجِھَاتِ فِیْ کُلِّ السَّاعَاتِ وَالْاَوْقَاتِ وَاجْعَلْ لِّیْ قُوَّةً عَلَی الطَّاعَاتِ الْمُقَرَّبَةِ اِلَیْكَ یَا رَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ عَلٰی رُوْحِیْ اَقْوَاتًا مِّنَ الْمَعْلُوْمَاتِ وَاللَّطَائِفِ مَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَی الْاَسْرَارِ وَالْمَعَارِفِ اَللّٰھُمَّ حَلِّ مِنْ اَسْرَارِ فُؤَادِیْ بِدَقَائِقِ اَسْرَارِكَ مَا یُوْصِلُنِیْ اِلٰی مَشْھُوْدِ حَقَائِقِھَا بِسِرِّ ذَاتِكَ یَا اَللّٰهُ ۔

اسم الحسیب کے خواص

لفظ حسیب کے معنے کافی اور پورا کرنے والے کے ہیں جیسے اس آیت میں ہے۔ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۔ یعنی علماء یہ معنی کافی اور کفایت کے معنی افعال و خواطر کا حساب لینا ہیں لفظ حسیب بمعنی اسم فاعل ہے یعنی حساب لینے والا اور یہ اسم اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کے شایان شان ہے اس لیے کہ کفایت کی طرف مکفی تین حالات میں محتاج ہوتا ہے وجود سے دوام وجود سے اور وجود غیر میں اللہ تعالیٰ کے سوائے اور کوئی وجود موجود بذات خود نہیں ہے۔ انسانی وجود میں اچھی طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے کس کس طرح اس کی کفایت کی سب سے پہلے نطفہ کی پرورش کی جو صرف ایک بوند پانی اور حیوانی و نباتات غذا کا جوہر تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی صنعت سے اس کی تدبیر کی اور اس کے دل سے حرکت کا مادہ پیدا کیا کیونکہ حرکت کا مادہ اگر رحمت سے ملا نہ ہوتا تو نطفہ خلاف نوع طبعی کے نکلتا پھر اللہ ہی نے اس کی ماں کی چھاتی میں دودھ پیدا کیا اور الہام کیا کہ یہی تیری غذا ہے اور بھوک پیدا کر کے اس کو سمجھایا کہ جب بھوک لگے تو رونا یہاں تک کہ والدہ کے دل میں رحم کا جذبہ جاگتا ہے۔ اور وہ دودھ پلاتی ہے۔ پھر بچہ کو بتدریج کا عادی اللہ بناتا ہے۔ بچہ کو عقل بھی دی ہے جو بچہ کے ساتھ نمو کرتی ہے۔ تاکہ دنیا کی چیزیں پہچانے اور اللہ تعالیٰ ہدایت دے کر جو کچھ اس کا مقدر کیا ہے اس کے سامنے ظاہر کرتا ہے اس کے دل کو زندگی کا محل اور عقل کو تدبیر کا محل اور ایمان ملتا ہے تاکہ نجات کا سبب ہو اللہ کو اپنی صفات ظاہر کرنے کے لیے کسی غیر کی مطلق حاجت نہیں وہ ہر مولود کا حسیب ہے۔ اسم حسیب کے ذاکر کی کیفیت یہ ہو جاتی ہے کہ مخلوق سے علیحدہ رہتا ہے۔ اور اپنے خطروں کی خوب حفاظت کرتا ہے

اور ولی بن جاتا ہے۔

دشمن سے حفاظت کا عمل اسم حسیب لکھ کر اپنے پاس رکھو اور یہ اسم پڑھتے ہوئے دشمن کے سامنے جاؤ اور اس کے شر سے محفوظ رہو گے اس کے مؤکل ملطیائیل اگر اسم الجلیل بھی اس کے ساتھ ملا کر پڑھو تو اللہ تعالیٰ عزت دوبالا کرے مشائخ کے لیے یہ ذکر بہت ہی مناسب ہے وہ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَسِيْبُ الْكَافِيْ فِيْ كُلِّ ذَرَّةٍ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَخْرَجْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَحَفِظْتَ قُوَّةَ وُجُوْدِمَا فِيْ كُلِّ حَالٍ مِنَ الْمُتَضَادَاتِ تَكَفَّلْتَهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ بِقُوَّةِ الْبَسَائِطِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَكَفَيْتَهَا فِيْ حَالِ التَّيْسِيْرِ بِالتَّرَاكِيْبِ التَّالِفِيَّةِ الْكَوْنِيَّةِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكِفَايَتِكَ وَاَصْنَعَ التَّرَاكِيْبِ الظَّاهِرَةِ السَّبْعَةِ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ مَنْ يُؤْذِيْنِيْ اَوْ مَنْ يُرِيْدُ لِيْ بِسُوْءٍ اَوْ يُحَاوِلُنِيْ بِشَرٍّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ حُسْنِ كِفَايَتِكَ وَحِفْظِكَ وَاجْعَلْنِيْ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ لِلْقُرْبِ مِنْكَ اَهْلًا سَاكِنًا فِيْ حَظَائِرِ قُدْسِكَ مِنَ التَّرْتِيْبِ الْاَعْلٰى يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اسم الجلیل کے خواص سوداوی امراض میں شفاء

جلیل وہ ذات گرامی جو جلال و جمال سے موصوف ہوتی ہے اس اسم کا ذاکر اچھے مراتب پاتا ہے خلوت میں اس اسم کا ذکر کرنیوالے کی لوگ عزت کرتے ہیں۔ اس کے مؤکل کا نام اتیائیل ہے سوداوی مریض کو یہ اسم لکھ کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے اس اسم کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَلِيْلُ الَّذِيْ جَلَّتْ ذَاتُكَ عَنِ الشَّبِيْهِ بِشَيْءٍ مِنْ جَلِيْلِ الْاَجْسَامِ وَتَقَدَّسَتْ عَظَمَتُكَ عَنِ التَّمْثِيْلِ بِشَيْءٍ مِنْ صِفَاتِ الْاَنَامِ وَاِنَّمَا اَنْتَ مَوْصُوْفٌ بِجَلَالِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْقُوَّةِ الْمَعْنُوْنِيَّا بِالْحَيَاةِ وَالْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ لَكَ الْكَمَالُ الَّذِيْ لَا يُنَاسِبُهُ كَمَالٌ وَلَكَ الْجَلَالُ الَّذِيْ لَا يُنَاسِبُهُ جَلَالٌ وَلَا يُضَاهِيْهِ مَلَائِكَةُ الْحُجُبِ الْعَوَالِ اَسْئَلُكَ بِهَمَايَةِ جَلَالِكَ الْعَظِيْمِ وَبِاِسْمِكَ الْجَلِيْلِ الْكَرِيْمِ اَنْ تَكْسِيَنِيْ مَهَابَةً وَجَلَالَةً لِاَكُوْنَ بِهَا بَيْنَ الْمَخْلُوْقَاتِ مُعَظَّمًا لِاَنَالَ الْجَمَالَ الْبَهْجَةَ وَالسُّرُوْرَ مِنْ مَجَالِسِ كَمَالِ صِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنُوْرِ الْمَهَابَةِ وَالْعَظَمَةِ حَتّٰى تَقْهَرَ اَعْدَائِيْ وَاَخْرِسْ عَنِّيْ اَلْسِنَةَ الظَّلَمَةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ شَرِّ الْحَاسِدِيْنَ وَسَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اسم الکریم کے خواص

کریم وہ ذات ذوالمنن ہے جو قادر ہونے کے باوجود معاف کر دیتی ہے۔ اور وعدہ کو وفا کرتا ہے اور اتنا دیتی ہے کہ غنی کر دیتی ہے یہ امور صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ فعل تکرم سے پہلے کرم رب العالمین ہے جو ایک نعمت اور اس کی ایجاد ہے جس سے روح کا امتداد ومیثاق گری اور عالم کو عدم سے وجود میں لانا ہے اور دوسرا کرم عقل سے مفید کرنا ہے پھر اور کرم نبیوں کی دعوت اور حکمت کا ظہور ہے۔ جو ہمارے دلوں میں ودیعت کی جس طرح ہم سب مسلمان ایمان لائے اگر اللہ کا کرم ہم پر نہ ہوتا تو ہماری مجال نہ تھی کہ ہم ایمان لا سکتے یہ اس کا بے حد کرم ہے ہم کو

مسلمان بنایا ہے۔ کافر اس کے غیر کی پرستش اور نافرمانیاں کرتے ہیں۔ لیکن وہ عذاب میں جلدی نہیں کرتا ہم پر اس کا خصوصی کرم ہے کہ ہمیں ایک نیکی کے بدلے دس نیکیوں کا ثواب دیتا ہے اور ایک بدی کرنے پر ایک ہی بدی کا گناہ دیتا ہے جب گنہ گار کی طرف رجوع ہو کر توبہ کرتا ہے تو کریم اس کی جملہ برائیاں نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔ میرے کریم بہت آپ کے کرم ہم پر۔

بعض کتب نازل شدہ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ میرے بندہ نے انصاف نہیں کیا مجھے اس پر عذاب کرتے شرم آتی ہے لیکن وہ میری نافرمانی کرتے ہوئے شرم نہیں کرتا۔

ایک بزرگ عارف نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ ایک بہت ہی حقیر ایک چیز کی مجھے ضرورت ہے۔ مجھے شرم آتی ہے کہ تجھ ایسی حقیر چیز کا سوال کروں لیکن تیرے سوا کسی اور سے مانگتے ہوئے شرم آتی ہے حکم ہوا مجھ ہی سے مانگو۔ اگرچہ آٹے کے لیے نمک اور بکری کیلئے چارہ کی ہی حاجت ہو اس اسم کی دوامی ذاکر کی اللہ حفاظت کرتا اور ابواب رزق مفتوح کرتا ہے۔

خیر و کرم کی بارش اور رزق میں وسعت

اس اسم کی خلوت میں ذکر کرنے والے پر خیر و کرم کی بارش ہوتی ہے جو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو مرقیائیل مؤکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے ذکر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۃ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْبَاذِلُ الْعَطَایَا الْجَوَادُ بِالتَّفَضُّلِ بِمَکَارِمِکَ عَلَی الْبَرَایَا تَتَکَرَّمُ بِالْخَیْرِ الْکَثِیْرِ عَلَی الشُّکْرِ الْقَلِیْلِ وَتَتَجَاوَزُ عَنْ ذَنْبِ الْکَبِیْرِ لِلْعَبْدِ الْمُتَضَرِّعِ الذَّلِیْلِ اَسْئَلُکَ یَاکَرِیْمُ بِتَطَاوُلِ فَضْلِکَ الْکَرِیْمِ الْمُظْہِرِ لِوُجُوْدِ اِلَی الْعَدَمِ اَنْ تَتَکَرَّمَ عَلَیَّ بِفَضْلِکَ مِنْ جُوْدِ وَالْمَوْجُوْدَاتِ، مِنَ اللَّطَائِفِ الْعُلْوِیَاتِ وَالْاَسْرَارِ الْعُلْوِیَّۃِ الرَّبَّانِیَّۃِ الْمُطَہَّرَۃِ لِلْحَضْرَۃِ الْقُدْسِیَّۃِ وَاَنْ تُمِدَّنِیْ بِطَیِّبَاتِ النِّعَمِ الْاَرْضِیَّۃِ بِالْاَرْزَاقِ الْمُطَہَّرَۃِ مِنَ الشُّبُہَاتِ الرَّدِیَّۃِ وَتَجْعَلَ ذَالِکَ لِیْ قُوَّۃً عَلٰی حَسْبِ اِقْبَالِیْ بِالطَّاعَاتِ الْمُوْصِلَۃِ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ تَکَرَّمْ عَلَیَّ بِرَدِّ الْاَسْوَاءِ عَنِّیْ لِلْاَعْدَاءِ وَبِقَہْرِ الْاَضْدَادِ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم اَلرقیب کے خواص

رقیب وہ محافظ حقیقی ہے جو پوشیدہ اور ادنیٰ چیز کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ وہ دائم الوجود ہے۔ زمانہ اور مکان اسے محدود نہیں یہ صفت بھی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

باری تعالیٰ نے آسمانی مخلوق پیدا کر کے ان میں فنا کے رقیب کو توحید میں عطا کیا اور ان کو برزخ کی طرف منتقل کیا یہاں بھی ان پر رقیب مقرر کیا پھر ان کو عالم فطرت میں لا کر امانت کو ان پر رقیب کیا۔ پھر حشر کی طرف لے جا کر وہاں تجلی کو ان پر رقیب کیا فرماتا ہے اِلَیْہِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ ۔ اسی کی طرف سب کام واپس جاتے ہیں۔

ال	ر	قیه	ب
۱۰۱	۱۱	۳۲	۱۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۳۵	۹	۹۹

اس اسم کی ریاضت خلوت ظاہر و باطنی طہارت کے ساتھ تاریکی میں بیٹھ کر کی جائے جب شب در وز اور ہر آن ذکر کرتا رہے تو مؤکل آکر ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اگر اسے برتن میں لکھ کر ایسے کو پلائیں جس سے محبت کرنا ہو تو وہ یقیناً تم سے بہت محبت کرے گا۔

کند ذہنی دور اور محبت کا عمل انگوٹھی میں کندہ کر کے کند ذہن کو پلائیں تو اس کو فہم وذکاوت ملتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّقِیْبُ الْمُرَاقِبُ لِاَعْیَانِ تَفَاصِیْلِ الْاِمْتِدَادِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَتَفَاصِیْلِھَا یَا اِلٰہَ الْعِبَادِ اَنْتَ الْمُلَازِمُ بِدَوَامِ النَّظَرِ لَھَا فَلَا تَغْفَلُ لَمْحَۃً مِّنَ اللَّمْحَاتِ وَ اَنْتَ الْحَافِظُ لِنِظَامِھَا عَلٰی اَکْمَلِ الْحَالَاتِ مِنَ التَّحْلِیْلِ وَالتَّرْکِیْبِ وَالْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ عِلْمِ غَیْبِکَ الْقَدِیْمِ عَلٰی نِظَامِ مُرَادِکَ الْعَالِمِ بِمَا اَجْرَاہُ قَلَمُکَ فِیْ لَوْحِ التَّفْصِیْلِ وَالتَّعْظِیْمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُنَوِّرَ ظَاھِرِیْ وَبَاطِنِیْ بِنُوْرٍ مِّنْ عِنْدِکَ وَاَنْ تُلْھِمَنِیْ اَنْ تَخْلُقَ بِمُرَاقَبَۃِ لَمْحَاتِیْ وَلَحَظَاتِیْ بِمَا تَتَّخِذُنِیْ وَکَمَالِ الْمُلَاحَظَۃِ مِنَ الْاَمْرَاضِ فِی الْقَلْبِ وَالْجَسَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ۔

اسم المجیب کے خواص و اعمال

ذات مجیب الاموات ہے جو سائلوں کی سائلی سنتا اور فریاد رسی کرتا اور پریشاں حالوں کو سکون خاطر عطا کرتا ہے۔ اور یہ تمام تر اوصاف صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ اپنے بندے کو خالی ہاتھ پھیرتے اسے شرم آتی ہے بندہ کو بھی چاہیئے کہ اس کے احکام دل وجان سے بجالائے اس کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرے عارف کو سزاوار ہے کہ تمام لواطن اماکن کا مشاہدہ کرے کہ ان سب کی حرکت ایک ہے۔ اس اسم کا ذاکر مستجیب اور موات ہے جلد اپنی مراد اور بھلائیاں پاتا ہے۔

نقش یہ ہے

ب	جیب	م	ال
۳۹	۳۲	۱۱	۴
۳۳	۱۳	۱	۱۰
۳	۵	۳۴	۴۱

جو مانگو ملتا ہے کسی حاکم کو مہربان کرنا جس حاکم کا دل جیتنا چاہو تو اس کی تصویر بنا کر خلوت میں اپنے سامنے رکھ کر یہ اسم پڑھنا شروع کرو اور اس نقش کو ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھو مقصد براری ہوگا اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھو اور ذاکر بنے رہو تو اللہ مجیب سے جو مانگو گے مل جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِیْ اِذَا کَانَ مُخْلِصًا فِیْ دُعَائِہٖ وَمُسْعِفُ الْمُضْطَرِّیْنَ بِالْاِجَابَۃِ قَبْلَ سُؤَالِھِمْ لَا تَکُ عَالِمُ بِحَاجَۃِ الْمُحْتَاجِیْنَ بِمَا سَبَقَ فِیْ عِلْمِکَ الْقَدِیْمِ مِنَ الْاُمُوْرِ الْمُقَدَّرَاتِ وَنُفُوْذُ مَا قَضَیْتَ مِنَ الْاِرَادَاتِ الْمُحْکَمَاتِ وَاسْرَاعِ اَمْرِکَ فِیْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ وَطَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتُسْرِعَ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَتَکْشِفَ عَنِّیْ شَرَّ مُلِمَّاتِیْ وَتَامَنُ رَوْعَاتِیْ وَ مَخَافَاتِیْ وَتَسْتُرُ مَنْ اَرَادَ صَفْرَاتِیْ وَتَرْفَعُ دَرَجَاتِیْ اِلٰی غَایَۃِ غَایَاتِیْ اَنْتَ مُنْتَھٰی غَایَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ جِھَاتِیْ وَکُلِّ تَوَجُّھَاتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ

اسم الواسع کے خواص و اعمال (مشکلات کا حل تنگی سے فراخی)

لفظ واسع کا مادہ سعت ہے۔ سعت کبھی دنیا کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اور کبھی خالق کی طرف خالق حقیقی اسقدر وسیع ہے کہ اس نے اپنے وجود اور ادراک سے حقائق معلومات کا احاطہ کیا ہے۔ اور احسان وانعام اسی کا ہے اور تقدیس و توصیف سب اسی کے لیے ہے۔ اور بے شک اللہ ہی واسع مطلق ہے۔ اگر اس کے علم کو دیکھا جائے تو وہ لا انتہاء ہے اگر اس کے کلمات لکھنے کے لیے سات سمندروں کے پانی کی سیاہی بنا کر اور تمام روئے زمین کی روئیدگی کے قلم بنا کر لکھا جائے تو یہ سیاہی اور قلم سب ختم ہو جائیں گے۔ لیکن اس کے کلمات ختم نہ ہونگے اگر حقیقتاً لکھا جائے تو نہ سمندر ہے اور نہ روئیدگی ہے۔ بلکہ سب اسی وسیع اور وسیع پاک و بزرگ کی تجلیاں ہیں۔

واسع وہی ہے۔ جس کی انتہا نہیں جو ذات باری تعالیٰ ہے۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ۔ بندہ کو چاہیئے کہ اس اسم واسع سے اخلاق و علم اور کشادگی کے کشف کرے جب ذاکر اپنے باطن میں قبول ایمان کی کشادگی محسوس کرے تو یقین کر لے کہ مقام وسع اسے نصیب ہوا اور اصل باطنی کشادگی نورانی ہوتی ہے ایک کشادہ اور وسیع مکان میں اسم واسع ہر نماز کے بعد اعداد بسط کے مطابق ذاکر کے پاس مؤکل خواب یا بیداری میں آتا ہے۔ اور ذاکر کے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں تنگی سے فراخی نصیب ہوتی ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اس کے برابر ہوں اس کے لیے یہ اسم اعظم ہے۔

ع	س	وا	ال
٦	٣٣	٦٩	٦١
٣٣	٩	٥٨	٢٨
٥٩	٩٧	٣٤	٨٨

مریض صحتیاب ہوتا ہے اسے لکھ کر کسی مکان یا دوکان یا تھیلی میں رکھیں تو برکت ہو اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے اسے پہنے تو اس کی جملہ مرادیں پوری ہوں سودای کو بھی اس کا ذکر موجب صحت مندی ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش الواسع یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاسِعُ الْمُحِيْطُ بِدَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ اَثَرُ الضَّمَائِرِ وَالْخَوَاطِرِ الْخَفِيَّاتِ اَسْئَلُكَ بِقُوَّةِ قُدْرَتِكَ عَلٰى بَذْلِ الْاِحْسَانِ بِدَوَامِ الْفَضْلِ عَلَى الْعِبَادِ وَالْاِمْتِنَانِ اَنْ تُوَسِّعَ مَكَارِمَ اَخْلَاقِيْ وَمَعَارِفِيْ وَاَنْ تُوَفِّيَ مَعْلُوْمِيْ مَا يَسَعُ اِسْرَارِيْ وَمَوَارِدِيْ لِتَجَلِّيْكَ وَتُضَاعِفَ اَنْوَارِيْ بِنُوْرِ عِنَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ الْخَيْرَاتِ وَادْفَعْ عَنِّي الْمَضَرَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا وَاسِعُ يَا حَلِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُوَسِّعَ عَلٰى كُلِّ اَمْرٍ ضَيِّقٍ بِفَرَجٍ مِّنْكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ۔

اسم الحکیم کے خواص

اسم حکیم کے معنی قرآن کی اس آیت میں ہیں لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ اسم حکیم کی خاصیت ہے کہ اس کو ہمیشہ پڑھنے والا جس عقلی امر کا ارادہ کرے وہ اسے حاصل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْلَائِيْ يَا دَائِمُ يَا مَوْلَائِيْ يَا عَلِيْمُ يَا مَوْلَائِيْ يَا حَكِيْمُ ، حِكْمَتُكَ بَالِغَةٌ لِاَمْرِكَ لَا رَادَّ لِاَمْرِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِكَ فَمِنْ قَوْلِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ فَهٰذِهِ الْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فِي الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُكَ يَا حَكِيْمُ بِالْحِكْمَةِ وَمَا حَوَتْ مِنْ بَدَائِعِ الصُّنْعِ وَمُمْكِنَاتِ الرَّحْمَةِ وَسَوَابِغِ النِّعْمَةِ اَنْ تَفْتَحَ لِيْ خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ بِمَنَابِعِ حِكْمَتِكَ مِنْ بِحَارِ فَضْلِكَ بِسَوَابِغِ نِعْمَتِكَ وَاَقِمْنِيْ عَلٰى اِقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ بِطَاعَتِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اسم الودود کے خواص محبت کا مجرب عمل اور کسی کی محتاجی نہ رہے

ودود وہ ذات رحمٰن الرحیم ہے جو مخلوق سے بھلائی چاہتی ہے یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات ہے جو شخص اس اسم کے ذریعہ تقرب الٰہی حاصل کرتا ہے۔ وہ لوگوں کا محتاج نہیں رہتا اس اسم کے ذاکر سے تمام لوگ محبت کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر خلوت میں ہر وقت استغفار سے کرنا چاہیئے ذکر یہ ہے۔ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ اس اسم کا مؤکل صہیائیل سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ الْوَدُوْدِ ذکر کرتے ہوئے ذاکر کے پاس آتا ہے محبت الفت کے لیے اس اسم کے گرد سے مؤکل کا نام انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو محبت ہوتی ہے۔ جو کوئی مکمل محبت چاہے وہ ان اسماء کو محبوب کے نام کے الگ الگ حروف اور ان کے اعداد مربع میں لکھے الفت ہوگی اسماء یہ ہیں۔ اَلْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ وَالْعُطُوْفُ الرَّحِیْمُ اور دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۃ اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ ۳ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاِیْمَانِ وَتَجَلَّیْتَ بِالنُّوْرِ الْقَائِمِ وَالسِّرِّ الدَّائِمِ عَلَی الْاَرْوَاحِ فَاَلَّفْتَ الْاَشْبَاحَ وَتَجَلَّیْتَ بِاِسْمِکَ الْوَدُوْدِ عَلَی الْاَرْوَاحِ بِسِرٍّ سَرَیَانِ حُبِّکَ فِیْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ کَمَا اَلْقَیْتَ الْوَحْیَ فِیْ قَلْبِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ اِسْمِکَ الْوَدُوْدِ اِنَّکَ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَالْمَعْبُوْدُ اَجِبْ یَا مَلِکُ صَھْیَائِیْلُ الْوَحَا الْعَجَلُ۔

اللہ تعالیٰ اس ذاکر کے لیے لوگوں کے دل نرم کر دیتا ہے اور اس کے ذاکر کی دعا جلد قبول ہوتی ہے اور اس کی مرادیں بر لاتا ہے۔

اسم المجید کے خواص

مجید وہ ذات بزرگ ہے جو بے انتہا ہی بخشش والی ہے جس کے شرافت ذاتی کے ساتھ ساتھ افعال بھی شریف ہوں اسے مجید کہتے ہیں۔ العدۃ مجد الاماجد اور مجید ہے مجید اسم مبالغہ ہے جس کے معنے جلیل اور کریم میں اور ان دونوں اسماء کے معنی پہلے بیان کیے گئے ہیں۔ اگر اسم باعث کو اس کے ساتھ رات دن پڑھیں تو خلائق میں اعلیٰ مرتبہ حاصل ہو۔ حصول رزق کے لیے اسم رزاق کے ساتھ اسم مجید کا ذکر مناسب ترین ہے۔

عہدہ دوبارہ حاصل ہونا جس شخص کا عہدہ کم کر دیا ہو وہ اسکو چاندی کی تختی پر مع اسم مؤکل کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم جلیل کے ساتھ ذکر اسم مجید کا کرے تو عہدہ دوبارہ حاصل ہوگا اگر سالک ورد رکھے تو ہر تمنا پوری ہوگی ذکر یہ ہے: نقش یہ ہے۔

د	جی	م	ال
۳۱	۳۰	۱	۱۶
۳۹	۴۲	۱۵	۲
۱۴	۳	۳۲	۳۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۃ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَجِیْدُ ذُو الشَّرَفِ الْوَاسِعِ الْجَلِیْلِ الْمُفِیْضِ عَلَی الْعِبَادِ بِالْمَجْدِ وَالْعَطَایَا الْمُتَزَایِدَ فَاَنْتَ تَشْرُفُ ذَاتِکَ لِحُسْنِ فِعْلِکَ وَنَضِیْکَ الْجَمِیْلِ فِیْ وُدِّکَ بِمَقَامِ الْاِسْلَامِ وَقَدْ مَجَّدَکَ کُلُّ طَوْدٍ مِنَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اَسْئَلُکَ بِشَرَفِ مَجْدِکَ یَا مَاجِدُ عَلٰی اَھْلِ الْمَمَاجِدِ بِعُلُوِّ جَلَالِہٖ یَا مَاجِدُ عَلٰی اَھْلِ الْمَجْدِ یَا وَحِیْدَ بِہٖ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ الْوَاجِبِ الْوَاحِدِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُلَاحِظَنِیْ بِشَرَفِ مَجْدِکَ الْجَلِیْلِ وَتُدِیْمَ عَلَیَّ اِحْسَانَکَ

بِفِعْلِكَ الْجَمِيْلِ وَاجْعَلْنِيْ بِحُسْنِ الطَّاعَةِ وَالْاِقْبَالِ مَجِيْدًا وَمَعَ اَحْبَابِكَ مَشْهُوْدًا اَوْ بِاَوْلِيَائِكَ وَرُسُلِكَ شَهِيْدًا اَوْ بِتَحْنِيْنِيْ مَرْدَانِيَّتِكَ وَحِيْدًا يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ عَبْدِكَ رَطْيَائِيْل اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

اسم الباعث کے خواص

باعث وہ ذات عالیشان ہے جو پریشان حالوں کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کی بے چینی دور کرتی ہے۔ اور یہ ذات اللہ تعالیٰ کی ہی ہے۔ اللہ سے دعا کرنے والے چار قسم کے ہیں۔ ایک جو حالت اضطرار میں دعا کرتا ہے ایسی دعا جلد قبول ہوتی ہے دوسری دعا ربانی ہوتی ہے جس میں دعا کرنے والا پوری طرح کام نہیں لیتا ہر دعا میں اخلاص ہونا ضروری و لازمی ہے تاکہ سختیوں پر صبر عطا ہو۔ تیسرا وہ شخص جسے شدت سے فقر و فاقہ ہو وہ دعا کرے تو اللہ قبول کرتا ہے۔ چوتھا وہ شخص ہے جو اللہ سے بکثرت دنیا ملنے اور عمر بڑھنے کی دعا کرتا ہے۔ یہ شخص مغرور رہا کیونکہ اس نے ایسے کام میں اپنا وقت برباد کیا جو ہرگز اللہ تعالیٰ سے دعا کے قابل ہی نہ تھا۔

بہتر یہ ہے کہ اللہ سے رزق میں برکت کی دعا کی جائے اور نیک کاموں کی توفیق طلب کی جائے۔ اور مومنوں کے لیے امداد مانگی جائے حضرت عمر خراسانی سے حکایت ہے کہ ایک سال میں حج کے لیے جا رہا تھا۔ میں ایک کنوئیں میں گر پڑا میں نے اپنے دل میں کہا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے فریاد نہیں کروں گا اور چند لوگوں کا وہاں سے گزر ہوا میں نے کچھ بھی نہ کہا پھر کچھ لوگ آئے جو اس کنوئیں کا منہ بند کرنا چاہتے تھے تاکہ اس میں کوئی نہ گر پڑے چنانچہ انہوں نے کنوئیں کے منہ پر ایک پتھر رکھ دیا اور مٹی ڈال کر چلے گئے۔ اور میں کنوئیں میں خاموش بند ہو گیا۔ ان لوگوں کے جاتے ہیں ایک درندہ نے وہ مٹی اور پتھر ہٹا دیئے۔ اور اپنی دم کنوئیں میں لٹکا کر بیٹھ گیا۔ میں اس کی دم پکڑ کر اوپر آ گیا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ایک غیبی آواز آئی تو نے خاص ہم سے فریاد کی ہم نے تجھے نجات دی جس کا تجھے شان گمان بھی نہ تھا۔

سالک کے لیے لازمی ہے شریعت پر مضبوطی سے عمل کرے قضائے الٰہی پر راضی ہو کسی امر پر معترض نہ ہو اور صدمہ پر صبر کرے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا ہے فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ اسم باعث کی تاثیر یہ ہے۔

سختی سے خلاصی

سختی میں جو شخص اس کا ذکر کرے تو اللہ اس کو خلاصی دیتا ہے۔ اگر اسم فتاح کے ساتھ اسم باعث پڑھے تو اس کا مؤکل بغتیائیل آ کر ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اگر اس مؤکل کا نام لکھ کر کسی مکان میں رکھا جائے تو بہت برکت اور فائدے ہوتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

ال	با	ع	ث
۷۱	۴۹۹	۳۲	۲
۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۴۹۷	۶۹

نقش اسم الباعث یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاعِثُ عَلَى الْاِطْلَاقِ فِيْ كُلِّ الْاَحْوَالِ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَاءَ مِنْ تَطِيْفِ بَسِيْرًا لْمَاءِ السَّيَّالِ وَبَعَثْتَ كُلَّ رُوْحٍ اِلٰى جَسَدِهٖ بِاَمْرِكَ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَالِ فَعَرَفْتَ بِلَطِيْفِ الْاَرْوَاحِ فِيْ كَثِيْفِ الْاَشْبَاحِ عَلٰى مَا اَخْتَرْتَ مِنَ الْفَسَادِ وَالصَّلَاحِ فَاِذَا تَكَامَلَ نَبْضُ كُلِّ لَطِيْفٍ وَتَنَاهِيْ فِيْهِ اَعْدَدْتَ لِكُلِّ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَبَعْثَ مَوَاطِنَ مِنَ الْقُبُوْرِ لِتَحْصِيْلِ مَا حَوَتْ اِسْرَارِ الصُّدُوْرِ بِمَا سَبَقَ مِنْ جَرَيَانِ الْقَلَمِ

فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ الْمَسْتُوْرِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ بُرْھٰنِ الْبَعْثِ الْعَظِیْمِ وَمَا فِیْہِ مِنْ خَفَایَا الْاَمْرِ الْقَدِیْمِ اَنْ تَبْعَثَ لِیْ مِنْ سَرَائِرِ لُطْفِکَ مَا تَدْفَعُ بِہٖ عَنِّیْ قَضَایَا بِاِسْمِکَ وَتُوْجِبَ فِیْ خَفَایَا رَحْمَتِکَ وَنَوَاحِیْ حِفْظِکَ مِنْ لَطَائِفِ رَحْمَتِکَ وَصِفْ قَلْبِیْ بِوَصْفِ اِلٰھِیَّتِکَ لِیَطَّلِعَ عَلٰی فُؤَادِیْ سِرَّ حَیَاۃِ رَحْمَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ۔

اسم الشہید کے خواص

اسم شہید بھی اسم علیم ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس غیب اور شہادت دونوں صفات موجود ہیں غیب سے باطن اور شہادت سے ظاہر مراد ہے۔ اکل حلال کے ساتھ خلوت میں اسم باعث کا ذاکر ہر نماز کے بعد چالیس دن تک اس کے اعداد کے موافق پڑھے تو نورِ یائیل مؤکل حاضر ہوتا ہے جس کے ماتحت چار سردار ہیں یہ ذاکر سے حجابات اٹھا دیتا ہے۔ روحانی اشخاص ذاکر کو دکھائی دیتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَلشَّھِیْدُ عَلٰی کُلِّ ذَرَّۃٍ بِمَا اَظْھَرْتَ فِیْ عَالَمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ بِمَا جَرٰی بِہٖ قَلَمُ التَّفْصِیْلِ فِیْ صَفْحَاتِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ لِشَھَادَتِکَ عَلٰی کُلِّ ذَرَّۃٍ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَبِقُدْرَتِکَ عَلَی الْمَوْجُوْدَاتِ وَبِمَا سَبَقَ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ مِنَ الشَّقَاوَۃِ وَالسَّعَادَۃِ وَبِمَا سَبَقَ فِی الْعِلْمِ الْمَکْنُوْنِ اَشْھِدْنِیْ بِفَضْلِکَ تَفْصِیْلَ الْمَقَامَاتِ الَّتِیْ ھِیَ مَقَامَاتُ الشُّھَدَاءِ وَاَشْھِدْنِیْ بِذٰلِکَ وَحَقِّقْنِیْ بِحَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا شَھِیْدُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ یَا اَللّٰہُ یَا شَھِیْدُ۔

امورِ خفیہ کا انکشاف اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالےٰ امورِ خفیہ واضح کرتا ہے اس کے مال و رزق میں برکت دیتا اور سینہ منور ہوتا اس کا سینہ نورِ باطن سے معمور کر دیتا ہے۔

اسم الحق کے خواص

اسم حق دراصل اللہ تعالیٰ کی زمینی تلوار ہے جس سے باطل کے پہاڑ قطع کیے جاتے ہیں باطل کی ضد کا نام حق ہے حق تعالےٰ نے موجودات کو جس طرح چاہا ظاہر کیا۔ اور ہر موجود کے لیے اپنے اسماء میں سے ایک اسم ظاہر پر حق کو محیط کر کے توحید فطرت کی جانب متوجہ ہوا اور اپنے اسم حق کے معانی و مفاہیم موجودات پر بسط فرمائے الحاصل اسم حق کا ذاکر عجائبات الٰہی مشاہدہ کرتا ہے۔ اور ایک ایک حرکت و نفس اور فعل دیکھتا ہے ذاکر جب اخلاص سے ریاضت و ذکر کرتا ہے تو مؤکل بر میائیل حاجت روائی کرتا ہے اور ذاکر کو حق و باطل میں تمیز ہو جاتی ہے۔ کسی بات کے سنتے ہی نتیجہ سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اسم حق کا ذکر قضائے حوائج کے لیے بہت سود مند ہے اس کا نقش جس ضروریات کے لیے باندھو مطلب بر آری ہوتی ہے۔ اسم حق کے عدد جس شخص کے نام کے برابر ہوں اور وہ اسے پڑھتا رہے تو عجائبات قدرت زیر نظر آتے ہیں۔

ق	ح	ل	ا
۲۹	۳	۹۹	۹
۳	۳۳	۶	۹۸
۷	۹۷	۴	۳۰

مرض سے شفا اور ہر مراد پوری ہو اگر یہ چاندی کی تختی پر لکھ کر بلغمی مریض استعمال کرے تو صحت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُطْلَقُ الْمَوْجُوْدُ فِیْ حَقِیْقَۃِ ذَاتِکَ الْمَوْصُوْفِ، بِحَقَائِقِ الصِّفَاتِ الْحُسْنٰی فِیْ تَدَّوُ سَیِّتِکَ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ اَنْوَارِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی اَنْ تُحَقِّقَ لِیْ کُلَّ حَقٍّ فِی الْوُجُوْدِ وَتُبْطِلُ لِیْ کُلَّ بَاطِلٍ مَعْدُوْمٍ وَّمَفْقُوْدٍ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ وُجُوْدِکَ الَّذِیْ حَقَّقَتْ بِہٖ حَقَائِقَ صِفَاتِکَ اَنْ تَرْفَعَ فُؤَادِیْ بِحَقِّ الْحَقِّ اِلٰی شُھُوْدِ حَقَائِقِ ذَاتِکَ فَاَکُوْنَ بِکَ مَعَ وُجُوْدِ بِکُلِّ مَوْجُوْدٍ اَبَدًا اَبَدًا یَاحَقُّ یَامُبِیْنُ۔

اسم الوکیل کے خواص

وکیل وہ ذات برحق ہے جو سب امور کا مالک ہے۔ وہ جس طرح چاہتا ہے ہر ہر کام کی تدابیر کرتا ہے۔ وکیل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اور ایک وہ جن کو بعض کام سپرد کیے جائیں۔ وہ تو ناقص ہیں اور ایک وہ جس کو کلیۃً سب کام سپرد کیے جائیں وہ کامل ہے اور یہ اللہ تعالےٰ ہے وکالت کے معنی کفالت کے بھی ہیں جو شخص اپنے باطن کی اصلاح مکمل ارادے اور خود اعتمادی سے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو استغنا اور اطمینان کا نور عنایت کرتا ہے توکل کی پانچ قسمیں ہیں۔ پہلی قسم توکل مع لزوم قلب ہے اللہ تعالیٰ نے دلوں کے صحیفہ میں ایمان لکھا ہے اور اپنی روح سے اس کی مدد کی اور اسے مرتب کرکے ایمان میں اضافہ وقوت کے لیے اطمینان دیا ہے انسان اپنے ایمان کی ہر سانس میں زیادتی دیکھے تو یقین کرے توکل درست ہے یہ کیفیت دل میں دوام ذکر سے پیدا ہوتی ہے اور اسی سے متصل ایمان ثانی جو ان اعمال پر ایمان لانا ہے جو پر معرفت کا انحصار ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کی نشانی معرفت کو قرار دیا ہے جس سے اس کا مومن ہونا ہو جاتا ہے ارشاد ہے وَلٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَہٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَکَرَّہَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ۔ اللہ تعالیٰ ہی نے ایمان کو تمہارا محبوب بنادیا اسے تمہارے دلوں میں زینت دی اور کفر وفسق اور گناہ کو تمہارے لیے ناپسند کیا ہے ان علامات سے ایمان کا وجود معلوم ہو جاتا ہے اور یہی فطرت اولی کا منشاء ہے۔ جو حقیقت میں حق کے خصوصی عارف کی علامت ہے۔

ہر ایک اپنا رزق پورا کر لیتا ہے حضور اکرم نے فرمایا روح القدس نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ کوئی شخص نہیں مرتا جب تک کہ اپنا رزق پورا نہ کرے اس اسم کے ذاکر کے لیے ظاہر وباطنی تقویٰ سے آراستہ ہونا لازمی ہے اور بالکل اللہ کی جانب متوجہ رہے یہ اسم اولیاء کا ذکر جو تعرف اسم اللہ کرتا ہے۔ وہی تعرف اسم حق بھی کرتا ہے کیونکہ دونوں کے اعداد مساوی ہیں اعداد کے موافق خلوت میں ذاکر کے پاس اسم حق کا مؤکل کہیائیل حاضر ہوتا ہے اور ذاکر کو معارف سے آگاہ کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَکِیْلُ الْحَافِظُ بِمَا اَوْجَدْتَ فِیْ تَفَاصِیْلِ الْجَبَرُوْتِ وَفِیْ عَالِمِ الْمُلْکِ الْمُلْکِ وَخَزَائِنِ الْمَلَکُوْتِ الْمُتَصَرِّفِ فِیْ عَالِمِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَاَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعِلْوِیَّۃِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَشْھَدَ فِیْ مَقَامِ التَّوَکُّلِ وَاَشْھَدَ فِیْ ذَالِکَ فِیْ اُمُوْرِیْ مِنْ عَالِمِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَاَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعِلْوِیَّۃِ اِلٰی عَالِمِ الْیَمُوْتِ وَاَنْ تُحَقِّقَ تَوَکُّلِیْ عَلَیْکَ وَاِعْتِمَادِیْ لَدَیْکَ لِاَکُوْنَ بِتَوَکُّلِیْ عَلَیْکَ مَسْتُوْرًا بِسِتْرِکَ الْوَافِیْ مَلْحُوْظًا بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِکَ الْاَسْنٰی بِاللّٰہِ یَاوَکِیْلُ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم القوی کے خواص و اعمال

قوی وہ ذات مستحکم جو پوری قوت رکھتا ہو یقین کرلیا جائے قوت اور قدرت یہ دونوں اپنے موصوف کی صفتیں ہیں اللہ نے فرمایا ہے وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ۔ اللہ تعالیٰ نے جس امر کا ارادہ کیا۔ اسے اپنی حکمت سے وجود کی حیثیت دے کر ایجاد کیا اور وجود شئے پر پُرقوت احسان کرکے اس کے مزاج میں بھی ایک مناقب قوت ودیعت کی۔ جس کی وجہ سے توحید اور امانت کا بار اٹھانے کے قابل ہوا اللہ تعالیٰ نے عرش کو عظمت اور رفعت کے ساتھ پیدا کر کے اپنی عظمت و جلال کی اس پر تجلی کی اور توحید پر قائم رہنے کی اسے قوت دی پھر لوح کو پیدا کرکے اسے بھی توحید کا حکم دیا پھر آسمان وزمین پیدا کرکے ان کو بھی توحید کا حکم فرمایا جو توحید کی تاب نہ لاسکے وہ دریائے جبروت میں سرگذشت ہوگئے ان سرگشتگان کو پھر اللہ کریم نے انوار الٰہی کی تب وتاب سے انہیں توحید کی دولت دی جس کے باعث یہ سرگشتہ وگم ہوگئے اس نے اپنے انوار سے ان کو ایک نور بخشا تب انہوں نے توحید کی نفس اور اجسام کی صورت میں جلوہ گر ہوئے اللہ کی ہیبت سے آسمان وزمین پہاڑ دریا اور ہوا سب کے سب اپنے محل اور مقام پر قائم ہوئے اللہ کے احکام کی تعمیل کے لیے رات اندھیری اور دن روشن ہے جنت درخشاں اور دوزخ مشتعل ہے کان سنتے اور آنکھیں دیکھتی ہیں زبانیں گویا اور حواس حرکت کرتے ہیں خلوت میں اسم قوی کے ذاکر کے تمام حواس اور اعضاء میں قوت ظاہر ہوتی ہے۔

کمزوری دور ہو قوت حاصل ہو

شخص کمزور بطریق تکسیر اسے لکھ کر روزانہ نہار منہ بارہ دن پئے تو قوت آجاتی ہے۔ خلوت میں ہر نماز کے بعد اس کے اعداد بسط ذکر کرنے والے کے پاس مؤکل یہ آتا ہے۔ اس مؤکل کے ماتحت چار اعلیٰ سردار ہیں اس مؤکل کا نام موطیائیل ہے ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں آتا اور اس کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور بیماری صحت سے بدل جاتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَوِیُّ الشَّدِیْدُ التَّمْکِیْنُ الْمَتِیْنُ قُوَّتُکَ قَادِرَۃٌ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَقْدُوْرَاتِ وَشَانُکَ ھُوَ شِدَّۃُ نُفُوْذِ الْقُدْرَۃِ عَلٰی اِظْھَارِ الْمُخْتَرِعَاتِ اَسْئَلُکَ بِشِدَّۃِ قُوَّتِکَ عَلٰی اِیْجَادِ الْکَائِنَاتِ وَتَکْوِیْنِ الْمُحْدَثَاتِ بِالتَّفْصِیْلِ التَّنَافِیْ مِنْ اَسْفَلِ السَّافِلِیْنَ اِلٰی عِلِّیِّیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَشُدَّ قُوَّۃَ قَلْبِیْ عَلٰی مُخَاطَبَۃِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ وَقُوَّۃَ لُبِّیْ عَلٰی تَرْکِیْبِ الْمُخْتَرِعَاتِ وَالتَّکْوِیْنِ وَاَنْ تَشُدَّ قَلْبِیْ بِمَحَبَّتِکَ وَاَعْضَائِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاِخْلَاصِ سِرِّیْ فِیْ مَعْلُوْمَاتِکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَھْلِ کَرَامَتِکَ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ اَرَادَ بِیْ بِسُوْءٍ وَّمَکْرُوْہٍ وَرُدَّ مَکْرَہٗ بِوَجْہِ الْخِذْلَانِ وَالْعَجْزِ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ لَا تُمْھِلْہُ وَعَاجِلْہُ قَبْلَ اَنْ یُّعَاجِلَنِیْ وَخُذْہُ قَبْلَ اَنْ یَّاْخُذَنِیْ یَا اللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ

اللہ تعالیٰ اس اسم کے ذاکر کو حاسدوں کے مکر اور ظالموں کے شر سے بچاتا ہے۔ اسم کے دوامی ذاکر کو اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور مؤکل سے گفتگو کرنے کی اسے پوری قوت عطا کرتا ہے۔

اسم المتین کے خواص

جس شخص کا نام متین ہو وہ بڑا ہی حلیم ہوتا ہے کیونکہ متانت یا سختی اجسام کے لیے خاص ہے حق تعالیٰ ان سے پاک اور منزہ ہے۔

متین کے معنے یہ ہیں متانت قوت کی شدت پر دلالت کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا پورا کرنے والا اور پوری قوت والا ہے اللہ تعالیٰ چونکہ زبردست قوی ہے۔ اس لیے متین کے معنے قوت قرار دینا زیادہ مناسب ہیں اکل حلال کے ساتھ اس اسم کو اسم قیوم کے ساتھ پڑھنے پر مؤکل آکر دو خلعت پہناتا ہے اور ضرورتیں پوری کرتا ہے اس اسم کا ذاکر اگر فاسق کو دیکھے تو وہ فوراً توبہ کرتا ہے۔ اور اگر عجب اشیاء کا کشف ہوتا ہے۔

شکل نقش المتین یہ ہے

قوت اور چلنے پھرنے کی طاقت جب قمر نحوست سے خالی ہو اس وقت نقش لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے جس کی قوت کسی مرض کی وجہ جاتی رہی ہو صحت ہوتی ہے۔ نقش کے گرد مؤکل کا نام بھی لکھنا چاہیئے۔ جو بچہ چلنے پھرنے کی سکت نہ رکھتا ہو اس کے گلے میں باندھنے سے وہ جلد چلنے پھرنے لگتا ہے مسافر کو بھی سفر میں یہ نقش رکھنے سے راہروی کی تکلیف سے نجات پاتا ہے اس کا ذکر اسم قوی میں بیان کیا گیا ہے۔

ال	م	ت	ین
۴۵۱	۵۹	۳۲	۳۹
۵۸	۱۹۸	۴۲	۸۳۳
۴۱	۳۴	۵۷	۳۹۹

اسم الولی کے خواص

ولی وہ ذات حمیم ہے جو بندوں کے امور کا متولی و مجیب ہے اور اپنے اولیاء کی بخشش کرتا ہے فرمان ہے۔ ذَالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ۔

اللہ مسلمانوں کا مددگار اور کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ولی کے معنے نزدیک کے ہیں جب کہ فرمایا ہے۔ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى بارش کو بھی ولی کہتے ہیں کیونکہ بارش ہی کی وجہ سے زمین زندہ ہوتی ہے اور سبزیاں اگاتی ہے۔ نیز مرنے والے کے بعد جو شخص رہتا ہے۔ وہ ولی کہلاتا ہے۔ اور حاکم کو بھی ولی اور والی کہتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت بندوں پر کی ہے۔ اس سے پہلے ان کے دلوں میں کفر کی آگ شعلہ زن تھی اللہ نے باران رحمت بھیجی یعنی ایمان عنایت کیا پھر تھوڑی تھوڑی بارش ہوتی رہی سبزہ کے بعد قاعدہ ہے کبھی ہلکی بارش ہوتی ہے اور کبھی تیز کیونکہ اللہ اپنی مخلوق کے احوال سے خوب واقف ہے۔ وقت پر ایمان کو غذا پہنچاتا ہے۔ وقت پر مینہ برساتا ہے اور روئیدگی اپنے کمال تک پہنچتی ہے یہی مثال پنجوقتہ نمازوں کی ہے۔ جو روحانی غذا اور نورانی دریا ہیں نماز پڑھنے والا ہمیشہ دریائے رحمت و نور میں نہاتا رہتا ہے اور ملکوت سے غذا حاصل کرتا رہتا ہے اور جب وصل کی خواہش ہوتی ہے تو فرائض کے ساتھ نوافل ادا کرتا ہے اور اسے اپنا معمول بنا لیتا ہے ایسے شخص کا نامہ اعمال لپیٹ کر ذخیرہ کے طور پر رکھ دیا جاتا ہے۔ جیسے گرانی غلہ کے لیے غلہ روک رکھتے ہیں۔ یہی راز نماز اور روزہ کے بارے میں ہے۔ جیسے ہر ساعت بڑھتی ہے ایسے ہی مہینہ اور سال بڑھتے اور اعمال نیک ذخیرہ آخرت بنتے جاتے ہیں۔

مرض ام الصبیان دور ہو اسم ولی کی ریاضت سے مقامات بلند اس ذاکر پر کھلتے جاتے ہیں۔ ابواب خیر کھلتے اور تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ خلوت میں باشروط و مقررہ داخل ہو کر اسم اور آیت اتنی پڑھو کہ مستغرق ہو جاؤ تو مؤکل کھیا ئیل خواب یا بیداری میں تمہاری استعداد کے موافق تمہارے پاس آتا ہے۔ اور تمہارا شمار اولیاء میں ہوگا۔ اس اسم کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ ام الصبیان کے

لیے بچہ کے گلے ڈالیں محفوظ رہے گا حاکم سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں اس کا رعب داب غالب رہے گا۔ جو شخص سر تداخل سے واقفیت پیدا کرے گا۔ وہ دنیا میں جس طرح چاہے تصرف کر سکے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَوَالِیْ الْمُتَوَالِیْ لِاَمْرِ الْعِبَادِ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ وَالتَّفْصِیْلِ عَلٰی کُلِّ شَھِیْدٍ فَبَشِّرْھُمْ لَہٗ بِرَمِیْقِ التَّحْرِیْرِ اَجَبْتَ قَوْمًا وَنَظَرْتَ اِلَیْھِمْ بِاللُّطْفِ وَاللّٰہُ بَیْرُ وَخَفِیْتَ الْاٰخِرِیْنَ وَنَظَرْتَ اِلَیْھِمْ بِعَیْنِ الْبُعْدِ وَالتَّحْقِیْرِ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَتَجَلّٰی وَیَا مَنْ یُحْیِ الْعِظَامَ الْعِظَامَ الرَّمِیْمَ ؕ اَسْئَلُکَ بِالْقُدْرَۃِ وَالْعِلْمِ الْمُحِیْطِ الْقَدِیْمِ وَمَا سَبَقَ فِیْہِ مِنْ تَفَاصِیْلِ النَّعِیْمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ خَاصَّۃِ اَحْبَابِکَ وَاَوْلِیَائِکَ وَفِیْ خَطَائِرِ التَّقْدِیْسِ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ حِذْبِ الشَّیْطٰنِ وَمِنْ وَّسَاوِسِ اِبْلِیْسَ اَللّٰھُمَّ احْرُسْنِیْ بِوِلَایَتِکَ مِنْ اِکْتِسَابِ الْخَطِیْئٰتِ وَمِنْ تَوَلِّ الْمِحَنِ وَالْبَلِیَّاتِ وَاجْعَلْنِیْ اَھْلًا لِلْاِنْسِ بِکَ مَعَ الْمُقَرَّبِیْنَ مُنْعِمًا بِتَوْحِیْدِکَ مَعَ الْوَحِیْدِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیَّ الْخَیْرَاتِ ۔

اسم الحمید کے خواص

حمید وہ ذات والا صفات ہے۔ تعریف کا سزاوار ہے اور جس کی تعریف معرّف نے خود آپ کی ہے۔ جلال و جمال و کمال کے بھی یہی معنی ہیں حمد بقا کی حقیقی ہے جو دوام کا راز و اساس ہے اسے باعث اللہ تعالیٰ نے آپ اپنی حمد و تعریف کی ہے اور عرش ذکر سے و قلم کو بھی حمد کرنے کا حکم دیا ان سب نے بشمول جملہ مخلوق اس کی حمد بجا لائی اور اللہ تعالیٰ نے سب کی حمد کو قرآن شریف میں جمع کر کے ارشاد فرمایا۔

آثار قرآن کریم میں بھی اَلْحَمْدُ ہے جس شخص نے حمد فی الجنۃ کا راز سمجھ لیا وہ حمد کتاب کو حمد جنت سے ملانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

سامان آخرت

حمد کی چار قسمیں ہیں۔ حمد تعظیم ہر حال میں حَمْد۔ الہامی حَمْد۔ اللہ کا آپ اپنی حمد کرنا جو کوئی حمد سے تقرب اسے لابدی ہے کہ حمد و ثنا الٰہی کرتا رہے کائنات کا ہر ذرہ گواہی دے رہا ہے۔ کہ حکمت الٰہی میں اسرار ہیں رنج و تکلیف کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۔ کہنا چاہیئے ہر چیز ذاکر کی تعریف کرے کسی کی برائی نہ کرے غیبت اور جھوٹ بالکل ترک کر دے غیبت کرے گا تو حمد قبول نہ ہو گی۔ اگر جسمانی عالم میں صحت پر شکر کرو اہل قلوب سے ہو تو اللہ کے فضل پر شکر کرو کیونکہ ایجاد سب سے زیادہ عظیم نعمت جس پر شکر کرنا واجب ہے۔ ذکر بکثرت کیا جائے دنیا میں آخرت کے لیے سامان مہیا کر لو ہمیشہ اور ہر آن وظائف و حمد الٰہی میں مشغول رہنا چاہیئے اگر اس اسم کا اعداد کے مطابق خلوت میں ذکر کرو تو مقصد حاصل ہوتا ہے۔ مرتبہ بلند اور مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَمِیْدُ حَمِدْتَ نَفْسَکَ بِنَفْسِکَ فِیْ اَزَلِ قُدْسِکَ ثُمَّ اَعْلَمْتَ الْخَاصَّۃَ مِنْ عِبَادِکَ بِحَمْدِکَ بِمَا وَلَیْتَھُمْ مِنْ لُطْفِ اُنْسِکَ وَاَظْھَرْتَ مِنَ الْاَنْعَامِ مَا اَوْجَبَ الْحَمْدَ وَالثَّنَاءَ مِنَ الْخَاصِّ وَالْعَامِّ عَلٰی مَمَرِّ الشُّھُوْرِ وَالْاَعْوَامِ بِھَیْبَۃِ الْجَلَالِ وَلُطْفِ اُنْسِ الْجَمَالِ وَبِتَمَامِ اَوْصَافِ الْکَمَالِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عِنْدَکَ مَشْکُوْرًا مَحْمُوْدًا مُبْتَھِجًا بِقُرْبِکَ مَسْرُوْرًا بِنُوْرِ الْعَقْلِ مَعَ اُولِی الْاَلْبَابِ مَرْفُوْعًا عَنْ ظُلْمَۃِ الْحِجَابِ شَاھِدًا لِلْکَمَالِ وَالْجَمَالِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ حَمِیْدٌ الْفَعَّالُ ۔

اسم المحصی کے خواص

محصی وہ ذات علیم ہے وبصیر جو ہر چیز کا اجمالی وتفصیلی علم رکھتا ہے اس اسم محصی کی بیان اسم علیم میں تفصیل موجود ہے اس محصی میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے اعداد کے برابر ذاکر اسم محصی کے پاس خواب یا بیداری میں مؤکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے مؤکل یہ کہتا ہوا آتا ہے۔

اضافہ عقل وحافظہ وحقائق اشیاء کا علم اسم محصی کا ذکر حافظہ درست کرتا ہے نہار منہ تین ہفتہ تک پینے اور یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالنے سے فہم وعقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ ذاکر کو حقائق اشیاء اللہ عطا فرماتا ہے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مُحْصِی الْمَوْجُوْدَاتِ قَبْلَ وُجُوْدِھَا عَلَی الْقُبُوْرِ وَالْمِثَالِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَثَاقِیْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَالْحُجُبِ الْعَوَالِیْ وَعَدَدِ النُّجُوْمِ وَاَوْزَانِ الْاَفْلَاکِ الثِّقَالِ وَاَوْزَانِ الْاَرْضِ وَالْجِبَالِ وَقَطْرِ الْبِحَارِ وَالْاَمْطَارِ وَجَمِیْعِ الْحَیَوَانَاتِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدِ الرَّمْلِ وَالْاَحْجَارِ وَعَدَدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ وَعَدَدِ مَا یَصْدُرُ مِنْھُمْ مِنَ الْاَنْفَاسِ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ وَالْمُحْصِیْ لِجَمِیْعِ الْمَعْلُوْمَاتِ مِمَّا عَلَّمْتَنَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَمَا لَمْ نَعْلَمُہٗ مِنْ اِسْرَارِ الْمُغَیَّبَاتِ اَنْ تَسْتُرَ عَوْرَاتِیْ وَنَاصِرُ رُوْعَاتِیْ وَتَغْفِرَ سَیِّئَاتِیْ وَتُضَاعِفَ حَسَنَاتِیْ وَتَحْشُرُنِیْ مَعَ اَوْلِیَائِکَ وَاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَتُعْلِیْ دَرَجَاتِیْ وَاَسْئَلُکَ اِنْ تَطْلِعَنِیْ عَلٰی حَقَائِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْصِی الْمَوْجُوْدَاتِ یَا رَبِّ۔

اسم المبدئ المعید کے خواص گم شدہ چیز کی بازیابی حاکم کی قوت وعزت وحکومت میں اضافہ

مبدی وہ ذات خلاق ہے جس نے از سر نو ہر چیز پیدا کی اور معید وہ ذات ازلی وابدی ہے جو عدم سے وجود میں لاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی نے تمام مخلوق پیدا کی اور نیست کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا۔ سب چیزوں کی ابتداء اور انتہاء کا مرجع صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اسم مبدی کا مؤکل خفیائیل ہے۔ موافق اعداد پڑھنے والے کو حضوری اشیاء پیدا ہوتی ہے۔ اگر چیز گم ہوگئی تو اسی اسم کے اعداد کے برابر ذکر کرنے سے وہ چیز مل جاتی ہے۔ یہ اسم صالحین کا ذکر ہے۔ حاکم یا امیر کی چاندی پر لکھ کر پہننے سے عزت زیادہ ہوتی اور حکومت مضبوط ہوتی ہے اسم المبدی اور المعید کا مربع حرفی رکھنے والے کو منجانب اللہ قوت ملتی اور عزت دوبالا ہوتی ہے۔ ذاکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُبْدِیُٔ الْمُعِیْدُ بَدَاْتَ الْخَلْقَ وَاَوْجَدْتَھُمْ عَلٰی غَیْرِ شَکْلٍ وَّلَا مِثَالٍ سَبَقَ وَلَا دَلِیْلٍ وَتَعْدَادٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحَقِّقَ عَلٰی مَا اَبْدَعْتَ مِنْ اَنْوَارِ الْاَسْرَارِ وَلَطَائِفِ الرُّوْحَانِیَّۃِ وَاخْتَرَعْتَ تَفَاصِیْلَ اللَّطَائِفِ وَالْکَثَائِفِ الْجِسْمَانِیَّاتِ وَاَخْرَجْتَھَا مِنَ الْعَدَمِ وَجَعَلْتَھَا مَوْجُوْدَاتٍ لَمْ تَحْکُمْ عَلَیْھَا بَعْدَ وُجُوْدِھَا بِالْفَنَاءِ وَتُعِیْدُ مَا عَلٰی مَا تَشَاءُ مِنْ اَصْنَافِ اَعَادَتِ الْکَائِنَۃِ اَسْئَلُکَ نُفُوْذَ قُدْرَتِکَ عَلَی الْاَبْدَاءِ بِتَفَاصِیْلِ حِکْمَتِکَ اَنْ تُبْدِیَٔ فِیْ قَلْبِیْ لَطَائِفَ اَنْوَارِکَ تَشْھَدُ بِہٖ حَقَائِقِ اَسْرَارِکَ وَتُعِیْدُنِیْ اِلٰی خَطَائِرِ قُدْسِکَ فَاَکُوْنَ فِیْ قُرْبِکَ وَجَوَارِکَ اِنَّکَ اَنْتَ

اللّٰہُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ ۔

ان دونوں اسماء کے ذاکر کے لیے علوم اور خوبیوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور صراط مستقیم ملتی ہے۔

اسم المحی الممیت کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی ایجاد اور اختتام کے ہیں۔ وجود نام ہے حیات کا اس کے فعل کو امانت کہتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ ہی موت و حیات کا خالق و مالک ہے۔ تمام شرائط کے ساتھ ان دونوں اسماء کا ذاکر نفس کو پاک وصاف کرتے ہوئے اہل حاجات کی ضرورتیں پوری کرتا ہے اور امت کی مصلحتوں کے کام کرتا ہے۔

اسم المحی کے ذکر سے عبادت دائمی کے راز حاصل ہوتے اور رازِ حیات سے واقف ہو کر حصولِ راحت کے کام کرتا ہے۔ اسم المحی کا مؤکل کہیائیل ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے جس سے قلب ذاکر کی حفاظت ہوتی اور اس کی نظر میں یہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ بیمار کو دیکھے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔

لوگوں میں عزت اور ابواب خیر مفتوح

اسم الممیت کے موکل کا نام عطیائیل ہے پلیگ کے زمانہ میں اس کی حکومت واضح ہوتی ہے بعض ان اسماء کو مع اعداد لکھ کر اپنے پاس رکھ کر جو دعا مانگو گے اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ اور ان دونوں اسماء کے ذاکر کی لوگ بے حد عزت کرتے ہیں اور اس کے لیے ابواب خیر مفتوح ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ
خَلَقْتَ الْمَوْتَ وَالْحَیَاۃَ
حَتْمًا عَلَی الْعِبَادِ بِلَا ابْتِدَاءٍ
بِمَا تَخْتَارُ مِنَ الصَّلَاحِ وَ
الْفَسَادِ وَقَدَّرْتَ لِکُلِّ اَحَدٍ

رِزْقَہٗ وَاَجَلَہٗ وَاَخْتَرْتَ
اَقْوَامًا بِالْمَعَاصِیْ وَجَازَیْتَھُمْ
بِالْخِزْیِ وَالْاَخْذِ بِالنَّوَاصِیْ
اَسْئَلُکَ یَا مُقِیْمَ الْاَرْزَاقِ بِمَا
ثَبَتَ مِنَ الْاَزَلِ فِی الْاَزَلِ
وَبِقُدْرَتِکَ عَلَی الْاَحْیَاءِ

وَالْاَمْوَاتِ فَاَنْتَ الْمُتَّصِفُ بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ اَنْ تُمِیْتَ نَفْسِیْ مِنَ الشَّھَوٰتِ الْفَانِیَۃِ وَتُوْضِعَ مَسَاوِیْ فِیْ مُحَاسَبَۃِ الدُّنْیَا الصَّلٰوۃُ قَلْبِیْ بِمُحَاسَبَۃِ الدَّارِ الْبَاقِیَۃِ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ ۔

نقش الحی اور الممیت یہ ہے۔

۴

ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت
ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا
م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل
ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م
ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح
ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی
ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی
ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا
م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل
م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م
ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م
ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی

اسم اَلحیُّ کے خواص عجیبہ

جاننا چاہیئے کہ یہ اسم قرآن شریف میں اس آیت میں ہیں یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ حیات کے معنی سِرّ الٰہی کے ساتھ گویائی کے ہیں۔ وہی ظاہراً اور باطناً حرکت ہے اسی سے لطف حرارت اجزائی اہوا ہو حرارت نفس و معدن سرادر تدریج قدیم سرطور ترابی ملکوت اور حیات جمادات وغیرہ کی ہے۔ حکمت اور قدرت الٰہی ظاہر ہوتی ہے اثبات توحید اور اقرار اللہ کا یہ راز دار ہے۔ حیٌّ کے فاعل مدرک کے بھی آتے ہیں۔ بشروط اسم کا ذاکر اگر اپنی سانس جاری رکھے اور کھانا کم کھائے کیونکہ سیر شکمی کے باعث نور و حکمت کی گنجائش نہیں ہوتی۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے لاتدخل الحکمۃ معدۃ مُلِئَت طَعَامًا ۔ طہارت اور پاکیزگی سے جسم کو زندہ رکھتے ہوئے اور اسم قیوم کا بھی اسم الحی کے ساتھ ذکر کرے تو مؤکل جیسا ئیں آکر ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۃ انت الحی الازلی الذی حیاتہ ضد الموت وزوال الباقی الابد الذی لا یطلع علیہ شیٔ من الحی والفقر والانتقال انت القدیم الجبار ابدیٌّ الوجود بالذات السرمدیۃ صفاتک ان نسئلک والصفات اسئلک بقدیم حیاتک وابدیۃ وجود ذاتک وسرمدیۃ صفاتک ان تسئلک فی مسالک الخواص من العباد والصدیقین من الاولیاء ان تجعلنی مع السادۃ الاصفیاء واحی قلبی یا حی فی کل

حي يا قيوم القائم بتدبير الموجودات من العوالم والخلائق في كل عالم اسئلك ان ترزقني ما قسمت لي به في علمك من غير مغنة وحركة المتحركات وسكنة المسكنات وجعلت كل شئ في رتبة من المخالفات والمساوات من كل صامت وناطق اسئلك بسر القيومية في الموجودات وبقوة الايجاد في خفايا المعلومات واحاطة نعوذ القدرة في الملك الملكوت اسئلك ان تقيمني بطاعتك في كل مايذهب عني ظلمة البشرية ويكشف لي سر القيومية وترفعني الى المواصلات القلبية يا الله يا حي يا قيوم۔

اسم القیوم کے خواص

اسم قیوم لفظ قیام سے اسم مبالغہ ہے۔ اور قائم و قیوم وہ ذات مجمع الکمال ہے جس سے تمام موجودات قائم ہیں بغیر وجود قیوم کے کسی چیز کا بھی تصور نہیں کیا جا سکتا اللہ ہی قیوم ہے۔ اس لیے کہ اس کا قوام ذاتی ہے اور ہر چیز کا قوام اس کے ہاتھ میں ہے۔

اسم قیوم کی تجلی دنیا و آخرت میں ظاہر ہے۔ اس کا ظاہر ایک دائرہ ہے جو وجود میں ظاہر ہے اسی نے ملکوت آسمان و زمین کے عوالم اپنی قیومیت سے قائم اسی نے عقول اور عالم ملکوتی اطوار کی تدبیر بھی اسی کی قیومیت قائم ہے۔ اسی نے عقول اور عالم ملکوتی فطرت کو قائم کیا اور عہد لیا اور تمام اجسام وارواح و جنت و دوزخ وغیرہ کو قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ مشہود و شہود جمع کے ساتھ قائم ہے۔ سال دنوں سے دن ساعات سے ساعات درجوں سے درجے دقیقوں سے اور دقیقے۔ ثانیوں سے مرتب و قائم ہیں۔

اللہ قیوم لطائف عوالم میں ذات سے ظاہر ہے اور یہی طریقہ قائم ہے۔ علقہ نطفہ سے قائم ہوا علقہ سے گوشت و ہڈیاں اور عضلے اور عضلے روابط سے اور اغشیہ شباک سے اور شباک عروق سے اور عروق گوشت خون سے قائم ہوا اور خون کی صفت قومیت سے قائم ہے اللہ تعالیٰ کی صفت اختراعی یہ ہے کہ غذا جسم سے اور پانی رحمت سے اس کی خلاقی صفت ہے۔ اور ان سب چیزوں سے قائم مجموعہ کا نام انسان ہے۔ یعنی انسان اپنے عوالم سے قائم ہے۔ جس کی وجہ اعمال علم سے قائم ہیں۔ اور طلب علم دراصل طلب ترک سے ہے قائم اور دوائر عالم مع اطوار و احکام و افعال و دوائر مقام صرف راز قیومیت سے قائم ہیں اسم قیوم دار آخرت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس دنیا میں اس راز کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے کرسی میں ودیعت کیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ آسمان و زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔

اصل اسم اعظم کونسا ہے اور اسمائے الٰہی کا علم بڑا جلیل القدر ہے۔ اسم اعظم کی بابت علماء کے اکثر اقوال میں اضطراب میں جس اسم کے ساتھ دعا کی جائے اور قبول ہو وہ اسم اعظم ہے اسم اعظم دراصل اسم اللہ ہے اور یہی قول صحیح ہے۔

بعض ذوالجلال والاکرام کو اور بعض یا لطیف کو اسم اعظم بتاتے ہیں بعض کے نزدیک سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ہے بعض کے نزدیک حنان منان ذوالجلال والاکرام ہے بعض کے نزدیک شروع سورۂ حدید میں اور بعض کے نزدیک آخر سورۂ حشر میں بعض یا ودود کہتے ہیں۔ بعض سورہ حج کی اس آیت میں بتاتے ہیں وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط بعض حروف نورانیہ یعنی مقطعات کو اسم اعظم کہتے ہیں بعض اسم یا نافع کو بعض اسم اللہ تکرار کرنے کو۔ بعض اسم علیم بعض علی العظیم کو بعض سالہ الا اللہ کی گواہی کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ سب یہ صحیح روایات ہیں اور ایک حدیث میں ہے کہ حضور اکرم نے فرمایا ذوالجلال والاکرام کہہ کر

دعا کرو۔ یہ دلیل اسم ہونے پر قطعی ہے۔ سریانی زبان میں بھی اسی طرح ہے یا اخبار صحیحہ تجیر جیو شا عبرانی زبان میں اہیا شراہیا ادونائی اصباؤت آل شدائی اسم اعظم کہے جاتے ہیں۔ قرآن کریم تین مقامات میں اسم اعظم ہے سورۂ بقرہ آل عمران اور طٰہٰ میں بعض کے نزدیک اسم اعظم ہو بعض کے نزدیک هُوَ الرَّبُّ ہے۔ دراصل اسم اعظم قطب الاسماء ہے۔ جس سے تمام اسماء مدد لیتے ہیں جیسے غوث یا قطب سے اکثر لوگ مدد لیتے اور ان کی دعا قبول ہوتی ہے حقیقت یہ ہے کہ تمام ارواح و موکلات اسم اعظم کی اطاعت کرتے ہیں۔

ذاکر کو اکل حلال اور ریاضت کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ اسم قیوم سے حیات قائم اور امداد لیتی ہے چلہ ختم کرنے پر مؤکل نقیبائیل آکر ذاکر کا مرتبہ بلند کرتا اور اقرار کے مقام پر پہنچاتا ہے۔ یہ مؤکل چار سرداروں پر حاکم ہے۔ جن ہیں ہر حاکم کے مؤکلوں کی . . صفیں ہیں۔

محبت و قبولیت عوام جنگ میں فتح و حاجت براری

ان دونوں اسماء کے اکثر خواص میں سے بعض یہ ہیں۔ محبت کے لیے ان کو مربع یا مسدس میں شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے قبول عظیم حاصل ہوتا ہے۔ اور سونے کی تختی پر لکھنے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے۔ اگر مطلوب کے نام سے نیک طالع میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو محبت اور قبول عظیم ہو اگر پرچم پر لگائیں تو فتح نصیب ہو اس اسم کا دوامی ذاکر جو چاہے تصرف کر سکتا ہے ان دونوں اسماء الحی اور القیوم کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنَصْرِعِ نَسِیْمِ نَسَمَاتِ اَرْوَاحِ رُوْحَانِیَّۃِ جَوَاھِرِ تُغُوْرِ بُحُوْرِ اَنْوَارِ سِرِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ رَوَیْتَ بِہٖ عَطَشَ اَکْبَادِ وَارِدِیْ حَوْضِکَ وَقَاصِدِیْ سُبُوْحِ سِرِّکَ یَا مَنْ لَّہُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمِ وَھُوَ اَعْظَمُ یَا مَنْ تَقَادَمَ عَلَاہُ عَلَی الْقِدَمِ وَھُوَ اَقْدَمُ یَا مَنْ لَّیْسَ لَہٗ حَدٌّ یَّعْلَمُ وَھُوَ اَعْلَمُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الْاَکْرَمِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ وَبِمَا فَرَیْتَ بِہِ الذَّبِیْحِ اِسْمَاعِیْلَ فَسَلِمَ وَبِمَا نَجَّیْتَ بِہٖ یُوْنُسَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَظُلُمَاتِ اَحْشَائِہٖ فَسَبَّحَ وَقَدَّسَ وَتَنَدَّمَ وَرَجَعَ وَقَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَسْئَلُکَ بِمَا رَفَعْتَ بِہٖ اِدْرِیْسَ وَبِمَا نَجَّیْتَ بِہٖ نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ وَبِمَا کَلَّمْتَ بِہٖ مُوْسٰی وَنَجَّیْتَہٗ مِنْ فِرْعَوْنَ وَبِمَا نَجَّیْتَ بِہٖ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلَکَ وَالْکُلَّ بِبَرَکَۃِ اَسْئَلُکَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمُ وَبِمَا اَیَّدْتَ بِہٖ عِیْسٰی وَبِمَا اَصْطَفَیْتَ بِہٖ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَجَبْتَ دُعَاھُمْ وَسُؤَالَھُمْ بِاِسْمِکَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُنْجِحَ مَطَالِبِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْمُلْکَ الْمَلَکُوْتَ وَاَنْ تُجْرِیَ سَحَائِبَ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ بِمُرَادِیْ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِاِسْمِکَ الْحَیِّ الَّذِیْ نَجَّیْتَ بِہٖ مَنْ نَجَا وَاَھْلَکْتَ بِہٖ مَنْ ھَلَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِیْ حَیًّا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا وَّوَفِّقْنِیْ لِطَاعَتِکَ سَرْمَدًا وَکَثِّرْ اَرْزَاقَنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَتَلَطَّفْ بِنَا فِیْمَا قَدَّرْتَہٗ عَلَیْنَا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ یَا ھُوَ یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝

ان دونوں اسماء الحی اور القیوم کا ذکر دراصل اجر عظیم ہے۔ جس سے ہر ضرورت پوری ہوتی اور مسرت و خوشی ہوتی ہے نیز اس ذکر سے تمام ارواح اور موکلات مطیع ہوتے کل حاجتیں پوری ہوتی اور کمال حاصل ہوتے ہیں۔

اسم الواجد کے خواص موجودات کے اسرار ظاہر ہوں

واجد وہ ذات کامل ہے۔ جس سے ایسی بات فوت نہ ہوئی ہو جو اس کے لیے صفات الٰہیہ میں سے ضروری ہو واحد واجد مطلق اور اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی معبود اور موجود نہیں ہے۔

اسرار موجودات معلوم کرنا اس اسم کے ذاکر کو لازمی ہے۔ کہ یہ یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے اشیاء کو عالم عدم سے وجود دیا ہے اس اسم کے اعداد کے برابر اس کا ذاکر یا حی یا حی بھی ذکر کرے تو مؤکل ہیطائیل ذاکر کے پاس خواب میں حاضر ہو کر موجودات کے اسرار بتاتا اور حجابات دور کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ یَا وَاجِدُ اَنْتَ الذی اوجدت کل ظاھرٍ وَمَکْنُوْنٍ فِیْ خَزَائِنِ غَیْبِکَ بِکُلِّ جَلِیْلِ الْقَدْرِ وَعَنْ سِرِّ الْوُجُوْدِ فِی مَخْزُوْنِ سِرٍّ اَوْ اَمْرِکَ فِی کل شیءٍ وَاَمْرِ لِبَیْنِ الکاف والنون اَسْئَلُکَ یَا مَرْجِعَ الْاَشْیَاءِ مِنَ العدم الی الوجود من غیر عجزٍ عن امجاد کل شیءٍ یا موجود یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام۔

اسم الماجد کے خواص

ماجد مجید کی طرح ہے جیسے عالم بمعنی علیم۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرحمٰن الرحیم ؕ اللھم انت الماجد المجید الفعال لما تریدُ ذوالوعد الشدید اسئلک ان تقضی حاجتی یا موجد الحی من المیت وموجد المیت من الحی امرک بین الکاف والنون ونقول للشیءِ کن فیکون حی قیوم مکون الاشیاءِ کلھا من غیر مثالٍ ولا مشیرٍ ومدبرھا سبحٰنک لا الٰہ الا انت اللطیف الخبیر انت الواحد الماجد اسئلک ان قدم علی الخیرات وان ترزقنی المسرات تمم فعلک علی فرحی بکمال السرور انک انت الواجد الموجود واسئلک وتقضی حاجتی وتسخر لی خادم الاسم الملک میکائیل علیہ السلام انک علی کل شیءٍ قدیر۔

اسم واحد الاحد کے خواص

ذرہ اصطلاح میں واحد ایک کو کہتے ہیں۔ اور احد کے معنی ہیں یکتا جس کے حصے نہ ہو سکیں اور کوئی اس کے مماثل نہ ہو۔ مثلاً ذرہ، جوہر یا فرد یا نقطہ کہ وہ بھی غیر متجزی ہے۔ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا جوہر منقسم ہونا محال ہے۔ جس چیز کا تثنیہ اور جمع نہیں وہ بے نظیر ہے اس کی جنس میں اس کے مماثل نہیں اور یہ بے مثالی وقت سے بھی محدود نہیں ہے کہ دوسرے وقت میں اس کی نظیر پیدا ہو سکے اللہ تعالیٰ تمام خصائل کے ساتھ احد ہے۔ اور یہ وحدت علی الاطلاق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خاص ہے۔ اس کی صفات میں سے تخصیص کی جہت سے بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اس کی احدیت تقریب کی جہت سے بھی ہے۔ سر لطیف اور کشف شریف یہ ہے کہ جو اسم لطیف اور بزرگ ہوگا۔ اس کی علامت ہے کہ اس کی معانی عقل میں عجیب اور دیر فہم ہوں گے اور اس کا علم ادراک سے بڑے ہوگا

اور جو اسم ایسا ہو وہی اسم اعظم سے قریب تر ہے۔ چنانچہ اسم احد صرف جہت اور وحدیت کے سوائے کسی دوسری جہت سے نہیں جانا جاتا ہے۔ یہ اسم اسمائے الٰہی سے قدیم اور ازلی ہے۔ کیونکہ اللہ احد کے سوائے کوئی دوسرا موجود نہیں تھا اور اب بھی اللہ کے سوائے کوئی اور احد یکتا نہیں ہے۔

تمام عالم کی مثالیں بنائی ہیں جیسا کہ تمام کائنات چند دائروں پر مشتمل ہے۔ جن کے اندر نقطے اور مرکز ہیں جو نقطہ سے جتنا قریب ہوگا اتنی ہی امداد اس کو قطب کلی سے ملے گی بعض مرتبہ اس سے کشف بھی حاصل ہو کر اکثر امور سے واقفیت ہوگی۔

دائروں کے حالات

کائنات میں اکثر دائرے ہیں ملک سعادت اور شقاوت کے دائرے بھی ہیں۔ اور ان سب کے گرد آسمان کا دائرہ ہے جس کا احاطہ اللہ خالق کل نے کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ یہ دائرہ فلک البثیر کا ہے جو عالم ملک پر محیط یہ عرش کا فلک بروج کا دائرہ ہے۔ جس میں نو آسمان اور زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد اور قمر کے افلاک ہیں پھر ان کے نیچے آتش ہوا پانی اور خاک کے دائرے ہیں اور زمین ہی میں پہاڑوں کی میخیں گڑی ہوئی ہیں نیز زمین کے گرد کوہ قاف محیط ہے اور اس کے بعد زمین سفید ہے۔
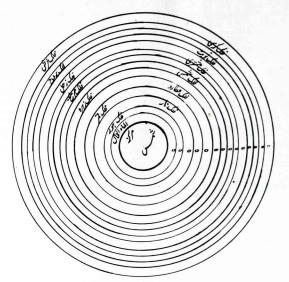
بعض کے نزدیک اسی سفید زمین میں جنت ہے۔ فلک کے آٹھوں دائروں میں سے ہر دائرے میں بہت وسعت ہے۔ اور آخرت کا دائرہ

ان سب سے الگ ہے جو بعث ونشور کی زمین ہے جس کے ساتھ سات دائروں میں سے دائرہ فلک، دائرہ عالم اور دائرہ رسالت وغیرہ ہیں ان میں بہت سی آیتیں اور ہر آیت میں مرکزی دائرے ہیں اور انہی میں دوائر تحقیقات اور دائرہ قطب ودائرہ اولیاء ہے دائرہ اولیاء بہت عظیم ہے اس کا پہلا حصہ دائرہ کشف پھر دائرہ نفس پھر دائرہ مرکز ہے جس سے اولیت ظاہر ہوتی ہے جب دور مکمل ہوگا تب فنا ہو جائیں گے اُخرویت ازلاً ابداً اللہ کے لیے ہے۔ وہی اول اور وہی آخر ہے۔

مثال اس لیے بیان کی گئی ہے۔ کہ عالم ملک اور آخرت میں اس کے دوائر نظر ڈالتے ہوئے کہو کہ دائرہ میں چار احکام ہیں ایک ذات وجود قطب جسے وضع دائرہ کی اصطلاح میں اسم مجرہ کہتے ہیں۔ پھر وقوع نقطۂ علم انہی اسرار میں سے ہے پھر قلب عقل روح اور پھر جسم کا دائرہ ہے اور یہ سب کے سب ان ہی دائروں میں موجود ہیں علم اور ارادہ کو راز سمجھو اور نقطہ اولیت جو نفس دائرہ کا راز ہے یہی صدیقوں کا محل ہے کیونکہ وہی لوگ قرب حقیقی کے مالک ہیں۔ جنہیں عالم سرالامر سے علم ہوتا ہے۔ اور ایسی صدیقیت ہی دائرۃ الامر کا موضوع اول ہے۔ اطوار بلحاظ قطب الامر میں نبوت ہی موضوع اوال ہے۔ پھر نقطہ انتہاء ہے۔ جو صدیقوں کے مقامات کامل کرنے کے لیے سر ارادہ ہے۔

د	ح	ا	ل	ا
ا	د	ح	ا	ل
ل	ح	ا	ل	ا
ا	ل	ح	ا	ح
ح	ا	ل	ا	د

نقش الاحدیہ ہے

اگرچہ علماء عاملین ان مراتب سے واقف ہیں لیکن میں نے شوق پیدا کرنے کے لیے ان کا تذکرہ کر دیا ہے تاکہ علم کی فضیلت وماہیت سے واقف ہوں اور اسم کے اسرار کا انکشاف کر سکیں۔ اور ان اسماء کی دعا کوئی خاص نہیں البتہ ان کے خواص میں نے اپنی کتاب قبس الاہتداء میں تحریر کیے ہیں۔ جو ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔

اسمائے القادرُ المقتدر کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی قدرت والے کے ہیں لیکن اسم مقتدر میں مبالغہ ہے۔ یعنی بہت زیادہ قدرت والا اور قدرت کے معنوں میں جس کے ساتھ چیز پائی جاتی، قادر وہ ذات ہے۔ جو جس چیز کو کرنا چاہے۔ اس کو لے مگر شرط نہیں ہے کہ فوراً ہی کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ قیامت برپا کرنے پر قادر ہے لیکن جس وقت چاہے گا۔ اسے برپا کرے گا۔ اس نے اپنے علم میں قیامت کے لیے ایک وقت رکھا ہے۔ اور اس سے اس کی قدرت میں کوئی فرق نہیں ہوتا اس لیے کہ وہی سب کا اختراع کرنے والا فقط تنہا اکیلا اور واحد ہے۔ نیز اپنی قدرت میں کسی ضرورت نہیں رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی کچھ قدرت دی ہے لیکن اپنی قدرت کی طرح نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بندہ بھی عمل کر لیتا ہے جس کی تفصیل ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں کی ہے۔ ان اسماء کا ذاکر اشیاء کے قدرت کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اللہ نے جو کچھ تقدیر میں لکھ دیا ہے۔ وہ ہو کر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہی اشیاء کے وجود کا خالق ہے۔ اور فاعل انسان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو پیدا کیا اور اسے جلانے کی بھی قوت دی ہے مگر کہاں آگ جلائی جائے یہ انسان کا فعل ہے سالک ان امور پر غور کرے۔

امراض سے شفا دشمن کی ہلاکت حقائق اشیاء کا علم

امراض دور کرنے کے لیے ان دونوں اسماء کو دو مربعوں میں لکھ کر شہد اور پانی سے دھو کر پلائیں۔ حکم الٰہی سے مریض شفا پاتا ہے۔ اگر چاندی کی تختی

پر دونوں اسماء کندہ کرکے پہننے سے دشمنوں کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔ اور دل نرم ہوتے اور کل مطالب پورے ہوتے ہیں۔

اس اسم کا ذاکر افراد میں شامل ہو جاتا ہے سات اسماء میں سے ہر اسم کی خلوت الگ الگ ہے اسم القادر بشروط مقررہ پڑھنے سے مؤکل جبرائیل حاضر ہوتا ہے۔ جو عزرائیل کے ماتحتین میں سے ہے۔

امور آخرت کی جھلکیاں ذاکر کسی دشمن کی طرف غصہ سے دیکھے گا تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اسم مقتدر کے ذکر سے حقائق اشیاء مع تفاصیل کا علم ہوتا ہے۔ جس کا مؤکل خفیائیل ہے جو میکائیل کا ماتحت ہے ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں آکر مقدرات کے راز بتاتا ہے۔ ذاکر اپنے سامنے آنے والے کی بات بتا دیتا ہے۔ کہ یہ شخص خوش نصیب ہے یا بدبخت اور ذاکر جو چاہتا ہے وہ اسے حاصل ہو جاتا ہے۔ اس ذاکر پر امور آخرت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

ر	د	ا	ق	ل	ا
ا	ر	د	ا	ق	ل
ل	ا	ر	د	ا	ق
ق	ل	ا	ر	د	ا
ا	ق	ل	ا	ر	د
د	ا	ق	ل	ا	د

ر	د	ت	ق	م	ل	ا
ا	ر	د	ت	ق	م	ل
ل	ا	ر	د	ت	ق	م
م	ل	ا	ر	د	ت	ق
ق	م	ل	ا	ر	د	ت
ت	ق	م	ل	ا	ر	د
د	ت	ق	م	ل	ا	ر

نقش مربع القادر اور المقتدر۔ دونوں اسماء کا ذکر۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الَّذِیْ اَبْدَعْتَ بِقُدْرَتِكَ مَا اَوْجَدْتَ مِنَ الْمَعْدُوْمَاتِ وَقَدَّرْتَ الْقُدْرَتَ الَّتِیْ اَخْتَرَعْتَ وَوَضَعْتَ بِقُدْرَتِكَ وَمَا وَضَعْتَ بِهَا اِخْتِرَاعًا وَّ وَضْعًا وَاَنْتَ مُسْتَغْنٍ عَنْ مُعَاوِنَۃٍ شَیْءٌ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَنْتَ الْقَادِرُ الَّذِیْ تَقْدِرُ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنْ غَیْرِ مُمَاسَۃٍ وَّلَا مُعَالَجَۃٍ بِالْمَعَالِجَاتِ وَالْاٰلَاتِ اَسْئَلُكَ یَا قَدِیْرُ بِاِحَاطَۃِ قُدْرَتِكَ عَلَی الْجَلِیْلِ وَالْحَقِیْرِ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ قُوَّۃً عَلٰی مَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ مِنْكَ وَلَا تَقْطَعْنِیْ اَبَدًا عَنْكَ وَاتَّخِذْنِیْ بِفَضْلِكَ حَبِیْبًا مِّنَ الْاَحْبَابِ وَلَا تُبَدِّلْنِیْ بِتَبْدِیْلِ الْوَصْلِ وَالْحِجَابِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَھَّابُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ ط۔

اسم المقدم المؤخر کے خواص

مقدم اور مؤخر وہی ذات مقدر اعلیٰ ہے۔ جو دور اور قریب ہے۔ جسے اس نے نزدیک کیا وہی مقدم ہے اور جسے دور کیا وہی مؤخر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کو اپنے قرب اور ہدایت سے مقدم کیا ہے۔ اور اپنے دشمنوں کو دوری سے مؤخر کیا ہے۔ اپنے اور ان کے درمیان حجاب حائل کر دیتا ہے۔ اور اولیاء کو بھی اللہ تعالیٰ کی قرب کی دولت عطا فرماتا ہے۔

حاکم اعلیٰ جسے اپنا مقرب بنا لے۔ تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاں شخص کو مقدم کیا ہے۔ اور یہ تقدم کبھی مکانی ہوتا ہے اور کبھی درجات ہیں اور لازمی طور پر اپنے متاخر کا مضاف الیہ ہے۔ تقدم میں قصد ضروری ہے جو اضافت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف جس نے اس چیز کو مقدم کیا اور اس کی دوری سے یہ چیز مؤخر ہوئی تقدم و تاخر صفات توقیری ہے۔ جو علم پر محمول ہے۔ اور اس سے بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی مقدم اور مؤخر ہے۔ جسے اس آیت میں تصریح فرمائی ہے اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی ۔ الآیۃ اور فرمایا ہے۔ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا ۔ یعنی مسلمانوں کو مقدم اور کافروں کو مؤخر کیا ہے سالک و ذاکر پر یہ دونوں حالتیں منکشف ہیں۔

جسمانی قوت لوگوں میں محبوبیت مرتبہ کی بلندی

اسم مقدم کے ذاکر کے پاس مؤکل طرفیائیل خواب یا بیداری میں آکر آفاق کی سیر کراتا ہے۔ ان اسماء کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے لوگ محبت کرتے اور بلند مرتبہ اس کو ملتا ہے۔ اسم مؤخر کے ذاکر کے جسمانی اعضاء طاقتور ہو جاتے ہیں۔ مؤکل خرجیائیل ذاکر کے پاس آکر ذاکر کی ہر طرح مدد کرتا ہے۔ یہ دونوں اسماء مع معکوس اسم مؤکل سیسہ کی تختی پر نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا نور حاصل کرتا ہے۔

ال	مق	د	م
۵	۳۹	۳۱	۱۳۹
۲۸	۲	۱۴۲	۲۲
۴۱	۳۴	۱۲۷	۳

نقش المقدم المؤخر۔

ال	مو	خ	ر
۶۰۱	۱۹۹	۳۲	۲۵
۹۸	۵۹۸	۴۸	۲۳
۴۷	۳۴	۱۹۷	۵۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ سَبَقَتْ مَشِیَّتُكَ فِیْ خَلْقِكَ تَقْسِیْمَ الرَّحْمَةِ عَلٰی كُلِّ مَوْجُوْدٍ اَحْیَیْتَهٗ مِنَ الْجَلِیْلِ الْحَقِیْرِ وَحَكَمْتَ بِالشَّقَاوَةِ عَلٰی مَا اَبْعَدْتَهٗ مِنْ كُلِّ خَبِیْرٍ اَسْئَلُكَ بِجَرَیَانِ قَلَمِ التَّسْطِیْرِ وَالتَّحْرِیْرِ وَاِتْقَانِ حُسْنِ التَّصْوِیْرِ وَالتَّقْدِیْرِ وَاِحَاطَةِ عِلْمِكَ بِالتَّسْرِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْمُتَقَدِّمِیْنَ اِلَیْكَ بِحُسْنِ الْوَاصِلَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ التَّاخِیْرِ اَسْبَابِ التَّدْبِیْرِ وَاَهْلِ الْغَبْنِ وَالتَّقْتِیْرِ اَللّٰهُمَّ قَدِّمْنِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یُعَادِیْنِیْ وَاَخِّرْ بِالْعَجْزِ وَالْخِذْلَانِ مَنْ یُرِیْدُ ضَرَرِیْ وَاَیِّدْنِیْ بِالنَّصْرِ یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۔

اللہ تعالیٰ ان اسماء کے ذاکر کا سینہ نور ایمان سے بھر دیتا ہے۔ اور ذاکر نام کل موجودات میں پھیلاتا اور نیک عمل کی توفیق کرتا ہے۔

اسم الاول الآخر کے خواص

اوّل وہ ذات ازلی ہے۔ جو ہر چیز سے اوّل ہے۔ اور آخر بھی وہی ہے۔ جو ہر چیز سے آخر ہے۔ یہ دونوں اسماء اگرچہ متناقص ہیں اور یہ تصور کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ ایک ہی چیز اوّل بھی ہو اور آخر بھی ہو لیکن جب ترتیب وجود اور سلسلۂ موجودات اسی کے وجود سے موجود ہیں۔ اور سالکوں کے سلوک کی ترتیب پر نظر کرو گے تو اللہ ہی کو آخر پاؤ گے کیونکہ ارتقاء کا آخری مقام وہی ہے۔ جس کی جانب عارف ترقی کرتا ہے۔ اور جو معرفت اللہ تعالیٰ کی معرفت سے پہلے ملتی ہے۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت کی ابتدائی سیڑھی ہے۔ سلوک کی اضافت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی اوّل ہے اور وجود کی اضافت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی مبداء اوّل ہے۔ اور اسی کی طرف کل امور رجوع کے جاتے ہیں۔ ابتداءً ہوں یا انتہا

موجودات کی طرف نظر کرنے سے ان میں قدرت الٰہی صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ ان کا وجود اللہ تعالیٰ ہی کے وجود سے ہے۔ وہی سب چیزوں کا موجد ہے اور خود کسی وجود استفادہ نہیں کیا ہے۔ مقامات عارفین پر نظر کرنے سے اللہ تعالیٰ ہی آخر میں ملتا ہے۔ جب کہ فرمایا ہے۔ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى وجود کی اضافت کے لحاظ سے وہی اول ہے۔ اور سعود کی اضافت سے وہی آخر ہے۔ یہ حقیقت معلوم ہونے پر یقین کامل کر لو وہی اوّل ہے وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے۔ اس کی اولیت اس کی صفت ذاتی ہے۔ اور اس کے وجود کی توحید ہے۔ اور اسکی آخرویت اس کی خلق کے لیے صفت قائم ہے۔ جو بقا دیتا اور فنا کرتا ہے۔ وہ فنا اشیاء کے وجود سے بھی قبل موجود تھا۔ اس کی ولایت ترتیب مقامی اور تعدادی نہیں ہے۔ اس لیے اس کی اوّلیت وآخریت میں کسی غیر کی شرکت ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ وہ امر ایسا ہے۔ جس کی جانب عارفوں کے عوارف منتہی ہوتے ہیں۔ وہی اول وآخر ہے ہر اس امر سے جس کا اس نے ارادہ کیا اور اس کی قدرت مقدرہ سے اس کی قدامت کی اور اس کی آخرویت اس کے استحالہ عدم کی خبر دے رہی ہے۔ جب کہ حضرت شبلیؒ[1] نے فرمایا ہے۔ حدود سے پہلے حروف سے بھی پہلے اللہ تعالیٰ موجود تھا اس میں اللہ تعالیٰ کے قِدَم ذاتی کی جانب اشارہ ہے۔ یعنی ذات الٰہی کے لیے کوئی حد نہیں ہے۔ اور اس کے کلام میں جو حروف ہیں وہ اس کی اولیت ابتداء پر شاہد عادل ہیں۔

حضرت جنید بغدادی سے کسی نے توحید کے بارے میں سوال کیا فرمایا توحید دراصل موحد کا افراد اس کی وحدانیت کی تحقیق اور احدیت کا کمال ہے اس طرح سے کہ وہی واحد واحد ہے۔ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا نہ کوئی اس کی ضد نہ کوئی شریک اور نہ کوئی اس کی شبیہ اور مثل نہیں ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔

اے بھائی اس کے قرب کے لیے اول بنو اور فعل عبودیت میں اس کے آگے آخر رہو۔ اگر اس کے حضور قیام میں اول رہو گے تو وہ تمہارے باطن کو توحید میں اولیت کا مشاہدہ کرا دے گا۔ اور اگر عبودیت میں آخر رہو گے وہ تم کو انتہا مقرب کر دے حقائق آخرت تم پر واضح کر دے گا۔

توحید کے باریک لطائف الفاظ میں بیان نہیں کیے جا سکتے اول کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا قدیم ہے جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے اس کا وجود اتفاقی نہیں ہے۔ اس کے اوّل ہونے سے یہ امر بھی ثابت ہو جاتی ہے کہ اس کے ساتھ کوئی غیر نہیں ہے اور اسکی ازلیت کی کوئی ابتداء نہیں ہے۔ نیز اس کی ابدیت دائمی ہے۔ اللہ واحد مشابہت سے بری اور اس کے کی احدیت برتر از ہمہ ہے۔ اللہ احد کی احدیت میں کوئی شریک نہیں ہے۔ اور اس کی توحید اس کے سوائے کوئی اور بیان کر سکتا ہی نہیں اسی لیے حضرت صدیق اکبرؓ نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اپنی مخلوق کے لیے اپنی معرفت کی صرف ایک راہ رکھی ہے۔ کہ اس کی معرفت کے ادراک سے بندہ عاجز رہے۔

بعض صوفیائے کرام نے کہا ہے اللہ کو نہیں پہچانا مگر اللہ نے اس اسم کے ذاکر کو لازم ہے اپنے خطرات کو ہمیشہ میزان اصول اور قواعد میں ظاہر اور باطناً وزن کرتا رہے۔ دنیا پر نظر رکھے اور مقام آخرت کو دیکھتا رہے۔ اور اس آیت میں غور کرے اَلتَّائِبُوْنَ الْحَامِدُوْنَ اگر ایمان میں کمی ہوئی اور ذات مسکنت مولی کی تو اسفل السافلین میں گر پڑے گا۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ تیرے لیے اولیت اور آخرویت جمع کرے گا اور حساب کتاب ہو گا نتیجہ نکلے گا مسلمانوں کے لیے فرمایا ہے۔ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۔ الٰہی دونوں اسماء کا کوئی ذکر خاص نہیں۔ بلکہ یہ اسم اعتقاد صحیح کرنے کے ہیں مرید ابتداء میں ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تاکہ اپنی ذات میں توحید دیکھنے لگے۔

---

[1] یہ بزرگ شبلی سنہ ۶۲۲ھ سے پہلے گذرے ہیں۔

پھر تو موحد ہے۔ اور حقیقت توحیدی کا معترف ہے۔

ذاکر بننے کے لیے اپنے اعمال خالص کرو اور بغیر کسی عوض کے عمل کرو اس لیے عوض کی غرض سے کام کرنا موجب غصہ ہے نعوذ باللہ منہا۔ بہر حال خلوص لازم ہے۔ اگر تمہارے نفس میں کوئی اغراض ہو تو کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتے۔ تکبر و خود غرضی اپنے ظاہر و باطن سے باہر نکال پھینکو۔ سورۂ اخلاص اور ان اسماء کا ذکر رکھو ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ۔ فضول باتیں چھوڑ دو یا ہر جمعہ بلکہ روزانہ غسل کرنا اور ان اسماء کا ذکر کرتے رہنا کیونکہ یہ اساس ہیں۔ ان ہی سے ذاکر کو فتوحات ملتی ہیں۔ اعداد کے برابر ہر نماز کے بعد خلوت میں پڑھنے سے کشف ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنے افعال میں جلوہ گر پاؤ گے اس کی ذات واحد کا نور تم پر جلوہ کرے گا جس کے مشاہدہ سے اپنے باطن میں معلوم کرو گے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری رگ وجان سے بھی زیادہ قریب تر ہے۔ اس حقیقت کے بعد تمہیں لازم ہے۔ کہ اس پر ثابت قدم رہو اور تمہیں کشف نصیب ہو ان اسماء کے ذکر پر اسم اوّل کا خادم طهطیائیل اور اسم آخر کا خادم ارحنائیں دونوں حاضر ہو کر علویات میں قبولیت کا خلعت تمہیں پہنا کر مقام بلند اور برزخ کا کشف کرائیں گے

نقش الاول

ال	ا	و	ل
۱۱	۲۷	۲۶	۴
۳	۷	۲۸	۲۲
۵	۲۲	۲۸	۱

نقش الآخر

ال	ا	خ	ر
۱۹۹	۶۰۱	۴	۲۸
۳	۲۹	۱۹۸	۶۰۲
۱۹۹	۲۰۱	۳۰	۲

ان اسماء مربع عددی دشمن کو دور کرنے اور عالم علویات میں قبولیت کے لیے بہت سودمند ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالنے سے بچہ باتیں کرنے لگتا ہے اسے گلاس میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر نوش کریں تو اللہ اس کو علم نصیب کرتا ہے۔ جو لوگوں کو عام طور پر معلوم بھی نہیں ہوتا حفظ محبت اور قبول عام کے لیے پرتاثیر عمل ہے۔

محبوب محبت سے بے چین ہوتا ہے یہ اسماء کسی شخص کے نام کے ساتھ سے سر تداخل نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے مطلوب محبت سے بے چین ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْقَدِیْمُ لَا نِھَایَۃَ الْوُجُوْدِکَ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَمُعَلِّلُ وَمُوْجِدُ الْاَکْوَانِ وَمُؤَخِّرُ کُلِّ مِّنْھُمْ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ اَسْئَلُکَ یَا مَنِ افْتَقَرَ اِلَیْہِ کُلُّ شَیْءٍ فِیْ وُجُوْدِہٖ اِلٰی اِیْجَادِہٖ وَاِثْبَاتِہٖ وَاضْطَرَّ کُلُّ حَیٍّ فِیْ حَیَاتِہٖ وَانْتَھٰی وُجُوْدُ کُلِّ شَیْءٍ بِالرَّجْعَۃِ اِلَیْہِ بَعْدَ فَنَائِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیْنِیْ بِحَیَاتِکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

اسمائے الظاہر الباطن کے خواص

یہ دونوں اسماء دراصل صفتیں ہیں۔ ظاہر جو ایک وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسری وجہ سے باطن نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ تم کو ادراک دے تو اس نسبت کو سمجھو گے جو باطن سے ہے۔ استدلال اور نقل کے ذریعہ جس کو طلب کرو گے تو ظاہر ہے۔ یہ مسئلہ طولانی ہے۔ تاہم محققین کے اشاروں پر ہم اکتفاء کرتے ہیں۔ اللہ کی قدرت سے اخبار ظاہر ہیں اور اس کی حکمت سے کچھ اشیاء باطن میں موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی عبادت چاہتا ہے۔ جو یہ ہے۔ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ط ۔

ظاہری عبادت سے ظاہری جسمانی کام مراد ہے۔ اور باطنی عبادت سے دلی خلوص مراد ہے۔ اور جو عبادت صرف باطن سے ہوتی ہے

یہ ہے۔ وَ فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اور فرمایا ہے۔ اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِلَّا بِالْحَقِّ۔ بغیر باطن کے ظاہری عبادت کی مثال یہ ہے۔ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ۔

اہل باطن کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کے لیے جمع کر کے عبادت میں ظاہر کو پیش نظر رکھا اور باطنی اسرار کے لیے۔ صادقان اخلاص کے لیے ظاہری و باطنی اسرار جمع کر کے فرمایا۔ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ تا مُفْلِحُوْنَ۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کے ایمان بالغیب لانے کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔ یہی صاحبان اخلاص اول ہیں اور ان ہی پر عنایت اولیٰ ہوتی ہے۔ دراصل غیب عالم ملکوت میں لطیف ترین شئے ہے۔ غیب کے اسباب اخروی کی رسولوں نے خبر دی ہے۔ ایمان بالغیب کے متعلق قاعدہ کلیہ ہے۔ کہ کوئی چیز ادراک نہیں کی جاتی۔ مگر اس چیز کے ذریعہ سے جو اس سے زیادہ لطیف ہے اور جو چیز اس سے کم لطیف ہو اسکے ذریعہ ادراک نہیں کیا جا سکتا اللہ تعالیٰ نے عقول پیدا کر کے ان کو اپنے لطائف حقائق اور عالم اسرار الٰہیات سے خاص کر کے سر نورانی عطا کیا پھر اس سے خطاب کیا اس میں دو قوتیں ہیں ایک سماع کی قوت دوسری اجابت کی بر شمول فرمانبرداری عقل اور یہی اس کی قوت اور نعمت ہے۔

رازکی بات اور غیب کا حال معلوم کرنا

ذاکر کو لازمی ہے کہ تقویٰ خشوع اور خاموشی سے روزہ اور نماز کے ساتھ خلوت دونوں میں اسماء پڑھے اور سورۂ اخلاص روزانہ ایک ہزار بار دل جمعی سے پڑھے۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ پڑھتا رہے۔ تاکہ نورانی تجلیات جلوہ گری کریں عہتیائیل مؤکل کے پاس آکر غیب کے پردے ہٹادے گا اور بقدر استعداد خوش اسلوبی سے گفتگو کرے گا۔ کوئی رازکی بات معلوم کرنی ہو تو ان دونوں نقشوں کے گرد ذکر اور مؤکل کا نام لکھ کر ان اسماء کو موافق اعداد پڑھو اور جو راز معلوم ہو وہ کسی سے نہ کہو۔ مطلب بر آری ہوگی۔ ذکر یہ ہے:

نقش ۱ الظاهر و ۲ الباطن

ال	ظا	ھ	ر
٦	١٩٩	٣٢	٩٠٠
١٩٨	٣	٤٣	٣٢
٩٢	٣٤	١٩٧	٤

ال	با	ط	ن
١٠	٤٩	٢٢	٢
٤٨	٧	٥	٣٣
٤	٣٤	٤٧	٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ بِالصِّفَاتِ الْبَاطِنِ بِالذَّاتِ الَّذِیْ لَا تُدْرَكُ بِاِدْرَاكِ الْحَوَاسِ وَقُوَّةِ الْوَهْمِ وَالْخَیَالِ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ مُخْتَصٌّ بِالرَّحْمَةِ وَالْاَفْضَالِ وَتَنْظُرُ بِعَیْنِ الْفُؤَادِ بِقُوَّةِ الْعَقْلِ بِطَرِیْقِ الْاِسْتِدْلَالِ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ بِالْغَلَبَةِ وَالْقَهْرِ وَالْجَلَالِ وَصِفَاتِ الْکِبْرِ وَالْکَمَالِ اَسْئَلُكَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَکَلِمَاتِكَ الْعُلْیَا اَنْ تَظْهَرَ عَلَیَّ مِنْ قُوَّتِكَ مَا اَظْهَرَ بِهٖ عَلٰی شَهْوَتِیْ وَاَقْهَرُ بِهٖ اَعْدَائِیْ وَنَفْسِیْ بِتَقْدِیْسِ ذَاتِكَ ذَاتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

اسمائے الوالی المتعال کے خواص

اسم الوالی اگرچہ قرآن شریف میں نہیں ہے۔ لیکن اس کے معنی کل چیزوں کے مالک اور ان پر اپنی مرضی کے موافق تصرف کرنیوالے کے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بلا شرکت غیرے ہر چیز پر متصرف و حاکم ہے۔ قرآن شریف میں اَلْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ آیا ہے اس کے معنی بہت ہی مرتبہ والے ہیں اور ان معانی میں مبالغہ ہے۔

اسم البَرُّ کے خواص

لفظ بر کے معنی حق کے ہیں نیز لفظ بر اسم مطلق ہے۔ جس سے تمام خوشیاں اور احسان معلوم ہوتے ہیں بندہ بھی اپنی نیکی کے لحاظ سے بَرّ کہلاتا ہے۔ خاص کر اپنے والدین اور اساتذہ سے بھلائی کرتے وقت بر کہلایا جاتا ہے۔

موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کے بعد ایک شخص کو عرش کے پایہ کے پاس دیکھ کر تعجب کیا۔ اور پوچھا اے پروردگار یہ بندہ مرتبہ تک کس طرح پہنچا جواب آیا یہ کسی سے حسد نہیں کرتا تھا اپنے والدین سے بہتر سلوک سے پیش آتا تھا یہ ہے بندہ بَرّ کی تفصیل۔

اللہ تعالیٰ الطاف اور بَرّ نے مسلمان کو اہل یمن میں سے کر کے اس کی دعا کو الہام بخشا اور اجابت نصیب کی اس کی پر شہوتوں اور طبعی ظلمتوں کی شدت دور کر کے ایمان طرف رجوع توفیق دی۔

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے رسول اور کتابیں دے کر احسان کیا ان رسولوں اور کتابوں کو قبولیت بھی عنایت کی اور انسان کو عمل کرنے کا امر غیب سمجھائی اور خواہشوں سے محفوظ رکھا اللہ تعالیٰ نے بے حد احسان واکرام کیے ہیں۔ برزخ میں اس کے احسان یہ ہیں۔ کہ مسلمانوں اور شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی صورت میں جنت میں کھاتی پھرتی ہیں۔ پھر مردوں کو اپنے کرم واحسان سے زندہ کرے گا۔ اور صراط مستقیم پر ثابت رکھے گا تاکہ دوزخ میں گر نہ پڑیں۔ اس لیے کہ مسلمانوں نے ایمان کو ابتداء اسلام دائیں جانب سے اور قرآن کریم کو آگے سے حاصل کیا اور سنت پر عمل کیا پھر اس کا کرم ہو گا حوض کوثر سے ایک گھونٹ پلائے گا۔ جس کے بعد کوئی پیاسا نہ رہے گا۔ پھر یہ احسان ہے۔ کہ جنت میں داخل کر کے اپنے دیدار کا بہت بڑا احسان فرمائے گا۔ اور مزید احسان یہ ہے کہ اس نعمت میں ہمیشہ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ کا ایک احسان یہ کیا کم ہے۔ کہ اپنے کلام میں کر اس نے ذاکر کا خادم بنایا فرمایا ہے۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۔ یہ تمام احسانات الٰہی اپنے بندوں پر فرمائے ہیں۔

حضرت امام حسنؓ سے مروی ہے کئی دن آپ نے اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ کھانا نہ کھایا جب انہوں نے پوچھا بیٹا ہمارے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتے تو عرض کیا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ آپ کی نظر کسی چیز پر ہو اور میں کھا لوں تو عاق ہو جاؤں گا۔ والدہ محترمہ نے فرمایا خوف نہ کرو تم کو کھانے کی اجازت ہے۔ اس کے بعد آپؓ والدہ کے ساتھ کھانا نوش فرماتے رہے۔[1]

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مسلمانوں کو دیگر امتوں پر قیامت کے دن شاہد بنایا اور استغفار کرنے والوں کے برے اعمال کو فرشتوں سے پوشیدہ کر دیا ہے۔

مسلمانوں کو لازم ہے کہ جو اس سے نیکی چاہے اس سے نیکی کرے خصوصاً فقراء اور مساکین سے پورے خلوص کے ساتھ نیکی کرے تاکہ عجائب ملکوت کے کشف کا سبب بن سکے اور اپنی نفسانی خواہشوں سے مخالفت کرے جو نیک نیتی کے ساتھ متفرق ریاضتوں کے باعث رب کی معرفت کا ذریعہ ہو۔ کیونکہ نفوس سے اپنے اعمال صالح کے ذریعہ نیکی کرو گے تو اس کے اوصاف تم پر ظاہر ہوں گے جس کی طرف حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ روح کے ساتھ نیکی کرنا یہ ہے کہ حقوق الٰہی ادا کرتے رہو امانت ادا کرو جو تم پر واجب ہے اور نماز پنجوقتہ پڑھتے رہو کیونکہ یہی اساس شرائع اور اسی سے موجودات میں اسرار قدرت کے کشف ہوں گے اور اس کے سبب

---

[1] یہ عاق ہو جانے کی روایت بھی طلباء تاریخ کی نظر میں بجتی نہیں ہے۔ از مترجم

سے دنیاوی غلامی اور جسمانی ظلمت سے پاک صاف ہو جاؤ گے۔

ذاکر کو لازم ہے ایسی چیزیں کو ترک کر دو جو نفس کو محبوب ہوں کیونکہ استعمال اشیاء دراصل ہلاکت روح و پاکیزگی ہے۔ عقل سے ہمیشہ کام لو اور نفس کو پاک و صاف بناتے رہو تاکہ فہم علم نصیب ہو کر علوم باطنی اور حقائق ایمانی تم پر جلوہ گری کریں جن کے باعث تم دریائے عظمت اور مشاہدہ انوار میں تیراکی کر سکو گے۔

متذکرہ بالا خوبیاں دراصل امہات اور اساس اعمال ہیں۔ جب ان امہات کے ساتھ ہر اسم حاصل کرو گے تو کل مقامات اور راہ سلوک کے ساتھ بے چوں و چرا باغات معارف میں داخل ہو گے جہاں تم پر حقائق کی جلوہ گری ہو گی اور اللہ تعالیٰ کے کرم و احسان سے جنت میں رہو گے۔

جنت ماؤں کے پیر کے نیچے ہوتے ہیں، ماں سے یہی امہات مراد ہیں۔ اسم کا ذاکر والدین کے ادب کی طرح شریعت اسلامیہ کے موافق شروع کرو۔ اور ظاہر و باطن میں شریعت کی مخالفت نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ راہ شریعت پر چلنے والے کو پسند کرتا ہے۔

حضرت بایزید بسطامیؒ سے حکایت ہے۔ ابتدائی زمانہ میں جب میری عمر دس سال تھی۔ میں رات کو سوتا نہ تھا۔ میری والدہ نے ایک شب مجھے قسم دی کہ میں ان کے بچھونے پر لیٹوں میں اس طرح لیٹا کہ میرا ہاتھ ان کے سر کے نیچے دبا ہوا تھا مجھے نیند نہ آئی۔ اس حالت میں دس ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد جو میرا معمول تھا پڑھا۔ اور ان کے جاگنے کے خیال سے اپنا ہاتھ ان کے سر کے نیچے سے نہ نکالا۔

اپنے مرشد سے نیکی کرنا بڑا درجہ رکھتا ہے۔ اور یہی بقاء کا سبب ہے۔ مرید کے لیے لازمی ہے۔ کہ مرشد سے کوئی پوشیدہ نہ رکھتے تاج العارفین شیخ ابوبکر قرشی سے حکایت ہے میں اس سے تونس میں تھا کہ آپ کا ایک مرید باقلا لیے آیا اور عرض کیا حضرت اس کا کیا کروں فرمایا انطار کے لیے رکھو میں نے کہا باقلا بھی ایسی چیز ہے۔ جس میں آپ سے دریافت کی ضرورت ہے۔ فرمایا اگر مرید ایک بات بھی پوشیدہ رکھے۔ تو کبھی فلاح نہیں پا سکتا۔

اسم اَلْبَرُّ کے ذاکر اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کی رعائت کرنا ان کے ساتھ نیکی کرنا قرآن کریم پڑھنا اور نماز پڑھنا روزہ رکھنا اور نیک لوگوں کی ہم نشینی کرنا چاہیئے اور کسی شخص پر اعتراض نہ کرنا لازمی ہے خلوت اور ریاضت کے ساتھ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنے سے مؤکل خواب یا بیداری میں آکر علم اکسیر بتاتا ہے۔

ا	ل	ب	ر
۱۰	۴۶	۲۲	۳۵
۴۸	۱۷	۵	۳۲
۳	۳۴	۴۷	۲۴

بابرکت بننا اور فلاح پانا نماز کے بعد یہ اسم پڑھنے والے کی زبان سے اللہ تعالیٰ حکمت کے جاری کرتا ہے۔

یہ نقش رکھنے والا بابرکت ہو جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ذُو الْبَرَكَاتِ الْمَعْرُوْفُ بِالْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ تَفَضَّلْتَ بِالْاِحْسَانِ وَالْاِمْتِنَانِ عَلٰى سَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَبْرَزْتَ لَطَائِفَ بِرِّكَ عَلٰى ذَوَاتِهِمْ بِرُوْحِ الْحَيَاتِ بِحَسْبِ ذَاتِ كُلِّ شَيْءٍ بِنِهَايَتِهِ بِالْاَعْدَامِ وَالْمُسَمَّاتِ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ الْمُحِيْطِ الْعَظِيْمِ وَكُرَّةِ قُدْرَتِكَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِاَحْكَامِ التَّفْصِيْلِ وَالتَّقْسِيْمِ اَنْ تَدُوْمَ عَلٰى بِرِّكَ اِلٰى تَمَامِ الْحَيَاةِ وَتَتَفَضَّلَ عَلٰى بِدَوَامِ النِّعَمِ الْمُتَابِعَاتِ وَتُكْمِلَ

سروری بالنظر الیک فی الدنیا والاخرۃ یا ارحم الراحمین

اسم تواب کے خواص قبولیت توبہ گناہوں سے نجات رزق میں وسعت

تواب وہ ذات الٰہی ہے۔ جو توبہ کی لوگوں کو توفیق دیتا ہے۔ اپنی نشانیاں تنبیہات ان کے سامنے کرتا ہے۔ جن سے لوگ متاثر ہوکر توبہ کرتے ہیں اور اللہ اپنے فضل سے ان کو توبہ قبول فرماتا ہے

دم نکلنے سے پہلے تک توبہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ چھوٹے بڑے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جب کہ یہ قصد ہو کہ پھر جرم نہ کروں گا۔ جن لوگوں کی چیزیں ظلم سے لی ہیں۔ ان کو واپس کر دینا چاہیئے یہ اسم اولیاء کا ذکر خاص ہے اس کو لکھ کر سخت گنہگار کو پلائیں تو وہ گناہوں سے توبہ کرتا ہے۔ اس اسم کا ذاکر جس گنہگار کی طرف توجہ کرے گا وہ فوراً توبہ کرے گا۔ اس اسم کا مؤکل حاملان عرش کے خدام میں سے ہے۔ اس پر ستر صفیں دیگر مؤکلوں کی ہیں۔ جو ذاکر کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں جس شخص پر تنگی ہو وہ بکثرت استغفار پڑھے اسم کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دیتا ہے مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش التواب یہ ہے

ال	ت	وا	ب
۳	۶	۴۹۷	۳۴
۳۹۸	۴۳	۴	۵۸
۸	۱۸	۲۲	۳۹۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اللّٰھم انت التواب علی العصاۃ اذا ندموا وانت اداب علیھم بلطفک اذا رجعوا فاظھرت لھم الدلیل والآیات ونشرت لھم من جنابک الحسنات وتریھم مواقع التحریفات فتجمع لھم اسباب القربات اسئلک اللّٰھم یا مقدر التوفیق بالارادات ومسبب ھذہ الاسباب بسر ربوبیتک یا رب الارباب اسئلک ان تقبل توبتی وتجعلنی عندک من خواص الاحباب حتی لا یبقی بینی وبینک حجاب وان تغفر خطیئاتی وزلاتی وتضاعف اجری وحسناتی وتجعلنی فی حظائر قدسک الاعلی یا اللہ یا رحیم۔

اسم منتقم کے خواص

منتقم وہ احکم الحاکمین ہے۔ جو نافرمانوں اور سرکشوں کو عذاب کی تنبیہہ کرتا اور عذاب سے قبل مہلت اور فرصت دیتا اس عرصہ میں ان کو خوف بھی دلاتا ہے۔ تاکہ اپنے کرتوت سے باز آجائیں یہ طریقہ انتقام جلد عذاب دینے سے زیادہ دردناک ہے۔ لوگوں کو انتقام اس طرح لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں یا سب سے بڑے اپنے دشمن نفس سے انتقام لے انتقام کا وقت وہ ہے۔ جب وہ گناہ کا مرتکب ہو یا عبادات الٰہی میں خلل ڈالتا ہو۔

حضرت بایزیدؒ سے حکایت ہے۔ ایک دن میرے نفس نے ذکر کرنے سے مجھے کاہل سا بنا دیا۔ میں پانی بہت پیتا تھا۔ چنانچہ میں نے ایک سال تک پانی نہ پیا نفس کو عذاب دیا۔ اور قریب تھا کہ میں پانی پیئے بغیر ہلاک ہو جاؤں گا لیکن عبادت کے مقابلہ میں نفس کو زیر کرنا ضروری ہے۔

اسم التواب کا ذاکر قطب وقت کا نائب ذریعہ ہوتا ہے۔ اولیاء پر جو لوگ اعتراض کریں وہ ان سے انتقام لے اپنے ظالم کے لیے یہ بموافقت اعداد پڑھے خلوت اور ریاضت شرط ہے اور مؤکل کو اس کے ہلاک کرنے کا حکم دو تو مؤکل جس کا نام طلیائیل ہے خواب

یا بیداری میں تمہارے پاس آکر تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔ اسم جبار کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھنا ہلاکت کے لیے بہت نافع ہے۔ جنات کو اس اسم سے جلانے کی ترکیب یہ ہے کہ مریخ کے قمر کی منزل میں جانے کا انتظار کرو پھر اس اسم کا نقش سیسہ کی تختی پر کندہ کرے اور موکل کا نام بھی اسکے گرد لکھکر آسیب زدہ کردے تو جن اسکے قریب نہ آوے اگر آئیگا تو جل جائے گا۔

ال	من	ت	قم
۴۰۱	۱۳۹	۳۲	۲۹
۱۳۸	۳۹۸	۹۲	۳۳
۹۱	۳۴	۱۳۷	۱۹۹

کسی کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل

ہمزند اخل کے ساتھ اس اسم میں جس مرض کا نام اضافہ کرو وہ مرض اس شخص میں پیدا ہوجاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الْجَبَابِرَۃِ وَالْعُصَاۃِ وَقَاصِمُ ظُھُوْرِ الْمُتَکَبِّرِیْنَ وَالطُّغَاۃِ الشَّدِیْدِ الْسَّطَوَاتِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ الْبُغَاۃِ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَۃِ سَطْوَتِکَ وَشِدَّۃِ اَخْذِ النِّیَاتِکَ وَقُوَّۃِ قَھْرِ نَقْمَتِکَ اَنْ تَعَاجَلَ اللّٰھُمَّ بِالْقَھْرِ مَنْ یُرِیْدُنِیْ بِالسُّوْءِ وَالضَّرَرِ وَتُمْھِلُہٗ قَھْرًا عَلَیْہِ وَاَیِّدْنِیْ بِالنَّصْرِ عَلَیْہِ وَالظَّفَرِ اَللّٰھُمَّ اَحْرِسْنِیْ مِنْ شَرِّ الْاِنْتِقَامِ بِنَظْرِ الْمُقَدَّسِ وَعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا یَنَامُ مِنْ شَرِّ الْاَنَامِ وَاَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی الدَّوَامِ یَا مُنْتَقِمُ یَا سَلَامُ۔

اسم عفو کے خواص

معلوم ہو کہ عفو وہ ذات ارحم الراحمین ہے جو برائیوں کو معاف اور گناہوں سے درگذر کرتی ہے اس کا تذکرہ اسم رحمان و رحیم میں بیان ہوچکا ہے یاد رہے غفران سراسر اسے پیدا ہوتا اور عفو محو سے ہویدا ہوتا ہے۔ اور محو سے زیادہ بلیغ ہے مسلمان کا کام یہ ہے کہ جو اس پر ظلم کرے اسے معاف کردے اور اس سے نیکی کرے۔ اللہ تعالیٰ محسن علی الاطلاق ہے وہ نافرمانوں کی سزا میں جلدی نہیں کرتا بلکہ انکی توبہ قبول کرنا چاہتا اور اپنے فضل و کرم سے ان کو معاف فرماتا ہے۔ یہ اسم بہ شکل مربع دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے مفید ہے۔

نقش العفو یہ ہے۔

۲ال	ع	ف	و
۸۱	۵	۳۲	۶۹
۴	۷۸	۷۲	۳۲
۷۱	۳۳	۲	۷۹

اسم رؤف کے خواص

رؤف کے معنی ہیں بہت زیادہ رحمت والا اسکی تفصیل اسم رحیم میں بیان کی گئی ہے۔ اور اس کا تخلق و معانی اسم ودود میں لکھے جاتے ہیں۔ اس اسم کو اگر کسی شخص کے نام کے ساتھ ترکیب دیکر لکھا جائے تو بڑی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اس اسم کے ذاکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس اسم کے

نقش الرؤف یہ ہے۔

۲ال	ر	و	ف
۷	۷۹	۳۲	۱۹۹
۷۸	۴	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۷۷	۵

مؤکل کا نام عبائیل ہے۔ جو میکائیل کا خاص ماتحت ہے ذاکر کی صلاحیت کے لحاظ سے اگر کام پورے کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ الْمَوْجُوْدُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُوالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ ضَاعَفْتَ الْحَسَنَاتِ وَرَفَعْتَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُكَ الرَّحْمَةَ الْوَاسِعَةَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ قَصْدِیْ وَلَا تُخَیِّبْ رَجَائِیْ وَمَتِّعْنِیْ بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ وَحَلِّنِیْ بِمَحَاسِنِ صِفَاتِكَ اَبَدًا مَادَامَتْ حَیَاتِیْ اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ مِنْ كُلِّ مَا ظَهَرَ وَبَطَنَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اسمائے الغنی المغنی کے خواص

غنی وہ ذات ہے۔ مستغنی جو دوسرے کی محتاج نہ ہو نہ بلحاظ ذات اور نہ بلحاظ صفات اور تمام علائق سے پاک ہو جس کا وجود کسی خارجی شئے پر موقوف ہوتا ہے۔ وہ فقیر اور محتاج ہے اور غنی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ غنی مطلق ہے جسے چاہتا ہے غنی کر دیتا ہے۔ جو انسان غنی کہلاتا ہے وہ دراصل مغنی یعنی غنی بنانے والے کا محتاج ہے اور غنی وہ ہے جو غیر سے بے پرواہ اور اللہ تعالیٰ کا محتاج ہو اللہ ہی سب کی امداد فرما کر احتیاج سے دور رکھتا ہے۔ اور حقیقتاً مغنی وہی ہے۔ جسے کسی چیز کی حاجت نہیں ہے۔ اور جن لوگوں کو غنی کہا جاتا ہے مجازاً غنی کہے جاتے ہیں۔ محض حاجت نہ ہونے سے غنی نہیں کہا جاتا بلکہ حاجت باقی ہی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی غنی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَاللّٰهُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ۔ اللہ کے سوائے سب باقی فقیر و حاجت مند ہیں۔

رسول اکرم کا ارشاد ہے۔ کثرت مال سے امیری نہیں بلکہ امیری دل سے ہے بعض لوگوں کے پاس اتنی دولت ہوتی ہے۔ کہ عمر بھر خرچ کریں تب بھی ختم نہ ہو مگر کوڑی کوڑی کے لیے جان دیتے ہیں۔ تونگری کا اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہو اسی پر قناعت کی جائے کیونکہ تونگری سے ہوتی ہے۔ اور وہی تونگر ہے جسے اللہ تونگری اور غناء دیتا ہے۔

بعض متقی انسان از حد مفلس ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی خودداری کی وجہ سے ان کو بہت بڑا امیر سمجھتے ہیں جب حکم الٰہی ہے۔ یَحْسَبُھُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ جو انسان سیرت حیوان ہے وہ نہایت نالائق اور بے کار ہے پوری دنیا اسے ذلیل اور فقیر کہتی ہے۔

جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے وہ دل کا تونگر خوددار و پروقار مخلص اور پاکیزہ نیت رکھتا ہو۔ ان دونوں اسماء کو ملا کر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور جی چاہے تو الگ الگ پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر ذاکر کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ اسم غنی کے مؤکل کا نام علیائیل اور اسم مغنی کے مؤکل کا نام غفیلائیل ہے ان دونوں اسماء کا مربع ۱۰×۱۰ کا ہے۔

محبت کا عمل اور رزق کی کشادگی محبت کے لیے اسم غنی کا نقش طالع سعد میں لکھ کر اس کے اطراف مؤکل کا نام لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے تو محبوب کا دل اس کی طرف رجوع کرے گا۔ اگر مفلس اسے اپنے پاس رکھے تو اس کا رزق کشادہ ہوتا اور لوگوں کے سامنے عاجزی کرنے سے نجات پاتا ہے۔

حاکم سونے یا چاندی کے برتن پر نیک طالع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دھوم سے حکومت کرے اگر فقیر ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ اسے غنی کرتا ہے۔ اگر یہ نقش بخودی یا صندوق میں رکھیں تو اللہ مال میں برکت دیتا ہے۔ اور گنہگار اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ اسے ہدایت دیتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے اور برائی اس سے دور کر دیتا ہے۔

لوگوں سے مستغنی ہو نیک عمل کی توفیق

ان دونوں اسماء یا کسی ایک اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ لوگوں سے مستغنی کر کے ذاکر کو قناعت بھی عطا کرتا ہے۔

اسم مغنی کا مربع ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے دل کو اللہ غنی کر دیتا اور اس کے سب کام آسان کر دیتا ہے۔ ہر اچھے کام کے لیے یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ یہ اسرار مخزونہ کا عمل ہے۔ ان دونوں اسماء کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ فِيْ وَحْدَانِيَّتِكَ بِالذَّاتِ الْمُنْفَرِدُ فِيْ تَنْزِيْهِ النُّعُوْتِ وَالصِّفَاتِ الْمُغْنِيْ عَنِ التَّحْقِيْقِ فِي الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ اَسْئَلُكَ بِغِنَا ذَاتِكَ وَ تَنَزُّهِ صِفَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اَحْوَالِ الْمُحْدَثَاتِ وَاَنْ تُغْنِيْ ذَاتِيْ بِالتَّوْحِيْدِ اِلٰى ذَاتِكَ وَتُطَهِّرَ صِفَاتِيْ صِفَاتِكَ يَا غَنِيُّ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ اَغْنَيْتَ مَنْ شِئْتَ مِنْ عِبَادِكَ بِالْعَرَضِ الْفَانِيْ وَاَغْنَيْتَ مَنْ شِئْتَ بِالْبَقَاءِ بِلَدُنْيَدِ الْمَعَانِيْ اَغْنَيْتَ اَهْلَ الدُّنْيَا بِوُجُوْدِ الْمَالِ وَاَغْنَيْتَ اَهْلَ الْاٰخِرَةِ بِحُسْنِ التَّوَجُّهِ بِالتَّوْحِيْدِ اِلَيْكَ النَّوَازِلُ فِي الْمَآلِ وَاَنْ تُغْنِيْ بِغِنَائِكَ فِيْ كُلِّ اٰنٍ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا مُغْنِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۔

نقش اسم الغنی

۲۹	۸۸	۱۲۹	۱۵۱	۵۲	۴۶	۱۰۳	۱۲۷	۹۱	۶
۸۱	۱۳۰	۱۱۸	۱۴۷	۶۹	۷۰	۱۵۸	۱۰۲	۱۲۶	۹۸
۱۳۷	۱۰۳	۴۶	۹۰	۸۹	۸۹	۷۱	۵۲	۱۱۹	۱۳۶
۱۰۹	۱۴۱	۶۱	۹۳	۱۲۸	۱۲۵	۸۷	۷۳	۱۶۰	۷۴
۱۴۳	۱۶۸	۹۲	۱۳۰	۲۵	۱۰۶	۱۳۱	۷۵	۷۴	۱۵۵
۱۴۴	۷۸	۷۲	۱۳	۱۷	۱۶۰	۱۶۱	۸۵	۸۴	۷۲
۶۵	۳۸	۱۴۰	۴۰	۱۴۲	۱۵۹	۱۱۷	۱۲۱	۶۴	۷۳
۱۵۷	۹۹	۸۰	۱۳۳	۱۰۸	۱۱۳	۱۲۵	۲۹	۹۲	۹۸
۱۱۱	۱۵۲	۷۷	۸۳	۱۳۸	۱۲۳	۹۵	۶۷	۱۴۵	۱۱۰
۱۳۲	۱۲۰	۱۵۴	۷۸	۸۲	۹۷	۲۴	۱۴۹	۱۰۱	۱۳۲

نقش المغنی

۸۲	۹۱	۱۲۳	۱۱۸	۱۵۶	۱۴۹	۱۰۶	۱۴۰	۹۴	۶۳
۷۴	۱۳۵	۱۲۱	۱۵۰	۷۲	۷۳	۱۶۱	۱۰۵	۱۶۹	۱۰۱
۲۳۰	۱۰۷	۴۲	۶۹	۹۳	۹۴	۷۴	۱۵۹	۱۲۲	۱۳۹
۱۱۲	۱۴۴	۶۴	۴۶	۱۳۱	۱۳۸	۹۰	۷۰۶	۱۲۴	۱۱۷
۱۴۲	۷۲	۹۵	۱۳۳	۱۱۹	۱۰۹	۴۴	۸۸	۸۷	۱۵۸
۶۸	۹۹	۴۳	۱۰۱	۱۴۵	۲۵۲	۱۲۰	۲۴	۷۸	۶۵
۱۶۰	۷۹	۷۲	۳۶	۱۱۱	۱۰۰	۶۷	۱۰۲	۵۶	۱۵۱
۱۱۴	۱۵۵	۸۰	۸۶	۱۴۱	۱۲۶	۹۸	۲۷۰	۱۲۸	۱۱۳
۱۲۷	۱۲۳	۵۷	۸۱	۸۰	۱۱۰	۶۷	۱۵۲	۱۰۴	۱۲۵
۹۷	۱۲۷	۱۱۰	۱۵۴	۷۸	۱۶۶	۵۳	۱۱۵	۱۴۴	۸۹

اسمائے مالک الملک ذوالجلال والاکرام کے خواص

مالک الملک وہ مالک حقیقی ہے جو اپنی مخلوق میں جو چاہے تعرف کرے جسے چاہے موجود یا معدوم کرے ملک کے معنی مالک ہیں۔ مالک وہ ہے۔ جو مکمل قوت رکھتا ہے۔ اور تمام موجودات اس کی مملوک ہیں۔ وہی سب کا مالک و مختار ہے اور قادر مطلق ہے۔ تمام موجودات ایک مملکت ہے۔ جن میں سے بعض سے مربوط ہیں جیسے انسان جو ایک ہے۔ لیکن جس کے اعضاء مختلف ہیں۔ لیکن تمام اعضاء ایک ہی وجود کے حکم میں ہیں اسی طرح کائنات کے اجزاء اعضاء انسانی کی طرح ہیں جو مقصود کی مدد کرنے میں ایک ہیں۔ اور یہی کمال ملک ہے۔ جس کی وجود الہی بسبب تنظیم متقاضی ہے رابطہ واحدہ دراصل اللہ کی ملکیت ہے جس کا اللہ تعالی مالک ہے۔ اسی طرح ہر انسان کی مملکت اس کے بدن میں ودیعت ہے اور اس کی مشیت انسان کے صفات قلب و جوارح میں نافذ ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مالک الملک اور قادر مطلق ہے جلال اس کی صفت ذاتی اور کرم اس کی صفت فعلی ہے۔ جس کے لیے اس کی مخلوق موجود ہے۔ جس پر وہ کرم کرتا رہتا ہے۔ ذوالجلال والاکرام لوگوں کی کرامت سے مخصوص جب کہ فرمایا ہے۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ بنی آدم کا مکرم و معظم ہونا اور قدرت الہی کے مظاہر سے کرنا وغیرہ یہ سب

اسم کریم میں بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اسے طول دینا نہیں ہے۔ اکرام کے معنی انعام ہیں یعنی ہر مطیع اور گنہگار و مومن و کافر پر اس کی مسلسل نعمتیں اور افضال و کرام جاری ہیں۔ جب کہ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ یہیں فرمایا ہے یہ کرم تمام عالم انسانی پر ہے لیکن وہ کرم جو مسلمانوں سے مخصوص ہے وہ یہ ہے۔ کہ اس نے مسلمانوں کو اپنی خدمت کے لیے بنا کر اپنی قدرت کے اسباب اسے سکھائے اور حقائق مراتب پر مطلع کیا اور اپنے نبی مکرم کی زبان ان سے وعدہ کرم فرمایا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا کرم ہوگا کہ اس نے ہمیں اصحاب یمین سے کیا ہے۔ اس کا دنیاوی کرم یہ بھی ہے کہ قلب کو مع اجزاء کے معلق کیا ہے۔ آخرت کی نعمت یہ ہے کہ اجزائے اعمال کو پورا دیا جائے گا اور اس کا جلال تمام اکوان پر حاوی ہے۔ جس کے باعث دنیا میں اس کا دیدار نہیں ہو سکتا قیامت کے بعد جنت میں دیدار عام ہوگا اور ناظر کی نظریں انوار روشنی جگمگ جگمگ کریں گے جن سے آنکھوں میں نئی قوت ادراک پیدا ہوگی جس سے نظر جنت میں کامیاب ہوگی۔ اللہ کریم کا وجود دندانہ تاثیر ہے۔

جن و انس کے لیے عظمت و جلال ابتدائی حالتیں ہیں اور اللہ تعالی کے احوال میں استغراق اور خلائے انتہائی کے امکان میں جو اول حال ہے۔ جس پر صفت جلال کی جلوہ گری ہوگی اور متوسط پر بسط ظاہر ہوگا اور جو انتہا میں ہو اس پر ظاہری و باطنی تمکین احوال کی صورت گری ہوگی۔

ابن جلال حکایت کرتے ہیں۔ میں اونٹ پر سوار تھا کہ اونٹ کا پاؤں ریت میں دھنس گیا تو میں نے کہا اللہ جل اللہ تو اونٹ نے بھی کہا جل اللہ اونٹ میں یہ کہنے کی قوت دو اسباب سے تھی ایک یہ کہ اونٹ اللہ کا قصد کرنے والا تھا جس پر حضور اکرم کی یہ حدیث شاہد ہے۔ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ جَبَلٍ لَعَجِبْتُمْ عَلَى اللّٰهِ اور دوسرا سبب یہ تھا کہ اونٹ کثافت کے باوجود جب ابتدائی احوال جلال برداشت نہ کر سکا۔ تو اللہ تعالی نے حقیقت حال جل اللہ اس سے کہلوادی جو شخص اللہ تعالی کے کرم و فضل جانتا ہے۔ وہ اپنے دل و جان اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔ اور اسی کے تصرف پر بھروسہ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالی اس کے ظاہری و باطنی دشمنوں سے نجات دیتا ہے۔

موسیٰ کی والدہ ماجدہ نے جب اللہ تعالی پر بھروسہ کیا تو ان کے فرزند کو کس طرح ظلم سے نجات دلائی کہ فرعون جیسے سفاک دشمن سے ان

کو پرورش کرایا۔ حالانکہ موسیٰؑ کے آنے سے پہلے اسی دن ستر ہزار بچوں کو وہ ہلاک کر چکا تھا۔

انسان جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاَنِیْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ[1] اور جب گناہ کا قصد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَفَتَتَّخِذُوْنَہٗ وَذُرِّیَّتَہٗٓ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ الآیۃ[2] لوگو اپنے تمام کام اللہ کے حوالہ کر دو اگر اپنے باطن کو اس سے خوفزدہ کرو گے تو وہ تمہاری ظاہری حرکات کو محفوظ رکھے گا اور جب دوسرے لوگ ڈریں تو وہ تم کو امن دے گا۔

اسم اعظم اور اس کی بے شمار برکات

حضرت مریم کی والدہ نے اپنا حمل اللہ کے نذر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے انکو فضیلت دی اور انکے گھر مریم پیدا ہوئیں۔ اور ان سے حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے آخری زمانہ میں دمشق کے شرقی منارہ آسمان سے اتر کر صلیب توڑیں گے۔ خنزیر ہلاک کریں گے شریعت محمدیہ پر عمل کریں گے اور کانے دجال کو قتل کر کے دنیا پر حکومت کریں گے۔

اسم اس کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ یہ اسم اعظم ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم نے جاتے جاتے سنا ایک اعرابی یہ دعا مانگ رہا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْحَنَّانِ مَالِکِ الْمُلْکِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تو فرمایا اس شخص نے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرتا ہے تو قبول ہوتی ہے۔ اور جو مانگتا ہے دیا جاتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے لیے مراقبہ کرنا اور اس اسم کے کو اسکے اعداد کے موافق پڑھنا لازمی ہے۔ تاکہ کوحائیل اور طفیائیل اور مرجائیل موکل حاضر ہوں ان میں سے ہر ایک کے تحت، صفیں ہیں حاکم مہربان ہو۔ مشکلات میں آسانی مکان میں برکت حمل کی حفاظت جو ذاکر کو بخششیں کرتے ہیں اور ذاکر کو اسرار مخلوقات کا کشف ہوتا ہے اور دنیا میں قوت ہوتی ہے۔ اس اسم کا نقش ۲۵ ضرب ۲۵ ہے جو بہت عظیم خواص رکھتا ہے۔ یہ نقش شرف شمس میں لکھ کر اس کے اطراف سورۂ حدید لکھیں پھر دعوت حروف جامعہ اور سورۂ ملک اس پر دم کریں پھر اس نقش کو پاس رکھیں تو کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا۔ زبان بندی کے لیے مطلوب کے نام کے ساتھ یہ نقش لکھ کر سورۂ یٰسین اس پر دم کریں۔ یہ نقش تین کاموں کے لیے عام طور پر لکھا جاتا ہے۔ حکام کو مہربان کرنے کے لیے حکم جاری کرنے کے لیے اور مشکلوں کی آسانی کے لیے ریشم پر لکھ کر انگوٹھی کے اندر رکھ کر پہننے سے رعب و داب قبولیت عامہ ہوتی ہے۔ ایک صفحہ پر اسے لکھ کر مکان میں رکھنے سے برکت ہوتی ہے۔ اور لوگ اس کی جانب مائل ہوتے ہیں جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ وہ اپنے پاس رکھے تو حمل قائم رہے گا۔ پلیگ کے لیے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سلامت رہتا ہے۔ دو آدمیوں میں صلح کرانے کی خاطر اسے گھول کر کھانے یا پانی میں دونوں کو کھلا دیں تو باہم صلح ہو جائے گی جس کام کے لیے معدن مقررہ پر موافق طالع میں لکھا جائے فائدہ دیتا ہے۔ بعض علماء نے اسے سیسہ کی تختی پر لکھا جائے اور اس پر مطلوب کی صورت بنا کر گھر میں رکھ دیا تو اس کی نکسیر جاری ہوگی کیچڑ پر لکھ کر اور اس کو سکھا کر ظالم کے گھر ڈال دے تو وہ گھر برباد ہوتا ہے۔

دلہن کی خوبصورتی میں اضافہ اور دوسرے خواص

اگر ریشم پر لکھ کر دلہن اپنے پاس رکھے تو اس کی زیبائش بہت اچھی معلوم دیتی ہے۔ نیز دیگر ضروریات کی تکمیل کے بھی اس میں اثرات ہیں۔ اس نقش کے گرد عوالم ثلثہ لکھ کر جس عمل کے لائق جو خوشبو ہو اس کی دھونی دینا چاہیئے۔

---

[1] اللہ کی طرف رجوع اور اسی کی فرمانبرداری کرو۔

[2] کیا تم شیطان اور اس کی ذریت کو میرے سوائے اپنا دوست بناتے ہو

نقش مالک الملک ذوالجلال والاکرام یہ ہے۔

م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر		م
ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م
ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا
ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل
ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک
ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا
م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل
ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م
ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل
ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک
و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ
ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل
ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ل	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج
ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل
ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل
ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و
ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا
ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل
ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا
ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	ل	و	ا	ل	ا	ک
ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	و	ا	ل	ا	ک	ر
م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	ج	ل	ا	ل	ا	ک	ر	ا

اسم المقسط کے خواص

مقسط وہ ذات عادل ہے جو مظلوم کا ظالم سے بدلہ دلانے میں انصاف کرے ظالم کو کیفر کردار تک پہنچائے اس امر کو عدل و انصاف کرتے ہیں۔ اور اس پر صرف اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

روایت ہے۔ ایک مرتبہ رسول اکرمؐ اتنا مسکرائے کہ آپ کی کچلیاں دکھائی دیں حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ آپ کس چیز پر مسکرائے فرمایا میرے دو امتی اللہ کے حضور کھڑے ہوئے ایک نے کہا اے اللہ میرا اس شخص سے بدلہ لے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے اس پر جو ظلم کیا ہے وہ اسے واپس دے دے اس نے کہا اے رب اب میرے پاس کوئی نیکی نہیں رہی پھر مظلوم نے کہا۔ میرے گناہ اپنے اوپر لادے اتنا فرما کر رسول اکرمؐ کے آنسو بہنے لگے۔ اور آپ نے فرمایا بے شک وہ دن بڑا سخت ہوگا۔ اور لوگ اس دن حاجت مند ہوں گے کہ کوئی ان کا بوجھ اٹھالے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اس مظلوم سے فرمائے گا۔ سر اونچا کر جب وہ سر اٹھا کر جنت دیکھے گا تو کہے گا اے رب یہ کس نبی یا مقرب کے لیے ہے۔ ارشاد ہوگا اس کے لیے جو قیمت دے وہ مظلوم عرض کرے گا میرے پاس کیا اللہ فرمائے گا اپنے بھائی کا ظلم معاف کر دے اور جنت میں داخل ہو جا۔

اس کے بعد رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو اور باہم صلح رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مسلمانوں میں عدل و انصاف فرمائے گا۔

حضور اکرمؐ سے انصاف کی نسبت کسی نے پوچھا۔ فرمایا رب العزت ہی عدل و انصاف کرتا ہے۔ اور وہی عادل ہے۔ غصہ دور کرنے کی اس نقش میں عجیب خاصیت ہے۔ بشرطیکہ اسمیں اسم عفو بھی شامل کر لو اور لڑائی کے وقت اس طرح کہو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعُفُوُّ الْمُقْسِطُ اَلَّا مَا اَطْفَاتُ عَنِّیْ غَضَبَ تو دور ہو جائے گا۔

نقش المقسط یہ ہے۔

ال	مق	س	ط
۶۱	۸	۳۲	۱۲۹
۷	۵۸	۱۴۲	۳۳
۱۴۱	۳۴	۲	۵۹

غصہ دور ہو تمام ناراض راضی ہوں

یہ نقش مع اس کے ذکر جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام ناراض اور خفا لوگ سب کے سب راضی ہو جائیں گے۔ ذکر یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُقْسِطُ الْعَادِلُ تُنْصِفُ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الظَّالِمِ الْمُحِیْطُ فِیْ دَقَائِقِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ فِی الْعَوَالِمِ الْمُطَّلِعُ عَلٰی مَا تُخْفِیْهِ النُّفُوْسُ فِی الصُّدُوْرِ وَمَا تُظْھِرُہُ الْاَفْعَالِ وَالْاَقْوَالُ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ طَلَبْتَ الْعَدْلَ وَنَھَیْتُ عَنِ الظُّلْمِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَوْجَبَ الْعَدْلِ فِی الْعَالِمِ الْجِسْمَانِیْ الرُّوْحَانِیْ وَفَضَّلْتَ اَقَامَةَ الْعَدْلِ فِیْ عَالَمِ الْمُلْکِ الْاِنْسَانِیْ بِحَمْلِکَ الْمُخْتَمِ الْمُقَدَّرِ فِیْ عَالَمِ الْبَسْطِ وَ النُّوْرَانِیَّاتِ وَتُعَدِّلُ اَوْزَانَ الْمَوْجُوْدَاتِ فِی الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَیَتَعَادَلُ فِیْ ذَاتِ الْقُوَّةِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَفِیْ جِسْمِ الْقُوَّةِ الروحانیة اَنْ تُشْرِقَ فِیْ فُؤَادِیْ مِنْ اَنْوَارِکَ الرَّبَّانِیَّةِ لِشُھُوْدِ ذَاتِکَ الْوَحْدَانِیَّةِ یَا مُقْسِطُ یَا اَللّٰهُ رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

اسم الجامع کے خواص

جامع وہ ذات مستجمع ہے۔ جو مماثل متبائن متضاد اشیاء کو جمع کرے اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ایک جگہ پر جمع کرے گا۔ یہ مماثلات جمع کرنے کی مثال ہے متباینات کو جمع کرنے کی مثال یہ ہے کہ آسمان وزمین ستاروں جمادات نباتات اور معدنیات وغیرہ کو جمع کرے گا حالانکہ ان میں سے ہر چیز باہمی طور پر شکل وصورت اور رنگ وغیرہ میں مختلف ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب کو کائنات میں جمع کیا ہے۔ اور تمام عالم جمع کیے ہیں۔ اور تمام جانداروں میں گوشت خون اور رگ پٹھوں کو جمع کیا ہے۔

اور متضادات جمع کرنے کی مثال یہ ہے کہ حرارت و برودت اور رطوبت و یبوست کو جسم میں جمع کیا ہے۔ حالانکہ یہ باہمی ضدین ہیں۔ انسان میں بصر و بصیرت جمع ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس کے قلب کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ اور متضاد اشیاء وغیرہ بخوبی دیکھتا اس کا ذکر اعداد بسط سے کرنے پر مؤکل حاضر ہوتا ہے جس کے تحت ستر ہزار مؤکل سردار یہ کمال کا خلعت پہناتا اور تمام ضرورتیں ری کرتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام بطیائیل ہے جو ذاکر کی حیثیت کے لحاظ سے کام کرتا ہے۔ گم شدہ اشیاء کی واپسی کے اس میں خاصیت ہے۔ یہ نقش مکان میں رکھنے اور اعداد کے موافق پڑھنے اور۔ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اَجْمِعْنِیْ عَلٰی کَذَا وَکَذَا۔ کہنے سے گم شدہ چیز واپس آجاتی ہے۔

نقش الجامع یہ ہے ۴

ال	جا	م	ع
۴۱	۶۹	۴۲	۳
۶۸	۳۸	۶	۳۲
۵	۳۴	۱۷	۲۹

میاں بیوی میں صلح گمشدہ چیز کی بازیابی وغیرہ اگر خاوند اپنی بیوی سے ناراض ہو اور تم ان میں صلح چاہو تو قاعدہ مذکورہ سے اس اسم سے کام لو اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی نیکیاں عنایت کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ جَامِعُ الْمَوْجُوْدَاتِ بَعْضِھَا عَلٰی بَعْضٍ وَجَمِیْعِ حَالَاتِھَا فِی الْاِبْرَامِ وَالْغَضَبِ مَنَعْتَ الْاَشْیَاءِ عَنْ مَقَاصِدِھَا بِالْاَمْرِ الْقَاھِرِ وَاَوْصَلْتَ بَعْضَھَا لِبَعْضٍ بِالرَّحْمَۃِ وَالْخَطْءِ اَسْئَلُکَ بِمُرَادِکَ مِنْ مَنْعِ الْاَشْیَاءِ اَنْ تَقْطَعَ عَنِّیْ کُلَّ قَاطِعٍ یَقْطَعُنِیْ عَنْکَ وَیُحْجِبُنِیْ مِنْکَ یَا اَللّٰہُ یَا جَامِعُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْمَعَ عَلٰی اَذْرَاکَاتِیْ وَذَاتِیْ بِالسَّلَامَۃِ الْقُدْسِیَّۃِ وَتَتَحَلّٰی عَلٰی رُوْحِیْ دَوَامَ حِفْظِکَ وَوَفِّقْنِیْ بِخِدْمَتِکَ وَحُضُوْرِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْجَامِعُ لِکُلِّ خَیْرٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

اسم مانع کے خواص و اعمال

مانع وہ ذات کامل ہے جو اسباب ہلاکت و نقصان کو مذہب اور جسم سے دور کرتی اور ان کی حفاظت کرتی ہے۔ جس شخص نے حفیظ کے معنے سمجھ لیے وہ اسم مانع کے معنی بھی بآسانی سمجھ لیتا ہے۔ لفظ منع کے معنی حفاظت اور حفاظت کے معنی نقصانات دور کرنا۔ یعنی ہر حافظ مانع

روکنے والا ہے۔ اور ہر مانع حفاظت کرنے والا نہیں ہے بشرطیکہ مانع مطلق ہو۔

بعض اسی اسم کو اسم اعظم کہتے ہیں کیونکہ اس میں اسم اعظم کے تین حرف ہیں اس اسم کے مؤکل کا نام فنیائیل ہے۔ اور یہ مانع مؤکل ہے۔ یعنی دوزخیوں کو جنت میں جانے سے روکتا اور اہل جنت کو دوزخ میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔ اور مسلمانوں کو کافروں سے ملنے نہیں دیتا اس کا نقش مثلث نہایت سود مند ہے۔
آندھی اور بارش روکنے کے لیے یہ نقش ہوا میں لٹکاتے ہیں۔ اہل اسرار جس طرح چاہے تصرف کرتے ہیں۔

نقش المانع یہ ہے۔

ال	ما	نع
۴۹	۴۱	۴۳
۴۲	۴۰	۵

دشمن کو روکنا اور اسم اعظم کے فائدے

جو شخص اپنے دشمن روکنا چاہے وہ یہ اسم اعداد کے موافق پڑھے اللہ اس دشمن کے شر سے حفاظت میں رکھے گا۔

اسم اَلضَّارُ النَّافع کے خواص

دراصل ضار اور نافع وہ ذات اعلیٰ ہے۔ جس سے خیر و شر اور نفع و ضرر دونوں صادر ہوتے ہیں۔ اور یہ تمام امور اللہ تعالےٰ کے اختیار میں ہیں۔ فرشتوں انسانوں اور جمادات کے ذریعہ یا بغیر ذریعہ اپنے احکام مبارک کرتا ہے ہرگز یقین نہ کرو کہ زہر بذاتہ مارتا یا نقصان پہنچاتا ہے۔ یا فرشتہ، انسان، شیطان، کوئی اور مخلوق، اور ستارہ نیکی یا بھلائی پہنچاتا ہے۔ بلکہ یقین رکھنا چاہیئے کہ یہ اسباب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس کام کے لیے انہیں مقرر کیا ہے۔ وہ انجام دیتے ہیں۔ اس اسم کا عمل قلم کی طرح ہے۔ جو کاتب کی طرف منسوب ہے۔ جس انسان کو کرامت یا غذا ہوا سے قلم سے نہ نفع ہوگا نہ ضرر بلکہ جس کے ہاتھ میں قلم ہے۔ اس سے جزاء ملتی ہے۔ اور یہی کیفیت تمام وسائط کی ہے۔ بہر ثبوت حضرت ابراہیم کا واقعہ ملاحظہ ہو کہ ان کے لڑکے حضرت اسماعیل پر چھری نے کوئی اثر نہ کیا۔ جاننا چاہیئے کہ قلم اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ جو کاتب کا ہاتھ ہے کاتب جو لکھتا ہے۔ وہ اللہ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ اللہ تعالیٰ ہی نے قدرت جاریہ پیدا کی ہے۔ جس سے انگلیاں حرکت کرتی ہیں یہ دقائق سمجھو معرفت مکمل ہوگی اور موجودات کے ہر ذرہ میں خود کو موجود پاؤ گے۔
اسم ضار کے مؤکل کا نام مرفیائیل اس اسم کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ تمام حاجات پوری کرتا ہے کسی کو نقصان پہنچانا چاہو تو اس اسم سے کام لیا جائے۔

نقش اسمائے الضَّارُ النافع یہ ہے۔

قبولیت و محبت اور سب بلائیں دور رزق میں برکت اور اسم

نافع کے مؤکل کا نام فنیائیل ہے۔ یہ دونوں اسماء چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھنے سے تمام آفات اور بلیات دور ہوتی ہیں۔ جس طرح اسم ضار میں ضرر پہنچانے کا اثر ہے اسی طرح اسم نافع میں نفع رسانی کی تاثیر ہے۔ بارش رزق اور ہر قسم کی بھلائی حاصل کرنے کا قاعدہ اہل تکسیر سے اس اسم میں بڑی تاثیر ہے محبت اور قبولیت کے لیے بھی چاندی پر نیک ساعت میں یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے:۔

ال	ض	ا	ر
۴	۱۹۷	۳۰	۸۰۱
۱۹۵	۳	۸۰۲	۲۹
۱۹۹	۳۲	۹۹	۳

ال	نا	ف	ع
۸۱	۶۹	۳۲	۵۱
۲۸	۷۸	۵۲	۲۳
۵۲	۳۴	۶۷	۷۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الضَّارُّ النَّافِعُ اَوْجَدْتَ مَا شِئْتَ مِنَ الْخَلْقِ وَالْعِبَادِ وَالْمَجْمُوْعِ الْاَزْوَاجِ وَالْاَفْرَادِ وَجَعَلْتَ فِیْ کُلِّ مِنْھَا نَفْعًا وَضَرًّا عَلٰی مَا سَبَقَ مِنَ الْمُرَادِ فَمَا بَیْنَھُمَا نَفْعٌ اِلَّا اِذَا شِئْتَ وَمَا بَیْنَھُمَا ضَرٌّ اِلَّا اِذَا اَرَدْتَ اَلَا وَھِیَ اَسْبَابُ تَدْرِیْکَ مُسَخَّرَۃُ الْاَقْلَامِ الْمُسَطَّرَۃِ اَسْئَلُکَ بِمَا فِیْ عِلْمِکَ الْمُحِیْطِ الَّذِیْ یُرِیْ مِنَ الْاَمْرِ الْجَلِیِّ لِخَفِیِّ مِنَ الْمُرَادِ وَالْقَضَاءِ وَالنَّفْعِ وَالضَّرَارِ اَنْ تُعْطِیَنِیْ نَفْعَ کُلِّ شَیْئٍ وَاَنْ تُیَسِّرَ لِیْ اَسْبَابَ الطَّاعَاتِ بِمَا یُوْصِلُنِیْ بِھَا اِلَی الْوَصَلَاتِ یَا کَاشِفَ الشَّدَائِدِ وَالْکُرُبَاتِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ وَالْکَرَامَاتِ یَا اللّٰہُ یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ ۔

اسم نور کے خواص

نور وہ خالق کل ہے۔ جس نے تمام چیزیں ظاہر کی ہیں اللہ تعالیٰ ہی فی نفسہٖ مظہر ظاہر ہے۔ جس کا نام نور ہے وجود دراصل عدم کے مقابل ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ وجود ظاہر و روشن ہے۔ اور عدم ظلمت کدہ و تاریک ہے۔ وجود کا نور درحقیقت ذات وجود پر نور ہے۔ جو فیاض ہے اور وہی آسمان و زمین کا نور ہے جو اللہ تعالیٰ ہے۔

نور کی دو قسمیں ہیں ایک حسی دوسری معنوی محسوس اور حسی نور آنکھ کا نور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آنکھ میں ودیعت کیا ہے۔ اسی طرح معرفت کے لیے ان کے قلوب میں تدبیر و اعتبار کا نور رکھا ہے جو بصارت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ نور اقتدار نور سائل اور نور علیم کا نور ہے۔ جو حقائق عالم پر سلوک معلوم سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ سلوک چاہیے سلوک عقلی ہو یا سلوک شرعی۔

شہود حکمت اور ظہور عبودیت کی حقیقت دراصل تنزیہ ربوبیت کی طرح ہے اور یہ نور آٹھ قسم کا ہے۔ نور قلبؔ۔ نور ایمانؔ۔ نور نفسؔ۔ نور روحؔ۔ نور عقلؔ۔ نور سرؔ۔ نور قلبؔ۔ نور کشفؔ۔ ان میں سے ہر نور کے اسرار ہیں۔ جو سب کے سب حقائق عرش ہیں اور ان ہی سے وہ آٹھ نورانی ہیں۔ جو عرش اٹھائے ہوئے ہیں۔ وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّکَ فَوْقَھُمْ یَوْمَئِذٍ ثَمَانِیَۃٌ ۔ قیامت کے دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھائیں گے قلب کا نور ایمان کے نور سے ہے جس طرح ایمان نوری صفت ہے۔ جن لوگوں پر نور ایمانی کا فیضان ہے جو تمام تکالیف شرعیہ اور اوامر شہودیہ کو قبول کر کے ان ہی کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ۔

جب دل کی آنکھیں نور ایمانی سے متقابل ہوئیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم ملک کو اجمالاً و تفصیلاً منکشف کر دیا اور اسرار عالم ترکیب سے وہ واقف ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ جو کچھ ان میں ودیعت کیا ہے۔ اس کے ایک ایک ذرہ میں نور حقانی انہوں نے دیکھ لیا۔ درحقیقت انوار الٰہی میں سے ہر نور کا یہی عالم ہے۔ جس نے اس کا نور دیکھ لیا وہ اگر دیواروں کو شعاع نور سے جل رہی ہیں تو کونسا تعجب ہے۔ جبکہ دھوپ سے ہر چیز روشن ہو جاتی ہے۔ اور ایسا مسلمان اپنے قلب جسم میں نور ہی نور دیکھتا ہے۔

نفس کا نور روح کے نور سے منور ہے۔ جس کا نفس اطاعت الٰہی اور طہارت ظاہری و باطنی رکھتا ہے۔ فکری کثافتوں سے الگ ہو گیا۔ تو اس کا نور روح کے نور سے بہرہ مند ہو گیا۔ اور جنت میں استغراق شہود سے مالا مال رہتا ہے۔ یہ وہ مسلمان ہے۔ جس کے نفس اور روح کو اللہ تعالےٰ نے جبروت کے انوار حقائق کا کشف دیا ہے یہ مسلمان موجودات میں لطائف تصرف الٰہی کا ملاحظہ کرتا اور ملائکہ کو کلمہ طیبہ آسمان پر لے جاتے ہوئے دیکھتا ہے۔

عقل کانور اسرار کے نور کے منجملہ ہے۔ جس شخص کی عقل معرفت مستقیم ہوگئی وہ سب سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر رہتا ہے۔
جس کی وجہ سے اسرار الٰہی دیکھتا اور عجائبات ملکوتیہ مشاہدہ کرتا ہے عالم علوی اور عالم سفلی میں جزوی وکلی ادا ابطہ جو ایک کلمہ سے قائم ہیں ان کی حقیقت مجمل اور مفصل اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے اسرار کانور قرآن کریم کے نور سے مستمد ہے۔ جس مسلمان کے اسرار ملاحظہ اعیان سے بہ توسط الوان اور غناعن الخلق ظاہر ہوتے ہیں جس کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ظاہر کی ہے ان انوار تحقیق وحقائق معارف اور انوار تجلیات کو حاصل کرتا ہے۔ اور قرآن کریم کے انوار میں غوطہ زن ہو کر موتی نکالتا ہے۔ قرآن کریم کانور اسی کشف اعلیٰ کانام ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۔ اس اسم کے ذاکر کا دل انوار افکار کے آئینے کو روشن کرتا ہے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حلال روزی کھانا آرام کی چیزیں ترک کرنا ہمیشہ روزے رکھنا ہر وقت وضو اور طہارت سے رہنا اور پچاس دن اسی طرح ریاضت کرنا ذاکر کے لیے لازمی ہے۔ بشرائط بالا پچاسویں دن ذاکر اپنے منہ سے بوقت تلاوت نوری شعاعیں نکلتے دیکھے گا۔ اور عرش و کرسی کی طرف دیکھے گا تو انوار جمال دیکھے گا تمام دنیا اور علویات اس پر ہویدا ہوں گے نور کشف کی تاثیر تھی جو حضرت عمرؓ نے مسجد مدینہ میں سے اسلامی لشکر مقیم نہاوند کے کمانڈر کو حکم دیا تھا۔ یَا سَارِیَةَ اِلَی الْجَبَلِ ۔

ظاہر و باطن معلوم کرنا اور انوار و برکات کا حصول

حضور اکرم نے کو حافظ بنی البخاری میں دوزخ وجنت کا کشف ہوا تھا اور وہ زمین جو حضور اکرم کی امت کے فتح کی۔ آپ کی نظر سے گذری تھی ذاکر یہ اسم مع اس آیت کے پڑھے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تو مؤکل مسمی ربیائیل حاضر ہوتا ہے۔ اور ابواب جزوظاہر و باطن اس پر کھول دیتا ہے۔ سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ کر کے جو اپنے پاس

نقش اسم النور یہ ہے ھ

ال	ن	و	ر
۷۰	۱۹۹	۳۲	۴۹
۱۹۸	۴	۵۲	۳۳
۵۱	۳۴	۱۹۷	۵

رکھے اور یہ اسم موافق اعداد پڑھے تو اس کا دل روشن ہوتا اور ظاہر و باطن منور ہو جاتا ہے۔ اور ہیبت ووقار حد سے زیادہ ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ النُّوْرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِنُوْرِ هٰذِهِ اٰيٰتِكَ بِالْغَيْبِ فِيْ ذَوَاتِهِمْ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَمَعْرِفَتِكَ النُّوْرُ الْمُبِيْنُ الْهَادِيُ الْقَوِيُّ الْمُبِيْنِ وَنُوْرُكَ لَيْسَ لَهٗ شَبِيْهٌ فِي الْعَالَمِيْنَ ذَاتِكَ الْوُجُوْدُ الْمُحَقَّقِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ كَيْفِيَّةٌ الْمُتَمَاثِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنِيْ بِنُوْرِ صِفَاتِكَ النُّوْرَانِيَّةِ وَذَاتِكَ الْقُدْسِيَّةِ عَنِ التَّقْلِيْسِ وَالتَّنْزِيْهِ وَالْكَيْفِيَّةِ وَعِلْمُكَ الْمُحِيْطُ بِالدَّقَائِقِ وَالْمَوْجُوْدَاتِ اَنْ تَظْهَرَ فِيْ فُؤَادِيْ مِنْ نُوْرِكَ مَا تَنْزِيْلُ بِهٖ عَيْنَ الظُّلُمٰتِ الْكَوْنِيَّةِ وَنُوْرًا يَزِيْلُ عَنِّيْ مِنَ الْحُجُبِ الْبَشَرِيَّةِ وَيُذْهِبُ عَنِّى الْاِرَادَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ لِيَفْنٰى بِهٖ وُجُوْدِيْ فِيْ وُجُوْدِ ذَاتِكَ وَهٰذِهِ اٰيَةٌ نُوْرَانِيَّةٌ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ نَوِّرْنِيْ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنِيْ بِنُوْرِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عَظْمِيْ وَ نُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَنُوْرًا عَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَسَارِيْ وَنُوْرًا مِنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا يُحِيْطُ بِيْ يَا نُوْرَ النُّوْرِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔

اسم الہادی کے خواص دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی ومالیخولیا کا علاج

ہادی وہ ذات کمال ہے جس نے مخلوق پیدا کر کے اسے اپنی معرفت ذات کی ہدایت دی اور ہدایت کو اپنی ذات سے منسوب کیا جبکہ ارشاد ہے۔ اِنَّ الْھُدٰی ھُدَی اللّٰہِ ہدایت یقیناً اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ جو ہدایت کی طرف چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت نصیب کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے نشاۃ اول میں وجود کو قدم سے پیدا کر کے اس کی دو قسمیں کی ہیں جیسا کہ فرمایا ہے۔ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّۃِ وَ فَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ اول فریق جو اہل یمین ہے۔ جنت میں ہے۔ اور دوسرا فریق جو اہل یسار ہے۔ دوزخی ہے۔ ان کے وجود پر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان شاہد ہے۔ فَھَدَی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنی اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے توحید قبول کرنے کی ہدایت دی اور کافروں کو ان کے وجود کے تحت اضطرار دے کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہدایت دے دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہادی حقیقی ہے دیگر معبودوں پر ہدایت کا اطلاق مجازاً بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ اصل حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے اعمال کے لحاظ سے اصل کی طرف ہدایت ہی نہیں کی جس پر وہ چلتے بلکہ وہ خود اصل ہدایت سے دور ہو گئے ہیں۔ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی قضا وقدر ہے اس کے احکامات جور وظلم سے منزہ ہیں لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ اس اسم کے ذاکر کو چاہیئے کہ اعمال خیر کرتے ہوئے ذکر جاری رکھے اگر اسم بدیع کو بھی ملا کر پڑھے تو بہتر ہے اس اسم کے مؤکل کا نام اطیائیل ہے۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرنے سے ہدایت کا مظہر ہو گا۔ دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی کے لیے یہ اسم بے حد سود مند ہے۔ یہ نقش گھول کر پئے ذیل کی دعا پڑھنے والے اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے پکا مسلمان بناتا اور عمل صالح کی توفیق دیتا ہے۔ اگر یہ نقش ذکر مالیخولیا کے مریض کے گلے میں ڈالے تو اس کو صحت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش الہادی یہ ہے

ی	د	ها	ال
۵	۳۲	۹	۵
۳۳	۸۰	۲	۸
۳	۷	۳۴	۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْھَادِیْ لِکُلِّ مَخْلُوْقٍ لِمَعْرِفَتِہٖ مَالَا یُدْرِکُہٗ مِنْ قَضٰی حَاجَتِہٖ مِنَ الْاِقْدَامِ عَلَیْکَ وَالتَّقَرُّبُ مِنْہُ فِیْ صُوَرِہٖ وَتَقَلُّبَاتِہٖ ھَدَیْتَ الْعَالَمِیْنَ مِنَ النَّاسِ بِدَلَائِلِ اِتْقَانِ صُنْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَھَدَیْتَ الْعَاصِیَ اِلٰی مَعْرِفَتِکَ وَاَظْھَرْتَ لَھُمْ مِنْ لَطَائِفِ الْکَرَامَاتِ وَھَدَیْتَ الْاَطْفَالَ فِیْ صِغَرِھِمْ اِلَی الْاِرْتِضَاعِ وَالطَّیْرِ اِلَی الْاِلْتِقَاطِ فِی الْبَقَاءِ وَھَادِیَ النَّحْلِ وَکُلِّ ذِیْ رُوْحٍ اِلٰی صَلَاحِ حَالِہٖ وَالْاِنْتِفَاعِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَزِیْدَ فِیْ مِنْ حُسْنِ التَّوْفِیْقِ مِمَّا تَکْمُلَ بِہِ الْھُدٰی وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ اَتْبَاعِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اسم بدیع کے خواص اسرار مخلوق کا انکشاف وغیرہ

بدیع وہ ذات والا صفات ہے جو اپنی ذات میں انوکھی ہے۔ اس کے احکام یا اس کی صفات کے ہم مثل اور کوئی چیز نہیں ہے۔ ہر چیز پر ہے۔ اور جو چیز مقہور ہو وہ ہرگز بدیع نہیں ہو سکتی نہ مطلقاً مشہود جیسا کہ فرمایا ہے بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰی یَکُوْنُ لَہٗ وَلَدٌ الخ

اس اسم کا ذاکر مصنوعات الٰہی میں بہ لطافت تدابیر بلحاظ عین اعتبار مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ اول عقل۔ حقیقت بلوغ علوم علویہ۔ حکمت۔ لطائف وبہیہ اور اسرار خفیہ۔

دوسری ارواح کا وقت جس میں کلام اللہ پڑھتے اس میں غور و فکر کرتے اور دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس بحر عمیق میں کیا عجائبات رکھے ہیں۔ تیسری وقت یقین یعنی طہارت اور ذکر لازمی کرنا اور اسم بدیع کا ورد رکھنا تاکہ ملکوت ظاہر ہوں۔ چوتھی وقتِ دل خطرات قبضہ میں لاکر ان پر حکم جاری کرنا پانچویں وقتِ جسم، حقوق عبادات اور ریاضت سے جسم کو آراستہ کرنا تاکہ یہ مقام اعلیٰ حاصل ہو سکے۔

مال و اسباب کی حفاظت معزول حاکم کی بحالی | یہ اسم یا بدیعُ اعداد بسط کے برابر پڑھنا چاہیئے اس کے مؤکل کا نام حفیائیل ہے جو خواب یا بیداری میں اکثر اسرار مخلوقات منکشف کرتا ہے۔ جو حاکم اپنے عہدہ معزول ہو گیا ہو وہ اس اسم کے ذکر سے اپنا عہدہ پائے گا۔ یہ نقش مال و اسباب کی حفاظت کے لیے بڑا پر تاثیر ہے۔ یہ دعا پڑھنے سے دل کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمُبْدِعُ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ عِلْوِيِّهَا وَسُفْلِيِّهَا خَالِقُهَا نُمُوْذَجًا بِغَيْرِ مِثَالٍ وَاخْتَرَعْتَهُمْ بِلَا مُعِيْنٍ وَلَا شَرِيْكٍ وَّدَلِيْلٍ وَعِمَادٍ اَسْئَلُكَ بِقُوَّتِكَ عَلٰى اِخْتِرَاعِ اَنْوَاعِهَا وَاصْطِنَاعِهَا وَتَالِيْفِ ذَوَاتِهَا وَبَيَانِ اَوْصَافِهَا وَتَصَوُّرِهَا وَمَا اَوْجَدْتَ فِيْ اَكْنَافِهَا اَنْ تَكْشِفَ عَنْ قَلْبِيْ ظُلُمَاتِ الْكَثَائِفِ وَتُبْدِعَ فِيْ فُؤَادِيْ اَنْوَارَ الْمَعَارِفِ وَتُوْدِعَ فِيْ سِرِّيْ مِنْ اَنْوَارِكَ الْمُقَدَّسَةِ اَصْنَافَ اللَّطَائِفِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ بَدِيْعُ الصُّنْعِ۔

نقش البدیع

ال	ب	د	یع
۱۵	۴۹	۳۳	۱
۸	۱۲	۴	۲۳
۲	۲۴	۱۷	۲۳

اسم باقی کے خواص

باقی وہ ذات مکمل باقی ہے جس کا وجود کبھی منقطع نہیں ہوتا اور واجب الوجود بذاتہ ہے۔ اس اسم کی ذہن کی طرف اضافت کرنے سے مستقل شاندار ہوتا ہے اور نام باقی رہتا ہے اگر ماضی کی طرف اضافت کی جائے تو قدیم نام رہتا ہے۔ دراصل باقی وہ ہے۔ جس کی قسمت ماضی میں ختم نہ ہو اسی کو اوّل ازلی اور واجب الوجود بذاتہ کہتے ہیں۔ اس کے یہ مختلف نام ماضی، مستقبل اور منقلبات کی اضافت کی وجہ سے کہے جاتے ہیں کیونکہ ماضی وغیرہ زمانہ ہے اور تغیر و حرکت زمانہ ہی میں ہوتا ہے۔ اور حرکت بذاتہ ماضی و مستقبل پر منقسم ہے۔ اور متغیر زمانہ میں تغیر و انقلاب کی وجہ سے آتا ہے۔ اور جو چیز تغیر سے خالی ہو وہ زمانہ میں نہیں آسکتی اور ماضی و مستقبل سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اسی طرح امور متوجہ کا بھی وقت میں ہونا ضروری ہے۔ جو تھوڑے تھوڑے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ جو گزر گیا وہ ماضی ہوا جس کا انتظار رہے۔ وہ مستقبل ہو گا۔ ان تمام امور کے پیش نظر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زمانہ کے پیدا کرنے سے پہلے بھی موجود تھا اور زمانہ کے فنا کرنے کے بعد بھی رہے گا۔ اور درحقیقت اللہ ہی باقی ہے۔

چھونے سے مریض کو صحت اور تمام حاجات پوری ہوں | کوئی شخص اسم باقی کے ذکر سے باقی نہیں بن سکتا بلکہ یقین کرے

کہ میں فنا ہونے والا ہوں خلوت میں ارواح کے ہجوم کے وقت بھی اسم یا باقی کو اسم یا ثابت کے ساتھ پڑھنے سے اس کا موکل عطیائیل ذاکر کے پاس آ کر تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور ذاکر جس مریض کو ہاتھ لگائے وہ فوراً اچھا ہو جاتا ہے۔ یہ اسم ابدالوں کا ذکر خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اس نقش کے اعداد کے موافق ہوں تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم ہے۔ وہ جو کام چاہے لے سکتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ خوشی و خوبی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش الباقی

ال	با	ق	ی
۱۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاقِیْ فَلَا اِنْتِهَا لِوُجُوْدِكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ الْقَيُّوْمُ الْاَزَلُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْبَاقِیْ فِی الْاَزَلِ بَعْدَ زَوَالِ الْاَسْبَابِ وَالْعِلَلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَيَاتِكَ الَّتِیْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا وَ بِقَائِكَ الَّذِیْ لَا يَنْتَقِضِیْ وَلَا يَفْنِیْ وَبِعِلْمِكَ الْمُحِيْطِ بِكُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُحْيِیْ قَلْبِیْ بِرَنْمِ الْحِجَابِ لَا تَنْعَمَ بِحَيَاتِكَ اَبَدًا وَاَتَفَ عَلٰی تِلْكَ الْحَيَاةِ مُبْتَهِجًا سَرْمَدًا يَا غَايَةَ الْمَقْصُوْدِ وَالْمَآلِ يَا مُنْتَهَی الْاٰمَالِ يَا ذَا الْبَقَا يَا ءِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اسم الوارث کے خواص

وارث وہ شخص ہے۔ جو اپنے مورث کے انتقال کے بعد اس کی وراثت کا وارث اور مالک ہو لیکن در اصل اللہ تعالیٰ ہی مالک ہے وارث ہے۔ جو تمام مخلوق کے ختم کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اور اسی کے حضور میں ہر چیز رجوع کرے گی اور وہی اس وقت کہے گا لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ آج کس کی حکومت ہے؟ پھر خود ہی جواب دے گا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔ اللہ واحد قہار کی حکومت ہے اکثر آدمی سمجھتے ہیں۔ ہم ہی صاحب ملک حاکم اعلیٰ اور صاحب اقتدار ہیں۔ ان کے اس خیال باطل کو اللہ تعالیٰ باطل کر کے حق الیقین کے دروازے ان کے سامنے کھول دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی مالک و مختار اور وارث ازلی و ابدی ہے۔

ہم نے اپنی کتاب مقصد اسنیٰ شرح اسماء حسنیٰ میں اس کی تفصیل و تشریح کی ہے۔ جو دیکھی جا سکتی ہے۔ اس اسم کی تاثیر مناصب اور درجات کے حصول کے لیے بہت زیادہ ہے۔ خلوت میں یہ اسم مع دعا اپنے اعداد کے برابر پڑھنے سے مؤکل دردیائیل حاضر ہوتا اور ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اور صاحبان کمال کا وارث بناتا ہے۔

دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَارِثُ الَّذِیْ تَرِثُ كُلَّ شَیْءٍ مِنَ الْاَرْزَاقِ وَالْاِمْلَاكِ وَالْبِحَارِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَفْلَاكِ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا حَيُّ اَنْتَ الْحَيُّ الْبَاقِیْ اَسْئَلُكَ بِتَقْدِيْسِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَاَحْدِيَّتِكَ وَثُبُوْتِ ذَاتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْوَارِثِيْنَ بِحَقَائِقِ اَسْرَارِكَ الْمُسْتَفِيْضِيْنَ فِی الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ

نقش الوارث یہ ہے

ال	وا	ر	ث
۲۰۱	۴۹۹	۳۲	۶
۱۹۸	۴۹۸	۴۹۷	۳۳
۸	۳۴	۳۹۷	۱۹۹

يَا نُوَارَكَ وَادُمْ عَلٰى ذَالِكَ اَنْ تُسْكِنِّيْ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ رُسُلِكَ وَاَحِبَّائِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِيْ الْوَارِثُ۔

اسم رشید کے خواص

رشید وہ ذات ہے۔ جو کل امور کی بغیر کسی مشیر کے خود مرجع اور خوبی ان کا مدبر ہو۔ اور یہ ذات والاصفات اللہ تعالیٰ ہی کی پاک ذات ہے۔ جس نے تمام مخلوق کو رشد و ہدایت کا راستہ بتایا یہ اسم اعداد کے موافق خلوت میں پڑھنے سے ذاکر میں یہ تاثیر پیدا کرتا ہے۔ کہ جس پر نظر ڈالے اس کو ہدایت ہو اس اسم کا موکل سرطیائیل ہے جو ذاکر کے پاس آکر ہدایت تعلیم کرتا ہے۔

معاصی و شراب ترک جس پر نظر ڈالے وہ تائب ہو یہ نقش جو اپنے پاس رکھے گناہوں سے باز رہے۔ اور شرابی کو ۴۰ روز تک پلائے پھر وہ شراب نوشی سے توبہ کر لیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّشِيْدُ الَّذِيْ اَلْهَمْتَ اَهْلَ طَاعَتِكَ الرُّشْدَ بِالصَّوَابِ وَ الذَّاكِرِيْنَ التَّوْفِيْقَ بِالْاِقْبَالِ وَالْاِعْتِمَادِ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَدَبَّرَهٗ بِمَا مِنْ شَانِهٖ مِنَ التَّدْبِيْرَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدِيْمَ نَظْرَكَ اِلَيَّ بِالتَّدْبِيْرِ وَالرُّشْدِ يَا اللّٰهُ يَا رَشِيْدُ

نقش الرشید یہ ہے۔

ال	ر	ش	ید
۲۰۱	۱۳	۳۲	۱۹۹
۱۲	۲۹۸	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۱۱	۳۹۹

اسم صبور کے خواص

صبور وہ ذات ہے۔ جو وقت پر کام کرے اور جلدی نہ کرے بلکہ تمام امور کو مقدارات پر رکھے اور سنتوں کے موافق کام کرے اور مدت متعین میں پس و پیش نہ کرے۔ اور ہر چیز میں حکمت الٰہی کو مقرر جانے کہ اللہ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے۔

صبر کی کئی قسمیں ہیں ایک صبر روح جو جنت کی نعمتوں کے حصول پر صبر کرنا۔ اور ایک صبر قلب۔ ان چیزوں پر جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہیں۔ ایک صبر عقل ان امور پر صبر جن کی دلیل افعال متقاضی ہے۔ ایک صبر جسم یعنی امراض جسم پر صبر کرنا جیسا کہ رسول اکرم نے فرمایا ہے۔ ایک دن کا بخار ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

کسی شخص کا نام صبور نہیں رکھا جاتا اس لیے کہ جلدی کے وقت انسان صبر پر قائم نہیں رہ سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ جلدی کرنے سے پاک ہے۔ اس سے زیادہ کوئی صبر کرنے والا نہیں ہے گناہگاروں کو وہ مہلت دیتا ہے کہ توبہ کر لیں۔ حالانکہ وہ ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ مگر پھر بھی دنیا میں کوئی ایسا عذاب نہیں دیتا جو ظاہر آنکھ فوراً دیکھ سکے۔

اسم صبور ہم معنی اسم کے تواب ہے۔ اور تواب وہ ہے۔ جو گناہ کا فوراً مواخذہ نہ کرے تا کہ انسان کبھی تو اس کی رحمت سے توبہ کرے۔ بعض لوگ اس کے عذاب کے خوف سے فوراً توبہ کرتے ہیں۔ توبہ کے معنی انسان کا اللہ کی طرف رجوع کرنا اور رجوع کا مطلب یہ ہے کہ شریعت اسلامیہ کے احکام بجا لائے اللہ کی اطاعت کرے اور یہ اللہ تعالیٰ ہی کی رحمت ہے۔ جو ایسی توفیق عطا کرتا رہتا ہے۔

گناہ کی اقسام بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کا ضمیر چھپ جاتا ہے۔ اور ایمان در پردہ ہو جاتا ہے۔ اور توبہ کرنے پر انوار الٰہی اس پر مرحمت

کرتے ہیں۔ توبہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اصلی جو اللہ تعالیٰ کا توبہ کی توفیق دینا ہے جیسا کہ ارشاد ہے۔ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا۔ قسم فرعی وہ ہے جس کی بابت ارشاد ہے۔ وَتُوبُوا إِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا۔ یعنی تم سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو۔

جس طرح گناہ بعض ظاہری ہوتے ہیں۔ اور بعض باطنی اسی طرح توبہ بھی ظاہری اور باطنی ہے۔ ظاہری توبہ یہ ہے کہ ظاہری گناہوں سے توبہ کی جائے اور باطنی توبہ یہ ہے کہ باطنی گناہوں سے توبہ کی جائے ظاہری گناہ وہ ہیں جن کے کرنے سے شریعت نے منع کیا ہے۔ ان سے توبہ کا یہ مطلب ہے۔ کہ اعضاء کو عبادت الٰہی میں مشغول رکھا جائے۔ اور باطنی گناہ دراصل دل کے گناہ ہیں۔ جو ذکر الٰہی سے غفلت کرنا۔ بدگمانی کرنا اور خیالات فاسدہ رکھنا ان سے توبہ کرنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان کو دل سے دور کر کے ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ اگرچہ زبان خاموش رہے۔ مگر دل خاموش نہ رہے۔ بلکہ ذکر الٰہی سے دل جاری رہے۔

نفس کے گناہ یہ ہیں شہوت پوری کرتے رہنا عیش و آرام سے الفت رکھنا۔ ان سے توبہ کرنا یہ ہے کہ علائق دنیا سے منقطع ہونا۔ قناعت کرنا پرہیزگار اور متقی بننا۔ عقل کے گناہ یہ ہیں کہ کرامات کی تلاش کرنا اور میدان مناجات میں ذاتی منفعت کے لیے مستغرق رہنا۔

حضرت موسیٰ سے ستر حکیموں نے سوال کیا اللہ کی بخشش کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں صرف وہی بات جانتا ہوں۔ جو میرے خدا نے مجھے تعلیم کی ہے۔ جب جبرائیل آئے تو ان سے دریافت کیا۔ پھر جبرائیل آسمان پر گئے اور عرض کیا اے پروردگار موسیٰ نے پوچھا ہے بخشش الٰہی کیا ہے۔ حکم ہوا اے جبرائیل ہماری بخشش یہ ہے کہ بندہ گناہ کر کے توبہ کرے۔ اور دوبارہ گناہ کر کے پھر توبہ کرے تو میرا حکم یہ ہے کہ میں اس کی توبہ کے باعث میں اس کو بخش دیتا ہوں اور اسے نیکی کی ہدایت دیتا ہوں اور اسے توبہ کی توفیق ہوتی ہے۔ توبہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ بُرے کام چھوڑ کر اچھے اخلاق پر عمل کرے اور اچھے اخلاق وہیں جنہیں رسول اکرم نے اچھا فرمایا توبہ کرنے کا اثر یہ ہے کہ گناہ کرنے سے انسان کا دل پھر جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے تائب بندہ کو اپنی طرف پھیر لیتا ہے جس کی وجہ سے طاعت و عبادت میں یہ شخص غرق ہو جاتا ہے اور غربت و تونگری کی ہر حالت میں بندہ صابر رہتا ہے۔ اس اسم کا کوئی ذکر خاص نہیں ہے۔ یہ نقش دلوں کو صبر دلانے کے لیے بے حد مفید ہے۔ جس کا بچہ مر گیا ہو یا مالی نقصان ہوا ہو اس کو پلانے سے اللہ درست کر دیتا ہے اور سخت کام آسان کر دیتا ہے۔

نقش یہ ہے

ال	ص	بو	ر
۹	۹۹۹	۳۱	۸۹
۱۹۸	۶	۳۲	۲۲
۹۱	۳۴	۱۹۷	۷

۹۹ اسمائے حسنیٰ بموجب حدیث شریف ہم نے لکھے جو کافی بیان ہے۔ ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں انہیں دوسری ترکیب سے لکھا ہے۔ ہر اسم کی خلوت اور اس کے مؤکل وغیرہ کی تشریح کی ہے۔ بعض علماء فن نے فرمایا ہے یہ کام فی نفسہ مشکل مثل غامض المدرک ہے کیونکہ یہ بلند مقام ایسے اعلیٰ درجہ کا ہے کہ اہل عقل جہاں حیران رہ جاتے ہیں۔

خصوصیت اسماء الٰہی

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں اور ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام سے جلوہ گری کرتا ہے اس حساب سے ہر اسم کا ایک دور تو سے سال کا ہوگا ہجری نبویہ کے لحاظ سے ان اسماء کے دس دور ۹۹۰ھ تک ختم ہوئے اب ۵۲ھ تک ایک ہزار میں سے دس سال رہتے ہیں

جس سال اسم ممیت یا اسم قابض کی جلوہ گری ہوگی تو دنیا میں قتل و غارت اور ہلاکت بکثرت ہوگی۔ اور جس سال اسم حی کی تجلی ہوگی تو حیات و پیدائش زیادہ ہوگی اور جس سال اسم فتاح یا رزاق کی جلوہ پاشی ہوگی تو خیر و خوبی ہوگی۔ اس سے زیادہ ہم یہاں بیان نہیں کر سکتے اور یہ بھی بہت کافی ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل ۴ مقبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی جا سکتی ہیں

يَا هَادِیُ۔ يَا مُبِيْنُ۔ یہ دونوں اسماء مکاشفہ اور اسرار معلوم کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ اسرافیل سے منسوب ہیں۔ اور اسم مُبِيْنُ۔ جبرائیل سے مناسب ہے۔ يَا هَادِیُ خَبِيْرُ مُبِيْنُ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ کے ذاکر کو اسرار و معارف حاصل ہوتے ہیں اگر کوئی نتیجہ معلوم کرنا ہو تو روزہ اور شب بیداری سے ان اسماء کا ذکر کرے اور ہر سینکڑہ پر کہے۔ اِهْدِنِيْ يَا هَادِیُ خَبِّرْنِيْ يَا خَبِيْرُ بَيِّنْ لِيْ يَا مُبِيْنُ عَلِّمْنِيْ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ اس دعا کے بعد اپنی ضرورت بیان کرتا رہے۔ یہ عمل رات پہلے پر کیا جائے خواب میں حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔

عوام کو مطیع کرنے کا عمل جو حاکم لوگوں کی اطاعت چاہے۔ وہ اسم يَا هَادِیُ کا بکثرت ذکر کرے اور جس کو مطیع کرنا ہو۔ ۲۰ کے حروف بسط و تکسیر کے ساتھ اپنے پاس رکھے مقصد حاصل ہوگا۔ تکسیر کی صورت یہ ہے۔ (ا ی ل ع ہ ق ا ف د ب ی) اور یہاں تک تکسیر کرے کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو اس پاک کاغذ پر آخری سطر نہ لکھے کیونکہ وہی اول سطر ہے۔ جس کے لکھنے سے تحریر مکرر ہو جائے گی۔ د ع ی لا ب ال ہ ا د ی۔ مقررہ خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت اسم ہادی اٹھتے بیٹھتے ہر حالت میں یا ہادی کہتا رہے۔ اور سو دفعہ کے بعد یہ پڑھے۔ يَا هَادِیُ مَنِ اسْتَهْدٰی اِهْدِ فُلَانَ ابْنِ فُلَانَةَ وَاجْعَلْهُ طَوْعَ يَدِیْ وَمَكِّنِّيْ مِنْ نَاصِيَتِهٖ وَقَلْبِهٖ یہ عمل جمعرات کو پہلی ساعت سے شروع کرے۔ تکسیر کے دوسری طرف یہ نقش لکھے۔

دعا جلد قبول ہو اور ہر کام میں بھلائی دعا یہ ہے۔ يَا رَبِّ صَفِّنِيْ مِنْ كُدُوْرَاتِ الْاَغْيَارِ صَفَاءً مِّنْ صِفَةِ عِنَايَتِكَ وَقُرْبَةً اِلَيْكَ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ نَقْصِ التَّكْوِيْنِ حَتّٰى يَتَجَلّٰى فِيْ مِرْاٰةِ قَلْبِيْ وَمَسْرٰى نَفْسِيْ كُلُّ اِسْمٍ اَنْطَمَعَ فِيْ قُرَّةِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالتَّقْوٰى بِهٖ عَلٰى كَشْفِ مَا فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَنُجِّيَ مَعَ هٰذِهِ الرَّقَائِقِ فِيْ رَقِيْقَةِ الْاِسْمِ الْجِبْرِيْلِيِّ الْعَالِمِ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ يَا ذَا الْكِرَامِ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ فُؤَادَ الْوَحْيِ وَالْاِلْهَامِ وَالْحَدِيْثِ وَالْفَهْمِ يَسِّرْ مِنِّيْ بِنَفْخَةٍ مِّنْهُ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اِلٰى مِثْلِهَا اِلٰهِيْ اَلْصِقْنِيْ بِالرَّقِيْقَةِ الْعُظْمٰى حَتّٰى اَتَلَقّٰى مِنْكَ مَا لَا تَبْلُغُ بِهٖ وُجُوْدِيْ حَتّٰى اَتَلَذَّذَ بِمَا فَانِكَ تَلَذَّذَ جِبْرِيْلُ بِرِسَالَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلَّامُ الْغُيُوْبِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ آخر آیت تک يَا هَادِیُ يَا رَشِيْدُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا اللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ یہ دعا ۲۵ مرتبہ دو رکعت

نماز کے بعد پڑھنے سے ہر کام میں بھلائی کی توفیق ہوتی ہے نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ دعا کبریت احمر اور مجرب ہے۔ جلد قبول ہوتی ہے

دعا کے لیے یہ آیت پڑھنا مناسب ہے۔

اسمائے الٰہی کے اثرات عجیب

جو شخص متواتر سات دن اسم یا خبیر کا ذکر کرے تو مؤکل اس کے پاس معلومات بہم پہنچاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ اسم مبین بھی ایک ہزار مرتبہ روزہ رکھ کر پڑھے۔ اور خوشبو جلاتا رہے۔ تو تمام ارواح میں سے جسے چاہے اپنے پاس متعین کرلے یہ اسم طلوع آفتاب کے وقت پڑھنا چاہیے کیونکہ اس وقت طبیعت اور روح معتدل ہوتی ہے۔ اس کے ذاکر کو وہ حکمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ جو اوروں کو نصیب نہیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْحَافِظُ الرَّقِیْبُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ جس چیز کا یاد رکھنا مشکل ہوتا ہو اس کا ان دس اسماء کے اسرار کی برکت سے حافظہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور یہ آیت بھی ساتھ ہو پڑھے۔ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ۔ الخ یہ دعا پڑھنے سے علوم حاصل ہونے اور صاحب الہام ہو جاتا ہے۔ اور جانوروں کی بولی سمجھتا ہے۔ مشکل امور سمجھنے کے لیے یہ دعا پر تاثیر ہے۔

ساعت مشتری میں یہ دعا شروع کی جائے جبکہ قمر اور عقرب نہ ہو۔ کیونکہ بھولی ہوئی بات یاد دلانا اس ستارے کی خاص تاثیر ہے۔ قدیم محبت یاد دلانا، حفاظت و رعایت پر آمادہ کرنا، حکماء اور اہل صنعت سے دوستی کرنا وغیرہ اس کے اثرات ہیں۔ اس دعا کو وظیفہ بنانے والے کو اللہ تعالیٰ صاحب علم و فضل کرتا اور اہل علم کو اس کا مسخر کرتا اور کشف دیتا ہے۔ اس کی گفتگو شیریں کرتا اور خواب میں اس کو ہر بات بتاتا ہے اس دعا کی بدولت اسرار معلوم ہوتے ہیں۔ اور علوم حاصل کرنے کے لیے یہ وظیفہ نہایت ہی زود اثر ہے۔ اسمائے۔ اَلْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ صبح صادق کے وقت پڑھی جائے جب کہ اللہ تعالیٰ کے احکام آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں۔ وہ فرماتا ہے کوئی ہے۔ پکارنے والا جس کی دعا میں قبول کروں کوئی ہے مغفرت مانگنے والا جسے میں بخش دوں کوئی ہے سوال کرنے والا جس پر میں بخشش کے بادل برساؤں۔

اصلاح قلوب۔ حصول علم وفہم اور اسباب خیر کا حصول

متذکرہ ذیل دعا دلوں کی اصلاح اور علوم فہم کے لیے بہت ہی مؤثر ہے جو شخص شب کی آخری تنہائی میں جو قمر سے منسوب ہے۔ یہ دعا شروع کرکے صبح تک پڑھتا رہے۔ اور صبح صادق میں نماز سے فارغ ہو کر ذکر اللہ اور استغفار میں مشغول رہے۔ تو اللہ تعالیٰ خیر کے کل اسباب اس کے لیے۔ مہیا کرتا ہے۔ اسے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے میں صفات جمال اور حسن حال ظاہر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے علم و معرفت بھی عنایت ہوتی ہے۔ دعائے خاص یہ ہے۔

اِلٰهِیْ اَسْئَلُكَ الْمَكْنُوْنَ الَّذِیْ فَصَّلْتَ بِهٖ فَوَاصِلَ التَّفْصِیْلِ فِی الْمَوْجُوْدِیْنَ فَتَفَصَّلَ كُلَّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا اَظْهَرْتَ فِیْ تِبْیَانِهٖ كَلِمَةَ الْعَدْلِ فَاخْتَلَفَتِ اللُّغَاتُ وَظَهَرَتِ الْاَسْمَاءُ وَتَقَابَلَتِ الْاَفْعَالُ وَتَنَوَّعَتِ الْاَنْوَاعُ وَتَجَنَّسَتِ الْاَجْنَاسُ وَتَرَتَّبَتِ الْاَذْنَابُ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكِ عِلْمُكَ یَسْبَحُوْنَ وَیَتَفَجَّرُ عَلَیْكَ یَسْتَنِدُ لُوْنَ اَقْبِضْ عَنِّیْ ظُلْمَ جِسْمِیْ اِلَیْكَ قَبْضًا یَسِیْرًا وَّاَبْسُطْ لِیْ نُوْرَ عِنَایَتِكَ بَسْطًا یَسِیْرًا فَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ الْمُقْتَدِرُ حَتّٰی تَلْتَقِیْ عِنْدَكَ وَبِمَا فِیْ سِرِّ الْاَتْرَابِ مَعْنًی مِنْ مَعَانِیْ عِلْمِكَ وَاَنِّسْ بِهٖ فِیْ غُرْبَتِهٖ فِیْ غُرْبَةِ الدُّنْیَا اُنْسًا یُغْنِیْنِیْ عَنْ كُلِّ مُؤْنِسٍ وَیَبْقِیْنِیْ مَعَ كُلِّ مَا لَوْ تَرَبَّهٗ بَیْنَ الْعَوَالِمِ اَجْمَعِیْنَ حَتّٰی یَتَقَرَّبَ اِلٰی قَلْبِیْ فَوَائِدُ الْمَوْجُوْدَاتِ خَاشِعَةً اَبْصَارُهَا وَبِمَا تَرْهَمُ مُسْتَعْطِرَةً اِلٰی ذٰلِكَ السِّرِّ النُّوْرِ

وَكُلِّ مَوْجُوْدٍ بَيْنَ يَدِيْ شُهُوْدِيْ بِسِرِّ مَعْنَاهُ مُحْكَمًا فِيْهِ بِحُكْمِكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُدْفَعُ اِنَّكَ تَقْضِيْ بِالْحَقِّ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ يَا قَاضِيًا بِالْحَقِّ اَنْتَ الْحَقُّ وَاَسْمَائُكَ الْحَقُّ وَاَفْعَالُكَ الْحَقُّ وَارْتِبَاطًا لِكُلِّ بِعِلْمِكَ الْحَقِّ وَلَيْسَ اِلَّا الْحَقِّ فَحَقِّقْ لِيَ الْحَقَّ مِنْ نِسْبَةِ مَا اَنْتَ بِهِ حَتّٰى اَعْلَمَ مَا لَمْ اَكُنْ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ

دشمنی و فساد کرانے کا عمل

یہ دعا پڑھ کر جن آیتوں میں اسم قدوس کا ذکر ہے۔ وہ بھی پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔ ستارہ مریخ میں غلبہ مدد دینے اور دشمنی پیدا کرنے کی قوت ہے۔ بہت مؤثر ہے۔ اس کے اعمال ستارہ زحل کی قوت سے زیادہ ہیں۔ فساد ڈالنے میں یہ کرشمہ دکھاتا ہے۔ گرم امراض پیدا کرنے نکسیر جاری کرنے اور چشم بد وغیرہ ڈالنے عجیب ہی پر تاثیر ہے۔ واضح ہو کہ اچھائی کرنے میں پہل کرو اور برائی سے ہاتھ کھینچو۔

یہ اسماء: اَلشَّهِيْدُ الْمُحْصِيْ الْحَلِيْمُ ۔ ذاکر کی اللہ تعالیٰ تمام ضروریات فوراً پورا کرتا ہے۔ یہ ذکر بھی دعا کے بعد کیا جاتا ہے۔ اور اس تحفہ کی قدر کرو جو تم تک پہنچایا گیا ہے۔ ان اسماء میں عجیب و غریب اسرار ہیں۔ جو کوئی اتوار کے دن کسی مطلب سے سرخ تانبے پر یہ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو مقصد تک جلد رسائی ہوگی۔

ذیل کی دعا نہایت ہی سودمند ہے۔ جو کوئی رات کے آخری تہائی میں دو رکعت نماز نفل کے بعد حضور قلب اور خلو معدہ سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت و رعب کا جامہ پہناتا ہے۔ اور اسی کی برکت سے بے کس کی مدد ہوتی ہے۔ دشمنوں پر غلبہ پاتا ہے۔ حکام کے لیے یہ دعا مفید تر ہے۔ اس ذریعہ سے حکومت وسیع اور دبدبہ ہوتا ہے۔ حکام کے لیے یہ دعا کے ساتھ آیت

بے کس کے لیے مدد الٰہی اور حکام کیلئے بہترین عمل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا آخر تک اور یہ اسماء یَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ بھی پڑھنا چاہیئے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَوْقِفْنِيْ مَوْقِفَ الْعِزَّةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجَلَالِ حَتّٰى لَا اَجِدَ فِيْ ذَرَّةٍ وَلَا دَقِيْقَةٍ اِلَّا وَقَدْ غَشَّاهَا مِنْ عِزِّ عِزَّتِكَ مَا يَمْنَعُهَا مِنَ الذُّلِّ لِغَيْرِكَ حَتّٰى اُشَاهِدَ ذُلَّ مَنْ سِوَائِيْ لِعِزَّتِيْ بِكَ مُؤَيَّدًا بِرَقِيْقَةٍ مِنَ الرُّعْبِ يَخْضَعُ لَهَا كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَجَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَاَبْقِ عَلَيَّ ذُلَّ الْعُبُوْدِيَّةِ فِي الْعِزَّةِ بَقَاءً يَبْسُطُ لِسَانَ الْاِعْتِرَافِ وَيَقْبِضُ لِسَانَ الدَّعْوٰى اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ وَالْقَهَّارُ

اس دعا کے بعد قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۔ آخر آیت تک بھی پڑھنا قبولیت دعا کے لیے مناسب ہے۔

یہ دعا خلو معدہ اور حضور قلب سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں پر غالب کرتا ہے۔ ان اسماء میں عظمت دشمنوں کو مغلوب کرنے اور ان کے دلوں میں رعب ڈالنے اور ذاکر کے لیے ہر چیز کے مطیع ہونے کے زبردست اثرات ہیں۔ یہ اسماء دشمنوں کے لشکر کو منتشر کرتے ہیں۔ اور ذاکر کو تمام موذی حیوانات کے شر سے دور رکھتا ہے۔ سخت دلوں کو نرم کرنا اور بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو حاکم ان کا ذکر کرے تو اس کے تمام ماتحت اس سے خوف زدہ رہتے اور ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ تمام مخلوق ذاکر کی مطیع نظر آتی اور وہ خود اپنے نفس کو اللہ کی بارگاہ میں متواضع پاتا ہے۔

ضعیف کو قوت و ہیبت ملے دشمن کی بربادی وغیرہ

جو شخص یہ ذکر کرے اس کا مرتبہ بلند ہوا اگر ذلیل ہو گا تو صاحب عزت بن جائے گا اگر ضعیف ہو گا تو قوی ہو جائے گا کسی ظالم کی ہلاکت کے

کے آخر ماہ قمری میں جمعرات کی رات کو نویں ساعت میں یا مریخ کی ساعت میں ذیل کے اسماء اور دعا پڑھے تو دشمن ذلیل ہوگا گرمی کے دنوں اندھیرے مکان کے میں ہوش و حواس کے ساتھ زمین پر کوئی چیز بچھائے بغیر بیٹھ کر پڑھنے سے ظالم ہلاک و برباد ہوتا ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ اَلضَّارُ المُذِلُّ المُؤَخِّرُ المُنتَقِمُ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَاشَدِیدُ خُذ حَقِّی مِمَّن ظَلَمَنِی وَاعتَدٰی عَلَیَّ وَکُفَّ شَرَّہٗ عَنِ الخَلقِ یا یوں پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَھلِکہُ تو وہ دشمن ہلاک ہوگا۔ ہر حال میں اللہ سے خوف کرکے ناحق کسی کو نہ ستایا جائے یہ دعا بھی پڑھی جاتی ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَاشَدِیدُ خُذ حَقِّی مِنہُ وَاقصِم ظَھرَہٗ وَاقطَع دَابِرَہٗ وَاَثَرَہٗ وَاکفِنِی شَرَّہٗ ۔ اور یہ جملہ تیرہ اسماء ہیں ھُوَ اللہُ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ القَادِرُ الجَبَّارُ العَزِیزُ المُتَکَبِّرُ ذُوالجَلَالِ القَوِیُّ القَائِمُ المُبِینُ الشَّدِیدُ القَاھِرُ القَھَّارُ وَالبَطشُ الشَّدِیدُ جو کوئی اسمائے قادر اور مقتدر چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرکے پہنے موجودات پر غلبہ پائے اور سب کام لوگوں میں مقبول ہوں جو کوئی سیاہ موم پر یہ دونوں اسماء لکھ کر کسی جگہ ڈال دے تو وہ جگہ کبھی آباد نہ ہو بلکہ ہمیشہ برباد رہے۔

اسمائے المقتدر القوی القائم کی تکسیر کرکے چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرا کے اس کے گرد بطور دائرہ کے آیت اِنَّ بَطشَ رَبِّکَ لَشَدِیدٌ۔ لکھ کر اصطراک افریقی اور اذخر کی کی دھونی دے کر پہننے والا جس کے پاس جائے گا وہ اس سے خوف زدہ ہوگا۔ اگر یہ انگوٹھی کسی ظالم کے گھر ڈال دی جائے تو اس کی حکومت دجاہ جاتی رہے گی۔ اور لوگ دشمن ہو جائیں تکسیر یہ ہے۔ ا ل ا ل ع ح م ا ب ا ن ی ا ک ف ی ر ے۔ اسماء۔ اَلجَبَّارُ العَزِیزُ المُتَکَبِّرُ۔

دشمن پر غلبہ ظالم کی بربادی

جو دشمنوں پر غلبہ کرنا چاہے اس طرح تکسیر کرکے اپنے پاس رکھے۔ ا ل ا ل ع ح ا ب ی ا ک و ر ب ر اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔ اِنَّا فَتَحنَا لَکَ فَتحًا مُّبِینًا سے عَزِیزًا تک منگل کے دن سورج نکلتے لکھے اگر طالع منحوس یا مریخ کا ہو تو بہت بہتر ہے۔ اور عشبتہ النار کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے جو شخص دیکھے گا اس کے رعب میں آجائیگا بادشاہ شاہ پور والی ایران نے یہ عمل کیا تھا۔ جس کے سبب بر آمکہ کو بہت شکستیں دی تھی۔ اور جب وہ مرگیا تو اپنے بیٹے کو یہ تعویز ہمیشہ پاس رکھنے کی وصیت کی تھی۔ جو کہ اسمائے ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَامِ کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے۔ تو وہ تمام لوگوں میں عزیز اور عزت والا ہوگا کیونکہ ان اسماء کی ارواح میں انوکھی تصریف ہے۔ حضور نبی اکرم کا ارشاد ہے یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ کے ساتھ دعا کیا کرو۔

تخت بلقیس لانے کا اسم اعظم

امام محمد بن ادریس رازیؒ نے کتاب کبیر میں لکھا ہے۔ جو عباسی خلیفہ ہارون الرشید کے خزانے سے حاصل کی گئی تھی کہ یاذوالجلال والاکرام کہ اسم اعظم ہے۔ اور یہی وہ اسم ہے جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے دعا کر کے حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں بلقیس کا تخت حاضر کیا تھا یہ اسم قبولیت دعا کے لیے زود اثر ہے کیونکہ یہ اسم اللہ تعالیٰ سے مخصوص ہے۔ اور رسول اکرمؐ نے شفقت سے اپنی امت کو سکھایا ہے۔ اس اسم اعظم کا منگل کی رات کی آخری تہائی میں ذکر مناسب ہے۔ اس اسم کے وظیفہ کرنے والے کے لیے دروازۂ قرب الٰہی کھل جاتا۔ اور وہ رازدل سے واقف کار ہو جاتا ہے۔

ایک اعرابی نے رکوع سے سیدھا ہوتے وقت پڑھا تھا۔ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ حَمدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیہِ مِلءَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ وَمِلءَ مَا شِئتَ مِن شَیءٍ بَعدُ ـــــ جس پر رسول اکرم نے فرمایا یہ کلمات کہنے والا کون ہے۔ اس اعرابی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ ارشاد ہوا میں نے ستر فرشتوں کو دیکھا جو اسے لکھ رہے تھے۔

زید بن حارث سے منقول ہے۔ ایک کُردی لٹیرے نے مجھے گھیر لیا اور قتل کرنے کا ارادہ کیا اور کہا اے زید قتل کے لیے تیار ہو جاؤ

میں نے کہا نماز پڑھنے کی مہلت دے۔ اس نے کہا بہتوں نے پڑھی ہے کسی کو اس نے فائدہ نہیں پہنچایا مگر زید نے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی۔ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِعُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاءَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِیْ ۳ مرتبہ

پھر قزاق نے اپنا حربہ اٹھایا کہ ان کو قتل کرے استنے میں ایک گھوڑا سوار آیا اور آواز دی خبردار اس کو قتل نہ کرنا تو میرے سامنے آ تیرا مقابل میں ہوں تو یہ لٹیرا ادھر متوجہ ہوا سوار نے ایک ہی وار میں اس لٹیرے کے دو ٹکڑے کر دیئے اور زید سے کہا جب تو نے پہلی مرتبہ دعا پڑھی تو جبرائیل نے آواز دی اس بے کس کی امداد کو کون جائے گا۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں لیکن اس وقت میں ساتویں آسمان پر تھا جب تم نے دوسری مرتبہ دعا پڑھی تھی تو میں آسمان دنیا پر تھا اور جس وقت تیسری مرتبہ دعا پڑھی تو میں فوراً تیرے پاس تھا اور میں نے اسے قتل کر دیا اے زید جو شخص یہ دعا پڑھے جو مانگے فوراً ملتا ہے۔

زید نے مدینہ آ کر حضور اکرم سے یہ واقعہ سنایا آپ نے فرمایا اے زید اللہ نے تجھے اپنا وہ اسم اعظم الہام کیا جو شخص یہ دعا مانگتا ہے۔ اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

خیر و برکات کے لیے تیز اثر دعا

جو شخص ذیل کی دعا سرخ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خیر و برکات اس طرح ملیں کہ اس کو خبر بھی نہ ہو۔ جو شخص رات کے آخری حصہ میں طلوع فجر تک یہ دعا پڑھے اور جو ضرورت اللہ سے مانگے پوری ہوتی ہے۔ اس دعا کا ہمیشہ پڑھنے والا اپنے منہ سے نور نکلتا ہوا دیکھتا ہے جس سے اطراف جگمگا جاتا ہے۔ غم دور کرنے دشمن کو مغلوب کرنے خوش عیشی کے حصول یا کوئی راز معلوم کرنے کے لیے جو شخص پڑھے اللہ تعالیٰ جلد تر اس کا مقصد پورا کرتا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اِلٰهِیْ مَا اَسْرَعَ التَّكْوِيْنُ لِكَلِمَتِكَ وَاَقْرَبُ الْاِنْفِعَالَاتِ بِمَا اَمَرْتَ اَسْئَلُكَ بِمَا اَظْهَرْتَ بِالْعَرْشِ مِنْ سِرِّ نُوْرِ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الرَّفِيْعِ الْمَجِيْدِ الْمُحِيْطِ وَاَنْشَاْتَ مَلَائِكَتَكَ اِنْشَاءً مُنَاسِبًا لِتِلْكَ الْحَضْرَةِ فَكُلٌّ مِّنْهُمْ رُوْحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِنْ اَرْوَاحِهِمْ رُوْحٌ وَكُلُّ ذِكْرٍ مِنْ اَذْكَارِهِمْ رُوْحٌ وَكُلٌّ مِّنْهُمْ اَذْهَلَتْهُ عَظَمَةٌ مِنْ تَجَلِّيَاتِكَ فِیْ اَسْمَائِكَ فَانْفَعَلَتْ ذَوَاتُهُمْ بِتِلْكَ الْاَذْكَارِ فَهُمْ ذَاكِرُوْنَ مِنَ الذُّهُوْلِ وَذَاهِلُوْنَ مِنَ الذِّكْرِ فَذِكْرُهُمْ مِنْ حَيْثُ الْاِسْمِ اَنْتَ اَنْتَ وَمِنْ حَيْثُ الذُّهُوْلِ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَيْثُ الْعَظَمَةِ اٰهٍ اٰهٍ وَمِنْ حَيْثُ التَّجَلِّیْ هَا هَا وَمِنْ حَيْثُ التَّشْبِيْهِ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانَكَ وَاَعَزَّهٗ اَحَاطَ عِلْمُكَ وَسَبَقَ تَدْبِيْرُكَ وَنَفَذَتْ اِرَادَتُكَ وَجَّهْنِیْ وِجْهَةً مَّرْضِيَّةً مِنْ تَصْرِيْفِ قُدْرَتِكَ فِیْ كُلِّ عَزْمٍ وَاِرَادَةٍ وَفِكْرَةٍ وَمَعْرِفَةٍ وَذِكْرٍ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا فَاِنَّ حَضْرَتَكَ لَا تَقْبَلُ الْغَيْرَ حَتّٰی يَصِيْرَ اِلٰی اَفْعَالِكَ الْاَكْوَانِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاحِدَةً الظَّاهِرَ مِنْ غَيْرِ سِتْرٍ فَالْمُقْبِلُ مَا لَيْسَ بِمَاخُوْذٍ مِنْ وَصْفِ نَفْسِهٖ وَاِرَادَتُهٗ مَقْهُوْرٌ بِبَاهِرِ مَا ظَهَرَ مِنْ تَعَالِيْكَ يَا اَلْطَفَ اللُّطَفَاءِ وَاَرْحَمَ الرُّحَمَاءِ۔

ظالموں کے لیے بددعا

ذیل کے اسماء جبروت ظالموں کی بربادی اور ان کی پریشانی کے لیے سریع الاجابت ہیں۔ جو شخص ان کے ساتھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے ہر قسم کا شر و فساد دور کرتا ہے۔ ان اسماء کے ذاکر کو جو شخص ستاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ جس ظالم کے سامنے یہ اسماء پڑھو تو وہ ظالم اس ذاکر کا کہا جانے لگا اسماء یہ ہیں اَلْعَزِیْزُ الْقَهَّارُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَائِمُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ الْقَوِیُّ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الشَّدِیْدُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ الدَّائِمُ اسم قائم اور قیوم کے دو حالات ہیں اگر یہ دونوں اسم فعل ہوں تو ان کے معنے تدبیر کے ہیں۔ یعنی کوئی شخص اگر کسی چیز کی تدبیر کرتا ہے تو عرب کہتے ہیں کہ یہ شخص اس پر قائم و قیوم ہے۔ ان اگر ان کے معنی ذات کے ہوں تو ان سے قائم بنفسہ مستغنی عن غیرہ مراد ہے۔ الحاصل یہ دونوں اسم ذات کے اوصاف ہیں۔ اسم قائم و اسم قیوم میں یہ فرق ہے کہ قائم اپنے سے غیر کیلئے حفاظت یا رعایت کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے اس آیت میں ہے۔ اَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۔ اور اس آیت میں قَائِمًۢا بِالْقِسْطِ یعنی اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر انصاف سے قائم ہے۔ اور معانی قیوم یہ ہیں کہ ذاتی طور پر قائم ہو۔ اور دیگر چیزیں اس کی محتاج ہوں۔ جیسے مخلوق جو خالق حقیقی کی محتاج ہے۔ ان دونوں اسماء کا فرق باہمی آپ سے بیان کر دیا گیا اس کا وزن فیعول ہے اور قائم بروزن فاعل ہے۔ اور اسم فاعل ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وجود میں قائم بنفسہ ہے۔ اور اس کے سوا کوئی اور چیز قائم بنفسہ نہیں اللہ اپنی قدرت سے قائم ہے اور سب چیزیں اپنے وجود کے لیے اللہ کی محتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی علم ارادہ قدرت سمع اور بصر وغیرہ ثابت و قائم ہیں۔ اور وہی مدبر مطلق ہے۔ دشمنوں کو مغلوب کرنے کی دعا یہ ہے۔ رَبِّ اَغْمِسْنِیْ فِیْ بَحْرِ هَیْبَتِكَ حَتّٰی اَمْتَزِجَ بِجَمِیْعِ كُلِّیَّتِیْ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا حَتّٰی اَخْرُجَ مِنْهُ وَفِیْ وَجْهِیْ شُعَاعٌ مِنْ هَیْبَتِكَ یَخْطَفُ اَبْصَارَ الْحَاسِدِیْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَتَعْمِیْهِمْ وَتَمْنَعُهُمْ عَنْ رَمْیِ سِهَامِ الْحَسَدِ فِیْ قَرَاطِیْسِ نِعْمَتِیْ وَحَجِّبْنِیْ عَنْهُمْ بِحِجَابِ النُّوْرِ الَّذِیْ بَاطِنُهُ النُّوْرُ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ النُّوْرِ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ النُّوْرِ الَّذِیْ اَضَاءَ بِهٖ كُلَّ نُوْرٍ یَا نُوْرَ النُّوْرِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَحْجُبَنِیْ بِنُوْرِ اِسْمِكَ حِجَابًا یَمْنَعُنِیْ مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ غَاشِمٍ وَجَبَّارٍ عَنِیْدٍ یَحْرُسُنِیْ مِنْ كُلِّ نَقْصٍ یُمَازِجُ مِنِّیْ جَوْهَرًا وَّاَعْرَضًا اِنَّكَ اَنْتَ نُوْرًا لِكُلِّ نُوْرٍ بِلَغَ یَا اللّٰهُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آخر آیا تک

عظیم منافع دشمن پر غلبہ دشمن کی زبان بندی

دو رکعت نماز کے بعد ۴۸ مرتبہ یہ دعا پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ غلبہ کرتا ہے دلوں میں اس کا رعب و جلال عظمت ڈال دیتا ہے دشمنوں کے مغلوب کرنے کی دعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوتی ہے۔ یہ دعا اندھیری کوٹھڑی میں آنکھیں بند کر کے پڑھنے والے کو انوار عجیبہ کے مشاہدے ہوتے ہیں۔ اس دعا پر مداومت کرنے والے کو عالم غیب سامنے دکھائی دیتا ہے۔

صاحبان فہم و ارباب قلوب کے لیے یہ ذکر بہت سودمند ہے۔ اس دعا کے کاتب اور عامل کے قوی میں قوت پیدا ہوتی اور دشمن مغلوب ہوتے ہیں دشمنوں کا مغلوب کرنا، زبان بند کرنا اور گرمی کے امراض مثلاً سودا وغیرہ پیدا کرنا ہیں یہ سب شمس کی خاصیت ہے۔ تالیف قلوب میں بھی یہ پائیدار عمل ہے۔ صاحب عقل اس دعا سے امراض خصوصاً بلغمی امراض کا علاج خوب کرتا ہے۔ عقلمند را اشارہ کافی است۔

جو شخص آیت۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ ساعت مقررہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کا سینہ علوم کے لیے کھل جاتا ہے۔ اس کا رزق فراخ ہوتا اور پُر قوت و ہیبت ظاہر ہوتا ہے۔ یہ دعا آٹھویں ساعت میں پڑھنا چاہیے۔ اِلٰھِیْ اَطْلِعْ عَلٰی وَجُوْدِیْ شُمُسَ شُھُوْدِیْ مِنْکَ فِی الْاَکْوَانِ وَالْاَنْوَارِ حَتّٰی اَمْشِیْ بِھَا اَشْھَدَتْنِیْ مِنْ اٰنَافِی الْمَلَکُوْتِ فَرْحَاھُسُ دَرَّاَکْیَفُ فِیْہِ مَعْنَی الْکَلِمَۃِ التَّکْوِیْنِ فَیَفْعَلُ لِیْ فِیْ کُلِّ مُکَوَّنَاتٍ وَاَنْفِعَالَہٗ بِکَلِمَۃِ الْکُلِّیَّۃِ بِاِذْنِکَ الَّذِیْ سَخَّرْتَ لَھَا مَا فِی الْوُجُوْدِ بِلَا ظُلْمِہٖ طَمَعَ اِنَّکَ مُنَوِّرُ الْکُلِّ بِکُلِّکَ وَمُنَوِّرُ الْاَنْوَارِ بِنُوْرِکَ الَّذِیْ صُنْ دُرَّہٗ عَنْ اِسْمِکَ النُّوْرُ الظَّاھِرُ وَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ط۔

کشف کی دعا

مذکورہ دعا ساعت مقررہ میں ۴۹ بار پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ نور عنایت کرتا ہے۔ رزق وسیع دیتا اور حکم عجیب عطا کرتا ہے یہ دعا طہارت ظاہر و باطنی اور حضور قلب سے پڑھنا چاہیئے کیونکہ اس سے کشف ہوتا ہے۔ یہ آیت اس ذکر کے لیے مناسب ہیں۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ۔ تا آخر آیت اور اسم الٰہی عَلِیٌّ عَظِیْمٌ کَبِیْرٌ اس کے لیے مناسب ہیں۔

جو ان اسماء کو تکسیر کر کے چاندی کی انگوٹھی ساعت شمس میں نقش کر کے اس پر آیت وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بطور دائرہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے دیکھنے والا اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی صحبت چاہے گا۔ اور نظر بد سے اسے دیکھنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔

جو کوئی اسم الحفیظ کے حروف تکسیر کر کے رکھے اور اس اسم کا ذکر بھی کرتا رہے۔ تو کوئی چیز خوف زدہ نہ کر سکے گی اور چور ڈاکو اس پر زیادتی نہ کر سکے گا۔ خوف کی جگہ میں بھی سلامت رہے گا۔ دل مطمئن رہے گا۔

خوفناک امور دور کرنے کی دعا

ذیل کے اسماء قہر و غلبہ، دفع وسواس و رعب اور خوفناک امور کو دور کرنے کے لیے بہت زود اثر ہیں حکام اور دولت مند اس کا ورد رکھیں تو مناسب رہتا ہے۔ ان اسماء کی برکت سے ملک و قوم کی دولت کو قیام خواہشات وغیرہ مغلوب رہتے ہیں۔ اہل سلوک کا یہ وظیفہ رہے ہیں۔ ان اسماء میں جلال و ہیبت دل کی غناء تمام رذائل سے پاک کرنے ہمت رکھنے کے خواص ہیں۔ اور ذکر ملائکہ بھی یہی ہیں۔ اولیاء کو ان کی برکت سے کشف ہوتا اور معرفت کی توفیق ہوتی ہے۔ تمام اسماء الٰہی کی تاثیر اور کل حروف کے خواص ان میں موجود ہیں۔ اسم اعظم بھی ان میں ہے۔ یہ جملہ ۱۱۲۴ اسم ہیں اور اسم ذات ان کے علاوہ ہے۔ اور اسم ان میں مکرر نہیں ہے۔

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْجَلِیْلُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْمَجِیْدُ الرَّفِیْعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِی الْوَاحِدُ الْوَلِیُّ الْحَفِیْظُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْمُعِزُّ

ان سے اسماء اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ جس حاکم کے روبرو ذکر کیے جائیں تو وہ عالم مطیع ذاکر ہو جاتا ہے۔ حکام کے لیے یہ ذکر مناسب تر ہے۔ ان کی برکت سے حکومت رہتی ہے۔ سالک کے لیے خلوت میں ان کا ذکر بہت سود مند ہے۔ اسم قُدُّوْسٌ قَائِمٌ کو جو کوئی نقش کر کے رکھے اور ان کا ذکر کرتا رہے۔ تو دوسروں پر سبقت لے جاتا ہے۔ ان کے ذکر نقش کرتے وقت گوگل وقسط کی دھونی دینا چاہیئے یہ نقش سر پر رکھنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ اسم قدوس قدس سے ماخوذ ہے اس کے معنی پاکی اور پاکیزگی ہیں۔

عوام میں مقبولیت اور حکومت کا قیام اور جو چاہے حاصل ہو

اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ کو طلائی انگوٹھی میں نقش کر کے عود اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے ہاتھ میں پہننے والے سے ہر آدمی محبت کرتا ہے۔ سفاح کے بعد سے خلف زینو عباس ہمارے زمانہ تک یہ منقش انگوٹھی ہمیشہ اپنے پاس رکھتے تھے اس کی برکت سے ان کی حکومت قائم رہی

الکبیر المتعال کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر پاس رکھنے والا جو چاہے وہ اس کے لیے موجود ہوتا ہے۔

زہر و غلبہ شہوت دور کرنے کے لیے اسم اعظم

ذیل کے آٹھ اسماء عظمت و دبدبہ حاصل کرنے کے لیے اسم اعظم کا اثر رکھتی ہیں زہر کا اثر دور کرنے وسواس و غلبہ شہوات اور خوفناک امور دفع کرنے کے لیے زود اثر ہیں ان کے پڑھنے کا وقت صبح صادق کا ہے۔ اور وہ آٹھ اسماء یہ ہیں۔ اَلْمَلِكُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْغَنِیُّ الْمُتَعَالُ ذُوالْجَلَالِ الْمُهَیْمِنُ الْكَبِیْرُ ——— اسم ذوالجلال کا بیان گزر چکا الباسط الفتاح الجواد۔ کی تکبیر کر کے رکھنے والے پر جس کی نگاہ پڑے وہ اس سے محبت کرتا ہے اہل قبض کے لیے یہ ذکر بہت مفید ہے۔ اہل خلوت ان کے ذکر سے اپنی خلوتوں میں شرح صدر حاصل کرتے ہیں۔ اور مختلف باتیں سنتے ہیں۔ جو اشخاص اسماء اور دعوت کے رازوں سے واقف ہیں۔ وہی یہ باتیں خوب سمجھ سکتے ہیں۔

رنج و غم دور قیدی کی رہائی تمام حاجات پوری ہوں

ذیل کی دعا نہایت سود مند ہے۔ اتوار کے دن زہرہ کی ساعت میں جو دو رکعت نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے دل سے سب رنج و غم دور ہوتے ہیں قیدی اس کے پڑھنے سے قید سے رہائی پاتا ہے۔ یہ آیت ملا کر پڑھنا مناسب ہے۔ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ اس کی برکت سے تمام مطالب حاصل ہوتے ہیں۔ اور دعا یہ ہے۔ رَبِّ فَرِّحْنِیْ بِمَا تَرْضٰی بِهٖ عَنِّیْ فَرَحًا یُهَیِّجُنِیْ بِجَمِیْلِ التَّاجِرِ حَتّٰی لَا یَنْبَسِطُ بِشَیْءٍ مِنْ وُجُوْدِیْ اِلَّا بِمَا محفوظا بَسَطَ وَجُوْدُكَ الْعَلِیُّ رَبِّ فَرِّحْنِیْ بِنَیْلِ الْمُرَادِ مِنْكَ اِبْتِغَآءَ اِرَادَتِیْ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ فِیْ كَرَنِیْ اِرَادَةٌ اِلَّا اِرَادَتُكَ مَحْفُوْظًا مِنْ عَوَارِضِ التَّكْوِیْنِ وَابْهِجْنِیْ بِذَاتِكَ سَرَیَانِ الْاِفْتَاحِ فِی الْوُجُوْدِ اِنَّكَ بَاسِطُ الرِّزْقِ وَالرَّحْمَةِ یَا ذَالْجُوْدِ یَا بَاسِطُ یَا جَوَادُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ۔

مندرجہ ذیل دعا بھی رنج و غم دور کرنے میں لاجواب ہے۔ اتوار کے دن نویں ساعت میں دو رکعت نماز کے بعد۔ ۵ بار یہ دعا پڑھنے سے تمام کلفتیں دور ہوتی ہیں۔ سَیِّدِیْ اَدْخِلْنِیْ فِیْ رِیَاضِ اَسْمَائِكَ مِنَ الْبَابِ الْخَاصِّ الَّذِیْ لَا یَحْجُبُ بِنُوْرٍ وَلَا بِظُلْمَةٍ وَلَوْ بِشَیْءٍ مِنْهُ وَلَا بِشَیْءٍ خَارِجٍ عَنْهُ وَاَطْلِقْ یَدَیْ قُوَایَ فِیْ نَیْلِ النِّعْمَةِ وَاَذِقْنِیْ ذَوْقَ كُلِّ مَذُوْقٍ مِنْهُ حَتّٰی اَكُوْنَ لَكَ وَاَكُوْنَ بِیْكَ بِكَ مُبْتَهِجًا بِحَلَاوَةِ ذَالِكَ مِنْكَ اِنَّكَ لَطِیْفٌ رَحِیْمٌ رَءُوْفٌ كَرِیْمٌ۔

یہ آیت اس کے ساتھ پڑھنا مناسب ہیں۔ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ اور اسمائے حسنیٰ میں سے یہ اٹھارہ اسمائے اس کے مناسب ہیں۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَلِیْمُ الرَّءُوْفُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْبَصِیْرُ الْمُجِیْبُ الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْكَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ اللَّطِیْفُ۔

ہر مراد حاصل اور حل مشکلات یَا سَرِیْعُ بکثرت پڑھنے سے جو دعا مانگو قبول ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اس سے اپنی حاجت اور پیام

اپنی ہتھیلی پر لکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور اس اسم کو ہفتہ کے دنوں میں ضرب دے کر اس کے مطابق پڑھنے سے مراد حاصل ہوتی ہے اس اسم کے ذکر کے بعد ذیل کی دعا حضور قلب سے پڑھے دعا یہ ہے۔ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا سَرِیْعُ السریع القریب المجیب الذی اجریت بہ فواتح برحمتک وخواتم ارادتک وسرعۃ اجابتک یا سریعا لمن قصدہ یا منیبا لمن سالہ یا مجیبا لمن دعاہ اسرع بقضاء حاجتی و بلوغ ارادتی یا سمیع یا قریب یا مجیب یا سریع۔

یا سریع ہفتہ کے دنوں میں ضرب دینے سے ۲۲۴۷ اعداد موافق یہ اسم پڑھے اور اسم قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ کی تکسیر کر کے سرخ عقیق کی انگوٹھی پر کندہ کر کے اور اس کے گرد بطور دائرہ آیت۔ بدیع السمٰوات والارض۔ الخ ـ لکھے نماز اور ذکر اسم کے بعد یہ انگوٹھی پہنے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمنا پوری کرتا ہے۔ اور ایسا ذریعہ اس کے لیے پیدا کر دیتا ہے۔ جس کی خبر بھی نہیں ہوتی اور جس شخص سے جو کام ہو وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اور روحانی ارواح بوقت ذکر حاضر ہوتی ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کا ذکر مضطر کو نفع دیتا اور خائفوں کے لیے امان ہے۔ ان اسماء کو جمعہ کے دن آخر دن تک نقش کر کے جو اپنے پاس رکھے تو کوئی برائی نہ دیکھے اور بکثرت ان کے ذکر سے خوشحالی اور فارغ البالی قدم بوس رہتی ہے۔

رنج دور کرنے کی زود اثر دعا اللطیف الواسع المشھود خلوت میں توجہ کرنے والوں کے لیے یہ اسماء نہایت ہی زود اثر ہیں جس نے محبت کی چاشنی چکھی اور کوئی وصف اس میں پیدا ہوا ہے تو اُن اسماء کے احوال اسی کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ خصوصاً اسم لطیف رنج وغم دور کرنے میں زود اثر ہے۔ یہ اسماء تنہا پڑھے جائیں خاص اسی کا ذکر کیا جائے تو عجیب آثار پیدا ہوتے ہیں۔ اگر کسی خوفناک بات سے خوف ہو تو وہ امر فوراً اپنی صورت میں سامنے آتا ہے اور اس امر کو مضمحل ہو یہ ذاکر دیکھتا ہے۔ جب یہ اسم پڑھ چکے گا تو کوئی خوف و ڈر باقی نہ رہے گا۔

ظالم کا غصہ ٹھنڈا کرنے کا عمل اَلرَّؤُفُ الْحَلِیْمُ الْحَنَّانُ وَالْمَنَّانُ ـ ان اسمائے عظیمہ کا ذکر ہر برائی سے امن میں رہتا ہے۔ بعض اہل بصیرت نے مجھ سے کہا جو شخص خلو معدہ میں ان اسماء کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے اور وہ ہاتھ میں آگ لے لے تو کوئی ضرر اسے نہ پہنچے گا۔ اگر جوش کھاتی ہنڈیا میں پھونک مار دے تو اس کا جوش ختم ہو جاتا ہے۔ جو یہ اسماء لکھ کر کسی ظالم کے روبرو جائے۔ جس سے ضرر کا خوف ہو تو وہ اس کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا اور اس کا غصہ اس ذاکر کو دیکھتے ہی ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ جو خواہشوں سے مغلوب ہو وہ یہ اسماء ذکر کرے تو اس کی خواہشات کو اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے۔

اسمائے الٰہی کے زود اثر اور عجیب و غریب فوائد

اسمائے اَلْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الْغَفَّارُ ـ بڑے موذی کو دور کرنے کے لیے بہت زود اثر ہیں اللہ تعالیٰ نے بہت اسرار ان اسماء میں ودیعت کیے ہیں اسمائے الرؤف الحنان المنان الکریم کی تکسیر کر کے مثلث متساد الاضلاع میں جو لکھے اس پر برہان الٰہی ظاہر ہوتی ہے۔ یہ اسماء اہل اللہ کا ذکر ہیں۔ ان کی تکسیر اس طرح ہے۔ (ال ال رم ک ون رف ای ل م) سونے کی تختی پر جمعہ کی اوّل ساعت میں نقش کر کے آیت ذیل بطریق دائرہ کندہ کر کے۔ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ خَبِیْر۔ تک تو دلائل الٰہی اس ذاکر کو صاف نظر آتے ہیں۔

ذیل کے اسماء دینی اور دنیاوی فوائد کے لیے مفید ترین ہیں۔ دشمنوں سے امان ملتی اور وحشت زدوں کو انس نوا اسماء یہ ہیں ——

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّؤُفُ الْعَفُوُّ الْمَنَّانُ الْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ان کے پڑھنے ذاکر سے تمام مرادیں ملتی ہیں اسم سریع کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے تمام کام جلد بخوبی انجام پاتے ہیں۔

امور غیب معلوم ہوتے ہیں

کسی راز کا انکشاف درکار ہو تو اس اسم کا ذکر کرے وہ راز منکشف ہو جائے گا۔ اس اسم میں امور غیب معلوم کرنے کا بڑا اثر ہے اہل تکوین کو خطرات کی کدورت دور کرنے کے لیے یہ ذکر بہت سود مند ہے۔

اور دعا یہ پڑھنا بہتر ہے۔ رَبِّ اَغْمِسْنِیْ فِیْ اَطْوَارِ بِحَارِ مَعَارِفِ اَسْمَائِکَ تَقْلِیْبًا یَشْهَدُ فِیْ ذَاتِیْ وَجُوْدِیْ مَا اَوْدَعْتَهٗ فِیْ ذَرَّاتِ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ حَتّٰی اُعَایِنَ حَرَکَاتِ سَرَیَانِ سِرِّ قُدْرَتِکَ مَعَالِمِ الْمَعْلُوْمَاتِ فَلَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اَوْ یَنْتَدِیْ سِرَّ دَقِیْقَةٍ مِّنْهُ مَجْذُوْبَةً بِکَیْدِ کَمَالِ نُوْرِ التَّطَلُّعِ حَتّٰی یَذْهَبَ ظُلْمَةُ الْاِکْرَاهِ فَاتَعَرَّفَ بِمُقَیَّحَاتِ الْمَحَبَّةِ اِنَّکَ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمَحْبُوْبُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ اِلٰی طَاعَتِکَ وَاتِّبَاعِ مَرْضَاتِکَ اَوْ قَلْبَ کَذَا وَکَذَا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اور اس کے مناسب یہ آیت ہے۔ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ بتدیوں کو یہ ذکر مفید اس لیے ہے۔ کہ اس کے ذریعہ ان کو مشکل معانی سمجھنے کی قوت نصیب ہوتی ہے۔ اور یہ اسماء ان کے مناسب حال ہیں۔ اَلْعَالِمُ الشَّهِیْدُ الْمُحْصِیْ الْحَکِیْمُ۔

حصول علم و فہم و باطنی قوت

ان اسماء کے ذاکر کو ان امور کی سمجھ اور وہ علم نصیب ہوتا ہے۔ جسے وہ نہ جانتا ہو یہ اسماء گوشہ نشینوں کے ذکر ہیں۔ وہ ان سے خلوتوں میں امن باطن میں قوت پاتے ہیں۔ یہ دعا بے حد فائدوں سے مالا مال ہے

اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ نِّسْبَةُ الْعُلُوْمِ اِلٰی عِلْمِهٖ نِسْبَةُ لَا شَیْءَ اِلٰی شَیْءٍ لَاٰیَتِنَا هِیَ اَظْهَرْتَ الْحُرُوْفَ بِالْقَلَمِ فَکَانَ لَهَا تَصْرِیْفٌ فِیْ اَلْوَاحِ الْمَلَکُوْتِ فَقَامَ لَهَا مَقَامُ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ مِنَ الْحَلْقِ وَالصَّدْرِ وَاللَّهَاةِ وَاللِّسَانِ فَکُلُّ اِسْمٍ صَدَرَ عَنْهُ جِنْسٌ لَا بِقَلَمٍ تَرْکِیْبُهٗ سِوَایَ مِنْکَ قَلَمُکَ وَکُلُّ نَوْعٍ صَدَرَ عَنْهُ مُرَکَّبٌ فَلَوْحُ اِسْرَافِیْلَ اَظْهَرَهٗ بِقُوَّةٍ فِیْ اٰحَادِ کُلِّیَّاتِهٖ مِنْ جُزْئِیَّاتِ تَرَاکِیْبِهٖ اَسْئَلُکَ بِهٰذَا السِّرِّ الْخَفِیِّ الَّذِیْ وَقَفَ اَهْلُ الْعَقْلِ دُوْنَهٗ وَتَقَدَّمَ اِلَیْکَ السِّرُّ بِسِرِّ اَوْدَعْتَهٗ فِیْهِ یَا مُهَیْمِنُ یَوْمَ اَمْکَانَ وُجُوْدِهٖ اَسْئَلُکَ کَشْفَ حِجَابِ الْغَیْبِ حَتّٰی اُعَایِنَ الْغَیْبَ بِمَا فِیْهِ بِنَا مِهٖ حَتَّی الرُّوْحِ الْبَاقِیْ یَا حَیُّ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا اَنْتَ یَا خَالِقُ یَا بَارِیُٔ یَا مُصَوِّرُ اَنْتَ هُوَ۔ ہٗ

کونسا اسم کس شخص کے لیے ہے

دعائے متذکرہ بالا کے لیے اسمائے ذیل پانچ اذکار پر مشتمل ہیں۔ جو اہل طریق مختلف طور سے ادا کرتے ہیں ان کا اثر یہ ہے کہ عاقل کو ہشیار اہل معاملہ کو خوش رکھتے ہیں بتدیوں کو قریب اہل بدایت کو کشف دلاتے ہیں اور ہر ایک کو اس کی توجہ اور لیاقت کے موافق فوائد پہنچاتے ہیں مناسب معدن پر انہیں کندہ کر کے دھو کر پئیں یا اپنے پاس رکھیں اور ذکر کرتے رہیں تو عظیم منفعت حاصل ہوتی ہے۔ عامل کے لیے عام محرمات سے اجتناب خوف و تقویٰ اکل حلال حضور قلب تقدیر الٰہی پر راضی اور اس کے حضور اپنے آپ کو ذلیل اور عاجز تصور کرنا مقدم اور ضروری ہے اسماء شریف یہ ہیں۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الرَّبُّ اَنْتَ کَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَالْقُلُوْبِ ——

ان اسماء میں معبود واحد کی صفات کا بیان ہے۔ جسے ہمارے حضور اکرم نے یوں ظاہر فرمایا ہے۔ اَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ

تجلی لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ ــــ اسی باعث مشائخ اپنے مریدوں کو اولاً یہ ذکر بتاتے ہیں یہی ذکر کل اسرار کا سرچشمہ اور کل اشیاء کی انتہا ہے اسم تواب توبہ کرنے کے لیے اسم شکور شکر گزاری کے لیے اسم حسیب کفایت کے لیے اسم وکیل توکل کے لیے ہے واضح باد ہر اسم ہر شخص کو اس کے حال کے موافق فائدہ دیتا ہے۔ اسی وجہ سے اہل تنزیہ دوسروں سے ممتاز ہوئے یاد رہے اللہ اور الٰہ دونوں اسماء ذکر ذاکران اور واحد و احد ذکر سالکین ہیں۔ جو اسرار اور توحید سے متعلق ہیں اور اسم صمد ریاضت کرنے والوں کا ذکر ہے۔ ذیل کی دعا جمعہ کی رات میں پہلی تہائی سے پڑھنا شروع کی جائے۔

الٰہی تعالٰی مَجدُکَ تعالٰی جَدُّکَ تعالٰی قُدسُکَ تعالٰی بِرُّکَ تعالٰی جَلالُکَ یا جَمیلَ الاَسماءِ یا جَلیلَ الاَفعالِ یا مُتَعالِی علٰی عُلوِیّاتِ کُلُّ مِعرَاجٍ فَالٰی بَابِ اِسمِکَ العَلِیُّ اِنتِہَاءُہٗ وَکُلُّ سُلُوکٍ لِلصُّعُودِ فَبِاِسمِکَ عُرُوجُہٗ وَابتِدَاءُہٗ تَجَلَّیتَ فِی اَسمَائِکَ فَظَہَرَا لِتَجَلِّی فِی اَفعَالِکَ حَتّٰی اَشرَقَ الکَونُ بِاِشرَاقِ تَجَلِّیکَ وَکُلُّ مُوَحِّدٍ اِنَّمَا یُوَحِّدُ بِمَا ظَہَرَ لَہٗ مِن تَجَلِّیکَ وَیَتَصَرَّفُ بِسِرِّ مَا اَسوَرَتْ فِیہِ مِن مَعرِفَۃِ اَسمَائِکَ وَیَعرِفُ بِمَا تَعَلَّقَ بِہٖ مَن تَعَلَّمَ عِلمَکَ فِی اَوَّلِیَّتِہٖ مِن اِیجَادِہٖ بِکَ فَاَنتَ رَفِیعُ الدَّرَجَاتِ فَلِکُلٍّ بِکَ تَرتِیبُہٗ وَمِنکَ تَقرِیبُہٗ اَسئَلُکَ بِحَقِّ اَسرَارِ اَسمَائِکَ وَخَصَائِصِ عِلمِکَ اَن تَرفَعَ وُجُودِی اِلٰی سَمَاءِ عِزَّتِکَ عَلٰی مِعرَاجٍ مِن عِنَایَتِکَ وَاِسمِکَ الرَّفِیعِ فَوقِی اِسمِکَ القَوِیِّ تَحتِی فَاِسمِکَ المُقَدِّمِ اَمَامِی وَاِسمِکَ الہَادِی خَلفِی وَاِسمِکَ الحَفِیظِ مَن یَمِینِی اِسمِکَ المَنِیعِ عَن شِمَالِی فَلَا اَزَالُ فِی حِصنِ اَسمَائِکَ مُستَشرِکَ عَلٰی مِن سَوَالِی اَستَشرِاتہ الغَیبِ عَلَی الشَّہَادَۃِ فَلَا تَصِلُ اِلَی النُّفُوسِ بِتَاثِیرِ غَیرِ مَا المُعجِبَتِی بِہٖ وَلَا یَنَالُ الاَنفِعَالاتِ مِنِّی اِلَّا بِمَا بَسَطتَنِی بِہٖ بِسَفحِ حِمَایَتِکَ تَرمِیہِن رِمَانِی بِسُوءٍ یَا رَبَّ اِسرَافِیلَ وَعِزرَائِیلَ وَجِبرَائِیلَ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

محبت میں پختگی اور دشمن کو حاضر کرنے کا عمل

صبح تک یہ دعا پڑھنے والے پر مشاہدات کا ظہور ہوتا اور مخفی علوم ظاہر ہوتے ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ ذاکر کے دل میں اندھیری رات میں خوف پیدا ہوتا ہے۔ جو تھوڑی دیر بعد جاتا رہتا ہے متذکرہ ذیل دعا اتوار کے دن چوتھی ساعت میں جو قمر سے متعلق ہے۔ اور جس کی طبیعت سرد رہتی ہے پڑھنے سے دشمن کو حاضر کرنے اور محبت ڈالنے میں زود اثر ہے۔ یہ محبت کبھی زائل نہیں ہوتی اور دیگر امراض کا بھی اس سے بہترین علاج ہوتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

رَبِّ قَابِلنِی بِنُورِ اِسمِکَ المَکنُونِ مُقَابَلَۃً تَملَأُ بِہَا وُجُودِی ظَاہِرًا اَو بَاطِنًا حَتّٰی تَمحُدُ مِنِّی حُظُوظَ الاَشکَالِ کُلِّہَا فَیَبِیدُ فِی وُجُودِی مِن وُجُودِی سِرِّ مَا کَتَمَہٗ فَلَم تَقتَدِ یُرِکَ مِن کُلِّ مُودَعٍ فِی مُستَقَرٍّ وَمُستَقَرٍّ فِی مُستَودَعٍ فَلَا یَخفٰی عَلَی اللّٰہِ شَیءٌ مِمَّا غَابَ عَنِّی فَانظُرنِی بِکَ وَانظُرنِی مِن سُوَائِی بِنُورِ اِسمِکَ المَکنُونِ حَتّٰی اَرَی الکَمَالَ المُطلَقَ فِی المَلَکُوتِ وَالسِّرَّ المُحَقَّقَ یَا ذَا الکَمَالِ یَا مُودِعَ الاَنوَارِ فِی قُلُوبِ عِبَادِہِ الاَبرَارِ یَا سَرِیعُ یَا قَرِیبُ یَا مُجِیبُ یَا وَہَّابُ۔

یہ دعا ساعت نیک میں دو رکعت نماز نفل کے بعد ۱۶ مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے ملتا ہے جس چیز پر یہ ذاکر اپنا ہاتھ رکھے اس میں برکت ہوتی ہے۔ یہ اسمائے بھی اسی دعا کے مناسب حال ہیں۔ اَلسَّرِیعُ القَرِیبُ اللَّطِیفُ الخَبِیرُ ۔ جو شخص اسماء لسریع القریب کو تکسیر کرکے پاس رکھے کوئی کام اس پر مشکل نہ رہے۔ اور ہر چیز اس پر مسخر فوراً ہوگی یہ ذکر اہل خلوت کو مناسب ترین ہے۔ بروقت ضرورت ذاکر

کو اللہ تعالیٰ ارتقاء کا الہام فرماتا ہے یہ آیت بھی مناسب تلاوت ہے۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ اسماء۔ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ذ
کا جو کوئی وظیفہ پڑھے تو کوئی کام اس پر مشکل نہ ہو اہل مکاشفات کو یہ ذکر مناسب تر ہے۔

عقل بڑھانے اور سینہ فراخ کرنے اور ہر چیز کی تسخیر

ذیل کی دعا عقل بڑھاتی اور سینہ فراخ کرتی ہے۔ يَا مَنْ وُجُوْدُهٗ اَصْلٌ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ ۵ وَحَصَلَ مِنْ وُجُوْدِهٖ اِسْمٌ يَلِيْقُ بِهٖ وَهُوَ مِفْتَاحُهُ الْخَاصُّ فِيْ حَقِيْقَةِ الْوُجُوْدِيَّةِ وَسِتْرُهُ الْمُقَابِلُ لِمَا فِي الْكَوْنِ جَوْهَرٌ فَرْدٌ مِنْ جَوَاهِرِ اَجْزَاءِ الْعَالَمِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ اِلَّا وَمُقَابِلُهُ اَحْكَامٌ مُتَعَلِّقَةٌ بِاَسْرَارِ اَسْمَائِهٖ وَاجْتِمَاعِهَا بِرَقَائِقِهَا فِيْ سِرِّ اسْمِكَ الَّذِيْ سَدَّدْتَ بِهٖ جَمِيْعَ خَلْقِكَ فَلَا يَظْهَرُ لَهُمْ اِلَّا مَا نَسَبَ الْاَفْعَالَ فَاسْمَائُكَ يَا اِلٰهِيْ لَا تُحْصٰى وَمَعْلُوْمَاتُكَ لَا نِهَايَةَ لَهَا اَسْئَلُكَ غَمْسَةً فِيْ بَحْرِ هٰذَا النُّوْرِ حَتّٰى اَدْعُوْ اِلٰى كَمَالِ الْاَوَّلِ فَاتَصَرَّفَ بِهٖ فِي الْاَكْوَانِ الْكَمَالِ تَصَرُّفًا يَنْفِي النَّقْصَ عَنِّيْ بِالْوُقُوْفِ عَلٰى عُبُوْدِيَّةِ النَّقْصِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ لَمْ تَزَلْ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الْمُجِيْبُ۔

دریا کا طوفان دور کرنا و بے شمار خواص

یہ دعا ۱۶ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کام پورا کرتا اور ذاکر کو وسواس سے محفوظ رکھتا ہے یہ آیت اس دعا کے لیے موزوں ہے۔ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاءِ الرُّسُلِ الخ
اور یہ اسم مناسب ذکر ہے۔ اَلْمُغِيْثُ الْقَوِيُّ الْحَسِيْبُ اس پر مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ زندہ عقل دیتا ہے۔ سینہ کھولتا اور جو کچھ مانگے اللہ اس کو دیتا ہے۔ فراخی رزق دریا کا طوفان فرو کرنے، حاکم کا غصہ دور کرنے جنات دور کرنے کے لیے دعا کی جائے قبول ہو گی۔ مگر خلوت میں دوگانہ ادا کر کے اسے حضور قلب سے پڑھنا ضروری ہے۔ یہ دعا بھی سودمند ہے۔ اسے اتوار کے دن پانچویں گھڑی میں پڑھے۔ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا رُوْحَانِيًّا تُقَوِّيْ بِهٖ قُوَايَ الْكُلِّيَّةَ وَالْجُزْئِيَّةَ حَتّٰى اَقْهَرَ بِقُوَّتِيْ نَفْسِيْ كُلَّ نَفْسٍ قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضَ رَقَائِقُهَا اِنْقِبَاضًا يَسْقُطُ بِهٖ قُوَاهَا فَلَا يَبْقٰى فِي الْكَوْنِ ذُوْ رُوْحٍ اِلَّا نَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ يَا شَدِيْدُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا قَهَّارُ يَا اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَ عِزْرَائِيْلَ مِنْ قُوَايَ اَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ السَّنِيِّ ذٰلِكَ السِّرَّ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰى اَلِيْنَ بِهٖ كُلَّ صَعْبٍ مَنِيْعٍ وَاُذِلَّ بِهٖ كُلَّ مُتَكَبِّرٍ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا ذَا الْقَهْرِ يَا قَاهِرُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۵۔

اتوار کو پانچویں ساعت میں ۸۹ مرتبہ پڑھ کر ظالم کے لیے بد دعا کرے تو وہ فوراً برباد و ہلاک ہو گا لیکن اس ذکر سے پہلے دس رکعت نماز پانچ سلاموں سے پڑھنا چاہیے اور رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اس طرح کی آیات پڑھے وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اور اَلْقَاهِرُ الْقَادِرُ پڑھنا بھی اسی دعا کے ساتھ مزید تقویت کا باعث ہیں۔

آگے والی دعا بھی نہایت نفع بخش ہے یہ اتوار کو دوسری ساعت میں پڑھے۔

تَعَالَيْتَ يَا مَنْ تَقَاصَرَ كُلُّ فِكْرٍ عَنْ وَصْفِ حَصْرِ مَعَانِيْ اَسْمَائِهٖ فَكُلُّ رِفْعَةٍ وَكُلُّ عُلُوٍّ فَمِنْ تِلْكَ الرِّفْعَةِ وَالْعُلُوِّ صُدُوْرُهٗ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا تَقَدَّسَ مَجْدُكَ يَا مَنِ اسْتَنَارَ عَرْشُهٗ وَظَهَرَ كِبْرِيَاؤُهٗ۔ اَسْئَلُكَ بِالصِّفَاتِ الَّتِيْ لَا تَعَلُّقَ لَهَا بِمَوْجُوْدٍ سِوَاكَ يَا مَنْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

يَا مَنْ لَهُ الْجَمَالُ وَالْبَهَاءُ وَالْكَمَالُ أَسْأَلُكَ الْأُنْسَ بِسِرِّ مُقَابَلَةِ الْقُدْرِ أُنْسًا لِمَحْوِ بِهِ آثَارُ وَحْشَةِ الذِّكْرِ حَتَّى يَطِيبَ وَقْتِي بِكَ فَلَا يَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ طَبِيعٍ بِمُخَالِفَتِيَ الْأَصْغَرُ الْعَظَمَتِكَ وَخَضَعَ لِكِبْرِيَائِكَ، إِنَّكَ جَبَّارُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ قَاهِرُ الْكُلِّ بِقَهْرِكَ يَا مُجِيبُ ۔

یہ دعا دوسری دعا ساعت میں، ۷ مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تمام دنیا میں نیک نامی سے مشہور کرتا ہے حَتّٰى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ ۔ الخ یہ آیت اس کے مناسب حال ہے اور اسماء الٰہی اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَافِظُ الْمَانِعُ بھی اسی کے ساتھ رات کی آخر تہائی میں پڑھنا مناسب ہیں مطلب حاصل ہوگا۔

ہر مشکل دور کرنے کی دعا

إِلٰهِي بِمَا أَوْرَثْتَهُ سُرَادِقَاتِ الْجَلَالِ مِنْ مَصُونِ أَسْمَائِكَ وَبَدِيعِ أَسْأَلُكَ بِتَقْدِيسِ الْكَرُوبِيِّينَ وَبِهَيْبَةِ مُنَاجَاةِ الصَّافِّينَ وَتَسْبِيحِ الْمُقَرَّبِينَ يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ، رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ يَا مَنْ آنَسَ الْأَرْوَاحَ فِي الْبَرَازِخِ وَصَوَّرَ الْمُعْجِزَ الْمُرَكَّبَاتِ بِنُورِ التَّخْصِيصِ وَرُوحِ الْأَسْمَاءِ حَتَّى أَنْوَارُهُ فِي كُلِّ مَكْنُونٍ بِنُورٍ يَبْهَرُ بِهِ أَعْيُنُ الْحَامِدِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ حَتَّى تَنْقَبِضَ نَوَاظِرُهُمْ مِنِّي إِنْقِبَاضَ عَيْنِ الْخُفَّاشِ مِنْ نُورِ الشَّمْسِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ مُقَابَلَتِي بِتَأْيِيدٍ مِنْكَ فَأَنْتَ النُّورُ وَوَصْفُكَ النُّورُ اسْمُكَ النُّورُ وَفِعْلُكَ النُّورُ وَعَرْشُكَ النُّورُ وَكُرْسِيُّكَ النُّورُ وَقَلَمُكَ النُّورُ وَلَوْحُكَ النُّورُ وَمَلٰئِكَةُ حَضْرَتِكَ سَامِعِينَ النُّورُ وَسَرَيَانُ وَجْهِكَ الْبَاقِي نُورٌ مُعَلَّقٌ بِالْعِلْمِ فِي ظَاهِرِهِ نُورٌ وَكُلُّ تَأْثِيرِكَ نُورٌ وَكُلُّ اسْمٍ مِنْ أَسْمَائِكَ مُنْغَمِسٌ فِي النُّورِ فَاجْعَلْ تَغْرِي وَبَصَرِي وَبَاطِنِي وَظَاهِرِي وَكُلَّ أَمْرٍ مِنْكَ نُورًا عَلٰى نُورٍ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔

مقصد کا کشف لوگوں کی محبت کا حصول و دیگر عجیب و غریب اثرات

جو شخص یہ دعا فجر سے شروع کر کے دوسرے دن فجر تک پڑھے وہ جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے، پائے گا۔

ذاکر اپنی ہمت قبولیت کی امید سے بلند رکھے تاکہ ظاہر و باطن کا مشاہدہ کرے ذیل کے اسماء ۱۳ اسمائے اس دعا کے مناسب حاصل ہیں۔ ان اسمائے کا دلوں پر اثر ہوتا نفس کو طمانیت ہوتی سینہ کشادہ ہو جاتا مطلوب کا کشف ہوتا ہے۔ اور جو بات معلوم کرنا ہو جو سوتے وقت بستر پہ اسماء پڑھنے سے خواب میں مطلب ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس بہترین عمل سے تمام رنج و غم دور ہوتے ان اسماء کے ذاکر سے تمام لوگ محبت کرتے اور عجائب اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور قلب کی ظلمت دور ہو جاتی ہے۔ اور وہ اسماء یہ ہیں۔ هُوَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمُحِيطُ الْكَامِلُ الْوَاحِدُ الْوَاسِعُ الْبَرُّ الصَّادِقُ النُّورُ الْبَدِيعُ الْمُبْدِعُ النَّاظِرُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُغِيثُ ط ۔ ان اسماء میں اسم اعظم بھی ہے ان اسماء کے ساتھ دعا قبول ہوتی اور جو مانگا جائے ملتا ہے اہل مکاشفہ کا یہ ذکر خاص ہے۔ جو بہت بڑا ذکر کہلاتا ہے ان اسماء کے دائمی ذاکر کو کشف ہوتا دونوں جہان میں بھلائی ملتی اسرار کون مشاہدہ کرتا ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ اَلْمُحِيطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الرَّشِيدُ الْحَسِيبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ط ۔

حضرت شیخ عبد القادر الجیلانی کو دیکھنے والا ایک شخص کہتا ہے نصف شب کو آپ یہ اسماء ذکر کرتے جن کی برکت سے یہ حال تھا کہ

آپ بھی ہوا میں معلق ہوجاتے کبھی نظر سے غائب ہوجاتے اور اسرار الہٰی کا مشاہدہ کرتے تھے آپ کے خلوص، صدق نیت، قوت یقین بلند مضبوط ہمت اور اصلاح حال نے آپ کی مدد کی۔

اسرافیل کی صورت رسول اکرم نے اسرافیل کو دیکھا کہ اپنی اصلی صورت میں عرش کا پایہ اپنے کندھے پر رکھے ہوئے ہیں اور ان کے پیر تحت الثریٰ سے بھی نیچے ہیں۔ اور صور جس کا طول پانچ سو سال کی راہ کے برابر ہے ان کے منہ میں ہے۔ اور رسول اکرم نے جبرائیل اپنی صورت اصلی میں آکر اسرافیل کی صورت کا بھی تذکرہ کیا تھا۔

رسول اکرم نے جبرائیل کو دیکھا جن کے سات سو پر ہیں اور ہر پر اتنا عظیم ہے جو مغرب سے مشرق تک ہے رسول اکرم نے اللہ سے جبرائیل کو ان کی اصلی صورت میں دیکھنے کی دعا کی تھی جب جبرائیل اپنی اصلی صورت میں آئے تو سرور عالم باوجود قوت قلبی اور مستحکم ارادہ کے بیہوش ہوگئے تھے جبرائیل اکثر اپنی عام صورت میں ہمیشہ آپ کی خدمت میں آتے رہے۔ جبرائیل کو اصلی صورت میں دیکھ کر رسول اکرم نے فرمایا جبرئیل مجھے معلوم نہ تھا کہ تمہاری ایسی صورت ہے۔ جبرائیل نے عرض کیا اگر آپ اسرافیل کو دیکھیں جن کے سات سو پر ہیں۔ اور ایک پر سات سو پروں کے برابر ہے۔ رسول اکرمؐ نے شب معراج میں اسرافیل کو بھی دیکھا جس وقت اسرافیل اللہ تعالیٰ کی عظمت کرتے تو چڑیا کی مانند چھوٹے ہوجاتے اور جب اصل صورت میں آتے تو تمام عالم کو اپنے میں سمو لیتے۔

ایسے ہی سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ اسماء کا ذکر کرتے وقت جبکہ معانی اسماء ان کے دل میں جوش زن ہوتے تو وہ بہت ہی بڑے ہوجاتے اور ہوا پر پرواز کرتے تھے بہرحال ان کے لیے عروج ہی عروج ہے۔

اجسام انسانی میں علویات کی تصریف

یقین کیا جائے کہ اسمائے الہٰی انسان پر تصرف کرتے ہیں اور دھاتوں پر تصرف اور اثر انداز ہوتے ہیں امیزو پر تصرف اس طرح کیا جائے کہ سونا پانچ حصّہ چاندی چار حصّہ اور بلور یا عقیق ایک حصّہ کا اثر اسم الہٰی سے ظاہر ہوتا ہے بشرط طہارت و تقویٰ عمل کیا جائے ساتوں ستارے جدا جدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ہر ستارہ کی تسبیح مقررہ معدن پر نقش ہے کے سبب اللہ تعالیٰ اس ستارہ کے سب افعال اس دھات میں مسخر کردیتا ہے۔

جو اسم نقش کرنا چاہو اس کے حروف و تکسیر کرے اس کے اعداد کی بھی یہاں تک تکسیر کرو کہ اوّل سطر آخر میں ظاہر ہوسکے پھر حروف ملا لو اس کا راز تم کو معلوم ہوجائیگا۔ اسم حی و قیوم مثالاً لکھا گیا ہے اسے دیکھ کر اچھی طرح سمجھ لو۔ اور تکسیر کا قاعدہ یہ ہے کہ بسط مربع کرو اور مکرر کو ساقط کرو چھ تو سطریں رہینگی انہیں میں حروف کے خواص بھی جمع ہوں گے جو باہمی داخل ہوں گے

ح	ی	ق	ی	و	م		۸	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶	ع
ی	ق	ی	و	م	ح		۱۰	۱۰۰	۱۰	۶	ع	۸
ق	ی	وِ	م	ح	ی		۱۰۰	۱۰	۶	ع	۸	۱۰
ی	و		ح	ی	ق		۱۰	۶	ع	۸	۱۰	۱۰۰
و	م	ح	ی	ق	ی		۶	ع	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰
م	ح	ی	ق	ی	و		ع	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶

اعداد کے خواص اللہ نے ان کے باطن میں رکھے ہیں۔ جو ان کے خصوصی افعال و اثرات ہیں۔ ذکر عزیز ہر شئے کی زندگی پر دلالت کرتا ہے۔
وفق عددی کے خواص و منافع پر اکثر علماء متفق ہیں جو منفعت اور قیمتہ کا امتزاج ہے۔ مثلاً جب ۳۵ کو ۳۵ میں ضرب دو تو اسم حیّ کے ۵ حرف بنتے ہیں جو تلفظ میں چھ ہیں کیونکہ حرف مشدد دو حرف ہیں ان دونوں اسموں میں حرف ی مشدد ہے انہیں سات سے ضرب دو تو ۳۵ بنیں گے۔

دفق کی تاثیری قوت

وفق مرکبات کی تاثیر بہت ہے جس کی وجہ سے ہر مطلب حاصل ہوتا ہے۔ تکسیر سے ۴۲ حروف حاصل ہونگے کیونکہ الف لام حایا یہ اسم الحی کا بسط ہوا (ال ف ل ام ح ا ی ا) کل دس حروف ہیں سے حرف تکرار کم کرکے ۶ حرف باقی رہے۔ ال ف م ی ح۔ ایسے القیوم کو بسط کیا تو ۱۰ حرف نکلے۔ (ال ف ل ام ق ال ف ی او ادم ی م) اور مکرر حرف ساقط کیے چھ حرف باقی رہے۔ جو القیوم ہے پھر ۷ کو ۶ میں ضرب دی تو ۴۲ ہوئے اور یہی دونوں اسماء کا سات سطروں تک مکرر ہے۔ تداخل تکسیر کے بعد ۱۹ حرف باقی بچے جو د ا ب ت ج ح س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل، ہیں پھر ان ہی حروف سے وہ اسماء بنے جن سے مطلوب پر مدد حاصل ہوتی ہے۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا حَیُّ یَا حَکِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَنَّانُ یَا حَسِیْبُ یَا حَفِیْظُ یَا حَقُّ یَا خَالِقُ یَا خَلَّاقُ یَا خَبِیْرُ یَا رَؤُفُ یَا رَحِیْمُ یَا سَلَامُ یَا حَافِظُ یَا شَافِیْ یَا شَکُوْرُ یَا مُصَوِّرُ یَا ضَارُّ یَا غَافِرُ یَا غَفُوْرُ یَا فَتَّاحُ یَا قَوِیُّ یَا کَافِیْ یَا مَلِیْکُ یَا کَفِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَلِیُّ یَا وَالِیُ۔

باقی حروف میں کسی کام کی نیت سے جو اسماء حیّ و قیوم کے موافق ہوں کسی اسم کو وفق عددی کی طرف مضاف کرو (جیسا کہ اہل اوفاق کیا کرتے ہیں۔ تو اس کا اثر فوراً ظاہر ہوگا۔ اور باقی کے خواص بھی اسی پر محمول ہیں تکسیر و تداخل اور مزاج طبائع کا یہی قاعدہ تمام میں ہے۔

گرمی کا اثر زائل

جو شخص اسم حیّ اور اسمائے حائیہ مثلاً حیّ حکیم حلیم حنان حمید حسیب حفیظ حق کا ذکر گرمی میں طلوع آفتاب کے وقت کرے تو گرمی کا اثر نہیں ہوگا۔ ان اسماء کے مراتب اعداد قابل غور فکر ہیں حرف حاء کے بعد اول مراتب عشرات کا۔ حرف ہے جو اسم حیّ میں حرف یا ظاہر کرتا اسی طرح حکیم میں ظاہر ہے۔ جس کے ۲۰ عدد ہیں اور حلیم کے لام کے ۳۰ ظاہر ہیں۔

بخار و پیاس دور ہو۔ باغ اور کھیت کی حفاظت محبت میں زیادتی

اگر حرف حاء کو ۸ مرتبہ ح ح ح ح ح ح ح ح کی مانند مہینہ کی آٹھویں کو نویں ساعت میں بدھ کے دن لکھکر یہ اسماء بھی لکھیں۔ اَلْحَیُّ اَلْحَکِیْمُ اَلْحَنَّانُ اور اپنے پاس رکھیں تو بخار دور ہو جاتا اور پیاس جاتی رہتی ہے۔ اسی ترکیب سے ان آٹھوں اسماء کو تکسیر کرکے ۸×۸ کے مربع میں نقش کریں۔ تو جذب اور ازدیاد محبت میں بہت کار آمد ہیں۔ یہ طریقہ ہے کہ مطلوب کے نام کا پہلا حرف لکھ کر پھر حرف حاء لکھو۔ مثلاً مطلوب کا نام زید ہے تو ایسے لکھو۔ زح زح زح زح زح زح زح زح پھر اس نقش پر یہ دائرہ کی شکل میں یہ اسماء لکھو جلسیائیل۔ حمدیائیل۔ حنسیائیل۔ جفظیائیل۔ حقیائیل اور لوبان ذکر کی دھونی دو اور کسی اونچی جگہ جہاں سورج کی روشنی نہ پہنچتی ہو مطلوب کی جانب رکھ دو فوراً مطلب حاصل ہوتا ہے۔ ان آٹھوں اسماء کا مع اسماء روحانیہ اس طرح ذکر کرنا چاہیئے۔

یَا مَعْشَرَ الرُّوْحَانِیَّۃِ بِحَقِّ مَا فِیْ اَسْمَائِکُمْ وَالسَّمَاءِ اَللّٰہُ الْحَیُّ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ الْحَنَّانُ الْحَمِیْدُ الْحَسِیْبُ الْحَقُّ اِلَّا جَعَلْتَ لِفُلَانٍ الْقُبُوْلَ وَالرَّحْمَۃَ وَالْحِلْمَ وَالْحَنَانَ فِیْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا حَتّٰی لَا یَھْنَا لَہٗ عَیْشٌ وَلَا یَقِرُّ وَلَا یَزَالُ ھَیْمَانَ حَیْرَانَ جَیْعًا نًا عَطْشَا نًا یَقْتَفِیْ اٰثَارَ فُلَانٍ وَ یَطْلُبُہٗ کَمَا یَطْلُبُ الْمَآءَ

الْعَظْشَانِ بِسُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ وَفَاتِحِ الْقُرْاٰنِ وَجَنَّةِ الرِّضْوَانِ وَالْبَحْرِ وَالْحِيْتَانِ وَعِلْمٍ قَلْبُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاِنْ دَائِمَۃً سَرْمَدِيَّةً عَلٰى دَوَامِ الْاَحْيَانِ وَالدُّهُوْرِ وَالْاَعْوَانِ وَلَا زَمَانِ لَا الْاَسْمَاءِ تَظِلُّهٗ وَلَا اَرْضَ تُقِلُّهٗ اَجِيْبُوْا طَائِعِيْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ ۔

بشری اجسام میں حروف علویات کی تصریف اور انسانی ارواح میں اعداد روحانی کی تصریف

متفق علیہ ہے کہ موجودات مع اختلاف اصناف چار طبائع سے مرکب ہیں اور وجود اشیاء انہی طبائع اربعہ سے قائم اور انہی سے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی ترکیب دی ہے جسے اصل تدبیر کہا جاتا ہے نیز قوائی کو مادہ سمیت عالم اسفل میں ڈال دیا ہے۔ حکماء نے اس مسئلہ میں بڑی مدلل تفصیلی بحث کی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ ہندی وغیرہ زبانوں کے مختلف جملہ حروف سب عربی کے ۲۸ حروف میں موجود ہیں سوائے لام الف کے جو انہیں ۲۸ میں شامل ہے۔ یہ ۲۸ حروف ۲۸ منازل کے ہیں اور منزل کے لیے ایک ایک حرف مقرر ہے۔ اور ان ۲۸ حروف میں چار طبائع ہیں اور ہر حرف کی خاصیت بالکل جدا ہے سب میں اول حرف الف ہے جو ہر نقطہ کا مبداء ہے۔ اور ذات انسان کے لحاظ سے یہ عقل کا حرف اول ہے جو حرف اوّل ہے۔ اور یہی حروف جو اب اصل شے ہے دوسرے حروف کے لحاظ سے الف عدد میں واحد ہے۔ اور دوسرے اعداد اقوال کے اسرار ہیں جس طرح تمام حروف اسرار اعمال و افعال ہیں۔

اعمال حروف کے لیے کوئی وقت خاص نہیں ہے اللہ جب چاہتا ہے خصوصی اثر پیدا کرتا ہے۔ اور اعداد بالطبع اثر کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ علویات کے اختیارات رکھتے ہیں۔

حروف کے مؤکل مطلوب کی طلبی غائب کی حاضری دشمنوں میں صلح

ہر حرف کے مقررہ مؤکلات ہیں جو علوی و سفلی ہیں ان کی عزیمتیں اور بخورات ہیں جب کوئی فائدہ حاصل کرتا ہو تو ایک مربع ہرن کی جھلی میں مشک و زعفران اور گلاب سے جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں صاف پاک اور خلوت کی جگہ میں بیٹھ کر لکھو اور لوبان ذکر اور منعہ سائلہ اور عود رطب کی دھونی دو اور اس مربع میں الف مع اسم مطلوب لکھ کر حرف الف کے مؤکل اور اس کے اعوان اور خلیفہ کے نام پڑھو پھر اپنے مطلوب کی سفید موم کی ایک صورت بنا کر اس پر مطلوب کا نام مع اسماء مؤکل لکھ کر اس صورت کو اپنے سامنے رکھ کر، مرتبہ بخور جلا کر یہ عزیمت پڑھتے رہو۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الطَّيِّبَةُ الْمُبَارَكَةُ الْمَائِيَّةُ وَالْهَوَائِيَّةُ وَالتُّرَابِيَّةُ وَالْعُلْوِيَّةُ وَالسُّفْلِيَّةُ مَنْ يُطْلِعُ مِنْكُمْ يَسْتَرِقُ السَّمْعَ اِلَى السَّمَاءِ وَمَنْ يُوَافِقُ الْكَوَاكِبَ فِى الْاُمُوْرِ الْخَفِيَّةِ وَالْمُحْتَلِفَةِ وَمَنْ يُسَيِّرُ سَيْرَ النُّجُوْمِ وَمَنْ يَسْتَضِئُ بِنُوْرِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَهُوَ مَخْلُوْقٌ تَحْتَ الْاَرْضِ وَمَنْ يَطِيْرُ فِى الْهَوٰى وَمَنْ يَاْوِىْ فِى السَّحَابِ وَالْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْبَرَارِى الْمَرْجِ وَالْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَالْمَفَازَاتِ وَالسُّهُوْلِ وَالْوُعُوْرِ وَالْاَمَاكِنِ الْمُنْقَطِعَةِ وَالطُّرُقِ الصَّعْبَةِ وَالْمَوَاضِعِ الْمُظْلِمَةِ وَالْمُضِيْئَةِ وَمَنْ خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ نَارِ السَّمُوْمِ وَمَنْ هُوَ سَامِعٌ مُطِيْعٌ لِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّةِ وَالْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَبِالْمَلَائِكَةِ الَّذِيْنَ لَا يَاْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ طَعَامُهُمُ التَّسْبِيْحُ وَشَرَابُهُمُ التَّقْدِيْسُ بَاهِيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَائِى اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَّائِى

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَخَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاللّٰہِ اِلَّا مَا اَجِبْتُمْ وَحَضَرْتُمْ اِلٰی مَجْلِسِیْ ھٰذَا اَوْ جِبْتُمْ مِنْ ذِکْرِیَّۃٖ لَکُمْ فِیْ اِسْرَاعِ وَقْتٍ وَابْلَغْ سَاعَۃٍ ۔

اس عزیمت کے بعد اور حرف الف کے مؤکل کی یہ قسم پڑھو۔ بدوس خلیفہ فردوس اعوانہ ھرس ھادوس ۲ مددس پھر حرف الف لکھ کر ۳ مرتبہ عزیمت پڑھو تو مطلوب حاضر ہوگا اگر غائب شخص کا نام ہرن کی جھلی ہیں زعفران سے لکھ کر دھونی دو اور عزیمت پڑھ کر ہوا میں لٹکا دو تو غالب جلد حاضر ہوگا اگر دو شخصوں کے درمیان صلح چاہو۔ تو مشک سے جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر دھونی دو اور سات مرتبہ عزیمت پڑھ کر اس کاغذ کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال کر پڑھو۔ اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانٍ اِبْنِ فُلَانٍ اگر کوئی مطلوب حاضر کرنا چاہو تو اس کے پیر کے نیچے مٹی پر دس الف اس کا نام مع اسم والدہ لکھ کر عین طلوع آفتاب کے وقت عزیمت سات مرتبہ پڑھ کر آخر میں یہ الفاظ کہو۔ اَیَّتُهَا الشَّمْسُ الْمُنِیْرَۃُ الْمُشْرِقَۃُ بِالَّذِیْ قبلک فِیْ تَبْضِیَتِہٖ وَھُوَ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ اَجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبًا عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حَتّٰی یَکُوْنَ طَوْعَ یَدَیَّ وَلَیْسَ لَہٗ مُقَرَّدٌ دُوْنِیْ ۔ اگر رات کو بلانا چاہو تو غروب آفتاب کے وقت عمل پڑھنا شروع کرو مطلوب فوراً حاضر ہو جائے گا۔

قوت حافظہ قیدی کی رہائی اور فتح کا نقش و عمل

یہ نقش مربع پیر کے دن جب کہ برج ثور کے ۳ درجہ پر قمر مشتری سے متصل ہو نحوست سے الگ ہو، ساعت قمر میں دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ننانوے مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سو مرتبہ سورۂ الاخلاص پڑھے پھر یہ مربع پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو فہم و حافظہ اور حکمت نصیب ہوتی ہے۔ اور عالم علوی و سفلی میں اس کی قدر و عزت ہوتی ہے اگر یہ نقش قیدی باندھے تو جلد رہائی ملے۔ اگر فوج کے پرچم پر لگائیں تو فتح ہو اور اگر یہ نقش باندھ کر کشتی لڑے تو جیت ہو جائے۔

نقش یہ ہے

ب	د	و	ح	۷
و	ح	ب	د	۷
ح	و	د	ب	۷
د	ب	ح	و	۷

چونکہ حروف میں اسرار کی قوت مسلمہ ہے اس لیے اعداد کی جگہ حروف لکھ کر جب کہ قمر برج ثور ہو پوری طہارت پاک نیت اور صفائے باطن کے ساتھ یہ انگوٹھی جس میں نقش رکھا ہے۔ پہن لے تو رزق میں وسعت دیتا ہے اور اس کا اسم دائمی ذاکر اللہ کی نعمت اور دولت سے مال مال ہوتا ہے۔ اس اسم کے خواص کتاب الہدیٰ میں ہم نے تفصیل سے بیان کیے ہیں۔

نقش بدوح کی خاصیت جہاں چاہو نکاح ہو جائے

جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت شنگرف سے ہرن کی جھلی پر دو صورتیں بنا کر ان پر یہ مربع نقش لکھ کر لوبان عنبر اور ندا سود کی دھونی دے کر دونوں صورتوں کو سفید ریشم میں لپیٹ کر ترش انار کے درخت کی ٹہنی میں جو شخص لٹکا دے طالب و مطلوب کا نام بھی مربع

د	ح	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	د	ح
د	ح	ب	د

میں لکھنا چاہیئے تو جلد تر مطلوب حاضر ہوتا ہے۔ اگر شادی بیاہ کے لیے جہاں پیغام دیا ہو نقش بُدُوحُ مع عزیمت لکھ کر سفید کبوتر کے پَر میں باندھ کر کسی کے ذریعہ اس عورت کے گھر جس سے شادی چاہتے ہو اور یہ کبوتر لے جانے والا آدمی اس کے گھر پر آواز دے اس عورت کے دروازے پر آواز دے کر اس کبوتر کو چھوڑ دے تو جتنی جلد وہ کبوتر اڑے گا اتنی ہی تیزی سے عورت اور اس کے گھر والوں کا دل شادی کرنے والے لڑکے سے ملنے کے لیے بے قرار ہو جاتا ہے۔

نکسیر کا علاج شیر جیسی قوت کا حصول لوگوں کی نظر سے غائب ہونا

چمگادڑ کا خون لگے ہوئے کپڑے پر یہ مسدس لکھ کر عزیمت پڑھے کوئی خاتم اور یہ آیت نکل نبأ مستقر و سوف تعلمون لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نکسیر بہنے والے کو آرام ہو جائے گا ——— حق مربوط کے لیے سوال کے وقت ہی مرغی کا انڈا بریاں کرتے وقت عزیمت پڑھتے جاؤ اور کوئی سی خاتم لکھ کر اس آدمی کے بازو پر باندھو اور یہ انڈا اس کو کھلا دو تو وہ آدمی شیر کی طرح جست و خیز کرنے لگتا ہے اور خوب طاقت جسمانی محسوس کرتا ہے۔

ح	ا	د	د	ط	ب
ب	ح	ا	و	د	ط
ط	ب	ح	ا	و	د
د	ط	ب	ح	ا	و
و	د	ط	ب	ح	ا
ا	و	د	ط	ب	ح

اگر لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو تو موسم خریف میں نو بڑے مینڈک ذبح کر کے ان کی کھال اتار کر نمک اور سُرمہ سے دباغت دے کر لو پھر ہر کھال پر یہی نقش اور کوئی آیت موافق لکھ کر اس کے اطراف عزیمت لکھ کر اسے سیاہ تھاگے سے سی کر ٹوپی میں رکھ لو جب لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو ٹوپی پہن کر آیات مذکورہ پڑھو نظر سے غائب رہو گے عزیمت یہ ہے۔

أَجِيبُوْا يَا حُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ عَلَىٰ سَرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ يَامَنْ يَرَىٰ وَلَا يُرَىٰ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اور یہ آیات ہیں۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا ۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ۔

مطلوب حاضر ہو اور دشمن بھاگ جائے

کسی کو بلانا چاہو تو پرانی ہڈی پیس کر اور مطلوب کے پیر کے مٹی اس میں ملا کر اپنے تھوک سے گوندھ کر ایک پُتلا بنا کر اس پر انگور کی بیل بناؤ اور اس پر نقش بدوح لکھو پھر شخص مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے میں اسے لپیٹ لو اور ایک الگ کاغذ پر مطلوب کی صورت بنا کر نقش بدوح اور عزیمت مطلوب اور اس کی ماں کا نام اس میں لکھو اور یہ دونوں ہوا میں لٹکا دو تو مطلوب کشاں کشاں حاضر ہوتا ہے۔

کسی کو شکست دینا چاہو تو ایک مٹھی خاک پر یہ آیت سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ مع عزیمت کے پڑھ کے دشمن کی طرف اس وقت پھینکو جب ہوا اسی طرف کی ہو تو بہت جلد اثر ہوتا ہے۔ اور دشمن بھاگ جاتا ہے اور منتشر ہو جاتا ہے۔ اس عزیمت کو عزیمت برہتیہ بھی کہتے ہیں۔

برھتیۃ ۲ کرید ۲ تنلیہ ۲ طوران ۲ مزجل ۲ ترقب ۲ برھش ۲ فلمش ۲ خوطیر ۲ قلنھود ۲ برشان ۲۔ کطھیر ۲ فمر مثلخ ۲ برھیولا ۲ بشکیلخ ۲ نزر ۲ مز ۲ انغلیط ۲ فلوات ۲ نہیا ھا ۲ کیل ھولا ۲ شمخاھر ۲ شمخاھیر ۲ بدوح ۲ بحق العھد الماخوذ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ إِلَّا مَا فَعَلْتُمْ كَذَا وَكَذَا۔

عزیمت پڑھنے کے بعد اپنی حاجت کا ذکر کرے اور پھر کہے بِحَقِّ هٰذِهِ الْعَزِيْمَةِ عَلَيْكُمْ أَسْرِعُوْا فِيْمَا أَمَرْتُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَزِّزِ فِيْ عِزِّ عِزِّهٖ وَأَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ

مقبول اور مجرب دعائیں

کتاب کے خاتمہ پر وہ دعائیں لکھ رہا ہوں جو کامل علماء اور اولیاء صالحین نے ہمیں بتائی ہیں اور یہی دعائیں ابن سلام نے اپنی کتاب ذخائر کے آخر میں لکھی ہیں۔ اور یہ دعا جلد مقبول ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ يَا مَنْ هُوَ الْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ يَا مَنْ كَانَ وَلَمْ يَكُنْ فِي السَّمَاءِ قَطْرَةٌ وَلَا فِي الْأَرْضِ شَجَرَةٌ وَلَا لِلرِّيْحِ هُبُوْبٌ وَلَا نَافِخَ فِي السَّحَابِ سُكُوْنٌ وَلَا مَخَّ وَلَا الْمَشَارِقَ وَلَا الْمَغَارِبُ جَوَانِبَ وَلَا صَفْحُ يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ عَلٰى عَمَدِ الْقُوَّةِ وَعَلِمَ مَا فَوْقَهَا وَدَحَا الْأَرْضَ عَلٰى مِهَادِ الْقُدْرَةِ وَعَلِمَ مَا تَحْتَهَا وَأَجْرَى الْبِحَارَ فِيْ أَخَادِيْدِ الْعَظَمَةِ وَعَلِمَ مَا وَرَاءَهَا وَأَرْسَلَ الرِّيَاحَ فِيْ آفَاقِ الْهَوَاءِ وَعَلِمَ قَرَارَ هُبُوْبِهَا وَأَرْسَلَ الرِّيَاحَ فِيْ جَوِّ السَّمَاءِ وَعَلِمَ مَكَانَ صَبِيْبِهَا وَخَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ وَالْأَنْوَارَ فِي الْعُيُوْنِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْبَتَ الْأَشْجَارَ وَالثِّمَارَ وَأَرْسَى الْجِبَالَ عَلٰى مَتْنِ الْأَرْضِ وَالْقَرَارِ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ وَقَدَّرَهُ الْأَنْدَادَ وَجَمِيْعَ الْأَضْدَادِ وَحَكَمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ بِالنَّفَادِ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُبْدِعٍ أَبْدَعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَأَتْقَنَ الْمَوْضُوْعَاتِ مِنْ غَيْرِ مُحَاوَلَاتٍ وَلَا آلَاتٍ إِنَّمَا أَمْرُهٗ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک يَا مَنْ اسْتَنَارَ بِنُوْرِ بَهَائِهٖ آفَاقُ وَاشْتَدَّ ارْبِهَتُهٗ ذُرَى صَنَائِعِ الْأَفْلَاكِ وَخَضَعَتْ لِعِزِّ سُلْطَانِهٖ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُلُوْكِ وَبِجَمِيْعِ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَوَسِعَ حِلْمُكَ وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَاءِ وَالْآئِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَوٰى بِهِ الْغَائِبُ وَالْحَاضِرُ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ

برّ ولا تاجر بنور وجهك الكريم واسألك اللهم حتماً ليس وراءه مرمى ولا بعد منتهى ولا فوقه مستقى
ان تصلي على سيدنا محمد عبدك الامين ورسولك الحق المبين وخاتم الانبياء والمرسلين وعلى
اهل طاعتك اجمعين ومنا اللهم شر ما خلقت وذرأت وبرأت وشر ما يلج في الارض وما يخرج
منها وشر ما ينزل من السماء وما يعرج فيها ومن شر كل دابة انت آخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم اللهم ارزقنا من العلم انفعه ومن العمل ارفعه ومن الرزق اوسعه ———— و
من القول اصدقه ومن اليقين اوثقه ومن الخيرات اكمله ومن الصبر اجمله ومن الحكم اعدله ومن التقى
ادومه ومن الهدى اعظمه ومن العيش انعمه ومن النظر اكرمه ومن الرحمة اكملها ومن النعم اشملها ومن العافية
اجملها ومن العبادة افضلها اللهم قنا شر المفضحة وبلغنا حسن المرتجع وامنا عند الفزع الاكبر وثبتنا عند هول المطلع
ولا تفضحنا على رؤوس الاشهاد في ذلك المجمع اللهم انا قد سبقت الينا الذنوب وقد قدمنا وما اخرنا في اللوح المكتوب
فهي تنتظرنا ونحن ننتظر الرحمة التي وسعت كل شيء وعمت كل حي اللهم حقق لنا بما ننتظره من رحمتك وامنا
مما نحذره ولا تؤاخذنا بما قدمنا واغفر لنا وما اخرنا اللهم هب لنا من حسن اليقين ما تسهل به علينا انتظار
المنية وارزقنا جميل الظن ما نتيقن به بلوغ الامنية وقنا ظلم الظالمين وحسد الحاسدين الضالين
اللهم اعطنا ثواب الاوابين واجزنا جزاء المحسنين واحشرنا مع المتقين وادخلنا برحمتك في عبادك الصالحين
اللهم لا تصل بنا حالاً من احوالنا واستعملنا فيما ترضى به عنا واجعل لنا من لدنك وليا واجعل لنا من لدنك
———— نصيرا۔ اللهم احفظ علينا علمنا وعملنا اللهم ارزقنا حسن الاقبال عليك والاصغاء اليك
والفهم عنك والبصيرة في امرك والنفاذ في طاعتك والمواظبة على ارادتك والمبادرة الى خدمتك وحسن الادب في معاملتك
والتسليم اليك والرضا بفضلك الهي كيف يناجيك في الصلوٰة من يعصيك في خلوته لولا علمك ام كيف يدعوك في الحاجة
من ينساك عند الشهوات لولا فضلك ام كيف تنام العيون وفي كل ليلة تقول هل من تائب من مستغفر هل من سائل فلو اعطيه
سؤله ام كيف ينقطع عنك من لم تقطع هذه الرسائل ام كيف يباع الباقي بالفاني وانما هي ايام قلائل۔ اللهم يا حبيب كل
غريب ويا انيس كئيب اي منقطع اليك لم تكفه ام اي طالب لم ترضه برحمتك ام من هاجر هجرنيك الخلق
ولم تصله ام اي حبيب خلا بذكرك فلم تؤنسه ام اي داع دعاك فلم تجبه وروي عنك انك قلت وما غضبت
على احد كغضبي على من اذنب ذنبا واستعظمه في جانب عفوي اللهم يا من يغضب على من لا يسأله لا تمنع من
سألك الهي كيف يجترئ على السؤال مع الخطايا والزلات ام كيف يستغني عن السؤال مع الفقر والفاقات ام كيف
يجري لعبد عاق من باب مولاه ان يقف على الباب طالبا جزيل عطاياه وانما ينبغي له ان يطلب المغفرة ولتعلق
باذيال المعذرة لكنك ملك كريم وبر رحيم ودللت بجودك عليك فاطلقت الالسن بالسؤال لديك والزمتك
الوفود ان تخلصوا اليك يا حبيب القلوب اين احبابك يا مؤنس المنفردين اين طلابك من ذا الذي عاملك فلم يربح
من ذا الذي التجأ اليك فلم يفرح ومن وصل الى بساط قربك استحلى ان يبرح واعجب الى قلوب مالت الى غيرك

مَا ذَا الَّذِي أَرَادَتْ وَالَّذِي طَلَبَتْ للواحة هَلَّا طَلَبَتْ مِنْكَ وَاسْتَفَادَتْ وَهَرَائِجُ وَسَعَتْ إِلَى مَرْضَاتِكَ مَا الَّذِي رَدَّهَا مُعَادَتٍ وَكُلَّ نَقَصَتْ أُمُورًا إِسْتَقَرَّ أَصْنَهَا لَا وَهَقَكَ بَلْ زَادَتْ قَدْ سَبَقَ إِخْتِيَارُكَ فَبَطَلَتِ الْحِيَلُ وَجَرَتِ الاقدار أُمُورٌ فَلَمْ يَعِزْهَا الْعَمَلُ وَتَقَدَّمَتْ مُحِبَّتُكَ وَلَا قَوْمٌ قَبْلَ خَلْقِهِمْ فِي الْأَزَلِ وَغَضِبْتَ عَلَى قَوْمٍ فَلَمْ يَنْفَعْ عَامِلَهُمْ بِمَا عَمِلَ اَللّٰهُمَّ لَا قُوَّةَ عَلَى طَاعَتِكَ إِلَّا بِإِعَانَتِكَ وَلَا حَوْلَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ إِلَّا بِمَشِيَّتِكَ وَلَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ وَلَا خَيْرَ يُرْتَجِى إِلَّا مَنْ يَدَيْكَ يَا مَنْ بِيَدِهِ إِصْلَاحُ الْقُلُوبِ أَصْلِحْ قُلُوبَنَا يَا مَنْ تَصَاغَرَ فِي جَنْبِ عَفْوِهِ الذُّنُوبُ إِغْفِرْ ذُنُوبَنَا قَدْ أَتَيْنَا طَائِعِينَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَاجْعَلْنَا بِفَضْلِكَ مِنْ أَهْلِ الْيَمِينِ إِلٰهِي لَوْلَا أَنَّكَ بِالْفَضْلِ تَجُودُ مَا كَانَ عَبْدُكَ إِلَى الذُّنُوبِ يَعُودُ وَلَوْلَا مُحِبَّتُكَ لِلْغُفْرَانِ مَا أَمْهَلْتَ مَنْ يُبَارِزُكَ بالعصيان وَأَسْبَلْتَ سِتْرَكَ عَلَى أَهْلِ الطُّغْيَانِ وَقَابَلْتَ إِسَائَتَنَا مِنْكَ بِالْإِحْسَانِ إِلٰهِي مَا أَمَرْتَنَا بِالْإِسْتِغْفَارِ إِلَّا وَأَنْتَ تُرِيدُ الْمَغْفِرَةَ لَوْلَا كَرَمُكَ مَا أَلْهَمْتَ الْمَعْذِرَةَ أَنْتَ الْمُبْدِيُ بِالنَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ أَدْعُوكَ بِلِسَانٍ أَمَلِي لَمَّا كَلَّ عَمَلِي إِنْ أَطَعْتُكَ رَجَوْتُ إِحْسَانَكَ وَإِنْ عَصَيْتُ رَجَعْتُ طَالِبًا غُفْرَانَكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي إِبْتَدَأْتَ بِهَا الطَّائِعِينَ حَتّٰى قَامُوا بِطَاعَتِهِمْ أَنْ تَمُنَّ بِهَا عَلَى الْعَاصِينَ بَعْدَ مَعْصِيَتِهِمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ الْكَرِيمُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ أَمْهَلَ وَلَا أَهْمَلَ وَسَتَرَ حَتّٰى كَأَنَّهُ غَفَرَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ إِلَيْكَ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الْحَقِيرُ لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ انْظُرْ إِلَيْنَا نَظَرَ الرِّضَا وَامْحُنَا مِنْ دِيوَانِ أَهْلِ الْجَفَا وَأَثْبِتْنَا فِي دِيوَانِ أَهْلِ الصَّفَا وَارْزُقْنَا حُسْنَ الْوَفَا -

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى عَلَيْكَ وَفَضْلِهَا وَبَرَكَاتِهَا إِلَيْكَ وَبِجَاهِ مَنْ اخْتَرْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ لِنَفْسِكَ وَقَرَنْتَ إِسْمَهُ بِإِسْمِكَ وَأَوْصَلْتَهُ إِلَى حَضْرَةِ قُدْسِكَ وَأَوْدَعْتَهُ أَسْرَارَ عِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُ خَاتَمَ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَهُوَ عَبْدُكَ وَحَبِيبُكَ وَصَفِيُّكَ وَنَجِيُّكَ وَخَلِيلُكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْئَلُكَ بِجَاهِهِ عِنْدَكَ بِحُرْمَتِهِ لَدَيْكَ أَنْ تُوَفِّقَنَا بِتَوْفِيقِكَ إِلَى فَهْمِ عِلْمِكَ وَطَرِيقِكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قَبِلْتَ الْوَفَاءَ مِنَ السَّحَرَةِ حِينَ ذَكَرُوكَ مَرَّةً وَاحِدَةً وَسَجَدُوا لَكَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَنَحْنُ لَمْ نَزَلْ مُقِرِّينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ مُعْتَرِفِينَ بِوَاحِدِ نِيَّتِكَ مَا سَجَدْنَا قَطُّ إِلَّا بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا رَفَعْنَا حَوَائِجَنَا إِلَّا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ جُدْ عَلَيْنَا بكرمتك وارحمنا برحمتك وداركنا بلطفك وعاملنا بحلمك وَوَفِّقْنَا بِخِدْمَتِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ مَصَابِيحِ الْقُلُوبِ وَمَفَاتِيحِ الْغُيُوبِ أَصْحَابِ اللَّطَائِفِ وَأَرْبَابِ الْمَعَارِفِ مَا أَشْرَقَتْ شُمُوسُ الْأَرْوَاحِ مِنْ حَنَادِسِ الْأَشْبَاحِ

سَبَرْتُ الْعِلْمَ تَفْصِيلًا وَجُمْلَةً ۔۔۔ وَطُفْتُ الْكَوْنَ بِالتَّحْقِيقِ كُلَّهُ
فَمَا فِي الْغَيْبِ غَيْرُ اللّٰهِ شَيْءٌ ۔۔۔ تَجَلّٰى بَيْنَ مَعْلُولٍ وَعِلَّةٍ
وَهٰذَا الْقَدْرُ فِي التَّحْقِيقِ كَافٍ ۔۔۔ وَأَقْوَالُ الْوَرٰى مِنْ بَعْدِ فَضْلِهِ
فَيَجْزِي اللّٰهُ أَهْلَ الْفَضْلِ خَيْرًا ۔۔۔ وَأَهْلُ الْفَضْلِ هُمْ أَوْلٰى بِفَضْلِهِ

وَلَا يَعْرِفُ الْفَضْلَ إِلَّا ذَوُوهُ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

خاتمہ

ہماری سندوں کے ذکر میں جو ہم کو ہمارے استادوں سے پہونچی ہیں

تم کو معلوم ہو خدا تم کو غافلوں کے درجہ سے نکال کر عاقلوں کے مقام میں پہنچائے۔ کہ علمائے طریقت اور مشائخ حقیقت کے نزدیک یہ بات صحیح طور سے ثابت اور متواتر منقول ہے کہ حضرت امیر المؤمنین امام المسلمین اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے کلمہ شہادت حضرت رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے تلقین پایا اور میں نے اس کلمہ کی تلقین امام عالم ابی عبد اللہ محمدؐ بن محمود بن یعقوب کوفی تونسی مالکی سے پائی۔ انہوں نے حضرت شیخ ماضی العزائم سے انہوں نے قطب ربانی شیخ ابی عبد اللہ محمد بن ابی الحسن علی بن حرام سے انہوں نے شیخ طریق معدن تحقیق ابی محمد صالح بن عقبان واکلی مالکی سے انہوں نے حجت زمان واحد فی العرفان شیخ ابومدین شعیب بن حسن اندلسی سے انہوں نے ابوشعیب ایوب سعید صنہاجی سے۔ انہوں نے شیخ العارفین قطب الغوث فرد الجامع ابی یعیر مصری سے انہوں نے ابی محمد بن منصور سے

انہوں نے ابی محمد عبد الجلیل بن محلان سے انہوں ابوالفضل عبد اللہ بن ابی البشر سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار سرگروہ اہل بیت اطہار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام المسلمین جگر گوشۂ خاتم النبین حضرت سیدنا و مولانا امام الائمہ امام حسین علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد باب العلوم حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام سے انہوں نے حضرت سرورِ کائنات خاتم النبیین حضرت محمد بن عبد اللہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ اور نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے علم باطن حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی حاصل کیا ہے۔ اور انہوں نے رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے۔

اور علم حروف کی میری سند حضرت شیخ امام ابوالحسن بصری تک اس طریقہ سے پہنچی ہے کہ اُن سے تعلیم پائی۔ شیخ حبیب عجمی نے اور ان سے شیخ داؤد جبلی نے اُن سے شیخ معروف کرخی نے ان سے شیخ سری الدین سقطی نے ان سے شیخ الوقت والطریقۃ معدن السلوک والحقیقۃ حضرت شیخ محمد غزالیؒ نے ان سے شیخ ابوالنجیب سہروردی نے اور انہوں نے تلقین فرمائی شیخ عارف اصیل الدین شیرازی کو انہوں

نے شیخ ابو عبد اللہ یافی کو انہوں نے شیخ قاسم سرجانی کو۔ انہوں نے امام عارف صمدانی ہمام نورانی جلال الدین عبد اللہ بسطامی کو انہوں نے میرے استاد حضرت شمس العارفین سرّ اللہ فی الارضین ابی عبد اللہ شمس الدین اصفہانی کو تلقین فرمایا۔

اور علم اوفاق میں میری سند شیخ امام عارف باللہ ابو عبد اللہ محمد بن علی قدس اللہ روحہٗ سے ہے۔ اور نیز شیخ امام علامہ سراج الدین حنفی سے بھی میں نے اس کو حاصل کیا ہے۔ اور انہوں نے شیخ شہاب الدین مقدسی سے انہوں نے شیخ شمس الدین فارسی سے انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے انہوں نے شیخ قطب الدین ضیائی سے انہوں نے حضرت شیخ الشیوخ محی الدین ابن عربی سے۔ انہوں نے شیخ ابو العباس احمد بن تورنیری سے انہوں نے شیخ ابو عبد اللہ قرشی سے۔ انہوں نے حضرت شیخ ابو مدین اُندلسی سے۔ اور یہ روایت میں نے شیخ محمد عز الدین بن جماعہ شافعی سے بھی حاصل کی ہے۔ انہوں نے شیخ محمد بن سیرین سے انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے۔ انہوں نے شیخ قطب الدین سے انہوں نے حضرت شیخ محی الدین بن عربی رضی اللہ عنہٗ سے۔

اور علم حروف و اوفاق میں میری سند شیخ امام علامہ مساعد بن مسعود بن عبد اللہ بن رحمۃ الہواری الحمری قرشی سے بھی ہے۔ انہوں نے شیخ شہاب الدین احمد شاذلی سے انہوں نے شیخ تاج الدین عطار مالکی سے انہوں نے شیخ عباس احمد بن عمر انصاری مرسی سے حاصل کی۔ اور علم حروف اور اُفاق ہی میں میری سند شیخ امام علامہ ابو العباس احمد بن معجون قسطلانی سے ہے۔ انہوں نے شیخ ابو عبد اللہ محمد بن احمد قرشی سے حاصل کی۔ انہوں نے شیخ امام علامہ استاد عصر ابو مدین شعیب بن حسن انصاری اُندلسی سے جو ساتوں ابدالوں کے سردار اور اوتاد اربعہ میں سے تھے۔ انہوں نے شیخ استاد کبیر داؤد بن مہران ہریری سے جو شیر کا کان پکڑ کر اُس کو جہاں چاہتے لے جاتے۔ شیر ان کا بالکل مطیع ہو جاتا تھا۔ اور جو شخص اُن کے چہرہ کو دیکھتا تھا۔ فوراً اندھا ہو جاتا تھا۔ چنانچہ شیخ ابو مدین بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے چہرہ پر نظر کی فوراً اندھے ہو گئے۔ پھر جب انہوں نے ان کے کپڑے کو اپنی آنکھوں سے مَلا بینا ہوئے اور انہوں نے شیخ امام قطب الغوث ابو ایوب بن ابی سعیدہ صہناجی ارموزی سے انہوں نے شیخ ولی کبیر ابی محمد بن نور سے انہوں نے امام عالم ابو الفضل عبد اللہ بن بشیر سے انہوں نے اپنے والد ابو البشر حسن جوجری سے انہوں نے حضرت شیخ سری سقطی سے۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے انہوں نے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے۔

اور جب میرے دن بھلے آئے۔ تو زمانہ نے مجھ کو ایسے بزرگ کی خدمت میں پہنچا دیا۔ جو خود عقلمند

کے فرزند اور رضا دین فخر اور سنا رین بدر اور زلال بن قطرا اور نجیب بن نجیب اور لبیب بن لبیب جامع شرفین آخذ حبل النجات بالطرفین ہیں۔ جنہوں نے شریعت اور حقیقت کے ساتھ تمسک کیا۔ اور ظاہر و باطن کو آداب طریقت کے ساتھ حاصل فرمایا اور بے شک خدا کے فلاحیت پانے والے اور مخلص بندوں میں سے ہیں امام محقق ربانی اور ہمام مدقق صمدانی تاج العارفین سراج السالکین عالم نورانی عارف روحانی لسان المتکلمین برہان الموحدین بقیۃ السلف عمدۂ خلف صاحب تالیفات وافیہ و تصانیف شافیہ و صاحب کشف و کرامات صدر مسند سیادت بدر فلک سعادت شیخ ابی الحسن محمد بن محمد الغزالی سقی اللہ ثراہم جعل الجنۃ مثواہم۔ اور انہوں نے یہ سر مخزون اور در مکنون اور سراج قریب اضعف عباد اللہ اور احقر خلق اللہ متمسک بذیل کرم اللہ احمد بن یوسف قرشی کو تلقین فرمایا۔ خدا تعالےٰ اُس کے حال کی درستی کرے۔ اور اس کا انجام بخیر فرمائے۔

اور نیز میں نے امام علی بن سینا کو بھی دیکھا ہے۔ اور انہوں نے شیخ محمود کی سے سند لی ہے۔ اور میں ان کی خدمت میں بیٹھا ہوں۔ اور میں نے ان سے سند لی ہے اور حدیث سنی ہے۔ اور انہوں نے شیخ محمد حرزی کو دیکھا۔ اور ان سے سند لی۔ اور حدیث سنی اور انہوں نے صدر کبیر حضرت شیخ عزالدین ابی محمد عبد اللہ بن موسےٰ بن سلیمان انصاری کو دیکھا۔ اور ان کی خدمت میں رہ کر اُن سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے صدر اجل شیخ امام ابوالحسن علی بن احمد بن عبد الواحد قدسی سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے محمد بن عبد اللہ بن ابراہیم بن موسےٰ کو دیکھا۔ اور ان کے پاس رہ کر اُن سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے مسلم بن ابراہیم بن عبد اللہ مکی کو دیکھا۔ اور ان کے پاس بیٹھ کر اُن سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے حضرت حمید طویل کو دیکھا۔ اور ان سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے حضرت انس صحابی رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی۔ کہتے تھے۔ جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے۔ ام سلیم (انس کی ماں) میرا ہاتھ پکڑ کر حضور کی خدمت میں لائیں اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ انس عقلمند اور ہوشیار لڑکا ہے۔ لکھنا پڑھنا بھی جانتا ہے۔ اس کو آپ اپنے پاس رکھیں یہ آپ کی خدمت کیا کرے گا۔ حضور نے مجھ کو قبول فرمایا۔ اور یہ اسناد بھی حضرت انسؓ سے ہے قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَ بَرَّہٗ اس کی صحت پر اتفاق ہے۔ اور حضرت انس ہی سے روایت ہے۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا مَظْلُوْمًا فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْصُرُہٗ مَظْلُوْمًا فَکَیْفَ اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ۔ اس کی صحت پر بھی اتفاق ہے۔ پس یہ دونوں حدیثیں بارہ واسطوں

کے ساتھ حضور سے روایت ہیں۔

میں خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت باسعادت سے مشرف ہوا۔ اور میں نے آپ سے خلوت اور اُس کے اسماء کی نسبت سوال کیا فرمایا خلوت کے سات روز ہیں اور اُس کے اسماء یہ ہیں۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاَنْہَایَۃَ لِنِہَایَاتِ یَانُوْرَالْاَنْوَارِ یَارُوحَ الْاَرْوَاحِ

معلوم ہو کہ جب اثنائے خلوت میں تم پر سہولت کا غلبہ ہو۔ تو وضو کرکے اسم یَاھَادِیُّ کا خوب ذکر کرے۔ اور اگر خلوت میں خیالاتِ فاسدہ تم کو ستائیں۔ تو یَالَطِیْفُ کا ذکر کرو اور اگر کھانے پینے کے خیالات زور کریں۔ یا بھوک بہت لگے۔ تو یَاقَوِیُّ کا درد کرو۔ اور اگر خرچ کی تنگی ہو۔ تو یَافَتَّاحُ پڑھو۔ اور اگر نفسانی خیالات اور شیطانی وسوسہ تمہارا کام خراب کرنا چاہیں۔ تو یَاذَالْقُوَّۃِ سے اُن کو دفع کرو۔ اور اگر خلوت میں کوئی ایسی بات در پیش آئے جس سے قلق اور اضطراب پیدا ہو پس یَابَاسِطُ کی طرف توجہ کرو۔ اور اگر دین کے کسی کام کی طرف متوجہ ہونا چاہو۔ تب یَاقَوِیُّ یَاعَزِیْزُ یَاعَلِیْمُ یَاقَدِیْرُ یَاسَمِیْعُ یَابَصِیْرُ۔ پڑھو۔ اور ہر اسم کا درد وضو کرکے شروع کرو۔

ہمارے شیخ حضرت ابو عبداللہ قرشی عرب اور مصر کے مشہور مشائخ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ میں نے بہت سے مشائخ کبار سے ملاقات کی ہے اور چھ سو مشائخ سے زیادہ سے فیض لیا ہے۔

اور فرماتے ہیں ایک روز میں حضرت ابو محمدؒ مناوری کے پاس گیا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا۔ میں تم کو ایک ایسی چیز تعلیم کرتا ہوں۔ کہ جب تم کو ضرورت ہو اس سے تم کام لیا کرو۔ میں نے کہا بہت بہتر۔ فرمائے۔ فرمایا۔ جب ضرورت ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔

یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاوَاجِدُ یَاجَوَادُ اُنْفُحْنَا مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فرماتے ہیں۔ جب سے میں نے اس کو سنا ہے۔ اسی سے خرچ کرتا ہوں۔ اور فرماتے ہیں میں نے دیکھا۔ کہ قیامت قائم ہو گئی ہے۔ اور تمام خلقت کے مراتب اور انبیاء علیہم السلام کے مقامات اور اعمال کی صورتیں جس طرح سے کہ اُن کے کرنے والوں پر ظاہر ہوں گی۔ سب مجھ کو نظر آئیں۔ اور برزخ اور مردوں کے احوال مجھ پر ظاہر ہوئے اور قرآنِ عظیم کے حقائق بھی مجھے منکشف ہوئے۔ اور اس کے اسرار سے میں مطلع ہوا۔

اور ہمارے شیخ امام عارف باللہ علامہ ابوالحسن حرانی قدس اللہ سرہ سے بھی احوال عزیبہ صادر ہوئے ہیں۔ اور بہت سی حکایات عجیبہ آپ کی مشہور ہیں۔ علم حروف اور اسماء میں آپ

بڑے ماہر، اور صاحب دستگاہ تھے۔ مراتب خواص سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

اور یہی وہ شخص ہیں۔ جنہوں نے فرمایا ہے۔ کہ جس سال سے میں بالغ ہوا ہوں کبھی میری شبقدر فوت نہیں ہوئی۔ اور فرمایا ہے۔ جب رمضان کی پہلی رات اتوار کی شب ہو تو شب قدر ۲۹ کو ہو گی اور جب پہلی رات چہار شنبہ کی شب ہو گی۔ تو شب قدر ۲۰ کی شب کو ہو گی، اور جب پہلی رات پنجشنبہ کی شب ہو گی، تو شب قدر ۲۵ کی شب کو ہو گی۔ اور جب پہلی شب جمعہ کی ہو گی۔ تب شب قدر ۲۲ کو ہو گی۔

اور علم حروف میں آپ کی عظیم الشان تصانیف ہیں۔ منجملہ اُن کے ایک کتاب لَمَہ ہے اور کتاب شمس مطالع القلوب ہے۔ وغیرہ ذالک۔ آپ حماہ میں تشریف رکھتے تھے۔ اور سنہ ۵۳۸ھ میں وہیں آپ کا انتقال ہُوا۔

آپ کے نفیس اقوال سے یہ چند قول ہیں۔ فرماتے ہیں اگر لطف اور انفصال نہ ہوتا تو بات چیت اچھی نہ معلوم ہوتی۔

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اِنَّ لِلّٰہِ عِبَادًا اِذَا نَظَرُوْا اِلٰی عِبَادِہٖ اَلْبَسُوْھُمْ لِبَاسَ السَّعَادَۃِ۔

مَثَلُ السائر میں منقول ہے۔ اُس شخص پر تعجب ہے۔ جس نے فلاحیت والے کو دیکھ کر فلاحیت حاصل نہ کی۔

محض آپ کی زیارت کا یہ اثر ہے۔ کہ آپ کی توجہ قلبی اور صحبت سے جو سعادت ابدی کی باعث ہے۔ بغیر ریاضت اور طلب کے طبائع حروف منکشف ہوتی ہیں۔ اور اعداد کی نسبتیں فہم میں آتی ہیں۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے اور اسی کو پاکی اور حمد ہے۔ اے خدا جیسے کہ تو نے اپنی آپ ثنا کی ہے۔ ہم تیری ثنا نہیں کر سکتے۔ اس بات پر کہ تو نے اِس بندہ ضعیف کو ایسے مُرشد کامل کی پیروی کی توفیق دی، کہ جو فاضل کامل اور عارف عاقل نادر زمانہ اور فرزانہ یگانہ ہیں۔ وہ شخص بڑا خوش نصیب ہے جو ان کی زیادت سے مشرف ہُوا۔ یا اُس کی زیارت سے مشرف ہُوا۔ جو ان کی زیارت سے مشرف ہُوا۔

شیخ عبداللہ سلمی قدس سرہٗ نے اپنے مقالہ میں اس حدیث شریف کی تفسیر میں کیا اچھا کلام لکھا ہے۔ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ طُوْبٰی لِمَنْ رَاٰنِیْ وَطُوْبٰی لِمَنْ رَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ۔ یعنی اس شخص کے واسطے خوشی ہے۔ اور وہ خوش نصیب ہے۔ جس نے

میری نظر کی برکتوں اور میرے مشاہدہ نے اثر کیا ہے۔ اور اس شخص کے واسطے بھی خوشی ہے۔ جس میں اس شخص کی نظر نے اثر کیا جس میں میری نظر نے اثر کیا۔ اسی طرح یہ وسیلہ اولیاء اللہ میں چلا آتا ہے۔ پس جس شخص میں کسی ولی کی نظر نے اثر کیا۔ وہ بھی نظر کسی کا اثر ہے اور ہر شخص کا اثر اس کے حال کے موافق ہوتا ہے اور یہی سبب ہے جس کے باعث سے مشائخوں کی تاثیر مریدوں پر جاری ہوتی ہے اور قیامت تک جاری رہے گی انشاء اللہ تعالےٰ کیونکہ احوال کی سندیں بھی مثل احکام کی سندوں کے ہیں۔ بلکہ یہ ان سے زیادہ لطیف اور باریک ہیں۔

اے وہ شخص جس کے پاس میری کتاب پہنچی ہے۔ تجھ کو معلوم ہو کہ میں نے اس کتاب کے ابواب میں جو کچھ خداوند تعالےٰ نے مجھ کو الہام کیا بالتصریح بیان کر دیا ہے۔ اور جو اس نے اپنا جود و احسان میرے حال پر کیا وہ اس میں ظاہر کر دیا ہے۔ کہ میری زبان پر اس نے لطائف شمسیہ اور معارف کشفیہ اور باغ سندس اور حدیقہ نرجس اور عقیق چمک دار اور روشن ہوتی اور گوہر شب چراغ اور نورانی چمکیں اور رحمانی تجلیاں اور مریمی سورت اور یوسفی صورت اور لقمانی حکمت اور سلیمانی حجت اور یونسی دعوت اور موسوی عصا اور آدمی حلہ اور شیث کے صحیفہ اور نوح کی کشتی۔ اور لوح کی سطریں۔ اور شب قدر اور نسیم سحر اور قیمتی جواہر اور بے بہا زمرد۔ اور زیتونہ شمعیہ لاشرقیہ و لاغربیہ۔ اور محمدی چادر۔ اور احمدی گلاب اور مشک کی خوشبو۔ اور معنوی رمزیں اور عرشی انوار۔ اور ہندسی رقمیں۔ اور قبطی رمیں اور ادریسی خطوط۔ اور عیسوی علوم اور نفثی فہوم۔ اور ہندی اعداد۔ اور یونانی ارصاد۔ اور ہندسی اشکال اور فرقانی اسرار اور روحانی آثار۔ اور صمدانی خواص اور ربانی اسماء۔ اور عددی اشارات اور حرفی عبارات اور قدسی کلمات اور علوی دعوات اور رقمی دوائر اور زوجی اور فردی معارف اور زبرجدی معادن اور آصفی طلسم جاری فرمائے۔ وہ سب میں نے اس کتاب میں لکھ دئے ہیں اور اس میں غناء اکبر اور کبریت احمر اور یاقوت ازہر اور زمرد اخضر اور جوہر مصئون اور لؤلؤ مکنون اور اسم اظہر اور ذکر انوار اور مسک ازفر اور عنبر اشہب ہے اس کے مطالعہ سے تجھ پر ہدایات کے اسرار اور نہایات کے معالم منکشف ہوں گے۔ پس اس شخص کے واسطے خوشی ہے جو اس کے کعبہ کے گرد طواف کرنے والا اور اس کے عرفات عرفان پر کھڑا ہونے والا ہے۔

شعر

مَعَانِیْهَا تَحْتَ الْحُرُوْفِ كَأَنَّهَا   بُدُوْرٌ بِأَنْوَارِ الْحَقَائِقِ تُشْرِقُ

۱؎ ۔ معانی اس کے حروف کے نیچے مثل چاند کے انوار حقائق کے ساتھ چمکتے ہیں۔

جو رمزیں متقدمین نے رکھی ہیں۔ میں نے اس سے لطیف تر رکنویں رکھی ہیں۔ اور ان کے بعض اسرار کو ظاہر کر دیا ہے۔ اور اگر اسرار کے ضائع ہونے کا خوف نہ ہوتا۔ تو میں پردہ کو اٹھا دیتا اور نیز حضور علیہ السلام کے فرمان کو بجا لانا بھی ضروری ہے۔ فرمایا ہے۔ اِفْشَاءُ سِرِّ الرَّبُوْبِيَّةِ كُفْرٌ۔ یعنی ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے اور حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کا فرمان ہے۔ حَدِّثُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ۔ یعنی لوگوں سے ان کی عقل کے موافق گفتگو کرو۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ یعنی ہر چیز کے ہمارے پاس خزانے موجود ہیں۔ مگر ہم اس کو ٹھیک اندازہ کے ساتھ نازل کرتے ہیں۔

اگر میں چاہتا تو بالکل کھول کر بیان کر دیتا مگر **شعر**

مَنْ اَمَنُوْهُ عَلٰی سِرٍّ فَنَمَّ بِهٖ   لَمْ يُطْلِعُوْهُ عَلَى الْاَسْرَارِ مَادَامَا

جو شخص خفیض نفس کی اوج جنت الماوی کی طرف ترقی چاہے۔ اُس کو میری اس کتاب کا کئی بار مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ کتاب اچھی رفیق اور محبت کرنے والی شفیق اور اچھی ہم نشین ہے۔ اہلِ طریقت کے واسطے۔ اور اچھا ہتھیار ہے مجاہدہ کے واسطے۔ اور عمدہ نیزہ ہے مشاہدہ کے واسطے۔ کیونکہ میں نے اس میں خواہش نفسانی سے گفتگو نہیں کی ہے بلکہ یہ ایک شعلہ ہے جو میں نے سعادت کے وادی ایمن سے حاصل کیا ہے۔ اور وادی طور نور سے اس کو روشن کیا ہے۔ جو شجرہ حضور کی ٹہنیوں پر جلوہ گر تھا۔ جب کہ میں نے رفیق توفیق کی موافقت سے وادی تحقیق میں راہ روی اختیار کی۔ نہایت سخت محنت اور پوری کوشش اور سعد سعید اور عزم شدید کے ساتھ۔ بے شک اس کتاب میں اُس شخص کے واسطے نصیحت ہے۔ جو دِل رکھتا ہو۔ اور کان دھر کر سنے

بعض حکماء فرماتے ہیں۔ مَنْ لَمْ يُحَرِّكْهُ الْعُوْدُ وَاَوْتَارُهٗ وَالرَّبِيْعُ وَاَزْهَارُهٗ فَهُوَ فَاسِدُ الْمِزَاجِ وَقَدْ يَحْتَاجُ اِلَى الْعِلَاجِ۔ یعنی جس شخص کو عود باجے اور اس کے تاروں

لہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں۔ مگر ہم اس کو مقدار معلوم کے ساتھ نازل کرتے ہیں ۱۲

لہ جس کو ایک بار انھوں نے اپنے راز پر آگاہ کیا اور اس نے اس کو ظاہر کر دیا۔ پھر دوبارہ وہ اس کو کبھی اپنے اسرار پر مطلع نہ کریں گے ۱۲۔ سید یٰسین علی مترجم کتاب ھذا

اور ربیع اور اس کے پھولوں نے حرکت نہ دی۔ وہ فاسد المزاج ہے۔ اس کا علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

شعر

مَا ضَرَّ شَمْسَ الضُّحیٰ ذِی دَھِیَ طَالِعَۃٌ اَنْ لَا یَرَی ضَوْءَھَا مَنْ لَیْسَ ذَابَصَرٍ[1]

پس جس نے اس کے رموز کو سمجھا۔ اور اس کے طلسموں کو کھولا۔ وہ علم مکنون اور سر مصئون اور اسم اعظم اور ذکر افخم کے ساتھ کامیاب ہوا۔

پس اگر تم حدیقۂ سندسیہ کے باغ اور نرگس کے روضہ اور اشرفی باغیچہ۔ اور رموزی درجہ اور معنوی نغمہ اور ملکی نزعات اور فردوس کی جنتوں اور قدسی صحیفوں اور نورانی اسما اور ہمدانی اسرار اور روحانی دعوتوں اور عرفانی لطائف اور روحانی مہمانی اور فرقانی عوارف اور عرشی اشارات اور لوحی تلویحات اور کشفی تصریفات اور صوفی عمارات اور داؤدی مزامیر اور لدنی علوم اور موسوی تصاریف اور سلیمانی انگوٹھی اور لقمانی مواعظ اور مکی فتوحات اور دہری نفحات اور رحمانی حقائق اور تاسیسی اشکال اور املسی دوائر اور ابجدی فوائد میں بلائے جاؤ۔ تو تم کو لازم ہے کہ اپنے دل کی چشم بصیرت سے پردہ کو دور کرو۔ تاکہ تمہاری وہ لوح جو کتاب اللہ متعین اور اس کا سر قویم اور کنز قدیم ہے صاف ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَفِی اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ پس جس نے اس کی اس کتاب کو نہ پہنچانا۔ جو وہی ہے پس وہ وہی نہیں ہے۔ **شعر**

وَاٰفِیْ دَسُوْمٍ ھَیَاکِلٍ قَدْ سُطِرَتْ تُنْبِیْکَ عَنْ سِرِّ الْخِطَابِ الْمُبْھَمِ

فَاقْرَاْ کِتَابِیْ قَدْ کَفٰی بِکَ شَاھِدًا یَھْدِیْکَ مِنْہُ بِعِلْمِ مَالَمْ تَعْلَمِ

اور بعض دفعہ حجاب کشف اور ظہور خفا ہوتا ہے۔ معلوم ہو کہ یہ میری کتاب ایسی ہے کہ اس میں باطل کا گذر نہ آگے سے ہے نہ پیچھے سے۔ جیسا کہ خداوند تعالےٰ فرماتا ہے۔ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ۔ پس جو بات تو اس میں دیکھے جان لے۔ کہ یہ بات اسی طرح ہے۔ جیسے کہ تو نے دیکھی ہے قسم ہے خدا کی میں نے اس میں تیرے واسطے ظاہر کر دیا ہے۔ اور کہیں تجھ کو متفکر نہیں چھوڑا۔ پس اگر تو اس کی باتوں کا انکار کرے۔ تو جان لے کہ کعبہ کا پروردگار اس کا محافظ ہے۔ تجھ کو چاہیئے کہ عقلمند بن جائے کیونکہ جو شخص عقلمند ہے۔ خدا اس کا شاہد ہے اور جو نفس والا ہے جسم اس کا شاہد ہے اور اس شخص پر از حد

[1] آفتاب عالمتاب کا اس میں کیا قصور ہے کہ جس وقت وہ طالع ہوتا ہے تو اس کی روشنی کو اندھا نہیں دیکھتا۔ ۱۲

سید حسین علی نظامی دہلوی خواہرزادہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا قدس سرہٗ

حسرت و افسوس ہے جو غفلت کی نیند میں رات دن پڑا سوتا ہے اور اپنے عرفانی رفیقوں سے پیچھے رہ گیا۔اس کا نقصان اور نحوست ظاہر ہے۔اور اس کا نام مقربوں کے دفتر سے خارج ہے خدا ہم کو اور تم کو دوری کی ذلت اور غصہ کے ساتھ نکالے جانے سے محفوظ رکھے بے شک وہ فضل کرنے والا کریم و رحیم ہے اور احسان کے ساتھ بدلہ دینے والا ہے۔خدا سے میں دعا کرتا ہوں۔کہ وہ لائق پڑھنے والوں کو، ہماری رمزوں کے سمجھنے اور ہمارے پردوں کے اٹھانے کی توفیق دے۔اور یہ کچھ ہم نے لکھا ہے یہ کافی ہے۔اُس کے واسطے جس کو خدا توفیق دے۔ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

خدائے کریم کارساز رحیم کا ہزار در ہزار شکر ہے۔کہ آج بتاریخ ۲۸ شعبان المعظم ۱۳۲۹ھ ہجری نبوی روز شنبہ کو ترجمہ کتاب ہذا ختم ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

سید یسین علی نظامی حسنی دہلوی خواہر زادہ حضرت خواجہ سلطان المشائخ محبوب الٰہی نظام الدین اولیا قدس سرہٗ

تَمَّتْ بِالْخَیْر

قرآنی دُعاؤں کا مؤثر مجموعہ

اذکارِ قرآنی

عالم فقری

○

زیرِ اہتمام

حاجی انور اختر

امیر ادارہ پیغام القرآن لاہور

شبّیر برادرز پبلشرز، اردو بازار۔ لاہور

اخلاق نبوی
حلیہ مبارک
خوراک نبوی
غرائب القرآن
نماز کی کتاب
معجزات نبوی
زلزلہ
علامہ ارشد القادری
عجائب القرآن
تبلیغی جماعت
علامہ ارشد القادری